صاحبان اجنٹ گورنمنٹ مقدمات خفیفہ چار کورل وبیتل مین یاد کرینگے

سماعت مقدمات خفیفہ کی ایک آنا پیتا بیچ چار کورل کے اور ایک بیچ نلیوودی واقعہ تنیل کے مامور ہونگے

پنجاہ وچہارم — اختیارات اجنٹ گورنمنٹ مقیم مقام آدا

ایک اجنٹ گورنمنٹ بمقام آدا رہا کریگا جسکے سپرد واسطے انتظام کے اضلاع آدا وبلیسیا وبیبی ودی سودا وموضع شاہی یادلا ہونگے اور تمام مقدمات دیوانی وفوجداری کی سماعت وہ کیا کرینگے بجز مستثنیات وقواعد مذکورہ بالا صاحب موصوف احکام دربارہ تحصیل مالگذاری کے اور کارروائی خدمات سرکاری اور معطلی وسزادہی زمینداران بجرم نافرمانبرداری جاری کرینگے اور حکومت عام مثل گورنمنٹ ان حدود مین زیر احکام بورڈ آف کمشنران کے کرینگے

پنجاہ وپنجم — اسیطرح سات کورل مین

اسیطرح ایک اجنٹ گورنمنٹ بیچ سات کورل کے اختیارات عدالت گستری کریگا اور نیز بیچ شمالی جزو علاقہ نوبری قلادیا کے اور ایک اجنٹ گورنمنٹ بمقام سفرگم ایسی قسم کی حکومت کیا کریگا اور ایک اجنٹ گورنمنٹ باختیارات مذکورہ بالا علاقہ تین کورل مین رہیگا

تین کورل مین اختیارات صاحب کلکٹرنکو واقعہ تمالکادیوی

اور صاحب کلکٹر نکو میلے تمام مقدمات کی سماعت کیا کرینگے اور احکام تحصیل مالگذاری جاری کرینگے اور خدمات سرکاری اوسیطرح بمقام تمالکادیوی تعلق مین کرائینگے —

پنجاہ وششم — بحفظ اختیارات وضع کرنے قواعد جدید وترمیم قواعد قدیم

تمام امور مین جنکا ذکر اس اشتہار مین یا دیگر اشتہارات ماسبق مجریہ حسب الحکم گورنمنٹ انگریزی مین نہین ہوا ہے اونکی ترمیم اور قواعد جدید ضروری ومفید ومطلوبہ کا وضع کرنا ہز ایکسلنسی اپنی اور اپنی جانشینان مابعد کی تعلق کرتی ہین اور وہ اختیارات تبدیل کرنی قواعد حال کا بھی حسب ضرورت اپنی اختیار مین رکھتی ہین اور تمام بادشاہ جانتی ہین کہ تمام افسران ملکی وجنگی قراہم آیندگرد سرداری ودیگر رئیسان ورعایا بادشاہ فرمانبردار احکام رہکر تعمیل احکام مین مدد اور اعانت کیا کرینگے اگر ایسا نکرینگی تو اونکا نقصان ہوگا —

مشتہر ہوا بمقام کاندی واقعہ جزیرہ سیلون بتاریخ ۲۱ ماہ نومبر ۱۸۱۵ء

حسب الحکم ہز ایکسلنسی

دستخط جارج سلیمن

سکرٹری بابت ملک کاندی

یعنی کوروبوہ سے اور نیز یہہ بھی حکم ہوتا ہے کہ سوا سے ان کوروبوہ سے کہ اور سپاہ گواہ جبتک ادای شہادت کرینگے کہڑے رہینگے —

پنجاہ و یکم — باشندگان علاقہ ترائی یعنے دامن کوہ اور باشندگان بلکس تعیر جو بلک کاندی ہین آئندہ

اختیارات نسبت غیر قوم کا

وہ صرف زیر حکم عدالت صاحبان ایجنٹ گورنمنٹ رہینگے مگر کچہہ ایسے قواعد جدید اونکی نسبت مرعی رکھے جائینگے جو ہز اکسلنسی ہدایات خاص صادر کرکے اختیار اوسکو سپرد صاحبان ایجنٹ کے کرینگے اور سیوا اجراے احکام مقدمات فوجداری بموجب وسکے جو قبل ازین نسبت کاندی کے باشندون سکے بیچ دفعہ ۲۴ کے مذکور ہے رہیگی یعنے جبتک رپورٹ اوسکی بذریعہ صاحبان بورڈ آف کمشنران کے بخدمت گورنر بہادر کے بہیجی جاے باستثناء مقدمات جرائم خلاف سرکار وقتل و قتل انسان جنمین مجرمان زیر حکم اوس عدالت کے ہونگے جو نسبت باشندگان کاندی کے مرعی رہینگے اور

نسبت سورین ساکن کاندی

یہہ ہی طریق بیچ مقدمات کے مرعی رہینگے جنمین سورین ساکنین کاندی مدعا علیہ ہون

پنجاہ و دوم — ہز اکسلنسی گورنر اس موقع پر منظوری حقوق مندرجہ اشتہار مجریہ دوم ماہ مارچ ۱۸۱۸ع

منظوری حقوق سورین

درباب سورین کے کرتے ہین اور بیان کرتے ہین کہ وہ یعنے سورین باوجود اسکے جبتک اون دیہات مین رہینگے جنمین قوم کاندی رہتے ہین تو اونکو اطاعت اور تعمیل احکام رئیسان و زمینداران کاندی کرنی ہوگی اور اگر نہین کرینگے تو پیشگاہ صاحب ایجنٹ گورنمنٹ سے سزا یاب جرم نافرمانبرداری ہونگے گو کچہہ بھی اشتہار مذکورہ مین درج ہو

پنجاہ و سوم — بموجب ان قواعد مشتہرہ کے حضور سے ہر ایک شخص رئیس و غریب اور تونگر اور مفلس کی

اختیارات اور حکومت مقامات جو بورڈ آف کمشنر کو دیے گئے

بلا تردد اور پاسداری ہوگی اور بنظر تعمیل اس طریق انتظام منفعت دہی کے اور تحصیل مالگذاری اور اطمینان کارروائی کے ہز اکسلنسی ازراہ مہربانی حکومت از عدالت خاص اضلاع مفصلہ ذیل کے سپرد بورڈ آف کمشنران کے کرتے ہین یعنے چار کورل اور ہتیل اور رروو، پلاتا معہ للدرت گمی بالا و اودا پیرا و بانی پورا و تمبانی و ہرسیا پتو و دو مینرا و ہوا ہستی و کوتمالی و جرو علاقہ دالایا با واقعہ سپ کوو اور ہاتیا و سوری لی و تمرادالی و باہیتا و اوالاکالا تیوس متعلقہ یوبرا کلا و یا اور اسمین تمام امور متعلقہ منفعت دہی و تحصیل مالگذاری معرفت بورڈ آف کمشنران کے انجام پذیر ہونگے مگر اون حدود مین وہان ناوراے و صاحبان ایجنٹ گورنمنٹ

ہوگی اور نیز وہ دیگر اشخاص اور اونکی جا بیاد پر بھی اپنے اختیار دیوانی کا عمل درامد بھی و بصور تعین کر سکتے
ہین جب گورنمنٹ بذریعہ وارنٹ مقدمات اونکی سپرد اونکے کرین اور ان مقدمات کا اپیل بھی حسب بیان بالا
ہوگا اور صاحب کمشنر درجہ دوم اور صاحب اجنٹ گورنمنٹ بھی مقدمات تحقیقات اور رپورٹ کیفیت کی
سپرد ایدگرا ور دساوی اور مہوتیل کے کر سکتے ہین

چہل و ہشتم — ایدگر اختیار سزادہی مقدمات نافرمانی احکام و دیگر مقدمات خفیفہ مین رکھتے ہین اور سزا دیسکتے ہین جو زیادہ پچاس طپانچہ سے یا پچیس بید سے جو پشت پر لگائے جائین یا قید چودہ روز سے زائد نہو

ایدگر رئیسون کا اختیار فوجداری

چہل و نہم — دساوی یا اور رئیس جنکو گورنمنٹ نے تعہد دیا ہو وہ بھی جرائم کی سزا دیسکتے ہین اور وہ تجویز پچیس طپانچہ سے اور سات روز کی قید سے زیادہ نہوگی اور اسطرح مہوتیل تعلقہ تحصیل کورا بھی جنکے سپرد دفتر ہو سزای جسمانی بابت جرائم کے نسبت اون شخصون کے دیسکتے ہین جو اونکے مطیع عہد گورنمنٹ سابق مین تھے اور یہہ سزا زائد دس طپانچہ اور تین روز کی قید سے نہوگی امین یہہ شرط ہے کہ اشخاص سزایاب درحقیقت اور قانوناً مطیع احکام ایدگرا ور دساوی اور دیگر رئیسان مہوتیل و آزیل و کیرل کے ہون اور یہہ اختیارات نسبت اونکے عملدرامد ہوگا جنکے سپرد دفتر ہو یا جو باشندہ ترائی کے ہون اور غیر قوم ہون اور مورث اضلاع کاندی کے ہون اور یہہ بھی شرط ہے کہ تمام مقدمات جسمین سزا تین روز کی قید کی دیجاے اونمین قیدی معہ پرچہ حکم بخدمت صاحب کمشنر درجہ دوم یا صاحب اجنٹ گورنمنٹ جو قریب ہون واسطے مجبوس رہنے کے بھیجا جاے

اختیارات دساوی
اختیارات مہوتیل وغیرہ

پنجاہم — بنظر اسکے کہ طریق عدالت گستری یکسان رہے یہہ بیان ہوتا ہے اور حکم بیشگاہ سرکار سے دیا جاتا ہے کہ تمام شہادت روبروے صاحب رزیڈنٹ و صاحب کمشنر درجہ دوم و دیگر صاحبان اجنٹ گورنمنٹ بمقدمات دیوانی و فوجداری بحلف لیجائیگی اور یہہ حلف درحالیکہ گواہ قوم کا کاندی یا ہندو ہے تو ادا ے شہادت بیچ کسی دیوالہ یعنی عبادتگاہ کے روبروے کمشنر لیا جائیگا مگر گواہ کو اطلاع دیجائیگی کہ اسطرح حلف اوس سے لیا جائیگا اور ایسے کمشنر کو عدالت سے حکم ہوگا کہ ... دیکھے کہ گواہ وہان قسمیہ بیان کرتا ہے کہ جو اوسنے کہا ہے وہ سچ اور تمام راستا و ...

طریق ادا ے شہادت و دینے حلف کا

ادسکی کیفیت گورنر کے محکمہ مین نہ بھیجینگے اور محکمہ موصوف سے منظوری ہز اکسلنسی کی حاصل نہوگی

چہل و سوم — آنریبل صاحب رزیڈنٹ کو جب ضرورت ثابت ہو تو عدالت جوڈیشل کمشنر مین اجلاس کر کے اعانت صاحب موصوف کے فیصلہ مین کرین اور صاحب رزیڈنٹ اپنا اجلاس علیحدہ بہی واسطے سماعت مقدمات کے کرینگے اوس جلسہ مین وہ خود اور دو رئیس قوم کانڈی بطور اسیسر ہونگے اور فیصلہ مطابق اوسکے ہوگا جو درباب مقدمات مرسلہ اور اپیل شدہ کے مذکور ہے اور میعاد تعمیل حکم مقدمات فوجداری صاحب جوڈیشل کمشنر کو لکہی جاوی گی اور واسطے قایم رکہنے یکسان طریق کے یہہ سب مثلہ منفصلہ صاحب رزیڈنٹ بعد اختتام مقدمہ محکمہ جوڈیشل کمشنر مین رکہی جاوینگی

صاحب رزیڈنٹ کو اختیار ہے کہ اجلاس محکمہ جوڈیشل کمشنر مین کرین اور یا علیحدہ اپنا اجلاس کرین

چہل و چہارم — بیچ تمام مقدمات جرائم خلاف سرکار از قبیل قتل انسان کی تحقیقات مقدمہ و بروے صاحب رزیڈنٹ یا صاحب کمشنر درجہ دوم و اسیسران ہمراہی قوم کانڈی ہوگی اور انکی راے معہ تجویز سزا جو بنسبت مدعا علیہ کے ہوگی معرفت صاحبان بورڈ آف کمشنران معہ اونکی راے کے بخدمت ہز اکسلنسی واسطے منظوری کے بہیجی جاویگی

طریق کارروائی مقدمات خلاف سرکار از قبیل و قتل انسان

چہل و پنجم — تمام مقدمات دیوانی یا فوجداری جنمین رئیس کلان مدعا علیہ ہون محکمہ صاحب رزیڈنٹ یا کمشنر درجہ دوم دائر ہونگے اور باقی اور مقدمات ضلع کے عدالت مین دائر ہونگے جہان مدعا علیہ رہتا ہے بشرطیکہ مقدمات دیوانی مین مدعی اپنی طرف سے کوئی وکیل واسطے پیروی مقدمہ مقرر کرین اور مدعا علیہ بہی اپنی طرف سے واسطے جوابدہی کے نامزد کرے

اختیار اون مقدمات مین جنمین کوئی کلان رئیس مدعا علیہ ہون صاحب کمشنر درجہ دوم کا ہوگا اختیار دیگر مقدمات مین

چہل و ششم — بیچ مقدمات دیوانی کے فریق مغلوب کو صاحب کمشنر درجہ دوم یا صاحب اجنٹ گورنمنٹ باحتیاط حکم جرمانہ تعدادی پنجم حصہ شئے متنازعہ کا جو پچاس سکس دولرسے کسی مقدمہ مین زائد نہو دے سکتے ہین

تجویز جرمانہ بیچ مقدمات دیوانی کے

چہل و ہفتم — ایڈگر درجہ اول و دوم اختیارات دیوانی کا نسبت تمام لینے کتی پردل اور اونکی جائداد کے عملدرامد کر سکتے ہین مگر اونکی اپیل صاحب کمشنر درجہ دوم کے پیشگاہ دائر

اختیارات مقدمات دیوانی ایڈگر اول و دوم

سی و نہم — ایسے مقدمات منفصلہ صاحبان اجنٹ کی اپیل بہی عدالت کمشنر درجۂ دوم مین بیچ مقدمات دیوانی کے ہوگی اگر اپیل روبروے اجنٹ کے بیچ عرصہ دس روز کے بعد فیصلہ داخل ہوا ور شی متنازعہ اراضی یا جایداد ذاتی ڈیڑہ سو سکس دولر سے زیادہ ہو تو ایسی حالتمین اجراے ڈگری ملتوی رہیگی اور مثل عدالت کمشنر مین مرسل ہوگی یہہ صاحب اوسیطرح کارروائی کرینگے جسطرح دفعہ بالا مین مذکور ہے اور اپیل بہی حکم گورنر یا بورڈ کمشنر سے ہوگا گو دس روز کے عرصہ مین پیش نہوا ور اگر درخواست ایکسال کے اندر دائر کیجاے

اپیل جوڈیشیل کمشنر کے محکمہ مین ہوگی

چہلم — فیصلہ عدالت کمشنر درجہ دوم مین صاحب کمشنر کیا کرینگے اور اسیسران قوم کا ندی اوسمین اصلاح دیا کرینگے اور اگر راے کثرت اسیسران کی راے صاحب کمشنر درجہ دوم سے مختلف ہوگی تو مقدمہ خواہ اصل دائر ہوا ہو یا اپیل مین پیش ہوا ہو اور یا صاحب اجنٹ گورنمنٹ نے بہیجا ہو تو بخدمت کلکٹر بورڈ کے مرسل ہوگا اور نیز بورڈ رپورٹ اوسکی بخدمت ہز اکسلنسی گورنر کے ارسال کرینگے اور گورنر کا فیصلہ قطعی ہوگا اور اوسکا اپیل نہوگا مگر بیچ مقدمات دیوانی منفصلہ صاحب کمشنر درجہ دوم کے خواہ اصل مقدمہ ہو خواہ اپیل مین دائر ہوا ہو اور خواہ سپرد کیا ہوا ہو اپیل گورنر کے محکمہ مین ہوگی اگر روبروے صاحب کمشنر درجہ دوم کے بیچ عرصہ دس روز کے بعد فیصلہ داخل ہوا ہو اور اگر شی متنازعہ اراضی یا جایداد والی ہو جسکی تعداد ڈیڑہ سو سکس دولر سے زیادہ ہو تو ایسی حالتمین اجراے ڈگری ملتوی رہیگی اور مثل بخدمت گورنر ارسال کیجائیگی مگر اپیل حکم گورنر سے ہوسکتی ہے اگر درخواست تاریخ ڈگری سے ایک سال کے اندر پیش ہو

طریق فیصلہ عدالت صاحب جوڈیشیل کمشنر

بعض مقدمات معرفت بورڈ آف کمشنران کے بخدمت گورنر بہیجی جاینگی

اپیل گورنر

چہل و یکم — اپیل جو گورنری مین ہوگی اوسکا فیصلہ بصلاح بورڈ کمشنران حسب ضابطہ انصاف کیا جائیگا

فیصلہ اپیل محکمہ گورنری مین

چہل و دوم — بیچ مقدمات فوجداری کے حکم صاحب کمشنر درجہ دوم یا صاحبان اجنٹ گورنمنٹ کی تعمیل اگر حکم مذکور مین سزاے جسمانی زیادہ ایکسو بید سے یا قید با زنجیر یا بلا زنجیر چار مہینے سے زیادہ ہو یا جرمانہ پچاس سکس دولر سے زیادہ ہو نہوگی جبتک معرفت بورڈ آف کمشنران کے وہ رجوع بخدمت گورنر کیا جائیگا اور جبتک بورڈ

سیعاد اجراے حکم سزا بمقدمات فوجداری

قید و جرمانہ پر اختیارات صاحبان اجنٹ کو بجرم نافرمانبرداری و غفلت تعمیل احکام گورنمنٹ حسب تصریح واختیارات مرقومۂ بالا دیا گیا

اختیارات جوڈیشل کمشنر بذات خاص

سی و ششم — حاکم دوم جوڈیشل کمشنر بذات خاص اجلاس کریگا اوسکو اختیارات سماعت کرنے اور فیصلہ کرنے مقدمات کا جو متعلق اراضی سے ہیں رکھتے اور جنکی اعداد دعوی ایکسو سکس دولر سے زیادہ ہوگی اور مقدمات فوجداری نیفہ کا رکھیگی اور اونکو اختیارات سزادہی اوسی دفعہ گذشتہ کے موافق حاصل ہونگے جو واسطے صاحبان اجنٹ گورنمنٹ کے تجویز ہوے ہین

عدالت مین جوڈیشل کمشنر اور صاحبان اجنٹ ذی اختیار ہین صاحبان اجنٹ اور اوسپیر یعنے پنچ قوم کانڈی ہونگے نشست کرکے تحقیقات مقدمات دیوانی و فوجداری باستثناء مقدمات سنگین خلاف سرکار و قتل جو قتل انسان کے کیا کرینگے

سی و ہفتم — حاکم ثانی یعنے جوڈیشل کمشنر اور ایسے صاحبان اجنٹ مقیم اضلاع جنکو گورنمنٹ ازروے ہدایات کے یہ اختیارات دینگے کچہری بمقام کانڈی ہمقامات اضلاع مین واسطے تحقیقات مقامات دیوانی و فوجداری کے باستثناء جرم خلاف سرکار و قتل جو قتل انسان کے کیا کرینگے اور اونکو اختیار سزادہی مقدمات فوجداری مین سواے قتل و قطع اعضا کا حاصل ہوگا اور اس عدالت مین بمقام کانڈی کمشنر درجہ دوم دو یا سواے رئیس اجلاس کیا کرینگے اور اضلاع مین صاحب اجنٹ گورنمنٹ اور ایک یا سواے دساوی ضلع اور ایک یا سواے مہوتیل یا کورل درجہ اعلی اجلاس کیا کرینگے پس ہر ایک جلسہ مین کم از کم دو اسیسر قوم کانڈی اور دو مہوتیل یا کورل موجود رہا کرینگے اور یہہ رئیس وہان رہا کرینگے جہان دساوی موجود ہونگے

طریق فیصلہ عدالت ہای صاحبان اجنٹ گورنمنٹ مین

سی و ہشتم — فیصلہ جات عدالتہاے اضلاع مین صاحب اجنٹ گورنمنٹ کیا کرینگے اور اونمین صلاح اور مشورہ اسیسران قوم کانڈی دینگے اور جس مقدمہ مین رای کثرت اسیسران مختلف راے صاحب اجنٹ گورنمنٹ سے ہوگی اوسکا فیصلہ

بعض مقدمہ جات مین جو عدالت صاحب جوڈیشل کمشنر سے کیجائینگے

فوراً کیا جائیگا مگر مثل بیچ عدالت صاحب کمشنر درجہ دوم کے مرسل ہوگی اور صاحب موصوف اوسکا فیصلہ خواہ ازروے تحریر عدالت اول کرینگے اور خواہ بعد تحقیق اور گواہان کو طلب فرماکر دوبارہ سماعت مقدمہ کی کرکے خواہ خود گواہان دیگر طلب فرماکر تشخیص مقدمہ کا کردینگے اور یا صاحب اجنٹ کو ہدایت کرینگے کہ اور گواہ طلب کرکے فیصلہ کرین

ممبران کونسل شاہی و افسران جو کار مقامی یعنے سٹاف اپنے فوج کا کرتے ہین و کمشنران بابت انتظام امور کاندے و سکرٹری ملک کاندے و دیگر افسران فوج جو ملک مین بمقامات مختلف رہتے ہین کیا کرین —

سی و سوم ۔ بنظر اطمینان اس امر کے کہ تمام کاروبار تحصیل و دیگر امور عامہ سب رئیس وغیرہ اچھی طرح

احتیارات صاحبان اجنٹ گورمنٹ درباب سزادہی قصور غفلت کار

سرانجام دین ہز اکسلنسی اختیار دیتے ہین اور ہدایت کرتے ہین کہ تعلقدار و کمشنر کاندی بہیت مجموعی و فرداً فرداً اپنے اپنے کام مین اور صاحبان اجنٹ گورمنٹ ماموره اضلاع قصور یا فرمانبرداری و غفلت کی سزا ساتہ معطل کرنے یا موقوف کرنے کام سے یا جرمانہ یا قید سے جو مناسب حیثیت جرم ہوگا دینگے مگر یہ شرط ہے کہ جو شخص تعہد گورنر رکہتا ہوگا وہ موقوف نہوگا مگر حسب الحکم گورنر اور کوئی رئیس موقوف نہوگا مگر حسب الحکم انزیبل صاحب رزیڈنٹ کے مگر صاحبان کمشنر یا اجنٹ جنکو اختیار یا ہدایت گورنر اس بارہ مین حاصل ہے وہ رئیس کلان و خورد کو اپنی ذمہ داری پر بجرم نافرمانبرداری یا غفلت احکام و قوا مد گورمنٹ کے معطل کر سکتے ہین اور فوراً ایسی حالت مین اونکو پور مقدمہ بخدمت صاحب گورنر یا صاحب رزیڈنٹ کے مع رویداد مقدمہ واسطے منظوری یا منسوخی کے روانہ کرنی ہوگی ۔

سی و چہارم اور بنظر اسکے کہ انصاف بروقت اور بلا پاسداری بیچ ملک کاندی کے نسبت ہر قسم کی شخص کو لکہا جاے

تفصیل انتظام جوڈیشل اون مقدمات مین جمہیز باشندہ کاندی مدعا علیہ ہو

ہز اکسلنسی گورنر براہ عنایت اس امر مین اپنی رضامندی ظاہر کرکے اختیارات ذیل افسران گورمنٹ کو واسطے سماعت کرنے اور تصفیہ کرنے اون مقدمات کے جنمین باشندگان کاندی مدعا علیہ ہون خواہ مقدمہ دیوانی ہو خواہ فوجداری دیتے ہین —

سی و پنجم ۔ ہر ایک صاحب اجنٹ گورمنٹ کو اختیار سماعت کرنے اور تصفیہ کرنے مقدمات

اختیارات صاحبان اجنٹ گورمنٹ فرداً فرداً

دیوانی و فوجداری کا اور نہ ایسے مقدمات کا جنمین تنازعہ اراضی ہو حاصل ہے مقدمات دیوانی مین بچاس سکس دولر کے مالک کی نسبت اور فوجداری کے مقدمات خفیفہ مثل خانہ جنگی و دیوانی خفیف و دنگہ وغیرہ تک اختیار ہوگا اور اختیار سزادہی جرمانہ جو

مقدمات دیوانی

پچیس سکس دولر سے زیادہ نہوگا اور سزاے جسمانی بیت یا

مقدمات فوجداری مین

بید جو تیس ضرب سے زیادہ نہو اور سزاے قید بامشقت یا بلامشقت جو دو مہینے سے زیادہ نہوگی اور ایسی سزا دہی

بست و نہم — خدمات رئیسان خرد کا معاوضہ بھی بشکل سابق پرمٹ محاصل سے کیا جائیگا اور راوڑا

معاوضہ خدمت رئیسان خرد

او سکے یہہ لوگ پستم حصہ دہان بھی جو وہ اپنے ماتحتان سے تحصیل کرینگے پائینگے اور یہہ موافق اوس اندازہ کے اونکو دیا جائیگا جو بورڈ آف کمشنر بذریعہ اختیار عطیہ گورنمنٹ تجویز کرینگے

بست و دہم — کل آدمیونکو خدمت سرکار حسب درخواست بورڈ آف کمشنر و صاحبان اجنٹ

سب آدمی کو تنخواہ پر خدمت کرنی ہوگی

گورنمنٹ حسب رواج قدیم و خاندان و قبولیت اراضی کرنی ہوگی اور خدمت کے عوض اونکو معاوضہ دیا جائیگا اور یہہ بخوبی مفہوم رہے کہ بورڈ آف کمشنر حسب الحکم ہز اکسلنسی تبادلہ ایسی قسم خدمات کا جو بالفعل واسطے بہتری عامہ خلائق کے مطابق نہین ہے دیگر ایسے اشخاص سے کر سکتے ہین جو مفید عام ہون اور یہہ بھی مشروط ہے کہ اراضی لاخراج معاوضہ خدمت کھتی پردل اور اتی پوکی خدمت کا مقصور ہوگا اور نیز بابت خدمت اون لوگون کے جو خدمتگزاری دساوی کی واسطے مامور ہین اور بابت خدمت چند اشخاص باشندہ دیہات متعلقہ معابد کا بان کے اور قدرے بابت خدمت اون لوگون کے جو دار چینی کاٹتے ہین تصور کیا جائیگا اور کار صفائی و تیاری راستہ و تعمیر و مرمت پل خدمت بلا معاوضہ لازمہ ضلع جسمین راستہ یا پل تیار یا مرمت ہوگا تصور ہوگی اور حاضری ہنگام تیوہار ہائے کلان جو بعض اشخاص پر فرض ہے قائم کی اور بلا معاوضہ دیجائیگی یعنے ایسے اشخاص کو باوقات معینہ تیوہار کے حاضر ہونا ہوگا اور کارگاذری بھی بلا معاوضہ ہوا کریگا یعنے وہ سفید پارچہ معابدون مین و مع اور رئیسونکو بھی دہو دیا کرینگے

سی و یکم — تمام کدوتی و قدیم مقامات صعب واقعہ ملک بعدازین موقوف اور مسمار ہونگے اور جو

کدوتی و خدمت متعلقہ موقوف

عملہ اسکی حفاظت وغیرہ کیواسطے مامور ہوگا موقوف ہوگا مگر جو لوگ اسمین قدیم نوکر ہونگے وہ دیگر خدمات مفید اور کارآمد مین حسب تجویز اردا ف کمشنر مقرر کیے جائینگے

سی و دوم — اب یہہ ضرور ہوا کہ قواعد واسطے اون لوگون کے خدمتگزاری ذات خاص راجہ

قواعد واسطے خدمتگزاری کنامادوے و تلیتوی و ناوسل کرناس کے

کا ندی کرتے ہین یعنے کنامادی یا کہاران پالکی و تلیتو دنا یا ٹال پاٹ یعنے چھاپہ لگانے والے و سیدن کرناس یا مشعلچی قائم کیے جائین لہذا یہہ حکم گورنر صادر ہوتا ہے کہ جب ان لوگون کو عذر ملے تو اونپر فرض ہوگا کہ اپنا اپنا کام بخدمت گورنر و

جو رئیس کوئی کار سرکاری انجام دینی مین اونکی اراضی محصول سے بری رہینگی جبتک وہ کار سرکار کرینگے

یا ادنی کے اور خواہ زمینداران خرد ہون جبتک وہ کار سرکار انجام دینگے اوسوقت تک محصول سے بری رہینگی

بست و چہارم۔ تمام اراضی متعلقہ اون لوگون کی جو از قسم یا پیشہ وہ لوگ ہین جنکے سپرد کاشت

اراضی دار چینی پھیلنے والون کی محصول سے بری رہیگی

دار چینی کا ہے وہ بری محصول سے رہینگی اور نیز اراضی اون لوگون کی جنپر کاشت کرنا یا اعانت کرنے بیچ کاشتکاری کرنے شاہی کے فرض ہے

اور نیز اراضی کاشتکاران زمین شاہی

اور نیز اراضی اون لوگون کی جنپر خدمت کرنا دساوی کا حسب الحکم بورڈ آف کمشنر فرض ہے اور نیز اونکے جو خدمت کتی پرول یا اتی پتو کے بغیر لینے تنخواہ کے کرتے ہین بری محصول سے گردانے جائینگے کیونکہ یہہ مخفی نہین ہے بلکہ مفہوم ہے کہ اشخاص مذکورہ ثانی یعنے

اور نیز ہمراہیان امور دساوی کتی پرول اتی پتو کے ہین

ہمراہیان دساوی وغیرہ کچہہ استحقاق یا اختیار منفعتی یا پانے فیس یا رقم جرمانہ کسی قسم کا جب باہر خدمت پر ہین نہین رکھتے اور باہر کیخدمت اونکو صریحًا اور بغیر کلیتہً کرنی ہوگی

بست و پنجم۔ دیداس لوگ جنکے پاس کچہہ اراضی وہان نہین ہوتی ہے وہ ہمیشہ گورنمنٹ کو

دیداس لوگونکا خراج موم دینا قائم رہیگا

خراج معمولی موم دیتے رہینگے

بست و ششم۔ کل نذرانہ گورنر اور دیگر حکام انگریزی کے قطعًا ممنوع ہین بیچ دورہ یا سفر

تمام نذرانہ ممنوع ہین

کے ہر ایک افسر ملکی یا جنگی رئیس دو رستہ فوج اور دیگر ملازمان گورنمنٹ کو بشرط اطلاع دہی اونکے سفر اور کوچ کے رسد وغیرہ پیداوار ملک باندازہ دارچینی

وغیرہ افسران انگریزی دورہ مین اور فوج اور دیگر ملازمان گورنمنٹ کو بقیمت دیجائیگی

بہم کردیجائیگی جب قیمت اوسکی موافق نرخ بازار کے دیجائیگی

بست و ہفتم۔ کل فیس سماعت کرنے مقدمات کی جو دساوی وغیرہ کو دیجاتی تھی باستثنا اسکے

فیس سماعت کرنے مقدمات کی موقوف

جو بنظر فائدہ گورنمنٹ دیجاتی ہے موقوف ہونگی اور موقوف ہوئین

بست و ہشتم۔ خدمات ایدگرو دساوی و دیگر رئیسان کلان کا معاوضہ تنخواہ مقررہ سے کیا

معاوضہ خدمتگزاری رئیسان کلان

جائیگا اور یہہ سواے اوسکے ہوگا جو اونکی اراضی محاصل سے بری کی گئی ہے

تمام اراضی منضبطہ ہنگام سرکشی جو مالکان سابق کو دی جاویگی باو سبر محصول بشرح پنجم حصہ لیا جائیگا	سزا دی گئی اور تمام اراضی جو بباعث بد وضعی مالکان سے کے ضبط سرکار ہوئی اور بعد ازان اگر از راہ ترحم گورنمنٹ اوسکو مالکان سابق کے حوالہ کر دے

تو اوسپر محصول بشرح پنجم حصہ پیداوار سالیانہ لیا جاوے گا۔

بست ویکم۔ چونکہ گورنر کی خواہش یہ ہے کہ ایفاے عہود مشروطہ گورنمنٹ بجانب ہر قسم کے مذہب باشندگان

اراضی متعلقہ معبدگاہ محصول سے بری ہوگی	ظاہر ہو وہ تمام اراضی کو جو اب متعلقہ عبادت گاہان ہی بری محصول سے کر دی ہین
بحال رکہنا خدمات بلا تنخواہ کا اکثر باشندگان دیہات متعلقہ عبادتگاہان کرتے ہین	مگر چونکہ بعض باشندگان ان دیہات کے خدمات معینہ بلا تنخواہ راجہ کی کرتے ہین یہ امر بلا تخلل بحال اور برقرار رہے گا۔

بست ودوم۔ تمام اراضی جو اب تعلق رئیسان ذیل سے رکہتی ہے جنکی نمک حلالی اور موافق

اراضی متعلق بعض رئیسان نمک حلال کی محصول سے بری ہونگی	ساتہ حاکم ذی حق کے مستحق رعایت کی ہے یعنے

مو لی گودی جہا نی لی	مہادلتیمی ملتی
مو لی گودی ملتی	دو نوسوا تے ملتی
ار تو نی ملتی	ابہی لیا گودی ملتی
کدوکا مو تی ملتی	کنگہا کلان
دہی کامی ملتی	کنگہا خورد
ملیکانی ملتی سابق و وی دیبی	دہولانی ملتی
النکی گودی ملتی	گودیا قدیری

گوبی گودی ملتی سابق اوکرن مینتی

تاحین حیات اونکے بری محصول سے رہینگی اور اونکی اولاد بہی اوس اراضی کو بلا محصول اپنے قبضہ مین رکہے گی باستثنا ر اونکے جو ٹکس ہنگوادا کرتے ہین یہ اب اور آیندہ وہ پسم حصہ پیداوار سالیانہ گورنمنٹ کو دینگے اگر وہ دفعہ آیندہ مین جزی کیے جا ئینگے ۔

بست وسوم۔ تمام اراضی متعلقہ اون رئیسون کی جو کار سرکار کرتے ہین خواہ قسم اعلے کے ہون

تعمیل رسوم مذہبی کی جو طریق مروج ہین نہین کریگی یا تعمیر مقامات عبادت حسب اجازت ہز اکسلنسی گورنر

تعمیر مقامات عبادت حسب اجازت گورنر

سے مقامات مناسبہ نکرنے دینگے

ہفدہم — صاحب گورنر تمام فیس تقرری جو گورنمنٹ کو یا کسی رئیس کو دیا جاتا تھا موقوف کرتے

فیس تقرری موقوف باستثنار رہیا جنمین معابد ہون

ہین باستثناء تقرری بیچ دیہات کے جہان عبادت کے مقامات تعمیر ہون اور یہہ تقرری بسفارش دیوی تلیم یا بستیکے تلیم جنکو گورنر مامور کرینگے صاحبان رزیڈنٹ کرینگے اور دیوی تلیم او بستیکی تلیم اپنا اپنا فیس معمولی پائینگے اور تمام ٹکس جو آجکی

تمام قسم کے ٹکس وغیرہ موقوف

تاریخ تک گوبیدداس وارد مل وچ اور دیگر ٹکس ہائے مختلف دیے جاتے تہے موقوف ہوے باستثناء اونکے جو ابشتہار اوپر بیان کیا جاتا ہے یعنی ٹکس اوپر زمین وہان

باستثناء ٹکس اوپر زمین وہانکے جسکا ایک حصہ لیا جائیگا

جسکا ایک حصہ پیداوار حسب ترمیم و مستثنیات ذیل بشرح مذکورہ بالا لیا جائے گا

ہیژدہم — عام شرح محصول اوپر کل اراضی وہان اضلاع کاندی کے بحساب دہم حصہ پیداوار سالیانہ

عام شرح محصول سالیانہ دہم حصہ پیداوار قرار پایا

قرار پایا اور یہہ محصول مالک یا کاشتکار ایسے گودام مناسبہ ضلع یا جزو ضلع کے دینگے جو بلحاظ آسایش رعایا حسب الحکم یا بصلاح اجنٹان مال مقرر کیے جائینگے

نوزدہم — بنظر شہرت وفاداری نیک نیتی ہز اکسلنسی کے جو وہ بنسبت نمک حلالی اور نیک روی

بعض اضلاع مین جو نمک حلال ہین محصول بشرح چہار دہم حصہ قرار پایا

رئیسان و باشندگان اودا پورا اور چار کورل اور تین کورل اور کورلہائے سفر گام مفصلہ ذیل یعنے کورنودتی کورل لوا دون کورل وکولونا کورل وکگولا کورل واتا کلن کورل واودک گیہا کمدوتی کورل اور سندی کورل باستثناء دیہات اولگی گونیلادی کولتوتی کولت تیتی سولیمو پلنگریا وملکانا اور کورل ہائے ہفت کورل مفصلہ ذیل یعنی نرکندہی باستثنا دیہات ہیواپولا کتو تیتپی اور ارور یوتیری اور اودا پولا کورل کنگمپہا کورل اودا اوگنا کمپولا کورل سبدا تیوگا کورل بکامی کورل وکراہتو کورل آگمی کورل ہتیکہا کورل اور دیہات پلیا گوکہاویلی اور یکاویلی واقعہ اودوگودی کورل متعلقے کے گورنر بیان کرتے ہین کہ بشرح ٹکس ان اضلاع اور کورل مین صرف چہاردہم حصہ پیداوار سالیانہ ہوگا

بستم — اور برخلاف اسکے یہہ جاننا چاہیے کہ جو لوگ سرغنہ سرکشی اور نافرمانبرداری تہے انکو

سنتری سلامی اول اور دوم ایڈگر کی لیا کرینگے

جب وہ بیرونی روشن اونکے پہرہ کیطرف سے گذر کیا کرینگے اور جو سپاہ باہر کار سرکار پر ہوگی وہ بھی اور دیگر یورپین زاد اور اشخاص از نسل یورپ زاد اونکی سلامی ساتھہ ٹوپی کے ہاتھہ لگا ئینگے اور انگریزی ٹوپی کلان کی اوتار کے لیا کرینگے اور تمام ہندوستانی

یورپ زاد کیونکر سلامی لینگے

خواہ قوم کاندی سے ہون یا اور ہون وہ اسیطرح اونکی سلامی لینگے یعنے جب بیٹھے ہونگے کھڑے ہوجا ئینگے اور اگر کسی کوچہ اور بازار مین ہونگے تو وسط کوچہ اونکی واسطے

ہندوستانی کا سلام

چہوڑ کر کنارہ پر آپ چلینگے اور اونکو سلام کیا کرینگے اور دساوی

سلام دیگر رئیسان کو

و دیگر رئیسان کو کل ہندوستانی جو اونکے روبرو جا ئینگے یا راستہ مین ملینگے قدخم کرکے حسب دستور سلام کیا کرینگے

ہمراہی ایڈگر وغیرہ

چہاردہم — رئیسان ایڈگر اور دساوی اور دیگر افسران کو سوا سلامی کے استحقاق ہمراہ رہنے مختلف قسم کے اہلکاران کا بھی جنکی تعداد نہ انکسل سی حسب رپورٹ صاحبان بورڈ اوف کمشنر تعین کرینگے حاصل ہوگا بشرطیکہ جہان کے افسر متعلق اون دیہات اور کار سرکار کے نہین ہین جو متعلق ایڈگر یا دساوی کے کیے گئے ہون تو اونکی ہمراہی کے واسطے ایک درخواست صاحب رزیڈنٹ کاندی کے پاس یا پاس اون صاحبان اجنٹ گورنمنٹ کے جو ماموراون اضلاع مین ہون جہان کے افسران کی ہمراہی درکار ہے بہیجی ہوگی

جو لوگ استحقاق بیٹھنے کا ہال مین اور روبرو صاحبان اجنٹ کی ایڈگری رکھتی مین

پانزدہم — جو لوگ استحقاق نشست کا بیچ ہال آف اودئیس یعنے مقام جلسہ سرکاری یا روبرو صاحبان اجنٹ گورنمنٹ رکھتے ہین وہ صرف وہ رئیس ہین جنکو کمیشن دستخطی گورنر حاصل ہوا ہے یا جنکو خاص لیسنس اس بارہ مین پیشگاہ صاحب محتشم الیہ سے دستیاب ہوا ہے منجملہ انکے صرف دو ایڈگر جنکو چٹھی لیسنس پیشگاہ گورنر سے عطا ہوئی ہے کرسی پر بیٹھہ سکتے ہین اور باقی تختون چوبین پر مسند نہایت مختلف الدفعات بچہائی ہونگی حسب رتبہ عہد التماسے صاحبان اجنٹ گورنمنٹ مین جنکا ذکر بعد ازین ہوگا بیٹھینگے اور جو اشخاص یعنے ہیچ قوم موہوتیل یا کورل ہونگے تو وہ مسند پر جو زمین پر بچھی ہوگی بیٹھینگے

ادب رئیسان مذہب و رسوم مذہبی بودہ

شانزدہم — جو لحاظ اور ادب رئیسان مذہب و رسوم مذہبی بودہ کا سابق تہا وہ اب بھی بدستور بحال و برقرار رہیگا اور یہہ اس سے مفہوم نہوگا کہ گورنمنٹ حفاظت

یازدہم — تمام داب وآداب رئیسان کا جواونکی نسبت گورنمنٹ سابق مین مرعی تہا اوسقدر قایم اور

رئیسونکا وہی داب وآداب رہیگا جوسابق مین تہا مگر مستثنیات ذیل عملمین آئینگی

مرعی رہیگا جسقدر موافق اوس ممانعت کے ہے جوگورنمنٹ انگریزی کیا چاہتے ہین یعنے ایسے رسوم کم ظرفی کے جو باعث تعظیم سابقہ رئیس اور باشندہ مجبوری جاری رکہتے تہے اور جو انتظام بلاتعصب کلیہ ممنوع کرتا ہے ہرقسم کا سجدہ منجانب کسی شخص کے اور بجانب کسی شخص کے معہ گورنر بعد ازین قطعاً جیسے

سجدہ کرنا ممنوع ہے

وہ سابق دراصل جاری تہی موقوف ہوئی اور جو رسم ضروری تہی

روبروے حاکم اعلے کے زانو پر کہڑا رہنا بہی ممنوع ہوا

کہ ہر ایک رئیس یاکوئی اورشخص جوروبروے راجہ جاتا تہا وہ زانو پر کہڑا رہتا تہا یہہ رسم بہی ممنوع ہوئی اور کل رئیس یاکوئی اورشخص جوروبروے کسی افسر انگریزی ملکی یا جنگی ذی رتبہ کے جزیرہ سیلون مین آجائے وہ راستہ کا درمیان چہوڑدیگا یعنے ایک کنارہ پر ہوجائیگا اور اگر بیٹہا ہوگا تواوٹہکر سلام کریگا اور اس سلام کا جواب منجانب افسر ہمیشہ ادا کریگا

دوازدہم — اس بارہ مین یہ بہی ہدایت ہوتی ہے کہ جب داخل ہال وقت آدئیس ہول یعنے اوس

بادشاہ کے شبیہ کا ادب

مقام مین جہان جلسہ حکام واسطے کسی امر ضروری کے تقسیم کیواسطے ہو تو ہر شخص تصویر بادشاہ کو جو وہان آویزان ہوگی سلام کریگا اور اسیطرح عدالت مین جو حاکم عدالت

اور ادب اوس حاکم کا جو عدالت مین فیصلہ کرتا ہو

ہوگا اوسکو بہی سلام کرنا لازم ہے اور یہہ بہی ہدایت ہوتی ہے کہ جب ہز اکسلنسی گورنر بطور مختار بادشاہ انگلستان دورہ کرینگے تو اونکے ہمراہ تمام افسران ہر ضلع اوسیطور پر جسطرح وہ ہمراہ راجہ کانڈی رہا کرتے تہے رہا کرینگے مگر یہہ

ہمراہی گورنر بہنگام دورہ

فرق ہوگا کہ روبروے دریاے مہاولا گنگا کے دساوس ہمیشہ اپنی پالکی مین سوار ہوا کرین کیونکہ اس علاقہ مین صرف انڈگر کا استحقاق ہمرہی ہے اور جب کوئی ممبر کونسل بادشاہی کا یا کمشنر اضلاع کانڈی کا یا کمانڈنگ افسر افواج اضلاع کانڈی کسی ضلع مین بضرورت کار سرکاری دورہ

ہمراہی دیگر افسران گورنمنٹ بہنگام دورہ

کرین تو اونکی ہمراہی اوسیطرح ہونی چاہیے جسطرح کسی دساوس کی اونکے ضلع مین ہوتی ہے اور اسیطرح صاحبان رزیڈنٹ واجنٹ ودیگر افسران فوج ہر ضلع کی ہمراہی اونکے اپنے ضلع مین ویسی ہی ہوگی اور اسیطرح کی توقیر اونکی ہوگی

سیزدہم — رئیسان جو رتبہ اول اور دوم انڈگر کا رکہتے ہین اونکی سلامی سنتری لیا کرینگے جب

حاصل نہین ہوے اور بعد وصول اختیارات منجانب گورنمنٹ کوئی رئیس کسی قسم کی حکومت اور کسی قسم کی سزا دہی نہین کرسکتا اور ہر ایک باشندہ کاندی خواہ وہ قوم بزرگ کا ہو یا

حقوق مساوی ہر قسم رعایای کاندی

کوچک کا اپنی جان او آزادی اور مال کی حفاظت النسبا تر روی ہر قسم و ہر شخص سے رکھیگا اور صرف مطیع اون قوانین کا ہوگا جو بموجب رسم قدیم و مستمرہ ملک کے ہمیشہ اور اوسطریق پر اور اون حکام کے ماتحت رہینگے جو منجانب و بنام بادشاہ مامور ہونگے اور جنکا ذکر ذیل مین ہوتا ہے

ہشتم — ہز اکسلنسی یعنے گورنر کی حکومت عام و تعمیلی و جوڈیشیل بیچ اضلاع کاندی کے سپرد بورڈ

گورنر کا دینا حکومت کا بورڈ آف کمشنر کو اور صاحبان اجنٹ مقیم اکثر دساونی کو

اوف کمشنر کے کی اور اونکے رئیس حکومت صاحبان اجنٹ کو بغرض ایسے مقامات دساونے مین کارروائی کے جہان گورنمنٹ نے ایسے اجنٹ کا متقیم رہنا مناسب اور ضروری متصور کیا اور اونکو اختیارات زیادہ باہم حسب موقع اور حسب ہدایات مجوزہ ثبت اونکو دی گئی اور جنکا تصفیہ و انتظام اشتہار ہذا مین بعد ازین مذکور ہے عطا ہوے

نہم — ایدگر و دساوسی و تمام دیگر رئیسان و زمینداران خواہ اپنا کار متعلقہ گورنمنٹ زیر حکم صاحبان بورڈ

کل رئیسان اپنا اپنا کام زیر حکم صاحبان بورڈ یا دیگر اجنٹان انگریزی کیا کرین

اف کمشنر و اجنٹ انگریزی کیا کرینگے اور کسی دوسرے کے زیر حکم نہین کرینگے

دہم — کوئی شخص مجاز کارروائی کسی صیغہ کا خواہ وہ رئیس سرداران ہو یا خورد متصور نہوگا جبتک کہ اوسکی

کوئی شخص کسی دفتر کا کام بغیر پروانہ سندی تحریری کے نہین کریگا

سند تحریری و دستخطی کے ذریعہ سے اوس کام پر مامور نہوگا اور یہ سند حسب تفصیل ذیل دستخطی ہوگی یعنے واسطے رئیسان کلان کے دستخط گورنر کے اور واسطے رئیسان خورد کے دستخط آنریبل رزیڈنٹ کے اور جو واسطے عرصہ قلیل کے ہوگی تو دستخط صاحب اجنٹ گورنمنٹ کے جنکو اختیار اس قسم کا عطا ہوا ہوگا ہونگے مگر بعض دیہات اور صیغہ جات جو واسطے خدمت ذاتی دساوس کے عطا ہونگے اونکی نسبت سابق دساوس کو کل استحقاق مقرر کرنے کا حاصل ہوگا

رئیسان کلان کے نام دستخط گورنر کے اور رئیسان خورد کے نام دستخط رزیڈنٹ کے اور واسطے عرصہ قلیل کے دستخط صاحبان اجنٹ مقیم دساونی کے ہونگے

باستثناء دیہات جو واسطے ذات خاص دساوس کے دی گئی

جس آسانی سے وہ اپنے دیوتا کے روبرو دراز ہوکر پابوسی کرتے ہین اور جسکی اعانت کے اعتبار مین اونہون نے یہ امر مطیع کرکے کل قوم کا اختیار کیا تہا

اظہار قوت گورنمنٹ انگریزی

پنجم ۔ بعد از جنگ جدل عرصہ اندازنگیسال جسکی نسبت اکثر لوگ تباہ و برباد ہوگئے کوشش گورنمنٹ انگریزی اور رولادری فوج شاہی نے کاندی والون پر ظاہر کیا کہ اونکا مقابلہ بے سود تہا اور یہہ قوت صرف گورنمنٹ انگریزی کی ہے کہ اونکی حفاظت اور خوشی اور رفاہ بخشی

انسداد فریب مفتری

جو پردہ رئیسان سرکش نے اپنے ارادہ عظیم اور اولوالعزمی پر ڈالا تہا وہ خود اونہون نے چاک کر ڈالا اور وہ شخص جسکو لوگ اولاد خدا مین سے یعنے اوتار تصور کرتے تہے وہ اولاد ایک غریب سنگالی مزدور کا ثابت ہوا

آیندہ دغا کا تصور کرنا قرین عقل نے گرمشکل ہے

ششم ۔ بعد ظاہر کرنے اوپر عامہ خلائق کے کارسازی اور فریب مفتری اور بیجا کے گورنمنٹ ازروے عقل امید اسکی رکہہ سکتے ہین کہ خیال اس امر کا کہ دغا سے اسقدر بربادی اور تباہی اونکی ہوئی ہے اکثر لوگ ایسے امر ناحکم کی سماعت تکرینگے جو باعث ترغیب سرکشی بخلاف انتظام ملائم ہوگا مگر بنظر حالات گذشتہ و نتیجہ ہاے بد جو تابعداری

یہ ضرور ہے کہ آیندہ نگرانی دربارہ پیدا ہونے نتیجہ ہاے بد کے کیجائے اور لوگونکو تفہیم ہوکہ سرکار کی اطاعت رئیسون کی تابعداری سے مقدم ہے

محض سے جو یہ لوگ واجب نسبت اپنے رئیسون کے بجاے بادشاہ ملک کے تصور کرتے ہین پیدا ہوے ہین یہ امر ضرور ہے کہ بپیروے حقوق لابدی ترسیم اوس جزو انتظام کے کیا جاے جسکے بمنشاے کی روسے رعایا بادشاہ ملک سے قطع نظر کرکے اپنے کو مطیع اپنے رئیس کے اختیار کا تصور کرتے ہین جو اختیار اونکو اضافاً منجانب بادشاہ ملک حاصل ہوا ہے

اظہار بزرگی سلطنت انگریزی و کارروائی معرفت گورنر و صاحبان ایجنٹ

ہفتم ۔ لہذا ہز اکسلنسی گورنر جنرل ہر شخص اور ہر قوم آبادی ہذا کو آگاہ کرتے ہین کہ بلوشاہت بادشاہ گریٹ برٹن و آیرلنڈ جسکی کارروائی معرفت گورنر سیلون و صاحبان ایجنٹ اضلاع کاندی ہوتی ہے صرف منبع ہے جس سے ہر طرحکا اختیار پیدا ہوتا ہے اور صرف اوسکی فرمانبرداری واجب اور لازم ہے اور کوئی رئیس

کسی رئیس کی اطاعت واجب نہین مگر

مستحق عزت اور اطاعت نہین ہے جسکو اختیارات منبع شاہی

ساتھ گورنمنٹ انگریزی کے

تاریخ تک جب سرکشی وقوع مین آئی تھی ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۵۷ء بلا ممانعت رعفو
جو نسبت ہر قسم کے لوگون کے مرعی تہا مشہور تہا اور جو لحاظ درباب حفاظت و قیام حقوق و صاحب
مذہبی و مقامات عبادت مذہب ہر وہ کے رکھا گیا تھا اور عام لحاظ رئیسون کی رائے کا بھی رکھا گیا
جنکی نسبت خیال تہا کہ یہہ لوگ بباعث اپنے رتبہ اور واقفیت کے بخوبی ترین وجہ اعانت گورنمنٹ
کی بیچ پیدا کرنے رفاہ رعایاے جدید کے کر سکتے تھے بیچ تحصیل محاصل و لینے خدمت سرکار کے
ایک عجیب اور غریب تجاہل کام مین آیا تہا اس نظر سے کہ رعایا باسانی و سہولیت اون تکالیف اور
شدائد سے جو راجہ سابق نسبت اونکے کرتا تہا نجات حاصل کرین . بیچ سزا دہی جرائم کے اور نیز صد
جرائم سرکشی بخلاف سرکار بھی ثابت ہوا ہے تو وہی طریق مرسوم رہا ہے جو مشہور طریق انتظام سرکار ب
ہے اور جو برعکس تجویز قدیم اور عامہ سزا دہی قتل کی جسکی تعمیل مین نہایت بیرحمی اور درشت طریق ایذا
رسانی کام مین آتا تہا

حال شادابی ملک

سوم — سنا تہا ایسے ملائم انتظام گورنمنٹ انگریزی کے ملک مین امنیت پیدا ہوئی زراعت
کی ترقی ہوئی اور ثمرہ نیک اللہ تعالے نے محنت محنت کشان کا بخشا اور فصل سبز
اور شگفتہ کرامت کی تاہم طبائع مفسد و مفتری اپنے کام مین تھے اور قابو دیکھتے تھے کہ

باوجود اس بہتری اور رفاہ کے سرکشی بخلاف سرکار ہوئی اور بیان وجہ سرکشی

کہ کوئی موقع برہم کرنے گورنمنٹ کا دستیاب ہو وجہ اسکی کوئی اور
سواے اسکے نہ تھی کہ کل حکومت اونکے اختیار مین رہے اور
جان و مال عامہ رعایا اونکے حیطہ تصرف مین رہے اور یہہ امر عدل
عدیل حکام انگریزی سے نہ تہا کیونکہ اونکے انصاف سے زیردست زبردست کے ظلم و تعدی
سے مامون اور مصئون تہا

وقت اور طریق سرکشی

چہارم — یہ سرکشان خلاف سرکار وہی لوگ تھے جنکی حکام انگریزی نے عزت اور توقیر
قائم اور بحال رکہی تھی اور واسطے سرکشی کے وہ موقع تجویز ہوا تہا جب
گورنمنٹ نے اوپر احسانمندی ہر قوم کا ندہی پر اعتبار کرکے فوج کم کر دی تھی مگر سرغنہ سرکشان کو
یقین اسکا نہ تہا یا وہ اوسوقت فراموش کر گئے تھے کہ سلطنت انگریزی کے اسباب بہت وسیع
ہین اور اونہون نے خیال کیا کہ سرکشی کرکے ایسی آسانی سے وہ انگریزونکو ملک سے نکال دینگے

عمالۂ اضلاع کے حسب رواج جائز مداخلت و نگرانی صاحبان اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کے تحصیل ہونگے

دوازدہم — یہ کہ ہز اکسلنسی گورنر امور مفید تجارت اضلاع ہذا اختیار کرکے سفارشات بخدمت آنریبل ہائی لیس برٹس اجنٹ کے ارسال کرینگے جنسے تسہیل اونکی پیداوار کی باہر لیجانے کی ہو اور جنسے انتظام بہتر معاوضہ کا خواہ وہ زر نقد یا نمک یا پارچہ یا کوئی اور شی ہو جو کارآمد او مطلوب باشندگان ملک کاندی کے ہون عمل مین آئے +

خدا بادشاہ کو سلامت رکھے

حسب الحکم ہز اکسلنسی

دستخط جیمس سدرلنڈ

ڈپٹی سکرٹری

نمبر ۱۰۲

اشتہار مجریہ ہز اکسلنسی لفٹنٹ جنرل سر رابرٹ بروبرک برونٹ اور نائٹ گرینڈ کروس اوف دی موسٹ آنریبل ملٹیری اوردر اوف دی باتھہ گورنر و کمنڈر انچیف آبادیہا و علاقجات مقبوضہ انگریزی واقعہ جزیرہ سیلون معہ اضلاع متعلقہ

رابرٹ بروبرک

اول — رئیسان اور باشندگان کاندی جب زیادہ ظلم و تعدی راجہ سابق سری وکرم راجہ سنگھا کی جو وہ ازراہ تظلم شعاری کے اونکی نسبت کرتا تھا گوارا نہین کر سکے تو اونہون نے واسطے اپنی رفاہیت اور رہائی کے درخواست اعانت گورنمنٹ انگریزی کی اور بحلف بیان کیا کہ راجہ سابق خارج کیا جاے اور وہ خود اور تمام اوسکی اولاد اور رشتہ داران خاندان دعوی حکومت ملک کاندی سے خارج تصور کیے جائین اور ملک کاندی ملک شاہ انگلستان مین شامل ہو

> تمہید
> بیان وجہ شامل ہونے ملک کاندی کی ساتھہ ملک گریٹ برٹن کے

دوم — شاہ انگلستان کے مختاران یعنی صاحبان اجنٹ کے استعمال مین لانا حکومت کا اوس تاریخ سے جبسے مشورہ ہوا تھا یعنے ۲ ماہ مارچ ۱۸۱۵ء سے اوس

> باعتدال استعمال حکومت

کے جو ملک مین رہینگے اور جنکے روبرو تحقیقات ہر مقدمہ سنگین کی ہوگی آئیگی —

ہشتم — یہ کہ از روے ان شرائط کے انتظام دیوانی و فوجداری و پلیس نسبت باشندگان کاندی اضلاع مذکورہ کے اور بموجب ترکیب مقررہ ملکے کے اور معرفت حکام معمولی کے ہوگا مگر گورنمنٹ کو اختیار حقرسی و رفع کرنے غلطی وغیرہ کا جو عموماً یا خصوصاً واقع ہوتگی حسب ضرورت حاصل رہیگا

نہم — یہ کہ نسبت دیگر اشخاص ملکی یا جنگی کے جو باشندگان کاندی ہون مگر یہان رہتے ہون یا آئے ہون حکومت دیوانی و فوجداری و پلیس حسب شرح ذیل مرعی رہیگا جبتک کہ گورنمنٹ شاہی انگلستان بخلاف اسکے کوئی اور حکم صادر نکرین

اول یہ کہ تمام اشخاص جو عہدہ داران جنگی متعہد و غیر متعہد ہون اور سپاہی اور ہمراہی فوج ہون جو لوگ مطیع قوانین جنگی کے ہین وہ مطیع حکومت فوجداری صاحبان اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کے ہیں تمام مقدمات کے باستثناء جرم قتل ہونگے اور جرائم قتل کی تحقیقات معرفت دیگر عہدہ داران کے ہوگی جو منجانب گورنر مقرر ہونگے بشرطیکہ ہمیشہ جرم قتل ہین جسمین کوئی رعایاے گورنمنٹ انگریزی مدعا علیہ ہو تو اوسکی تحقیقات بمنشاء اون قوانین گریٹ برٹن اور آیرلنڈ کے ہوگی جو واسطے جرائم سنگین موقوعہ ملک غیر کے واسطے جاری ہین ہوگی اور کسی رعایاے انگریزی کی تحقیقات جرم قتل موافق کسی اور قواعد کے باستثناء قواعد انگلستان کے نہوگی

دوم عہدہ داران متعہد و غیر متعہد و سپاہیان و دیگر ہمراہیان فوج جو مطیع قواعد جنگی کے ہین اونکے مقدمات دیوانی و فوجداری کی تحقیقات جسمین وہ مدعا علیہ ہین بموجب قوانین و قواعد و رسوم جنگ کے ہوگی مگر گورنر اور کمنڈر انچیف کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ ہر مثل دیوانی و فوجداری کو جو شرط نہم مین آسکتی ہو واسطے ملاحظہ کے طلب کرین اور اونکو یہ بھی اختیار حاصل ہوگا کہ وہ خاص ہدایات موافق عام منشاء شرط مذکور کے واسطے تعمیل منشاے اونکے جاری کرین

دہم — یہ کہ تعمیل شرائط مذکورۂ بالا کی حسب منشا کسی اشتہار چند روزہ یا مختصر جو ہنگام جنگ جاری ہو مخل یا اختلاف پذیر نہوگا اور منشاء مذکور جہانتک خلاف شرائط بالا کے ہوگا اوسکی تنسیخ بذریعہ اس تحریر کے ہوتی ہے

یازدہم — رسوم بادشاہی و محاصل اضلاع کاندی واسطے بادشاہ انگلستان اور نیز واسطے خرچ

دوم — یہ کہ راجہ سری وکرم راجہ سنگہا نے بباعث خلاف ورزی فرائض اصلی ونیک بادشاہ کے اتلاف دعاوی خطاب مذکور وحکومت لازمہ کا کیا ہے اور اسی سبب سے خارج ازراجگی مشتہر کیا گیا ہے اور اوسکا خاندان بہی خواہ نسل اعلی یا ادنی سے ہو خواہ اصلی سے ہو اور خواہ رشتہ نزدیک سے یا خود اولاد ہو سب خارج ازگدی کیے گئے اور تمام دعاوی یا خطاب خاندان مالابار نسبت سلطنت اضلاع کاندی کے موقوف اور تلف ہو گئے —

سوم — یہ کہ تمام ذکور جو از اصل یا اپنے کو رشتہ دار راجہ سری وکرم راجہ سنگہا معزول کے خواہ ازروے نسل اعلی یا ادنی یا اصلی کے بتائین بذریعہ اس تحریر کے دشمن گورنمنٹ اضلاع کاندی کے گردانے گئے ہین اور خارج ہوکر اونکو ممانعت ہوئی ہے کہ کسی حیلہ سے پہر اس ملک مین بغیر اجازت تحریری حکام گورنمنٹ انگریزی نہ آئین اور اگر آئینگے تو قانون مارشل اونکی نسبت جاری تصور کیا جائیگا اور مارشل قانون اس امر کے واسطے اب جاری متصور ہوگا اور تمام ذکور قوم ملابار جواب اضلاع مذکورہ سے خارج کیے گئے ہین اونکو ممانعت ہوئی ہے کہ بغیر اجازت مذکورہ بالا کے پہر نہ آئین اور اگر آئینگے تو وہی سزا اونکو دیجائیگی —

چہارم — حکومت اضلاع کاندی کی سلطنت انگریزی مین شامل ہوئی اور حکومت بذریعہ گورنر یا لفٹنٹ گورنر یسیلون کے جو ہوگا یا اونکے معتبر صاحبان اجنٹ کے سواکریگی مگر ادیکروساولس موہوتیلیس وکوارلس ودوالس و دیگر رئیسان خرد وکلان کو جنکو بنظر انصاف کے حکام گورنمنٹ انگریزی نے مقرر اور قائم کیا ہے حقوق اور مرافق اور اختیارات اپنے اپنے عہدہ کے باقی رہے اور تمام قسم کے لوگون کو حفاظت جان ومال مع اونکے حقوق مالی ودیگر رسوم بموجب قانون وقاعدہ ورسوم مستعمل کے دی گئی —

پنجم — یہ کہ مذہب بودہ جو رئیسان اور باشندگان کا ہے اوسمین فتور نہوگا اور اوسکے حقوق وبزرگان مذہبی ومقامات پرستش قائم اور محفوظ رہینگے —

ششم — یہ کہ تمام قسم کی تکالیف جسمانی وقطع عضو ممنوع اور موقوف ہوے —

ہفتم — یہ کہ تمام سزاے قتل بنسبت کسی مجرم کے ازروے وارنٹ تحریری محررہ گورنر یا لفٹنٹ گورنر جو ہوگی اور یہ وارنٹ جب جاری ہوگا کہ ہمیشہ رپورٹ مقدمہ کی معرفت صاحب اجنٹ گورنمنٹ

اور یہہ بھی بذریعہ اس تحریر کے راجہ موتوساھی ایک فریق اور ہز انکسل نسی فریڈرک نورتھہ
ورنر اضلاع مقبوضہ انگریزی واقعہ سیلون منجانب گورمنٹ اور رئیس پلاحی تلادی ایدگر اول اپنی
طرف سے اور منجانب ایدگر ثانی و دیگر رئیسان دربار کے وعدہ کرتے ہین کہ شرائط مذکورہ بالا کلیتہً تعمیل
ہونگی فوراً جب راجہ سابق کاندی حوالہ گورمنٹ انگریزی کیا جائیگا اور اوسوقت تک صلح اور انسداد
رکات دشمنی ہر ایک فریق کی طرف سے جاری رہیگی

اور فریقین معاہدہ نے بایمانداری شرائط مذکورہ پرا پنی اپنی مہر کردی اور اپنے اپنے نام سے
ستخط کردیے المرقوم مقام دوبیا دیما تاریخ ۴ ماہ مئی ۱۸۰۳ء

دستخط فریڈرک نورتھہ

دستخط پلاحی تلادی

(بحروف سنگالی)

نمبر ۱۰۱

یک مجمع اور مشورہ مین جو بتاریخ ۲ ماہ مارچ ۱۸۱۵ء مطابق ۱۷۳۶ سنکالی بمقام محل شہر
ندی فیمابین ہز انکسل سی لفٹنٹ جنرل رابرٹ براؤنرگ گورنر و کمنڈر انچیف آبادیہا و محلا قجات انگریزی
قعہ سیلون جو بنام و منجانب بادشاہ جارج سوم و شاہزادہ پرنس اوف ویلس ولیعہد گریٹ برٹن و
ر لینڈ ایک فریق ایدگر وساد س و دیگر رئیسان اضلاع کاندی منجانب باشندگان اور موجودگی مہوتیلس
ورانس ودوانس و دیگر رئیسان خورد اضلاع متفرقہ و دیگر اشخاص موجودہ مجمع و مشورہ مذکور فریق
نی کے قرار پایا تھا بشرائط ذیل منظور ہوکر قرار پائین

ول — یہ کہ ظلم اور تعدی حاکمان ملابار کی میچ دینے تکالیف جسمانی بلا وجہ اور سزائے قبل
تحقیقات اور بعض وقت بغیر الزام بلکہ بغیر احتمال جرم کے اور عدم توجہ و خلاف ورزی حقوق ثانی
کے اسقدر بکثرت اور ناقابل سہنے کے ہوگئے ہین اور حرکات اوسکی حکومت بھی اسیطرح
ارج اوس انصاف سے ہے جسکی رو سے حفاظت رعایا ہونی چاہیے تھی وراس ایمانداری سے
ی خارج ہے جو باعث معاملہ مفید ساتھہ آبادیہائے ہمسایہ سے ہو

چہارم یہ باہم قرار پایا ہے کہ تمام محاصل جو مقام سرحدی پر لیا جاتا تھا موقوف ہوگا اور کوئی محصول جدید بغیر تراضی طرفین قائم نہیں ہوگا—

پنجم راجہ موتو سامی وعدہ کرتے ہین کہ تمام قوم میلے جو علاقہ کاندی مین رہتے ہین اور اور تمام یورپ وپورتگالی جنکو اندر رہنے کی بیچ علاقہ کاندی کے پیشگاہ گورنر علاقجات مقبوضہ انگریزی سے نہین ملی ہے یہ سب معہ عیال واطفال کے روانہ علاقہ انگریزمین کیے جائینگے اور جو کوئی یورپ زایا پورتگالی مجرم کسی جرم کا علاقہ کاندی مین ہوگا وہ واسطے تحقیقات کے علاقہ انگریزمین بھیجا جائیگا—

ششم یہ باہم قرار پایا ہے کہ تمام باشندگان سیلون اور ہندوستانی باستثنا اون پورتگالی کے جنکا تذکرہ شرط گذشتہ مین آیا ہے مطیع احکام قوانین وعدالت ملک ہونگے جب کوئی جرم نسبت اونکے ثابت ہوگا—

ہفتم راجہ موتو سامی وعدہ اور اقرار کرتے ہین کہ وہ حتی المقدور ستاجری دارچینی کا جو گورنمنٹ انگریزی نے لی ہے لحاظ رکھینگے اور وہ دارچینی چھیلنے والونکو جو گورنمنٹ انگریزی کے متوسل ہونگے اجازت دینگے کہ وہ دارچینی اوسکے علاقہ سے جو بجانب مغرب بلانے کاندی کے واقع ہے جمع کرین اور وہ جسقدر دارچینی درکار ہوگی خود بشرح چالیس سکس ودلرفی بارا نشے پونڈ دینگے

ہشتم راجہ موتو سامی یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ وہ اون لوگونکو جو منجانب یا حسب الحکم گورنمنٹ انگریزی اوسکے جنگل مین لکڑی کاٹنے کو مامور ہین اجازت لکڑی کاٹنے کی دینگے—

نہم راجہ موتو سامی یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ وہ صریحاً یا وسیلۃً بلا استرضا رگورنمنٹ انگریزی ممانعت باہر لیجانے وہان اور غلہ اور چھالیا کی نہین کرینگے—

دہم راجہ موتو سامی یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ بحفاظت راجہ سابق کو جو سابق گدی نشین تھا معہ عیال واطفال کے روانہ ملک انگریزی کردینگے اور وہ اوسکے واسطے مدد خرچ معقول جو بعد ازین فیمابین فریقین معاہدہ تجویز ہوگا تاحین حیات دیا کرینگے بشرطیکہ وہ پانچسو سکس دولرفی ماہ سے کم نہوگا—

یازدہم اور واسطے دوبارہ قائم ہونے امنیت عامہ کے راجہ موتو سامی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اون لوگونکو جنہون نے مقابلہ دعوی واجبی راجہ کا کیا ہے اجازت چلے جانے کی بیچ علاقہ انگریزی واقع ... کر معہ عیال واطفال و مال ومتاع ونقد وجواہر ودیگر جایداد منقولہ کے دینگے اور وہان

اور یہہ بھی بذریعہ اس تحریر کے راجہ موتوساحی ایک فریق اور ہز اکسلنسی فریڈرک نورتھہ گورنر اضلاع مقبوضہ انگریزی واقعہ سیلون منجانب گورمنٹ اور رئیس پلامی تلاوی ایدگر اول اپنی طرف سے اور منجانب ایدگر ثانی و دیگر رئیسان دربار کے وعدہ کرتے ہین کہ شرائط مذکورہ بالا کلیتہً تعمیل ہونگی فوراً جب راجہ سابق کانڈی حوالہ گورمنٹ انگریزی کیا جائیگا اور اوسوقت تک صلح اور انسداد حرکات دشمنی ہر ایک فریق کی طرف سے جاری رہیگی

اور فریقین معاہدہ نے بایمانداری شرائط مذکورہ پر اپنی اپنی مہر کردی اور اپنے اپنے نام سے دستخط کردیے المرقوم مقام دوبیادیما تاریخ ۱۴ ماہ مئی ۱۸۰۳ء

دستخط فریڈرک نورتھہ

دستخط پلامی تلاوی

(بحروف سنکالی)

نمبر ۱۰۱

ایک مجمع اور مشورہ مین جو بتاریخ ۲ ماہ مارچ ۱۸۱۵ء مطابق ۱۷۳۶ سنکالی بمقام محل شہر کانڈی فیمابین ہز اکسلنسی لفٹنٹ جنرل رابرٹ براؤنرگ گورنر وکمنڈر انچیف آبادیہا و علاقجات انگریزی واقعہ سیلون جو بنام و منجانب بادشاہ جارج سوم و شاہزادہ پرنس اوف ویلس ولیعہد گریٹ برٹن و ایرلنڈ ایک فریق ایدگر وساوس و دیگر رئیسان اضلاع کانڈی منجانب باشندگان اور بموجودگی مہوتلیس و کورانس وودانس و دیگر رئیسان خورد اضلاع متفرقہ و دیگر اشخاص موجودہ مجمع و مشورہ مذکور فریق ثانی کے قرار پایا تھا بشرائط ذیل منظور ہوکر قرار پائین

اول — یہ کہ ظلم اور تعدی حاکمان ملابار کی بیچ دینے تکالیف جسمانی بلاوجہ اور سزاے قتل بلا تحقیقات اور بعض وقت بغیر الزام بلکہ بغیر احتمال جرم کے اور عدم توجہ و خلاف ورزی حقوق انسانی کے اسقدر بکثرت اور ناقابل سہنے کے ہوگئے ہین اور حرکات اوس سید حکومت بھی اسیطرح خارج اوس انصاف سے ہے جسکی روسے حفاظت رعایا ہونی چاہیے تھی ور اس ایمانداری سے بھی خارج ہے جو باعث معاملہ مفید ساتھہ آبادیہاے ہمسایہ سے ہو

چہارم یہ باہم قرار پایا ہے کہ تمام محاصل جو مقام سرحدی پر لیا جاتا تھا موقوف ہوگا اور کوئی تحصیل جدید بغیر تراضی طرفین قائم نہین ہوگا—

پنجم راجہ موتو سامی وعدہ کرتے ہین کہ تمام قوم میلے جو علاقہ کاندی مین رہتے ہین اور اور تمام یورپیا و پورتگالی جنکو مدد رہنے کی بیچ علاقہ کاندی کے پیشگاہ گورنر علاقجات مقبوضہ انگریزی سے نہین ملی ہے یہ سب معہ عیال و اطفال کے روانہ علاقہ انگریزمین کیے جائینگے اور جو کوئی یورپ زایا پورتگالی مجرم کسی جرم کا علاقہ کاندی مین ہوگا وہ واسطے تحقیقات کے علاقہ انگریزمین بھیجا جائیگا—

ششم یہ باہم قرار پایا ہے کہ تمام باشندگان سیلون اور ہندوستانی باستثناء اون پورتگالی کے جنکا تذکرہ نمبر گذشتہ مین آیا ہے مطیع احکام قوانین و عدالت ملک ہونگے جب کوئی جرم نسبت اونکے ثابت ہوگا—

ہفتم راجہ موتو سامی وعدہ اور اقرار کرتے ہین کہ وہ حتی المقدور مستاجری دارچینی کا جو گورنمنٹ انگریزی نے لی ہے بحاظ رکھینگے اور وہ دارچینی چھیلنے والونکو جو گورنمنٹ انگریزی کے متوسل ہونگے اجازت دینگے کہ وہ دارچینی اوسکے علاقہ سے جو بجانب مغرب بلانے کاندی کے واقع ہے جمع کرین اور وہ جسقدر دارچینی درکار ہوگی خود بشرح چالیس سکس دولرفی بار ۵۰۰ پونڈ دینگے

ہشتم راجہ موتو سامی یہ بہی اقرار کرتے ہین کہ وہ اون لوگونکو جو منجانب یا حسب الحکم گورنمنٹ انگریزی اوسکے جنگل مین لکڑی کاٹنے کو مامور ہین اجازت لکڑی کاٹنے کی دینگے—

نہم راجہ موتو سامی یہ بہی اقرار کرتے ہین کہ وہ صریحًا یا وسیلۃً بلا استرضاء گورنمنٹ انگریزی ممانعت باہر لیجانے وہان اور غلہ اور چھالیا کی نہین کرینگے—

دہم راجہ موتو سامی یہ بہی وعدہ کرتے ہین کہ وہ بحفاظت راجہ سابق کو جو سابق گدی نشین تہا معہ عیال و اطفال کے روانہ ملک انگریزی کردینگے اور وہ اوسکے واسطے مدد خرچ معقول جو بعدازین فیمابین فریقین معاہدہ تجویز ہوگا تا حین حیات دیا کرینگے بشرطیکہ وہ پانچسو سکس ڈولر فی ماہ سے کم نہوگا—

یازدہم اور واسطے دوبارہ قائم ہونے امنیت عامہ کے راجہ موتو سامی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اون لوگونکو جنہون نے مقابلہ دعوی واجبی راجہ کا کیا ہے اجازت چلے جانے کی بیچ علاقہ انگریزی واقع سیلون کے معہ عیال و اطفال و مال و متاع و نقد و جواہر و دیگر جایداد منقولہ کے دینگے اور وہان

المرقوم کولمبو تاریخ ۱۵ - ماه فروری سنہ ۱۷۹۶ع

دستخط جی جی وال انجلیک

دستخط فیر ای اگنیو

اجوٹنٹ جنرل

نمبر ۱۰۰

شرائط عہدنامہ منعقدہ فیمابین مہاراجہ راجہ موتوسوامی ایک فریق اور ہز اکسلنسی فریڈرک نورتھ گورنر اور
کپتان جنرل اور کمانڈر انچیف آبادیہاے مقبوضہ انگریزی واقعہ جزیرہ سیلون فریق ثانی درباب حاصل کر
ص مطلب جنگ حال کے اور بزودی دوبارہ قائم کرنی امینت کے اور امینت اور رفاہ باشندگان جزیرہ ہذا

اول گورنمنٹ انگریزی موجودہ سیلون وعدہ کرتے ہین کہ وہ راجہ موتوسوامی کو شہر کانڈی اور دیگر علاقہجات
راج کانڈی جو اب قبضہ فوج انگریز مین ہین باستثناء ضلع سات کورن دینگے دونون قلعجات گو ...
جریاگامی وکالی جدہرہ ہے اور اراضی جسکا عرض لضف کوس جو سنگالی سے زیادہ نہوگا ملک کانڈی ...
واسطے بنانے راستہ کے کولمبو سے ترنکو مالی تک موتوسوامی بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین
کہ وہ شاہ انگلستان کو واسطے دوام کے دینگے اور یہ راستہ درمیان اوس ضلع کے نہین گذریگا ...
بنام گریوٹ شہر کانڈی مشہور ہے۔

دوم راجہ موتوسوامی یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ دشمنان شاہ انگلستان کو اپنا دشمن گردانینگے
اور وہ کسی راجہ یا ریاست سے کوئی عہدنامہ نہ کرینگا یا وسیلہ بغیر استصواب شاہ انگلستان یا اونکے گورنمنٹ
آبادی سیلون کے نہین کرینگے۔

سوم چونکہ راجہ موتوسوامی بے شبہہ وارث راجہ مرحوم کانڈی ہے لہذا گورنمنٹ انگریزی بھی ...
راجہ کانڈی منظور کرینگے جب وہ بموجب رسوم کے خطاب راجگی اختیار کرینگے اور جب وہ اس عہدنامہ
کو تصدیق کرینگے اور اگر راجہ مذکور کچھ ملک واسطے قائم کرنے اپنی حکومت کے چاہینگے تو گورنمنٹ
انگریزی اونکو فوج دینگے اور اس فوج کا خرچہ جبتک وہ راجہ کے کام مین رہیگی راجہ حسب شرح
جو قرار پائیگی دینگے۔

شرط لبست وسوم

تمام مقدمات دیوانی جو عدالت کونسل مین دائر ہین وہ بموجب ہمارے قواعد کے کونسل والونسے فیصلہ پائینگے

جواب

منظور ہے مگر یہ عرصہ بارہ ماہ مین تاریخ ہذا سے فیصلہ ہوجائین

شرط لبست وچہارم

جو مفرورین یہان موجود ہین اونکی عفو تقصیر کیجاے

جواب

تمام مفرورین جو انگریزی نوکری چھوڑکر آئے ہین اونکی نسبت کچھ شرط نہین ہوگی وہ حوالہ کردیے جائین

شرط لبست وپنجم

شرائط مذکورۂ بالا بایمانداری ایفا ہونگی اور منظوری اونکی از روے دستخط افسران کمانڈنگ افواج بحری وبری شاہی کرنیل جمیس سوارت اور کپتان ایلین ہائیڈ کار ہٹر کے ہوگی اور اگر کوئی امر اسمین صاف نہو وہ بایمانداری صاف کیا جائیگا اور اگر کسی امر مین شبہہ یا شک ہوگا تو وہ حسب مراد محصورین قرار دیا جائیگا

جواب

منظور ہے

شرط لبست وششم

منجانب میجر ایگینو

فوج قلعہ بموجب شرط نہم کے کل صبح دس بجے کوچ کرجائیگی تو دروازہ الفٹ دستہ فوج انگریزی کے حوالہ ہوگا گورنروال انجلیک ایک افسر کو حکم دینگے کہ وہ میگزین بارود ودیگر مصالحات واسباب سرکاری تبلادینگے تاکہ پہرہ بمقامات مذکورہ بنابر حفاظت وقائم رکھنے انتظام قلعہ کے مقرر کیے جائین۔

شرط ہژدہم — **جواب**

پادری اور دیگر ملازمان اس قسم کے لیئے جو کہ سابق خدمتون مین اپنے اپنے کام مین قائم رہینگے اور جو تنخواہ اور دیگر حقوق اونکو کمپنی سے ملتے ہین وہ جاری رہینگے

جواب: منظور ہے مگر وہ قیدین جن کا جو شرط شانزدہم کے جواب مین لکھا ہے

شرط نوزدہم — **جواب**

باشندگان و دیگر رعایا کو اجازت ہوگی کہ وہ اپنا پیشہ کرین اور وہی سب حقوق اونکے نسبت جاری رہینگے جو رعایاے شاہی کی نسبت ہندوستان مین

جواب: منظور ہے

شرط بستم — **جواب**

جو باشندہ ہاے محلات اکبر آباد کے ہین وہ بدستور بشرط نیک روی قائم رہینگے

جواب: منظور ہے مگر وہ اپنے اپنے مکانون مین رہینگے جب تک گورنمنٹ انگریزی کی اجازت مین خرچ کی مقدور ہونگے

شرط بست و یکم — **جواب**

اخبار مشرقی وغیرہ و دیگر رسالہ جو یہان الطبع ہوتے ہین اور خرچ وہ خرچ اجرا کی قدر اونکا وہ خرچ بموجب فہرست کے جو علیحدہ لکھی گئی جاری رہینگے

جواب: منظور ہے جب تک وہ مفید اور مسلمان رہینگے

شرط بست و دوم — **جواب**

تمام کار خانہ اسباب و جمعیت و دیگر جو اسباب متعلق کارخانہ وغیرہ جو ... اونکے صرف مین ادا ... اسی طرح ... قائم رہینگے

جواب: منظور ہے

شرط چہاردہم

سپاہی اور مورین کو اجازت ہوگی کہ وہ اپنے وطن کو جائین

جواب

منظور ہے

شرط پانزدہم

سنگالی لاسکار جو باعث ملازمی سپاہی پیشہ ہین اور برگدا اور دیگر ملازمان سول یعنے ملکی بحسب قانون آبادی یعنے ملک بضرورت حفاظت ملک سلحہ بند ہوے تو یہ امر اونکی نسبت بدگمانی کا نہو گا

جواب

منظور ہے

شرط شانزدہم

گورنر وال انجلیک کمانڈر گال فرنز اور دیگر ملازمان بیگال اور تجارت کو جواز روے اپنے پیشہ کے اوس مطلب کے نہین ہے جیسا مذکور شرط سوم مین ہے اجازت ہوگی کہ وہ بطور رعایا کولومبو یا گال یا کسی مقام واقع جزیرہ ہذا مین بود و باش کرین یا کہین اور جائین صورت اول مین یعنے اگر وہ جزیرہ مین رہینگے تو اونکے واسطے خرچ مدد معاش معقول حسب حیثیت مقرر ہوگا اور صورت دوم مین اونکو اجازت ہوگی کہ اپنا تمام اسباب بلا ادائے محصول اپنے ہمراہ لیجائین مگر اس صورت مین اونکو کچھہ مدد معاش نہین ملیگا

جواب

منظور ہے مگر چونکہ صاحبان کمانڈر افواج انگریزی سے بمقابلہ کولومبو موجود ہین اونکو اختیار نہین کہ وہ مدد معاش کسیکو دین لہذا یہ امر منحصر اوپر تجویز گورنمنٹ فورٹ سینٹ جارج کے رہیگا

شرط ہفتدہم

ہر ایک وندیو ماسٹر یعنے تحصیلدار جو یہان اور مقام گال مین ہین تا تحصیل بقایا قائم رہینگے کیونکہ کمپنی نے اونکو ترجیح دی ہے

جواب

منظور ہے جبتک بقایا جواب ہے تحصیل ہو جاے

اپنی جایداد رکھتے ہین اور درحالیکہ کوئی اونمین کا جانا چاہیگا تو اوسکو مہلت دیجائیگی کہ اپنے سب معاملہ یہان کے طے کرے اور جہان چاہے جاوے مگر یہہ وعدہ کرے کہ اس جنگ مین بمقابلہ انگریزان صف آرا نہوگا جبتک وہ تبدیل نکیے جائینگے

ہوگی مگر اونکو یہ وعدہ کرنا ہوگا کہ وہ اس جنگ مین بمقابلہ انگریزان صف آرا نہونگے اور جو لوگ چاہینگے کہ وہ یورپ جائین اونکو بھی اجازت اسی شرط پر وہان جانے کی دیجائیگی مگر اونکا کچھہ استحقاق تنخواہ یا کوئی اور حق بنسبت گورنمنٹ انگریزی کے نہوگا

شرط یازدہم

چونکہ چند ہندوستانی اولاد فرانسیس کی اس فوج قلعگی مین ہین اونکو اجازت ہوگی کہ وہ جزائر فرانسیس مین اگر اونکی مرضی ہو تو جائین

جواب

فرانسیس فوج قلعگی محصوران جنگ متصور ہوکر روانہ مندراس کیے جائینگے

شرط دوازدہم

وہ میلے جو یہان رہنا نہین چاہتے وہ جہاز انگریزی مین معہ اونکے عیال و اطفال کے جزیرہ جاوا کو روانہ کیے جائینگے

جواب

فوج میلے یہانکے معہ اونکے عیال و اطفال کے متو کورن کو بھیجے جائینگے اور وہانسے کوچ بکوچ مندراس کو روانہ کیے جائینگے اور جبتک وہ محبوس رہینگے اونکو کھانا ملیگا اور درصورتیکہ وہ ملازمی انگریزی مین رکھے جائینگے تو وہ بوقت مناسب جزیرہ جاوا کو بخرچ گورنمنٹ انگریزی روانہ کیے جائینگے

شرط سیزدہم

اس سب روانگی کا خرچہ انگریزونکا ہوگا اور وقت روانگی تک فوج یورپ زاد میلے وہی تنخواہ اور دیگر حقوق جسطرح جو وہ ملازمی کمپنی مین پاتے تھے پائینگے اور کسی سپاہ کو زبردستی یا ترغیباً ملازمی شاہی یا آنریبل کمپنی مین نرکھا جائیگا

جواب

افسران جنگی یورپ زاد و ہندوستانی وہی تنخواہ پائینگے جو وہ ملازمی ڈچ مین پاتے تھے افسران غیر متعہد و سپاہ کو اوسطرح خوراک ملیگی جسطرح گورنمنٹ انگریزی اپنے محبوسان جنگ کو دیتے ہین اور کسیکو خلاف مرضی اور زبردستی ملازمی انگریزی مین نہین رکھا جائیگا

بابت انتظام جایداد طفلان صغیر سن اور نیز کمپنی بابت انتظام قید غربا کے تصور کیجائیگی اور دو چار پرکم اور انس غر لوہیڈ نامی جو باشندگان ہولنڈ کے ہین ور بذریعہ چارٹر کمپنی آمد و رفت کرتے ہین شامل تصور کیے جاینگے یہ امر پایہ ثبوت کو بھی پہونچ سکتا ہے کہ وہ ملکیت باشندگان سے ہین

شرط نہم

فوج قلعہ کی ساتھ شان و شوکت صف آرائی باہر کوچ کریگی اور اپنے اسلحہ حسب الحکم اپنے افسران کے رکھدے گی اور اپنی بارکونمین چلی جائیگی افسران اپنے ساتھ آدم رکھینگے اور کلینونک اور کرنس افسران غیر متعہد اور میلے لوگون کے صندوقونمین بند کیے جاینگے اور جب وہ روانہ ہوجاینگے توکنارہ پر اونکو واپس دیے جائینگے

جواب

منظور ہے

شرط دہم

افسران یورپ زا و دیگر افسران غیر متعہد و سپاہ پلٹن فوج ڈچ و دستہ فوج ور تمبرک رجمنٹ جو اونکے ساتھ شریک کار رہین اور نیز توپخانہ و ملاح جہازہاے انگریزی ین یہانسے یورپ یا یٹیویا کو روانہ کیے جائینگے جہان اونکی مرضی ہوگی اور اونکو اجازت ہوگی کہ اپنے عیال و اطفال و ملازمان ضروری و اسباب اپنے ہمراہ لیجائین اور کوئی امر خلاف اونکی مرضی کے یہانسے روانہ نہین کیا جائیگا کیونکہ اکثر اونمین کے یہان شادی کر

جواب

افسران یورپ زا و افسران غیر متعہد و سپاہ پلٹن ڈچ و رجمنٹ ور تمبرگ اور توپخانہ و سفر مینا و ملاح سب محبوسان جنگ تصور کیے جائینگے اور اونکی نسبت وہی لحاظ مرعی رہیگا جو نسبت اور لوگون کے جو جنگ مین اونکے اختیار مین آجاتا ہے گورنمنٹ انگریزی مبذول رکھتے ہین یہ سب روانہ مندراس کیے جاینگے اور وہ افسران جنکی مرضی سیلون واپس جانے کی بوجہ مرقومہ شرط ہذا ہوگی اونکو اجازت وہان جانیکی

اگر ملازمین کی تنخواہ اور دیگر حقوق باختیار کمپنی ہین اور
اسکے عوض کوئی اور ضمانت سواے اونکے جایداد
کے موجود نہین تو قرضہ مذکورہ اوس سے ادا ہوگا اور
نوٹ موقوف ہونگے کیونکہ اس سے معاوضہ کم ہوگا
کیونکہ فہرست نامے مدخلہ صرف جنکی رو سے اچھی دار چینی
صرف تین روپیہ فی پونڈ و سیاہ مرچ سو روپیہ فی کانڈی
اور الایچی ایک روپیہ فی پونڈ و دیگر اشیاء متفرق و تجارت
بموجب نرخ مندرجہ فہرست لیگئی ہے قریب پچیس لاکھ
روپیہ کے ہوگی اور تمام قرضہ و تنخواہ و نوٹ جو جاری
ہین وہ سب چھہ لاکھ سے زیادہ ہین اور رو دی کہ سکہ
مسی ہے بالعوض ایک سٹاور کے جاری رہیگا

وچ کمپنی کا مطابق مندرجہ اس شرط کے پایا جاے
انگریزی گورنمنٹ سیلون نوٹ گورنمنٹ وچ
کے جو اتبک جاری ہین اس شرط پر لینگے کہ وہ زیادہ
پچاس ہزار پونڈ سٹرلنگ سے نہونگے اور اونکے عوض
سارٹیفکٹ اپنی طرف سے دینگے اوسمین سود بحساب
تین روپیہ فیصدی سالیانہ مقرر ہوگا اور یہ سود ششماہی
کو ادا ہوگا اور یہ سارٹیفکٹ اوسوقت تک جاری رہینگے
جبتک اضلاع سیلون جو مقام میتورا سے مقام چیلاؤ تک
واقع ہین قبضہ انگریزمین رہینگے اور اسکے بعد جایز
نہین رہینگے اگر یہ اضلاع پھر وچ کو واپس دیے جائینگے
تو بلاشک ذمہ داری اوسکے ادا ہونیکی اونپر عاید ہوگی
اور اس حالمین اصل نوٹ گورنمنٹ وچ کی بابندگان روپیہ
کو واپس دیکر سارٹیفکٹ جو گورنمنٹ انگریزی نے دیے
ہونگے واپس لیے جائینگے
افسران کمانڈنگ افواج انگریزی کو اختیار نہین کہ
وہ تنخواہ پچھلی جو عدم ادائی ہو ملازمان کمپنی کو دین اسکا
تصفیہ منحصر اوپر فیصلہ آیندہ بادشاہ انگلستان کی رہنا چاہیے
سکہ مسی رایج جزیرہ برابر اپنے نرخ کے تبدیل ہوگا

شرط ہفتم

تمام اسباب رعایا بلا استثنا کے مالکان کو دیا جائے گا

جواب

منظور ہے باستثناء تمام سامان جنگی وجہازی جو شہر چال
مین مال سرکار تصور ہونا چاہیے

شرط ہشتم

اسمین صریحا شامل غلہ یعنی جہاز اور فن سوس اور بادبانہ

جواب

منظور ہے باستثناء جہاز جو ملکیت سرکار تصور ہونگے

شرط چہارم

جواب

تمام کاغذی یا یادداری حوالہ کردیے جائینگے مگر نقول مصدقہ منظور ہے

تمام کاغذ اور تحریرات مشورہ ہاے خفیہ جو اوسکے عہد حکومت مین ہوے ہون اور جو وہ روانہ ہو الندوینیو یا مین کرسکتے ہون گورنر وان انجلبیک کو دیجائیگی تاکہ وہ تمام واردات کا حال بیان کرسکے

شرط پنجم

فہرست اور اشیاء تجارت متعلقہ کمپنی جو کچھ جہازہاے برجکم اورانس گزید ہید نامی پر جواب راستہ مین ہین یا دی گئی ہین اور کچھ بمقام گال اور دیگر مکانات مین رکھے ہین وہ بھی کمشنران جو منجانب گورنر مقرر ہونگے میجر اگنیو صاحب کو جنکو واسطے لینے اون سب اشیا اور فہرست کے گورنمنٹ مندراس نے ملمور کیا ہے حوالہ کردینگے

جواب

تمام اشیاء تجارت وسامان و دیگر اسباب ہر قسم متعلقہ سرکار جو جہازون پر جو زیر التواپ قلعہ لنگر ڈالے ہوے ہین یا ہین اور کچھ انکے سرکار مین یا دیگر مکانات باشندگان مین رکھے ہین اور نیز وہ سب اسباب ہر قسم جو اسیطرح کال اور کالیتور مین یا کسی اور مقام واقعہ جزیرہ سیلون ماتحت گورنمنٹ مین رکھے ہین وہ سب اشیا کمشنران مامورہ منجانب گورنر وال انجلبیک حوالہ میجر اگنیو صاحب اجنٹ کے جنکو گورنمنٹ مندراس نے اونکے لینے کیواسطے مقرر کیا ہے عرصہ تین ہفتہ مین تاریخ ہذا سے کردینگے

شرط ششم

مگرچہ کہ کمپنی نے سال ہاے گذشتہ میں روپیہ قرض سودی ملازمین اور باشندگان سے لیا ہے اور جب اونکو ضرورت ہوئی تو اونہون نے پانچ لاکھ ریکس ڈلر کے جنکا قریب نصف اب خزانہ مین موجود ہے اس اقرار پر جاری کیے کہ وہ روپیہ تحصیل ہو جائے اور چونکہ

جواب

چونکہ مستروان انجلبیک نے افسران کمانڈنگ افواج بحری و بری شاہی کی اطمینان کی ہے کہ عدم منظوری درخواست مندرجہ شرط ششم سے کلیۃ بربادی آبادی کی ہوگی لہذا وہ انتظام ذیل درباب رواج زر کاغذی جزیرہ مذکور منظور کرتے ہین بشرطیکہ تمام اسباب سرکاری

شرط اول

اس سپردگی مین شامل ہونگے شہر گال اور قلعہ کالیتور معہ جمیع علاقجات ملحقہ واراضی ومواضع وغیرہ متعلقہ آنریبل ڈچ ایسٹ انڈیا کمپنی اور گورنر نام کمانڈر اور گونسل گال اور کمانڈنٹ کالیتور احکام جاری کرینگے کہ وہ حسب شرائط مندرجہ سپرد کردین

جواب

منظور ہے

شرط دوم

قلعہ معہ ملحقات اوسکے اور توپخانہ اور سامان جنگ وگوداموں رسد ودیگر اسباب متعلقہ کمپنی معہ نقشجات وکواغذ متعلق قلعہ بلا اخفا رکھے یا علحدہ رکھنے کسی چیز سبکے سب وعین حوالہ کردیے جائینگے

جواب

منظور ہے کواغذ پیمایش سروی متعلقہ علاقجات جزیرہ سیلون معہ نقشجات کنارہ ودیگر نقشجات سرکاری بھی شامل ہونگے یعنی ساتہ دیگر کواغذ کے حوالہ کردیے جائین

شرط سوم

اور چونکہ کتب کولمبو وکتب گال مین دو برس مندرج نہین ہین لہذا یہ کتب بموجب بقایا کے جواب باقی ہے تیار کیجائیگی اور مہلت معقول ایڈمنسٹرس وان انجلبیک اور ایڈمنسٹرسن وان درسپین کو جو مقام گال مین مامور ہین معہ اونکے مددگاران کو دیجایسیہ کہ کتب مذکورہ داخل کرین اور وہ اس عرصہ مین اپنی اپنی تنخواہ اور دیگر حقوق معمولی پائینگے چونکہ مستری آہن گر وپیہ ساز ونجار وسرراہ اسلحہ وخشت ساز بموجب حساب متعلقہ اپنے کے خرچہ پاتے ہین لہذا اون حسابات کی پرتال ہمارے محاسب کرینگے اور روپیہ انگریز دینگے اور کاریگران مذکورہ بالا ذمہ دار اون اشیا کے ہین جو اونکے سپرد ہین

جواب

ایک سال یا اٹھارہ ماہ اگر ضروری متصور ہوں تو واسطے ترتیب کتب کے اسقدر مہلت دیجائیگی اور اس عرصہ مین تنخواہ واجبی ملازمین ڈچ کمپنی کو جو ضرورتا رکھی جاینگی دیجائیگی اور حسابات کاریگران کی پرتال ہوکر روپیہ دیا جائے گا

کے ہوگی اور اوسیطرح خاطرداری کے ساتھہ اونکی رخصت بھی بعد گفتگو معاملہ جسواسطے وہ آئے ہونگے کیجائے گی +

شرط سیزدہم

رائٹ آنریبل لارڈ ہوبرٹ گورنر اور اہالیان کونسل نے مطابق شرائط عہدنامہ دوامی و مدامی کے اوپر دستخط اپنے اپنے اور مہر آنریبل کمپنی کی کردی مگر منظوری و غیر منظوری آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی موجودہ ولایت پر بعرصہ دو سال مین تاریخ ہذا سے حاصل ہوگی یہ عہدنامہ منحصر رکھا گیا ہے اسپر مہر اور دستخط بمقام فورٹ سینٹ جارج تاریخ ۱۲ ماہ فروری سنہ ۱۷۹۶ء ہوے

مہر کمپنی

دستخط ہوبرٹ
دستخط ایلیو کلارک
دستخط ایڈورڈ سانڈرس
دستخط ای ڈبلیو فیلو فیلڈ

نمبر ۹۹

شرائط جو درباب سپرد کردینے کولمبو اور دیگر مقامات ڈچ کے قرار پائین

تمہید

جان جیرلڈوان انجلیک کونسل سند گورنر ڈائرکٹر علاقہ مقبوضات ڈچ واقعہ جزیرہ سیلون کہتے ہین کہ وہ قلعہ کولمبو بموجب شرائط ذیل عرصہ تین روز مین سپرد کرنیل سٹوارت او کپتان گارڈنر صاحب کمانڈنگ افواج انگریزی کے کردینگے

جواب

میجر پاٹرک الگزینڈر اگنیو اجوٹنٹ جنرل افواج انگریزی موجودہ جزیرہ سیلون باعتبار اختیارات جو اونکو کرنیل جیمس سٹوارٹ کمانڈنگ فوج انگریزی اور ایلن ہائڈ گارڈنر صاحب کپتان ہز بین جہاز شاہی اور افسر کلان فوج بحری موجودہ بمقابلہ کولمبو راضی ہین کہ سپردگی قلعہ کولمبو در شرائط ذیل منظور کرتے ہین بشرطیکہ شرائط سپردگی آج شام کو دستخط ہوجاوین اور قلعہ کل صبح دس بجے تک حوالہ فوج انگریزی بموجب شرائط مندرجہ ذیل ہوجا

محصول باوسی شرح سے لیا جائیگا اور وہی قواعد نسبت اونکے مرعی ہونگے جو نسبت دیگر تجاران کے جو زیر روئے آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی تجارت کرتے ہین مرعی و مسلوک ہوتی ہین

شرط ہشتم

آنریبل کمپنی کسیوقت مداخلت کسی علاقہ مفوضہ حال راجہ کانڈیا مین نکرینگے باستثناء اونکے جو راجہ کانڈیا بنظر ازدیاد دوستی آنریبل کمپنی کو بعد ازین دینگے اور سوائے اسکے راجہ کانڈیا بیان کرتے ہین کہ اکثر مقامات اونکے فوج ڈچ نے زبردستی لیلیے ہین اسکی تحقیقات بعد لینے مقامات مقبوضہ واقعہ جزیرہ سیلون کرکے بعد جنگ راجہ کانڈیا کو واپس دینگے درحالیکہ وہ قابض دوامی علاقہ مقبوضہ ڈچ پر رہینگے تو وہ ایسے مقامات بھی واپس دینگے جنکی نسبت دعوی راجہ کا ثابت ہوگا مگر علاقجات واقع کنارہ سمندر مع اضلاع ملحقہ کمپنی اپنے تحت مین رکھینگے اور باوجود شرط مذکورہ بالا کے جب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مقامات ڈچ واقع جزیرہ سیلون پر قابض ہونگے تو وہ راجہ کانڈیا کو ایک مقام اوپر کنارہ کے بھی اس غرض سے دینگے کہ وہ نمک اور مچھلی کافی واسطے صرف اوسکی رعایا کے بہم پونہچائین

شرط نہم

بعد انتظام ہونے عہدنامہ ہذا کے کوئی اور امر جدید متعلق راجہ کانڈیا یا کسی علاقہ واقع جزیرہ سیلون کے باستثناء اوسکے جو قوم ڈچ سے لیا جائیگا بغیر اطلاع دربار کانڈیا اور منظوری راجہ کہ ہی بروی کار نہین آئیگا

شرط دہم

آنریبل کمپنی ہر وقت آمادہ مدد دہی راجہ کانڈیا بیچ بہم پونہچانے ایسی اشیاء ضروری کے جو راجہ کو مطلوب ہونگی اور جو پیداوار ملک راجہ سے ہونگی جزیرہ سیلون اور دیگر علاقجات مین رہینگے

شرط یازدہم

آنریبل کمپنی کے سفیر جو ہر سال معہ خطوط و تحفہ جات آئینگے وہ بحضور ستری لنکیشور اگیا سیلانہ اتما پریاتر واسل کے حاضر کیے جاینگے اور بعد حصول رخصت ستری لنکیشور اگیا سیلانہ اوتما پریاتر واسل کے مراجعت کرینگے

شرط دوازدہم

اور سفیران ستری لنکیشور اگیا سیلانہ اوتما پریاتر واسل کے حسب معمول خاطرداری بہنجانب آنریبل انگریزی کمپنی

شرط سوم

بعد ازین آنریبل کمپنی پر فرض ہوگا کہ وہ امداد راجہ کاندیا کی بیچ حفاظت اوسکے ملک اور مذہب کے جسکو بوناگم کرتے ہین بخلاف تمام دشمنان کے کرینگے اور اسیطرح راجہ کاندیا بھی آنریبل کمپنی کی اعانت بمقابلہ دشمنان کے جو حملہ آور جزیرہ سیلون پر ہونگے کرینگے

شرط چہارم

بنظر اسکے کہ حفاظت اور اعانت آنریبل کمپنی کی مہیا اور موجود رہے اور اسیواسطے اونکی فوج جزیرہ سیلون مین موجود رہے راجہ کاندیا واسطے ہمیشہ کے ایک مقام موقع کا آنریبل کمپنی کو دینگے اور اس مقام سے قوم ڈچ کو کچھ سروکار نہین رہیگا اور آنریبل کمپنی کو منجانب راجہ کاندیا اجازت کلی حاصل ہوگی کہ وہ مقام مذکور مین قلعجات اور کارخانجات ضروری تیار اور تعمیر کرین

شرط پنجم

بنظر ترقی اور استحکام دوستی مجوزہ راجہ کاندیا وعدہ کرتے ہین کہ تجارت اور سوداگری اوسکے ملک کی خصوصاً تجارت دارچینی بعد ازین ساتھ آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے کیجائیگی اور کسی اور قوم سے نہوگی

شرط ششم

بالعوض ایسی اجناس تجارت کے جو راجہ کاندیا یا اوسکی رعایا دیگی خصوصاً دارچینی کی آنریبل کمپنی سکہ طلا و نقرہ و قنام و کیش و اجناس متفرق و بانات و گندہک و شورہ و سیسہ و پتہری و تلوار و بنادیق وغیرہ اشیا اوسقدر دینگے جسقدر وقت فروخت یعنے ہنگام معاملہ خرید و فروخت قرار پائیگا ورنہ اونکو اختیار حاصل رہیگا کہ دیگر مقامات مین اپنی اشیا فروخت کرین

شرط ہفتم

[illegible] کاندیا کو اجازت ہوگی کہ وہ دس جہاز یا کشتی تک کرایہ کرین اور جو اجناس اونمین ہونگی وہ محصول [illegible] ہونگی جو بار اشیاء مذکورہ کھولے جائینگے مگر ایک فہرست اونکی منجانب اشخاص مامورہ [illegible] جہاز اور کشتی ہای دیگر کی تلاشی اور امتحان اشیا وہ عہدہ دار کرینگے جو اس کام [illegible] آنریبل کمپنی مین مامور ہونگے اور جس لنگرگاہ مین جہاز وغیرہ جائینگے وہانکا عہدہ دار [illegible] جہازات و کشتی ہای مذکورہ بالا کو راجہ یا اونکے رعایا کرایہ کر [illegible]

محصول باوسی شرح سے لیا جائیگا اور وہی قواعد بنسبت اونکے مرعی ہونگے جو بنسبت دیگر تجاران کے جو زیر رونہ آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی تجارت کرتے ہین مرعی و برسلوک ہوتی ہین

شرط ہشتم

آنریبل کمپنی کسیوقت مداخلت کسی علاقہ مفوضہ حال راجہ کانڈیا مین نکرینگے باستثناء اونکے جو راجہ کانڈیا بنظر از دیاد دوستی آنریبل کمپنی کو بعد ازین دینگے اور سواے اسکے راجہ کانڈیا بیان کرتے ہین کہ اکثر مقامات اونکے فوج ڈچ نے زبردستی لیلیے ہین اسکی تحقیقات بعد لینے مقامات مقبوضہ واقعہ جزیرہ سیلون کرکے بعد جنگ راجہ کانڈیا کو واپس دینگے درحالیکہ وہ قابض دوامی علاقہ مقبوضہ ڈچ پر رہینگے تو وہ ایسے مقامات بھی واپس دینگے جنکی بنسبت دعوی راجہ کا ثابت ہوگا مگر علاقجات واقع کنارہ سمندر مع اضلاع ملحقہ کمپنی اپنے تحت مین رکھینگے اور باوجود شرط مذکورہ بالا کے جب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مقامات ڈچ واقع جزیرہ سیلون پر قابض ہونگے تو وہ راجہ کانڈیا کو ایک مقام اوپر کنارہ کے بھی اس غرض سے دینگے کہ وہ نمک اور مچھلی کافی واسطے صرف اوسکی رعایا کے بہم پونہچائین

شرط نہم

بعد انتظام ہونے عہدنامہ ہذا کے کوئی اور حد جدید متعلق راجہ کانڈیا یا کسی علاقہ واقع جزیرہ سیلون کے باستثناء اوسکے جو قوم ڈچ سے لیا جائیگا بغیر اطلاع دربار کانڈیا او منظوری راجہ کے ہی بروی کار نہین آئیگا

شرط دہم

آنریبل کمپنی ہر وقت آمادہ مدد دہی راجہ کانڈیا بیچ بہم پونہچانے ایسی اشیاء ضروری کے جو راجہ کو مطلوب ہونگی اور جو پیداوار ملک راجہ سے نہونگی جزیرہ سیلون اور دیگر علاقجات مین رہینگے

شرط یازدہم

آنریبل کمپنی کے سفیر جو ہر سال معہ خطوط و تحفہ جات آئینگے وہ بحضور سری لنکیشور اگیا سیلانہ اتھاپریاترو اسل کے حاضر کیے جائینگے اور بعد حصول رخصت سری لنکیشور اگیا سیلانہ اوتھاپریاترو اسل کے مراجعت کرینگے

شرط دوازدہم

اور سفیران سری لنکیشور اگیا سیلانہ اوتھاپریاترو اسل کے حسب معمول خاطرداری بجانب آنریبل انگریزی کمپنی

شرط سوم

بعد ازین آنریبل کمپنی پر فرض ہوگا کہ وہ امداد راجہ کاندیا کی بیچ حفاظت اوسکے ملک اور مذہب کے جسکو بودہ ہ نام کہتے ہین بخلاف تمام دشمنان کے کرینگے اور اسیطرح راجہ کاندیا بھی آنریبل کمپنی کی اعانت بمقابلہ دشمنان کے جو حملہ آور جزیرہ سیلون پر ہونگے کرینگے

شرط چہارم

بنظر اسکے کہ حفاظت اور اعانت آنریبل کمپنی کی مہیا اور موجود رہے اور اسیواسطے اونکی فوج جزیرہ سیلون مین موجود رہے راجہ کاندیا واسطے ہمیشہ کے ایک مقام موقع کا آنریبل کمپنی کو دینگے اور اس مقام سے قوم ڈچ کو کچھ سروکار نہین رہیگا اور آنریبل کمپنی کو منجانب راجہ کاندیا اجازت کلی حاصل ہوگی کہ وہ مقام کونسے مین قلعجات اور کارخانجات ضروری تیار اور تعمیر کرین

شرط پنجم

بنظر ترقی اور استحکام دوستی مجوزہ راجہ کاندیا وعدہ کرتے ہین کہ تجارت اور سوداگری اوسکے ملک کی خصوصاً تجارت دارچینی بعد ازین ساتھہ آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے کیجائیگی اور کسی اور قوم سے نہوگی

شرط ششم

بالعوض ایسی اجناس تجارت کے جو راجہ کاندیا یا اوسکی رعایا دیگی خصوصاً دارچینی کی آنریبل کمپنی سکہ طلا و نقرہ و فنام و کپڑا و اجناس متفرق و بانات و گندھک و شورہ و سیسہ و پتھری و تلوار و بنادیق وغیرہ اشیا اوسقدر دینگے جسقدر وقت فروخت یعنے ہنگام معاملہ خرید و فروخت قرار پائیگا ورنہ اونکو اختیار حاصل رہیگا کہ دیگر مقامات مین اپنی اشیا فروخت کرین

شرط ہفتم

راجہ کاندیا کو اجازت ہوگی کہ وہ دس جہاز یا کشتی تک کرایہ کرین اور جو اجناس اونمین ہونگی وہ محصول سے بری ہونگی اور نہ بار اشیاء مذکورہ کھولے جائینگے مگر ایک فہرست اونکی منجانب اشخاص مامورہ راجہ کاندیا داخل ہوگی جہاز اور کشتی ہای دیگر کی تلاشی اور امتحان اشیاء وہ عہدہ دار کرینگے جو اس کام کیواسطے لنگرگاہان مقبوضہ آنریبل کمپنی مین مامور ہونگے اور جس لنگرگاہ مین جہاز وغیرہ جائینگے وہانکا عہدہ دار تلاشی لیگا اور جسقدر جہاز باستثناء جہازات و کشتی ہای مذکورہ بالا خبکو راجہ یا اونکے رعایا کرایہ کرینگے اونپر

آنریبل لارڈ ہوبرٹ گورنر اور اہالیان کونسل تصدیق اور صحیح کرینگے اور جسپر مہر آنریبل کمپنی کی ہوگے منظور ہوگا

اسپر دستخط اور مہر فریقین کی بمقام دربار کاندی بروز دوشنبہ تاریخ ۲۹ ماہ پور آشی سنہ ۱۷۱۷ شکا مطابق ۱۲ ماہ اکتوبر ۱۷۹۵ء ہوئی

دستخط وزیر اول	دستخط وزیر دوم	دستخط آرامندروز
مہر	مہر	مہر

بحاضری

دستخط مستر کلند کنگ ستون

ترجمہ جہانتک ممکن تھا زبان ملابار سے بصحت ہوا

دستخط بوندا بلی جیا مودلی

مترجم کمپنی

نمبر ۹۰

شرائط عہدنامہ وودوستی منعقدہ معرفت رابٹ آنریبل لارڈ ہوبرٹ گورنر واہالیان کونسل بابت سرانجام امور آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بمقام فورٹ سینٹ جارج اور معرفت ستری لنکیشو ورا گیا مہاراجہ مینا راجسٹری مبلاتا اوتما بیرابتر د اسل راجہ کاندی

شرط اول

آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ کاندیا بعد ازین ہر اسم دوستی واتفاق فیمابین جاری رکھینگے جبتک خورشید وماہ قائم ہین یعنے واسطے ہمیشہ کے

شرط دوم

بعد ازین آنریبل کمپنی اور نہ اونکے کوئی ماتحت دوست اوس شخص کے ہونگے جو دشمن راجہ کاندیا کا ہوگا اور نہ راجہ کاندیا اور نہ اونکا کوئی ماتحت دوست اونکے ہونگے جو دشمن آنریبل کمپنی کے ہونگے

سٹری لنکیشور اگیا مہاراجہ نانیار حبسٹری میلانا او تماپیرا ترددا سل راجہ کاندی کے اور رابرٹ اندرو صاحب سفیر نے منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے منعقد کیا

شرط اول

راجہ کاندی اور آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی بعد ازین باتفاق اور دوستی صادق باہمی اوسوقت تک قائم اور جاری رہینگے جبتک ماہ و خورشید قائم ہے یعنے واسطے ہمیشہ کے

شرط دوم

بعد ازین نہ آنریبل کمپنی اور نہ کوئی شخص ماتحت اونکے ایسے شخص سے دوستی رکھیگا جو دشمن راجہ کاندی کا ہوگا اور نہ راجہ کاندی اور نہ کوئی شخص ماتحت اونکے ایسے شخص سے دوستی رکھیگا جو دشمن آنریبل کمپنی کا ہو

شرط سوم

بعد ازین آنریبل کمپنی پر واجب ہوگا کہ وہ حفاظت راجہ اور ملک اور مذہب سیلون جسکو مذہب بودہ گم کہتے ہین بمقابلہ دشمنان کرینگے

شرط چہارم

بدین سبب کہ حفاظت اور اعانت آنریبل کمپنی مہیا رہے اور اونکی فوج اس غرض سے جزیرہ سیلون مین رہے راجہ کاندی بغرض مقامات مناسب آنریبل کمپنی کو دینگے اور بنسبت اُنکے فوج کا کچھ استحقاق نہ ہوگا اور آنریبل کمپنی کو اجازت راجہ کاندی حاصل ہوگی کہ وہ قلعجات اور کارخانجات جہان ضرورت ہو تیار کرین

شرط پنجم

بدین نظر کہ اتفاق اور دوستی منعقدہ مین ترقی اور استحکام ہو راجہ کاندی وعدہ کرتے ہین کہ تجارت اور سوداگری جزیرہ سیلون (خصوصاً تجارت دارچینی) بعد ازین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے ساتھہ اور نہ کسی اور قوم کے ساتھہ بشرائط و قواعد جو بعد ازین فریقین تجویز کرینگے جاری رہیگی *

شرط ششم

بعد تجویز عہدنامہ مجوزہ و دیگر مراتب کے جواب زیر تجویز مین کوئی امر جدید اختیار یا سرانجام درباب جزیرہ سیلون بغیر اطلاع دربار کاندی و منظوری راجہ بہتین کیا جائیگا

عہدنامہ ہذا تمہید ایک اور عہدنامہ کامل دوستی و تجارت جسکو مین وعدہ کرتا ہون کہ بعد ازین رابرٹ

وررا جہ موتوسامی کو ہلاک کیا

جو سزا ے راجہ کانڈی کے ساتھہ ہوئی تھی وہ دو سال تک نہایت سختی کے ساتھہ ہوئی اور لڑائی جب موقوف ہوئی کہ جب دونو فریق ماندہ ہو گئے بعد ازان اس سال کے واسطے صلح ہوئی مگر کوئی عہدنامہ باشرط باضابطہ نہین ہوئی اس عرصہ مین پلامی تلادی کو وکرم راجہ سنگھا نے بعلت جرم خلاف ریاست کے قبل ۱۸۱۲ سنہ مین قتل کیا حرکات وحشت آمیز او خلاف طریق انسانیت جو راجہ نے کین اونسے رعایا کو نہایت اندیشہ و بدعزگی پیدا ہوئی اور وہ صرف قابو سرکشی کے جویارہے آخر کار اخیر ۱۸۱۴ سنہ مین ایک گروہ تجاران کو جو علاقہ انگریزی سے ملک راجہ کانڈی مین واسطے تجارت کے گئے تھے راجہ نے بجرم جاسوسی گرفتار کیا اور اونکے اکثر عضو بریدہ کر کے اونکو واپس اونکے ملک کو روانہ کیا پس فوراً سامان جنگ شروع ہوا اور بماہ فروری ۱۸۱۵ سنہ کانڈی پر قبضہ بغیر کچھہ بھی مقابلہ کے ہو گیا اور راجہ وکرم راجہ کنسیا کو گرفتار کر کے بمقام دیلور روانہ کیا اس مقام مین اوسنے ۱۸۳۲ سنہ مین وفات پائی بتاریخ ۲ ماہ مارچ ۱۸۱۵ سنہ بمشورہ نمبر ۱۰ سرداران کانڈین موافق رسوم مرعی کے بیدخل کیا اور حکومت کل جزیرہ سیلون کی باختیار شاہ انگلستان رہی اور یہہ وعدہ ہوا کہ قدیم طریق حکومت کانڈی اور رسوم اور آئین اور مذہب رعایا جاری رہیگا بعد ازین دو سال تک ملک مین امن امان رہا اور شرائط عہدنامہ کا لحاظ با دیانداری منجانب گورنمنٹ انگریزی رہا مگر رعایا بہت کم خیرخواہی گورنمنٹ اپنے دلمین رکھتی تھی لہذا ۱۸۱۷ سنہ مین اونھون نے سرکشی اختیار کی آخر ۱۸۱۸ سنہ مین سرکشی موقوف کی گئی اور کل ملک مین امن و امان قائم ہوا اس سرکشی سے یہہ فائدہ پیدا ہوا کہ ترمیم عہدنامہ ۱۸۱۵ سنہ موافق نمبر ۱۰۲ کے ہوا اسکی رو سے رعایا کو تظلم رئیسان سے اس طریق پر آزاد کیا کہ جو خدمتگزاری اونکی تعاری کردہ تھی اور محاصل القلم کا معاوضہ دہم حصہ پیداوار سے کیا گیا اور انتقال انتظام و تصفیت دیہی اور پراجنٹی کے جو حسب قاعدہ قائم کیجاے کیا گیا اسوقت سے امنیت ملک بلاتخلل قائم رہی ہے گو چند مراتب ارادہ بے سود سرکشی ہوئی

نمبر ۹۷

عہدنامہ مبیدی جو ساتھہ راجہ کانڈی کے بتاریخ ۱۲ ماہ اکتوبر ۱۷۹۵ سنہ منعقد ہوا

عہدنامہ دوستی و اتفاق جو وزیر سندہ راجہ کارنا سنا وی رتنا اگیا سیناتی بیتا گیا بلی گمہی اتہارا منگنما انورگل اور ناوارتنا ویراوکرم زبنام سیناپی پنیا گیا اودا گمہی اتہارا منگنما انورگل وزیر درجہ اول و دوم نے منجانب

گورنرکو رغبت دی کہ وہ ایسی تدبیر کرے کہ راجہ کو ملک انگریزی مین بہیجکر اڈیگر ندکور کو اجازت کرنے حکومت کی بمقام کانڈی جہان ایکفوج لکی انگریزی موجود رہیگی وتیز جونہ بیزولیہ سفیر کی ہوئی ممکن تہی کہ وہ جاکر راجہ سے ایک عہدنامہ جدید کرتا مگر یہہ تدبیر کارگر نہی مگر اڈیگر نے ارادہ مصمم کیا کہ اس مطلب کو جنگ کرکے حاصل کرے سنہ ۱۸۰۲ع مین اکثر تجاران رعایای انگریزی گورنمنٹ گرفتار ہوکر لوٹے گئے معاوضہ دینے سے انکار ہوا لہذا ماہ فروری سنہ ۱۸۰۳ع فوج انگریزی تین ہزار نفری نے اکر کانڈی پر قبضہ کیا اسکے راجہ اور اوسکی رعایا نے چہوڑ دیا تہا مسمی موتوسامی جو خاندان راجہ سے تہا اور بروقت گدی نشینی وکرم راجہ سنگہ کے بہاگ کر ملک انگریزی مین چلا گیا تہا اب گدی نشین ریاست کیا گیا اور عہدنامہ سی اوسکے ساتہہ منعقد ہوا جسکے روسے اضلاع وسیع شامل گورنمنٹ انگریزی کیے گئے اور اقرار ہوا کہ فوج ملکی انگریزی مقام کانڈی رہا کرے اور راجہ کو ممانعت ہوئی کہ کسی قسم کے حق کی گفتگو کسی رئیس ملک غیر کے ساتہہ نکرے از روے ایک عہدنامہ جدید جو اڈیگر کے ساتہہ ہوا تہا راجہ کو حکم ہوا کہ جاکر مقام جافنا مین معہ شان وشوکت راجگی قیام پذیر رہے اور اڈیگر بمقام کانڈی حکمرانی کیا کرے اپنی بی ایمانی کی کامیابی سے حاصل کرکے اڈیگر پلامی تلادی نے ارادہ کیا کہ راج اپنے نام سے کرے اور گورنر مسٹر نارتہہ کو گرفتار کرکے فوج ملکی کانڈی کو تباہ اور برباد کرے مگر اتفاقاً فرار گرفتاری مسٹر نارتہہ بر ملا ہوا مگر بماہ جون سنہ ۱۸۰۳ع باشندگان کانڈی حملہ آور اوپر قلعہ کانڈی کے ہوے اور بحیلہ جان بخشی اونکو حاضر ہونیکو حکم دیا مگر بعد ازان فریباً اونکو

مہر کمپنی	دستخط ای دی بدی
	دستخط جی جی دین انجل بیک
	دستخط بی ایل سمنٹ
	دستخط ای موین
	دستخط بی ایچ بوپر واٹر
	دستخط سنگالی سیر پلا تیا درسوای سری
مہر راجہ	دستخط کرتی سری راجہ سنگہا

ان تدابیر کی اصلیت کی ملاحظہ کیواسطے دیکہو لفٹنٹ صاحب کی تاریخ سیلون جلد دوم حصہ چہارم باب سوم

انتظام آباد بہاے سقبوضہ واقعہ سیلون کا سپرد گورنمنٹ سندراس کے سوا مگر یہہ ارادہ
ناموافق کہ انتظام ملکی سندراس یہان جاری کرنا مناسب ہے اور جسکے باعث سرکشی

دونو سرکارون کی رعایا کو اجازت ہوگی کہ وہ فیمابین تجارت کرین اور اسی نظر سے باشندگان
کاندیا کو وہ آمد و رفت کولوسبو مکلے و دیگر مقامات مین اور خرید فروخت اوسیطرح ساتھہ آزادی
کے کیا کرین اور وہی حقوق اس بارہ مین اونکو حاصل ہونگے جو رعایاے کمپنی کو حاصل تھے
اور اسیطرح رعایاے کمپنی کو اجازت ہوگی کہ وہ راجہ کے ملک مین تجارت کیا کرین تا کہ آیندہ
دونو قوم واحد متصور ہو کر جملہ حقوق کے بلا تفاوت سزاوار سمجھی جائین

شرط چہاردہم

چونکہ اب بہتری فریقین معاہدہ کی اسمین ہے کہ پیداوار ملک کی ترقی پیش نظر رکھین اور
اشیا بطریق ناجائز جانے نپائے لہذا راجہ اور نیز کمپنی اقرار اور وعدہ کرتے ہین کہ وہ باہم مدد
کیا کرینگے اور اسی نظر سے جو کوئی چیز ملک راجہ مین گرفتار ہوگی گو وہ کسی رعایاے کمپنی
کی ہو مگر نیلام ہو کر خزانہ راجہ مین جمع ہوگی اور اسکی کچھہ اور تدابیر منجانب رعایاے کمپنی نہوگی
اور اسیطرح اگر کوئی چیز علاقہ کمپنی مین گرفتار ہوگی وہ بھی ضبط ہو کر کمپنی کو ملیگی گو وہ کسی رعایاے
راجہ کی ہو

شرط پانزدہم

اگر راجہ کو ضرورت کسی چیز ملک غیر کی ہوگی تو کمپنی اونکو بموجب بیجک کے بہم کردینگے اگر بیجک
کا ملنا ممکن ہوگا

شرط شانزدہم

اور راجہ اور عمائد دربار بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کمپنی کو بمقام نبکالی و ترنکو میلے کے جسقدر لکڑی
کمپنی کو درکار ہوگی بہم کردینگے

شرط ہفتدہم

تمام اشخاص خواہ یورپ زا یا قوم ملیر سپاہی ہون اور سب لوگ جو سپاہ انگریزی و ملکی
سے فرار ہوینگے اور تمام سرکشان جو ملک کمپنی سے مفرور ہوتے تگے فوراً حوالہ کردیے

نمبر ۹۹ حاضر آکر اطاعت اختیار کی جسکے رو سے آبادیہائے توچ شامل گورنمنٹ انگریزی
کی گئین

اور اسیطرح کمپنی کو اجازت ہوگی کہ وہ علاقہ پاتن راجہ سے یعنے دساوی سفر یکام اور پٹن
اور حالار کورل اور سات کورل سے تاکو سلانی وارچینی چھیلین

شرط نہم

راجہ احکام بابتہ دارچینی کے جو اونکے علاقہ بالا مین بجانب مشرق کوہ بلانی پیدا ہوتی ہے
جاری کرینگے کہ اونکی رعایا چھیلا کرے اور صرف کمپنی کو بمقام کالی و کلومبو و متورا بہ نرخ پانچ پانچ پگودا
فی بار چوالیس سیر اچھی دارچینی کے دیا کرین

شرط دہم

کمپنی باستثنا ر اور جزیرونکے ہاتھی دانت یعنی عاج اور سیاہ مرچ اور الایچی اور ٹن اور چھالیا
اور موم بموجب نرخ ذیل کے لیا کرینگے یعنے بابتہ نصف سیر سیاہ مرچ کے بایزادی وزن
پانچ فیصدی چار ستاپوریا ایک چوبیسوان حصہ پگودا اور بابتہ نصف سیر ٹن کے بایزادی
وزن پانچ فیصدی دو سٹاپوریا ایک اڑتالیسوان حصہ پگودا اور بابتہ ایک بار چھالیا جسمین اچھی
خشک چھبیس ہزار چھالیا ہوگی اور جو راجہ کی طرف سے دیا جایگا تین سکس ڈولر یعنی ایک اور
نصف پگودا اور بابتہ فی پچاس سیر اچھی خالص موم کے پچیس اور ایک نصف سکس ڈولریا
ساڑھے بارہ پگودا

شرط یازدہم

[illegible] نے کبھی یہان تجارت ہاتھی دانت کی نہین کی ہے لہذا اوسکی قیمت معلوم نہیں
اور [illegible] تجویز ہوکر قرار پائیگی

شرط دوازدہم

اگر [illegible] کسی اور چیز پیداوار ملک راجہ کی ہوگی تو اوسکی قیمت واجبی
طے کیجائیگی

شرط سیزدہم

ایک سفیر سنگالی سندہ اس کو بہیجا گیا تہا اوسنے عہد نامہ نمبر ۹۸ بتاریخ ۱۲ ماہ فروری ۱۸۶۶ء
منعقد کیا مگر راجہ کاندی نے باغواے ایک گروہ درباریان جو خیرخواہ فوج تہے اوسکی تصدیق

اشخاص ماموره فریقین کے حسب تفصیل ذیل منظور ہوا ہے منعقد ہو یعنے منجانب مشہور
وطاقتدار کمپنی بنام ہائی مٹی نس جنرل اوف دی فری یونائیڈ نیدرلنڈ کے معرفت آنریبل ایمن ولم
فاک گورنر ڈائرکٹر وممبران گورنمنٹ سیلون کے اور منجانب مہاراجہ مشہور اور نایب طاقتدار
راجہ کاندیا کے معرفت اونکے سفیران جو پیشہ سفارت کا نہین رکہتے مگر وقت ضرورت کار
عظیم اسپر مامور ہوتے ہین اور عمائد سلطنت سے ہین اور معرفت دربار سے ڈمیری
ریلشامی وساوی مٹیلی بلی سانوی لی رشلمی کرینڈ ڈیسوآف سفرگرم اور تین کارلنس انگانی
ریلشامی گرینڈ دیسوآف اوی دی بلیسٹ میواٹری ریلشامی وزیراعظم مہاراجہ اور موریگیمی موہین ڈی ریم ریلشامی

شرط اول

آیندہ دوستی دوامی فیمابین راجہ کاندیا وعمائد سلطنت ودیگر رعایا ایک فریق اور ہزہائی نس
جنرل اوف دی فری یونائیڈ نیدرلنڈ اور ایسٹ انڈیا ڈچ کمپنی اور دیگر باشندگان کے فریق ثانی قائم ہوگا

شرط دوم

مہاراجہ کاندیا وعمائد دربار اونکے مشہور اور طاقتدار سٹیٹس جنرل یونائیٹڈ نیدرلنڈ اور طاقتدار
ڈچ کمپنی کو مالک ذی حق وبزرگ تمام علاقجات مفصلہ ذیل کا جو اونکے اس جزیرہ مین اور
پاس قبل از جنگ تہے قبول اور منظور کرتے ہین یعنے سلطنت جفنا پٹام مع علاقجات
ماتحت واضلاع دینا جزیرہ منار مع علاقجات ماتحت ودساوی کولومبو وضلع کالے ودساوی
متورا وبنگلی وبرنکو بالے واراضی وسابق ماتحت اونکے تہے اور مہاراجہ اور عمائد دربار بذریعہ
اس تحریر کے اپنے تمام حقوق اور مرافق اراضی مذکورہ بالا کا جو وہ سابق رکہتے تہے یا اونکے
تخلیہ مین اونکے تہے ترک کرتے ہین

شرط سوم

راجہ کاندیا اور عمائد دربار سواے ازین حکومت تمام کنارہ جزیرہ کی حسب تفصیل ذیل جو اونکے
قبضہ مین قبل از جنگ نہتی کمپنی مذکور کو دیتے ہین یعنے بجانب مغرب کیلی سے اضلاع جفنا

حصہ سوم

عہدنامجات واقرارنامجات متعلق سیلون

اول گفتگو جو درباب معاملات حقیقت فیمابین گورنمنٹ انگریزی واقعہ ہند ورئیسان سیلون درمیان
آئی سنہ ۱۶۶۴ مین ہوئی تہی جب ایک پیغام راجہ کاندی کے پاس واسطے رہا کرنے انگریزی
جہازرانون کے جنکو اونہون نے قید کر رکہا تہا بہیجا گیا تہا اس پیغام کا کچہہ انجام مترتب نہین ہوا
بعد ایک سو سال کے سنہ ۱۷۶۳ مین ایک پیغام صلحنامہ بہیجا گیا مگر یہہ صلح تکمیل کو نہین پہونچی سنہ ۱۷۸۲
مین بعد فتح ابادیہا سے وچ واقعہ کنارہ کورومنڈل ایک فوج گورنمنٹ مندراس نے واسطے
لینے مقامات وچ واقعہ سیلون بہیجی اور مسٹر ہیو بوید ہمراہ گئے کہ راجہ کاندی سے عہدنامہ
دوستی منعقد کرین اس غرض سے کہ ازروے اوسکے راجہ نہ صرف رسد وغیرہ واسطے فوج
انگریزی کے بہم پہونچائین بلکہ اپنی فوج بہی ہمراہ فوج انگریزی کے کرین مگر راجہ نے انکار کیا
کہ وہ شریک جنگ بمقابلہ وچ نہوگا اور نہ کوئی عہدنامہ اوسنے کریگا مگر ہان جو پیغام خاص شاہ
انگلستان کا مرسلہ آوے سنہ ۱۷۹۵ تک گورنمنٹ انگریزی پای استقلال اس جزیرہ مین نہین رکہہ
سکے باآخر سنہ مذکورہ ایک مہم گورنمنٹ مندراس نے کی اور مقامات ترکومیلی وجافنا
وکلنبائین کو فتح کیا اور ایک عہدنامہ تمہیدی بمخبر ۹ راجہ کاندی کے ساتہہ منعقد ہوا اس وقت
مین کیفیت وچ کہ کسطرح وہ ساتہہ حکومت کاندی کے ساتہہ راہ ورسم رکہینگے
ازروی عہدنامہ اخیر جو اونہون نے سنہ ۱۷۶۶ مین منعقد کیا تہا محدود ہوئی اونہون نے آپکو مالک
کل کنارہ کا گردانا بلکہ کبہی خراج بہی راجہ کو نہین دیا تہا گو ازروی عہدنامہ مشروط ہوا تہا

ترجمہ عہدنامہ فیمابین راجہ کاندی وگورنمنٹ کولمبو

روشن ہو خاص وعام پر کہ ہزہائنیس اللسٹریس سیتٹیس جنرل اوف دی فری یونائیٹڈ نذرلنڈ او مشہور
اور طاقتور وچ ایسٹ انڈیا کمپنی نے ایک فریق اور مہاراجہ مشہور وطاقتور راجہ وملک کرتی
سری راجہ سنگہ مہاراجہ معہ اپنے عمائد سلطنت ورؤسا دربار کے فریق ثانی نے باہم اقرار
کیا کہ جو جنگ فیمابین سرکارین جاری تہی وہ موقوف ہو اور عہدنامہ صلح ودوستی حسب شرائط
ذیل بطور بنیاد صلح ودوستی دوامی جو بنظر فوائد طرفین قرار پایا ہے اور بذریعہ اس تحریر کے صفت

ملک سے رکھے اور خواہ متعلق فوج مقیم ملک مذکور کے ہو مگر تا قیام کمیشن مذکور صاحب موصوف باتفاق رائے اور ہدایت کمیشن کے کاربند ہونگے

دستخط رابرٹ ایبرکرومبی

ختم شد حصہ دوم جلد پنجم

ماتحت عہدہ داران جوابدہ چیف افسر مقیم کلکت کے رہینگے اور ہم بیشک اب خیال کرسکتے
ہو کہ اس انتظام اختیار و حکومت سے جو اونہون نے حاکم اعلی کو جو مقیم کلکت مقام واسطے
ملک ملابار رہیگا آنریبل کمپنی نے کسقدر خرچ زائد بابت اس حاکم اعلی کے جو نگران و حکمران اوپر
دونو سپرنٹنڈنٹ کے اور دیگر عہدہ داران کے رہینگے اختیار کیا ہے صرف اس غرض سے کہ
اس ملک مین اور بمبئی مین بعد مسافت بہت ہے اور تمکو ضرورت اور تکلیف استغاثہ کرنے کی
وہانسے بمبئی مین باقی نرہے بلکہ اپنی حقرسی اسی ملکمین کرو بہر حال تمکو اختیار حاصل رہیگا
کہ اگر فیصلہ صاحبان سپرنٹنڈنٹ و چیف مجسٹریٹ سے تم ناراض ہو تو اپنا اپیل حسب ضابطہ گورنمنٹ
بمبئی مین کرو مگر کسی صاحب سپرنٹنڈنٹ کے فیصلہ کی ناراضی سے اپیل بمبئی مین نہوگا کیونکہ قاعدہ
یہہ ہے کہ اول اپیل فیصلہ صاحبان سپرنٹنڈنٹ بخدمت چیف مجسٹریٹ مقیم کلکت پیش ہوگا اور اگر
کوئی فریق اس حاکم کے فیصلہ سے بھی ناراض ہوگا تو وہ بغیر نارضامندی حاکم کے اپیل بمبئی
مین کرسکتا ہے بموجب اوس قاعدہ کے جسکی تصریح اور تشریح کماحقہ صاحبان کمشنران
کرینگے اور اوسکا ترجمہ زبان ملابار مین کراکر واسطے آگہی خاص و عام کے مشتہر کرینگے اور
جب صاحبان کمشنران یہہ انتظام ختم کرینگے اور جو اقرارات وہ ہمسے درباب مالگذاری کے
مناسب تصور کرکے قائم کرینگے (بشرطیکہ ہماری درخواست واجبی اور صحیح ہوگی) وہ اپنے عہدہ
کمیشن کو برخاست کرکے اپنے سابق عہدہ جات پر واپس آجاینگے بعد ازان کل اختیار و حکومت
ملک ملابار بموجب قواعد مذکورہ کے سپرد صاحب چیف مجسٹریٹ اور صاحبان سپرنٹنڈنٹ کے
بموجب مدارج ماتحتی مذکورہ بالا کے ہوگا

چونکہ مستر فارمر نے شروع سے درجہ اول کا کام کیا ہے اور اسی سبب سے واقفیت ملکی
عادات و رسوم کی حاصل کی ہے اور راجگان اور رئیسان وغیرہ سے کتابت اور واقفیت پیدا
کی ہے ہمنے اونکو چیف مجسٹریٹ مقام کلکت مقرر کیا اس حیثیت مین وہ ہدایت صاحبان
سپرنٹنڈنٹ کو دینگے اور تحریرات صاحبان کمیشن سے بھی رکھینگے گو وہ بباعث
کثرت کار مفوضہ چیف مجسٹریٹ اب ممبر اوس کمیشن کے نہین رہینگے الا بعد از برخاستگی
کمیشن کل اختیار اور حکومت حسب مذکورہ بالا اونکے سپرد ہوگی خواہ وہ تعلق انتظام

جسقدر آمدنی اوس سے ممکن ہوگی وہ اوسیطرح محسوب ہوگی جسطرح پرم یا اراضی باغات لی ئیے پانچ حصص سے چار حصہ کمپنی کے ہونگے

نقل سرکار چٹھی جنرل ایبرکرومبی گورنر بمبئی بنام جملہ راجگان و زمیداران کلان واقع ملک ملابار
مین تمکو اطلاع دیتاہون کہ کمشنران نے میری اتفاق راے کے ساتھہ اور میری منظوری سے ایک نقشہ قواعد واسطے انتظام آیندہ اوس ملک کے جو شامل ہوا ہے (معہ ملک قدیم آنریبل کمپنی یعنے تیلی چری و ضلع ملحقہ کوچن) تجویز کیا ہے مطالب اوسکے مین اب تمکو لکہتا ہون تاکہ تم کلیۃ متابعت اوسکی کرو اور تمکو یقین اس امر کا ہو کہ جسقدر وہ برعایت تمہارے فایدہ کے اور حفاظت اور امنیت کے اور نیز رفاہ کل ملک کے مرتب ہوا ہے چونکہ ملک مذکور اب ماتحت گورنمنٹ کمپنی کے ہے لہذا اب اونپر بحیثیت بادشاہ منصف فرض ہے کہ تمام باشندگان کی رفاہیت مدنظر رکھین اور عزت اور رفاہ رئیسان ہر علاقہ و ضلع پیشنہاد رکھین
بنظر مراتب مذکورہ بالا کل ملک ملابار کوچن سے کنوی تک حتی الوسع دو قسمت مساوی مساوی مین منقسم ہوا ہے اور دونو کا انتظام تعلق دو صاحبان ملکی کمپنی کے سپرد ہوا ہے یہہ صاحب اپنی اپنی قسمت مین بطور اجنٹ گورنمنٹ انگریزی رہینگے اور اپنی اپنی قسمت مین بحفظ امنیت و عدالت گستری کرینگے اور تمسے مالگذاری جو تم گورنمنٹ کو دوگے لینگے اور یہہ صاحب زیر نگرانی و حکومت چیف کمپنی کے ملازمین کے جو علاقجات مذکور مین جسکو ضلع ملابار کہتے مین رہینگے اور اونکا مقام قیام کلکٹ ہوگا اس غرض سے کہ اگر کسی انتظام امور ہر دو قسمت مذکورۂ بالا مین صاحبان ماموره سے غلطی واقع ہو تو اونکے افسر اعلی سے بمقام کلکٹ رجوع کیجاے یہہ صاحب افسر امور جزوی انتظام یا مالگذاری مین مداخلت نہین کرینگے مگر ہر وقت آمادہ انسداد غلطی صاحبان ماموره ہر دو قسمت رہکر اونپر حکمرانی کرینگے اور یہہ امر وہ خواہ تمہاری درخواست پر یا کسی اور شخص کی درخواست پر جو اپنے کو کارروائی صاحبان سپرنٹنڈنٹ یا اونکے دیگر عہدہ داران سے مظلوم تصور کریگا عمل مین لاینگے اور صاحبان سپرنٹنڈنٹ اور اونکے

وہ پربتی وہ دیگر افسران محروم جنہون نے امداد حصہ داران کمپنی کی بہ تحصیل مالگذاری
سے کی ہے وہ موقوف ہونگے بسبب اونکے مہربن یا دیگر بدنیتی کا ثابت ہوا جسپر مدار
کی وجہ ثبوت کافی سمجھا جاے سواے قبل اسکے منظوری سرتوفی کی دیکھا جاوے
یہہ اقرارنامہ بحضور آنریبل گورنر جنرل ان کونسل واسطے منظوری اور منظوری کے بھیجا
جاویگا بعد ازان منظوری صاحب موصوف وہ کامل اور واجب التعمیل کرانا جانیگا اور ابتدا
سے انحراف پانچ سال کے عرصہ تک تجویز ہونا اسکی تجویزی سے ہوگا
بابت سنہ ۷۰ء کے تجویز ہو

ورنہ بالعکس وجہ الٰہی تین اقساط ذیل مین ادا ہوگی یعنے قسط اول تاریخ ۵ ماہ دوم تاریخ
۱۵ ماہ سوم و سوم آخر ماہ جبکہ سکہ یا ہوان شرت
جدید ہون یا طلائی منام

بابت سنہ ۷۱ء	باوقات مذکورہ بالا اور صرف سپاہی کے رتبی	تمام سکہ ۲۲۵
بابت سنہ ۷۲ء	ایضاً	۲۲
بابت سنہ ۷۳ء	ایضاً	۲۱
بابت سنہ ۷۴ء	ایضاً	۱۹
		۱۹ ۴

اور چونکہ غالب یہہ ہے کہ سکہ حال منام طلائی موقوف ہوگا اور سکہ جدید جسپر موقوف
مطلب اجراے عام ہوگا قائم ہوگا لہذا یہہ بذریعہ اس تحریر کے بیان ہوتا ہے کہ جو فرق
سکہ قدیم اور جدید مین ہوگا وہ اسطرح تمام رسیدات مال تحصیل کردہ رعایا اور اداے راجہ
مبنی سے گورنمنٹ کو دلوایا جاویگا قرار پاکر حساب مین محسوب ہوگا یعنے اس وری یا منام طلائی
ید برابر تین روپیہ کے ہوگا

اور آخر مین یہہ تحریر ہوتا ہے کہ بعض قطعات زمین واقعہ چند تعلقجات جنکی تفصیل
بابت اراضی جسکے بموجب اقرارنامہ ہوا ہے بسبب ہوجانے جنگل یا غرقی کے اس وقت مین
کسیقدر مالگذاری کے تہے نہین رہے پس وہ بعد ازین ہرسال زیر پیمایش سروی اگر

واسطے اجراے اورانتظام
احکام اور صلاح افسران کمپنی رہیگا یعنے وہ افسر جو بمقام کلکت
عام امور ملابار مامور ہونگے اور اجراے کار اسطرح ہوگا کہ زموری کے آدمی صاحب موصوف
کے ملازمین کے ساتھہ متفق ہوکر اعانت کارروائی ٹکسال مین کرینگے اور بعد اداے جمیع
اخراجات جو نفع خاص ٹکسال کا رہیگا وہ فیمابین زمورن الیہ اور آنریبل کمپنی کے بحصص مساوی
تقسیم ہوگا

لہذا بموافق اور بغرض تعمیل اقرارنامہ ماہ اگست سنہ ۱۷۹۲ مذکورہ بالا و ماہ جون سنہ ۱۷۹۳
اور نیز اوسکے جو بذات خاص اجگان قرار پاچکا ہے اور گورنمنٹ اعلی نے منظور کیا ہے
کہ نصفت دہی اور عدالت گستری اندرونی و کلیتہ ملک مذکور کی موافق قواعد نصفت دہی زیر
اہتمام و نگرانی و ہدایت اون لوگون کے رہیگی جنکو اس مطلب کے واسطے گورنمنٹ
مامور کرینگے اور چونکہ وہ میعاد جو واسطے تحصیل مالگذاری بنسبت مہتممان مامورہ کمپنی سرکت
اہلکاران زموری موافق اقرارنامہ ماہ جون سنہ ۱۷۹۳ مقرر ہوئی تہی منقضی ہوگئی لہذا مین جیمس
سٹیول صاحب مہتمم درجہ اول بابت امور آنریبل کمپنی بیچ ملک ملابار کے باعتبار اختیارات
جو مجھکو آنریبل پریسیڈنٹ ان کونسل سے حاصل ہین بذریعہ اس تحریر کے اقرار منجانب اور
بنام آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ساتھہ زموری مذکور یعنے زمورن راجہ بارہ کرم کے کرکے
منظور کرتا ہون کہ انتظام علاقجات کلکت و قصبہ و کلیم پورام و دوکا پورام و بیا نادو وانادو و شرناد
و نردام و ترنگ نادو و سیوگہاٹ بابت تحصیل مالگذاری علاقجات مذکورہ (باستثناء اوس اختیار
کے جو مشروحا اونکے حکمنامہ اور ہدایت مین بنسبت آنریبل کمپنی کے قانونگویان کے مقرری
کے حسب مخواے اقرارنامہ ماہ جون سنہ ۱۷۹۳ بطور رجسٹر اردوامی منجانب گورنمنٹ مندرج ہے)
واسطے میعاد پانچ سال کے شروع یکم ماہ کنتی سنہ ۹۷۰ ملابار یا ماہ ستمبر سنہ ۱۷۹۴ سے حسب شرائط
ذیل زمورن مذکور اور اونکے نائبان و کارندگان کے سپرد کیا جاے یعنے

راجہ مذکور یا اونکا وزیر یا اور اہلکاران کوئی اور محصول سواے اوسکے جو زیر مد نکاوری
درج ہے معہ رقم معمولی اخراجات تحصیل کے تحصیل نہین کرینگے اور موقوفی الیشارم موپلا
سے بذریعہ اسکے منظور ہوئی اور نیز نذرانہ بیوپاریان سے ہنس و بیشو بہی موقوف ہوئی +

ثانی کے بنظر حاصل کرنے اطلاع کامل اور قابل الاطمینان درباب رقم مالگذاری علاقجات
زموزن راجہ مذکور کے اور نیز واسطے مطابق بیان شام ناتھ سروادی کاریگر یعنے وزیر
درباب وعدہ کرنے اوسکے منجانب اپنے مالک کے بنا بر ادا ے کل جمع
سے خالن جو اوسنے عہد ٹیپو سلطان مین قرار دی تھی منظور ہوا ہے کہ مہتممان و
تحصیلداران منجانب کمپنی ہر ایک ضلع مین مامور کیے جاوین جو بشراکت اہلکاران راجہ زموزن
و قانونگویان کے ایک سال تک تحصیل مالگذاری کیا کرین اور یہہ بھی شرط ہوئی ہے کہ قانونگویان
بطور رجسٹرار دوامی منجانب گورنمنٹ مقرر کیے جاوینگے —

اور چونکہ بعداد کیہ چکیات جو ز دبابت تحصیل سونگہام یعنے محاصل چونگی وغیرہ
اوپر اشیاء تجارت کے باعث کمی تجارت وازین سبب موجب عدم بہتری ملک متصور ہے
لہذا یہہ بھی مشروط ہوکر بنظر نفع عامہ کے حکم ہوا کہ تمام علاقجات خشکی و محاصل پرمٹ وغیرہ
و مقامات تحصیل محاصل مذکورہ تاریخ اقرارنامہ ہذا سے اقرارنامہ ماہ جون سنہ ۹۳ء اسنے واسطے
ہمیشہ کے متروک اور موقوف ہون اور محصول تجارت سرحد اور پر اشیاء درآمد و برآمد ملک
جو باہر حدود علاقہ ملابار متعلقہ آنریبل کمپنی کے یعنے مقام کنوی سے کوچین تک لیا جاوے اور
چونکہ باقی رقم محاصل صرف تحصیل ہونے والی اوپر اشیاء تجارت ملک غیر کے ہے اور اوسنے
راہ و رسم پیدا کرنا اور قائم رکھنا متعلق گورنمنٹ کمپنی کے ہے لہذا یہہ بھی اقرار ہوتا ہے
کہ انتظام اس محاصل کا باختیار آنریبل کمپنی رہنا چاہیے چاہین وہ اسمین ایزادی کرین اور چاہین
کمی شرح محاصل مذکور عمل مین لائین جیسا اونکو بنظر خوش معاملگی ہماراک غیر مناسب متصور ہو
مگر ایک آدمی ہمارا بھی یعنے زموزن کا بھی کمپنی کے اہلکاران پرمٹ کے ساتھ واسطے
رکھنے حساب آمدنی بمقابلہ اونکے رہیگا

اور درباره امور متعلقہ ٹکسال کے اسطرح فیمابین کمشنران و زموزن راجہ بار وکہم
کے قرار پایا کہ حکومت اور ہدایت اور انتظام ان امور کا کہ کس قسم کا سکہ ڈالا جائیگا اور
کیسی چھاپ ہوگی اور کیسے مال کا ہر قسم کا سکہ بنیگا اور نیز کسقدر محاصل ادا سے تجاران
و مہاجنان بابتہ سکہ ڈالنے اونکے مال پر ہوگا تمام یہہ امور منحصر اوپر راے اور موقوف اوپر

چونکہ ایک اقرارنامہ بابت سنہ ۹۶۶ ملابار مرقومہ تاریخ ۱۸ ماہ اگست سنہ ۱۷۹۲ع یا ۶ ماہ سنگھم سنہ ۹۶۷ ملابار ی
کے سموری راجہ یار ہورن بارو کرم نے ساتھ ولیم کیمبل فارمر صاحب اور میجر ڈوکمشنران جنکو
پریسیڈنسی بمبئی نے واسطے ملاحظہ اور انتظام کرنے علاقجات مفتوحہ واقعہ کنارہ یعنی ملابار
جو فوج انگریزی نے جنگ ٹیپو سلطان مین فتح کیے تھے مامور کیا تھا منعقد کیا تھا اوسمین منجملہ
اور شرائط کے شرائط ذیل مشروحہ متعین یعنے —

اول — یہہ کہ منجانب آنریبل کمپنی کے سربراہکاران واسطے تحقیق کرنے اصل تعداد روپیہ
جو بابت مالگذاری اور پرمٹ یعنے سائر کے وصول ہوا تھا مامور ہونگے اس غرض سے کہ
جو روپیہ زیادہ بہ نسبت زر مشروط کے وصول ہوگا وہ کمپنی کو دیا جائیگا

دوم — یہہ کہ ایک حساب کل اور مفصل ملک کا جسقدر جلد ممکن ہوگا تیار کیا جائیگا اور اس امر
کے واسطے بھی کمشنران موصوف کو استحقاق مقرر کرنے سربراہکارونکا حاصل ہوگا

سوم — یہہ کہ ہورن اقرارنامہ مذکورہ مین یہہ شرط کرتے ہین کہ وہ تمام قواعین اور شرح مالگذاری
جو واسطے تحصیل مالگذاری اور عدالت اور لصفت گستری کے کمشنران جو بنگالہ سے منجانب
گورنرجنرل بہادر ہند آنے والے ہین مرتب کر کے منظور کرینگے —

چہارم — یہہ کہ ہوزان مذکور از روے اقرارنامہ مذبور یہہ شرط کرتے ہین کہ جو آنریبل کمپنی مناسب
تصور کر کے درباب بہتر انتظام ملک و مالگذاری کے اوسکو حکم دینگے وہ اوسکو منظور کرینگے

اور چونکہ بعد تاریخ اقرارنامہ مذکورہ بالا سر رابرٹ ایبر کرومبی گورنر بمبئی اور ڈنکن صاحب
اور پودم صاحب کمشنران مامورہ گورنرجنرل بہادر نے مقام ملابار مین آکر باتفاق مسٹر فارمر
و مسٹر پیج اور میجر دو صاحبان کمشنران مامورہ بمبئی کے قرار دیا کہ ایک گورنمنٹ ملکی ماتحت گورنمنٹ
بمبئی معہ دیگر عدالت ہاے لصفت دہی و دیگر عملگان واسطے انتظام ملک کے جسکی تفصیل
چٹھی گشتی گورنر بمبئی بنام جملہ راجگان مرقومہ ۳۰ ماہ مارچ سنہ ۱۷۹۲ بیان ہو چکی ہے مقرر کیجائین
اور مطابق اس انتظام کے اور نیز موافق اقرارنامہ مذکورہ بالا مرقومہ ماہ اگست سنہ ۱۷۹۲ یہہ
بھی پھر ماہ جون سنہ ۱۷۹۳ مشروط ہو کر فیمابین کمشنران مذکورہ بالا ایک فریق اور سموری راجہ بارو کرم فریق

دوامی منجانب گورنمنٹ مامور ہونگے تحصیل مالگذاری کرین۔

اور چونکہ تعداد کثیر چوکیات خورد بابت تحصیل ہونا ہاہم ایسے محاصل چونگی وغیرہ اوپر اشیاء تجارت کے باعث کمی تجارت وازین سبب موجب عدم بہتری ملک متصور ہے لہذا یہہ بھی مشروط ہوکر بنظر نفع عامہ کے حکم ہوا کہ تمام علاقجات خشکی و محاصل پرمٹ وغیرہ و مقامات تحصیل محاصل مذکورہ تاریخ اقرارنامہ ہذا یعنے اقرارنامہ ماہ جولائی ۱۷۹۳ء سے واسطے ہمیشہ کے متروک اور موقوف ہون اور محصول تجارت صرف اشیاء درامد و برامد ملک ملابار متعلقہ آنریبل کمپنی کے یعنے مقام کنوی سے کوچن تک لیا جاوے اور چونکہ باقی رقم محاصل صرف تحصیل ہونے والی اوپر اشیاء تجارت ملک غیر کے ہے اور اونسے راہ و رسم پیدا کرنا اور قائم رکھنا متعلق گورنمنٹ کمپنی کے ہے لہذا یہہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ انتظام اس محاصل کا باختیار آنریبل کمپنی رہنا چاہیے چاہین وہ اسمین ایزادی کرین اور چاہین کمی شرح محاصل مذکورہ عمل مین لائین جیسا اونکو بنظر خوش معاملگی بمالک غیر مناسب متصور ہو مگر ایک آدمی ہمارا بھی کمپنی کے اہلکاران پرمٹ کے ساتھہ واسطے رکھنے حساب آمدنی بمقابلہ اونکے رہیگا

درباب ٹکسال کے جو امور متعلق اوسکے ہین وہ اسطرح قرار پائے یعنے حکومت اور ہدایت اور انتظام ان امور کا کہ کس قسم کا سکہ ڈالا جاوے گا اور کیسی چھاپ ہوگی اور کیسے مال کا ہر قسم کا سکہ بنیگا اور نیز کسقدر محصول ادائے تجاران و مہاجنان بابت سکہ ڈالنے اونکے مال پر ہوگا تمام یہہ امور منحصر اوپر رائے اور موقوف اوپر احکام اور صلاح افسران کمپنی رہیگا یعنے وہ افسر جو بمقام کلکت واسطے اجرائے اور انتظام عامہ امور ملابار مامور ہونگے اور اجرائے کار اسطرح ہوگا کہ ہمارے آدمی صاحب موصوف کے ملازمین کے ساتھہ متفق ہوکر اعانت کارروائی ٹکسال مین کرینگے اور بعد ادائے جمیع اخراجات جو نفع خاص ٹکسال کا رہیگا وہ فیمابین ہمارے اور آنریبل کمپنی کے بحصص مساوی منقسم ہو جائیگا

دستخط رسول

چہارم یہہ کہ راجہ مذکور از روے اقرار نامہ مذکور یہہ شرط کرتے ہین کہ جو ازیبل کمپنی مناسب تصور کرکے درباب بہتر انتظام ملک اور مالگذاری کے اوسکو حکم دینگے وہ اوسکو منظور کرینگے

چونکہ بعد تاریخ اقرار نامہ مذکورہ بالا سر ابرٹ ایبرکرومبی گورنر بمبئی وڈنکن وسموٹ صاحبان کمشنران ماموره گورنر جنرل بہادر نے مقام ملابار مین آکر باتفاق سترفارمر اور سترنیچ اور میجر ڈو صاحب کمشنران ماموره بمبئی کے قرار دیا کہ ایک گورنمنٹ ملکی ماتحت گورنمنٹ بمبئی معہ دیگر عدالت ہاے نصفت دہی و دیگر عملہ گان واسطے انتظام ملک کے جو ٹیپو سلطان سے فتح کرکے لیا تہا یا جو ٹیپو سلطان نے دیاتہا اور جسکی تفصیل جتہی کسی گورنر بمبئی نام جملہ راجگان مرقومہ ۳۰ مارچ بیان ہوچکی ہے مقرر کیجائین

بہ تعمیل اور برطبق جزو اقرار نامہ مذکورہ بالا مرقومہ ماہ اگست گذشتہ جسکی روسے یہہ شرط ہوئی ہے کہ کمپنی واسطے پڑتال آمدنی اپنی طرف سے مقرر کرینگے صاحبان کمشنر ماموره بنگالہ و بمبئی نے باتفاق بماہ جنوری گذشتہ اس کام کیواسطے آدمی بنام نہاد سررشتہ دار مقرر اور مامور کیے جنہون نے تحصیل کرکے حساب آمدنی سابق وحال ملک داخل کیے اور اب بہی باقیماندہ داخل کرتے ہین جس سے خیال ہوسکتا ہے کہ جو وعدہ بماہ فروری مسمے شام ناتہہ سرودی کارگر یعنے وزیر اعظم رہورن نے منجانب اپنے مالک رہورن کے کیا تہاکہ جمع کامل ارشد بیگ خان کی جو بیچ عہد ٹیپو سلطان کے تشخیص اور تجویز ہوئی تہی وہ دینگے وہ کچہہ زیادہ حیثیت حال پیداوار ملک سے نہ تہا بلکہ برابر اوسکے تہا تاہم بدین خیال کہ حساب مدخلہ سررشتہ داران بباعث قلت وقت جو اونکو واسطے پڑتال کے دیا گیا تہا اوسقدر کامل اور درست نہین ہوسکتا جسکی روسے گورنمنٹ کمپنی کو موقع قائم کرنے اوس جمع کا جو مناسب اور واجبی بابت ہر فرد بشر اور کل علاقہ کے ہوئین ہے روپیہ اوس سے لحاظ رفاہ باشندگان ملک جو اصل غرض گورنمنٹ ہے باقی رہے لہذا یہہ شرط ہوئی کہ بغرض حاصل کرنے اطلاع کافی وقابل الاطمینان نسبت ایسے امراہم کے جسمین رفاہ عام متضمن ہے مہتممان وتحصیلداران منجانب کمپنی مامور ہوکر بشراکت ہمارے اہلکاران کے اور باتفاق قانونگویان جو بطور رجسٹرار

رسورن کو لازم ہے کہ اوسکو اختیار اور حکومت مناسب بیچ عام انتظام ملک اور تحصیل مالگذاری کے عطا کرین

اسپر دستخط بتاریخ و سنہ مذکورہ بالا ہوے اور مہر آنریبل کمپنی کی ہوئی

یہہ اقرارنامہ صرف ایکسال کے واسطے ہے اور منظوری اور عدم منظوری اسکی باختیار جنرل ایبرکرومبی صاحب کے ہے

دستخط ڈبلیو جی فارتر	دستخط رسورن
مہر	مہر

نمبر ۹۵

اقرارنامہ دستخطی رسورن جو اونکے اہلکاران نے بتاریخ ۲۹ ماہ جون سنہ ۱۷۹۳ء داخل کیا

چونکہ ایک اقرارنامہ بابت سنہ ۹۶۸ ملابار کے (مرقومہ تاریخ ۱۸ ماہ اگست سنہ ۱۷۹۲ء یا ۶ ماہ چنگم سنہ ۹۶۷ ملابار) سموری راجہ معروف رسورن مان وکرم نے ساتھہ ولیم گیمبل فارمر اور میجر دو کمشنران کے جنکو سرکار بمبی نے واسطے ملاحظہ اور انتظام کرنے ملاقجات مفتوحہ واقع کنارہ یعنے ملابار جو فوج انگریزی نے جنگ ٹیپو سلطان مین فتح کیے تھے مامور کیا تھا منعقد کیا تھا اوسمین منجملہ اور شرائط کے شرائط ذیل مرقوم تھین یعنے

اول یہہ کہ منجانب آنریبل کمپنی سررابہکاران واسطے تحقیق کرنے اصل تعداد روپیہ کے جو بابت مالگذاری اور پرمٹ یعنے سائر کے وصول ہوا تھا مامور ہونگے اس غرض سے کہ جو روپیہ زیادہ بنسبت زر مشروطہ کے وصول ہوگا وہ کمپنی کو دیا جائیگا

دوم یہہ کہ ایک حساب کامل و مفصل ملک کا جسقدر جلد ممکن ہوگا تیار کیا جائیگا اور اس امر کے واسطے بھی کمشنران موصوف کو استحقاق مقرر کرنے سررابہکاروں کا حاصل ہوگا

سوم یہہ کہ رسورن باقرارنامہ مذکور مین یہہ شرط کرتے ہین کہ وہ تمام قوانین اور شرح مالگذاری جو واسطے تحصیل مالگذاری اور عدالت گستری کے کمشنران جو بنگالہ سے منجانب گورنر جنرل بہادر ہند آنے والے ہین مرتب کرینگے منظور کرینگے

سے کے روانہ کرین اور قواعد تحصیل مالگذاری اور قوانین تصفیت دہی اور عدالت گستری ترتیب دیے جاوینگے لہذا رسورن مذکور اقرار کرتے ہین کہ جو قوانین اور قواعد مرتب ہونگے وہ اونکی تعمیل کرینگے اور ہمیشہ جو احکام آنریبل کمپنی درباب خوش انتظامی ملک اور ترقی مالگذاری صادر کرینگے اونکو وہ منظور کرینگے

دوازدہم کوئی وزیر یا کوئی اور شخص جسکو رسورن انتظام ملک یا تحصیل مالگذاری مین مامور کرینگے بمنظوری آنریبل کمپنی جو معرفت صاحب جنٹ کے حاصل ہوگی مقرر ہونگے اور اگر کسی وقت وہ بدوضعی کرینگے تو موقوف کیے جاوینگے

سیزدہم اگنہ علاقجات مین بابت سال حال کے باقی ہے اوسکا حساب درست ہونا چاہیے بعد ازان احکام واسطے تحصیل کرنے کے صادر ہونگے اور جو تحصیل ہوگا وہ کمپنی کو دیا جاویگا

چہاردہم چونکہ یہہ خواہش آنریبل کمپنی کی ہے کہ جسقدر سیاہ مرچ ان علاقجات مین پیدا ہو وہ سب اونکو ملا کرے لہذا وہ اپنے تجار تمام ملک مین واسطے خرید کرنے سیاہ مرچ کے بھیجینگے اور کوئی اور تجار مجاز خرید کرنیکا نہین ہے اور تجاران کمپنی کو ہر طرحکی امداد اس امر مین ملیگی جو قیمت تجاران کمپنی رعایا کو بابت سیاہ مرچ کے دینگے اوسکی شرح بعد ازین قرار پاویگی اسمین اور جو طریق مناسب و بہتر متصور ہوکر اختیار کیا جاویگا اوسمین رسورن اعانت کرینگے

پانزدہم چونکہ جمع بابت سال حال کے بشرح نصف اوسکے جو ارشد بیگ خان لیتا تھا موجب اس بیان رسورن کے قرار پائی ہے کہ زیادہ لینے مین تباہی باشندگان ملک متصور ہے اور رسورن شرط کرتے ہین کہ جو بیان اونھون نے کیا ہے وہ مبنی اوپر دوستی اور انصاف کے ہے کمپنی نے ملک ملابار بالعوض سنہایت زرخیر ملک کے اس غرض سے لیا کہ وہ حفاظت راجگان اور باشندگان ملابار کی کرین پس جو معاوضہ راجگان ملابار اسکا کرین وہ درباب مالگذاری کے درست اور بایمانداری ہونا چاہیے اور کچھہ خلاف ورزی اسکی باعث انفساخ اقرارنامہ متصور ہوگی اور یہہ بھی کمپنی کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ حفاظت ملک کی کرین یا کرین جیسا اونکو واجب و درست متصور ہو

شانزدہم رسورن نے اپنے قرابتدار کے کلوت (راجہ کہری کو لکم) واسطے گفتگو اور تصفیہ کرنے امورات کے ساتھہ صاحبان کمشنر کے مامور کیا ہے اور یہہ بھی شرط ہوئی ہے کہ راجہ کر کے کلوت روبروے کمپنی کے ضامن تعمیل قرارات کا ہوگا اور او سکے ضامن ہونے کے واسطے

...لے ناوسے لیاجائیگا اور رمورن کی یہہ درخواست ہے کہ یہہ روپیہ اوسکی معرفت لیاجاے کہ یہہ علامت
...سکی ادب اور بزرگی کی ہے اس سے یہہ مفہوم ہوتاہے کہ اون محالقجات کی تحصیل راجگان مذکورہ بالا
...مداخلت منجانب رمورن کرینگے اور چونکہ رقم ادائی بیان ہوچکی ہے لہذا اوسکے اہلکار کو حکم ہوگا کہ بکام
...جوب اوسکے وہ راجگان سے وصول کرے

...ہفتم رمورن نے بیان کیا کہ ایام سلطنت مین اوسکی حکومت ان تمام راجگان ہورورپہ درباب عدالت گستری
...کے تہی اور درخواست کی کہ ان اسکو اجازت اوسی حکومت کی عمل مین لانیکی دیجاے چونکہ صاحبان کمشنر اسمین کچہہ
...باحت نہین دیکہتے لہذا وہ بخوشی اسکو منظور کرتے ہین اس شرط پر کہ جو قوانین عدالت گستری بعد ازین مقرر
...ہونگے اونکے بموجب کارروائی کیا کرے

...ہشتم ایک کامل اور مفصل حساب تمام مالگذاری محالقجات کا جو رمورن کو ستاجری مین دیے
...گئے ہین مرتب ہوکر صاحبان کمشنر کو دیا جائیگا اور اونکو اختیار حاصل ہوگا کہ جسکو چاہین واسطے ملاحظہ
...س حساب کے مامور اور مقرر کرین

...نہم چونکہ سابق عہد راجگان پیشین مین مدداران نیز اور اکثر برہمن اپنی اپنی اراضی بلالگان اور لاخراج
اپنے قبضہ مین رکہتے تہے اور راجگان اور رمورن کو کچہہ نہین دیتے تہے تاوقت جنگ ہمراہ اونکے
...رہتے تہے اس رسم کو حیدر علیخان بہادر اور اونکے فرزند ٹیپو سلطان نے موقوف کیا اور حیثیت
...زمین دریافت کرکے اوسپر لگان لگایا اور وہ لگان ادا ہوتا ہے اور اب ٹیپو سے کمپنی کو وہی روپیہ
...بلا پس زر رقم قدیم کو رمورن مجدد قائم نہین کرینگے اور نہ زمین کسیکو بلالگان دینگے چونکہ کمپنی کو اپنی فوج
موجود ہے وہ محتاج اعانت نیر نہین لہذا جسقدر باغات اور اراضی سے ممکن ہوگا وہ بموجب جمع بندی ٹیپو
سلطان ادا کیا کرینگے

دہم اسیطرح مدت دراز سے عطایات قطعات اراضی بنام پگودا و برہمنان دیے گئے ہین اور یہہ
...سب حیدر اور ٹیپو نے شامل مالگذاری کرلین یہہ قطعات بہی بہر کیف سے برہمنان کو واپس نہین دیجاینگے
اور کوئی امر ایسا عمل مین نہین آئیگا جس سے نقصان آمدنی کمپنی ہو کمپنی کو حفاظت ملک کرنی ہے اور یہ
محاصل خرچ فوج مین آنی چاہیے

یازدہم چونکہ یہہ منشا گورنر جنرل کا ہے کہ وہ کچہہ آدمی بنگالہ سے واسطے دیکہنے حیثیت ملک...

منعقدہ بمقام کلکت تاریخ ۱۸ / ۱۵ اگست ۱۷۹۲ء مطابق ۱۸ ماہ جلیم [illegible]

اول منجملہ ملک کے جو ٹیپو سلطان نے دیا ہے اکثر مقامات چاوون علاقجات کلکات وبتت ناد وارناد وجوکہاٹ کے واقع ہین اور رہورن نے یہہ بھی بیان کیا ہے کہ جو علاقجات راجہ کرم ناد کو بستاجری مین دیے گئے ہین اوسمین بہی دو تعلقجات بنام ریلہ اپرام وکہالمہ اپرام واقع ہین جنکیو وہ خاصکر جانتا ہے جب اسکی کیفیت راجہ کورم ناد کو لکہی گئی تو اوسنے بخوشی ان دو تعلقجات کا دینا منظور کیا علاقجات کولم کورا (کولنگور) اور کہبوسا (کوردیلی) ومناری (منگاری) جو ٹیپو نے تعلقہ بالی گہاٹ مین شامل کر دیے تہے جو سابق مین رہورن کو ملے تہے لہذا اوسنے بعد اخراج ٹیپو اونپر قبضہ کیا تہا اور تحصیل کرتا تہا یہہ علاقجات معہ محاصل بحری وبری جسکی تعداد چار لاکہہ سولہ ہزار تین سو چہیاسٹہہ اور چار آنہ ہے حسب حساب منسلکہ تحریر ہذا ایکسال کیواسطے تاریخ یکم ماہ کنی سنہ ۹۶۸ ملابار مطابق یکم ماہ ستمبر سنہ ۱۷۹۲ء باختیارات کل تحصیل مالگذاری وعدالت گستری ودیگر حقوق جو ٹیپو سلطان نے انگریزی کمپنی کو دیے تہے رہورن کو دیے جاتے ہین بالعوض اسکے رہورن مذکور اقرار کرتے ہین کہ وہ آنریبل کمپنی کو معرفت اون لوگون کے جو مامور ہونگے چار لاکہہ سولہ ہزار تین سو چہیاسٹہہ اور ایک چار آنہ حسب تفصیل ذیل ادا کرینگے

دوم — مبلغ ایک لاکہہ پچاس ہزار روپیہ بتاریخ یکم ماہ دہنو مطابق یکم ماہ دسمبر سنہ ۱۷۹۲ء

سوم — مبلغ ایک لاکہہ چہتیس ہزار تین سو چہیاسٹہہ چار آنہ بتاریخ یکم ماہ منوم مطابق یکم ماہ مارچ سنہ ۱۷۹۳ء

چہارم — مبلغ ایک لاکہہ تیس ہزار بتاریخ یکم ماہ دوروم مطابق یکم جون سنہ ۱۷۹۳ء

اور تمام یہہ رقوم درحقیقت اور بلا تفاوت باوقات معینہ ادا ہونگی

پنجم — چونکہ رقم مذکورہ بالا چار لاکہہ سولہ ہزار تین سو چہیاسٹہہ ایک چار آنہ اوپر حساب مالگذاری علاقجات جو وزیر رہورن نے مستاجری مین دلی تہی اور نصف جمع پر جوارشد بیگ خان عہد ٹیپو سلطان مین تحصیل کرتا تہا قرار پائی ہے لہذا یہہ اقرار ہوتا ہے کہ مہتممان منجانب کمپنی واسطے تحقیقات اصل مالگذاری تحصیلی علاقجات مذکورہ حسب بیان بالا مامور ہونگے اور اگر یہہ ثابت ہوگا کہ زیادہ اس سے تحصیل ہوا تہا تو رقم اضافہ آنریبل کمپنی کو دیجائیگی اور رقم محصول بحری بہی اوپر قیاس اس کے ہے لہذا یہہ بہی اقرار ہوتا ہے کہ اس مقام پر ادمی واسطے اہتمام کے منجانب آنریبل کمپنی مامور ہون اور اگر وہ زیادہ تحصیل کرین تو رقم زائد کمپنی کو دیجائیگی

ششم — بیچ حساب مذکورہ بالا کے ذکر اوس مالگذاری کا ہے جو راجہ کی پورا ور راجہ پر پرنکوو اور راجہ

زمیندار کے اقرار اور وعدہ کرتی ہین مگر ہم اوسکو یا اوسکے مختار کو اختیار انتظام درباب تحصیل مالگذاری اوس کل ضلع اور زمین کا دینگے جو سابق اوسکے یا اوسکے خاندان کے ماتحت تہا

اور یہہ بہی بذریعہ اس تحریر کے اقرار اور شرط ہوتی ہے کہ رقم ادائی جو کہا گہٹ گنا زمیندار گورنمنٹ آنریبل کمپنی کو بابتہ علاقہ مذکورہ بالا کے بابتہ سنہ ۹۷۳ کے دینگے وہ بالاسو روپئے کی چار ہزار یہہ سوا و پچاس و چالیس ہوگا (للعہ سالہ ۲ ۴۰) اور تین اقساط مین حسب تفصیل ذیل وا ہوگا یعنی اول قسط بتاریخ ۱۵ ماہ دنو و دوم بتاریخ ۱۵ ماہ میدوم وسوم بآخر ماہ چنگیم اور بابت سنہ ۹۷۴ کے رقم ادائی لاعہ حسب مذکورہ بالا ہوگی اور یہہ بہی اقرار ہوتا ہے کہ یہہ تحریر واسطے ترمیم اور منظوری کے بخدمت آنریبل گورنران کونسل کے بہیجی جائیگی اور صاحب موصوف کی تصدیق سے نہ کسی اور طور سے یہہ تحریر کامل اور واجب التعمیل واسطے دو سال مذکورہ بالا کے متصور ہوگی

اور چونکہ تاریخ اقرارنامہ ہذا اور روز نسبے پہلے کی ہے جو واسطے ادائی قسط اول کے قرار پائی ہے لہذا بذریعہ اس تحریر کے یہہ بہی وعدہ ہوتا ہے کہ رقم پہلی قسط کی صاحب سپرنٹنڈنٹ شمالی کو تا تاریخ ۱۲ ماہ مکروم آئندہ یا ۳۱ جنوری دیجائیگی

اور دوسری بوقت مقررہ ۱۵ ماہ میدوم وسوم تاریخ ۳۱ ماہ چنگیم کے ادا ہوگی

ہمارے دستخط اور مہر سے بمقام کلکتہ تاریخ ۱۲ ماہ جنوری سنہ ۱۷۹۸ع مطابق دوم ماہ مکروم سنہ ۹۷۳ دی گئی

دو

دو

دو

میرے دستخط سے بمقام مونڈل تاریخ ۱۰ ماہ مکروم سنہ ۹۷۳ دی گئی

علامت دستخط کہا گہٹ گنا

میرے سامنے دستخط ہوکر بمقام مونڈل تاریخ ۱۶ ماہ جنوری سنہ ۱۷۹۸ع دی گئی

دستخط کرسٹو فر ملی این الیس

گواہان

ملک ملابار اور کل ممالک مین مطابق اون قوانین کے ہوگا جو کہ گورنمنٹ اعلی تجویز کر کے منظور کرینگے اور یہہ انتظام زیر اہتمام و نگرانی و ہدایت اون صاحبون کے رہیگا جنکو گورنمنٹ اس کام کے واسطے مامور کرینگے

اور چونکہ جمیس سٹون صاحب مہتمم درجہ اول ملک ملابار نے سنہ ۹۷۰ ملابار مین جو مطابق سنہ ۹۵-۱۷۹۴ع کے ہے منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ مطابق اور موافق طرز اقرارنامہ مذکورہ بالا جو پہلے سے تہہ کیا گیا ہے کہاگہت کنا وسرنال کیلو وکام پریت چین وچیذرول ہو تمیباران کے قرار پایا ہے اقرار کرتے ہین کہ وہ یعنی تمیباران اردزناد اور اونکے مختاران کو اختیار انتظام بابتہ تحصیل مالگذاری ضلع اردزناد باستثنا اوس اختیار کے جو اونکے حکمنامہ اور ہدایت مین نسبت قانونگویان کے جو بطور رجسٹرار دوامی بجانب گورنمنٹ مقرر ہونگے مشرح درج ہے) واسطے میعاد پانچسال کے شروع یکم ماہ کنی سنہ ۹۷۰ ملابار مطابق ۱۲ ماہ ستمبر سنہ ۱۷۹۴ع دینگے

اب واضح ہو کہ جو کہاگہت کنا وسرنال کیلو وکام پریت چین وچیذرول امبو تمیباران مذکورہ نے ایک درخواست کرسٹوفر پیل صاحب سپرنٹنڈنٹ شمالی کو اوپر کاغذ دستخطی اونکے مرقومہ مقام موندل تاریخ ۵ ماہ جنوری یا ۲۴ ماہ دنو سنہ ۹۷۳ دی اور نسبت وجوہ مندرجہ کے درخواست کی کہ اقرارنامہ مذکورہ بالا مسترد ہو کر آیندہ بیکار اور منسوخ متصور رہے لہذا ہم جان سپیزو میجر جنرل جیمس ہارتلی اور جان سمی صاحب کمشنران جو کارنگرانی امور آنریبل کمپنی واقعہ ملک ملابار کرتے ہین باعتبار اختیارات جو ہمکو آنریبل پریسیڈنٹ ان کونسل بمبئی سے حاصل ہین بذریعہ اس تحریر کے اقرارنامہ مذکور کو مسترد کر کے بیان کرتے ہین کہ وہ آیندہ بیکار اور منسوخ متصور ہوگا

اور چارون تمیباران نے یہہ بہی درخواست کی بتاریخ مذکورہ بالا کے کہ جو روپیا وہنون نے اقرار ادا کرنیکا آنریبل کمپنی کو بموجب اقرارنامہ مذکورہ کے کیا ہے وہ چہ تمیباران اردزناد یعنی چار مذکورہ بالا اور گریٹ انا اور نرنگوتی تمیبار علٰحدہ علٰحدہ بابت سنہ ۹۷۳ و سنہ ۹۷۴ کے دینگے اور ہر ایک شخص اوس ضلع اردزناد کے بابت دیگا جو اوسکے یا اوسکے خاندان کے متعلق ہوگا لہذا ہم جان سپیز اور میجر جنرل جیمس ہارتلی اور جان سمی صاحبان بنام اور منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ ساتھہ کہاگہت

وہ پرتی و دیگر افسران متعہ جنہون نے امداد تحصیلداران کمپنی بیچ تحصیل مالگذاری کی ہے
وہ موقوف ہونگے مگر جب اونپر جرم غبن یا دیگر بدوضعی کا ثابت ہوا ور جرم مذکور کی وجہ ثبوت کافی متہم
یا سربراہون کونسل اونکے منظوری موقوفی کی دیجاویگی

یہہ اقرارنامہ بخدمت آنریبل گورنران کونسل واسطے ترمیم اور منظوری کے بہیجا جائیگا بعد
ازان منظوری صاحب موصوف وہ کامل اور واجب التعمیل گردانا جائیگا اور اوس سے انحراف یا تجاوز
کے عرصہ تک جو میعاد اسکی تجویز ہوئی ہے نہوگا

بابت سنہ ۹ کے جو روپیہ گورنمنٹ آنریبل کمپنی کو بابت تعلقیات مذکورہ بالا کے دیا
جائیگا وہ بلا سود و مجرائی تین اقساط ذیل مین ادا ہوگا یعنے قسط اول بتاریخ ۱۵ ماہ ... دوم بتاریخ ۱۵
ماہ ... و سوم بآخر ماہ ... کل [illegible] بابت سنہ ۹ کے باوقات و اقساط مذکورہ بالا مبلغ [illegible]
اور بابت سنہ ۹ مبلغ [illegible] اور بابت سنہ ۹ مبلغ [illegible] اور بابت سنہ ۹ مبلغ [illegible]

اور چونکہ تاریخ اقرارنامہ ہذا اوس سے پہلے کی ہے جو واسطے ادائے قسط اول کے ساتھ
راجگان ملابار قرار پائی ہے لہذا بذریعہ اس تحریر کے اقرار ہوتا ہے کہ مبلغ [illegible] ادای سال حال
دو اقساط مین یعنے نصف آخر ماہ ... مین اور نصف باقی آخر ماہ ... مین ادا ہوگا

چونکہ مخالفت اقرارنامجات فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و راجگان ملابار منعقد ہوئے
ہین جنکی روسے تحصیل کل محاصل تجارت کی اور مقامات تحصیل محاصل مذکورہ واسطے ہمیشہ کے ترک
اور موقوف ہوئے اور تحصیل محاصل تجارت صرف اوپر اشیاء درآمدہ برآمد تری و خشکی ملک واقع بیرون
حدود ملک ملابار متعلقہ آنریبل کمپنی کے یعنے مقام کیوی سے کوچن تک لیا جائیگا اور چونکہ باقی
رقم محاصل صرف تحصیل ہونیوالی اوپر اشیاء تجارت ملک غیر کے ہے اور اوسکے راہ و رسم پیدا
کرنا اور قائم رکہنا متعلق گورنمنٹ کمپنی کے ہے لہذا یہہ بہی قرار ہوتا ہے کہ انتظام اس محاصل
باقی کا باختیار آنریبل کمپنی رہنا چاہیے چاہین وہ اسمین افزادی کرین اور چاہین کمی شرح محاصل مذکورہ
عمل مین لائین جیسا اونکو بنظر خوش معاملگی بمالک غیر مناسب متصور ہو

اور یہہ بہی بذریعہ اس تحریر کے اقرار ہوتا ہے کہ انتظام عدالت گستری کل اضلاع واقعہ

نمبر ۹۲

چونکہ مختلف اقرارنامجات فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجگان ملابار منعقد ہوئے ہین جسکی رو سے تحصیل کل محاصل تجارت کے اور مقامات تحصیل محاصل مذکورہ واسطے ہمیشہ کے متروک اور موقوف ہوئے اور تحصیل محاصل تجارت صرف اوپر اشیاء درآمد و برآمد تری و خشکی ملک واقع بیرون حدود ملک ملابار متعلقہ آنریبل کمپنی کے بیچ مقام کیونی سے کوچین تک لیا جائے گا اور چونکہ باقی رقم محاصل صرف تحصیل ہونیوالی اوپر اشیاء تجارت ملک تحریر کے ہے اور اوسنے راہ و رسم پیدا کرنا اور قائم رکھنا متعلق گورنمنٹ کمپنی کے ہے لہذا یہہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ انتظام ان محاصل باقی کا اختیار آنریبل کمپنی رہنا چاہیے چاہین وہ اسمین ایزادی کرین اور چاہین کمی شرح محاصل مذکورہ عمل مین لائین جیسا اونکو بنظر خوشحالی ممالک غیر مناسب متصور ہو

اور یہہ بھی بذریعہ اس تحریر کے اقرار ہوتا ہے کہ انتظام عدالت گستری کل اضلاع واقعہ ملک ملابار اور کل ممالک مین مطابق اون قوانین کے ہوگا جو گورنمنٹ اعلی تجویز کر کے منظور کرینگی اور یہہ انتظام زیر اہتمام و نگرانی و ہدایت اون صاحبون کے رہیگا جنکو گورنمنٹ اس کام کیواسطے مامور کرینگے

لہذا مطابق اور موافق طرز اقرارنامہ مذکورۂ بالا جو ساتھہ راجگان ملابار قرار پایا ہے مین جیمس سٹیون صاحب مہتمم و حاکم اول صوبہ آنریبل کمپنی واقعہ ملک ملابار باعتبار اختیارات جو مجھکو آنریبل پریسیڈنٹ ان کونسل بمبئی سے حاصل ہے بذریعہ اس تحریر کے شرط کر کے بنام اور منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ کے ساتھہ کماگمت کنا وسترایل کیلو وکام پریتو چین و چیذرول اسو میباران کے اقرار کرتا ہون کہ مین انتظام بابت تحصیل مالگذاری ضلع اروزنا و متعلق اون میباران اروزناد اور اونکے مختاران کے باستثناء اوس اختیار کے جو شرح گا اونکے حکمنامہ اور ہدایت مین نسبت آنریبل کمپنی کے قانونگویان کی مقرری کے حسب منشاء اقرارنامہ مذکورہ بالا جو ساتھہ راجگان ملابار کے ہوا ہے بطور جمعدار دوامی منجانب گورنمنٹ مقرر ہونگے درج واسطے میعاد پانچ سال کے شروع یکم ماہ کنی ۹۷۳ ملابار مطابق ۱۲ ماہ ستمبر ۱۷۹۲ء سے حسب شرائط ذیل کرونگا

انتظام امور ملک ہوگا تفویض ہوا ہے جائین اور اوسنکے روبرو ایک بندوبست اہلہ رہاہو فی بیدیت حال سکے کر کے علیحدہ علیحدہ باہم سب تقسیم اور خط بندی بابتہ اپنے اپنے حصہ مالگذاری سکے کرین اور بموجب اوسکے اپنے اپنے زر ادائی ادا کرین —

اور درباره دیگر زمیداران سکے جنکی اراضی ہمارے حصص ملک مین واقع ہوا وسنکے حصہ مالگذاری بہی گورنمنٹ فیصلہ کردے پس وہ لوگ اپنی اپنی مالگذاری معرفت ہمارے ادا کیا کرینگے اگر مالگذاری مذکور سکے لینے مین ہم کچھہ سختی یا زیادتی اسطرح کرین کہ ازروے قواعد بصنفت دہی وہ فعل ہماری نسبت ثابت ہو تو زمیداران مذکور ہماری ماتحتی سے باہر ہوکر اپنی اپنی مالگذاری خود گورنمنٹ مین داخل کیا کرینگے

اور مثل رواج تمام ملک کے جو اجناس پورش اندرم یعنے لینا جزو اسباب شخص فوت شدہ کا) اور زر جرمانہ وغیرہ ممنوع ہوگیا ہے لہذا ہم بہی اقرار کرتے ہین کہ ہم کسی اثنہ سے یا کسی نیز اور رسولا سے یا کسی اور زمیدار سے اجناس مذکورہ ممنوعہ نہین لینگے اور اگر ہمارے نسبت لینا کسی قسم ممنوعہ مذکورہ بالا کا ثابت ہو تو وہ چند جرمانہ گورنمنٹ مین دینگے

درباب سیاہ مرچ کے کمپنی نصف پیداوار جسکے وہ مستحق ہین باغات اور مالکان باغات سے لینگے اور نصفی باقی کا ان لوگونکو اختیار ہے جسکے ہاتہہ وہ چاہین اور جو اونکو اچہی قیمت دے اوسکے ہاتہہ فروخت کرین اور ہمکو بہی اپنے خاص باغات کی پیداوار کی نصف فروخت نیکا اختیار حاصل ہے اور دیگر رعایا اور زمیداران کو بہی اپنی اپنی نصف کے فروخت کرنیکا جسکے ہاتہہ وہ چاہین اختیار حاصل ہے —

آخر مین یہہ وعدہ ہے کہ ہم فرمانبردار گورنمنٹ رہینگے اور اگر کوئی ہم مین سے نافرمانبردار ثابت ہوگا اور دوسرے شخص کی نسبت ظلم یا زیادتی کریگا تو وہ مجرم گورنمنٹ قرار دیا جائیگا اور سزایاب ہوکر اپنی اراضی موروثی سے خارج کیا جائیگا۔

المرقوم ۱۴ ماہ مئی ۱۷۹۳ء

ترجمہ اقرارنامہ منعقدہ بی بی کنانور

مین بابیا بی بی کنانور وجزائر لیکیدابو وغیرہ مراتب ذیل لکھہ دیتی ہون
چونکہ مبلغ [illegible] بابتہ مالگذاری سنہ ۹۶۶ و سنہ ۹۶۷ ملابار میرے ذمہ باقی ہے
لہذا مین اقرار کرکے لکھہ دیتی ہون کہ مین بلا عذر وحیلہ بموجب اقساط ذیل ادا کرونگی
تاریخ ۱۴ ماہ رمضان سنہ ۱۲ ہجری مطابق ۱۵ ماہ اپریل سنہ ۹۰ مبلغ [illegible] اور باقی
مبلغ [illegible] دو اقساط ذیل مین یعنی بتاریخ ۲۴ ماہ رمضان یا ۲ ماہ مئی ایک قسط اور دوسری
بتاریخ ۱۴ ماہ شوال مطابق ۲۴ ماہ مئی ادا کرونگی اور اسمین کچھہ درنگ یا توقف نہین ہوگا لہذا مین
یہہ اقرار کرتی ہون

المرقوم تاریخ ۲۹ ماہ شعبان سنہ ۱۲ ہجری مطابق ۱۱ ماہ اپریل سنہ ۱۷۹۳ع

نمبر ۹۰

اقرارنامہ بی بی کنانور منعقدہ تاریخ ۲۰ ماہ اکتوبر سنہ ۱۷۹۶ع ماہ [illegible] ملابار
مین بی بی بابیا بی بی کنانور اقرار کرتی ہون اور لکھہ دیتی ہون کہ مین گورنمنٹ آنریبل انگریزی
ایسٹ انڈیا کمپنی کو پندرہ ہزار روپیہ سالیانہ جو جمع کوٹھی ہاے [illegible] وغیرہ واقعہ مقام ومتصل مقام
کنانور بابت تجارت جزائر لیکیدابو اور میری جایداد واقعہ جزیرہ مذکور کے ہے دونگی اور مین عہدہ
کرتی ہون کہ مبلغ پندرہ ہزار مذکورہ بالا مین تین اقساط مین حسب تفصیل ذیل دونگی یعنے اول پانچہزار
بتاریخ ۱۵ ماہ دلو و دوم پانچہزار بتاریخ ۱۵ ماہ [illegible] و سوم پانچہزار بتاریخ آخر ماہ [illegible] یہہ شرط اقرارنامہ
اوس استحقاق گورنمنٹ کو جو نسبت جزیرہ لیکیدابو کے اونکا ہے اور جسکی تشریح میرے مچلکہ
مرقومہ ۹ ماہ اپریل سنہ ۱۷۹۳ع یا ۲۷ ماہ شعبان سنہ ۱۲ ہجری مین درج کالعدم نہین کریگا اور نہ اس سے
مراد یہہ ہے کہ وہ کسیطرح اوس استحقاق کو معدوم کرے
دوم — مین اقرار کرتی ہون کہ مین تمام اشیاء تجارت پر جو مین لیجاؤنگی یا لاؤنگی باستثناء جتنا بار جہاز
جو مین لیکیدابو سے لیجاؤنگی اوسیطرح اور اوسی شرح سے محصول ادا کرونگی جسطرح اور جس شرح
سے دیگر تجاران ملابار ادا کرتے ہین

16

اور یہہ سب حیدرا ور ٹیپو نے شامل مالگذاری کرلین یہہ قطعات بہی کسیوجہ سے برہمنان کو دیے
نہین دیے جاینگے اور کوئی امر ایسا عمل مین نہین آئیگا جس سے نقصان آمدنی کمپنی ہو کمپنی کو حفاظت
ملک کرنی ہے اور یہہ محاصل خرچ فوج مین آنے چاہئین

ہفتم چونکہ یہہ منشا گورنر جنرل کا ہے کہ وہ کچہہ آدمی بنگالہ واسطے دیکھنے حیثیت ملک کے روانہ
کرین اور قواعد تحصیل مالگذاری اور قوانین لصفت دہی وعدالت گستری زینت دیے جائین لہذا
راجہ مذکور اقرار کرتے ہین کہ جو قوانین و قواعد مرتب ہونگے وہ اونکی تعمیل کرینگے اور ہمیشہ
جو احکام آنریبل کمپنی درباب خوش انتظامی ملک و ترقی مالگذاری صادر کرینگے اونکو وہ منظور
کرینگے

ہشتم ـ کوئی وزیر یا کوئی اور شخص جسکو راجہ انتظام ملک یا تحصیل مالگذاری مین مامور کرینگے
وہ منظوری آنریبل کمپنی جو معرفت صاحب ایجنٹ کے حاصل ہوگی مقرر ہونگے اور اگر کسیوقت
وہ بدوضعی کرینگے تو وہ موقوف کیے جائینگے

نہم ـــ اکثر علاقجات مین بابت سال حال کے باقی ہے اسکا حساب درست ہونا چاہیے
بعد ازان احکام واسطے تحصیل کرنے کے صادر ہونگے اور جو تحصیل ہوگا وہ کمپنی کو دیا جائیگا

دہم ـــ چونکہ یہہ خواہش آنریبل کمپنی کی ہے کہ جسقدر سیاہ مرچ ان علاقجات مین پیدا ہو
وہ سب اونکو ملا کرے لہذا وہ اپنے تجار تمام ملک مین واسطے خرید کرنے سیاہ مرچ کے
بہیجینگے اور کوئی اور تجار مجاز خرید کرنے کا نہین ہے اور تجاران کمپنی کو ہر طرحکی امداد اس
امر مین ملیگی جو قیمت تجاران کمپنی رعایا کو بابت سیاہ مرچ کے دینگے اوسکی شرح بعد ازین
قرار پائیگی اسمین اور جو طریق مناسب و بہتر متصور ہو کر اختیار کیا جائیگا اوسمین راجہ ولیہان
اعانت کرینگے

یہہ اقرارنامہ صرف ایکسال کے واسطے ہے اور منحصر او پر منظوری اور عدم منظوری
آنریبل جنرل ایبرکرومبی کے ہے
دستخط اور مہر ہوکر بمقام کلکت بتاریخ ۳۰ ماہ اکتوبر سنہ ۱۷۹۲ع دیاگیا

دستخط ڈبلیو جی فارمر

تین اضلاع کولکاڈہ سوروزترا جو سابق متعلق

پلپاکاچری تھے مگر راجہ ولازری کے علاقہ مین شامل ہو گئے تھے — [illegible]

محصول پرست — [illegible]

کل مبلغ — [illegible]

منجملہ اس رقم کے ازروے حساب مدخانہ معلوم ہوتا ہے
کہ ضرورت مجرا دینے اس رقم کی ہوگی لینے — [illegible]

لیکن باقی رہا اصل روپیہ — [illegible]

سوم یہ مبلغ [illegible] راجہ ولہ یہان مذکور اقرار کرتے ہین کہ تحصیل کر کے جس شخص
کو آنریبل کمپنی مقرر کرینگے اوسکی معرفت حسب اقساط مذکورہ ذیل ادا کرینگے

مبلغ [illegible] بتاریخ یکم ماہ دہان سنہ ۹۶۸ ملابار مطابق تاریخ یکم ماہ دسمبر سنہ ۱۷۹۲ع
مبلغ [illegible] بتاریخ یکم ماہ ملابار موسوم نامی مطابق یکم ماہ مارچ سنہ ۱۷۹۳ع
مبلغ [illegible] بتاریخ یکم ماہ ملابار موسوم نامی مطابق یکم ماہ جون سنہ ۱۷۹۳ع

چہارم مبلغ [illegible] ازروے حسابات مدخانہ کے صحیح معلوم ہوتا ہے اور کمپنی
کو اختیار ہے کہ کوئی شخص اپنی طرف سے واسطے تحقیقات اسکے مامور کرین اور اگر یہ دریافت
ہوگا کہ آمدنی ملک کی زیادہ اس سے ہے تو جسقدر اضافہ ہوگا وہ کمپنی کو دیا جائیگا

پنجم چونکہ سابق عہد راجگان پیشین مین سرداران نیز اور اکثر برہمن رتبہ اپنی اپنی اراضی بلا لگان
اور لااخراج متصرفہ مین رکھتے تھے مگر وہ وقت جنگ ہمراہ اونکے رہتے تھے اس رسم کو
حیدر علیخان بہادر اور اونکے فرزند ٹیپو سلطان نے موقوف کیا اور حیثیت زمین دریافت کر کے
اوسپر لگان لگایا اور وہ لگان ادا ہوتا ہے اور اب ٹیپو سے کمپنی کو وہی روپیہ ملا ہے پس اس رسم
قدیم کو راجہ جدیداً قائم نہین کرینگے اور نہ زمین کسیکو بلا لگان دینگے

چونکہ کمپنی کی اتنی فوج موجود ہے وہ محتاج اعانت نیر نہین لہذا جسقدر باغات اور اراضی سے
ممکن ہوگا وہ بموجب جمع معینہ ٹیپو سلطان ادا کیا کرینگے

ششم اسیطرح مدت دراز سے عطایات قطعات اراضی بنام مگود اور برہمنان دی گئی تھین

اوسکے احکام کی تعمیل کیا کرونگا

لہذا مین نے یہہ اقرارنامہ اس غرض سے لکہدیا کہ اگر مین اوس سے انحراف کرونگا تو

نزدیک گورنمنٹ کے مجرم ثابت ہونگا

المرقوم ۱۰ ماہ جولائی سنہ ۱۷۹۲

نمبر ۷۸

شرائط اقرارنامہ فیمابین ولیم کیمبل فارمر و میجر الیگزنیڈر ڈو منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور ورہہان راجہ ضلع ولاٹری منعقدہ بمقام کلکت بتاریخ ۱۴ ماہ جولائی سنہ ۱۷۹۲ عیسوی مطابق ۷ ماہ کرکدگوم سنہ ۹۶۷ ملابار

اول ۔ تمام ملک جو سابق ماتحت کچہری کلکت تہا جو نواب ٹیپو سلطان نے انگریزی کمپنی کو دیا ہے وہ ملک کمپنی مذکور ہوگیا اور وہ صرف مالک ذی حق اوسکے ہوے اور اطاعت اونکی واجب آئی

دوم ۔ ولیم کیمبل فارمر اور میجر الیگزنیڈر ڈو صاحب کو آنریبل میجر جنرل رابرٹ ایبر کرومبی گورنر بمبئی نے مامور کرکے واسطے بندوبست ملک منتزع کے بہیجا اور راجہ ولہہان اونکے پاس بمقام کلکت آیا اور اوسنے بیان کیا کہ علاقجات ملاقور و اگری پرام و وترکادو و کپل شہ متعلق ملک ولاٹری کے رہے ہین اور بنظر خدمات جو بیچ مدد فوج کے کمپنی نے کی تہی راجہ مذکور نے امید کی کہ وہ اپنے ملک کو منجانب کمپنی بطور منتظم رہیگا اور جو محاصل ملک مذکور سے تحصیل ہوگا کمپنی کو ادا ہوگا اور محاصل علاقجات مذکورہ حسب بیان مسمی کریات سوساکار یگر یعنے کارندہ راجہ ولاٹری حسب تفصیل ذیل معلوم ہوتا ہے

اگری پرام	[illegible]
ملاتور	[illegible] ۱۰۵
وترگادو	[illegible]
کپل	[illegible] ۵۰۳

کواغذ کی اور اونکے حقوق اور اختیارات قانونگوئی کے قائم رکھنے مین ہیچ کچہری سیاہ صدر اور مفصل کے اعانت اور رعایت کرونگا اور مین اوسکو ہرگز نامنظور نہین کرونگا جو وہ واجب اور مناسب تصور کرینگے اور اگر مین خلاف اسکے کرون تو قابل سزایابی ہوکر جو عوض گورنمنٹ مناسب تصور کرینگے اوسکو قبول و منظور کرونگا اور اگر اسطرح کی کارروائی مین تحصیلدار یا قانونگو کسیطرح خلاف ورزی کرینگے تو مین اپنی قسمت کے سوپرنٹنڈنٹ کو اطلاع دیکر حقرسی اپنی کرونگا

اور چونکہ تعداد کثیر جو کیات خود دربابہ تحصیل سونگہام یعنے محاصل چونگی وغیرہ اوپر اشیاء تجارت کے باعث کمی تجارت وازین سبب موجب عدم بہتری ملک متصور ہے لہذا یہہ بہی مشروط ہوکر بنظر نفع عامہ کے حکم ہوا کہ تمام علاقجات چنگی و محاصل پرمٹ وغیرہ و مقامات و تحصیل محاصل مذکورہ تاریخ اقرارنامہ ہذا سے واسطے ہمیشہ کے متروک اور موقوف ہونگے اور محاصل تجارت صرف اشیاء درآمد و برآمد ملک ملابار متعلقہ آنریبل کمپنی کے یعنے مقام کیونی سے کوچن تک لیا جاوے اور چونکہ باقی رقم محاصل صرف تحصیل ہونیوالی اوپر اشیا تجارت ملک غیر کے ہے اور اونسے راہ ورسم پیدا کرنا اور قائم رکھنا متعلق گورنمنٹ کمپنی کے ہے لہذا یہہ بہی اقرار ہوتا ہے کہ انتظام اس محاصل کا باختیار آنریبل کمپنی رہنا چاہیے چاہین وہ اسمین ایزادی کرین اور چاہین کمی شرح محاصل مذکورہ عمل مین لائین جیسا اونکو بنظر حوش معاملگی ہمالک غیر مناسب متصور ہو مگر ایک آدمی ہمارا بہی کمپنی کے اہلکاران پرمٹ کے ساتھ واسطے رکہنے حساب آمدنی بمقابلہ اونکے رہیگا

المرقوم ۲ ماہ جولائی ۱۷۹۳ء

ترجمہ اقرارنامہ جداگانہ منعقدہ راجہ و رباراجہ میسور مرقومہ یکم جولائی ۱۷۹۳ء

چونکہ مین نے ایک اقرارنامہ تحریری داخل کیا ہے جسکی روسے انتظام ملک دیوانی و فوجداری وغیرہ منحصر اوپر عدالتہاے کلکت و احکام صاحبان کے رکہا گیا ہے اور اس بارہ مین میرے احکام اور حکومت بیکار ہوگی لہذا مین یہہ لکھہ دیتا ہون کہ کارروائی اور حکومت عدالت مذکورہ کی میرے ملک مین جاری اور قائم رہیگی اور مین بہی خود ہر امر مین فرمانبردار اور پابند اوسکا ہونگا اور

المرقوم ۳ ماہ جون ۱۷۹۳ء

اسی قسم کا اقرارنامہ مسمی کورو تریر کونگر نے کیا

اسی قسم کا اقرارنامہ مسمی کمر نسر بر تہرا نے کیا

اسی قسم کا اقرارنامہ مسمی کمرن رام منترکول بابدہ نے کیا

نمبر ۸۶

ترجمہ اقرارنامہ راجہ وربا راجہ بیپور

چونکہ مین نے ایک درخواست کمشنران سے درباب بندوبست ملک کے کی اور کمشنران موصوفین نے اس سبب سے ازراہ مہربانی حکم دیا کہ ایک تحصیلدار میرے ملک مین رہیگا مین اسکو منظور کرتا ہون کہ ایک تحصیلدار منجانب آنریبل کمپنی میرے ملک مین رہا کرے اس غرض سے کہ مین اوسکے روبرو بغیر ظلم و زیادتی کے مالگذاری ملک تحصیل کرون اور گورنمنٹ مین داخل کرون اور گورنمنٹ میرے اخراجات کیواسطے پرورش کرینگے

اور چونکہ سر ابرٹ ایبر کرومبی گورنر بمبئی اور مستر جوناتھن ڈنکن اور مستر چارلس بام کمشنران ماموره گورنر جنرل نے اس ملک مین آکر باتفاق مستر ڈبلیو جی فارمر اور مستر ڈبلیو پیج اور میجر دو کمشنران مامورہ بمبئی کے ایک انتظام تجویز کیا جسمین مراتب نصفت دہی اور دیگر امور عدالت گستری بیچ ملک ملابار کے شامل تھے اور جسکی تفصیل بہ تصریح تمام اور کلیتہ بیچ چٹھی کمشنی گورنر بمبئی بنام راجگان مرقومہ ۳ ماہ مارچ مین درج ہین مین سب مراتب مذکورہ و تجویزات مندرجہ چٹھی گورنمنٹ مذکورہ بالا قبول اور منظور کرتا ہون اور اوسکے مطابق کاربند ہو کر تعمیل اوسکی کیا کرونگا

اور چونکہ اس غرض سے کہ حساب مالگذاری ملک اور آمدنی اراضی بطریق درست رکھا جاوے اور مالگذاری ہر ایک رعیت سے بموجب شرح مقررہ و مجوزہ ملک لیجاوے قانونگویان منجانب آنریبل کمپنی میرے ملک مین اور دیگر علاقجات ملابار مین مقرر ہوے ہین لہذا مین منظور کر کے تحریر کرتا ہون کہ مین ہر طرح قانونگویان کو بیچ اونکے کام اور تیاری

کلاّت واحکام صاحبان موصوفین کے رہیگا اور جو نہ کسیکو سزا دینگے اور نہ بغیر حکم صاحبان
موصوفین کے کسی مقدمہ فوجداری مین دست اندازی کرینگے جسکو نالش کرنی ہوگی وہ عدالت
کمپنی مین جاکر اپنی حقرسی کریگا

اور چونکہ اس غرض سے کہ حساب مالگذاری ملک اور آمدنی اراضی بطریق درست رکھا
جاسے اور مالگذاری ہر ایک رعیت سے موجب شرح مقررہ و تجویزہ ملک لیجاسے قانونگو یان
منجانب آنریبل کمپنی ہیرسے ملک مین اور دیگر علاقجات ملابار مین مقرر ہوے ہین لہذا ہمین منظور
کرکے تحریر کرتا ہون کہ مین بطریق قانونگویان کے بیچ اونکے کام اور تیاری کو اغماض کے اور اونکے
حقوق اور اختیارات قانونگوئی کے قائم رکھنے مین بیچ کچھ ہمارے صدر اور مفصل کے رہیگا
اور اعانت کرونگا اور مین ہرگز اوسکو نامنظور نہین کرونگا جو وہ واجب اور مناسب تصور کرینگے
اور اگر مین خلاف اسکے کرون تو قابل سزایابی ہوکر جو عوض گورنمنٹ مناسب تصور کرینگے
اوسکو قبول اور منظور کرونگا اور اگر اسطرحکی کارروائی مین تحصیلدار یا قانونگو کسیطرح خلاف
ورزی کرینگے تو مین اپنی قسمت کے سوپرنٹنڈنٹ کو اطلاع دیکر حقرسی اپنی کرونگا

اور چونکہ تعداد کثیر چوکیات خود بابتہ تحصیل سونگہام یعنے محاصل چونگی وغیرہ اوپر
اشیاء تجارت کے باعث کمی تجارت وازین سبب موجب عدم بہتری ملک متصور ہے
لہذا یہہ بھی مشروط ہوکر بنظر نفع عامہ کے حکم ہوا کہ تمام علاقجات خشکی و محاصل پرمٹ و نیز
و مقامات تحصیل محاصل مذکورہ تاریخ اقرارنامہ ہذا سے واسطے ہمیشہ کے متروک اور
موقوف ہون اور محاصل تجارت صرف اشیاء برآمد و درآمد ملک ملابار متعلقہ آنریبل کمپنی
یعنے مقام کیوی سے کوچن تک لیا جاسے اور چونکہ باقی رقم محاصل صرف تحصیل ہندوانی
اوپر اشیاء تجارت ملک غیر کے ہے اور اوسنے راہ رسم پیدا کرنا اور قائم رکھنا متعلق
گورنمنٹ کمپنی کے ہے لہذا یہہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ انتظام اس محاصل کا باختیار آنریبل
کمپنی رہنا چاہیے چاہین وہ اسمین ایزادی کرین اور چاہین کمی شرح محاصل مذکورہ عمل مین
لائین جیسا اونکو بنظر خوشش معاملگی ممالک غیر مناسب متصور ہوگر ایک آدمی سرکار کبھی
کمپنی کے اہلکاران پرمٹ کے ساتھہ واسطے رکھنے حساب آمدنی بمقابلہ اونکے رہیگا

واضح ہو کہ ایک اقرارنامہ مشترکہ اسی مضمون اور معانی کا تینون نے سرکونکر چنور دیر ترانے
تحریر کیا ہے

نمبر ۸۵

ترجمہ اقرارنامہ پینگات نیر منور

چونکہ مین نے ایک درخواست صاحبان ماموره گورنمنٹ آنریبل کمپنی درباب آمدنی سال آیندہ
سنہ ۹۶۹ ملابار دی ہے اور صاحبان موصوفین نے مطابق اوسکے احکام مندرجۂ ذیل جاری
کیے ہین مین اقرار کر کے لکھہ دیتا ہون کہ مین ہمیشہ مطابق احکام مذکورہ کے کاربند ہونگا او
کسیوجہ سے اونسے انحراف نہین کرونگا اور اگر خلاف ورزی احکام کرون تو ملک سے
خارج کیا جاؤن لہذا مین نے یہہ تحریر بطور مچلکہ یا قبولیت لکھدی احکام مذکورہ بالا یہہ ہین یعنی
ایک تحصیلدار میرے ہمراہ مقرر کیا جاے کہ مین روبروے اوسکے بغیر ظلم و زیادتی
کے روپیہ رعیت سے وصول کر کے بلا کم و کاست داخل گورنمنٹ کیا کرون اور گورنمنٹ میرے
اخراجات کیواسطے پرورش کریگی

اور چونکہ سر ابرٹ ابرکرومبی گورنر بمبئی اور مستر جوناتھن ڈنکن اور مستر چارلس بوم کمشنران
ماموره گورنر جنرل نے اس ملک مین آکر باتفاق مستر ولیم جی فارمر او مستر ولیم پیچ اور میجر ڈو کمشنران
ماموره بمبئی کے ایک انتظام تجویز کیا جسمین مراتب نصفت دہی گرده و عدالت گستری بیچ ملک ملابار
کے شامل ہے اور جسکی تفصیل بہ تصریح تمام او کلینہ بیچ چٹھی کشتی گورنر بمبئی بنام راجگان مرقومہ
۲۴ ماہ مارچ مین درج ہے مین سب مراتب مذکورہ و تجویزات مندرجہ چٹھی کشتی گورنمنٹ بمبئی
مذکورہ بالا قبول و منظور کرتا ہون اور اوسکے مطابق کاربند ہو کر تعمیل اوسکی کیا کرونگا

اور اچپن بال گھاٹ نے جو میرے علم اور واقفیت سے روبروے مستر لنکست کے
ایک اقرارنامہ درباب مراتب تعمیلی و عدالت گستری اور درباره اوسکی عدم مداخلت درباب
مقدمات فوجداری کے اور دیگر مراتب مندرجہ کے تحریر کیا مین اقرار کرتا ہون کہ مین بھی اوسکے
مطابق کاربند ہونگا اور انتظام عدالت گستری میرے ملک کا منحصر اوپر عدالت چرپولیچری

آنریبل کمپنی کے یعنے مقام کیوی سے کوچن تک لیا جاوے اور چونکہ باقی رقم محاصل صرف تحصیل ہونیوالی اوپر اشیاء تجارت ملک غیر کے ہے اور اونسے راہ و رسم پیدا کرنا اور قائم رکہنا متعلق گورنمنٹ کمپنی کے ہے لہذا یہہ بہی اقرار ہوتا ہے کہ انتظام اس محاصل کا بجنسہا آنریبل کمپنی رہنا چاہیے چاہین وہ اسمین ایزادی کرین اور چاہین کمی شرح محاصل مذکورہ عمل مین لائین جیسا اونکو بنظر خوش معاملگی ہمالک غیر مناسب مقصور ہو مگر ایک آدمی ہمارا بہی کمپنی کے اہلکاران پرمٹ کے ساتھہ واسطے رکہنے حساب آمدنی بمقابلہ اونکے رہیگا

المرقوم ۱۲ / ماہ جون ۱۷۹۳

نمبر ۴۸

ترجمہ اقرارنامہ جداگانہ اچین مال گہاٹ مرقومہ یکم ماہ جولائی ۱۷۹۳

چونکہ مین نے ایک اقرارنامہ تحریری کیا ہے جسکی رو سے انتظام ملکی و فوجداری ملک منحصر اوپر عدالتہاے چرپوچری و کلکتہ کے اور اوپر احکام صاحبان کے رکہا گیا ہے اور اس بارہ مین میرے احکام اور حکومت کارامد ہین

اور چونکہ بنظر بعد مسافت چرپوچری کے ایک عدالت خفیفہ ماتحت عدالتہا چرپوچری کے واسطے تصفیہ مقدمات خفیفہ کے بمقام مال گہاٹ مقرر ہونیوالی ہے اور اس عدالت مین وہ مقدمات دائر ہونگے جنکی تعداد دعوی دو سو روپیہ سے زیادہ نہوگی اور نیز وہ مقدمات خفیفہ فوجداری مثل تکرار و زد و کوب خفیفہ

لہذا مین یہہ تحریر کرتا ہون کہ کارروائی و حکومت عدالت مذکور کی میرے ملک مین جاری اور قائم رہیگی اور ہم بہی ہر طرح فرمانبردار اور پابند اوسکے ہوکر اوسکی عدالت کو منظور کرینگے اور جو کوئی اس عدالت خفیفہ کے فیصلہ سے ناراض ہوگا وہ بمقام چرپوچری جاکر بذریعہ استغاثہ چارہ جوئی اپنی کریگا

اور مین نے بہی یہہ تحریر اسواسطے کردی کہ اگر مین بہی اوس عدالت کے احکام کی خلاف ورزی کرونگا اور نزدیک گورنمنٹ مجرم قرار پاؤنگا

سے کے ایک انتظام تجویز کیا جسمین مراتب لفصفت دہی اور دیگر امور عدالت گستری بیچ ملک ملابار
سے کے شامل ہے اور جسکی تفصیل بہ تصریح تمام اور کلیتہ بیچ چٹھی گشتی گورنر بمبئی بنام راجگان فرو
۳۰ ماہ مارچ مین درج ہین مین سب مراتب مذکورہ و تجویزات مندرجہ چٹھی گشتی گورنمنٹ بمبئی
مذکورہ بالا قبول اور منظور کرتا ہون اور اوسکے مطابق کاربند ہوکر تعمیل اوسکی کیا کرونگا اور نیز
یہی ایک اقرارنامہ روبروے مسٹر لفٹننٹ کے درباب مراتب تعمیلی عدالت گستری کے
اور درباره میرے عدم مداخلت درباب مقدمات فوجداری کے اور نیز بجاده تعمیل و فرمانبرداری
احکام مقدمات لفصفت دہی جو صاحبان موصوفین صادر کرینگے قرار دیا ہے اور عدالت گستری
میرے ملک کی منحصر اوپر عدالت چیر پوپچری وکالات اور احکام صاحبان موصوفین کے ہے

اور چونکہ اس غرض سے کہ حساب مالگذاری ملک اور آمدنی اراضی بطریق درست
رکہا جاے اور مالگذاری ہر ایک رعیت سے بموجب شرح مقررہ اور مجوزہ ملک پنچاے
قانونگویان منجانب آنریبل کمپنی میرے ملک مین اور دیگر علاقجات ملابار مین مقرر ہوے
ہین لہذا مین منظور کرکے تحریر کرتا ہون کہ مین ہر طرح قانونگویان کو بیچ اونکے کام اور
تیاری کو اغذ اور اونکے حقوق اور اختیارات قانونگوئی کے قائم رکہنے مین بیچ کچہری ہاے
صدر اور مفصل کے اعانت اور رعایت کرونگا اور مین ہرگز اوسکو نامنظور نہین کرونگا جو وہ
واجب اور مناسب تصور کرینگے اور اگر مین خلاف اسکے کرون تو قابل سزایابی ہوکر جو
عوض گورنمنٹ مناسب تصور کریگی اوسکو قبول اور منظور کرونگا اور اگر اسطرحکی کارروائی
مین تحصیلدار یا قانونگو کسیطرح خلاف ورزی کرینگے تو مین اپنی قسمت کے سپرنٹنڈنٹ کو
اطلاع دیکر حقرسی اپنی کرونگا

اور چونکہ تعداد کثیر چوکیات حوزہ بابت تحصیل سونگہام یعنے محاصل چونگی وغیرہ
اوپر اشیاء تجارت کے باعث مکی تجارت و ازین سبب موجب عدم بہتری ملک متصور
ہے لہذا یہہ بہی مشروط ہوکر بنظر نفع عامہ کے حکم ہوا کہ تمام علاقجات خشکی و محاصل
سرپست وغیرہ و مقامات تحصیل محاصل مذکورہ تاریخ اقرارنامہ ہذا سے و اسطے ہمیشہ کے
متروک اور موقوف ہون اور محاصل تجارت صرف اشیاء درآمد و برآمد ملک ملابار متعلقہ

صرف اختلاف فقرہ اخیر مین سے جسکی عبارت حسب تفصیل ذیل ہے

آخر مین ازروے پیمایش سروی کے دریافت ہوا کہ اراضی ترددی علاقجات تال گھاٹ مذکورہ بالا مین بقدر ایک ہزار پانچسو بیگہ یا تخمینًا یا کم و بیش کے بالکل جنگل کے باعث افتادہ ہوگئی ہے اور غالبًا قابل تردد کے نہین ہے اگر بعد ازین ازروی تحقیقات کے ثابت ہو کہ وہ قابل الزراعت ہے تو بذریعہ اس تحریر کے یہہ شرط ہوتی ہے کہ تقاوی اراضی مذکور کا حصہ کمپنی مالگذاری حال مین شامل ہوجائیگا

اقرارنامجات مفصلہ ذیل بہی اوسی قسم کے ہین جو ساتھہ کورم ناد کے قرار پایا ہے مگر انہین فقرہ اخیر بالکل متروک ہے

بابتہ کورم ناد منجانب راجہ پرپناد بابتہ	[illegible]
کول بارہ بابتہ	[illegible]
سونرکو ہنگر تر بابتہ	[illegible]
بیپور بابتہ	[illegible]
	٢٥ ١

نمبر ٣٨

ترجمہ اقرارنامہ الاکومنی اچین پال گھاٹ

چونکہ مین نے تاریخ ٢٧ ماہ مئی صاحب کمشنران کو ایک درخواست اس مضمون کی دی کہ بابتہ مالگذاری سال حال ٩٦٩ کے ایک ہوشیار اور معتبر شخص نام زد تحصیلدار یا کلکٹر مامور کیا جاے اس غرض سے کہ بموجودگی تحصیلدار مذکور کے مین بغیر ظلم و زیادتی کے روپیہ رعیت سے وصول کرکے ملاکم کاست داخل گورنمنٹ کیا کرون اور گورنمنٹ میرے اخراجات کے واسطے پرورش کرینگے

اور چونکہ میری درخواست مذکور کو صاحبان موصوفین نے اور سر ابرٹ ایبر کرومبی گورنر بمبئی نے منظور کیا اور مسٹر جوناتھن ڈنکن اور مسٹر چارلس بوچم کمشنران مامورہ گورنر جنرل بہادر نے اس ملک مین اگر باتفاق راے مسٹر فارمر اور مسٹر [illegible] اور [illegible] کمشنران مامورہ بمبئی

سوپلا سے بذریعہ اسکے منظور ہوئی اور نیز نذرانہ تیوہارنا ہے ہنس وبیشو بھی موقوف ہوے وہ پربتی ودیگر افسران خورد جنہون نے امداد تحصیلداران کمپنی کی بیچ تحصیل مالگذاری کی کی ہے وہ موقوف نہونگے مگر جب اونپر جرم غبن یا دیگر بدوضعی کا ثابت ہوا اور جرم مذکور کی وجہ ثبوت کافی متہم با سر اونکو قبل اونکی منظوری موقوفی کے دیجائیگی

یہہ اقرارنامہ بخدمت آنریبل گورنر جنرل ان کونسل واسطے ترمیم اور منظوری کے بھیجا جائیگا بعد ازان بمنظوری صاحب موصوف وہ کامل اور واجب التعمیل گردانا جائیگا اور اوس سے انحراف پانچسال کے عرصہ تک جو میعاد اسکی تجویز ہوئی ہے نہوگا

بابتہ سنہ [illegible] کے اور سالہاے آیندہ کے سنہ [illegible] تک رقم ادای جو گورنمنٹ آنریبل کمپنی کو بابت تعلقہ مذکورۂ بالا کے دیجائیگی بالاسور وسنہائی کے تین اقساط مفصلہ ذیل مین ادا ہوگی یعنے قسط اول بتاریخ ۵ ارماہ دنو وقسط دوم بتاریخ ماہ مبدوم اور سوم قسط آخر ماہ جنگم مین تیرہ ہزار چار رہتی بانتہی ہون

اور چونکہ غالب یہہ ہے کہ سکہ فنام طلائی مروجہ حال موقوف ہوگا اور سکہ جدید جو ہر مقام مین رواج پذیر ہو قائم ہوگا لہذا بذریعہ اس تحریر کے بیان کیا جاتا ہے کہ حساب سکہ قدیم وجدید کا تمام رسیدات رعیت اور ادا ے راجگان کا جو گورنمنٹ کمپنی کو دیا جائیگا اسطرح فیصلہ ہوگا یعنے دس بڑے فنام طلائی جدید برابر تین روپیہ کے ہوگا

اور چونکہ رقم بارہ سوتئیس رہتی چہہ فنام وتیس کیش کی جمع دہمیری یعنے زمین سے سے بنظر سنگینی جمع کے تخفیف ہوئی ہے اگر بعد ازین ازروے رپورٹ قانونگویان وتحقیقات کامل سے دریافت ہوگا کہ اراضی دہمیری ازروے پیداوار کے قابل اداے جمع کامل کے ہے تو اس رقم مجرائی کا حصہ کمپنی اوسیطرح اور اوسی شرح سے دیا جائیگا جسطرح اوپر اراضی پرم یعنے باغات کے لیا جاتا ہے جسکی شرح پانچ حصون کے چار حصے اضافہ نکادی کے مین جو اونسے دصول ہوگا

ایک اسی قسم کا اقرارنامہ جیساکہ رقم تاد کے ساتھہ ہوا ہے اچہین پال کہاٹ کے ساتھہ بابتہ ستائیس ہزار اٹھہ سو اٹھانوے ہول نو فنام اور اوٹھتیس کیش کے منعقد ہوا

سنے واسطے ہمیشہ کے متروک اور موقوف ہون اور محصول تجارت صرف اوپر اشیاء درآمد وبرآمد
ملک ملابار متعلقہ آنریبل کمپنی کے یعنے مقام کپوہی سے کوچن تک لیا جاے اور چونکہ باقی
رقم محاصل صرف تحصیل ہونیوالی اوپر اشیاء تجارت ملک غیر کے ہے اور اوسکے راہ و
رسم پیدا کرنا اور قائم رکہنا متعلق گورنمنٹ کمپنی کے ہے لہذا یہہ بہی اقرار ہوتا ہے کہ انتظام
اس محاصل کا باختیار آنریبل کمپنی رہنا چاہیے چاہین وہ اسمین ایزادی کرین اور چاہین کمی شرح
محاصل مذکورہ عمل مین لائین جیسا اونکو بنظر خوش معاملگی ہمالک غیر مناسب مقصود ہو
لہذا موافق اور بغرض تعمیل قرارنامہ ۱۷۹۲ء مذکورہ بالا اور ماہ جولائی ۱۷۹۳ء اور نیز اوسکے
جو بذات خاص راجہ قرار پا چکا ہے اور گورنمنٹ اعلی نے منظور کیا ہے کہ نصفت دہی اور
عدالت گستری اندرونی وکلیتہ ملک مذکور موافق قواعد نصفت دہی کے زیر اہتمام ونگرانی
وہدایت اون لوگون کے رہیگی جنکو اس مطلب کیواسطے گورنمنٹ مامور کریگی اور چونکہ
وہ میعاد جو واسطے تحصیل مالگذاری بنسبت مہتمان مامورہ کمپنی بشراکت اہلکاران راجہ موافق
اقرارنامہ ماہ جولائی ۱۷۹۳ء مقرر ہوے تہے منقضی ہوگئی لہذا مین جمیس سٹون صاحب
مہتمم درجہ اول بابتہ امور آنریبل کمپنی بیچ ملک ملابار کے باعتبار اختیارات جو اونکو یعنے مجکو
آنریبل پریسیڈنٹ ان کونسل بمبئی سے حاصل ہین بذریعہ اس تحریر کے اقرار منجانب اور
بنام آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ساتھہ راجہ مذکور کے کرکے منظور کرتے ہین کہ انتظام
ملک کورم باد و کولیاد جو شامل تعلقہ کورم باد مذکورہ کے ہین بابتہ تحصیل مالگذاری ملک مذکور
با استثناء اوس اختیار کے جو مشروحاً اونکے حکمنامہ وہدایت مین بنسبت آنریبل کمپنی کے
قانونگویان کے مقرری کے حسب مضمون اقرارنامہ ماہ جولائی ۱۷۹۲ء بطور رجسٹر ادوامی
منجانب گورنمنٹ مندرج ہین) واسطے میعاد پانچ سال کے شروع یکم ماہ کنی ۹۶۷ء
یا ماہ ستمبر ۱۷۹۲ء سے حسب شرائط ذیل راجہ مذکور کو اور اوسکے نایبان وکارندگان کے
سپرد کیا جاے یعنے —
راجہ مذکور یا اونکا وزیر یا کوئی اور اہلکاران کوئی اور محصول سواے اوسکے جو زیر بندکاری
درج ہے معہ رقم معمولی اخراجات تحصیل کے تحصیل نہین کرینگے اور موقوفی برشاہ تجم

ہوگا وہ کمپنی کو دیا جائیگا دوم یہہ کہ ایک حساب کل اور مفصل ملک کا جسقدر جلد ممکن ہوگا تیار
کیا جائیگا اور اس امر کے واسطے بھی کمشنران موصوف کو استحقاق مقرر کرنے سربراہکاران
کا حاصل ہوگا سوم یہہ کہ راجہ اقرارنامہ مذکور مین یہہ شرط کرتے ہین کہ وہ تمام قوانین اور شرح
مالگذاری جو واسطے تحصیل مالگذاری اور عدالت اور نصفت دہی کے کمشنران جو بنگالہ سے
منجانب گورنر جنرل ہند آنے والے ہین مرتب کرینگے منظور کرینگے اور چہارم یہہ کہ راجہ
مذکور از روے اقرارنامہ مزبور یہہ شرط کرتے ہین کہ جو آنریبل کمپنی مناسب تصور کرکے درباب
بہتر انتظام ملک اور مالگذاری کے اوسکو حکم دینگے وہ اوسکو منظور کرینگے

اور چونکہ بعد تاریخ اقرارنامہ مذکورۂ بالا سر ابرٹ ایبر کرومبی گورنر بمبئی و ڈنکن صاحب
و دوم صاحب کمشنران ماموره گورنر جنرل بہادر نے مقام ملابار مین آکر باتفاق مستر جارتر و
مستر پیج اور میجر دو صاحبان کمشنران ماموره بمبئی نے قرار دیا کہ ایک گورنمنٹ ملکی ماتحت گورنمنٹ
بمبئی معہ دیگر عدالتہاے نصفت دہی و دیگر عملہ گان واسطے انتظام ملک کے جسکی تفصیل چٹھی
کنسل گورنر بمبئی بنام جملہ راجگان مرقومہ ۳ ماہ مارچ سنہ ۱۷۹۲ء بیان ہوچکی ہے (یہہ چٹھی اخیر
حصہ ہذا مین بمردیف نمبر ۹ ثبت ہے) مقرر کیجاوین مطابق اس انتظام کے اور نیز موافق
منشا اقرارنامہ سنہ ۱۷۹۲ء مذکورۂ بالا کے یہہ بھی بہرماہ جولائی سنہ ۱۷۹۲ء مشروط ہوکر فیمابین کمشنران
مذکورۂ بالا ایک فریق اور راجہ مذکور فریق ثانی کے بنظر حاصل کرنے اطلاع کافی و قابل اطمینان
درباب رقم مالگذاری کے منظور ہوا ہے کہ ماتحت مہتمان و تحصیلداران کے اور عملہ بھی
منجانب کمپنی مامور کیا جاے جو بشرکت اہلکاران راجہ اور قانونگویان کے ایک سال تک
تحصیل مالگذاری کیا کرین اور یہہ بھی شرط ہوئی ہے کہ یہہ قانونگو بطور رجسٹرار دوامی منجانب
گورنمنٹ مقرر کیے جاوین

اور چونکہ تعداد کثیر چوکیات خورد بابت تحصیل سونگہام یعنے محاصل چونگی وغیرہ
اوپر اشیاء تجارت کے باعث کمی تجارت و ازین سبب موجب عدم بہتری ملک متصور
ہے لہذا یہہ بھی مشروط ہوکر بنظر نفع عامہ کے حکم ہوا کہ تمام علاقجات خشکی و محاصل
پرمٹ وغیرہ و مقامات تحصیل محاصل مذکورہ تاریخ اقرارنامہ ہذا یعنے اقرارنامہ ماہ جولائی سنہ ۱۷۹۲ء

اور اونسے راہ ورسم پیدا کرنا اور قائم رکہنا متعلق گورنمنٹ کمپنی کے ہے لہذا اسیہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ انتظام اس محاصل کا باختیار آنریبل کمپنی رہنا چاہیے چاہین وہ اسمین اپزاوی کرین اور چاہین کمی شرح محاصل مذکور عمل مین لائین جیسا اونکو بنظر خوش معاملگی ہمالک غیر مناسب متصور ہو مگر ایک آدمی ہمارا بہی اہلکاران پرمٹ کے ساتہہ واسطے رکہنے حساب آمدنی بامقابلہ اونکے رہیگا

المرقوم ۲۴ ماہ جون سنہ ۱۷۹۳

چونکہ راجہ کورم ناد برادر کلان راجہ کوتبوت یا کوتنگری کے ہین اور خود وہ راجہ ذمہ دار اوس علاقہ کے ہین اور اوسکے برادر نے متوقع پر کلیتہ منظور اور قبول اس امر کو کرلیا ہے جب صاحب کمشنران وہان موجود تہے) لہذا راجہ درادریا نے ایک دوسرا اقرارنامہ اسی مضمون کا باستثناء فقرہ دوم جو کورم ناد کے ساتہہ ہوا تہا منعقد کیا اور اول فقرہ اس اقرارنامہ کوتنگری مین یہہ مذکور ہے کہ یہہ علاقہ مشتمل اوپر قصبہ کوتبوت کے اور ہوٹلی وکدا ورو کوبارگی ونمیر جری کے ہے

اوسنے ایک اقرارنامہ بابت تعلقہ پرنیاد کے بہی اسی مضمون ومعانی کے کیا ہے جس علاقہ کا دوسرا بہائی اوسکا جو اسیطرح تحت حکم اوسکے ہے راجہ حال ہے

نمبر ۸۲

چونکہ یہہ اقرارنامہ بابت سنہ ۹۶۸ ملابار یا سنہ ۹۳-۱۷۹۲ء کے درادر مار راجہ کورم ناد نے ساتہہ ولیم گیمبل فارمر اور میجر دو کمشنران جنکو پریسیڈنسی بمبئی نے واسطے ملاحظہ اور انتظام کرنے علاقجات مقبوضہ واقعہ کنارہ بحر ملابار جو انگریزی فوج نے جنگ ٹیپو سلطان مین فتح کیے تہے مامور کیا تہا منعقد کیا تہا ادسمین سمجہا اور شرائط کے شرائط ذیل مشروط تہین یعنے اول یہہ کہ منجانب آنریبل کمپنی کے سربراہکاران واسطے تحقیق کرنے اصل تعداد روپیہ کے جو بابت مالگذاری اور پرمٹ وغیرہ یعنے سائر کے وصول ہوا تہا مامور ہونگے اور آخر مین یہہ درج ہے کہ جو روپیہ زیادہ بہ نسبت زر مشروطہ کے وصول

اور چونکہ سر رابرٹ ایبر کرومبی گورنر بمبئی اور مسٹر ڈنکن اور مسٹر بودم صاحبان کمشنر ماموره
گورنمنٹ جنرل نے ملک ملابار مین آکر باتفاق مسٹر فارمر صاحب اور مسٹر پیج صاحب اور میجر ڈو
صاحب کمشنران ماموره بمبئی کے تحریر کی کہ یہان ایک سول گورنمنٹ ماتحت گورنمنٹ بمبئی
معہ دیگر عہدہ داران و عملہ گان واسطے عام انتظام علاقجات کے جو ٹیپو سلطان سے فتح
کر کے لیے ہین یا اوس سے سرکار کو ملے ہین اوسطور پر جسطرح بتفصیل سرکلر گورنمنٹ
بمبئی بنام راجہ گان مرقومہ ۴ ماہ مارچ گذشتہ درج ہے مقرر ہونگے

اور صاحبان موصوفین نے بنظر تحقیق کرنے آمدنی ملک کے بماہ جنوری گذشتہ
اس کام پر آدمی بنام زد سررشتہ داران مقرر کیے جنہون نے تحصیل کر کے بعض حسابات
مالگذاری سابقہ و حال ملک داخل کیے مگر حسابات مذکورہ مدخلۂ سررشتہ داران بباعث
اسکے کہ اونکو کم میعاد واسطے سرانجام کرنے اس کام کے دیگئی تہی ایسے کامل اور صحیح
معلوم نہین ہوتے جسکی روسے گورنمنٹ کمپنی برعایت بہبودی رعایائے عامہ جو اصل
مطلب گورنمنٹ کا ہے تعین اوس جمع کا کرے جو از روے انصاف اور واجبی کے
واجب الادا ہے ہر پرگنہ یا کل علاقہ کے ہو لہذا یہہ شرط ہوئی کہ بغرض حاصل کرنے
اطلاع کافی و قابل الاطمینان نسبت ایسے امر اہم کے جسمین رفاہ عام متضمن ہو متہمان و
تحصیلداران منجانب کمپنی مامور ہو کر بشراکت ہمارے اہلکاران کے اور باتفاق قانونگویان
جو بطور رجسٹرار دوامی منجانب گورنمنٹ مامور ہونگے تحصیل مالگذاری کرین

اور چونکہ تعداد کثیر چوکیات خورد بابت تحصیل سونگہام یعنے محاصل چونگی وغیرہ
اوپر اشیاء تجارت کے باعث کمی تجارت وازین سبب موجب عدم بہتری ملک مقبوضہ
ہے لہذا یہہ بہی مشروط ہو کر بنظر نفع عام کے حکم ہوا کہ تمام علاقجات خشکی و محاصل پرمٹ
وغیرہ و مقامات تحصیل محاصل مذکورہ تاریخ اقرار نامہ ہذا یعنے اقرار نامہ ماہ جولائی سنہ ۱۷۹۲ع
سے واسطے ہمیشہ کے متروک اور موقوف ہون اور محصول تجارت صرف اشیاء
درآمد و برآمد ملک ملابار متعلقہ آنریبل کمپنی کے یعنے مقام کیوی سے کوچن تک لیا جائے
اور چونکہ باقی رقم محاصل صرف تحصیل ہونیوالی اوپر اشیاء تجارت ملک غیر کے ہے

گواہان

مہر | مہر و علامت دستخط دراد رماراجہ

گواہان دستخط راجہ

جان الگینو

ای ڈبلیو ہنڈلے

نمبر ۱۸

ترجمہ اقرارنامہ درادرباراجہ کورم ناد

چونکہ مین نے بتاریخ ۱۰ ماہ مئی حال ایک درخواست بنام صاحبان کمشنر تحریر کی جسمین منجملہ دیگر مطالب کے یہہ درخواست بہی کی گئی کہ ملک کورم ناد مشتمل اوپر پانچ تعلقجات ذیل کے ہے یعنے قصبہ کورم ناد و کولے گا دو پنار و پیو رمولا و سوروی کے اور جو یہہ تعلقجات شروع ۴۶۹ سنہ سے سپرد میرے ہوے ہین مین نے چاہا کہ واسطے قائم کرنے اور تشخیص کرنے مالگذاری اس غرض سے کہ جو کچہہ روپیہ ان تعلقجات سے وصول ہو زیر اہتمام ایک ایسے افسر کے رہے اور مین ایک تحریر ساتہہ کمپنی کے کرتا ہون کہ مطابق اوس وصول کے جو کچہہ کمپنی واسطے میرے مصارف اور میرے خاندان کے خرچ کیواسطے اور نیز بابت اخراجات معبدگاہان و برہمنان و چہتر وغیرہ جو کچہہ تجویز ہووہ مجرا دیکر جو باقی رہے وہ مین گورمنٹ مین باوقات معینہ داخل کرون اور رسید اوسکی پایا کرون

اور نیز چونکہ مستر فارمر نے مطابق احکام کمپنی کے ہیو رمولا و پنار اور پوردی میرے سپرد کیے ہین مین بعد انقضاء میعاد معینہ مطابق اوس حکم کے کاربند ہونگا جو آنریبل کمپنی نسبت اونکے تجویز کرینگے بدین شرط کہ اگر علاقہ پوردی حسب الحکم گورمنٹ کسی دوسرے کے زیر حکم ہو جائیگا تاہم میرے قبضہ مین وہ اراضی اور متعلقات پوردی رہینگے جو قدیم ملحق اور ملتحق علاقہ کوتنگری کے رہے ہین اور اسکی منظوری صاحبان موصوفین کی ہو گئی ہے

سوم - ازروے حسابات مدخلہ شام ناتھہ بنیر اکاریگر یعنے کارندہ رموران واضح ہوتا ہے کہ مالگذاری ان سات تعلقجات کی اسسال پانچ لاکھہ ستائیس ہزار پانچسو ننانوے تنام بامبلغ ایک لاکھہ اکیس ہزار آٹھہ سو بیانوے روپیہ بارہ آنہ چھہ پائی ہے اور گو کل وصول نہین ہوئی ہے مگر راجہ دراد ریا اقرار کرتے ہین کہ وہ بابت تعلقجات مذکورۂ بالا کے رزیڈنٹ کلکٹ کو ایک لاکھہ چالیس ہزار روپیہ ایکسال کے واسطے یکم ستمبر ۱۷۹۲ سے جو شروع سال فصلی تھا لغایتہ ۳۱ ماہ اگست ۱۷۹۳ تین اقساط مفصلہ ذیل مین دینگے

بتاریخ یکم ماہ جنوری ۱۷۹۳ ایک ثلث یعنے	للعہ سہ ۵ / ۱۰ آنہ ۸ پائی
بتاریخ یکم ماہ مئی ۱۷۹۳ ایک ثلث یعنے	للعہ سہ ۵ / ۱۰ آنہ ۸ پائی
بتاریخ یکم ماہ اگست	للعہ سہ ۵ / ۱۰ آنہ ۸ پائی

یہہ ایک لاکھہ چالیس ہزار روپیہ اس امید پر اقرار دینے کا کرتے ہین کہ جب انتظام دوامی ہو تو وہ اس ملک پر قائم رہے

چہارم — جو کچھہ بقایا تعلقجات مین بابت مالگذاری سال حال رہجائیگی وہ راجہ مذکور بابتہ کمپنی کے وصول کرکے داخل کرینگے

پنجم — شرائط مذکورۂ بالا سے صرف مراد بندوبست مالگذاری سال حال سے ہے جو قواعد کمپنی یا اونکے رزیڈنٹ بعد ازین پسند کرکے درباب مالگذاری یا عدالت گستری کے تجویز کرینگے اونکی تعمیل کا راجہ اقرار کرتے ہین

ششم - تمام مرچ سیاہ پیداوار تعلقجات مذکورۂ آنریبل کمپنی کو دیجائیگی اور تصفیہ مقدار اوسکی بپمایش جو ماہ جنوری آیندہ مین عمل مین آئیگی ہوگا اور قیمت بھی اوسیوقت طے ہوگی

اسپر دستخط اور مہر آنریبل کمپنی بتاریخ وسال صدر ہوے

دستخط ولیم کیمبل فارمر

دستخط الیگزنیدر ددو

دستخط جان ابکینو

دستخط اسی ڈہلیو ہنڈکی

مہر

کمشنران ماموره بمبئی) قرار دیا کہ ایک گورنمنٹ ملکی ماتحت گورنمنٹ بمبئی معہ دیگر عدالتہاے [illegible]
و عدالت کستری و دیگر عمالگان واسطے انتظام ملک کے جو ٹیپو سلطان سے فتح کرکے لیا گیا تہا یا اوسنے
دیدیا تہا جسکی تفصیل چٹھی کسی گورنر بمبئی بنام راجگان مرقومہ ۱۴ ماہ مارچ سنہ ۱۷۹۲ بیان ہوچکی ہی مقرر کیجاے
بہ تعمیل اور بموجب اوس جزو اقرارنامہ ماہ اگست گذشتہ کے جسکی روسے مشروط ہے کہ
مہتممان مالگذاری مقرر ہونگے کمشنران بنگالہ و بمبئی نے باتفاق رای باہمی بماہ جنوری گذشتہ
اوس کام پر آدمی بنام زد سررشتہ داران ماموره کیے جنہون نے تحصیل کرکے بعض حسابات
مالگذاری سابقہ و حال ملک داخل کیے ہین مگر حسابات مذکورہ مدخلہ سررشتہ داران بباعث
اسکے کہ اونکو کم میعاد واسطے سرانجام کرنے اس امر کے دیگئی ہے ایسے کامل اور صحیح معلوم
نہین ہوتے جنکی روسے گورنمنٹ کمپنی بالفعل برعایت بہبودی رعایاے عامہ جو اصل مطلب
گورنمنٹ کا ہے تعین اوس جمع کا کرے جو از روے انصاف اور واجبی کے واجب الادا ہے
ہر پرگنہ یا کل علاقہ کے ہو لہذا یہہ شرط ہوئی ہے کہ بغرض حاصل کرنے اطلاع کافی و قابل الاطمینان
نسبت ایسے امر اہم کے جسمین رفاہ عام مضمن ہے مہتممان و تحصیلداران منجانب کمپنی ماموره
ہوکر بشراکت ہمارے اہلکاران کے اور باتفاق قانونگویان جو بطور رجسترار دواہی منجانب گورنمنٹ
مامور ہونگے تحصیل مالگذاری کرین

اور چونکہ تعداد کثیر چوکیات خورد بابت تحصیل سونگہام یعنے محاصل چونگی وغیرہ اوپر
اشیاء تجارت کے باعث ملکی تجارت از این سبب موجب عدم بہتری ملک متصور ہے
لہذا یہہ بھی مشروط ہوکر بنظر نفع عامہ کے حکم ہوا کہ تمام علاقجات خشکی و محاصل پرمٹ وغیرہ
و مقامات تحصیل محاصل مذکورہ تاریخ اقرارنامہ ہذا یعنے اقرارنامہ ماہ جولائی سنہ ۱۷۹۳ سے واسطے
ہمیشہ کے متروک اور موقوف ہون اور محصول تجارت صرف اشیاء درامد و برامد ملک ملابار
متعلقہ آنریبل کمپنی کے یعنے مقام کیوی سے کوچین تک لیا جاے اور چونکہ باقی رقم محاصل
صرف محصول ہونے والی اوپر اشیاء تجارت ملک غیر کے ہے اور اوسنے راہ و رسم پیدا
کرنا اور قایم رکہنا متعلق گورنمنٹ کمپنی کے ہے لہذا یہہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ انتظام اوس
محاصل کا باختیار آنریبل کمپنی رہنا چاہیے چاہین وہ اسمین ازدیادی کرین اور چاہین کمی تشرح

بابت سنہ ۹ کے جو روپیہ گورنمنٹ آنریبل کمپنی کو بابتہ تعلقجات مذکورہ بالا کے دیا جائیگا وہ بلا کثور و مجرائی تین اقساط ذیل مین ادا ہوگا یعنے قسط اول بتاریخ ۱۵ ماہ دونو دوم بتاریخ ۱۵ ماہ سیدرم اور سوم باخر ماہ جنکم ———— صہ لکھہ

بابتہ سنہ باقیات مذکورہ بالا باقساط مساوی ———— عہ لکھہ

بابتہ سنہ ۹ ایضاً ایضاً ایضاً ———— لکھہ

بابتہ سنہ ۹ ایضاً ایضاً ایضاً ———— عہ لکھہ

بابتہ سنہ ۹ ایضاً ایضاً ایضاً ———— عہ لکھہ

چونکہ تاریخ اقرارنامہ ہذا اوس سے پہلے کی ہے جو واسطے ادائے قسط اول کے قرار پائی ہے لہذا بموجب قاعدہ مروجہ تعلقجات دیگر یہہ اقرار ہوتا ہے کہ نصف رقم ادائی اس فصل کی باخر ماہ سوم اور دوسرا نصف باخر ماہ شنکم ادا ہوگا

نمبر ۹۷

ترجمہ اقرارنامہ راجہ کارتناد (کوور درباراجہ)

چونکہ سال گذشتہ مین سے ایک اقرارنامہ ساتہہ فارمر صاحب اور میجر ڈو صاحب کمشنران نمبئی (گورنمنٹ بمبئی) بابت مالگذاری سنہ حال ۹۷ سے مین منجملہ دیگر شرائط کے شرائط ذیل درج ہین

ایک رزیڈنٹ یا دیوان منجانب کمپنی بیچ ریاست گاہ راجہ کے رہیگا اوسکا کام یہہ ہوگا کہ وہ تحقیقات نالشات زیادتی کی کرکے اونکی رپورٹ پاس چیف تیلی چری کے بہیجا کریگا تاکہ تدابیر علاج تظلم و زیادتی نالش شدہ کا کیا جاے

دو شخص منجانب کمپنی اور دو منجانب راجہ دیہات مین جاکر تشخیص جمع علاقہ کرینگے اور جسقدر جلد ممکن ہوگا تصفیہ لگان ادامی فی اسامی کیا جائیگا تاکہ زیادتی بباعث زیادہ طلبی کے کسی پر نہو اور جب یہہ سب حساب ہو جائینگے تو نقول اونکی بمقام تیلی چری رکھی جاینگی

اور چونکہ بعد تاریخ اقرارنامہ مذکورہ بالا سر رابرٹ ایبر کرومبی گورنر بمبئی اور دنکن اور بوڈن صاحب کمشنران بمبئی نے بمقام ملابار مین اکثر باتفاق سر چارلس صاحب اور مسٹر پیج صاحب و میجر ڈو صاحب

جیسا اونکو بنظر خوش معاملگی ممالک غیر مناسب متصور ہو
لہذا موافق اور بغرض تعمیل اقرارنامہ سنہ ۱۷۹۲ مذکورہ بالا اور ماہ جولائی سنہ ۱۷۹۳ اور نیز اوسکے
جو بذات خاص راجہ قرار پاچکا ہے اور گورنمنٹ اعلی نے منظور کیا ہے کہ بصفت دیہی اور
عدالت گستری اندرونی ملک مذکور موافق قواعد بصفت دیہی کے زیر اہتمام ونگرانی وہدایت
اون لوگون کے رہیگی جنکو اس مطلب کے واسطے گورنمنٹ مامور کرینگے اور چونکہ وہ میعاد جو
واسطے تحصیل مالگذاری بسنبت مہتممان مامورہ کمپنی بشراکت اہلکاران راجہ موافق اقرارنامہ ماہ جولائی
سنہ ۱۷۹۳ مقرر ہوئی تھی منقضی ہوگئی لہذا مین جیمس سٹیون صاحب مہتمم درجہ اول بابت امور آنریبل کمپنی
بیچ ملک ملابار کے باعتبار اختیارات جو اونکو یعنے ہمکو آنریبل پریسیڈنٹ ان کونسل بمبئی سے
حاصل ہین بذریعہ اس تحریر کے اقرار منجانب اور بنام آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے سابقہ
راجہ مذکور کے کرکے منظور کرتا ہون کہ انتظام ملک چربکال بابت تحصیل مالگذاری ملک مذکور
(باستثناء اوس اختیار کے جو مشرح اونکے حکمنامہ اور ہدایت مین بسنبت آنریبل کمپنی کے
قانونگویان کی تقرری کے حسب مخواے اقرارنامہ ماہ جولائی سنہ ۱۷۹۳ بطور رجسٹر دوامی منجانب
گورنمنٹ مندرج ہے) واسطے میعاد پانچ سال کے شروع یکم ماہ کنی سنہ ۹۷۰ یا ماہ ستمبر سنہ ۱۷۹۴
اسے حسب شرائط ذیل راجہ مذکور کو اور اوسکے نائبان وکارندگان کے سپرد کیا جاوے یعنے
راجہ مذکور یا اونکا وزیر یا اور اہلکاران کوئی اور محصول سواے اوسکے جو زائد لگادے درج ہے
معہ رقم معمولی اخراجات تحصیل کے تحصیل نہین کرینگے اور موقوفی پر شاترم سوپلا سے بذریعہ
اسکے منظور ہوئی اور نیز نذرانہ تیوہارہاے ہونوم وغیرہ بھی موقوف ہوے
وہ پربتی و دیگر افسران خرد جنہون نے امداد تحصیلداران کمپنی کی بیچ تحصیل مالگذاری
کی ہے وہ موقوف نہونگے مگر جب اونپر جرم غبن یا دیگر بدوضعی کا ثابت ہوا ور جرم مذکور کی جو
ثبوت کافی مہتمم یا سپرا سپو نکو قبل اونکی منظوری موقوفی کے دیجائیگی
یہہ اقرارنامہ بخدمت آنریبل گورنر جنرل ان کونسل واسطے ترمیم اور منظوری کے بھیجا
جائیگا بعد ازان منظوری صاحب موصوف وہ کامل اور واجب التعمیل گردانا جائیگا اور اوس دن سے
انحراف پانچ سال کے عرصہ تک جو میعاد اسکی تجویز ہوئی ہے نہوگا

کمشنران جو بنگالہ سے منجانب گورنر جنرل بہادر سند آنے والے ہین مرتب کرینگے منظ
کرینگے اور چہارم یہہ کہ راجہ مذکور ازروے اقرارنامہ عربور یہہ شرط کرتے ہین کہ جو آنریبل کمپنی
تصور کرکے درباب بہتر انتظام ملک و مالگذاری کے اوسکو حکم دینگے وہ اوسکو منظور کرینگے
اور چونکہ بعد تاریخ اقرارنامہ مذکورہ بالا سر رابٹ کرومبی گورنر بمبئی ڈنکن و بوو صاحب
کمشنران مامورہ گورنر جنرل بہادر نے مقام مالابار مین آکر باتفاق مسٹر فارمر اور مسٹر پیج اور میجر دو صاحب
کمشنران مامورہ بمبئی کے قرار دیا کہ ایک گورنمنٹ ملکی ماتحت گورنمنٹ بمبئی مع دیگر عدالتہای
و دیگر عمالگان واسطے انتظام ملک کے جسکی تفصیل چہٹی گشتی گورنر بمبئی بنام جملہ راجگان مرقومہ
ماہ مارچ سنہ ۱۷۹۲ع بیان ہو چکی ہے (یہہ چہٹی اخیر حصہ ہذا مین ہمردیف نمبر ۹۹ ثبت ہے) مقرر کیے
جائین اور مطابق اس انتظام کے اور نیز موافق منشا اقرارنامہ سنہ ۱۷۹۲ع مذکورہ بالا کے یہہ ٹہہ
پہر ماہ جولائی سنہ ۱۷۹۳ع مشروط ہوکر فیما بین کمشنران مذکورہ بالا ایک فریق اور راجہ مذکور فریق ثانی کے
بنظر حاصل کرنے اطلاع کامل اور قابل الاطمینان درباب رقم مالگذاری کے منظور ہوا ہے کہ
ماتحت مہتمان و تحصیلداران کے اور عملہ منجانب کمپنی مامور کیا جاے جو شراکت اہلکاران راجہ
اور قانونگویان کی ایکسان تک تحصیل مالگذاری کیا کرین اور یہہ بھی شرط ہوئی ہے کہ یہہ قانونگو بطور
دوامی منجانب گورنمنٹ مقرر کیے جائین

اور چونکہ تعداد کثیر چوکیات خورد بابتہ تحصیل سونگہام یعنے محاصل چونگی وغیرہ اوپر اشیاء
تجارت کے باعث کمی تجارت و ازین سبب موجب عام بہتری ملک مقصود ہوئی لہذا یہہ
بہی مشروط ہوکر بنظر نفع عامہ کے حکم ہوا کہ تمام علاقجات خشکی و محاصل پربٹ وغیرہ و مقامات
تحصیل محاصل مذکورہ تاریخ اقرارنامہ ہذا یعنے اقرارنامہ ماہ جولائی سنہ ۱۷۹۳ع سے واسطے ہمیشہ کے
متروک اور موقوف ہون اور محصول تجارت صرف اوپر اشیاء درآمد و برآمد ملک ملابار متعلقہ آنریبل
کمپنی کے بیچ مقام کیوی سے کوچین تک لیا جاے اور چونکہ باقی رقم محاصل صرف تحصیل
ہونیوالی اوپر اشیاء تجارت ملک غیر کے ہے اور ادسے راہ رسم پیدا کرنا اور قائم رکہنا متعلق
گورنمنٹ کمپنی کے ہے لہذا یہہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ انتظام اس محاصل کا باختیار آنریبل
کمپنی رہنا چاہیے چاہین وہ اسمین ایزادی کرین اور چاہین کمی شرح محاصل مذکور عمل مین لائین

پتر بتر تربورس

ای سیک لین

سینت لافرلنسی

ایک اسی قسم کا اقرارنامه بتاریخ ۲۳ ماه اکتوبر سنه ۱۷۹۲ بمقام تلی چری فیمابین کمشنران و یورلیتری کوور درباراجه کارتناو کے سواصرف یهه فرق هے که اونسے تیس هزار روپیه دینے کا وعده بابت تعلقجات کرتی پوره برگیرا و کادل سے کیا اور اقساط یهه تهے یعنے پندره هزار روپیه سکه بمبئی بتاریخ ۱۰ ماه فروری سنه ۱۷۹۳ اور باقی پندره هزار روپیه سکه بمبئی بتاریخ ۱۰ ماه مئی سنه ۱۷۹۳

ایک اسی قسم کا اقرارنامه بتاریخ ۲۹ ماه اکتوبر سنه ۱۷۹۲ بمقام تلی چری فیمابین کمشنران و کرلاد زاره کوتیوت منعقد هوا صرف فرق یهه تها که اونسے بیس هزار روپیه کا دینے کا وعده بابت تعلقجات کداور و بیچی و کتبادی و تمورا جریی سے کیا اور میعاد اقساط یهه تهین یعنے دس هزار روپیه بتاریخ ۱۰ ماه فروری سنه ۱۷۹۳ اور باقی دس هزار روپیه سکه بمبئی بتاریخ ۱۰ ماه مئی سنه ۱۷۹۳

نمبر ۸۷

چونکه ایک اقرارنامه بابت سنه ۹۶۸ ملابار یا سنه ۱۷۹۲-۹۳ع کے روسی درباراجه چرکال نے ساته دلیم گیمبل فارم اور میجر دو کمشنران جنکو پریذیدنسی بمبئی نے واسطے ملاحظه او رانتظام کرنے علاقجات مفتوحه واقعه کناره یعنے ملابار جو فوج انگریزی نے جنگ ٹیپو سلطان مین فتح کیے تهے مامور کیا تها منعقد کیا تها اوسمین منجمله او ر شرائط کے شرائط ذیل مشروط تهین یعنے اول یهه که منجانب آنریبل کمپنی کے سربراهکاران واسطے تحقیق کرنے اصل تعداد روپیه جو بابت مالگذاری اور پٹ یعنے سائر کے وصول هوا تها مامور هونگے اس غرض سے که جو روپیه زیاده به نسبت زر مشروطه کے وصول هوگا وه کمپنی کو دیا جائیگا دوم یهه که ایک حساب کل اور مفصل ملک کا جسقدر جلد ممکن هوگا تیار کیا جائیگا اور اس امر کیواسطے بهی کمشنران موصوف کو استحقاق مقرر کرنے سربراهکارونکا حاصل هوگا سوم یهه که راجه چرکال اقرارنامه مذکور مین یهه شرط کرتے هین که وه تمام قوانین اور شرح مالگذاری جو واسطے تحصیل مالگذاری اور عدالت او رنصفت دهی کے

تحصیل مالگذاری لفٹننٹ وہی رہا یا جیسین لہذا راجہ موصوف اقرار کرتے ہین کہ وہ سب قواعد کو جو بنظر مناسب ترتیب پائینگے منظور کرینگے اور ہر وقت جو کچھ آنریبل کمپنی مناسب تصور کرکے حکم درباب خوش انتظامی ملک و ترقی مالگذاری دینگے اونکو وہ منظور کرینگے

شرط نہم

جو کوئی وزیر یا دیگر اہلکار بیچ انتظام ملک یا تحصیل مالگذاری کے راجہ مقرر کرینگے وہ بمنظوری آنریبل کمپنی معرفت اونکے اجنٹ کے مامور ہونگے اور اگر کوئی اونمین کا بدوضعی کریگا وہ موقوف کیا جائیگا

شرط دہم

اگر تکرار بابت مالگذاری کے درمیان راجہ او کسی شخص ساکن ملک چرکال کے ہوگی او سکی تحقیقات بیچ ٹیلی چری کے کرینگے اور اگر تحقیقات مین مطالبہ راجہ واجبی دریافت ہوگا تو کمپنی اپنی طرف سے اوسکی اعانت بیچ تحصیل مالگذاری مذکور کے بشرط ضرورت کرینگے

شرط یازدہم

اسسال بیچ الیچ تخفیف یعنے پچاس ہزار روپیہ صرف اوپر راجہ کے بیان تباہی او بربادی ملک کے ہوئی ہے اور راجہ شرط کرتے ہین کہ اونکا بیان صحیح ہے کمپنی نے ملک ملابار کو اوپر اور علاقجات تیرچل کے اسوجہ سے قبول کیا کہ وہ حفاظت رعایان اور باشندگان ملک کی کرین پس بحیلہ وے اس امر کے راجہ ملابار سے انصاف اور ایمانداری دربارہ مالگذاری درکار ہے اگر اس امر مین کچھ بے اعتنائی ظہور مین آئی تو گویا انفساخ اصل قرارنامہ کا ہوا بعد ازان کمپنی کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ جیسا مناسب متصور ہو چاہین حفاظت کرین یا نکرین

یہہ اقرارات ایکسال کے واسطے ہین اور محتاج منظوری بلعدم منظوری آنریبل میجر جنرل رابرٹ ابیرکرومبی کے ہین اسپر دستخط بتاریخ و سال مذکورۃ الصدر ہوا اور مہر کمپنی لگائی گئی

مہر راجہ	دستخط ولیم جی فارٹر	مہر آنریبل کمپنی

دستخط ولیم پیج

گواہان

جیمس ہارٹلی

سے لیجاتی تہی اب بنظر ترغیب دہی رعایا درباب زیادہ ہونے انگور اور سیاہ مرچ کے یہہ اقرار ہوتا ہے کہ یہہ رسم موقوف ہوا اور بجائے اسکے کل پیداوار سیاہ مرچ واسطے آنریبل کمپنی کے بشرح پانچ روپیہ فی من یا سو روپیہ فی کندی تیلی چری جو چہہ سو چالیس پونڈکی ہوتی ہے خرید کیجائے اور اس کل سیاہ مرچ کو راجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ واسطے آنریبل کمپنی کے جمع کرینگے اور جس مقام مین آنریبل کمپنی بعد ازین مقرر کرینگے پونہچا دینگے اور وہ موافق قوانین کے جو بعد ازین فیمابین راجہ وکمشنران کے واسطے تنقیح پیداوار و ترکیب تحصیل بلا سختی و زیادتی منجانب تحصیل کنندگان راجہ وقتا فوقتا مرتب ہونگے جمع کیا کرینگے

شرط ششم

چونکہ سابق حکومت قدیم ملک ملابار مین یہہ طریق تہا کہ سرداران نیر اور بعض نیر کم رتبہ اپنی اراضی بلا لگان اپنے قبضہ مین رکھتے تھے اور راجہ کو کچہہ خراج نہین دیتے تہے مگر ہنگام جنگ اوسکے ہمراہ رہا کرتے تہے مگر حیدر علیخان بہادر اور اوسکے فرزند ٹیپو سلطان نے اس رسم کو موقوف کیا اور بعد تحقیقات لیاقت زمین کے اونہون نے محصول اونپر قائم کیا اور یہہ محصول ٹیپو سلطان نے اب سپرد کمپنی کیا لہذا اب رسم قدیم جاری کرکے راجہ کسیکو اراضی بلا لگان نہین دیسکتے اور کمپنی کے پاس اونکی اپنی فوج موجود ہے اور وہ نیر لوگونکی امداد وقت جنگ نہین چاہتے ہین لہذا جسقدر وہ اپنی زمین اور باغات سے پیدا کرسکتے ہین وہ اونکو بموجب جمع ٹیپو سلطان یا جو جمع بعد ازین قرار پائیگی دینی ہوگی

شرط ہفتم

اور اسیطرح یہہ بہی دستور قدیم تہا کہ اراضی معاف تمام پگوڈا و برہمنان دیجاتی تہی اور اس اراضی کو بہی حیدر اور ٹیپو نے مالگذاری مین شامل کرلیا ہے اب یہہ اراضی بہی کسیوجہ سے برہمنان کو واپس نہین دیجائیگی اور نہ کسیطرح نقصان مالگذاری کمپنی ہوگا کمپنی ملک کی حفاظت کرینگے اور ملک کی آمدنی سے اونکی فوج کا خرچہ ادا ہونا چاہیے

شرط نہم

چونکہ یہہ ارادہ گورنر جنرل کا ہے کہ دو آدمی بنگالہ سے واسطے ملاحظہ ملک اور ترتیب قواعد بنا بر

شرط دوم

اور چونکہ راجہ موصوف دربا شریک فوج آنریبل کمپنی ہنگام جنگ ٹیپو سلطان ہوے تھے اور اونہین ایک قول چیف ٹیلی چری سے لیکر ساتھ فوج کمپنی کے شریک جنگ ہوے لہذا بعد اختتام جنگ وہ چار علاقجات ذیل پر متسلط رہے یعنے چریکال و تیوم وکوٹی مرج اور کمشنران سے بمقام کنانور وٹیلی چری حسب قرارداد جنرل ایبرکرومبی صاحب ملے اور اس مقام اخیر یعنی ٹیلی چری مین اونسے چند شرائط بتاریخ ۲۸ ماہ مئی سنہ ۱۷۹۲ طے ہوئین

شرط سوم

منجملہ شرائط مذکورہ کے ایک شرط یہہ ہے کہ تعداد خراج جو راجہ مذکور بابت علاقجات اپنے کے جو اوسکے قبضہ مین ہین ماہ اکتوبر سنہ ۹۲ اسطے پاتینگے لہذا کمشنران نے راجہ سے ملاقات کر کے یہہ قرار دیا کہ سیاہ مرچ پیداوار ملک جسقدر ہو سب واسطے آنریبل کمپنی کے جمع کیجاے اور بابتہ اون چار علاقجات کے پیداوار کے راجہ غلہ اور نقد یکم ماہ کنی سنہ ۹۲ لغایت سی ام ماہ چیکان تک آنریبل کمپنی کو بمقام ٹیلی چری پچاس ہزار روپیہ سکہ کمپنی یا برابر اسکے اپنے ملک کا سکہ یا سیاہ مرچ باوقات مفصلہ ذیل دیا کرے یعنی نصف یا پچیس ہزار روپیہ بتاریخ یکم ماہ کبود جو مطابق قریب دہم ماہ فروری سنہ ۱۷۹۳ ہوگا اور پچیس ہزار تاریخ یکم ماہ ایدادن جو قریب دہم ماہ مئی سنہ ۱۷۹۳ ہوگا دیا کرینگے

شرط چہارم

یہہ پچاس ہزار روپیہ اسوجہ سے قرار پایا ہے کہ راجہ نے بیان کیا کہ ملک بباعث تباہی و افتادگی اراضی کے زیادہ اس سے نہیں دے سکتا اور یہہ اقرار ہوتا ہے کہ بعد ملاحظہ کرنے ملک کے جو لوگ منجانب آنریبل کمپنی مامور ہونگے اونکے نزدیک زیادہ اس سے ممکن الوصول ہوگا تو رقم زائد آنریبل کمپنی کی ہوگی امسال تحصیل مطابق شرح ہنگام ٹیپو سلطان یعنے پچاس فیصدی نکاسی ہوگی

شرط پنجم

چونکہ سابق یہہ رسم ملک چریکال کا تھا کہ نصف پیداوار سیاہ مرچ واسطے سرکار کے کاشتکاران

اونکو اختیار کل خرید کرنیکا حاصل ہوگا اور گورنمنٹ راجہ اس امر مین اونکی اعانت کرینگے اور اونکے ساتھہ کچھہ آدمی کمپنی کے بھی رہینگے تاکہ معلوم ہو کہ وہ زیر حفاظت کمپنی ہین

ہشتم یہہ امور عظیم مقبول و منظور ہو چکے جو امور ضروری وقتاً فوقتاً ضروری متصور ہونگے اونکا فیصلہ چیف ٹیلی چری کے حوالہ رہیگا

واضح ہو کہ اس انتظام سے مراد یہہ نہین ہے کہ یہہ دوامی متصور ہو اس سے مراد صرف امتحان اس امر کا ہے کہ کسقدر حکومت راجہ موافق بہتری و حفاظت رعایا کے ہو سکتی ہے اور یہہ بغیر منظوری آنریبل جنرل ابرکرومبی صاحب کے بعد مراجعت اونکے اس نواح مین جاری نہین رہیگی ❋

دستخط ڈبلیو جی فارڈ

دستخط اے ڈو

المرقوم ۳۴ ماہ مئی سنہ ۹۲ع

اسیطرحکا اقرارنامہ ساتھہ راجہ کارتناڈ کے تاریخ ۲۶ ماہ اپریل سنہ ۹۲ع ہوا اور نیز ساتھ راجہ کوبتوت کے

نمبر ۷۷

شرائط اقرارنامہ فیمابین ولیم گمپل فارمر و ولیم پیج صاحبان و میجر الیگزینڈر دو کمشنران بابتہ انتظام ممالک مشتملہ علاقہ آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ایک فریق و ربوی و رما راجہ ملک چرکال فریق ثانی منعقدہ بمقام کنانور تاریخ ۱۱ ماہ اکتوبر سنہ ۱۷۹۲ مطابق ۲۹ ماہ کنّے سنہ ۹۶۸ ملابار

شرط اول

چونکہ منجملہ اون علاقجات کے جو ٹیپو سلطان نے آنریبل کمپنی کو دیے وہ علاقجات بھی ہین جو سابق راجگان چرکال کے تھے اور وہ حسب تفصیل داخل کردہ ٹیپو سلطان یہہ ہین یعنے چرکال و تیوم و رندا تیرا و کوئی و مریچ اب ان علاقجات کے حاکم اعلی آنریبل کمپنی بعبا سپردگی ٹیپو سلطان ہین

اور رفیق کمپنی گردانے جاوگے بشہادت اسکے مین اسپر اپنے دستخط اور مہر کمپنی کی کرتا ہون اور ہمنے بہی اپنے دستخط اور مہر اسپر کیے بمقام تیلی چری واقع چہارم ماہ مئی سنہ ۱۷۹۱

دستخط رابرٹ ٹیلر

اسی قسم کی تحریر اسی تاریخ و ماہ و سال مین لوپر لاتری لوورو ریا راجہ کورتناد کو اور ایک کولادرنا راجہ کوتہوت کو دیگیی

نمبر ۷۶

اقرار رقومہ کمشنر بنام راجہ چریکال بابت یکسال

اول راجہ ساتہہ دیگر راجگان سکے اور اپنی حکومت پر رہکر صرف مطیع احکام کمپنی رہینگے اگر وہ اس حکومت کو بطور دیگر یعنی بیچ تظلم رعایا کام مین لائین

دوم ایک دیوان منجانب کمپنی راجہ کی ریاست گاہ مین رہیگا اوسکا کام یہہ ہوگا کہ تحقیقات نالشات ظلم کی کرکے رپورٹ اوسکی بخدمت چیف تیلی چری روانہ کرے تاکہ تدبیرات حقرسی مظلوم عملمین آوے

سوم دو شخص منجانب کمپنی اور دو شخص منجانب راجہ بیرونجات مین جاکر تشخیص مالگذاری ہر ضلع کرینگے

چہارم بزودترین زود یہہ طے ہوگا کہ فی نفر رعایا کسقدر گورنمنٹ کو دیگی تاکہ زیادتی زیادہ طلبی کی نہو اور جب یہہ امر طے پاجائیگا تو نقول حساب جمعبندی بمقام تیلی چری رکہی جاتیگی

پنجم — بماہ اکتوبر آیندہ حسب حیثیت مقبل یہہ طے پائیگا کہ کیا خراج راجہ امسال کمپنی کو دینگے اور یہہ خراج سکہ روپیہ مین دیا جائیگا

ششم بعد تخمینہ کرنے مقدار سیاہ مرچ جو حصہ گورنمنٹ یعنے مزاج مین آئیگا یہہ سب سیاہ مرچ کمپنی کو بالعوض خراج مقررہ ماہ دسمبر قرار پائیگی دیجائیگی اور اگر یہہ سیاہ مرچ تعداد خراج سے زیادہ قیمت کی ہوگی تو جسقدر زیادہ ہوگی اوسکی قیمت کمپنی دینگے

ہفتم جو کچہہ رعایا کے پاس سیاہ مرچ رہجائیگی اوسکے واسطے جو تجاران منجانب کمپنی نامزد ہونگے

سیر منیر ناد مہاراجہ سونداکے) سیواجی مادہو سداشیو ریندرو
یہہ فرمان رابرٹ کیمبر متعلق آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو بمقام اونور حسب درخواست یوکسی بکتت کے جو ہمکو اونسے دی تہی اور جسنے چاہاتہا کہ وہ ہمسے عہد و پیمان درباب سیاہ مرچ پیداوار ہمارے ملک کے کرے دیاگیا اسلیے ہمنے یہہ تحریر تمکو دی جسکی روسے ہم تمکو اجازت خرید کرنے کل مرچ سیاہ پیداوار ہمارے ملک کی زائد از باپرزا گل لوگو لینے باشناسا او سقدر کے جو ہمکو بنام بنہاد محصول پرسٹ ہمارے کے جسکو سہیدی کہتے ہین اور دیگر حبوب کے گیارہ جہوری بگپودا فی تیس کے دیتے ہین اور یہہ اجازت ہم تمکو واسطے ایک سال کامل کے دیتے ہین لہذا ہمنے احکام ضروری بنام ہمارے متمان اور اہلکاران پرسٹ کے جاری کیے ہین

دستخط راجہ سونڈا

واضح ہو کہ جہوری بگپودا برابر قریب ساڑہے تین روپیہ کے ہے اور ایک تیس برابر پونے اکیس من بوزن اونور ہے

نمبر ۷۵

قول چیت تیلی چری بنام راجگان شمالی

تمام آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور گورنر جنرل بنگالہ مین رابرٹ تیلر چیت بنام سرانجام امور انگریزی بمقام تیلی چری بذریعہ اس تحریر کے اطمینان اودی نربار راجہ خاندان بلی کلوم ملک کولاتیرا کی کرتا ہون کہ اگر تم ہل معروف جنگ بمقابلہ ٹیپو سلطان ہو گے اور سختی جنگ آزمائی اوس سے کروگے تو انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی تمہاری حفاظت اور اعانت کرینگے اور ہر طرحکی کوشش عمل مین لاینگے جس سے تم ٹیپو سلطان کی ماتحتی سے بری ہو اور چونکہ تمنے اقرار کیا ہے کہ تم اوسی طور سے اتفاق اور دوستی ساتہہ آنریبل کمپنی کے کروگے جیسے سابق فیمابین جاری تہی اور چونکہ تمنے یہہ بہی وعدہ کیا ہے کہ تم رسید ہر چیزکی دوگے جو تمکو آنریبل کمپنی سے ملیگی اور اوسکا لقمعنیہ بعدازین کروگے لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے یہہ بہی اطمینان تمہاری کرتا ہون کہ جو عہدنامہ بعدازین فیمابین کمپنی اور ٹیپو سلطان کے ہوگا تم اوسمین شریک بطور دوست

اور رفیق کمپنی گردانے جاوٓگے بشہادت اسکے مین اسپر اپنے دستخط اور مہر کمپنی کی کرتا
ہون اور ہمنے بہی اپنے دستخط اور مہر اسپر کیے بمقام تیلی چری واقع چہارم ماہ مئی سنہ ۱۷۹۰

دستخط رابرٹ ٹیلر

اسی قسم کی تحریر اسی تاریخ وماہ وسال مین پور لاتری لودر دریا راجہ کورتناد کو اور ایک کولادر ما
راجہ کوتبوت کو دیگئی

نمبر ۶۷

اقرار رقومہ کمشنر بنام راجہ چریکال بابت یکسال

اول راجہ ساتہہ دیگر راجگان کے اور اپنی حکومت پر رہکر صرف مطیع احکام کمپنی رہینگے
اگر وہ اس حکومت کو بطور دیگر بیچ تظلم رعایا کام مین لائین

دوم ایک دیوان منجانب کمپنی راجہ کی ریاست گاہ مین رہیگا اوسکا کام یہہ ہوگا کہ تحقیقات
نالشات ظلم کی کرکے رپورٹ اوسکی بخدمت چیف تیلی چری روانہ کرے تاکہ تدبیرات حقرسی
مظلوم عمل مین آئے

سوم دو شخص منجانب کمپنی اور دو شخص منجانب راجہ بیرو نجات مین جاکر تشخیص مالگذاری
ہر ضلع کرینگے

چہارم بزودترین زود یہہ طے ہوگا کہ فی نفر رعایا کسقدر گورنمنٹ کو دیگی تاکہ زیادتی زیادہ
طلبی کی نہو اور جب یہہ امر طے پاجائیگا تو نقول حساب جمعبندی بمقام تیلی چری رکہی جائیگی

پنجم — بماہ اکتوبر آیندہ حسب حیثیت مقبل یہہ طے پائیگا کہ کیا خراج راجہ امسال کمپنی کو دیگا
اور یہہ خراج سکہ روپیہ مین دیا جائیگا

ششم بعد تخمینہ کرنے مقدار سیاہ مرچ جو حصہ گورنمنٹ لینے مزاج مین آئیگا یہہ سب
سیاہ مرچ کمپنی کو بالعوض خراج مقررہ ماہ دسمبر قرار پائیگی دیجائیگی اور اگر یہہ سیاہ مرچ
تعداد خراج سے زیادہ قیمت کی ہوگی تو جسقدر زیادہ ہوگی اوسکی قیمت کمپنی دینگے

ہفتم جو کچہہ رعایا کے پاس سیاہ مرچ رہجائیگی اوسکے واسطے جو تجاران منجانب کمپنی نامزد ہونگے

سیر ینہپ ناد مہار بھو سونڈا کے) سیواجی مادہو سدا شیو رینڈرو

سیہ فرمان رابرٹ کیمبر متعلق آنریبل انگریزی الیسٹ انڈیا کمپنی کو بمقام اونور حسب درخواست
سیو کسی ہکت کے جو ہمکو اوسنے دی تہی اور جسنے جاناتہا کہ وہ ہمسے عہد و پیمان درباب سیاہ مرچ
پیداوار ہمارے ملک کے کرے دیا گیا اسلیے ہمنے سیہ تحریر تمکو دی جسکی روسے ہم تمکو اجازت
خرید کرنے کل مرچ سیاہ پیداوار ہمارے ملک کی زائد از بار پر اگل لوگو نسے باستثنا مرا و سقدار کے
جو ہمکو بنام نہاد محصول پرسٹ ہمارے کے جسکو بہیدی کہتے ہین اور دیگر حبوب کے گیارہ جہوری
بگودا فی تیس کے دیتے ہین اور سیہ اجازت ہم تمکو واسطے ایک سال کامل کے دیتے ہین
لہذا ہمنے احکام ضروری بنام ہمارے متمان اور اہلکاران پرسٹ کے جاری کیے ہین

دستخط راجہ سونڈا

واضح ہو کہ جہوری بگودا برابر قریب ساڑہے تین روپیہ کے ہے اور ایک تیس برابر کونی
اکیس من بوزن اونور ہے

نمبر ۷۵

قول چیت تیلی چری بنام راجگان شمالی

تمام آنریبل انگریزی الیسٹ انڈیا کمپنی اور گورنر جنرل بنگالہ مین رابرٹ تیلر چیف بنام سرانجام امور
انگریزی بمقام تیلی چری بذریعہ اس تحریر کے اطمینان اوسی دربار راجہ خاندان بلی کلوم ملک کولاسٹریا
کی کرتا ہون کہ اگر تم بدل مصروف جنگ بمقابلہ ٹیپو سلطان ہو گے اور سختی جنگ آزمائی اوس سے
کرو گے تو انگریزی الیسٹ انڈیا کمپنی تمہاری حفاظت اور اعانت کرینگے اور ہر طرحکی کوشش
عملمین لائینگے جس سے تم ٹیپو سلطان کی ماتحتی سے بری ہو اور چونکہ تمنے اقرار کیا ہے کہ تم
اوسی طور سے اتفاق اور دوستی ساتھہ آنریبل کمپنی کے کرو گے جیسے سابق فیمابین جاری
تھی اور چونکہ تمنے سیہ بھی وعدہ کیا ہے کہ تم رسید ہر چیز کی دو گے جو تمکو آنریبل کمپنی سے
ملیگی اور اوسکا تصفیہ بعد ازین کرو گے لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے سیہ بھی اطمینان تمہاری
کرتا ہون کہ جو عہدنامہ بعد ازین فیمابین کمپنی اور ٹیپو سلطان کے ہوگا تم اوسمین شریک بطور دوست

مین تمکو بغیر محصول تہ زمینی کے دونگا اور تم اوسپر چہہ ضرب توپ واسطے حفاظت خزانہ واسباب
آنریبل کمپنی کے چڑہاؤ اور دوستی اور اتفاق فیمابین رکہو

شرط پنجم

درحالیکہ تکرار فیمابین تمہارے اور ہمارے آدمیون کے واقع ہو تو تم تہسے درخواست انصاف
کی کرو اور ہم فوراً تمہاری حقرسی کرینگے اور اسیطرح اگر میرے کسی آدمی کو تمہارے آدمی
سے تکلیف پونہچے گی تو مین تمسے درخواست کرونگا اور تم حقرسی میرے آدمی کی کروگے
اگر کوئی میرا آدمی درخواست نوکری کی تمسے کریگا تو تم اوسکو بغیر میری اجازت کے نوکر نہین رکہوگے
اور نہ مین تمہارے آدمی کو رکہونگا مگر تمہاری اجازت سے

شرط ششم

اگر کوئی ہمارا تجار تمہارا قرضدار ہوگا تو تمکو اختیار اوس سے وصول کرنیکا ہے مین کچہہ مداخلت
اوسمین نہین کرونگا لیکن اگر تمسے وصول نہو سکیگا تو مین تمہاری مدد کر کے تصفیہ کرادونگا

شرط ہفتم

تمام اشیا جو تم میرے ملک مین لاؤ گے تمکو اوسکے واسطے دو فیصدی دینا ہوگا اور اگر تم
کچہہ فروخت نکروگے تو تمکو اختیار اوسکے لیجانیکا بغیر دینے محصول معمولی کے ہے
واضح ہو کہ ایک ہر برابر ایک اوتور کنڈی کے ہے یا چند یونہ ہم اوس سے
اور محصول پرمٹ جو تمام تجاران سیاہ مرچ پر دیتے ہین چار پگودا فی کنڈی سنہ زائد ہے
پس کمی ڈیڑہ پگودا کی معہ دہائی فنام فی پگودا کے ملکر قریب چہہ روپیہ سے زائد کمی ہوتی ہے
جو رسوم راجہ نے متعہم پرمٹ کے نام شرط اول مین مذکور ہے وہ جزوی نذرانہ ہے
جو تمام تجاران پر نگاہ دیتے ہین

نمبر ۴۷

فرمان راجہ سونڈا ۱۷۶۰ء

وکرم سردیچر مرگسر بہوتس دسمی یا مرتب ۲۴ ماہ دسمبر ۱۷۶۰ء

نے عطا کیا ہے مرعی رکھینگے

نمبر ۳۷

دفعات فرمان جو راجہ پرتکاہ نے دیا ۱۷۵۹ء

شرط اول

جسقدر سیاہ مرچ یا چہالیا تم میرے ملک پرتکاہ مین خرید کروگے تم میرا محصول وغیرہ اور میرے عملہ کا سب بمہ جہت دو پگودا اور بارہ فنام فی ہر چہالیا کے اور اسیطرح فی ہر سیاہ مرچ کے دو پگودا اور ساڑہے پندرہ فنام دوگے اور مین تمکو ڈہائی فنام فی پگودا چہوڑ دیتا ہون اور درحالیکہ سب تجاران وعدہ دینے رسوم کا میری ہنتم پرمٹ کو کرینگے توتم بہی اپنا حصہ صرف دوگے

شرط دوم

جسقدر سیاہ مرچ میرے تعلق ہے اور میرے ملک مین یعنے راجہ پرتکاہ کے ملک مین پیدا ہوتی ہے مین تمہارے واسطے رکہونگا اور کسی دوسرے کے ہاتہہ فروخت نہین کرونگا تمکو لازم ہے کہ تم بشرح مقررہ دیگر تجاران اوسکو ماہ نومبر سے ماہ مارچ تک خرید کرلو اور اگر اسکو تم اس عرصہ مین خرید نکروگے تو تم ہمارے دیگر تجاران کے ہاتہہ فروخت کرنے مین مانع نہوگے اور درحالیکہ کچہہ تکرار فیمابین تمہارے اور میرے ملک کے تجاران مین واقع ہوگی تو مین راجہ اونسے زبردستی اونکی سیاہ مرچ تمکو بقیمت معینہ جو تمنے اونکے ساتہہ کی ہوگی دلوادونگا مگر تمہارے قرضہ یافتنی سے مجہے کچہہ سروکار نہین

شرط سوم

اگر تم کچہہ روپیہ پیشگی تجاران کو میرے پاربدار اور سکرٹری کے روبرو دوگے تو مین وہ روپیہ تمکو دلوادونگا

شرط چہارم

جسقدر زمین تم واسطے تعمیر تیکشا کے اور مکانات ملازمین وسپاہ وغیرہ کے چاہوگے

تو تمام رعایا سے و افسران راجہ اونکی اعانت بیچ بچانے اسباب و دیگر سامان کے کرینگے
اور جو برامد ہوگا وہ انگریزونکو دینگے مگر انگریزونکو کچھ سروکار جہازہا سے دیگر تجاران سے نہین ہے

شرط سیزدہم

اگر کوئی نرگاو مجھولہ سیاہ مرچ یا سپاری یا دیگر اسباب کا براہ خشکی آوے اریا وسکو ہمارے
ملک مین جو انگریزونکا ہو تو اہلکاران پرمٹ فوراً اوسکا محصول ٹہرالین

شرط چہاردہم

انگریزونکو اجازت عام ہے کہ وہ لکڑی اور پتھر وغیرہ واسطے تعمیر اپنے کارخانہ کے یا مرمت
جہازون کے کاٹین لیکن وہ لکڑی واسطے مستول وغیرہ کے چاہین اور نیا جہاز تیار کرین تو اونکو
اول ہماری اجازت حاصل کرنی چاہیے

شرط پانزدہم

تمام جہاز اور جہازہا سے جنگی انگریزی کو اجازت ہے کہ آمد و رفت بلا ادا کرنے محصول لنگرگاہ
کیا کرین

شرط شانزدہم

انگریزون کی ڈیر مفیدی محصول ادائی مین سب محاصل لنگرگاہ و جنوب قلعداران وغیرہ
افسران و دیگر جنس شامل ہین

شرط ہفدہم

جسقدر سیاہ مرچ انگریز بندرگاہ سے لائینگے اوس پر محصول نصف تکوداکا بمقام جو سیاہ لیا
جائیگا اور بانہ تابندر کے اہلکاران پرمٹ کو چاہیے کہ فوراً بروقت طلبی انگریزان آیا کرین اور
اگر وہ نہین آئینگے تو انگریزی تمام اپنی سیاہ مرچ جو سیاہ کو بغیر دینے محصول پرمٹ کے
لیجائینگے اور وہان جاکر حساب پرمٹ اپنا طے کرینگے

شرط ہیژدہم

انگریزونکو اجازت حاصل ہے کہ وہ اپنا کارخانہ بمقام بندرگاہ قائم کرین اور ہم بہت خوش ہونگے
اگر راجہ بندرگاہ انگریزون کے ساتھہ مراسم دوستی مطابق فرمان کے جو اونکو راجہ شام سنگر کا

فروخت کرین تو اونکو اشیاء فروخت شدہ کا محصول اوس مطابق دینگے جو اوس مقام مین رائج
ہوگا مگر بابت کل اشیا کے جو وہ اد ورسے بزنگاہ کو لیجا ئینگے وہ صرف ڈیڑہ فیصدی کے حساب
سے بمقام اونور دینگے پھر کچہ محصول اون سے تا بہ بزنگاہ نہ لیا جاویگا۔

شرط ہشتم

اگر تجاران یا دیگر اشخاص جنکے ہاتہ انگریزون نے اپنا مال فروخت کیا ہو تکرار یا درنگ بیچ ادا
کرنے زر قیمت کے کرین تو ہمارے قلعداران وغیرہ افسران کو لازم ہے کہ حتی المقدور
اونکی اعانت کرکے اونکا روپیہ دلوادین اور اگر انگریز چاہین تو وہ اون لوگون کو جنکے ذمہ اونکا
روپیہ ہو لیجا کر اپنے کارخانہ مین قید بھی کر سکتے ہین جب تک وہ اونکی اطمینان کلی نکردین اور ہمارے
قلعداران وغیرہ افسران اس امر مین مزاحم نہون۔

شرط نہم

کوئی شخص زبردستی کارخانہ انگریزی مین نہ جائیگا اور اگر وہ جائیگا اور انگریز اوسکی نالش کرین گے
تو ہمارے قلعدار وغیرہ کو لازم ہے کہ فوراً انصاف کرکے اوسکو سزا دین اگر کوئی غلام یا ملازم
انگریزون سے فراری ہو جاوے تو افسران و رعایاے راجہ کو لازم ہوگا کہ اوسکو گرفتار کرکے حوالہ
انگریزون کے کردین مگر انگریز ایسے مفرور گرفتار شدہ کا سر نہ کاٹین گے۔

شرط دہم

اسیطرح اگر کوئی راجہ کا نوکر فرار ہو جاوے اور انگریزون کے پاس جاوے تو وہ بھی اوسکو حوالہ
کردین اگر کوئی شخص کچہ چیز کارخانہ انگریزی سے چرا کر لیجاوے تو راجہ کے افسران اور رعایا انکی
مدد کرکے چور کو گرفتار کروا کر مال مسروقہ دلوادین اور اگر انگریز کوئی چیز ضروری اپنی لائین گے
تو اوسکا محصول نہ لیا جائیگا۔

شرط یازدہم

انگریز کوئی گاو یا نر گاو یا آدمی ہمارے ملک مین قتل نکرین۔

شرط دوازدہم

اگر کوئی جہاز یا کسی قسم کی کشتی انگریزی طوفانی ہو کر لنگرگاہ راجہ مین یا کنارہ پر شکستہ ہو جاوے

شرط سوم

جو کچھہ اسباب یا اشیاء تجارت انگریز یا اونکے دلال اس کارخانہ اوتورین لاوینگے یا دریا کے سورے مین باستثناء اسپ لائینگے تو وہ جسقدر اونکا فروخت ہوگا اوسقدر پر بحساب دہم فیصدی محصول ادا کرینگے اسمین پرمٹ کا محصول اور فیس افسرونکا شامل ہوگا

شرط چہارم

اگر انگریز یا اونکے ملازم کوئی اشیاء تجارت بمقام کاپتا لائینگے تو اوسپر بھی وہ بحساب ڈیڑہ فیصدی محصول ادا کرینگے باستثناء شکرتری خرمای خشک وخرماے تر وکشمش وچار مغز کھوپڑا ومجیٹہ وتمباکو وافیون وپنبہ ونمک وٹہنکری وطوطیا کے انپر وہ اسی شرح سے محصول دینگے جس شرح سے اور سوداگر دیتے ہین

شرط پنجم

اگر وہ اسباب اس ملک کا باہر لیجائینگے تو وہ محصول ملک دینگے اور اگر وہ کسی اور مقام پر سواے سوربی ورکاتہا اور انور کے اشیا لائینگے تو وہ محصول شرح دیگر سوداگران دینگے باستثناء طلا ونقرہ انپر محصول نہین لیا جائیگا اور اگر اونکا کچھہ اسباب فروخت نہوا اور وہ اوسکو پہر لیجانا چاہین تو وہ اوسپر کچھہ محصول نہ دینگے

شرط ششم

اگر وہ اپنی اشیاء تجارت اون مقامات مین فروخت نکرسکین جہان اوسکو اجازت فروخت کرنے کی ہوئی ہے اور وہ اوسکو کسی اور مقام پر ہمراہ جسکے لیجانا چاہین تو اونکو اختیار ہے کہ وہ لیجائین اور کوئی قلعدار یا افسر وغیرہ کسیوجہ سے اونسے فراحم نہوگا

شرط ہفتم

اگر اونہون نے محصول بمقامات معینہ ادا کردیا ہو اور پہر وہ چاہین کہ اپنے اسباب کو براہ خشکی کسی اور مقام پر لیجائین تو وہ دو بیگو والایک بار بانات وکتنی و دکوت وسالک کے واسطے جو ایک آدمی لیجاسکے تا مقام ندلور ادینگے اور اگر وہ اشیاء مذکورہ کو ندلور اسے آگے لیجائینگے تو اونکو محصول معمولی ملک دینا ہوگا اور اگر وہ چاہین کہ اپنا مال راستہ مین فروخت

اوسی شہر سے دینگے

شرط دوم

مین نے آجکی تاریخ طامس ہاجس صاحب چیف ٹیلی چری سے بحساب آنریبل انگریزی کمپنی کے تیرہ ہزار روپیہ سکہ بمبئی قرض لیے ہین بالعوض اس روپیہ کے مین اقرار کرتا ہون کہ مین پونن ٹیلی چری سیاہ مرچ شروع جنوری سے آخر مارچ تک سنہ [illegible]ع یا سنہ ۹۷[illegible] ملابار تک اوس قیمت سے دونگا جو آنریبل کمپنی اپنے تجاران سے ٹیلی چری مین قرار دینگے اور اگر وعدہ مذکورہ بالا پورا نہوا اور میعاد معینہ گذر جاے مین بذریعہ اس تحریر کے آنریبل کمپنی کو اجازت کلی دیتا ہون کہ وہ میری کشتیان بالعوض اوس روپیہ کے جو میرے ذمہ باقی رہجاے لیلیز اور بہ تصدیق اس بیان کے مین نے اسپر اپنے دستخط بمقام ٹیلی چری تاریخ ۷ ماہ مارچ سنہ [illegible] یا سنہ [illegible] ملابار کر دیے

نمبر ۶۷

وضاحت فرمان جو راجہ مذبور نے بنام روبرٹ گیمبر اور گورنر چارلس کرو مین جاری کیا

رابرٹ کیمبر نے معرفت وشنو سیانت کے ہمسے درخواست چند حقوق کی کی اور اجازت چاہی کہ ایک کارخانہ بمقام اوپور بنائین لہذا ہم اونکی درخواست منظور کرتے ہین

چونکہ وشنو سیانت نے اپنے نام سے درخواست مذکور کی ہماری اجازت واسطے بنانے کارخانہ کے بمقام باراوپور واقع ضلع چیدورد یجاتی ہے اور ہمنے اونکو اختیار دیا ہے کہ وہ اکیس ضرب توپ خرد و کلان اوسپر قائم کرین اور انگریزی کچھہ محصول اوس زمین کا ندینگے حسب اندر حدود معینہ کے وہ یا اونکے ملازم مکان بنائینگے لیکن اگر وہ مکانات باہر حدود معینہ کے بنا ئینگے تو اوس زمین کا محصول اونکو دینا ہوگا

شرط دوم

انگریزی اور اونکے ملازمین کو اجازت عام ہے کہ وہ جہان چاہین ہمارے ملک مین آمدورفت کرین اور تمام افسران اور رعایاے راجہ ہر طرحکا لحاظ نسبت اونکے مرعی رکھین

شرط پنجم

اگر کوئی دشمن جنگ آوری بمقابلہ انگریزی کمپنی کے کرے اور اونکو ضرورت اعانت بادشاہ کی ہو تو وہ اقرار کرتا ہے کہ وہ اونکو پانچ ہزار بندوقچی جب تک جنگ قائم رہے گی دینگے اور کمپنی اوسی شرح سے اونکا خرچہ دینگے جو شرح بادشاہ لکھین سے کہ وہ دیتے ہین اور اگر کوئی دشمن بمقابلہ بادشاہ آوے گا یا کوئی رعایاے بادشاہ سرکشی بخلاف بادشاہ اختیار کرے گی تو آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوسکی مدد ساتھ فوج اور گولہ و بارود و اسلحہ کے جہانتک ممکن ہوگا اور سامان جنگ سے کرینگے اور قیمت انکی اوسی شرح سے لیجاوے گی جس شرح سے اور دوست انگریزی کی لیجاتی ہے اور بادشاہ اقرار کرتا ہے کہ وہ فوراً بعد وصول اس سب سامان کے قیمت ادا کردینگے۔

نمبر اے

اقرار نامہ جو علی راجہ کنانور کے ساتھ ٹامس راچین صاحب چیف تیلی چیری نے کیا اور خدا کو شاہد گردانا کہ وہ ساتھ اچھے اتفاق کے انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے ساتھ رہیگا۔

شرط اول

اگر کسی وقت فرانسیس یا کوئی رئیس ملک مالابار وہ آنے کا بمقابلہ آنریبل انگریزی کمپنی کے کریگا یا آنریبل انگریزی کمپنی مذکور ارادہ جانے کا بمقابلہ کسی رئیس مذکورہ بالا کے کرین گے تو مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین بالکل منجانب آنریبل انگریزی کمپنی کارگذار رہونگا اور فوراً تین سو سپاہ بندوقچی سے اونکی اعانت جب چیف تیلی چری مجھے اطلاع اور مجھسے طلب کرین گے کرونگا اور کسی حالت مین مین جانب دار دشمن آنریبل کمپنی کا نہونگا اور کمپنی اس میری سپاہ کو اوسی شرح سے خرچہ دین گے جس شرح سے وہ اپنے کالیکاون کو دیتے ہین اور جسطرح عیال واطفال مقتول کو اپنی فوج مین دیتے ہین اوسی شرح سے اس فوج کے سپاہی کے عیال واطفال کو بھی دین گے قطع نظر اسکے اگر کمپنی زیادہ بندوقچی طلب کرینگے تو مین جسطرح فراہم ہونگے جمع کرکے اونکے پاس بھیجدونگا اور وہ اونکو بھی

اوسکے پاس آتے ہین اور حسب رواج اونکو خوراک دیجاتی ہے

نمبر ۲

شرائط اقرارنامہ جو ساتھ بادشاہ کارتناد کے بتاریخ بیس ماہ دسمبر [illegible] اقرار پایا

شرط اول

سیاہ مرچ اور صندل اور الائچی پیداوار ملک کارتناد کی مستاجری بنام انگریزی کمپنی کے بلامزاحمت رہیگی وہ ہی پیشگی دیکر بموجب ارزبازار خرید کرینگے اور بادشاہ کو سوا گیارہ فنام بطور محصول فی گڈی سیاہ مرچ اور دیگر اشیاء پر بموجب اس ملک کے محصول دینگے

شرط دوم

اگر کسیوقت کسی اتفاق سے کوئی جہاز خرد یا کلان بذریعہ روانہ آنریبل کمپنی اور جسپر جھنڈہ یعنے پھریرہ انگریزی ہو کسی مقام پر علاقہ کارتناد مین کنارہ پر آنے لگے اور جو سردار اوسکا ہو وہ اطلاع اسکے طوفان کی بادشاہ کو کرے تو بادشاہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ کشتی اور اسباب محمول کشتی واپس دینگے مگر جو خرچ بادشاہ کا بیچ قائم کرنے پہرہ وغیرہ کے بنابر حفاظت اسباب وغیرہ ہوگا وہ کمپنی ادا کردینگے

شرط سوم

اگر کوئی شخص ملازمی آنریبل کمپنی ترک کرکے باسلاح یا بغیر اسلحہ کے ملک کارتناد مین دریافت ہوگا تو بادشاہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوسکو گرفتار کرکے بہیجدینگے بشرطیکہ جب درخواست اوسکے معافی قصور کی دیجاویگی

شرط چہارم

جو کوئی رعایاے بادشاہ آیندہ مستاجر انگریزی کمپنی کا ہوگا جبتک وہ اپنے اقرار پر قائم رہیگا اوسوقت تک وہ اوسکی حفاظت اور اعانت کرینگے مگر جو اپنا وعدہ پورا نہین کرینگے اور اسکی اطلاع بادشاہ کو دیجاویگی تو بادشاہ اقرار کرتے ہین کہ وہ اوسکو یا اوسکے ورثا کو حکم دینگے کہ وہ مطالبہ کمپنی جو اوسکے ذمہ ہو ادا کرے بلکہ ادا کرادینگے

جو کمپنی نے نسبت اسی سپاہ بادشاہ کے منظور کی ہے

شرط ششم

اگر بادشاہ کسی دشمن سے (باستثناء راجہ چریکال) جنگ آور ہو کا کمپنی وعدہ کرتی ہین کہ وہ اوسکو بہ مدد سامانہ بارود اور گولی وغیرہ کے حسب شرح مندرجۂ ذیل کرینگے اور نقد بہی پچہتر ہزار قنام دینگے اسمین وہ زر قرضہ شامل اور محسوب ہوگا جو بادشاہ کے ذمہ اوسوقت ہوگا

شرط ہفتم

اگر کمپنی کسی کے اوپر باستثناء فراسیس فوج کشی کرینگے بادشاہ اقرار کرتے ہین کہ وہ اونکی مدد بموجب مندرجہ شرط اول کے اوسی شرح پر کرینگے اور اگر کمپنی اوپر کسی قلعہ متعلقہ فراسیس کے بہی جنگ آور ہونگے تو بادشاہ اقرار کرتے ہین کہ وہ فراسیس کی مدد کسی طرح نہین کرینگے بلکہ بخلاف اسکے کمپنی قلعجات مین جہانسی فوج کمپنی میدان جنگ سے پہر جائیگی وہ اپنی سپاہ اول قلعجات مین واسطہ حفاظت کے رکہینگے مگر درحالیکہ فراسیس بعد ازین کسی دشمن بادشاہ سے بمقابلہ بادشاہ اعانت کرینگے تو وہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ حسب کمپنی مناسب تصور کرینگے شامل اونکے ہو کر بمقابلہ فراسیس بہی جنگ آور ہونگی

قیمت سامان جنگ جو حسب شرح ذیل بادشاہ کو دیا جائیگا یعنی

بارود	للعہ فی بیرل
سیسہ	سہ فی کندی
گولی سیسہ	سہ فی الفیگا
گولی آہن	صعہ
پتری	عہ فی صد
کاغذ گوا	معہ فی گڈی

تشریح

باعث اسکے منظور کرنیکا یہہ ہے کہ یہہ امر ثابت ہوا ہے کہ بادشاہ کا خرچ ان محلات مین دینے سے زیادہ ہوتا ہی بہ نسبت اور محلات کی وجہ یہہ ہے کہ یہان بہت آدمی اوسکے

شرط سوم

اگر کمپنی کسیوقت بادشاہ کی تیرا ہی مدد کے واسطے پانچ سو سے زیادہ طلب نکرینگے تو وہ اس فوج کی بہرتی کے واسطے کچہ روپیہ بادشاہ کو ندینگے مگر پانچ سو سے زیادہ چہ ہزار تک خرچہ بہرتی کرنیکا دیا جاے گا اور اگر ہنگام قیام فوج بادشاہ جسکی نفری پانچ سو سے زیادہ ہوگی بادشاہ بہی کو تبوت مین یا اس جانب کو تبوت کے قیام پذیر رہینگے تو کمپنی دو سو فنام ہر روز واسطہ اونکے مصارف کے سواے دو ہزار روپیہ مشروط شرط دوم کے جو اونکو شروع بہرتے مین دینا چاہیے دینگے

شرط چہارم

بنابر قیام دوستی جو فیمابین کمپنی و بادشاہ جاری ہے اور واسطہ تجارت بلا مزاحمت بیچ اوسکے ملک کے بادشاہ اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی قوم یورپ کو سواے اونکے اجازت خرید کرنے سیاہ مرچ اور الاچی اور صندل پیداوار اوسکے ملک کے نہ دینگے اور کمپنی اونکو ہر سال ہنگام میلہ جب بادشا ایک اولا بدین درخواست اونکے پاس بہیجینگے بارہ سو فنام دینگے

شرط پنجم

اگر کوئی دشمن بادشاہ کے ملک پر حملہ آور ہوگا کمپنی وعدہ کرتی ہین کہ وہ بارود گولی پتہری و دیگر سامان جنگ حسب شرح مندرجۂ ذیل اور روپیہ نقد و چاول ایک لاکہ پچاس ہزار فنام تک دینگے اور اسمین وہ روپیہ بہی شامل اور محسوب ہوگا جو اسوقت ذمہ بادشاہ کے ہوگا اور اگر مدیون بادشاہ بارہ مہینے کے اندر ادا کر دینگے تو کچہ سود اوسپر دینا نہوگا لیکن اگر اس عرصہ مین نہ ادا ہوگا تو سود بحساب دس فیصدی فی سال دینا ہوگا کمپنی اول کوشش کرینگے کہ معاملہ باہمی بمصالحت طے ہوجاے لیکن اگر دشمن مدارج و مراتب مناسبہ اونکی منظور نکریگا تو کمپنی بادشاہ کی مدد ساتہہ سپاہ آراستہ و پیراستہ اور ضرب التواب وغیرہ سے کرینگے تاکہ دشمن مغلوب ہو اور بادشاہ اونکا خرچہ دینگے اور خرچہ اوسے شرح سے کمپنی کے تیر اور کالیکلوں کو دینگے جو شرح کمپنی نے دینی منظور کی ہے اور سپاہ آراستہ کو بہی وہی شرح دینگے جو کمپنی نے اونکی سپاہ دینی کو منظور رکہا ہے اور مقتول اور مجروح کے نسبت بہی وہی شرح ہوگی

اگر کسیوقت فرانسیس یا کوئی اور حکومت ارادہ ایذا رسانی کسی ضلع علاقہ آنریبل کمپنی کا کرے
یا رئیس جو اوسوقت مین ہو اوسکو اطلاع اس امر کی پہونچے اور واسطے علاقہ مذکورہ کے بادشاہ
سے طلب امداد کرے تو بادشاہ اقرار کرتے ہین کہ وہ فوراً جسقدر تیرانداز و بندوقچی وہ طلب کرینگے
دینگے مگر نفری اونکی چہ ہزار سے زیادہ نہوگی اور جو بندوقچی اسطرح بہیجے جاوینگے جبتک وہ
کمپنی کی خدمت مین رہینگے اوسوقت تک اونکا خرچہ کمپنی حسب تفصیل ذیل دینگے یعنے تین پیمانہ
برنج اور چار پیچا ہر روز فی نفر اور چار پیمانہ برنج اور آٹھہ پیچا فی نفری دینگے اور پیمانہ کمپنی کام مین آتا

شرط دوم

جن تیر سپاہ کو بادشاہ واسطے مدد کمپنی کے بہیجینگے وہ زیر حکم اوس افسر کمپنی کے رہینگے
جسکو قنا تو قنا کچیف یعنے رئیس مقرر کرینگے اور چونکہ بیچ بہرتی کرنے ایسی فوج کے بادشاہ
کا خرچ بہت ہوتا ہے لہذا یہہ اقرار ہوتا ہے کہ جب بادشاہ بہرتی شروع کرین تو کمپنی اونکو دو ہزار روپیہ
اسکے واسطے دیا کرینگے مگر درصورتیکہ کبہی ایسا ہو کہ فوج کشی قبل از اشتہار صلح یا جنگ آوری کے
موقوف ہو جاوے اور اس سبب سے فوج متفرق بادشاہ واپس بہیجی جاوے اور پہر
اونکے آنے کی تاریخ سے بارہ مہینے کے اندر ضرورت اونکی طلبی کی ہو تو بادشاہ کو بہرتی
کرکے بہیجنے کیواسطے کچہہ روپیہ ندیا جاویگا لیکن اگر تاریخ مذکورہ بالا سے بعد انقضای بارہ مہینے
کے پہر ضرورت اوس سپاہ کی ہوگی تو البتہ پہر دو ہزار روپیہ بادشاہ کو دنیا ہوگا کیونکہ
عرصہ مذکورہ کے بعد پہر بہرتی کرنیمین بادشاہ کا خرچہ متفرق پہر ہوگا اور در بارہ عیال
و اطفال اون سپاہیون کے جو کمپنی کے واسطے جنگ مین قتل ہون وہ وعدہ کرتے
ہین کہ وہ حسب تفصیل ذیل اونکو دینگے یعنے عیال و اطفال افسران کو حسب حیثیت
تین سو چالیس فنام سے سات سو پچاس فنام تک اور عام سپاہی کو بموجب اوسکی حیثیت
کے ایکسو بیس سے دو سو چالیس تک فی نفری جیسا بادشاہ اپنی اولا مین درج کرینگے
اور در باب زخمی سپاہ کے کمپنی بالتو اونکا علاج اپنے ڈاکٹرونسے یا ڈاکٹرونسے
جنکو وہ تنخواہ آپ دینگے کرائینگے اور اگر زخمی خود اپنا علاج کرنیکی خواہش رکہتا ہوگا تو وہ
فی افسر تین سو اور فی سپاہی نیز ایکسو پچاس فنام دینگے

او نکے قرضہ یافتنی ذنگی اچمر کے اوسیطرح
رہے جسطرح سابق فیمابین میرے عموی راج
چریکال کے اور آنریبل کمپنی مذکور کے اقرار او
عمل درامد تہا اور واسطے اطمینان اسکے عمل درا
کے منجانب اونکے مینے آجکی تاریخ برضا و
رغبت اپنے ملک مذکور اونکو دیا جب اونکے
سردار طاس پای فلڈ صاحب نے منجانب
کمپنی مذکور یہہ اقرار ہمسے کیا کہ ہرطرحکی اعانت
ضروری وقت ضرورت مطابق ایام گذشتہ کے
ہمارے محل کو دیجاے گی

او نکے اختیار مین بابتہ اداے قرضہ ذنگی اچمر
ملک مذکور دی اور سند عطیہ اپنے عموی کو دیا
اس امر کے منظور اور مستحکم بذریعہ سند تحریری
اپنے آجکی تاریخ کیا
لہذا بذریعہ اس تحریر کے تمام حقوق اور آمدنی
حسب جداگانہ جو اونکے محل کی اوسمین سے ہلکا
لحاظ رہیگا اور بذریعہ اس تحریر کے وہ منجانب
آنریبل کمپنی اوسیطرح منظور اور مقبول ہین جسطرح
وہ سابق ملحوظ اور مرعی تہین
دستخط طاس پای فلڈ

نمبر ۶۸

ترجمہ اولا دستخطی اول بادشاہ کوہنوت جو مسٹر طاس پای فلڈ کو دیگئی تہی اور جسکی رو سے استحقاق لیجانے سیاہ مرچ اور الایچی پیداوار ملک بادشاہ مذکور کا آنریبل کمپنی کو دیا گیا اور جسکی رو سے دینا اعانت کا وقت ضرورت مشروط ہوا ہے مرقومہ ۲۱ ماہ جولائی ۱۷۹۴ع
مسٹر پای فلڈ کے ساتھہ جو یہان آئے ہین درباب اکثر امور کے گفتگو کر کے مین اقرار کرتا ہون کہ انگریزی کمپنی میرے ملک سے مرچ سیاہ اور الایچی مثل سابق لیجاینگی اور مین کسی اور یورپ زا قوم کو اجازت اسکی ندونگا اگر اونکی خواہش تجارت کرینکی اس ملک کے ساتھہ ہوگی مین فوراً حاجت اوسکا کرونگا اور اگر مجہے طلب استعانت ہوگی تو آنریبل کمپنی میری مدد کرینگے اور مین بہی اونکی مدد جیسی وہ چاہینگے کرونگا

نمبر ۶۹

شرائط اقرارنامہ بادشاہ کوہنوت مرقومہ ۲۲ ماہ اگست ۱۷۵۹ع

شرط اول

سند استحقاق عطیہ بادشاہ بدکلکار مختار کل ۱۱۰۰ کولاشیریا تیر قبوسہ ۲۲ ماہ نومبر ۱۷۹۵ع

مطابق ۱۵ نومبر ۹۷۱ ملابار

واضح ہو خاص و عام کو کہ مین بادشاہ بدکلکار مختار کل ممالک کولاشیریا نے نظر خدمات و عنایات و اعانت جو آنریبل کمپنی نے نسبت پانے محل کے بیچ عہد ہمارے بزرگون کے اور نیز ہمارے وقت مین کی ہین خصوصاً اوس تکرار مین جو عرصہ قلیل گذرا فیما بین ہمارے اور ہمارے برادرزادہ راجہ رامن کے واقع ہوئی تھی ہم بذریعہ اس تحریر شاہی کے ماوراے حقوق سابقہ انگریزی کمپنی کو استحقاق کل تحصیل محاصل پرسٹ ہر مقام کے جو ہمارے ممالک مین اونکے زیر حکم ہین آج کی تاریخ سے واسطے دوام کے عطا کرتے ہین بالعوض اسکے آنریبل کمپنی ہر سال پچیس ہزار فنام نقد دینگے ہم اس رقم کے لینے مین راضی ہین اسکے خلاف ہمارے ورثا اور جانشینان کو کچھہ عذر اور نہ آیندہ ہوگا یہہ ہماری رضا و رغبت سے اور ہمارے بادشاہی دستخط سے قرار پایا ہے

نمبر ۱۷

اقرارنامہ جو ساتھہ راجہ چرنکال کے ہوا ۱۷۹۵

اقرارنامہ جو ساتھہ اصل مختار کل ریاست چرنکال کے تاریخ ۲۳ ماہ مارچ ۱۷۹۵ قرار پایا	درخواست رئیس تیلی چری بنام راجہ مختار کل چرنکال بروقت سپردگی رندتاتیر تاریخ ۲۲ ماہ مارچ ۱۷۹۵ع
بیچ ۹۷۰ (۲۳ مارچ) سنہ ملابار کے مین مختار کل راجہ بڑی برا بذریعہ اس اقرارنامہ کے ظاہر کرتا ہون کہ مین راضی اس امر مین ہون کہ ملک رندتاتیر آیندہ ماتحت حفاظت انریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ کے رہیگا اور اونکو اختیار تحصیل مالگذاری و دیگر حبوب کی بابت اداے	بیچ ۹۷۰ (۱۳ ماہ ایضاً) سنہ ملابار کے مین طاس مای قلد صاحب رئیس تیلی چری بموجب اس درخواست کے منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ ظاہر کرتا ہون کہ راجہ مختار کل حال بڑی برا نے جو ملک رندتاتیر زیر حفاظت کمپنی سپرد کیا اور اوسکی آمدنی کی تحصیل

بعدازان ہم اقرار کرینگے کہ کسقدر نقدی ہم ہر سال بالعوض اوسکے منظور کرینگے

اقرارنامہ جو بادشاہ مختار کل کولاسٹریا نے بتاریخ ۹ ماہ ستمبر ۱۷۶۶ء داخل کیا

شرط اول

جسقدر بقایا آنریبل کمپنی کو شہزادگان پالیکلوت محل سے بعد صفائی حساب معلومہ ساتھہ بڑے وزیر کے پانا ہوگا معہ اوس روپیہ کے جو ذنگی چارون رئیسان تپّی ثالث کے جو اجمہر زندہا تیرا کے ہین ہوگا معہ اوسکے سود مقررہ اور معقولہ کے اور نیز وہ سب روپیہ جو راجہ کو اسوقت ضرورت مین دیا جائیگا بادشاہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ کل رقوم مذکورہ بالا آمدنی سیانہ رندہاتیرا پدائتنا ناد واقعہ بجانب جنوب ہلی سرون وکنہنگا او بجانب جنوب پدائتنا ناد سے سب ادا کر دینگے اور اس غرض سے بادشاہ بذریعہ اس تحریر کے اون مقامات کی مالگذاری مکفول کرتے ہین

شرط دوم

چونکہ ضلع رندہاتیرا آٹھہ نو سال گذشتہ سے بباعث سنگینی جمع و دیگر جرمانہ یا جبوب سے بہت خراب اور تباہ ہوگیا ہے اور اگر یہہ جمع وغیرہ جاری رہیگی تو بالکل برباد ہو جائیگا خصوصاً زراعت سیاہ مرچ کا از حد نقصان ہوگا جسکے سبب کمپنی کو نہایت بدگمانی ہوگی لہذا بادشاہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ جمع مقام مذکور کی تخفیف کرینگے اور رقوم جرمانہ وغیرہ جبوب بھی کم کر دینگے یہانتک کہ ہر دو نو رقوم یعنے مالگذاری زر جبوب مال پچیس فیصدی سے زیادہ نہو

شرط سوم

جب کمپنی کا سب قرضہ معہ سود ادا ہو جائیگا تو یہہ کفالت مسترد اور بیکار متصور ہوگی

شرط چہارم

بعد انقضاء چالیس روز کے جب بادشاہ یہان آکر تصفیہ رقم سالیانہ جو اوسکو بالعوض محصول پر بت ٹہلی جرہی وغیرہ کے ملیگا کرینگے اوسوقت اسکا بہی لحاظ رہیگا کہ کسقدر سود رقم قرضہ جبار بالوجہا کی بابت اونکو جمع او یا جائیگا

کو خرید کرتے مرچ سیاہ و ردہاتیری کی راضی ہین کہ کمپنی اپنے آدمی براہ خشکی و تری جن مقامات پر وہ مناسب تصور کرین واسطے روکنے اس فعل کے رکہین اور اگر اس امر مین رئیس ٹیلی چری نسے استعانت چاہیگا تو ہم بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ ہم اوسکو حسب درخواست اوسکے دینگے

شرط سوم

تمام جہاز کسی قسم کے جو باد مخالف سے یا کسی اور صدمہ سے طوفانی ہو کر کنارہ پر ملک کو لائیڈیا آجائین وہ از روے قوانین ملک ملکیت بادشاہ ہین آجاتے ہین مگر درصورتیکہ کوئی جہاز انگریزی کمپنی کا یا کوئی جہاز بذریعہ رونہ مہری کمپنی اتفاقاً کسی وجہ سے طوفانی ہو کر کنارہ پر ہمارے ملک مین آجائیگا تو ہم اقرار کرتے ہین کہ اوسکو گرفتار نہین کرینگے بلکہ ایسی اعانت کرینگے کہ حتی الامکان نقصان جہاز مذکور یا اوسکے اسباب محمولہ کا نہونے پائے اور اوسکو واپس کمپنی کو کرینگے کہ وہ مالک ذی حق اوسکے ہین

شرط چہارم

چونکہ ہمنے اکثر بدوضعی اور نافرمانی اکثر ہمارے وارث اناسن تمبان کی دیکہی ہے لہذا ہمارا ارادہ یہہ ہے کہ ہم اوسکو خارج کر کے کسی دوسرے کو بصلاح رئیس ٹیلی چری مقرر کرین اور اگر پہر اناسن تمبان فرمان بردار ہوجاے تو ہم پہر اوسکو باستصوابِ رئیس مذکور اپنا وارث قرار دینگے اور اگر بعد ہمارے کوئی ہمارا گدی نشین ریاست اتفاق میرے برادر یا برادرزادہ نرکہتا ہوگا اور اوسکو ضرورت کسی رئیس رشتہ دار بعید کے وارث کرنے کی ہوگی تو ہم اقرار کرتے ہین کہ وہ اول صلاح رئیس مذکور کی جو اوسوقت مین رئیس ٹیلی چری ہوگا لینگے اور اوسکو بغیر منظوری رئیس مذکور کے وارث اپنا مقرر نہین کرینگے

شرط پنجم

بعد انقضاء چالیس روز کے ہم پہر ٹیلی چری مین آئینگے اور اوسوقت حساب ہوگا کہ ہمکو کسقدر محاصل کمپنی سے اور دیگر اشخاص سے جو اونکی حفاظت مین تجارت کرتے ہین حاصل ہوتا ہے

شرط چہارم

جب کبھی افواج انگریزی کمپنی کے شرکت فوج راجہ کام کرے تو فوج راجہ کے افسر تحت حکم اوس افسر کے ہونگے جسکو ریس ہٹلی چری واسطے حکومت افواج انگریزی کے مقرر کرینگے

شرط پنجم

تمام فوج جو راجہ جیریکال واسطے مدد انگریزی کمپنی کے بھیجینگے اونکی تنخواہ بطور اونکے رئیس سر کے کمپنی دینگے اور اسطرح افواج جسکو انگریزی کمپنی واسطے اعانت راجہ کے بھیجینگے اور جو گولہ بارود دینگے اون سبکا خرچہ اور قیمت راجہ موصوف دینگے

شرط ششم

تجارت اور سوداگری انگریزی کمپنی کی بیچ ممالک کولاستریا کے اوس نہج قائم رہیگی جسطرح سابق سے ہے اور راجہ جیریکال وعدہ کرتے ہین کہ کسیطرح کی انسداد یا روک تجارت مین نہین کرینگے بلکہ کوشش بیچ اوسکی ترقی کے کرینگے اسیطرح اور انگریزی کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ بنظر توجہ مطالب و امور ملک راجہ مذکور کو جب جیسی ضرورت ہوگی مثل سابق دیکہا کرینگے

نمبر ۶۶

فرمان بادشاہ بدالکلہ بار مختار کل ریاست کولاستریا مرقومہ ۹ ماہ ستمبر سنہ ۱۷۹۰

شرط اول

ہم اپنی رضا و رغبت سے تمام عطایات و استحقاق جو ہمارے بزرگون نے اس کے قبل آنریبل کمپنی کو دیے ہین منظور کرتے ہین اور نیز عہدنامہ جو ہمارے برادر کو جک کے ساتھہ منعقد ہوا ہے وہ واسطے دوام کے تبدیل نہوگا

شرط دوم

چونکہ بذریعہ عطانامجات اور اسناد کے کل مرچ سیاہ پیداوار اس ملک کی بلا مزاحمت کمپنی کو اجازت خرید کرنے کی ہوئی ہے اور یہہ بھی اجازت ہے کہ وہ جو غیر شخص اوسکو لیجاتا ہو اوسکو روکین لہذا ہم اب بنظر استحکام ان حقوق کے اور خصوصًا واسطے روکنے حرج اور دیگر اشخاص

غلط فہمی قواعد گدی نشینی جسکی رو سے یہہ قاعدہ تہا کہ جو اولاد عورت کی نسل سے ہو وہ گدی نشین ہو اور خیال کرکے کہ عورت ہی صرف گدی نشین ہو سکتی ہے ایک عورت رشتہ دار کو گدی نشین کیا اور فرزند اصلی کو خارج کیا مگر حبیب علی راجہ نے اپیل اس حکم کا کیا اور جب تحقیقات زیادہ تر اس مقدمہ مین ہوئی تو اوسکا استحقاق گدی نشینی ثابت ہوکر منظور ہوا

نمبر ۶۵

عہدنامہ جو ساتہہ راجہ چرپکال کے ۱۷۵۶ء مین ہوا

شرط اول

اگر فرانسیس یا کوئی اور بادشاہ بمقابلہ کمپنی انگریزی کے کسی علاقہ ملک کولاستیری مین آئے جو بجانب شمال کنروتو سے بجانب جنوب دریاے کوٹاتک ہے آئے تو راجہ چرپکال وعدہ کرتے ہین کہ وہ اونکی مدد اپنے کل ملازمین اور سپاہ سے کرینگا بلکہ کوشش کرکے اور ریاستون سے بہی استطلاب کمک کرینگے

شرط دوم

فوراً جب کوئی گروہ جہازات فرانسیس نمودار ہوا اور اوسکی اطلاع رئیس تیلی چری دے تو راجہ چرپکال وعدہ کرتے ہین کہ وہ پندرہ سو بندوقچی واسطے اعانت انگریزی کمپنی کے بہیجینگے اور بعد ازان جسقدر اور سپاہ حسب وعدہ مندرجہ شرط بالا بہم ہوگی وہ بہی بہیجی جائیگی اور یہہ بہی وعدہ ہوتا ہے کہ درصورتیکہ فوج کثیر انگریزی تیلی چری مین آئے اور رئیس تیلی چری درخواست اعانت راجہ چرپکال سے واسطے اخراج فرانسیس کے اپنے ملک سے کرے تو وہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ بلا تامل حتی المقدور دینگے بشرطیکہ یہہ اول طے ہوجائے کہ اگر انگریز فتحیاب ہوے تو کسقدر نفع راجہ کو ملیگا

شرط سوم

اگر فرانسیس یا کوئی اور بادشاہ بمقابلہ راجہ چرپکال آئے تو انگریزی کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ اوسکی مدد سپاہ اور گولہ اور بارود اور روپیہ سے کرینگے

وقتاً فوقتاً ساتھہ رئیسونکے ہوتے گئے مگر یہہ اقرارنامجات صرف بابتہ مالگذاری کے تھے لہذا اونکا اس کتاب مین درج کرنا مناسب متصور نہین ہوا قبل اسکے جو اقرارنامجات رئیسونکے ساتھہ اوسوقت مین ہوے تھے جب وہ کچہہ اختیار امور ملک مین رکھتے تھے وہ نمبر ۵۰ سے نمبر ۹۶ تک درج ہین

قاعدہ گدی نشینی جو آن ریاستونمین اور خصوصاً قوم نیر مین ہے خاص قاعدہ مثل تراونکور ہے یعنے فائدہ بخش فرزندان نہین ہے بلکہ پسران ہمشیرہ جنکی شادی تھوڑے عرصہ کیواسطے ساتھہ برہمنان ملابار جنکو نمبوری کہتے ہین ہوتی ہے ان ہمشیرگان کی اولاد علیحدہ علیحدہ خاندانونمین جنکو کولکم کہتے ہین منقسم ہین اور انمین سے جو بڑا ہوتا ہے وہ گدی نشین ہوتا ہے ولیعہد کو راجہ اول اور دوسرےکو دوم اور تیسرےکو سوم اور چوتھے کو چہارم راجہ کہتے ہین اسیطرح خاندان راجگان کالکٹ مین پانچ درجہ ہین اول کو اموری کہتے ہین بعد اسکے جو جو تھا ہوتا ہے اوسکو ایرل بار ریاراجہ دوم اور مِتل بار یاراجہ سوم اور رنل بار یاراجہ چہارم کہتے ہین اور پنجم راجہ کو تری اور پلوسوت ا راری یا اراری کالان نیری اریپو کا جو ایک ضلع ارناد کا ہے کہتے ہین ہر ایک ان راجگان مین سے اگر عمر دراز کو پہنچین تو زمورن بنجاتے ہین اور راجگان صغیر سن ساتھہ نام کولکم یا محل کے جسمین وہ رہتے ہین مشہور ہوتے ہین اور اوس نام سے جاری رہتے ہین جبتک درجہ پنجم خاندان کو پہونچتے ہین ان کولکم یعنے محلات مین بڑے کولکم کو امباری کہتے ہین یعنے عورت درجہ اول نسل زمورن اور دوسرے کو پوڈیو کولکم یعنے محل کو کہتے ہین اور کرکی کولکم یعنے محل شرقی و پرنجار کولکم یعنے محل غربی کہتے ہین اور نیز خاندان سوبلا مین جو اہل اسلام سے ہین گدی نشینی عورت کی نسل مین ہوتی ہے اسطرح خاندان کنانور مین جو سواے اپنے علاقہ بری کے جزیرہ لکیدیو بھی اپنے تحت مین رکھتے تھے بڑا اور بزرگ خاندان علی راجہ یا آدی راجہ یعنے راجہ سمندر کہلاتا تھا اور انمین کا آخیر راجہ جب فوت ہوا تو اوسکی ہمشیرہ زادی جسکا خاوند سنہ ۱۷۹۰ع مین بیچ محاصرہ کنانور کے قتل ہوا تھا گدی نشین ہوئی اس رانی کے بعد اوسکی دختر و بعد ازان دختر کی دختر گدی نشین ہوئی تھی یہہ پچھلی رانی یعنے دختر دختر نے بماہ اکتوبر سنہ ۱۸۶۱ع وفات پائی اور گورنمنٹ مندراس نے ساتھہ

دکرناد وکو ثبوت کو دی گئین کہ جب گورنمنٹ انگریزی کوئی عہدنامہ ٹیپو کے ساتھہ کرینگے تو
اوسمین اونکو بھی شریک کرینگے اور اسی مضمون کی ایک سند ولیعہد ترمورن کو بھی دی گئی بعد
ازاخراج افواج ٹیپو مقام کورنگوت سے راجہ مقام مذکور کو اجازت ہوئی کہ وہ اپنے ملک پر
تسلط کرے مگر اس راجہ نے جلد بعد ازین اپنا واسطہ ساتھہ فرانسیس کے جو مقام ماہی
مین تھے قائم کیا اور اطاعت اونکی قبول کی سویلا رئیس کتانورنے جانب داری ٹیپو کی اختیار
کی مگر جب اوسکا قلعہ فتح کیا گیا تو اوسنے بغیر کسی شرط کے متابعت گورنمنٹ انگریزی کی قبول
کی قبل از اختتام سال ۱۷۹۱ء فوج ٹپو کی تمام ملک مالابار سے خارج کی گئی اور تمام راجہ گان
شمال وجنوبی اپنے اپنے علاقہ پر قائم ہوے اور اونکا علاقہ اونکو دیا گیا الا علاقجات فلیشرم
اور دتل نگرا اور کوٹلی اور نیکارازروے عہدنامہ ۱۷۹۲ء شامل ملک انگریزی کیے گئے
۱۷۹۲ء مین کمشنر واسطے دریافت حالات علاقجات شامل شدہ کے اور واسطے
قائم کرنے انتظام مناسب کے مامور ہوے اول راجگان نے گورنمنٹ انگریزی کے
ضبط کرنے حکومت ملک کو منظور نہین کیا مگر آخرکار اقرارنامجات اونسے منعقد ہوے جنکی
رو سے اونہون نے متابعت گورنمنٹ انگریزی کی اور دینا خراج کا اور مستاجری تجارت سیاہ مرچ
کی منظور کی بماہ دسمبر ۱۷۹۲ء تجارت عام ہر شئی کا باستثناء سیاہ مرچ کے اشتہار جاری ہوا
مگر بعد ازان مستاجری سیاہ مرچ مین نقصان ثابت ہوا لہذا سال آئندہ ممانعت تجارت سیاہ مرچ
جو نسبت اورونکے اول ہوئی تھی موقوف ہوئی اور گورنمنٹ انگریزی نے اپنا دعوی تجارت
سیاہ مرچ کو محدود اور بعوض خراج کے سیاہ مرچ سے کیا کیونکہ بحیثیت حاکم اعلی وہ استحقاق
اسقدر کار کھتے تھے اول اقرارنامجات جو راجگان کے ساتھہ ہوے تھے وہ چند روزہ
میعادی کے ہوئے تھے اور اکثر اونمین کے ایکسال کی تھی اس غرض سے ہوئی تھی کہ اس عرصہ مین پیداوار ملک دریافت ہوا اور خراج
مناسب بمقدار آمدنی قرار دیا جاے آخرکار راجگان نے اقرار کیا کہ تحصیل مالگذاری بشرکت اہلکاران راجگان
اور اہلکاران گورنمنٹ انگریزی کیجاے محصول پرمٹ خشکی موقوف ہوا اور تحصیل محصول
اشیاء درآمد وبرآمد کی باختیار گورنمنٹ انگریزی کی رہی عدالت زیر حکم افسران گورنمنٹ انگریزی مقرر ہوئین
اور عرصہ قلیل مین انتظام اس ملک کا موافق انتظام ممالک انگریزی کے ہوگیا بعد ازین اقرارنامجات

منظوری ازروی عہدنامہ مابعد مرقومہ ۱۲ ماہ مارچ سنہ ۱۷۹۵ ہوئی گو اسوقت تک قرضہ ادا نہین ہوا
تھا اور پھر تاریخ ۱۶ مئی سنہ مذکور جمیع علاقہ مذکور قرار پائی اور راجہ چریکال نے وعدہ کیا کہ وہ
وفادار انگریزون کے ساتھہ رہیگا اور وقت ضرورت پانچسو سپاہ تیر سے اونکی مدد کیا کریگا

نمبر ۶۵ سے نمبر ۱۰۲ تک بعض خاص عہدنامجات ہین جو ساتھہ رئیسان ملابار و کنیری
کے منعقد ہوئے تھے

قبل از حیدر علی کے فتح کرنے اونکے علاقجات کے
زموران نے دعوی برتری و بزرگی بنسبت ریاستہای خود واقعہ اضلاع جنوبی ملابار
کیا اور اکثر ریاستونکو بزور شمشیر مطیع الحکم اپنا کیا اوسکی میلان طبیعت جو رجوع فتح کرنے
پر تھی حیدر علی کے حملہ کا باعث ہوئی اور حیدر علی نے سنہ ۱۷۶۶ مین تمام علاقہ چریکال سے کوچن
تک فتح کیا رئیسان کوچن اور دوانگوت اور زندتیری کو اجازت ہوئی کہ وہ اپنا اپنا علاقہ اپنے
قبضہ مین رکھین مگر باقی رئیس خارج کیے گئے اور اونکا علاقہ سپرد علی راجہ موبار رئیس کنانور
کے ہوا درمیان لڑائی کے جو گورنمنٹ انگریزی اور حیدر علی کے ساتھہ سنہ ۱۷۸۰ مین ہوئی
رئیسان ملابار نے جو تراونکور اور علاقہ انگریز مین پناہ گیر ہوے تھے اپنے اپنے تمام
پر پھر قائم ہوے اور اسیطرح سنہ ۱۷۸۲ تک قائم اور حاوی رہے اس سال مین راجگان
جنوبی پھر خارج کیے گئے اور منجملہ رئیسان اضلاع شمالی کے راجہ کرناد نے اطاعت حیدر علی
کی اختیار کی اور حیدر علی نے راجہ چریکال کو اوسکے اپنے علاقہ پر اور اوپر علاقہ کوٹیوٹ
اور ارزناد کے بشرط ادای خراج قائم کیا اور تمام رئیسان ملابار جنوبی نے اعانت گورنمنٹ
انگریزی کی بیچ لڑائی کے کی تھی شامل وس عہدنامہ مین ہوے جو سنہ ۱۷۸۴ مین ساتھہ ٹیپو
کے ہوا تھا اور جنکی نسبت ٹیپو نے وعدہ عدم مزاحمت کا کیا تھا مگر یہ وعدہ بخوبی وفا
کیونکہ چند سال مین ٹیپو نے پھر اکثر راجگان کو معہ اونکے عیال و اطفال کے خارج
سے کیا اوسکو وحشت جبریہ مسلمان کرنے کی ہوگئی تھی
بیچ جنگ سنہ ۱۷۹۰ کے پھر لوگون کو ترغیب دی گئی کہ وہ بمتابعت ٹیپو سلطان
اور پھر اقرار ہوا کہ اونکی حفاظت ملحوظ رہیگی اگر وہ رعایا او مطیع گورنمنٹ انگریزی
سنہ ۱۷۹۰ اسناد اس مضمون کی راجگان

مالابار

ازروے رپورٹ صاحبان کمشنر مالابار سنہ ۱۷۹۳ و دیگر کو اغذ دفتر و نیز بموجب بیان زبانی باشندگان
مالابار کوسٹ یعنے مالابار واقعہ کنارہ سمندر کے یہہ واضح ہوتا ہے کہ یہہ ملک زیر حکم نائب راجہ جولیس
کے رہا کرتا تہا اور بابت بارہ سال کے بعد تبدیل ہوجاتا تہا مگر ایک ہزار سال سے زیادہ گذرتا ہے کہ ایک
نائب چیرہ ماپردل نامی نے اپنے حاکم کو خلاف ہوکر اپنی حکومت قائم کی یہہ چیرہ ماپردل مسلمان ہوگیا اور
جب وہ عرب کو جاتا تہا تو اوسنے اس ملک کو اپنے رئیسان کلان کے نام جو تیرہ شخص تہے منقسم
کردیا بڑی بڑی ریاست جو اس انقسام سے پیدا ہوئین یہہ تہین یعنے شمال مین کولاستری یا چیرکال جو اوسوقت
مین جب گورنمنٹ انگریزی نے قبضہ ملک ٹیپو سلطان سے ازروی عہدنامہ سنہ ۱۷۹۲ پایا تہا منقسم ہوکر
علحدہ علحدہ ریاست ہاے چیرکال یا کولاستری خاص اور کوٹیوٹ و کارتناد و کناتور و رندا ٹیرا دکونگو
دار و زناد کے ہوئین اور بجانب جنوب تراونکور و کوچین و کورمناد و کلکات کے اوران پر زمورن نامی
راجہ جو اپنے برتری اور بزرگی کا دعوی بنسبت اکثر ریاست ہاے خورد کے کرتے تہے حکمران تہے
قریب سنہ ۱۶۶۴ کے انگریزون نے تجارت ساتہہ ریاست ہاے زمورن کے شروع کی اور
سنہ [illegible] مین اونکو راجہ کولاستری یا سی قلعہ تر چری شمال مین عطا ہوا اس عطیہ کی حدود اونہون نے
بجانب جنوب راجہ کورنکوت سے علاقہ فتح کرکے بڑہائے اور سنہ ۱۷۱۹ مین اونہون نے استحقاق
تجارت سیاہ مرچ کلیتہ حاصل کیے اور ایک ایسا ہی استحقاق سنہ ۱۷۲۲ راجہ کولاستری یا چیرکال
سے ملا اور سنہ ۱۷۲۵ مین راجہ کارتناد سے اور سنہ ۱۷۵۹ مین راجہ کوٹیوٹ سے اونکو یہہ استحقاق
خاص تجارت مرچ سیاہ کا حاصل ہوا اونکے علاقہ کی ترقی بہی سنہ ۱۷۳۴ مین بذریعہ ملنے جزیرہ
دریا تام اور قلعہ مذکور کے جو اونہون نے راجہ کناہرہ و راجہ کولاستری سے لیے تہے ہوئی اور
سنہ ۱۷۴۹ مین کل جزیرہ مذکور معہ اختیارات نصفت دہی بیچ جزیرہ مذکورہ کے اونکو حاصل ہوا
اور ایسی جلد اُنکی خاطرداری زیادہ ہوئی کہ اوسکو بہت جلد کلیہ استحقاق خرید کرنے پیداوار نفیس
قریب تمام ملک مالابار کا حاصل ہوا اور سنہ ۱۷۶۰ مین راجہ پرکال نے اونکو اختیارات تحصیل کرنے
محاصل پرپیٹ اونکے اپنے علاقجات کا بالعوض اکیس ہزار فنام نقرہ یعنی [illegible] روپیہ سالیانہ
کے دیا اور اونہون نے اوسکا اجارہ رہن مین بابتہ روپیہ قرضہ کے جو راجہ نے لیا تہا یا عطیہ انعامی

...لونگے دوست اور تمہارے دوست ہونگے تم جانتک ممکن ہوگا اعانت آنریبل کمپنی کی بمعا...
...ونگے دشمنان اندرونی وبیرونی کے کروگے اور تم اپنی جاگیر کی امنیت کے نگران رہوگے اور تم
...مجرمان علاقہ کمپنی کو پناہ نددوگے بلکہ انکو حوالہ کردوگے یا اون ابلکاران کی مدد کروگے جاونگے
...تعاقب مین بھیجے جاینگی اور تم حقرسی اون باشندگان علاقہ کمپنی کی اور دیگر اشخاص کی کروگے ودعاوی
...نہ باہم باشندگان ملک سندور رکھتے ہونگے
...ہیچ نصفت دہی مقدمات فوجداری اپنی جاگیرمین تم سزاے قطعہ اعضا کی جاری نکروگے اورنہ
...حکم قصاص دوگے اورنہ تعمیل احکام قصاص بغیر منظوری گورنمنٹ کے کروگے بلکہ تمام اسی مقدمات
...کو جو تمہارے نزدیک لایق سزاے قصاص کے ہون تم واسطے ملاحظہ اور اصدار حکم کے پاس گورنر
ان کونسل کے بھیجدیا کروگے
تم آنریبل کمپنی کے ذمہ دار واسطے خوش نظمی اپنی جاگیر کے رہوگے اور اگر احیاناً ایسا ہوکہ
بباعث بدنظمی کے مداخلت آنریبل کمپنی کی ضرور ہو تو آنریبل گورنر ان کونسل فورٹ سینٹ جارج تاریخ
۱۲ ماہ جنوری سنہ ۱۸۴۱ء دیکھی

مہر

دستخط الفنسٹن

دستخط —

دستخط —

دستخط جان برد

دفتر سکرٹری مین درج ہوا
حسب الحکم گورنر ان کونسل
دستخط آر کلارک
سکرٹری گورنمنٹ

تعاقب مین نہیجے جاینگے اور تم حقرسی اون باشندگان علاقہ کمپنی کی اور دیگر اشخاص کی کروگے جو دعاوے زر بنام باشندگان ملک سندور کے رکہتے ہونگے

تم آنریبل کمپنی کے ذمہ دار واسطے خوش نظمی اپنی جاگیر کے رہوگے اور اگر احیاناً ایسا ہو کہ بباعث بدنظمی کے مداخلت آنریبل کمپنی کی ضرور ہو تو آنریبل گورنران کونسل فورٹ سینٹ جارج ایسے موقع پر وہ تدابیر عملمین لائینگے جو مناسب اور واجب واسطے دوبارہ قائم کرنے انتظام اور امنیت باشندگان کے مقصود ہونگی

مہر آنریبل کمپنی و دستخط گورنران کونسل فورٹ سینٹ جارج بتاریخ ۷ ماہ جولائی ۱۸۲۶ء دیگئی

دستخط ٹی منرو

دستخط جے ٹی ڈاکٹر لفٹنٹ کرنیل

مہر

دستخط ایچ ٹی گریم

دفتر سکرتری مین درج ہوا

حسب الحکم گورنران کونسل

دستخط جی ایم میکاوڈ

سکرتری گورنمنٹ

نمبر ۶۴

سند بنام ونکٹ راو گورپادی جاگیردار سندور

رایٹ آنریبل گورنران کونسل فورٹ سینٹ جارج از راہ مہربانی تمہارے نام سند شیوا راجہ گورپا کی تاریخ ۷ ماہ جولائی ۱۸۲۶ء تجدید کرکے تمکو اور تمہارے ورثا کو علاقہ سندور بلا پیشکش و لگان کے جاگیر مین دیتے ہین

تمہارے اختیار مین کل انتظام مال و پولس تمہارے جاگیر کا اور نیز نصفت دہی مقدمات دیوانی وغیرہ شرائط ذیل پر رہینگے یعنے

تم ہمیشہ وفاداری اور اتفاق ساتھہ آنریبل کمپنی کے رکہوگے اونکے دشمن تمہارے دشمن

اور اتفاق رکہے اور نگران امنیت عامہ جاگیر رہے اور اور کسی مجرم علاقہ انگریزی کو پناہ ندے بلکہ اونکو گرفتار کرکے حوالہ کردے یا اعانت اہلکاران انگریزی کی جو بیچ تعاقب مجرم کے جاتے ہون کرے اور اون باشندگان علاقہ انگریزی کی حقرسی کرے جو عاوت من قبیل زاو پر باشندگان سندور کے رکہتے ہون اور یہہ بہی شرط ہوئی تہی کہ رئیس ذمہ دار خوش نظمی جاگیر کا ہے اور مداخلت گورنمنٹ مندراس کی بیچ امور خوش انتظامی کے وقت ضرورت مشروط ہوئی

شیوارا و اپنی جاگیر پر قابض بلا تخلل تا حیات رہے یعنے بتاریخ ۲۱ ماہ مئی ۱۸۴۰ روز وفات رہا اوسکا اپنا کوئی بیٹا نہ تہا مگر اوسنے اپنے برادر بہوجی راو کے فرزند کو متبنی کیا

خطاب جانشینی ذنکت راو سندی راو گوربارا کا گورنمنٹ نے منظور کیا اور سند نمبر ۶۳ اوسکو عطا ہوئی شرائط اس سند کی ویسی ہی ہین جیسے سند شیوارا و کی تہین مگر فرق اسقدر تہا کہ اس رئیس کو ممانعت سزاے قطعہ عضو کی اور اجراے حکم قصاص اور تعمیل حکم قصاص کی بغیر منظوری گورنمنٹ ہوئی تہی ذنکت راو کو ایک سند نمبر ۶۰ بہی عطا ہوئی جسکی رو سے اوسی اختیار متبنی کرنیکا حاصل ہوا

نمبر ۶۳

سند بنام شیوارا و گوربارا جاگیر دار سندور

آنریبل گورنر ان کونسل فورٹ سینٹ جارج ازراہ مہربانی تمکو اور تمہارے ورثا کو واسطے دوام کے علاقہ سندور بطور جاگیر بلا پیشکش و لگان کے عطا کرتے ہین

تمہارے اختیار مین کل انتظام مال و پولس تمہارے جاگیر کا اور نیز نصفت دہی مقدمات دیوانی وغیرہ شرائط ذیل پر رہیگی یعنے

تم ہمیشہ وفاداری اور اتفاق ساتہہ آنریبل کمپنی کے رکہو گے اور اونکے دشمن تمہارے دشمن اور اونکے دوست تمہارے دوست ہونگے تم جہانتک ممکن ہوگا اعانت آنریبل کمپنی کی بمقابلہ اونکے دشمنان اندرونی و بیرونی کے کروگے اور تم اپنی جاگیر کی امنیت کے نگران رہوگے اور تم مجرمان علاقہ کمپنی کو پناہ ندوگے بلکہ اونکو حوالہ کردوگے یا اون اہلکاران کی مدد کروگے جو اونکے

جاگیر سنہ ۱۷۹۹ مین تہی کسی اولاد سورا ری راو نے جرأت سندور مین رہنے کی تا حین حیات ٹیپو کے
اس اندیشہ سے نہین کی کہ اونکی ریاست علاقہ ٹیپو سے محصور تہی اور اندیشہ اونکے بفریب گرفتار
ہو جانیکا تہا مگر بعد وفات اوسکے سنہ ۱۷۹۹ مین ونکٹ راو اور شیوا راو سندور مین گئے اسی اثنا مین
پیشوا نے ایک سند جاری کی جسکی رو سے جاگیر شیوا راو اشونت راؤ کو دی گئی چند عرصہ تک اس سند
کا عمل درامد نہین ہوا بعد از چند سال کے اشونت راو نے نقل سند معہ ایک خط کے پاس ونکٹ راو
کے اس غرض سے بہیجی کہ ایسی تدبیر عمل مین آوے جس سے نزاع اونکے خاندان مین پیدا ہو لہذا
ونکٹ راو نے نرسنگہا راو پسر دومی اشونت راو کو سنہ ۱۸۰۴ مین طلب کر کے ایکسو پگودا ماہواری
اوسکا مقرر کر دیا مگر چونکہ نرسنگہا راو نے ارادہ ایک سازش کا اپنے واسطے کیا لہذا وہ سنہ ۱۸۰۸
مین خارج کیا گیا اور شیوا راو جاگیردار آزادانہ بطور راجہ خود سر جنگ مرہٹا تک رہا پیشوا ہمیشہ اس راجہ
کو سرکش تصور کرتا تہا اور سنہ ۱۸۱۵ مین یہہ اوسنے تجویز کی کہ بحیلہ جانے واسطے درشن کو مار سوامی
کے فریب جنگ سے مقام مذکور چہین لے

ہنگام شروع ہونے جنگ مرہٹا کے بریگیڈیر جنرل منرو صاحب نے شیوا راو کو طلب
کر کے کہا کہ مقام سندور دیدے اور اوس سے وعدہ کیا کہ اوسکو نو ہزار روپیہ کی جاگیر جہان
اوسکی مرضی ہوگی علاقہ انگریزی مین دیجائیگی اور شیوا راو نے اپنی گہاٹی اور قلعہ بلا تکرار بتاریخ
۲۷ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۱۷ حوالہ کر دیا اول یہہ تجویز ہوئی کہ علاقہ سندور شامل ممالک انگریزی کیا جاوے
اور شیوا راو کو اور علاقہ بالعوض اوسکے دیا جاوے مگر علاقہ جدید زیر قوانین و قواعد گورنمنٹ انگریزی
رہے اور اوسکی حکومت اوپر باشندگان جاگیر جدید کے اوسقدر رہے جسقدر ایک زمیندار کے
رہتی ہے مگر بعد انقضاء چند ماہ گورنمنٹ نے حکم دیا کہ جاگیر سندور شیوا راو کو واپس دیجاوے
اور صاحب کلکٹر بلاری کو حکم گورنمنٹ مدراس کا بماہ جون سنہ ۱۸۱۸ اس مضمون سے ہوا کہ وہ ضلع
اور قلعہ سندور فوراً اوسکو واپس دین اس حکم کی تعمیل فوراً ہوئی مگر جن شرائط پر یہہ جاگیرات شیوا راو
کو ملی تہی اونکی تنقیح اور تصریح چند سال بعد ہوئی یعنے سنہ ۱۸۲۶ مین سند نمبر ۹۳ شیوا راو کو عطا ہوئی
جسکی رو سے جاگیر سندور بلا لگان و خارج جمع شیوا راو اور اوسکے ورثا کو عطا ہوئی اور کل اختیار
انتظام مال و پولس و دیوانی وغیرہ اس شرط پر اوسکے تعلق رہا کہ وہ گورنمنٹ انگریزی سے وفاداری

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس شرط کا جو تمہارے ساتھہ کیجاتی ہے نہوگا جبتک تمہارا خاندان نمک حلال تاج و تخت شاہی کا رہیگا اور پابند شرائط عہدنامجات و عطانامجات و اقرارنامجات کا جنکی پابندی گورنمنٹ انگریزی کو بھی منظور ہے رہیگا

دستخط کننگ

سندور

ازروی رپورٹ گورنمنٹ مندراس

سندور ایک جبل یعنی گھاٹی درمیان دو کوہ ہاے بلند جانب مغرب شہر بلاری واقع ہے اسمین ایک قلعہ حیدرعلی اور ٹیپو سلطان نے بصرف زر کثیر بنوایا تھا اب وہ موجود نہین ہے اس گھاٹی کا طول قریب اکسو تینتالیس میل مربع ہے اور آبادی تیرہ ہزار چار سو چھیالیس نفر ہی اور مالگذاری قریب معہ بالائی روپیہ کے ہے یہہ جاگیر باجرء سنہ ۱۵۳ سے آجکی تاریخ تک بیچ قبضہ دیکت راو نہدی راو گورپارا برادرزادہ و پسر متبنی شیوا راو کے ہے جو سنہ ۱۷۹۹ مین بعد فتح ہونے سرنگاپٹم کے جب اضلاع بلاری و کدپا گورنمنٹ انگریزی کو دیے گئے تھے قابض تھا

سندور ایک جزو ریاست موراری راو مرہٹا رئیس گوٹی کی ہے اس سے ریاست حیدرعلی نے چھین لی تھی اوسکا پسر متبنی شیوا راو لڑائی مین قتل ہوا اسکا ایک فرزند سندوجی نامی دو سالہ تھا لہذا ذنکت راو عموی پسر مذکور ولی اوسکا قرار دیا گیا سنہ ۱۷۹۰ مین ذنکت راو اوسکے برادرزادہ سندوجی نے اپنے رفقا کو ساتھہ لیکر بمدد ساکنان سندور حاکم ٹیپو سلطان کو قلعہ سے خارج کرکے اپنا دخل مقام پر کرلیا اور ازروے صلحنامہ سنہ ۱۷۹۲ مقام مذکور اونکے قبضہ مین باستحقاق موروثی رہا سندوجی نے سنہ ۱۷۹۶ مین لاولد فوت کیا اب اوسکے عموی ذنکت راو نے برادر نخیر بطنی موراری سے درخواست کی کہ اوسکا بیٹا منجانب بیوہ سندوجی متبنی کیا جاے مگر یہہ درخواست اوسکی منظور نہین ہوئی بعد ازین اوسنے یہہ ہی درخواست النشو تا راو سے کی مگر اوسنے بھی نامنظور کی اور یہہ کہا کہ وہ اپنے برادر کوچک کھانڈی راو کے کسی فرزند کو متبنی کرائیگا اور کھانڈی راو سے یہہ درخواست کی گئی کھانڈی راو نے اپنے فرزند شیوا راجہ کو دیا اور اسی شیوا راو کے قبضہ مین

واسطے قائم کرنے انتظام اور پیدا کرنے امینت باشندگان کے مقصور ہوگی

ہر موقعہ پر جب ہم کوئی قطعہ اراضی کسی شخص کو لاخراج یا واسطے ایک مقدار خراج خفیف کے دوگے تو ہم اطلاع وجہ اور شرائط ایسے عطیہ کی صاحب اجنٹ گورنر فورٹ سینٹ جارج کو بمقام کرنول یا کسی اور حاکم کو جسکو گورنمنٹ مندراس ایسے امور کیواسطے مامور کرین دوگے اور ہم کسکو اس طرح زمین بطور انعام بغیر ایک تحریر کے نہ دوگے جسمین شرائط اور میعاد عطیہ کی درج ہوگی اور میعاد صرف اوسقدر درج ہوگی کہ جبتک جاگیر جاگیردار کے پاس رہیگی اوسوقت تک یہہ عطیہ جائز ہے

یہہ سند دی گئی بمہر آنریبل کمپنی و در دستخط رائٹ آنریبل گورنر ان کونسل بمقام فورٹ سینٹ جارج بتاریخ ۲۰ ماہ مارچ ۱۸۴۹ء

دستخط ہری پوٹنجر
دستخط جی ایچ ایف برکیلی
دستخط ڈی ایلیٹ

درج دفتر سکرٹری ہوا
حسب الحکم رائٹ آنریبل گورنر ان کونسل

دستخط ایچ
سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۶۲

سند بنام جاگیرداران پلی مرقومہ ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء

جناب ملکہ معظمہ کی یہہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان و رئیسان کی جو اپنے اپنے ملک مین حکمران ہین دوامی ہو اور نشان و شوکت اونکے خاندان کی جاری رہے پس تعمیل کرنے اس خواہش کے یہہ سند تمکو دیجاتی ہے اور اطمینان دیجاتی ہے کہ در حالت موجود نہونے اصلی وارث کے گورنمنٹ انگریزی اجازت دینگے اور اوس جانشین ریاست کو منظور کرینگی جو حسب شرع محمدی جائز ہوگی

عطیہ مذکور فوت ہوے اور غلام علیخان بجاے اونکے جانشین بمنظوری گورنمنٹ فورٹ سینٹ جارج ہوے ہین لہذا سند ہذا غلام علیخان مسطور کے نام بحیثیت جاگیردار حال جاری ہوئی

جاگیر نیکان بلی جو حسب مذکورۂ بالا حسین علیخان اور اونکے ورثا کو واسطے دوام کے بلا پیشکش و مطالبہ زر کے دی گئی تھی بذریعہ اس تحریر کے تمکو غلام علیخان بحیثیت جانشین موہوب الیہ دیجاتی ہے کیونکہ حسین علیخان نے وفات پائی

لہذا تمہارے اختیار مین عام انتظام مال و پولس تمہاری جاگیر کا اور نیز تصفیہ مقدمات دیوانی حسب شرائط ذیل رہیگا

تم ہمیشہ وفاداری اور اتفاق ساتھہ آنریبل کمپنی کے رکھو گے اونکے دشمن تمہارے دشمن اور اونکے دوست تمہارے دوست گردانے جائینگے

تم آنریبل کمپنی کی مدد جہانتک تمہارے اختیار اور مقدور مین ہوگا بخلاف دشمنان ملک وغیر ملک کے کروگے اور تم نگرانی تمام در باب امنیت اپنی جاگیر کے رکھو گے تم کسی مجرم اضلاع کمپنی کو پناہ ندوگے بلکہ اوسکو گرفتار کرکے حوالہ کردوگے یا جو اہلکار اوسکے تعاقب مین منجانب کمپنی جائیگا اوسکی اعانت کروگے اور تم نسبت باشندگان علاقجات کمپنی کے انصاف در باب اونکے دعاوی اور اونکی باشندگان نیکان بلی کے کروگے

بیچ تصفیہ کرنے مقدمات فوجداری اپنی جاگیر کے تم سزاے قطع اعضاے مجرمان ندوگے اور نہ سزاے پھانسی جاری کروگے اور سزادہی اون مجرمان کی بلا منظوری گورنمنٹ کروگے جنکی نسبت سزاے پھانسی کا جرم ثابت ہوگا بلکہ ایسے مقدمات کو جنمین تمہارے نزدیک سزای پھانسی واجبی ہوگی تم واسطے تجویز اور اصدار حکم کے پاس گورنران کونسل کے ارسال کروگے

تم ذمہ دار آنریبل کمپنی کے واسطے خوش انتظامی اپنی جاگیر کے ہوگے اور اگر احیانا ایسا ہوگا کہ بباعث بدنظمی یا بے انتظامی کے مداخلت آنریبل کمپنی کی ضروری مقصود ہوگی تو گورنران کونسل فورٹ سینٹ جارج ایسی حالتین ایسی تجویز عمل مین لائینگے جو مناسب اور جواب

گورنمنٹ انگریزی اور نظام کے یہہ جاگیر واسطے دوام کے شامل کی گئی تہی مگر پہر ازروے
ایک تحریر کے جو درمیان صاحب رزیڈنٹ دربار نظام اور دیوان کے ہوئی تہی قبل از دستخط
کرنے عہدنامہ کے ظاہر ہوا کہ یہہ جاگیر مستثنی اوس علاقہ سے تہی جو بجانب جنوب تو بہدرا کے
دیا گیا تہا لہذا گورنمنٹ نے اپنے ارادہ ضبطی جاگیر کا باز رکہا اور صاحب کلکٹر کداپاہ کو ہدایت ہوئی
کہ وہ حساب جاگیر دار ملاحظہ کرکے فیصلہ دعوی قرضخواہان کردین اور یہہ فیصلہ ہوا کہ تین ربع آمدنی کی
اونکے واسطے جدا کی گئی اور ایک ربع بلا تفاوت معرفت اوس اہلکار کے جسکے سپرد جاگیر
ہوگی ادا ہوگا —

سنہ ۱۸۴۳ء مین حساب سب طے ہوگئے اور جاگیردار حسین علیخان وارث کلان کے
سپرد ہوئی اور قبل از آنے سند منظوری بالیسی اوسنے وفات پائی اوسکی جگہہ اوسکا برادرزادہ غلام
خان جاگیردار حال جاگیر اور اوسکو سنہ ۱۸۴۹ء مین سند نمبر ۶۱ عطا ہوئی جسکے عوض اوسکے اور
ورثا کے حقوق وموافق کی تجدید ہوئی اور انتظام دیوانی وفوجداری وغیرہ باستثناء مقدمات جرائم
سنگین جنمین سزاے قصاص ہوتی ہے باختیار اونکے دیا گیا اور یہہ شرط ہوئی کہ کوئی بیع بغیر
سند تحریری کے نہ بیچا جاے جسمین یہہ صاف لکہا ہو کہ یہہ بیع اوسوقت تک رہیگا جبتک جاگیر
قبضہ جاگیردار مین رہیگی اور تمام امور سرحدی اوس جاگیر کے موقوف ہوے —

سنہ ۱۸۶۲ء مین سند نمبر ۶۲ غلام علیخان کو دی گئی جسکی روسے یہہ شرط ہوئی کہ گورنمنٹ
انگریزی اوس جانشین ریاست کی اجازت دینگے اور منظور کرینگے جو ازروے شرع محمدی
جائز ہوگی —

نمبر ۶۱

سند بنام غلام علیخان جاگیردار بنگان پلی

چونکہ رائٹ آنریبل گورنر ان کونسل فورٹ سینٹ جارج نے از راہ مہربانی بتاریخ ۱۲ ماہ
جولائی سنہ ۱۸۴۳ء حسین علیخان اور اونکے ورثا کو واسطے دوام کے جاگیر اراضی بنگان پلی
لاخراج بغیر کسی پیشکش یا مطالبہ زر کے دی اور چونکہ حسین علیخان مذکور قبل از اجراے سند

جناب ملکہ معظمہ کی یہہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان اور رئیسان کی جو اپنے اپنے
ملک مین حکمران ہین دوامی ہو اور شان و شوکت اونکے خاندان کی جاری رہے بہ تعمیل
اس خواہش کے یہہ سند تمکو دیجاتی ہے جس سے تمکو اطمینان ہو در حالت موجود نہونے
کسی اصلی وارث کے گورمنٹ انگریزی جسکو تم یا کوئی اور رئیس تمہاری ریاست کا بعد تمہارے
کسیکو متبنی کر کے اپنا جانشین قرار دیگا اوسکو گورمنٹ انگریزی قبول اور منظور کرینگے بشرطیکہ
تبنیت اوسکی مطابق دہرم شاستر اور رواج خاندان کے ہوگی ―

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس وعدہ کا نہوگا جو تمہارے ساتھ ہوتا ہے جبتک
کہ تمہارا خاندان نمک حلال تاج و تخت شاہی کا اور پابند شرائط عہدنامجات و عطانامجات و
اقرارنامجات کا جنکی پابندی گورمنٹ انگریزی بہی کرتے ہین رہیگا ―

دستخط کیننگ

بنگان پلی

ارزوی رپورٹ گورمنٹ مندراس

جاگیر بنگان پلی کا رقبہ تخمیناً پانسو میل مربع ہے اور آبادی پینتیس ہزار دو سو نفری اور
محاصل ایک لاکہ چہیاسٹھ ہزار ایکسو چہتر روپیہ ہے اگرچہ جاگیردار حال برائے نام رئیس
ہے الا جاگیر مذکور منقسم اور اکثر جاگیرات خورد مقبوضہ اشخاص خاندان کی ہے یہہ جاگیر بذریعہ
اسناد میسور اور حیدراباد کے قبضہ مین رہی ہے اور ایک جزو اوس علاقہ کا ہے جو ازروے
عہدنامہ سنہ [illegible] نظام نے گورمنٹ انگریزی کو دیا تہا خاندان جاگیردار لغایت سنہ [illegible] علی الاتصال
قابض رہے اس سنہ مین بباعث بدانتظامی کے جو وقوع مین آئی تہی اور بہ نسبت اکثر بغاوت
کے بخلاف جاگیردار اثر ہوگی تہین یہہ تجویز ہوئی کہ جاگیر شامل کیجاسے اور نقدی اشخاص
خاندان کے نام واسطے اونکی پرورش کے دیجاسے ―

اس تجویز کو جاگیردار نے نامنظور کیا اور یہہ عذر کیا کہ گورمنٹ انگریزی مجاز ضبط
کرنے جاگیر کی نہین ہے اور بموجب شرائط پنجم اور ششم عہدنامہ سنہ [illegible] منعقدہ فیمابین

* ایک ایسی قسم کی سند جاگیرداران سندور کو بہی عطا ہوئی مگر فرق صرف یہی کہ اوسمین بجائے لفظ قبول کر لفظ اجازت کا درج ہے

طلائی حسب مرضی تمہارے تم اپنے ساتھہ رکھو اور برطبق تمہاری منظوری سند کے ہمنے حکم دیا ہے کہ دو عصاے طلائی تیار ہو کر ہمارے نام سے تمکو دیے جائین زیادہ چہ

دستخط کلایو

مقام فورٹ سینٹ جارج تاریخ ۸ ماہ جولائی ۱۸۰۲ء

بنام تونڈمان

تمہاری چٹھی مرقومہ یکم ماہ جنوری سنہ گذشتہ ہمارے ملاحظہ مین آئی ہمنے معرفت بورڈ آف رونیو کے ہدایت بنام صاحبان کلکٹر شمالی وسمت آرکٹ جاری کی ہے کہ وہ تمہاری خواہش درباب درشن یعنے زیارت پگودا تریاہتی کی آسانی ہر طرح کی کر دینگے

تمکو بذریعہ چٹھی لارڈ کلایو صاحب مرقومہ ۸ ماہ جولائی ۱۸۰۳ اوس شرط کی اطلاع ہوئی ہے جسپر تمکو صاحب موصوف نے ازراہ مہربانی قبضہ ضلع کیلاملی کا بطور انعام واسطے تمہارے اور تمہارے خاندان کے خدمات گورنمنٹ انگریزی کے دیا ہے

اس امر کی کیفیت آنریبل کورٹ آف دائرکٹرس کے حسب منشا چٹھی لارڈ کلایو صاحب کے بہیجی گئی تھی اب مین تمکو اطلاع دیتا ہون کہ میرے پاس فیصلہ آنریبل کورٹ کا اس امر مین پہنچا اور منظوری کورٹ آف دائرکٹرس کی بسنبت اس عطیہ کیلاملی کے بنام تمہارے اور تمہاری اولاد کے اس شرط پر صاف ہو گئی کہ ضلع مذکور تمسے جدا نہین کیا جائیگا مگر درصورتیکہ یہ امر پایہ ثبوت کو پہنچے کہ باشندگان پر باعث بدنظمی کے زیادتی یا تظلم ہوتا ہے کو ضلع مذکور کمپنی کو واپس ہوگا اگر شرط مذکورہ بالا کا لحاظ رہیگا تو ہم اور تمہاری اولاد بلا تخلل قبضہ ضلع مذکور کا رکھینگی زیادہ چہ

دستخط بینٹنک

المرقوم مقام فورٹ سینٹ جارج تاریخ ۷ ماہ مارچ سنہ ۱۸۰۶

نمبر ۱

سند بنام راجہ پودوکوٹا مرقوم ۱۱ ماہ مارچ سنہ ۱۸۶۲

ملازمان اور پہرہ والے مسلح اوسکے ہمراہ رہتے ہین

نمبر ۵۹

سند عطیہ ضلع و قلعہ کیلانلی بنام تو ندمان

کپتان بلیک برن صاحب رزیڈنٹ تنجور نے جو مجھے کیفیت تمہارے دعوی کی جو تمنے میرے کہنے سے صاحب موصوف سے کہی تہی بہیجی میرے نزدیک مناسب مقصود ہوا کہ تحقیقات کماحقہ تمہارے دعوی بنسبت ضلع کیلانلی کے کیجاے اور ہنگام تحقیقات جو دریافت ہوا اوس سے اور نیز بخیال اوس اتحاد اور وفاداری کے جو تمہارے دلمین بنسبت خیرخواہی گورمنٹ آنریبل کمپنی ہے اور جو تمہارے اور تمہارے بزرگونکے طریق اور رویہ سے ثابت ہے مجھے قبضہ ضلع مذکور کا تمکو دینا واجبی معلوم ہوا تاکہ معاوضہ تمہارے خاندان کی خدمات کا ہو اور نیز ایک دلیل اس امر کی پیدا ہو کہ گورمنٹ انگریزی کی عادت یہہ ہے کہ جو بوفاداری خیرخواہی کمپنی کرتے ہین اور جو اونکی حفاظت پر اعتماد کرتے ہین اونکو گورمنٹ اس فیاضی کے ساتھہ انعام دیتی ہے

لہذا مین ہدایت کرونگا کہ تدبیر واسطے خطاکشی حدود ضلع کیلانلی کے اوس حدتک عمل مین آئے جن حدود مین وہ سابق تمہارے قبضہ مین تہا تاکہ اوسقدر علاقہ مالک تنجور سے علیحدہ ہوکر تمکو دیا جاے

میرا منشا یہہ ہے کہ ہم اور تمہاری اولاد ضلع مذکور کو بطور مستاجری استمراری اپنے قبضہ مین رکھین اور ایک زنجیر فیل بطور خراج ہر سال گورمنٹ انگریزی کو دیا کرین گر چونکہ یہہ احکام جو مین اب اس بارہ مین جاری کرتا ہون وہ منحصر او پر منظوری آنریبل کورٹ آف ڈائرکٹر کے ہونگے لہذا تم اس انتظام کو اوسوقت تک دوامی اور مکمل تصور نکرنا جبتک اوسکو آنریبل کورٹ آف ڈائرکٹر تصدیق نکرین بہرحال مین ہدایت جاری کرونگا کہ تمکو قبضہ قلعہ کیلانلی کا دیا جائیگا اور تم آمدنی ضلع مذکور کو اپنے تصرف مین لاؤ گے جبتک فیصلہ کورٹ آف ڈائرکٹر کا نسبت تمہارے دعوی کے اس گورمنٹ کو نہ پہونچے گا

درباب خاص علامات عزت جو کپتان بلیک برن صاحب نے ہمکو لکہا ہے کہ تمہاری مرضی اونکی نسبت ہے مین نے یہہ تجویز کی ہے کہ تمکو اور تمہاری اولاد کو اجازت ہوگی کہ دو عصاے

امور ریاست کی کیا کرین اور سرانجام امور مذکور کا متعلق دونو وزیرون کے رہیگا

صاحب رزیڈنٹ کے پاس جب یہہ حکم پونہچا تو اونسنے ایک ہدایت نامہ واسطے وزیرون کے بنا بر سرانجام امور ریاست ترتیب دیا جسکی رو سے ممانعت خرچ کرنے زیادہ اور مصارف معینہ کی ہوئی اور نیز بنا بر عطا کرنے اراضی کے اور بخش دینے پیداوار کے اور قائم کرنے عملہ کے اور کمی اور بیشی فوائد آمدنی کے بغیر منظوری صاحب موصوف ممانعت ہوئی اور اوسمین صاحب موصوف نے ترکیب انجاج و سرانجام امور ریاست کے درج کیے

سنہ مذکور مین دفتر رزیڈنسی موقوف ہوا اور انتظام پودوکوٹا کا سپرد صاحب کلکٹر تنجور کے جو جو ضلع قریب تر تہا ہوا اونکی زیر نگرانی اس ریاست کا انتظام ایسا اچہا ہوا کہ صغر سنی راجہ مین تمام قرضہ ادا ہوگیا اور گورنمنٹ انگریزی کے پاس روپیہ جمع ہوا

جب سے راجہ سن بلوغ کو پونہچا ہے اوسوقت سے کئی مرتبہ گورنمنٹ مندراس نے راجہ کو نصیحت کی کہ وہ اپنے اخراجات کا انتظام کرے اور اوسکے ذہن نشین کیا کہ ۱۸۵۴ء میں آنریبل کورٹ آف ڈائرکٹرز نے یہہ شرط کی ہے کہ ضلع نیگان پلی تو بذمان کو اس شرط پر دیا گیا ہے کہ اگر ثبوت اس امر کا قابل اطمینان پونہچیگا کہ رعایا بباعث بدنظمی کے ظلم سہتا ہے تو ضلع مذکور ضبط ہوگا اور اونکو تنبیہ کیا کہ اگر راجہ اسیطرح بدوضعی سے توجہ اوپر امور ریاست کے نہین کریگا تو گورنمنٹ انگریزی یا تو پولٹیکل اجنٹ کو کچہہ سروکار اونکی ریاست سے نرکہنے دینگے اور یا ضلع پودوکوٹا کو اپنے زیر حکم کرکے راجہ کو کچہہ نقدی مقرر کردینگے اور یہہ نقدی پہر کسی وجہ سے زیادہ مقدار معینہ سے نہوگی مگر راجہ نے کچہہ خیال اسکا نکرکے اپنی فضول خرچی جاری رکہکر ایسی جلدی قرضہ جدید لیے جس عرصہ مین باجازت صاحب پولٹیکل اجنٹ اوسکے قرضہ سابق کی بیباقی وقوع مین آئی تہی اس سبب سے بباعث نارضامندی و خفگی گورنمنٹ اوسکے کچہہ مراتب اور مراسم مین کمی ہوئی

راجہ کو سند نمبر ۹ عطا ہوئی ہے جسکی رو سے اختیار متبنی کرنیکا حاصل ہوا رقبہ اس ریاست کا ایک ہزار انتیس میل مربع ہے اور آبادی دو لاکہہ اڑسٹھہ ہزار سات سو پچاس نفری اور مالگذاری تین لاکہہ چوبیس ہزار ایکسو چہتیس روپیہ راجہ کے پاس ہے فوج ایکسو بیس نفری پیادوگان کی اور اکیس سوار اور تین ہزار دو سو ساٹہہ فلیٹ یا یعنے بہرتی غیر قواعد کی سوائے ازین اور بہی

اس ریاست سے لے رہے اور انتظام مال و پولس و دیگر امور نصفت دہی مین ترمیم کیا اور سوا اے ازین
اکثر امور بدنظمی و نا انصافی کا انسداد کیا جسقدر راجہ سن بلوغ کو پہونچتا تھا اوسیقدر اس قسم کی مداخلت
صاحب موصوف کی کم ہوتی جاتی تہی تاکہ ۱۸۱۷ء مین راجہ کے سپرد سب انتظام ملک ہوگیا

راجہ وجیا انگوٹا رائے توندمان بہادر نے ۱۸۲۵ء مین وفات پائی اور اوسکے برادر کوچک راجہ
رگھونا و توندمان جانشین ہوکر بتاریخ ۱۳ ماہ جولائی ۱۸۳۹ء فوت ہوا اس راجہ کے عہد مین ایک تکرار در باب
نصفت دہی کے فیمابین صاحب مجسٹریٹ ترچناپولے و توندمان موصوف کے ۱۸۲۴ء مین پیدا ہوا
تہا اسکا تصفیہ گورنر جنرل ان کونسل نے اسطرح کیا کہ رعایاے ریاست ہاے خورد مثل پود وکوٹا
ہمیشہ بابت جرائم حقیقت سنگین موقوعہ علاقہ انگریزی کے حیطہ عدالت انگریزی مین آسکتے ہین مگر یہہ
امر نسبت ریاست ہاے خود کے مرعی نہین رہ سکتا یعنے ایسے مجرمان کی تحقیقات عدالت ریاست
مین نہین ہوسکتی اور یہہ فرق شایان بزرگی حاکمان کے تہا اور یہہ بہی اسی عرصہ مین حکم ہوا کہ مجرمان
جرائم سنگین جو رعایاے ریاست ہون اور علاقہ انگریزی مین پناہ گیر ہوے ہون اونکی سپردگی ریاست وا لے
کو بلا عذر ہوگی اور جو رعایاے ہندوستانی انگریزی مجرم کسی جرم موقوعہ ریاست ہوکر قبل از پناہ گیر
ہونے بیچ علاقہ انگریزی کے گرفتار ہوجاے اوسکی تحقیقات اوسی ریاست مین ہوگی بنظر خوش انتظامی
توندمان کے یہہ حکم بہی دیا گیا تہا کہ درصورت خاص حکم گورنمنٹ مندراس کے جسکی درخواست
ہر ایک مقدمہ مین ہونی ضرور ہے رعایا انگریزی مجرم جرم موقوعہ مقام پود وکوٹا علاقہ انگریزی مین
گرفتار ہوگا وہ بہی واسطے سزا پانے کے سپرد عدالت راجہ کے کیا جائیگا مگر از روے ایکٹ نمبر ۹ ۱۸۴۹ء
یہہ حکم منسوخ ہوا اور یہہ جاری ہوا کہ رعایاے انگریزی مجرم جرم موقوعہ مقام پود وکوٹا جو علاقہ انگریزی
مین گرفتار ہونگے اونکی تحقیقات جرم وغیرہ معرفت عدالت انگریزی کے ہوگی کیونکہ علاقہ پود وکوٹا
مین کوئی عدالت حسب الحکم گورنر جنرل ان کونسل کے مقرر نہین ہوئی تہی

راجہ رگھونا و توندمان کے دو فرزند تہے پسر کلان بعمر نہ سالگی گدی نشین ہوا اسکا نام راجہ رام
چندر توندمان بہادر تہا اور اوسکے برادر کوچک ترل توندمان ہشت سالہ تہا ۱۸۴۴ء تک انتظام ریاست
باختیار بیوہ رانی کے بمشورہ دو وزیر اونکے رہا مگر سنہ مذکور مین جو نالشات نظم کی منجانب سررشتہ
داران راجہ دائر ہوئین لہذا صاحب رزیڈنٹ تنجور کو ہدایت ہوئی کہ جسقدر ممکن ہو وہ مقام پود وکوٹا پر نگرانی

پودوکوٹا

ازروی رپورٹ گورنمنٹ مندراس

ریاست پودوکوٹا محصور اضلاع انگریزی تنجور وترچنوپولے ومدورا سے ہے اوسکی کل نکاسی
قریب پانچ لاکھ روپیہ کے ہے اورمنجملہ اسکے تین لاکھ کے انعام اور جاگیرین اور دو لاکھ راجہ کو وصول
ہوتے ہین گورنمنٹ انگریزی کا کوئی عہدنامہ پودوکوٹا کے ساتھہ نہین ہے اور راجہ کی عدالت نگرانی
انگریزی کی بیرا ہے مگر گورنمنٹ مندراس عرائض نالشات رعایا لیتی ہے اور اونکو بمعہ اپنی رپورٹ صاحب
پولٹیکل اجنٹ کے پاس ارسال کرتے ہین اور صاحب موصوف استحقاق نصیحت اور تکرار کا بیچ تمام امور
کے اور خاصکر بیچ امور متعلقہ اخراجات کے رکھتے ہین

معلوم ہوتا ہے کہ اول رسم اور واسطہ جو انگریزی گورنمنٹ کے ساتھہ اس رئیس کے جسکو نام
تونڈمان مشہور کرتے ہین ہنگام حصار ترچنوپولے سنہ ۱۷۵۲ء مین ہوا تہا اسوقت مین فوج انگریزی اس رئیس
کی محتاج وفاداری وکوشش کی بیچ بہم پونہچانے رسد کے تھی بعدازین وہ ازحد خدمتگذار بیچ جنگ
حیدرعلی کے اور اون سرکشون کے جنہون نے زمینداری کلان شیوگنگا واقع ضلع مدورا بعدانتزاع
ملک کرناٹک چھین لی تھی ثابت ہوا تونڈمان نے سنہ ۱۸۰۳ء مین بطور صلہ وہی خدمتگذاری توجہ درباب نسبت
اپنے دعوے کے جو اوسنے اوپر بنا عطیہ پرتاب سنگہ راجہ تنجور کے اور اون اقرارات کے
جو بعدازان کرنیل برٹہہ ویٹ اور جنرل کوٹ اور لارڈ میک کارٹنی صاحب نے کیے تہے اور جسکی رو سے
اوسنے حیدرعلی سے قلعہ دوبارہ لیا تہا پیش کیا تہا چاہیے بعد ملاحظہ خدمتگزاری واجب التسلیم کے
گورنمنٹ مندراس نے بموجب نمبر ۱۵۹ اوسکو قلعہ وضلع کیلانلی عطا کیا یہ عطیہ بعدازین آنریبل
کورٹ آف ڈائرکٹرز نے اس شرط پر منظور کیا کہ ضلع جدا نہ کیا جائیگا مگر درصورتیکہ یہہ امر ثابت ہو کہ
رعایا کے ساتھہ زیادتی اور ظلم ہوتا ہے تو ضلع مذکور کو گورنمنٹ انگریزی لے لیگی کیلانلے کی آمدنی
قریب تیس ہزار روپیہ سالیانہ کے ہے اور عطیہ مین یہہ شرط بہی ہوئی کہ ایک زنجیر فیل بطور خراج
دیا جاوے اس خراج پر کچھہ حجت نہین ہوئی اور سنہ ۱۸۳۶ء مین عذر حسب ضابطہ نسبت اسکے پیش ہوا
راجہ وجیا رگہونات تونڈمان نے تاریخ یکم فروری سنہ ۱۸۰۷ء وفات پائی اوسکے دو فرزند تہے
پسر کلان بعمر یازدہ سالگی گدی نشین ہوا بیچ صغر سنی اس رئیس کے صاحب رزیڈنٹ تنجور متوجہ امور

ریبل موصوف نے وعدہ کیا کہ وہ راجہ کو بلا توقف ایک نقل اسکی بمہر و دستخط آنریبل گورنران کونسل منگا دینگے اور جب وہ راجہ کو دیجائیگی تو عہدنامہ حال کامل مستقر ہوکر اوپر آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ کوچین کے فرض اور واجب ہوگا اور جو نقل اوسکی اب راجہ موصوف کو دیجاتی ہے وہ واپس ہوگی

مہر

علامت و دستخط راجہ

دستخط جی ایچ بارلو

دستخط ڈبلیو تیرس

دستخط ٹی اوکس

دستخط جی کسمیجر

حسب الحکم آنریبل گورنران کونسل

دستخط ای فاکنر

چیف سکرٹری گورنمنٹ

اجلاس کونسل مین تصدیق ہوا بتاریخ ۷ ماہ اکتوبر ۱۸۰۹ء

دستخط منٹو

دستخط جی ایچ بارلو

دستخط ٹی اوکس

دستخط جی کسمیجر

حسب الحکم رایٹ آنریبل گورنر جنرل ان کونسل

دستخط ای فاکنر

چیف سکرٹری گورنمنٹ

شرط ہفتم

راجہ کوچن وعدہ کرتے ہین کہ وہ بلا استرضاء انگریزی کمپنی بہادر کے کسی ولایت زاغیر قوم کو اپنی ملازمی مین نہین رکھینگے بلکہ وہ تمام ایسے یورپ زا کو جو اونکے ملک مین بلا ذریعہ پروانہ راہداری یا رونہ کے دستیاب ہونگے گرفتار کر کے سپرد گورنمنٹ کمپنی کرینگے کیونکہ یہہ ارادہ مصمم راجہ کا ہے کہ وہ ایک روز بہی کسی یورپ زاغیر قوم کو اپنے ملک ماتحت مین بغیر استرضا کمپنی مذکور رہنے نہین دینگے

شرط ہشتم

چونکہ واسطے حفاظت کلیہ ملک راجہ کے یہہ ضرور ہوگا کہ کوئی قلعہ اوسکے ملک کا مسمار کیا جاے اور کسی مین فوج وافسران انگریزی وقت امنیت اور جنگ کے رہین لہذا راجہ مذکور بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ انگریزی کمپنی بہادر کو ہر وقت اختیار حاصل رہیگا کہ جسطرح اونکو مناسب معلوم ہوا اور جو قلعہ وہ مناسب تصور کرین اوسکو مسمار کرین اور جسمین چاہین اپنی فوج رکھکر اوسکو اپنے قبضہ مین رکھین

شرط نہم

راجہ کوچن بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ ہر وقت مصروف اوس نصیحت اور صلاح کے رہینگے جو گورنمنٹ انگریزی وقتاً فوقتاً درباب کفایت شعاری وانتظام تحصیل مالگذاری وانتظام امور صنعت وترقی تجارت وترغیب تجارت وکاشتکاری وحرفہ کے یا کسی اور امر متعلق بہبودی ورفاہ رعایا و بہتری سرکار ان کے دینگے

شرط دہم

یہہ عہدنامہ دس شرائط کا جو آجکی تاریخ ۶ ماہ مئی ۱۸۰۹ء قرار پایا کر بمقام انچیگال متصل کوچن معرفت لفٹنٹ کرنیل کالن منکالے رزیڈنٹ تراونکور ایک فریق منجانب اور بنام آنریبل سر جارج بلارو بارلو بیرونٹ اور نائٹ آف دی موسٹ آنریبل اوردر آف دی باتہہ گورنر ان کونسل فورٹ سینٹ جارج منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور فریق ثانی معرفت راجہ کوچن منجانب اپنے اور اپنے ورثا کے منعقد ہوا اور لفٹنٹ کرنیل صاحب نے ایک نقل اسکی انگریزی اور تمل مین بمہر و دستخط اپنے راجہ کو دی اور راجہ نے لفٹنٹ کرنیل مذکور کو ایک نقل تمل اور انگریزی مین اپنے مہر اور دستخط سے دی اور لفٹنٹ

بیچ تحصیل مالگذاری اور امر متعلقہ ملک کے داخل اور جاری کرین اور بالواسطہ اضلاع ملک راجہ کوچین جسقدر گورنران کونسل فورٹ سینٹ جارج تلقی واسطے ادا ہر دو رقم مذکورہ بالا القصور کرین سپرد اہلکاران آنریبل کرین

شرط پنجم

اور یہہ بھی بذریعہ اس تحریر کے وعدہ ہوتا ہے کہ جب کبھی گورنران کونسل اطلاع اس امر کی راجہ کوچین کو دینگے کہ منشا شرط چہارم کا سرانجام کرنا ضروری ہے تو راجہ مذکور فوراً احکام بنام اپنے کارگزارن یعنے کارندگان اور اہلکاران کے جاری کرینگے کہ وہ بموجب منشاء شرط چہارم تعمیل احکام و قواعد کی کرین اور با اضلاع مطلوبہ سپرد اور زیر حکم انگریزی کمپنی بہادر کے کردین اور در صورتیکہ راجہ مذکور بیچ عرصہ دس روز کے تاریخ اطلاعیابی سے اس قسم کے احکام جاری نکرینگے تو گورنران کونسل موصوف کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ اپنے اختیار سے احکام واسطے تعمیل قواعد و احکام مجوزہ یا واسطے سپردگی انتظام تحصیل مالگذاری علاقہ جو امراونکے نزدیک واسطے اطمینان ادائے رقوم مذکورہ بالا اور بنا بر تحفظ ملک و بہبودی رعایا مناسب اور ضروری متصور ہو کا جاری کرینگے بشرطیکہ ہمیشہ جبتک کوئی جزو علاقہ راجہ سپرد ہوکر زیر حکم انگریزی آنریبل کمپنی رہیگا اوسوقت تک گورنران کونسل حساب آمدنی وپیداوار علاقہ سپردشدہ کا راجہ کو دیا کرین اور نیز اس شرط پر کہ کسی حالتمین آمدنی سالیانہ راجہ کی جو اوسکو علاقہ سے دیجاییگی پینتیس ہزار روپیہ سے کم ہو اگر پنجم حصہ اصل نکاسی ملک سے او سیہہ پینتیس ہزار روپیہ کی او پنجم حصہ نکاسی ملک الیسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ ہر حال مین اور ہر موقع مین وہ جمع کرکے راجہ مذکور کو دلوایا کرینگے

شرط ششم

راجہ کوچین وعدہ کرتے ہین کہ وہ توجہ ولی لحاظ اون مراسم صلح اور دوستی کا جو فیما بین انگریزی کمپنی بہادر اور اونکے رفقا کے قائم ہے رکھینگے اور وہ اجتناب مداخلت سے بیچ امور ایسی ریاست کے جو رفیق انگریزی کمپنی بہادر کی ہو یا کوئی اور ریاست ہو کرینگے بلکہ اس امر مشروطہ کی اطمینان کے واسطے یہہ شرط اور اقرار ہوتا ہے کہ وہ کسی ریاست غیر سے بلا اطلاع و منظوری انگریزی کمپنی بہادر موصوف کے کتابت اور مراسم نکرینگے

منجانب آنریبل السیٹ انڈیا کمپنی نے عطا کیے اور معرفت راجہ کوچن منجانب اپنے اور اپنے ورثا کے منعقد ہوے اور یہہ شرائط جبتک ماہ وخورشید قائم ہین اوپر فریقین معاہدہ کے واجب الدرفرض ہونگی

شرط اول

دوست اور دشمن ہر ایک فریق کے دوست اور دشمن دونوں کے گردانے جاینگے اور آنریبل السیٹ انڈیا کمپنی بہادر اقرار کرتے ہین کہ وہ حفاظت ملک راجہ کوچن کی بمقابلہ اوسکے تمام دشمنان ہر قسم کی کرینگے

شرط دوم

بلحاظ شرائط مذکورہ شرط بالا راجہ کوچن اقرار کرتے ہین کہ وہ ہر سال آنریبل کمپنی کو سوا رقم اعانات ایک لاکھ روپیہ کے خرچہ ایک پلٹن ہندوستانی کا یعنی ایک لاکھ چہتر ہزار سینتیس روپیہ سکہ آرکٹ جو دونوں بتوم ملکر دو لاکھ چہتر ہزار سینتیس روپیہ ہوتے ہین چہہ اقساط مساوی مین ادا کرینگے اور پہلی ماہ مئی ۱۸۰۹ سنہ سے ادا کرنا اوسکا شروع ہوگا اور یہہ وعدہ ہوتا ہے کہ صرف کرنا اس رقم کا اور تقسیم فوج جو اس روپیہ سے رہیگی خواہ وہ اندر حدود ملک راجہ کوچن رہے اور خواہ ملک آنریبل مین کلیۃ منحصر اوپر کمپنی کے رہیگا

شرط سوم

اگر زیادہ فوج واسطے حفاظت ملک کوچن کے بمقابلہ دشمنان ملک مذکور بہ نسبت تعداد فوج مشروطہ شرط بالا درکار ہوگی تو راجہ کوچن وعدہ کرتے ہین کہ وہ مصارف زائد جو اس فوج کا ہوگا اوسقدر ادا کرینگے جسقدر بلحاظ حیثیت و آمدنی راجہ مذکور نزدیک گورنران کونسل فورٹ سینٹ جارج باندازہ مناسب اور رواجبی متصور ہوگا

شرط چہارم

اور چونکہ یہہ ضرور ہے کہ تکفل کامل بابتہ اس رقم کے حاصل کیا جاے جس سے درصورت توقف بابتہ ادا ہونے مصارف فوج دوامی ہنگام امنیت یا مصارف اتفاقی وقت جنگ مندرجہ شرط سوم عہدنامہ ہذا صورت وصول باقی رہے یہہ شرط اور عہد بذریعہ اس تحریر کے فیمابین فریقین معاہدہ ہوتا ہے کہ جب کبھی گورنران کونسل فورٹ سینٹ جارج کو اندیشہ عدم ادا ہونے اس رقم کے پیدا ہو تو گورنران کونسل موصوف کو اختیار اور استحقاق حاصل ہوگا کہ وہ یا تو کوئی بانتظام و احکام نیک و کارآمد

بذریعه اس تحریر کے جزیره مذکور راجه کوچن کو واسطے میعاد مسطورهٔ بالا اور بشرائط ذیل کے مستاجری
مین دیتا هون

اول راجه مذکور هر سال تا میعاد مذکورهٔ بالا تیس هزار روپیه بلا کسور کرده تین اقساط مین ادا کیا کریگا یعنی
اول دس هزار روپیه کی قسط بتاریخ ۱۵ ماه [illegible] یعنے ۲۸ دسمبر اور دوم قسط بتاریخ ۱۵ ماه [illegible] و باقی [illegible]
آخر ماه [illegible] مین

دوم حکومت دیوانی و فوجداری وغیره عدالتهاے معینه صاحبان کمشنر سابق قائم اور بحال بیچ
اضلاع چنوامناپورم کے رهیگی

سوم تحصیل محصول بیت باختیار اهلکاران آنریبل کمپنی رهیگی باستثناء اشیاء راجه جو بری محصول
سے هوگی بشرطیکه راجه تصدیق کرینگے که فلان اشیاء جنکی مرمت محصول سے هوگی وه خاصکر اوسکی هین

چهارم درحالیکه باشندگان چنوامنا لش زیادتی اور ظلم راجه یا کارندگان راجه کی کرینگے اور وه پایه
ثبوت کو پهونچیگی تو یهه کافی وجه استرداد مستاجری جزیره مذکور کی اور تنسیخ عهدنامه کی هوگی اور باعث ضبطی
اختیارات تحصیل مالگذاری جزیره مذکور کی بهی هوگی یعنے بعد ازان تحصیل باختیار افسران کمپنی هوگی

نمبر ۵۸

عهدنامه دوستی و اعانت دوامی فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بهادر و راجه کوچن

چونکه ایک عهدنامه [illegible] فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجه کوچن کے منعقد هوا تها
جسکی رو سے راجه مذکور کو اوپر اضلاع مذکورهٔ عهدنامه هذا کے تابع گردانیگا اور خراج گذاری آنریبل کمپنی کا
وعده اوپر خاص شرائط کے کیا گیا تها اور چونکه شرائط عهدنامه مذکور غیر مکتفی مقصود هوئین اور واردات
گذشته سے جو ملک کوچن مین واقع هوئی هین یهه ضروری متصور هوا که عهد جدید قرار دیے جاوین جنسے
حکومت اور آبادی ملک کوچن کی بیچ امور خلاف خیرخواهی انگریزی کے کام مین نه آئے اور جنسے ترقی
خیرخواهی سرکار مین مقصود هو لهذا بشرائط ذیل عهدنامه جدید فیمابین آنریبل کمپنی و راجه کوچن قرار پاکر معرفت
صاحب رزیدنت [illegible] لفٹنٹ کرنیل کولن میکالی کے جسکو اختیار اس امر کے آنریبل سر جارج هلارو
بارلو بیرونٹ نائٹ [illegible] آنریبل [illegible] گورنر ان کونسل فورٹ سینٹ جارج

یہ اقرار ہوتا ہے کہ یہہ عہدنامہ اوس روز سے تعمیل طلب متصور کیا جائیگا جس روز سے (یعنے تاریخ ۱۵ ماہ ستمبر ۱۷۹۱ عیسوی سے) راجہ راما ورما دوبارہ قبضہ اون اضلاع اور مقامات کا بذریعہ سپاہ آنریبل کمپنی پاوینگے جو اوسنے ٹیپو سلطان سے چھین لیے تھے اور تاریخ مذکورہ سے راجہ اپنی خراج گذاری شرط چہارم عہدنامہ ہذا ادا کرنی شروع کرینگے

مہر علامت دستخط راجہ

مقام کوچین تاریخ ۱۶ ماہ جنوری ۱۷۹۱ء

ہم پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ سینٹ جارج باعتبار اختیارات جو ہمکو گورنر جنرل ان کونسل فورٹ ولیم واقعہ بنگالہ نے عطا کیے ہیں قبول اس عہدنامہ کو جو فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ کوچین قرار پایا ہے کرتے ہین اور بیان کرتے ہین کہ عہدنامہ مذکور تمام آباد مہاسے کمپنی واقعہ ہندوستان مین فرض اور لازم سمجھا جائیگا اور اسپر دستخط اور مہر اپنی اپنی بمقام فورٹ سینٹ جارج تاریخ ۴ ماہ فروری سنہ عیسوی کرتے ہین

مہر کمپنی

دستخط میدوز
دستخط چارلس اوکلی
دستخط جان ہڈلسٹن

نمبر ۵

چونکہ ایک صلحنامہ فیمابین آنریبل کمپنی اور ٹیپو سلطان کے بتاریخ ۱۶ ماہ مارچ ۱۷۹۲ء منعقد ہوا ہے جسکی رو سے ٹیپو سلطان نے ملک ملابار آنریبل کمپنی کو دیا اور چونکہ بدرخواست راجہ کوچین نسبت ایک حصہ ملک مذکور کے یعنے نسبت جزیرہ چینیر امنا ابدیم باستثناء خاص قطعات اراضی واقعہ [illegible] وعالم وکرور کے جنمین کروسی راجہ کا مسبب [illegible] کو علم و بکہ داشتہ [illegible] واقع مین آنریبل گورنر جنرل ان کونسل نے ہدایت دینی البلدوبست اجری راجہ مذکور کو واسطے میعاد دس سال کے اور [illegible] مذکورہ ذیل کے ہے بشرطیکہ گورنر جنرل بان کونسل مدوح اوسکو منظور کرین [illegible] ملک ملابار باعتبار اختیارات جو آنریبل جانث [illegible] صاحب گورنر ان کونسل بمبئی نے انکو عطا کیے ہین

شرط چہارم

جب راجہ راما ورما قابض اضلاع مذکورہ بالا پر ہونگے تو وہ خراج گذار آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے ہوجاینگے اور اونکے صاحب جنٹ یا اجنٹ انریبل گورنران کونسل مندراس کو خراج سالیانہ بطریق ذیل دیا کرینگے بعد قابض ہونیکے اول سال مین ستر ہزار روپیہ دوسرے سال مین اسی ہزار تیسرے سال مین نوے ہزار اور چوتھے سال مین ایک لاکھ اور بعد ازان ہر سال یہہ رقم لاکھہ روپیہ کی دیجائیگی اور سہ ماہی اقساط مساوی مین ادا ہوگی

شرط پنجم

درحالیکہ کوئی راجہ بنسبت کسی ضلع منجملہ اضلاع مذکورہ بالا اندر میعاد پانچ سال کے تاریخ تحریر ہذا سے پیش کریگا تو اوسکی سماعت ہوگی اور اوسکا فیصلہ گورنمنٹ آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کرینگے

شرط ششم

بنظر اوس عہدنامہ کے جو فیمابین آنریبل ڈچ ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ راما ورما راجہ کوچین کے جاری ہے آنریبل گورنران کونسل مندراس نہین چاہتے کہ وہ کوئی شرط ایسی کرین جو موافق منشا عہدنامہ فریقین مذکورہ بالا کے نہو لہذا ایہہ وعدہ ہوتا ہے کہ راجہ راما ورما خراج گذار صرف آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کا بابتہ اضلاع اور مقامات مذکورہ بالا کے جو قبضہ ٹیپو سلطان مین آئے اور جنکی بابت وہ خراج اوسکو دیتا رہیگا اور جنکی بنسبت آنریبل ڈچ کمپنی کو کچھہ تعلق نہین ہے

شرط ہفتم

راجہ راما ورما کل اختیار اور حکومت بیچ اضلاع مذکورہ بالا کے رکھیگا صرف اطاعت آنریبل انگریزی کمپنی کی قبول اور منظور کرینگے

شرط ہشتم

آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو جو کہ اعتبار اور مستحکم اور مستدام ہونے دوستی اور تابعداری راجہ بالا [illegible] کے ہے لہذا ایہہ وعدہ ہوتا ہے کہ اونسے کچھہ اور مطالبہ نہوگا اور اونکی ویسی ہی حفاظت آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کرینگے جیسے وہ ہمیشہ دوست وفادار اور خراج گذار کی کرتے ہین

شرط نہم

ترسشور

پردننتی

سراکام وپرپانم

پیناتمکبل

چتلی پلی

ضلع تلاپیلے

ضلع سوبلرکرا

ضلع رائتودیدی

موضع تیاتسکلم

ضلع کوندیور

واقع ضلع پوسے گیاچری

درسمبار تلاپورم ناصی

دوبلاپورم

درمیان ان اضلاع کے

کودکاکرانشد

نلیدسنم

واقع ضلع چتون دمناپیرم

پدسے تالم

کنترا

ترسی پاتے

موضع کرنیلا

تروبکی کادصم

ادا ترتے

اور آبادی تین لاکھ ننانوے ہزار اور ساٹھہ نفری ہے اور آمدنی دس لاکھ ستاون ہزار چار سو ستانوے
روپیہ ہے اور فوج تین سو سینتالیس نفری اور دو ضرب توپ ہین

نمبر ۵۶

عہدنامہ راجہ کوچین ۱۷۹۱ء

مسمی پرمپا پورلیا راما درما راجہ کوچین دوستی آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کی جاہتے اور آنریبل
گورنر ان کونسل مندراس نے اونکی درخواست دوستی منظور کی اس شرط پر کہ راجہ مذکور دوستی ٹیپو سلطان کی
چھوڑ کر خراج گذار آنریبل کمپنی کا ہو مسٹر پونی نے عہدنامہ ہذا ساتھ راجہ مذکور کے کیا اسمین نو شرائط منعقد ہوئین

شرط اول

یہ وعدہ ہوتا ہے کہ راجہ راما درما راجہ کوچین شرائط عہدنامہ ہذا سے انحراف نہین کرینگے بلکہ بلاکمی یا تال
کے موافق اونکے کاربند ہونگے

شرط دوم

آنریبل کمپنی کی فوج اعانت راجہ راما درما کی کرکے وہ علاقجات جو اونسے ٹیپو سلطان نے لیلیے ہین
دوبارہ دلوادینگے اور اونکو اوسکی ماتحتی سے باہر کردینگے

شرط سوم

جب مقامات یا علاقجات مذکورۂ ذیل دوبارہ قبضہ مین آجاینگے تو راجہ راما درما کو اونپر قابض کردیا جا[illegible]

نام اضلاع جو راجہ سے چھینے گئے

مقامات ذیل واقعہ ضلع نندیپدم ہین

موکنا پورم اور ارجنا کاویل

کودسیری

پرانم

پوروکادو

مقامات ذیل واقعہ ضلع برونتی ہین

کوچین

ازروی رپورٹ گورنمنٹ مندراس

راجگان کوچین اصل چھتیار قوم سے ہین اور اپنی نسل اون اخیر راجگان سے تبلاتے ہین جنکی نسبت مشہور ہے
کہ تمام ملک گوکرا واقعہ بجانب شمال کہار اسے تا بہ کنیپ کون اونکے زیر حکم تھا سنہ ۱۷۵۹ع مین راجہ پر راجہ
کلکٹ نے حملہ کیا مگر راجہ تراونکور نے اسکا حملہ خارج کیا اور بجلدوی اس خدمت کے بعض علاقجات ملک
کوچین اونکو ملے اور شامل ملک تراونکور ہوئے سنہ ۱۷۷۶ع مین ملک کوچین کو حیدر علی نے فتح کیا اور اوسکے
ماتحت یہ ملک رہا اور بعد ازان اوسکے فرزند ٹیپو سلطان کے قبضہ مین اوسوقت تک رہا جب تک
اوسنے سنہ ۱۷۹۲ع مین عہدنامہ ساتھ انگریزون کے نہین کیا اور جب یہ عہدنامہ ہوا گو دعوی ملک میسور
کا منتقل ساتھ انگریزون کے ہوگیا عہدنامہ نمبر ۵۶ سنہ ۱۷۹۱ع مین قبل اسکے راجہ کے ساتھ منعقد ہوا تھا
جسکی رو سے اوسنے وعدہ کیا تھا کہ وہ خراج گورنمنٹ انگریزی کو بابت اوس علاقہ کے جو اوسکا
ٹیپو کے پاس تھا دیا کرینگے اور ایک لاکہ روپیہ سالانہ بطور اعانت دینگے بعد از صلح کے جتوا ماتو
پورم کا ٹھیکہ موجب نمبر ۵۷ کے راجہ کو واسطے میعاد اس سال کے دیا گیا

سنہ ۱۸۰۹ع مین ایک سرکشی بخلاف حکومت انگریزی مقام کوچین مین واقع ہوئی مگر اوسکا دفعیہ
ہوگیا اور عہدنامہ نمبر ۵۸ منعقد ہوا جسکی رو سے راجہ نے وعدہ کیا کہ وہ [illegible] رقم اعانت
ایک لاکہ روپیہ سالانہ کے خرچہ ایک پلٹن پیادگان کا تعدادی ایک لاکہ چہتر ہزار اور تینتیس روپیہ
سکہ آرکٹ سالانہ دیا کریگا اور خرچ کرنا رقم اعانت اور تقسیم فوج جو اوس روپیہ سے رکھی جاویگی خواہ
وہ فوج اندر ملک راجہ کوچین کے رہے خواہ باہر حدود ملک مذکور کے بلا تامل یا عذر کے باختیار
گورنمنٹ انگریزی رہیگا باقی مطالب عہدنامہ مذکور کے موافق عہدنامہ منعقدہ راجہ تراونکور مورخہ سنہ ۱۸۰۵ع
کے تھی آخرکار اس رقم ادای مین جو راجہ کوچین گورنمنٹ انگریزی کو ہر سال دیتے تھے کم ہو کر
دو لاکہ روپیہ رہے اور وہ ابتک قائم ہین

راجہ حال کوچین راوی وریا نامی بعد وفات اپنے بھائی کے سنہ ۱۸۵۳ع مین گدی نشین ریاست ہوا
اوسکو اختیار متبنی کرنیکا حسب نمبر ۵۵ کے عطا ہوا ہے بیچ ملک کوچین کے مثل ملک تراونکور
وراثت ریاست کے عورت کی نسل پر منتقل ہوتی ہے رقبہ کوچین کا ایکہزار ایک سو اکتیس میل مربع ہے

نمک حلال تاج وتخت شاہی وپابند شرائط عہدنامجات وعطانامجات اور اقرارنامجات جنکی رعایت گورنمنٹ انگریزی کو منظور ہے رہیگا

دستخط کیننگ

اِسی قسم کی سند راجہ کوچن کو عطا ہوئی ہے

بنظر کفایت شعاری وخوش انتظامی تحصیل مالگذاری ونصفت دہی وترقی تجارت واستعانت تجارت وکاشتکاری
حرفت ودیگر امور متعلقہ خیرخواہی مہاراجہ ورفاہ رعایا وبہتری سرکارین اونکو کرنیکی مرعی رکھینگے

شرط دہم

یہ عہدنامہ دس شرائط کا آج کی تاریخ ۱۲ ماہ جنوری ۱۸۰۵ء قرار پاکر منعقد ہوا بمقام قلعہ ترووندا پورم واقع
تراونکور معرفت لفٹنٹ کرنیل کولن میکالی منجانب وبنام ہز اکسلنسی معرفت نوبل مارکیوس ویلسلی کی جی
کی سی گورنر جنرل ان کونسل ومہاراجہ رام راجہ بہادر اور صاحب موصوف نے ایک نقل اسکی انگریزی اور
فارسی مین مہری اور دستخطی اپنی مہاراجہ کو دی اور مہاراجہ نے لفٹنٹ کرنیل موصوف کو ایک نقل فارسی
اور انگریزی مین مہری اور دستخطی اپنی اور مہری اور دستخطی مسمی والو تومپی دیوان مہاراجہ کے دی اور
لفٹنٹ کرنیل موصوف نے وعدہ کیا کہ وہ بلا توقف ایک نقل اسکی مہری ودستخطی ہز اکسلنسی موسٹ
نوبل مارکیوس ویلسلی گورنر جنرل ان کونسل منگاکر مہاراجہ کو دینگے اور جب وہ مہاراجہ کو ملیگی اوسوقت
عہدنامہ ہذا کامل اور واجب التعمیل آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ومہاراجہ رام راجہ بہادر راجہ تراونکور متصور ہوگا
اور جو نقل عہدنامہ اب مہاراجہ کو دی گئی ہے وہ واپس لیجائے گی

دستخط سی میکالی

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۲ ماہ مئی ۱۸۰۵ء

نمبر ۵۵

سند جو راجہ تراونکور کو دی گئی مرقومہ ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء

ملکہ معظمہ کی خواہش یہ ہے کہ حکومت اکثر راجگان اور رئیسان ہندوستان کی جو اب اپنے اپنے
ملک مین حکمرانی کرتے ہین دوامی ہو اور شان وشوکت اونکے خاندان کی جاری رہے لہذا مین بذریعہ
اس تحریر کے واسطے سرانجام کرنے اوس خواہش شاہنشاہی کے تمہاری اطمینان کرتا ہون کہ درصورت
نہونے اصلی وارث کے جسکو تم یا کوئی اور بعد تمہارے حاکم تمہاری ریاست کا بموجب رسم شاستر
کے اور بحسب رسوم خاندان متبنّی کریگا وہ مقبول ہوکر منظور ہوگا
اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس وعدہ کا نہوگا جو تم سے کیا جاتا ہے اوسوقت تک جبتک تمہارا خاندان

سے جو وہ واسطے اطمینان رقم ادائی خرچہ فوج یا بنا بر تحفظ ملک بعتری رعایا مناسب تصور کرینگے
جاری فرماوینگے بشرطیکہ ہمیشہ جبتک کوئی جزو ملک یا کل ملک مہاراجہ زیر اہتمام و انتظام ایسٹ انڈیا
کمپنی کے رہیگا اوسوقت تک گورنر جنرل ان کونسل صحیح اور درست حساب آمدنی و پیداوار ملک مقبوضہ
کا مہاراجہ کو دیا کرینگے اور نیز بشرطیکہ کسی حالتمین مہاراجہ کا وصول دو لاکھ روپیہ سے اور پنجم حصہ آمدنی
کل ملک سے کم نہوگا اور یہہ دو لاکھ روپیہ اور پنجم حصہ آمدنی ملک ایسٹ انڈیا کمپنی اقرار کرتے ہین
کہ وہ ہمیشہ اور ہر حالتمین جمع کر کے واسطے مصارف مہاراجہ کے دیا کرینگے

شرط ہفتم

مہاراجہ رام راجہ بہادر اقرار کرتے ہین کہ وہ اون مراسم دوستی اور اتفاق کا دل خیال رکھینگے
جو فیمابین انگریزی کمپنی اور اونکے رفقا کے قائم ہوا ہے اور وہ نہایت احتیاط کے ساتھہ بیچ امور [illegible]
رفیق انگریزی کمپنی بہادر یا کسی اور ریاست کے مداخلت نہین کرینگے اور واسطے حاصل کرنے
مطالب اس شرط کے یہہ بھی وعدہ اور اقرار ہوتا ہے کہ کسی ریاست غیر سے مہاراجہ مذکور بلا منظوری
انگریزی کمپنی بہادر کے کتابت نہین کرینگے

شرط ہشتم

مہاراجہ شرطاً وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی غیر قوم یورپ زا کو بلا استرضا انگریزی کمپنی بہادر کے اپنی
ملازمی مین نہین رکھینگے اور وہ ہر ایک یورپ زا کو جو اونکے ملک مین بغیر پروانہ راہداری گورنمنٹ انگریزی
کے دریافت ہوگا گرفتار کر کے سپرد گورنمنٹ کمپنی کے کر دینگے مہاراجہ کا یہہ ارادہ مصمم ہے کہ جو کسی
یورپ زا کو بغیر استرضا کمپنی کے ایک دن بھی اپنے ملک مین رہنے نہ دینگے

شرط نہم

ایسی دفعات عہدنامہ ۱۷۹۵ء کے منعقدہ فیمابین انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ تراونکور جو بنا بر
استحکام اتفاق و اشتمال مراسم دوستی و وحدت مقاصد و مطالب فریقین معاہدہ کے مناسب متصور
ہونگے وہ بذریعہ اس تحریر کے مجدداً منظور اور تصدیق ہونگے لہذا مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے اقرار
کرتے ہین کہ وہ ہمیشہ توجہ تمام نسبت نصائح گورنمنٹ انگریزی کے جو گورنمنٹ مذکور وقتاً فوقتاً بنظر

ادا ہوگا اور راجہ یہہ بھی اقرار کرتے ہین کہ خرچ رقم مذکور کا مسدہ انتظام و کارروائی فوج سے کہ جو اوس روپیہ سے نوکر رہیگی خواہ وہ ملک تراونکور مین رہے اور خواہ اندر حدود ملک کمپنی کے کہ [illegible] اوپر راے کمپنی کے رہیگا

شرط چہارم

اگر کمپنی کو ضرورت زیادہ فوج کی بہ نسبت اوس تعداد کے جو شرط بالا مین مندرج ہے واسطے حفاظت ملک تراونکور کے بمقابلہ حملہ دشمن کے معلوم ہوگی تو مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ شریک کمپنی بیچ ادا کرنے خرچ زائد کے جو واقع ہوگا ہونگے اور یہہ رقم اوسقدر ہوگی جسقدر باندازہ آمدنی مہاراجہ مناسب متصور ہوگی

شرط پنجم

چونکہ یہہ پر ضرور ہے کہ اطمینان موثر و دوامی واسطے متصور ہاکمی زر معہودہ بابت خرچہ فوج معینہ ہنگام امنیت یا خرچہ اتفاقی مذکورہ شرط بالا عہدنامہ ہذا کے کیجاے یہہ بذریعہ اس تحریر کے فیمابین فریقین معاہدہ یہہ شرط اور اقرار ہوتا ہے کہ جب کبھی گورنر جنرل ان کونسل فورٹ ولیم بنگالہ کو وجہ اندیشہ متصور رقم معینہ پائی جاے تو گورنر جنرل ان کونسل کو اختیار اور استحقاق حاصل ہوگا کہ وہ قواعد و احکام جو مناسب سمجھین واسطے انتظام اندرونی و تحصیل مالگذاری یا کسی اور امر انتظام تراونکور کے جاری کرین اور یا اوسقدر علاقجات مہاراجہ رام راجہ بہادر کے سپرد ملازمان کمپنی بہادر کے کرین جسقدر گورنر جنرل ان کونسل کو ضروری اور مناسب واسطے تحفظ و نکاسی رقم خرچہ مذکور متصور ہو

شرط ششم

اور یہہ بھی بذریعہ اس تحریر کے اقرار ہوتا ہے کہ جب کبھی گورنر جنرل ان کونسل مہاراجہ رام راجہ بہادر کو اطلاع اس امر کی دینگے کہ شرط مذکورہ شرط پنجم کا عمل در آمد ضروری معلوم ہوتا ہے تو مہاراجہ رام راجہ بہادر فوراً اپنے عاملان و دیگر اہکاران کے نام احکام جاری کرینگے کہ وہ یا تو بموجب قواعد و احکام حسب منشاء شرط پنجم کاربند ہون یا از علاقجات مطلوبہ باختیار و حکومت آنریبل کمپنی بہادر سپرد کردین اور اگر مہاراجہ عرصہ دس روز مین اطلاعیابی سے احکام ضروری جاری نکرین تو گورنر جنرل ان کونسل کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ اپنے اختیار سے احکام واسطے تعمیل قواعد و احکام کے اور یا واسطے سپردگی علاقجات

اور راجہ تراونکور نے ... چونکہ کمپنی اور راجہ تراونکور نے
...ظاہر ہے کہ منشاء فریقین معاہدہ کا کلیہ سرانجام نہین ہوا اور
...مقصود عہدنامہ مذکور کے اور قائم کرنے واسطے
...مقصور کیا کہ شرائط دیگر درانیولا واسطے رفع کرنے
...ابین فریقین معاہدہ اور اساس مستحکم تر واسطے آیندہ کے شامل کیجاوین لہذا بہ تعمیل منشاء مذکور
...مہ ہذا بمعرفت لفٹنٹ کرنیل کولن میکالی رزیڈنٹ تراونکور منجانب ونبنام ہز اکسلنسی موسٹ نوبل
...وس ولیسلی کی بی اور کی سی گورنر جنرل ان کونسل تمام علاقجات مقبوضہ ہندوستان اور مہاراجہ راجہ
...نکور منجانب اپنے حسب شرائط ذیل منعقد ہوا اور تعمیل اس عہدنامہ کی اوپر فریقین معاہدہ کے تا
...م ماہ وخورشید واجب اور فرض ہوگی

شرط اول

...وست اور دشمن ہر ایک فریق معاہدہ کے دوست اور دشمن ہردونو کے شمار کیے جائینگے اور
...انریبل کمپنی یہہ وعدہ خاصکر کرتے ہین کہ وہ حفاظت علاقجات راجہ تراونکور کی بمقابلہ دشمن ہرقسم
...کے کرینگے

شرط دوم

چونکہ ازروی شرط ہفتم عہدنامہ منعقدہ ۱۷۹۵ء فیمابین رام راجہ بہادر وانگریزی الیسٹ انڈیا کمپنی
بہادر یہہ مشروط ہوا ہے کہ جب کمپنی کسی لڑائی مین راجہ تراونکور سے طلب اعانت سپاہ کرے
تو راجہ پر واجب ہوگا کہ وہ اوسقدر فوج اپنے پیادگان اور سواران کی باستثناء تیر ملکی جسقدر مناسب
اور اوسکے امکان مین ہوگی دینگے فقط مگر کمپنی کی اب یہہ خواہش ہے کہ وہ راجہ کو اس عہد شرط
شرط مذکورہ سے سبکدوش کرین لہذا بذریعہ اس تحریر کے یہہ اقرار قرار پاتا ہے کہ رام راجہ بہادر وا
دوام سے اس بار عہد مذکور سے سبکدوش ہوے

شرط سوم

بنظر وعدہ وسبکدوشی مندرجہ شرائط اول ودوم جنکی نسبت کمپنی کا خرچ زیادہ اور ہمیشہ ہوا کریگا
اور راجہ کو نہایت کفایت اور سبکدوشی حاصل ہوگی راجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ ہر سال کمپنی کو سوا
اوس رقم کے جو ازروی شرط سوم عہدنامہ اعانت ۱۷۹۵ء کے مشروط ہے ایک جمعیت پیادگان
ہندوستانی کا خرچہ اور دیا کرینگے اور یہہ خرچہ زائد چہہ اقساط مساوی مین بکم جولائی ۱۸۰۵ء سے

رکھکر مناسب ہوگا ہر دو جوانب ہند علاقہ گورنمنٹ کمپنی مقامات مذبورا اور کلکت تک بھیجی جائیگی —
اور چونکہ اس سے مطلب و منشاء فریقین معاہدہ کا بخوبی واضح نہین ہوا لہذا وہ باہم اقرار کرتے
ہین کہ الفاظ ذیل یعنی حدود مقام کوائی اور نام کلکت کے زیادہ کیے جائین پس شرط مذکور اسطرح
تحریر ہوگی

شرط ہفتم

جب کمپنی کسی لڑائی مین راجہ تراونکور سے طلب اعانت سپاہ کرے تو راجہ پر واجب ہوگا کہ وہ
وہ اوسقدر فوج اپنے پیادگان اور سواران کی باستثناء سر ملکی جسقدر مناسب اور اونکے امکان مین
ہوگی دینگے اور یہہ فوج ملکی جہانتک حفاظت ملک راجہ پیش نظر رکھکر مناسب ہوگا ہر دو جوانب
ہند علاقہ گورنمنٹ کمپنی مقامات مذبورا و کلکت و حدود موکری تک بھیجی جائیگی اور جبتک وہ اسطرح
مصروف رہیگی اوسوقت زیر حکم اور بخرچہ کمپنی رہیگی

چونکہ عہدنامہ ہذا واسطے منظوری کے بخدمت آنریبل کورٹ اوف ڈائرکٹرز واسطے سرانجام امور کمپنی
متعلقہ تجاران انگلستان جو ہند مین تجارت کرتے ہین مامور ہے حسب عدہ مندرجہ عہدنامہ مذکور
بھیجا گیا تھا اور چونکہ آنریبل کورٹ مذکور نے اپنی استرضا نسبت شرائط عہدنامہ مذکور کے معہ شرط ترمیم شدہ
منسلکہ اصل عہدنامہ کے ظاہر کی لہذا مین عہدنامہ مذکور کو اپنے دستخط سے بمقام تراوندرم واقعہ ملک
تراونکور آجکی تاریخ ۱۲ ماہ جولائی ۱۷۹۷ء مطابق ۹ ماہ آرد سنہ ۹۷۲ ملابار تصدیق اور منظور کرتا ہون

تصدیق کیا آنریبل کورٹ اوف ڈائرکٹرز نے ۱۷۹۷ء

نمبر ۵

عہدنامہ دوستی و اتفاق دوامی فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر و مہاراجہ رام راجہ بہادر
راجہ تراونکور

چونکہ عہدنامہ منعقدہ ۱۷۹۵ء فیمابین آنریبل کمپنی تجاران انگلستان جو تجارت ہند مین کرتے ہین اور
راجہ تراونکور مرحوم سے یہہ مراد تھی کہ حفاظت ملک تراونکور کی بمقابلہ دشمنان ہو اور استحکام اور
تعین شرائط دوستی و اتفاق قدیمی کا جو فیمابین کمپنی اور راجہ تراونکور کے جاری ہے عمل مین آئے

ہے کہ اگراس عرصہ مین راجہ کو ضرورت زیادہ سپاہ کی بہ نسبت اس ایک پلٹن کے ہوگی تو اسی
پلٹین وہ روپیہ برابر خرچہ دو پلٹن کے آنریبل کمپنی کو دینگے مگر خرچہ دو پلٹن سے زیادہ کا ہرگز ذمہ گیر
ہو واسطے حفاظت کے دو پلٹن سے زیادہ بھی ضروری متصور ہون

شرط سوم

اس عرصہ مین پایا آنے منظوری شرائط مجوزہ عہدنامہ دوامی مقام گریٹ برٹن سے راجہ تراونکور
حسب درخواست گورنمنٹ کمپنی ایک پوری پلٹن اپنی فوج کی بمقام بمبئی یا مندراس دینگے اور اونکا
کل خرچہ ذمہ راجہ کے ہوگا اور یہہ پلٹن زیر حکم افسران انگریزی کے رہکر بشمول افواج انگریزی ہر دو
جانب درمیان مقامات مذبورا وکلکت کے بیچ حفاظت قلعہ یا میدان جنگ مین اوسوقت تک اس عرصہ
دو سال مین جبتک اوسکی ضرورت ہوگی کام کرینگے اور اگراس ایک پلٹن سے زیادہ فوج کی ضرورت
ہوگی تو وہ بھی راجہ حتی الوسع حسب شرائط اور اوس تعداد تک جو شرط ہفتم منجملہ شرائط مجوزہ عہدنامہ
دوامی کے درج ہے دینگے

یہہ اقرارنامہ تین شرائط کا متصل مقام انجیگو کے بتاریخ ۱۷ ماہ نومبر سنہ ۱۷۹۵ء مطابق ۵ ماہ
کاتک سنہ ۹۷۱ ملابار کے معرفت راجہ حال تراونکور اور مسٹر ڈنکن کے منعقد ہوا اور ڈنکن صاحب
ایک نقل اسکی بخدمت آنریبل سر جان شور بارونٹ گورنر جنرل ان کونسل کے ارسال کرینگے
اور گورنر جنرل بیچ عرصہ دو مہینے کے تاریخ ہذا سے اسکو منظور کرکے اپنی تصدیق اور منظوری
کی اطلاع بذریعہ چٹھی منجانب گورنر جنرل بنام راجہ رام راجہ بہادر کرینگے تاریخ رسید چٹھی مذکور
سے یہہ اقرارنامہ فریقین معاہدہ پر واجب اور فرض ہوگا اور تاریخ ہذا سے تا عرصہ دو مہینے
جو میعاد واسطے بنگالے سے آنے جواب کے دی گئی ہے فریقین اسکے اصل مطالب کا
رکھینگے تعداد زراعات جو اس عہدنامہ چندروزہ مین مشروط ہے باتفاوت وقصور سال
اقساط مساوی مین چار چار مہینے کے بعد ادا ہوتا رہیگا
دستخط جو نتھین ڈنکن

حفاظت ملک

چونکہ شرط ہفتم عہدنامہ بالا مین الفاظ ذیل درج ہین — یہہ فوج کمکی جہانتک حفاظت ملک

سمجھینگے جب [illegible] منظور کریں [illegible] پائیگا اور جب [illegible] منظور ہو [illegible]

تو دو برس [illegible] کمپنی [illegible] صاحب [illegible] پائیگا [illegible]

سے [illegible] اور تحصیل کرینگے اور رقم

امانت [illegible] شرائط [illegible] عہدنامہ دوامی [illegible] سال [illegible]

بمقام [illegible]

دستخط [illegible]

عہدنامہ [illegible] آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی [illegible] راجہ بہادر راجہ [illegible]

فیمابین آنریبل [illegible] صاحب گورنر [illegible] آنریبل کمپنی [illegible] آنریبل [illegible]

[illegible] گورنر جنرل ان کونسل فورٹ ولیم [illegible] اختیارات [illegible]

بادشاہ و پارلیمنٹ گریٹ برٹن [illegible] اور ایسٹ انڈیا کمپنی [illegible]

ملکی مقامات کمپنی واقع ہندوستان عطا کیا ہے ایک فریق اور راجہ [illegible] فریق [illegible]

شرط اول

تا آنکہ [illegible] عرصہ دو سال کے منظوری اور تصدیق [illegible] گریٹ برٹن سے [illegible]

دوستی و اتفاق و امانت دوامی مرقومہ تاریخ [illegible] ماہ نومبر [illegible]

[illegible] واسطے آیندہ کے تجویز ہوئی ہیں [illegible]

[illegible] بالفعل [illegible] مقصود ہوگی

شرط دوم

راجہ [illegible] تاریخ [illegible] ماہ نومبر [illegible] مطابق [illegible]

سوم منجملہ شرائط مجوزہ عہدنامہ دوامی کے کمپنی کو ایک پلٹن کا خرچ دینگے اور [illegible]

مستعد اور آمادہ [illegible] حکم راجہ [illegible] واسطے حفاظت ملک [illegible] مقابلہ دشمن [illegible]

کے ہوگی اور [illegible] درخواست تحریر کرینگے اور [illegible] حفاظت ملک کمپنی وعدہ کرتے ہیں [illegible]

منشاء شرائط چہارم و پنجم منجملہ شرائط عہدنامہ مجوزہ کے کاربند ہونگے [illegible]

اور جو کچھہ تعلق انتظام ملک راجہ یا اونکے ورثا کے ہوگا اوسکو کلیۃً یا جزواً اپنے حیطہ اختیار
مین نہین لاوینگے اب یہہ بھی مشروط ہوتا ہے کہ تمام اقرارات سابقہ جو درباب آبادی انکیہ و ایدوا
وایراولکے اور بہ نسبت استحقاق کمپنی درباره تجارت بیچ تمام ملک راجہ کے فیمابین آنریبل کمپنی و
راجہ تراونکور ہوے ہین وہ حسب دستور جاری اور قایم رہینگے اور چونکہ مطلب اس عہدنامہ کا یہہ
ہے کہ حاصل کر حفاظت بیرونی کی تدابیر عمل مین آوین لہذا یہہ کچھہ تعلق خراج گذاری راجہ سے جو وہ کرناٹک
کو دیتے ہین نہین رکھتا اور اسکی نسبت راجہ خود ازراہ و بابت طبع منظور کرکے اقرار کرتے ہین
کہ جو طریق تابعداری صوبہ آرکٹ قدیم سے جاری ہے اوسمین کسیطرحکا فرق یا تجاوز نہوگا

شرط دہم

تمام دعاوی غیر منفصلہ از قسم روپیہ جو فریقین معاہدہ بباعث خرچ جنگ یا اختتام و انعقاد صلحنامہ
ٹیپو سلطان مرقومہ ۱۸ ماہ مارچ سنہ ۱۷۹۲ع فیمابین رکھتے ہون وہ سب بستر او منسوخ اور بیکار تصور
کیے جاوینگے

شرط یازدہم

کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ کبھی راجگان ملابار زیر حکم کمپنی کچھہ زیادتی یا دست اندازی بیچ حقوق راجہ
تراونکور یا اونکے ورثا کے نہین کرنے پاوینگا اور فریقین معاہدہ باہم اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی
سرکش کو کہ وہ کسی فریق کا ہو ملک ملابار مین پناہ گیر نہونے دینگے بلکہ برعکس اسکے اوسکو گرفتار
کرکے حوالہ فریق ثانی کے کردینگے

شرط دوازدہم

جب کشتیان تجارت راجہ کسی لنگرگاہ متعلقہ آنریبل کمپنی مین آمد و رفت کرینگی اونکو ہر طرحکی امداد
اور رسد وغیرہ ضروری بقیمت ملیگی اور اسیطرح جہاز تجارت آنریبل کمپنی کو بھی امداد اور رسد وغیرہ
لنگرگاہان وراستہ ملک راجہ مین ملیگی

یہہ عہدنامہ مجوزہ جو مشتمل اوپر بارہ شرائط کے ہے منعقد ہوا بمقام انجنگہ بتاریخ ۱۰ ماہ نومبر سنہ ۱۷۹۵ع
مطابق ۱۵ ماہ کاتک سنہ ۹۷۱ ملابار فیمابین راجہ حال تراونکور و آنریبل جونٹین ڈنکن صاحب گورنر بمبئی
اس امر پر مستند ہوا کہ عہدنامہ مجوزہ مذکور کو ڈنکن صاحب آنریبل گورنر جنرل ان کونسل کے پاس

چونکہ کمپنی صرف یہہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ حفاظت ملک راجہ تراونکور بمقابلہ کسی حملہ بلاسبب کے
کرینگے تو یہہ بخوبی فریقین معاہدہ کو واضح ہو کہ راجہ حال یا آئیندہ کسی ورریاست ہندوستانی یا انگریزی
سے زیادتی یا جنگ نکرین اور اگر کچھہ فساد بابتہ ملک کے راجہ یا اونکے ورثا کا ہو تو اونکو لازم ہے
کہ وہ اوسکو حوالہ گورنمنٹ آنریبل کمپنی کرین اور وہ فیصلہ اوسکا بشراکت باہمی ازراہ نصفت و صاف
تدبیری کے کرینگے

شرط ششم

راجہ حال تراونکور اپنے عہد حکومت مین کسی رعایا یا باشندہ ایسے قوم کے جو دشمن گریٹ
برٹن یا آنریبل کمپنی سے رکھتے ہون ملازم کسی کار ملکی یا جنگی پر نہ رکھینگے اور نہ ایسے شخص کو اپنے
ملک مین بوضع تجارت یا کسی اور عذر و حیلہ سے رہنے نہ دینگے اور نہ کسی سبب صلح یا جنگ سے
کسی قوم یورپ زا کو اپنے ملک مین آباد ہونے دینگے یعنی کوئی علاقہ یا مقام اپنی حکومت مین
اونکو نہ دینگے اور نہ کسی ریاست یورپ یا ہند سے کوئی عہدنامہ جدید بلا استصواب گورنمنٹ انگریزی
موجودہ ہندوستان کے کرینگے

شرط ہفتم

جب کمپنی کسی لڑائی مین راجہ تراونکور سے طالب اعانت سپاہ کرے تو راجہ پر واجب ہوگا کہ وہ
اوسقدر فوج اپنے پیادگان و سواران کی باستثنار ہر ملکی جسقدر مناسب اور اونکے امکان مین ہو گی
دینگے اور یہہ فوج ملکی جہانتک حفاظت ملک راجہ پیش نظر رکھکر مناسب ہوگا ہر دو جوانب ہند
علاقہ گورنمنٹ کمپنی مقامات مذبور و کالکت تک بھیجی جائیگی اور جبتک وہ اسیطرح مصروف رہیگی
اوسوقت تک زیر حکم اور بخرچہ کمپنی رہیگی

شرط ہشتم

ٹھیکہ سپاہ مرج کمپنی کے ساتھہ واسطے دوام کے رہیگا مگر بعد انقضا میعاد حال و سقدر رقم
درباب قیمت و میعاد و مقدار کے ہوگا جسقدر وقتاً فوقتاً فیمابین فریقین معاہدہ قرار پائیگا

شرط نہم

کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسیطرح مخل یا بارج طریق انتظام یا حکومت راجہ تراونکور مین نہونگے

دشمن کا خارج کرنا اور ملک کی حفاظت متعلق گورنمنٹ کمپنی کے رہیگا

شرط سوم

بلحاظ شرط مندرجہ شرط دوم کے راجہ تراونکور منجانب اپنے اور اپنے ورثا کے وعدہ
کرتے ہین کہ وہ ہر سال بمقام انجنگو بہر حال یعنی ہنگام جنگ یا امنیت اوسقدر روپیہ آنریبل کمپنی
کو دینگے جسقدر لگتی واسطے خرچہ تین بٹالین کمپنی معہ ایک کمپنی ولایتی توپخانہ دو کمپنی لشکر کے ہوگا

شرط چہارم

کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ یہہ فوج پیادگان و توپخانہ اگر راجہ کی مرضی ہوگی تو اوسکے ملک مین یا
اوپر سرحد متصل ملک راجہ کے یا جہان اونکی مرضی ہوگی کسی اور مقام پر علاقہ کمپنی مین ہمیشہ موجود
رہیگی اور یہہ فوج مستعد اور آمادہ ہر وقت رہا کریگی اور درباب اون درخواستون کے جو راجہ کو
موقع لکھنے کا نام افسران فوج مذکور واسطے جانے بمقابلہ کسی دشمن کے جسنے اگر ملک راجہ مین حملہ
کیا ہو پڑے بہہ مناسب ہے کہ افسران مذکور کو اول ہی اس بارہ مین حکم گورنمنٹ ریزیڈنسی کو [illegible]
جہان سے وہ افسر مامور ہوے ہون حاصل ہو رہے ورنہ اونکو لازم ہے کہ جب ایسی کوئی [illegible]
درخواست اونکے پاس آوے تو وہ حکم منظوری اپنی حاکم کی واسطے خارج کرنے دشمن مذکور کے حاصل [illegible]
کرین اور اگر کسی وقت ملک پر یکایک کوئی دشمن حملہ آور ہوا اور موقع ایسا ہو کہ مقابلہ ملانے حکم [illegible]
یا منظوری اوس گورنمنٹ کے جہانسے وہ مامور ہوے ہون ملتوی نرہ سکے تو ایسی حالت [illegible]
افسران مذکورین کو لازم ہوگا کہ فوراً اور بلاعذر اپنی سپاہ کو بیچ حفاظت اور حمایت راجہ اور [illegible]
ملک کے مصروف کرین اور احیاناً اگر ایسا ہو کہ فوج کمپنی مذکورۂ بالا اور فوج راجہ واسطے [illegible]
دشمن اور حفاظت ملک کے کافی متصور نہو تو جسقدر زیادہ فوج کی ضرورت اور درخواست ہوگی [illegible]
اوس زائد فوج کو بھیجے گی تو اوسکا کل خرچہ ذمہ کمپنی کے ہوگا اور کمپنی مذکور ایسی فوج زائد کے [illegible]
مین انکار نکرینگے جسکا خرچہ ذمہ راجہ کے یا اونکے ورثا کے عائد نہین ہو سکتا اور نہ کمپنی [illegible]
کچھ اور روپیہ کی درخواست یا طلب نکرینگے اور نہ اوسکا کچھ دعوی زیادہ روپیہ کی اعانت [illegible]
راجہ کے کسی سبب سے جو باعث جنگ آیندہ وقوع مین آوے نہین پہونچیگا

شرط پنجم

دستخط رابرٹ ایبرکرومبی

نمبر ۵۳

عہدنامہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ تراونکور ۱۷۹۵ء

شرائط مجوزہ بابت عہدنامہ دوستی و اتفاق و اعانت آئندہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ رام راجہ بہادر راجہ حال تراونکور منعقدہ فیمابین آنریبل جونیتھن ڈنکن صاحب گورنر بمبئی منجانب آنریبل سر جان شور بارٹ گورنر جنرل ان کونسل فورٹ ولیم واقعہ بنگالہ باعتبار اون اختیارات کے جو اونکو بادشاہ اور پارلیمنٹ گریٹ برٹن اور ایسٹ انڈیا کمپنی نے بابتہ ہدایت اور حکومت امور ملکی تمام مقامات کمپنی واقعہ ہندوستان عطا کیے ہین ایک فریق اور راجہ حال تراونکور فریق ثانی بلحاظ درخواست راجہ مذکور جو اونھون نے گورنمنٹ بنگالہ سے ماہ ستمبر ۱۷۹۳ء اس مطلب سے کی تھی کہ ایک عہدنامہ دوامی انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے ساتھ منعقد ہوا اور اونکی دوستی اور اتفاق قدیم کی شرائط تجویز ہوکر طے ہون اور بابتہ حفاظت اوسکے ملک کے بمقابلہ دشمنان بیرونی عہود قرار پائین نتیجہ اسکا شرائط مندرجہ ذیل مین درج ہے

شرط اول

قبل از وقوع جنگ فیمابین آنریبل کمپنی اور ٹیپو سلطان کے تین تعلقجات پرور اور عالم گدہ اور کونت نار شامل ملک راجہ تراونکور تھے اور ٹیپو سلطان نے اونکو از روے صلحنامہ ۱۸ ماہ مارچ ۱۷۹۲ء معہ دیگر علاقجات کے کمپنی کو دیے اب کمپنی بنظر اونکی دوستی قدیمہ اور بلحاظ عذرات حقیت جو راجہ تراونکور نے پیش کیے ہین اپنے تمام حقوق تعلقجات مذکورۂ بالا کے ترک کرتے ہین لہذا وہ تینو علاقجات مثل سابق شامل ملک راجہ رہینگے

شرط دوم

اگر کوئی حکومت یا ریاست قریب یا بعید براہ خشکی یا تری بغیر زیادتی منجانب راجہ تراونکور ارادہ دشمنی یا جنگ آوری اوپر ملک راجہ مذکور کے کریگا یا جنگ شروع کریگا تو ایسی حالتمین ایسے

دسوین ماہ فروری سے دسوین ماہ اپریل آیندہ تک کمپنی مذکور کو تین ہزار گٹھری سیاہ مرچ
بشرح ایکسو پندرہ روپیہ سکہ بری فی گنڈی یا سواے دوروپیہ محصول پرت بابتہ فی گٹھری
کے دیا کرینگے اور سواے اسکے نوسال تک اوسیقدر (تین سوگنڈی) اوسی شرح اور
اوسی میعاد پر یعنی تین ہزار ہر سال بعرصہ ۱۰ ماہ اپریل [illegible] دینگے
اور یہہ مرچ سیاہ مشروطہ بالا جو ہر سال دیجائیگی دوہزار پانچسو گنڈی بمقام کولیون
دیجائیگی اور باقی پانچسو گنڈی بیچ کارخانہ بمبئی مذکور بمقام انجنگو ران افسران کمپنی کے
سپرد کیجائیگی جنکو کمپنی واسطے رکھنے امر کے مامور کرینگے
راجہ کو بابت قیمت مرچ سیاہ کے اشیاء ذیل بقیمت معمولی دیجائیگی اور اونکی قیمت
سیلخان سیاہ مرچ مین مجرا ہوگی یعنی دوہزار اسلحہ ایکسو گنڈی شیشہ یعنی جستہ اور تین سو
گز بانات عمدہ برنگ قرمزی اور ایک ہزار پانچسو گز بانات باریک ستائیس ہزار پانچسو گز
پربت برنگ سرخ دوہزار گز پربت برنگ آسمانی دوسو گز پربت برنگ زرد اور پانچسو گز پربت
برنگ سبز اور باقی روپیہ جو بابت قیمت مرچ سیاہ کے ذمہ کمپنی رہیگا وہ بمقام بمبئی یا [illegible]
جائیگا اور یہہ روپیہ معہ اسلحہ جو بالعوض کسیقدر قیمت مرچ سیاہ کے لینے کا وعدہ ہوا [illegible]
ہے بیچ عرصہ مین المیعاد ۱۰ فروری سے ۱۰ ماہ اپریل تک ہر سال دیا جائیگا اور یہہ شرح [illegible]
بموجب عہد راجہ کے قرار پائی ہو او سنے بھی وعدہ دینے مرچ سیاہ کا اس عرصہ
اندر کیا ہے

اگر راجہ مقدار مشروطہ مرچ سیاہ اندر میعاد معینہ کے نہ دینگے تو وہ ستاون [illegible]
آٹھ آنہ جرمانہ فی گنڈی مرچ سیاہ جو نہ دیجائیگی بطور جرمانہ دینگے اور اسیطرح اگر کمپنی [illegible]
چیز مشروطہ عہدنامہ ہذا راجہ کو اندر میعاد معینہ کے نہ دین تو اونکی دوچند قیمت شے مذ[illegible]
کی ضبط ہوگی

بشہادت اور صداقت عہدنامہ بالا کے میجر جنرل ایرکرومبی اور کورنڈر نے دونقول [illegible]
کردیے اور نقول مذکور باہم تقسیم ہوگئین اور آجکی تاریخ یعنی ۲۸ ماہ جنوری ۱۷۹۳
بھی اونپر کردی

جو حساب آپ نے بھیجا ہے اوس سے ظاہر ہے کہ خرچہ ماہواری ایک
پلٹن سپاہ کا ایک ہزار سات سو پچاس ستار پگودا چالیس فنام اور چالیس کیش ہوگا
اور سوا اسکے اخراجات متفرق چہبیس پگودا سات فنام ہونگے لہذا مین آپکو
اطلاع دیتا ہون کہ مین نقد جسکو آپ حکم دینگے سالیانہ خرچہ دو پلٹنونکا دیا کرونگا اور ہنگام
جنگ مین اونکو رقم بھیجہ حسب تفصیل حساب مذکورہ بالا دیا کرونگا جو ایک پلٹن کا نو سو اکہتّر
ستار پگودا چہہ فنام اور بارہ کیش ہوگا
چونکہ بباعث دوستی صادق جو نسبت کمپنی کے مجھکو ہے میری ہمیشہ یہہ امید ہے
کہ انگریز مجھے وقت ضرورت [illegible] فوج ولایتی و ہندوستانی دین آپنے خود ازراہ مہربانی اوسکا
ذکر کیا اب مجھے اس امر مین اطمینان کلی حاصل ہوئی جب کبھی مجھے ضرورت زیادہ فوج
ولایتی و ہندوستانی کی واسطے حفاظت میرے ملک کے ہوگی مین اونکو رسد اور
دیگر ضروریات جو مطلوب ہونگی دونگا کچھہ پلٹنین میری مدت سے ملک تناولی مین مصروف
ہین لہذا مین چاہتا ہون کہ آپ ازراہ مہربانی حکم محکم افسر ملک مذکور کے نام جاری فرمائین
کہ وہ پلاٹن مذکورہ کو میرے پاس بھیجدین تاکہ مین اونکو آپکی دونو پلٹنون کے ساتھہ جو
آپ واسطے حفاظت میرے ملک کے عنایت فرمائینگے رکھکر اطمینان کلی نسبت ارادہ نازیبا
اون لوگون کے جو میرے دشمن ہین حاصل کرون
آپ مجھکو ہمیشہ اپنا خیر خواہ صادق تصور فرماکر ہمیشہ اصدار احکام سے عزت افزائی
فرماتے رہین زیادہ کیا عرض کرون

نمبر ۵۲

شرائط عہدنامہ جو آنریبل میجر جنرل رابرٹ ایبر کرومبی پریسیڈنٹ اور گورنر بمبئی نے بنام اور
بجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور اونکے ورثا کے اور گودیلا دیوان راجہ تراونکور
نے بنام اور بجانب راجہ اور اونکے ورثا کی بتاریخ ۲۸ ماہ جنوری ۱۷۹۳ء فیمابین قرار دیا
یہہ عہدنامہ خلل یا مداخلت کسی شرائط موجودہ فیمابین آنریبل کمپنی مذکور نہوگا اور راجہ موصوف

خیر و عافیت و بہتری مجھے لکھتے رہیے گا
زیادہ کیا لکھا جاوے
دستخط آرچبالد کیمبل

...ی راجہ تراونگور بنام گورنر مرقومہ ۲۶ ماہ صفر مطابق ۵ ماہ نومبر ۱۸۰۵ عیسوی
...چٹھی عنایت آمیز کے وصول سے عزت افزائی میری ہوئی آپ نے مصلحتاً تحریر
...ے کہ دو پلٹن سپاہ کمپنی کی میرے ملک کی سرحد پر بنا بر امنیت رہا کرینگی اور
...تنخواہ مجھے دینی ہوگی خواہ مین نقد دون یا سیاہ مرچ اوسقدر روپیہ کی دیا کرون
...مجھے آسانی ہو اور جب زیادہ فوج واسطے حفاظت کے بمقابلہ ارادہ کسی
...ہوگی تو آپ فوج ولایتی و ہندوستانی اپنے صرف سے بھیجین گے
...دیگر ضروریات تعمیر کے بہم کرونگا اور مجھے اوسکی قیمت بموجب
...پ نے یہہ بھی لکھا ہے کہ جو اعتبار مین دوستی کمپنی پر رکھتا
...اوسمین نقصان عائد نہوگا اور وہ مجھے اپنا دوست باوفا تصو
...ے مطالب کو یکسان سمجھتے ہین اور آپ نے تخمینہ جبا
...بنگام امنیت اور جنگ اطلاعاً بھیجا یہہ سب امور

...دو پلٹن واسطے حفاظت میرے ملک کے
...ملک کو فریب دشمنان سے کلیۃً محفوظ
...دوستی انگریزان مین رہی ہے اوسکو خدا ایسا ہی
...ہون خدا اپنے فضل و کرم سے

...ے حفاظت میرے ملک کے

دیوار قلعہ کے ہین اور ٹیپو سلطان خصوصاً آ
اون مقامات مین آمد و رفت رکھتا ہے بنظر
اون احکام کے جو آپ نے مجھے دیے
ہین اور باعتبار اسکے کہ فیمابین آپ کے اور
ٹیپو کے جنگ نہین ہے لہذا مین سوا ے
اسکے اور کچھہ نہین کرتا کہ اپنی علاقجات پر
نظر نگہبانی رکھتا ہون اور اس غرض سے
مین نے چھہ پلٹن اور کچھہ سپاہ واسطے
حفاظت اپنے مقامات مستحکم کے مقرر کی
ہے مگر افسر اور سارجن ان پلٹنون کے
قواعد سکھانے کیواسطے ضرور ہین مین اسواسطے
چاہتا ہون کہ آپ براہ مہربانی و اتحاد چار افسر
اور بارہ سارجنٹ جو خوب تعلیم اور قواعد فوج
سے واقف ہون حکم دو کہ وہ آئین اور مین اونکو
اپنی ملازمی مین رکھکر یہہ کام اونسے لون امید
کہ آپ اس میری درخواست کو منظور کرینگے
میجر تیرمن صاحب نے جنکو مین نے اس
امر مین مفصل حال بخواہش تمام لکھا ہے اپکو
لکھا ہے اور مین چاہتا ہون کہ آپ اونکی تحریر پر
لحاظ فرماینگے زیادہ کیا عرض کرون

جو آپ نے درباب سلطنت افسران انگریزی
واسطے حکومت تمہاری فوج کے کی ہے
میری خواہش مہربانی بنسبت اظہار آپکی اور حفاظت
آپکی اسی پر ظاہر ہے کہ کچھہ حاجت اسکے
اعادہ کرنے کی نہین ہے کہ مجھے کسقدر
خوشی حاصل ہوگی اگر مین آپکی ترقی خوشی کی
کرون اس موقع پر مگر آپکی درخواست منظور
کرنے مین نہایت تکلیف آپکو ہوگی جسکی آپکو
اطلاع نہین ہے افسران آنریبل کمپنی شجاع
اور نیک مرد ہین اور ہمیشہ اپنے کام کو ساتھہ
لیاقت اور گرم جوشی کے سرانجام کرتے
ہین مگر یہہ امر اب اون قواعد کے جو واسطے
انتظام امور انگریزی کمپنی قائم ہوئے ہین
خلاف ہے کہ اپنے افسر واسطے حکومت
کسی فوج کے باشندہ اوسکے جو اوسکے
ملازم اور تنخواہ دار ہین دین اور اسکے خلاف
کرنے مین بہت دقت عائد ہوگی ہے اسوجہ
سے مجھے امید ہے کہ آپ اپنے دلکو
تسلی بخشینگے اگر مین اس آپکی درخواست کو
منظور نہین کرتا
اگر آپ کوئی تدبیر ایسی بتاوین جس سے
ایک یا دو یا تین پلٹن بھی آنریبل کمپنی کی بیچ
حفاظت آپکے ملک کے بمقابلہ حملہ اتفاقیہ

ہوتے ہین اسیطرح کی منظوری عورات ۱۷۹۹ء مین ہوئی تھی جب دو ہمشیرہ پسند ہوکر
رانی نامے انکا منظور ہوئین منجملہ انکے ہمشیرہ خرد بعد پیدا کرنے ایک دختر کے فوت
ہوئی اور دختر مذکور نے بھی وفات پائی اور ہمشیرہ کلان کی اولاد مین خاندان حال تراونکور
کا ہے راجہ مرحوم اوسکا نواسا یعنی دختر کا بیٹا تھا اور راجہ حال اوسکا پرنواسا یعنی دختر کی
دختر کا بیٹا ہے ۱۸۵۵ء مین یہہ اندیشہ معدوم ہونے سلسلہ تراونکور کا پیدا ہوا کیونکہ ہمشیرہ راجہ
مرحوم کی ربیعنی صبیہ دختر ہمشیرہ کلان جو ۱۷۸۹ء مین منظور ہوئی تھی پانچ اولاد رہین چار فرزند
منجملہ انکے فرزند دومی راجہ حال ہے اور ایک دختر اور یہہ دختر اتفاقاً دو فرزند چھوڑکر مرگئی
ٹمپرانی انکا اسطرح ختم ہوئین اور اگرچہ ریاست بعد وفات راجہ کے اوسکے چار ہمشیرہ
زادونکو اور دو ہمشیرہ کے دختر کے فرزندونکو ایک بعد دوسرے کے پونہچے گی مگر
یہہ سلسلہ جبتک اور ٹمپرانی منظور اور پسند نہ کیجائین انکی وفات کے بعد ختم ہوجانے
بنظر ان حالات کے راجہ مرحوم نے صاحب رزیڈنٹ کو اطلاع دی کہ وہ بموجب
رسم اور رواج قدیم کے چاہتا ہے کہ دو عورتونکو جو اوسکی رشتہ داران اناث
مین نہایت لائق ہون لاکر رانی کلان و رانی خرد بنا دے اور بمنظوری گورنمنٹ انگریزی
دو عورتین اس مطابق پسند ہوئین

رقبہ تراونکور کا چھہ ہزار چھہ سو ترپن میل مربع ہے اور آبادی [illegible] نفری
اور آمدنی [illegible] روپیہ ہے اور فوج ملکی ایک ہزار چھہ سو اسی پیادہ اور [illegible] نفر
گولہ انداز معہ چار ضرب توپ کے ہین

نمبر ۱۵

اقرارنامہ جو راجہ تراونکور سے درباب رکھنے دو پلٹنون کے اوسکے ملک مین ۱۸۰۵ء
مین قرار پایا

از راجہ تراونکور بنام گورنر مرقومہ ۱۲ رمضان	خلاصہ جواب گورنر بنام راجہ تراونکور مرقومہ
مطابق ۱۹ جون ۱۸۰۵ء	مقام فورٹ سینٹ جارج تاریخ ۱۲ ماہ اگست ۱۸۰۵ء
علاقہ کلکت و پونی کا چری بالکل ملحق ہے	مین نے بخوبی آپکی درخواست پر غور کیا جو

پسر اکبر جانشین ریاست ہوا مگر اوسکے عہد صغیر سنی مین اوسکی ہمشیرہ نے بخوبی بطور نائب کار ریاست کو بصلاح صاحب رزیڈنٹ سرانجام دیا راجہ صغیر سن جب عہد بلوغیت کو پونہچا تو ۱۸۲۹ مین حسب دستور گدی نشین کیا گیا یہہ راجہ ۱۸۴۶ مین فوت ہوا اور اوسکا بہائی مارتنڈ وَرما جانشین ہوکر ۱۸۶۰ مین فوت ہوا اسکے بعد ریاست اوسکے ہمشیرہ زادہ دویمی راما وَرما نامی کو ملی کیونکہ ہمشیرہ زادہ اولین یعنی برادر کلان راما ورما باعث ضعف عقل کے گدی نشینی سے خارج کیا گیا تھا راما ورما کو اختیار متبنی کرنیکا ازروے نمبر ۵۵ کے حاصل ہوا

قواعد گدی نشینی ریاست تراونکور کے خاص ترین حق وراثت حسب رواج خاندان نیز کنارہ مغربی اناث خاندان کو پہونچتا ہے اسطرح یعنی جب کوئی راجہ فوت ہو تو ریاست قطع نظر اوسکی اولاد ذکور کے جو کسیطرح وراثت نہین پا سکتی اوسکے ایسے بہائی کو ملیگی جو دوسرے باپ سے پیدا ہوا ہو اور اگر کوئی ایسا بہائی نہو یا جب وہ بہائی فوت ہو تو ہمشیرہ زادہ کو یا ہمشیرہ کے دختر کے فرزند کو ملیگی اور اسیطرح جو اولاد لڑکی یعنی دختر کا ہوگا اوسکو پونہچیگی اس سے پیدا ہے کہ راجگان تراونکور متبنی بہی خاندان کو مرد کی اولاد سے نہین کرتے بلکہ عورت کی اولاد سے کرتے ہین جس خاندان مین ریاست جاری رہتی ہے اور اگر کوئی عورت صلبی خاندان مین نہو تو دو یا سواے عورات رشتہ دار ان خاندان سے جو خاص مقامات تراونکور مین رہتے ہین پسند کرتے ہین کہ اونکی اولاد جانشین یا متبنی کیجاے اور جو عورات اسطرح پسند کیجاتی ہین وہ تمپرانی یعنی رانی ہاے* انکا کہلاتے ہین اور ازروے رسم و رواج تراونکور اونکو ایک مرتبہ خاص دیا جاتا ہے جسکی روسے وہ صرف وارث گدی دینے کے مجاز ہوتے ہین اور اونکو اکثر حقوق بزرگ حاصل

* یہہ نام انکو اسوجہ سے دیا جاتا ہے کہ انکا مین رانی ہاے خاندان تراونکور ہتی ہین اور منجملہ انکے تمپرانی یعنی وہ عورات جو واسطے قائم رکھنے سلسلہ کے پسند کیجاتی ہین منظور کیجاتی ہین اور جو عورات اس غرض سے پسند کیجاتی ہین وہ بعض رسوم ادا کرنے سے جو اونکو جلسہ عام مین بمقام آنگا اور معبد تراوندرم مین ادا کرنی ہوتی ہین تمپرانی ہجاتی ہین

رقم خرچہ مذکورۂ بالا کے اور روپیہ کافی واسطے خرچہ ایک اور رجمنٹ سپاہ السنٹ با
کمپنی کے دیگا اور اگر فوج براے حفاظت ملک بمقابلہ کسی غنیم کے حملہ کے درکار ہوگی
تو اوسقدر روپیہ اور دیا جائیگا جو مناسب آمدنی مالگذاری کے ہوگا اور یہہ بھی وعدہ ہوا کہ اگر
گورنر جنرل ان کونسل کوئی وجہ دریافت کرین جس سے اندیشہ نہ ادا ہونے روپیہ خرچہ فوج
دوامی یا دیگر اخراجات اتفاقیہ کے جوازروے اس عہدنامہ کے مشروط ہو پیدا ہو تو اوسکو
اختیار حاصل ہوگا کہ وہ ایسے قواعد اور احکام درباب انتظام ملک کے جاری کرین جیسے
وہ مناسب تصور کرین اور یا اوسقدر جزو علاقہ راجہ کا بندوبست خود اپنے تعلق کرلین جسقدر
کافی واسطے اہتمام رقوم خرچہ مذکورہ بالا کے ہنگام جنگ وامنیت مین کرسکین بشرطیکہ
راجہ کو اپنے ملک کی آمدنی سے دو لاکہ روپیہ سے کم مع پنجم حصہ آمدنی کل ملک کی ملے
اور راجہ نے اقرار کیا کہ وہ ہر وقت ہمہ تن متوجہ نصایح گورنمنٹ انگریزی رہیگا اور کسی ریاست
غیر سے کتابت نہین رکھیگا اور کسی ولایت یا غیر قوم کو اپنی ملازمی مین نرکھیگا اور نہ اپنے
ملک مین بغیر اجازت گورنمنٹ انگریزی کے رہنے دیگا درحقیقت اور آخرکار رقم خرچہ ادائی ریاست
تراونکور آٹھہ لاکہ روپیہ سالیانہ مقرر ہوئی

عہد حکومت راجہ رام دریا پرمل کا جو جانشین راجہ راجی بالا پرمل ١٧٩٩ سنہ مین ہوا
تھا فتنہ و فساد کا تھا بیچ ١٨٠٨ سنہ کے ایک سرکشی واقع ہوئی جسکا دفعیہ فوج انگریزی
سے ہوا اور ریاست سے خرچہ اس مہم کا جو گورنمنٹ انگریزی کا ہوا تھا طلب ہوا
اور ایک برگیڈ فوج کا حسب مخواے عہدنامہ منعقدہ ماہ نومبر ١٧٩٥ سنہ مقام گتو ہلون بطور
فوج ملکی کے رکھا گیا یہہ قرضہ نہایت توقف کے ساتھہ ادا ہوا اور گورنمنٹ انگریزی
انتظام ملک بنابر اداے قرضہ مذکور اپنے تعلق کرنیکو تھے کہ راجہ ١٨١١ سنہ مین فوت ہوا
اس راجہ کی جانشین لچھمی رانی ہوئی جسکو بموجب رسم خاص تراونکور کے اوسوقت تک
اختیار حکومت کامل جبتک کوئی اولاد نرینہ اوسکے پیدا ہو اور سنے حکمرانی ١٨١٥ سنہ تک
کی اور اس عرصہ مین کرنیل منرو صاحب رزیڈنٹ انگریزی نے کار وزارت رانی کیا اور
اوسکے تدابیر شایستہ سے ملک اپنی حالت اصلی کو پونہچا لچھمی رانی کے بعد اوسکا

یہہ تمام رئیس رفتہ رفتہ زیر حکومت راجگان تراونکور کے ہو گئے مسمی راجی بالا پال
جکی حکومت اور ریاست ۱۷۵۸ع سے ۱۷۹۹ع تک جاری رہی اور جسکے پاس ایک دستہ
فوج ترتیب یافتہ ایک فلیمش سپاہ کے متعلق زیر حکم کرنے ان ریاستونکے بہت
منصور اور مظفر ہوا اور اسکے حکومت کے بعد گو بالکل ریاست ہاے متفرقہ واقعہ تراونکور
کی حکومت جاتی رہی

بیچ جنگ ہاے حیدر علی و پسر ٹیپو سلطان انگریزون نے اس راجہ کو رفیق صادق
اپنا پایا اور اس سے وہ بیچ ۱۷۸۴ع کے شامل عہدنامہ جو فیمابین ایسٹ انڈیا کمپنی و سلطان
میسور کے منعقد ہوا تھا گردانا گیا تہا بیچ ۱۷۸۸ع کے جب ٹیپو سلطان نے دھمکایا تو راجہ
نے ایک عہدنامہ نمبر ۱۵ منعقد کیا جسکی رو سے اوسنے اجازت دی کہ دو پلٹن سپاہ کی
سرحد پر رکھی جائین بیچ ۱۷۸۹ع کے ٹیپو سلطان نے اس راجہ پر حملہ کیا اور اوس لین مین
گھس گیا جو واسطے حفاظت ملک کے اوپر سرحد شمالی جانب کوچن بنائی گئی تھی اور ملک
تراونکور کو غارت اور تباہ کیا نسبت اس حملہ کے جوایک رفیق کے اوپر ہوا تھا گورنمنٹ
انگریزی نے جنگ ساتھہ ٹیپو کے شروع کی اور بیچ صلحنامہ ۱۷۹۲ع کے ٹیپو کو مجبوری وہ
ملک جو اوسنے راجہ کا چھین لیا تہا دواپس دینا پڑا

سیاہ مرچ مالابار کی اصل شے تجارت شروع تجارت کمپنی سے تھی بتاریخ ۲۸ ماہ
جنوری ۱۷۹۳ع راجہ نے ایک عہدنامہ نمبر ۲۵ جسکا نام ٹھیکہ سیاہ مرچ ہے منعقد کیا
اور وعدہ کیا کہ وہ نسبت سیاہ مرچ بالعوض اسلحہ و دیگر اجناس ولایتی کے گورنمنٹ بمبئی کو
دینگے

بیچ ۱۷۹۵ع کے راجہ نے ایک عہدنامہ نمبر ۳۵ منعقد کیا جسکی رو سے اوسنے وعدہ
کیا کہ وہ خرچہ کافی تین پلٹنونکا اور ایک کمپنی توپخانہ ولایتی کا اور وہ کمپنی لاشکر کا دیگا اور یہہ
فوج ہمیشہ اگر راجہ کی مرضی ہوگی تو اوسکے ملک مین ورنہ کسی مقام پر متصل سرحد ملک راجہ
یا کسی اور مقام پر علاقہ انگریزی مین جہان راجہ پسند کرینگے رہا کریگی ایک اور عہدنامہ نمبر ۵۴
۱۸۰۵ع مین راجہ کے جانشین ریاست نے منعقد کیا اور وعدہ کیا کہ وہ ہر سال سواے

شرط چہاردہم

چونکہ ایک خاص رقم پیشکش تعدادی دو ہزار چکرم کی ڈنیش گورنمنٹ ترانکوبار کی بابت اراضی متصل بمقام مذکور جو راجہ سے اونکو ملی ہے راجہ کو دیتے ہین لہذا یہہ شرط اور وعدہ ہوتا ہے کہ پیشکش مذکور مہاراجہ کو بلاکمی کے حسب مذکورۂ بالا ملتا رہیگا

شرط پانزدہم

اور چونکہ بنظر آسایش اور آرام مہاراجہ یہہ ضرور ہے کہ کچھہ غلہ مثل برنج و نخود وغیرہ بابت مصارف مہاراجہ کے دیا جاوے لہذا کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ جو مراتب اور جسقدر مہاراجہ طلب کرینگے وہ اونکو دینگے اور مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ قیمت غلہ مذکور کی معہ خرچہ باربرداری حسب نرخ و ارض بازار ادا کیا کرینگے

یہہ عہدنامہ ہیژدہ شرائط کا آجکی تاریخ ۲۵ ماہ اکتوبر ۱۷۹۹ء مطابق ۱۲ ماہ اپیشی سنہ سوہارتی معرفت بنجمن ٹورن صاحب منجانب اور بنام رابٹ آنریبل رچارڈ ارل اوف مورنگٹن گورنر جنرل موصوف کے اور مہاراجہ سرفوجی راجہ منجانب اپنے قرار پایا اور بنجمن ٹورن صاحب نے ایک نقل دستخطی اور مہری اپنی مہاراجہ سرفوجی کو دی اور مہاراجہ سرفوجی نے بھی ایک نقل اوسکی دستخطی اور مہری اپنی بنجمن ٹورن صاحب کو دی اور بنجمن ٹورن صاحب وعدہ کرتے ہین کہ عہدنامہ مذکور کو رابٹ آنریبل گورنر جنرل بہادر بدستخط اور مہر اپنے عرصہ چہل و نہ یوم از تاریخ تحریر ہذا سے تصدیق کرینگے

دستخط سری رام پرتاب

مہر

تراونکور

ازہی رپورٹ گورنمنٹ مندراس

شروع اٹھارہ صدی مین ملک تراونکور کا منقسم اور اکثر ریاستہاے خورد و کلان کے تھا اور ہر ایک ریاست ماتحت اپنے اپنے رئیس کے تھی اور ہر ایک رئیس اپنے ہمسایہ کے ساتھہ برسر پرخاش بنابر عظمت اور بزرگی کے تھا ہیچ عرصہ اس صدی کے

مہاراجہ شرط اور وعدہ کرتے ہین کہ قلعہ مذکور کسیصورت مین مامن اور جای پناہ کسی مجرم کی نہوگی اور نہ کسی ایسے شخص کی جو عدالتہا سے مالی و ملکی و فوجداری کے یا کسی اہلکار ذی اختیار کے یا کسی اور فرع حکومت کمپنی کے حکم سے بچنے کی نیت سے فراری ہوگا اور راجہ یہہ بھی اقرار کرتے ہین کہ وہ ایسے مجرمان و مفرورین کو بلاتوقف و بلا انتظار درخواست اہلکار مامورہ گورنران کونسل فورٹ سینٹ جارج کے حوالہ کردینگے

شرط دوازدہم

ہیچ ایسے مقدمات کے جو دائر عدالت ہون اور یہہ ظاہر ہو خواہ تحریر راجہ یا جواب مدعا علیہ جو وہ بوقت اپنے جواب دعوی دینے کے بیان کرے یا خواہ خود عرضی دعوی ہامی سے کہ فریقین واسطہ دار یا ملازم یا ہمراہی مہاراجہ ہین یا وہ ہمیشہ قلعہ تنجور مین رہتی ہین یہہ شرط اور وعدہ ہوتا ہے کہ ایسے فریقین کو اول راجہ کے پاس یا جسکو مہاراجہ ایسے امر کیواسطے نامزد کرینگے اوسکے پاس بعوض انصاف وہی بھیجی جائیگی اور اگر نالش بنام واسطہ داران و ملازمین وغیرہ ساکن قلعہ تنجور کے مختلف قسم کی لوگون کی طرف سے دائر ہوگی تو وہ اول صاحب رزیڈنٹ تنجور کے پاس بھیجی جائیگی اور صاحب موصوف مہاراجہ کے سپرد کرینگے اور راجہ بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنی عدالتین حکم دینگے کہ فوراً تحقیقات ہوا کرے یا حسب خواہش فریقین وہ مقدمہ سپرد ثالثی ہوجایا کریگا اور وہ یہہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ تصفیہ مقدمات کا فوراً کرا کر اگر اوسکے اپنے واسطہ داران یا ملازمین کے خلاف فیصلہ ہوگا تو وہ اوسکی تعمیل فوراً کرادیا کرینگے

شرط سیزدہم

بنابر اطمینان کلی مہاراجہ درباب آمدنی ملک جو بذریعہ اس تحریر کے زیر انتظام کمپنی ہوگی مہاراجہ کو اختیار ہوگا کہ وہ وقتاً فوقتاً حساب صدر کچہری و خزانہ کلکٹری کا ملاحظہ کیا کرین یا کوئی وکیل یا محاسب اپنی طرف سے واسطے تحریر کرنے اور سمجھنے کسی حساب صدر کچہری و خزانہ کلکٹری کے مامور کرین اسکی تنخواہ وہ خود دینگے

کہ مہاراجہ بہر حال ایک لاکھ ستار پگوڈا سالیانہ پاوینگے اور یہہ رقم اول آمدنی تنجور سے
ادا ہوگی اور بادراے ایک لاکھ ستار پگوڈا مذکورۂ بالا کے مہاراجہ کو پنجم حصہ آمدنی ملیگا
اور اس حصہ کا حساب آمدنی ملک سے بعد اداے جمیع اخراجات تحصیل وغیرہ ہوا کریگا
خرچ شرط ذیل مین مندرج ہے

شرط ہشتم

یہہ اقرار اور وعدہ ہوتا ہے کہ پچیس ہزار ستار پگوڈا بابتہ مصارف راجہ سابق امر سنگہ
کے دیا جائیگا اور یہہ رقم مجرائی مالگذاری منظور ہوکر قبل از حساب پنجم حصہ مذکورۂ بالا کے
دیجائیگی اور باقی زر مالگذاری بعد مجرا ہونے رقم بالا کے باختیار آنریبل کمپنی رہیگا

شرط نہم

یہہ شرط اور اقرار ہوتا ہے کہ راجہ سے ہر موقع پر اور اوسکے ملک مین اور ملک
کمپنی مین اوسی طریق کے لحاظ اور تعظیم اور توقیر کے ساتھہ پیش آوینگے جیسے ایک دوست
اور رفیق قوم انگریزی کی ہوتی ہے

شرط دہم

چونکہ مہاراجہ کو اکثر موقع باطن کا نسبت اپنے اور اپنے ملازمین کے تکالیف کے
بباعث رہنے فوج آنریبل کمپنی بیچ قلعہ موروثی تنجور کے پیدا ہوتی ہین لہذا یہہ شرط
اور اقرار بنظر آسایش اور اطمینان مہاراجہ کے ہوتا ہے کہ قلعہ تنجور کو فوج کمپنی بالکل
خالی کر دینگے اور مہاراجہ کو اختیار ہوگا کہ جسطرح چاہین قلعہ مذکور مین اپنی فوج رکھین
اس شرط پر کہ درحالیکہ علاقہ کمپنی یا اونکے دوستون کے علاقہ پر کسیکا حملہ ہوگا یا
درصورتیکہ کوئی شرط منعقدہ مہاراجہ کا سر انجام حسب دلخواہ نہوگا تو کمپنی کو یہہ اختیار حاصل
رہیگا کہ قلعہ مذکور کو بنظر حفاظت و فائدہ فریقین معاہدہ فوج سے استحکام دین اور کمپنی
وعدہ کرتی ہین کہ وہ قلعہ مذکور کو اوسوقت خالی کر دینگے جب پھر کوئی موقع دوبارہ
اوسمین رہنے کا باقی نرہیگا

شرط یازدہم

کے مقرر کرکے مالگذاری مقررہ و دوامی تحریر کرین اور جو جمع اسطرح تحقیقات ہو کر
قایم ہوگی وہ تبدیل نہوگی مگر بموجب جمعبندی مقررہ معرفت ایسے اشخاص کے طلب ہوگی
جو اس امر کے واسطے مامور ہونگے

شرط چہارم

ایک عدالت یا عدالتہاے متعددہ واسطے تصفیت جمیع مقدمات مالی و دیوانی و فوجداری
زیر حکم ایسٹ انڈیا کمپنی قایم ہونگی اور اون عدالتون مین وہ اہلکار مقرر ہونگے جنکو گورنر
ان کونسل فورٹ سینٹ جارج نامزد کرینگے اور وہ کسی حالت یا صورت مین ماتحت حکم و
اختیار راجہ کے نہونگے اور راجہ کی مداخلت اونمین نہوگی بلکہ اوسمین کارروائی بموجب
ایسے قواعد و قانون کے ہوگی جو وقتاً فوقتاً بنظر قواعد و رسوم ملک گورنر ان کونسل
ترتیب دینگے

شرط پنجم

مالگذاری بموجب شرح جمعبندی جو حسب منشاء شرط پنجم گورنر ان کونسل ممدوح تحریر
کرینگے تحصیل ہوگی اور راجہ کا اسمین کچھ اختیار نہوگا اور نہ راجہ انتظام مالگذاری مین
کسیطرح کی مداخلت کرینگے

شرط ششم

چونکہ شرط پنجم عہدنامہ سنہ ۱۷۹۲ مین مشروط اور موعود ہے کہ جو رقوم مہاراجہ مذکور آنریبل
کمپنی کو بنام سنادر رقم امانات و پیشکش و قرضہ وغیرہ دینگے اوسکی تعداد پانچ لاکھ چوہتر ہزار
دو سو چھپاسی پگوڈا سالیانہ ہوگی لہذا اب یہہ اقرار اور وعدہ ہوتا ہے کہ یہہ مدات کلیۃً موقوف
ہونگی اور کل مالگذاری کمپنی مذکور تحصیل کرینگے اور اوسکا حساب بطریق مذکورہ ذیل دینگے
اور کمپنی مذکور اسکا ذمہ کرتے ہین کہ وہ زر قرضہ رجسٹری شدہ کو بھی ادا کرینگے جو اونکے
حساب مین ابتک مندرج نہین ہوئے ہین

شرط ہفتم

بجاے عہود مندرجہ شرط پنجم عہدنامہ سنہ ۱۷۹۲ یہہ شرط اور اقرار بذریعہ اس تحریر کے ہوتا ہے

سنہ ۹۲ء مطابق ۲۲ راہ ذیقعدہ سنہ ۱۲۰۶ ہجری سے ہوگا اور فریقین معاہدہ نے اپنے اپنے دستخط اور مہر دو نقول پر تاریخ مذکور کر دیے یعنی آنریبل سر چارلس اوگلی برونٹ پریسیڈنٹ و گورنر ان کونسل فورٹ سینٹ جارج نے اپنے دستخط اور مہر ایک نقل پر منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کیے اور مہاراجہ امر سنگہ راجہ تنجور نے اپنے دستخط اور مہر دوسری نقل پر کر کے نقول باہم تقسیم کرلین یعنی نقل دستخطی گورنر راجہ نے لی اور نقل دستخطی راجہ گورنر نے

دستخط اور مہر بمقام فورٹ سینٹ جارج تاریخ ۱۱ راہ جون سنہ ۹۳ء کو ہوے

دستخط چارلس اوگلی

دستخط ای ڈبلیو فیلو فیلڈ

فہرست نمبر ا

فہرست اضلاع معہ زر آمدنی جسکے بموجب تخمینہ ہوکر بموجب شرط ہفتم عہدنامہ ہذا بجو قبل طلب ۱۲ راہ جولائی مطابق ۱۲ راہ ذیقعدہ سنہ ۱۲۰۶ ہجری سے ہوگا قبضہ مین لیے جائینگے

منار گودا	[illegible] ستار پگودا
تواوی	[illegible]
میاورام	[illegible]
پٹی کودا	[illegible]
کل ستار پگودا	[illegible]

ازروی دفعہ اول شرط ہفتم کے یہ اقرار ہوا ہے کہ کمپنی اوسقدر اضلاع کا انتظام اپنے ذمہ کرینگے جنکی آمدنی بعد ادائے خرچ تحصیل برابر قسط کے ہوگا جو باقی پڑیگی

لہذا کمپنی مذکور باعتبار اس شرط کے ضلع یا اضلاع منجملہ اضلاع مندرجہ فہرست اپنے قبضہ مین کرینگے جنکی آمدنی قریب قریب مساوی تعداد قسط باقی ماندہ کے ہوگی

دستخط اور مہر بمقام فورٹ سینٹ جارج تاریخ ۱۱ راہ جون سنہ ۹۳ء کو ہوے

تا انتظام ملک کیواسطے ہوگا تو کمپنی اقرار کرتی ہین کہ وہ ایک دستہ فوج کافی واسطے
امر مطلوبہ کے دینگی بشرطیکہ راجہ بنام پریسیڈنٹ ان کونسل فورٹ سینٹ جارج کو ایک
تحریر مشتمل اوپر وجہ ضرورت سپاہ و مطلب ضروری اپنا ارسال کرینگے اور راجہ اقرار
کرتے ہین کہ جو خرچ زائد اس فوج کا ہوگا وہ اسکو اوسوقت تک ادا کرینگے جبتک
فوج مذکور حسب درخواست اوسکے کام کریگی اور یہ رقم اخراجات زائد سوای اوس
رقم کے ہوگی جو ایسی فوج کے واسطے تا قیام اوسکے کسی قلعہ یا مقام معینہ پر مشروط ہوئی
ہے اور اس امر کا راجہ کو اختیار ہوگا کہ وہ چاہین تو یہ رقم اخراجات زائد بعد ختم ہونے اوس کام کے
جسکے واسطے فوج مذکور مطلوب ہوئی تھی نقد ادا کرین اور خواہ اس رقم کو زیر بار رقوم دیگی اپنے
جسکا نام رقوم بقایا ہی اور جسکی تصریح دفعہ دوم شرط ہفتم مین درج ہے شامل کردین

شرط نہم

راجہ مذکور کو اطلاع بروقت تمام عہدنامجات کے دی جائیگی جو درباب جنگ یا صلح
کے کمپنی کسی سے کرینگے اور جو متعلق کرناٹک اور اوسکے متعلق علاقجات کی ہونگے
راجہ مذکور تمام عہدنامجات مین جو متعلق کرناٹک یا ممالک متعلقہ کی ہونگے یا کسہ
کے متعلق ہونگے شریک کمپنی گردانے جائینگے اور راجہ اقرار کرتی ہین کہ
رئیس کے ساتھ کوئی تحریر یا کسی اور امر متعلق ریاست کے بغیر

شرط دہم

راجہ اقرار کرتی ہین کہ وہ واسطے پرورش سرفوجی
انکو واسطے الیانہ اور بابت پرورش بیوگان تولجاجی
دیا کرینگے اور یہ رقم باقساط ماہواری کمپنی
واسطے مامور کریگی دی جائیگی تاکہ او
یعنی اخراجات لابدی نامبردگان
دس شرائط کا اور دو فہرست نمبر ۱ و ۲

حاصل ہوگا کہ انتظام اضلاع مذکورہ فہرست نمبر ا کا اپنے اختیار مین کرین جسطرح بحالت
مذکورۂ بالا اوسکا اختیار مذکور ہوا ہے اور وہ اوس ضلع یا اضلاع مذکورہ کو اپنے اختیار
مین کرینگے جسکی آمدنی بعد مجرای اخراجات تحصیل مطابق رقم قسط باقی کے ہوگی اور
اون اضلاع سے وہ اوس باقی قسط کو وصول کرینگے جو باقی پڑی ہوگی اور راجہ کو رقم
پانچ لاکھہ چودہ ہزار دوسو پچاسی ستارپگودا مین مجرا دینگے اور اسصورتمین انتظام ضلع
یا اضلاع مقبوضہ کا واسطے ہمیشہ کے اختیار کمپنی مین رہیگا گو کوئی امر خلاف اسکے
شرط سوم عہدنامہ ہذا مین مندرج ہو اور کمپنی مذکور وعدہ کرتے ہین کہ وہ راجہ کو زر آمدنی اضلاع
مذکور مجرا دینگے

چہارم بنظر اسکے کہ انتظام مذکورۂ بالا سے کسی فریق کا نقصان نہو یہہ باہم اقرار
ہوتا ہے کہ ضلع یا اضلاع جو اسطرح کمپنی اپنے اختیار مین کرینگے وہ سالم ضلع یا اضلاع ہونگے
جیسے وہ فہرست مذکور مین مندرج ہین اور جزو اضلاع نہونگے

پنجم بباعث انتظام مذکورۂ بالا جسکی رو سے اضلاع مندرجۂ فہرست نمبر ا بابت باقی
کے مکفول ہونگے جو ادا ے قسط مشروطہ مین پڑے گی راجہ مذکور اقرار کرتے ہین
کہ وہ کسی وجہ سے تنخواہ کسی کی اوپر آمدنی اضلاع مذکورہ کے جاری نہین کرینگے
اور اگر خلاف اس اقرار کے کسی کی تنخواہ اون اضلاع پر قبل از لینے کمپنی کے ہوگئی
ہوگی یا اگر کسی ضلع کو کمپنی نے لے اور اوسپر تنخواہ بھی کسیکی ہو تو ایسی تنخواہ کو کمپنی اور نیز
راجہ بیکار گردانینگے اور وہ بیکار متصور ہوگی

ششم یہہ امر فیمابین فریقین معاہدہ مشروط ہوتا ہے کہ حساب بقایاء مذکورۂ بالا
ہر سال صاف ہوتا رہیگا اور ایک کمپنی چار اشخاص معزز اور معتبر کے جسمین سے دو کو
کمپنی نامزد کرینگے اور دو کو راجہ مقرر کرینگے بتاریخ یکم ماہ اگست ۱۷۹۲ء ہر سال جمع
ہوا کرینگے تاکہ وہ جمع ہوکر فیصلا اوسکا کرکے نقول صاف تیار کیا کرین

شرط ہشتم

درحالیکہ راجہ کو کسیوقت موقع ضرورت سپاہ واسطے تحصیل مالگذاری یا قیام حکومت

کیواسطے اقرارنامہ ہذا سند کافی لتصور کیجائیگی اور کمپنی بسطور معرفت اپنے پریسیڈنٹ ان کونسل فورٹ سینٹ جارج فورًا اور صاف اطلاع اس امر کی حسب مناسب حالات راجہ کو دینگے اور راجہ بروقت آنے افسران کمپنی بیچ اضلاع مذکورہ کے اپنے اہلکار واپس طلب کرلینگے اور ایک ایک اہلکار اپنا فی ضلع قائم رکھینگے اور یہہ اہلکار صدر کچہری مین رہا کریگا اور اوسکو افسران کمپنی ہرسال نقول حسابات زرنکاسی و وصول صدر کچہری بہ تصدیق افسران کمپنی وعملہ ضلع دیا کرینگے

اول کمپنی مذکور انتظام اوس ضلع یا اضلاع کا اپنے ذمہ کرینگے جسکی مالگذاری بعد منہائی رقم اخراجات تحصیل باقی رہیگی

دوم کمپنی مذکورہ وعدہ کرتے ہین کہ اوسقدر رقم تو اقساط مذکورہ بالا سے مجرا دیجائیگی جسقدر مطابق زرنکاسی اوس ضلع یا اضلاع کے ہوگی جسکا انتظام ذمہ اپنے کیا جائیگا اور یہہ منہائی اوس روز سے شمار کیجائیگی جس روز سے انتظام کمپنی کیا جائیگا یہہ بھی باہم وعدہ ہوتا ہے کہ ایک حساب بنام نہاد حساب باقی فورًا فیمابین کمپنی اور راجہ کے بابت اس رقم باقی ودیگر رقوم مذکورہ شرائط ہذا سود کی آٹھہ روپیہ فیصدی فی سال قائم کیا جائیگا جسمین راجہ کے ذمہ زرباقی بشروط بالا اور نیز زرمجرائی نو اقساط مذکورہ بالا کیا جائیگا اور راجہ کو رقم نکاسی ضلع یا اضلاع مذکورہ مجرا دیجائیگی اور کمپنی مذکور اپنا انتظام اور حکومت اوسمین اور تحصیل اونکی اوسوقت تک اپنے قبضہ مین رکھینگے جبتک بباعث ادا ہونے قرضہ کے اور مجرا ہانے اوس رقم کے جو راجہ حسب منشاء شرط چہارم کمپنی کو دینگے دونو مدات یعنی بدہنی ویافتنی راجہ کتاب حساب مین برابر ہوجائیگی اور کچہہ روپیہ یافتنی کمپنی باقی رہیگا اور اوسصورت مین ضلع یا اضلاع واپس راجہ کو دیے جائینگے

سوم جب ضلع یا اضلاع مذکورہ جنکا انتظام لیا گیا تھا حسب منشاء شرط بالا واپس دیے جائینگے اوس حالت مین یہہ اقرار ہوتا ہے کہ کوئی قسط اگر بعد مجرا دینے ساٹہہ ہزار سٹارپکوڈا اقساط تعدادی پانچ لاکہہ چودہ ہزار دوسو پچاسی سٹارپکوڈا باقی رہیگی بیچ عرصہ پندرہ روز کے بعد انقضاء میعاد قسط مذکور باقی رہیگی تو کمپنی مذکور کو اوسیطرح کا اختیار

بابتہ ادا کرنے رقوم مشروطہ جو ہر سال تا میعاد تین سال ادا کرتے ہین یعنی تین لاکھہ پچاس ہزار ستارپگودا بابتہ حصہ اخراجات فوج ادائی راجہ و پچاس ہزار ستارپگودا بابت بقایا و ساٹھہ ہزار ستارپگودا بابت قرضہ کے راجہ مذکور اقرار کرتے ہین کہ وہ یہہ تینون رقوم جو چار لاکھہ ساٹھہ ہزار ستارپگودا ہوتے ہین حوالہ کمپنی واقعہ مندراس مین باوقات مفصلۂ ذیل داخل کیا کرینگے

بتاریخ یکم ماہ نومبر	[illegible]
بتاریخ یکم ماہ دسمبر	للعہ
بتاریخ یکم ماہ جنوری	للعہ
بتاریخ یکم ماہ فروری	[illegible]
بتاریخ یکم ماہ مارچ	[illegible]
بتاریخ یکم ماہ اپریل	[illegible]
بتاریخ یکم ماہ مئی	[illegible]
بتاریخ یکم ماہ جون	[illegible]
بتاریخ یکم ماہ جولائی	[illegible]
	لکھہ

للہ لکھہ ستارپگودا

اور یہہ بھی باہم وعدہ ہوتا ہے کہ بعد اختتام میعاد تین سال کے جب رقم ایک لاکھہ چودہ ہزار دو سو پچاسی ستارپگودا شروع ہوگی تو اوسی مطابق ایزادی رقوم اقساط مندرجہ بالا مین وقوع مین آئیگی اور جب رقم قرضہ متفرقہ بیباق ہوجائیگی تو اوسی مقدار سے کمی اوس مین دیجائیگی

شرط ہفتم

اگر خلاف ارادہ راجہ مذکور کوئی جزو رقم مذکورہ قسط بندی مقررہ شرط بالا عرصہ سترہ روز تک بعد میعاد وجوب قسط مذکور ادا نہوگا تو ایسی حالت مین کمپنی مذکور انتظام اضلاع مندرجہ فہرست نمبر ا منسلکہ عہدنامہ ہذا اور تحصیل مالگذاری اونکی حسب شرائط مندرجہ ذیل اپنے ذمہ کر لینگے اور اوس

رقم پیشکش سے کے جو وہ نواب کرناٹک کو دیتے تھے اور نواب نے کلیۃً اختیار اوسکا کمپنی کو دیا ہے دیا کرینگے اور راجہ یہہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ساٹھہ ہزار سٹار پگودا سالیانہ بابت ادائے رقوم قرضہ منظور کردہ کمپنی مذکور و مندرجہ فہرست منسلک نمبر ۲ دیا کرینگے اور یہہ رقم ساٹھہ ہزار سٹار پگودا کی بروقت بیباق ہونے رقم قرضہ کے موقوف ہوگی

شرط پنجم

اگرچہ رقوم مذکورۂ بالا بنام نہاد اعانت و پیشکش و قرضہ واجب الادا ہین جنکے واسطے راجہ تنجور ذمہ دار ہین تاہم کمپنی مذکور اصل حال ملک تنجور کا ملاحظہ کرکے کہ کئی سال سے جسکی آمدنی مین فتور اور کمی ہوتی جاتی ہے اور بخواہش اسکے کہ راجہ تنجور کو اوسقدر رفاہیت دیجاے جسقدر ضروریات اونکے اپنی حکومت کے اجازت دین اس خیال سے کہ وہ اس رفاہیت کو بہتری ملک اور آسایش باشندگان مین صرف کرینگے وعدہ کرتے ہین کہ وہ واسطے چند سال کے اسطور پیچ ادائے رقوم مذکورہ شرط بالا دینگے یعنی وہ اپنی رضامندی ظاہر کرتے ہین کہ رقم پیشکش سالیانہ ایک لاکھہ چودہ ہزار دو سو پچاسی سٹار پگودا کی تین سال تک شروع سنہ حال فصلی مطابق ۱۲ ماہ جولائی گذشتہ ملتوی رکھی جاے اور جو رقم بعد میعاد مذکورۂ بالا اس پیشکش کی ہوگی یعنی تین لاکھہ بیالیس ہزار آٹھہ سو پچاسی وہ شامل اوس رقم باقی کے ہوگی جو راجہ کے ذمہ از روے اقرارنامجات کے نکلی ہے اور راجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ بابتہ ادا کرنے اس رقم باقی کے پچاس ہزار سٹار پگودا سالیانہ تاریخ ۱۲ ماہ جولائی گذشتہ سے دیا کرینگے اور یہہ رقم ادائے تا بیباقی کل رقم باقی جاری رہیگی اور بعد انقضاء تین سال کے اپنی پیشکش معمولی ایک لاکھہ چودہ ہزار دو سو پچاسی سٹار پگودا کی حسب معمول ادا کیا کرینگے پس کل رقم جو بعد انقضاء تین سال کے پانچ لاکھہ چودہ ہزار دو سو پچاسی سٹار پگودا یافتنی کمپنی مذکور معہ رقم ساٹھہ ہزار پگودا سالیانہ بابت قرضہ اشخاص متفرق کے ہوگی

شرط ششم

اور اپنے ورثاء و جانشینان کے فریق ثانی شرائط ذیل کو منظور کرتے ہین جو شرائط فریقین پر
موافق مضمون مندرجہ فرض اور واجب ہونگے گو تمام یا کوئی شرط مندرجہ عہدنامہ مرقومہ
تاریخ ۱۰ ماہ اپریل ۱۷۸۵ء اسکے خلاف ہون —

شرط اول

دوست اور دشمن ہر ایک فریق معاہدہ کے دوست اور دشمن دونوں کے شمار کیے جاینگے

شرط دوم

بابتہ تعمیل شرط بالا کے آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ایک ستہ
فوج رکھینگے اور راجہ تنجور اقرار کرتے ہین کہ وہ ہر سال ایک رقم جسکا ذکر اسمین ہوگا بطور
اپنے حصہ اخراجات فوج مذکور کے ادا کیا کرینگے اور راجہ یہہ بھی اقرار کرتے ہین کہ خرچ کرنا
رقم مذکور کا معہ انتظام و تعیناتی فوج مذکور کلیتہً منحصر اوپر رائے کمپنی کے رہیگا —

شرط سوم

یہہ بھی بذریعہ اس تحریر کے بابتہ حفاظت اور امنیت علاقجات فریقین واقعہ کرناٹک وغیرہ
اقرار ہوتا ہے کہ تمام قلعجات مین فوج کمپنی مذکور کی رہیگی اور در حالیکہ کسی مقام متعلقہ فریقین
واقع کرناٹک یا علاقجات متعلقہ مین جنگ پیدا ہوگی تو بنظر اوسکے تدارک اور اوسکے سرانجام
پانے کے یہہ اقرار ہوتا ہے کہ جبتک جنگ مذکور جاری رہے کمپنی مذکور کل اختیار اور
حکومت ملک تنجور مین رکھینگے اور تحصیل مالگذاری بھی وہی کرینگے اور کمپنی مذکور بذریعہ
اس تحریر کے یہہ وعدہ کرتے ہین کہ اثناء جنگ مین وہ راجہ کو ایک لاکھ پگودا سالیانہ
معہ پنجم حصہ نکاسی ملک مذکور دیا کرینگے اور بعد ختم ہونے جنگ کے ملک تنجور واپس
راجہ کو دیا جائیگا باستثنا ایسی حالتون کے جنکا ذکر اس عہدنامہ مین درج ہے —

شرط چہارم

راجہ تنجور اقرار کرتے ہین کہ وہ کمپنی کو بابتہ حفاظت باہمی تین لاکھ پچاس ہزار سٹار پگودا
سالیانہ بطور اپنے حصہ اخراجات فوج کے دیا کرینگے اور نیز بنظر اقرارنامہ جو فیمابین
کمپنی اور نواب کرناٹک ہوا ہے ایک لاکھ چودہ ہزار [illegible] اسٹار پگودا سالیانہ بابتہ

باہ جولائی ـــــ
باہ اگست ـــــ للعہ
باہ ستمبر ـــــ للعہ

کل سٹار پگوڈا ـــ ے لاکھہ

شرط پانزدہم

خرچہ متفرقات نواب کی تعداد ابھی تک صحیح نہین معلوم ہوئی ہے لہذا بذریعہ اس تحریر کے اقرار ہوتا ہے کہ جو قرضہ رعایاے انگریزی کا ہے اوسکی تحقیقات اور تصفیہ اول ہوگا اور اسلیے تمام قرضخواہان طالب ہونگے کہ اگر اپنا اپنا حساب صاحب پریسیڈنٹ کونسل مندراس کے روبرو معہ سود بحساب معمولی بارہ فیصدی سالیانہ لغایتہ تاریخ ۱۲ ماہ جولائی ۱۸۰۱ء پیش کرین اور اپنے حساب کی مختاران راجہ ومختاران گورنران کونسل منجانب قرضخواہان دونو ملکر جانچ کرین بعد جانچ حسابات مذکورہ راجہ کے سامنے پیش ہون اور جب راجہ اونکو منظور کرین تو وہ روپیہ درج فہرست قرضخواہان راجہ ہوکر واجب پانے حصہ کا بموجب اندازہ زر قرضہ کے منجملہ رقم اسی ہزار پگوڈا سالیانہ کے متصور ہوگا اور جو انتظام اوسکا گورنران کونسل مناسب اور مفید راجہ و قرضخواہان تصور کرینگے وہ عمل مین آئیگا اور یہہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ جب قرضہ معہ سود رعایاے انگریزی ادا ہوجائیگا تو رقم ادائی اسی ہزار پگوڈا جو راجہ نے واسطے فائدہ قرضخواہان کے دینی منظور کی ہے موقوف ہوکر ختم ہوجائیگی ـــ

شرط شانزدہم

اور چونکہ نواب کرناٹک نے ازروی قسم نامہ کے ایسٹ انڈیا کمپنی مشتملہ کو بقایاے پیشکش ورقم سالیانہ پیشکش جو راجہ سے ملیگی بابتہ اداے قرضہ کمپنی دی ہے راجہ تنجور بااثبات لحاظ کمپنی جو ادسکے ولمین ہے اور نیک نیتی جو بنسبت نواب کرناٹک کے ہے بخوشی اقرار کرتے ہین کہ وہ رقوم مذکورہ انڈیا کمپنی کو حسب تصریح شرط چہاردہم نواب کو ملنے والی ہے بابتہ حساب نواب کرناٹک و نیگے جب گورنر و کونسل فورٹ سینٹ جارج راجہ کو بابتہ اوسقدر روپیہ کے جو اونکو بحساب نواب ملیگا بری کرینگے اور کمپنی جسقدر روپیہ

اگر راجہ کو کسیوقت ضرورت کسیقدر فوج کی واسطے حفاظت یا تحصیل مالگذاری یا قیام حکومت
یا خوش انتظامی ملک ہوگی تو کمپنی مشتملہ اوسقدر فوج دینگے جسقدر ضرورت ہوگی بشرطیکہ راجہ
ایک تحریر مشتمل اوپر بیان ضرورت فوج و تصریح غرض جسکے واسطے فوج مذکور مطلوب ہوگی بنام
پریسیڈنٹ ان کونسل فورٹ سینٹ جارج ارسال کرینگے اور اگر اس فوج کو کہین سفر کرنا ہوگا تو
خرچ زائد سفر یعنی بہتہ ہر سال راجہ کو اخیر سال مین دینا ہوگا

شرط چہاردہم

نواب مرحوم بتجویز ہنگام وفات قرضدار نواب کرناٹک کا بابتہ باقی پیشکش بن ابتدائے ۱۷۸۱ء کے تھا
اور سیہ رقم پیشکش شروع ۱۱۹۰ فصلی مطابق ۱۲ ماہ جولائی ۱۷۸۱ء مین قریب بارہ لاکھ ستاون
ہزار ایکسو بیالیس پگوڈا ہوگئی تھی اور نواب مرحوم رعایاے گورنمنٹ انگریزی کا بھی جنکے نام
فہرست منسلکہ مین درج ہین قرضدار تھا جو رقوم قرضہ اونہون نے راجہ کو قرض دی تھی یا راجہ کے
کام مین صرف کی تھی اونکی مجموعی قریب چار لاکھ پگوڈا کے تھی لہذا بذریعہ اس تحریر کے شرط اور منظور
ہوتا ہے کہ بابتہ اداے اس بقایا پیشکش کے راجہ ہر سال دیگا [illegible] لاکھ پگوڈا

بابتہ سالانہ پیشکش نواب ———— [illegible] پگوڈا

بابتہ قرضہ متفرقہ ———— [illegible]

کل پگوڈا ———— [illegible] لاکھ

بموجب اقساط ذیل

بماہ نومبر ———— [illegible]

بماہ دسمبر ———— [illegible]

بماہ جنوری ———— [illegible]

بماہ فروری ———— [illegible]

بماہ مارچ ———— [illegible]

بماہ مئی ———— [illegible]

بماہ جون ———— [illegible]

جنگ اور بنابر رفع شک منجانب کمپنی درباب اس امر کے کہ رقم مذکور مخفی نرکھی جاسے
یا کسی اور کام مین سواے مطالب مذکور بالا صرف نہ آئے صاحب پریسیڈنٹ ان کونسل
فورٹ سینٹ جارج کو منجانب کمپنی کل اختیار ایسی جنگ مین بیچ مقرر کرنے ایک یا زیادہ متصدی
و محاسب واسطے ملاحظہ کرنے اور پڑتال کرنے تمام حسابات و رسیدات مالگذاری کچہری کے
تمام ملک و تعلقات راجہ اور نیز واسطے ملاحظہ کرانے دیگر آمدنی و محاصل وجوب کے جو واسطے
راجہ کے تحصیل ہونگے حاصل رہیگا اور اگر صورت ہیکہ چار حصص مذکور یا کچہ روپیہ منجملہ اسکے
اور امور مین سواے صرف جنگ یا ادائے قرضہ دیگر اخراجات وابستہ جنگ مذکور کے
ہونے خرچ ہوگا تو ایسی حالتین کمپنی مشتاطہ کو کل اختیار حاصل رہیگا کہ وہ متہتم یا تحویلدار اوپر
تمام ملک و تعلقات راجہ کے اوسیطرح مقرر کرین جسطرح شرط چہارم عہدنامہ ہذا مین مذکور
ہے اور اونکو وہ ہی اختیارات حاصل ہونگے اور وہ اون ہی شرائط پر مامور کیے جاینگے
جو درباب کرنے باقی کے شروط مین

شرط دہم

رقم چار حصص کی جو آمدنی راجہ تجویز ہے ادا ہوگی وہ بعد اختتام جنگ بھی ادا ہوگی اور بیچ
ادائے قرضہ و دیگر اخراجات جو وابستہ جنگ کے واقع ہوے ہونگے دیجاویگی اوسوقت
تک جبتک اوسکا حصہ پنجم ایسی رقوم کا کلیۃً ادا ہوجائیگا

شرط یازدہم

یہہ صراحتاً مقصود اور مذکور ہوتا ہے کہ جب اخراجات جو وابستہ جنگ کے واقع ہوے ہون
کلیۃً ادا ہوجاینگے تو متہتم و تحویلدار مامور و فوراً برخاست کیے جاینگے

شرط دوازدہم

اثناء ادائے رقم چار حصص پانچ حصہ نکاسی بنابر ادائے قرضہ و دیگر اخراجات موقوعہ
ہنگام جنگ شرائط دوم و سوم و چہارم و پنجم عہدنامہ ہذا بیکار رہینگی مگر جب قرضہ جنگ
کلیۃً ادا ہوجائیگا تو شرائط مذکور بعمل طلب اور کارآمد فوراً ہوجاینگی

شرط سیزدہم

تو راجہ حسب تحریر گورنران کونسل فورٹ سینٹ جارج فوراً اون عملداران و مالگذاران و
مستاجران کو موقوف کرکے اون شخصونکو جنکو پریسیڈنٹ ان کونسل فورٹ سینٹ جارج
سفارش کرینگے بجاے اونکے بعد لینے اقرارنامجات معمولی کے مقرر کرینگے اور یہہ
اقرارنامجات بھی راجہ مذکور کمپنی کے حوالہ کرینگے

شرط ششم

تعمیل اختیارات جوازروے شرائط چہارم و پنجم درحالت باقی پڑنے قسط کے ہوگی اوس
سے بہتر نہوگا اور نہ یہہ مراد اوس سے ہوگی کہ راجہ تنجور یا اوسکے جانشینان سے اختیارات
ملکی چہین لیے جائین یا اونکی عزت اور مرتبہ مین فرق آئے بلکہ یہہ سب اونکے بحال
رہینگے صرف اوسقدر اختیارات کی تعمیل ہوگی جو شرائط چہارم و پنجم مین مذکور اور مندرج ہین

شرط ہفتم

درصورتیکہ کوئی جنگ ملک کرناٹک یا تنجور یا کنارہ کورومنڈل مین واقع ہوگی تو کمپنی مشتمہ
مذکور تدبیرات اور حکمرانی اور کارروائی اوسکی اپنے ذمہ رکھے گی اور جبتک یہہ جنگ قائم
رہیگی اوسوقت تک پانچ حصہ کے چار حصہ اپنی آمدنی علاقہ کرناٹک و سرکاران شمالی کی ہر سال
مصارف جنگ مین دینگے

شرط ہشتم

اور ایسی ہی صورتمین راجہ تنجور خزانہ کمپنی مشتمہ مین پانچ حصون کے چار حصے اپنے
ملک کی آمدنی سے بابتہ خرچہ جنگ کے دینگے اور یہہ روپیہ اوسطرح صرف ہوگا جسطرح
کمپنی مذکور یا اونکے افسران ذی اختیار واسطے عام حفاظت و بہبود کے ضروری اور
مناسب تصور کرینگے اور نیز واسطے بہبودی اپنے رفقاء ملک کرناٹک و کورومنڈل
کے مناسب جانینگے اور یہہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ راجہ کا حصہ قرضہ و اخراجات جو بباعث
جنگ مذکور کے واقع ہوگا بحساب پنجم حصہ کل رقم مذکورۂ بالا کا شمار کیا جائیگا

شرط نہم

واسطے اطمینان اداے رقم پانچ حصہ کے چار حصص آمدنی سالیانہ راجہ بابتہ خرچہ اخراجات

بماہ جنوری ———— ح

بماہ فروری ———— لـ

بماہ مارچ ———— لـ

بماہ اپریل ———— لکہہ

للعہ لکہہ ستار پگودا

شرط سوم

چار لاکھہ پگوداکی اعانت سالیانہ جو مقرر ہوئی ہے کہ راجہ تنجور بنابر خرچ فوج سنگام امینت ملک دیا کرے وہ بحساب دس لاکہہ پگوداکے قرار پائی ہے اور یہہ شرط ہوتی ہے کہ جب کبھی آمدنی سالیانہ ملک کی دس لاکہہ پگوداسے زیادہ ہوگی تو رقم اعانت مین بھی جو بنگام امینت دیجائیگی اوسیقدر بموجب تخمینہ دس چار کے اضافہ ہوگا

شرط چہارم

درحالیکہ اس رقم چار لاکہہ مذکورہ بالا کے ادا ہونے مین پچاس ہزار پگودا تک عرصہ ایک ماہ بعد وجوب قسط کے باقی رہجاوے تو راجہ اقرار کرتے ہین کہ کمپنی کو اختیار حاصل ہوگا کہ جس ضلع علاقہ تنجور کی آمدنی وہ مکتفی واسطے اداے زر باقی کے تصور کرین اوسپر دخل اپنا کرین اور کمپنی کو اختیار رہیگا کہ وہ مہتممان یا تحصیلداران اپنے مقرر کرین کہ وہ راجہ کی مالگذاری و مہتممان و عملداران سے کل رقم مالگذاری و محاصل و دیگر حبوب ضلع مذکور حاصل کیا کرین اور ان مہتممان کمپنی کو اختیار ہوگا کہ وہ زر آمدنی اپنا معرفت مہتممان ضلع مذکور سے وصول کرکے رسید دین اور ان مہتممان کو اختیار دیاجائیگا کہ وہ کچہری مین جاکر رسیدات اور حسابات اراضی و ضلع مذکور کا ملاحظہ کیا کرین اور نیز وہ دیگر محاصل ضلع مذکور کی صورت بھی دیکھا کرین اور جب کل روپیہ باقی کمپنی کو وصول ہوجائیگا تو مہتممان اونکے فوراً برخاست کیے جاوینگے

شرط پنجم

بروقت تقرری مہتممان یا تحصیلداران کے راجہ اقرارنامجات عملداران و مالگذاران و مستاجران ہر ضلع کمپنی کو دینگے اور اگر مہتممان مذکور زر آمدنی حسب وعدہ مہتممان یا تحصیلداران کو نہ دینگے

بذریعہ صلحنامہ راستی اور نصفت آمیز کے ایک تدبیر بنابر حفاظت کرناٹک وملک تنجور
[illegible] وہنون نے اپنی راے راجہ تنجور کو لکھی اور
[illegible]و سرکاران شمالی کے مناسب متصور کیا لہذا
راجہ نے جوبخوبی واقف مناسبت اور دانائی ایسی تدبیر سے تھا منجانب اپنے اور اپنے
ورثا اور جانشینان کے ایک مضبوط اور دوامی صلحنامہ ساتھہ آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے
اوپر شرائط مذکورۂ ذیل کے تصفیہ کرکے منعقد کیا جسکی رو سے یہہ مشروط ہوا کہ سرانجام
مناسب واسطے فوج جو ہنگام امنیت کے رکھی کیا جاے گا اور نیز یہہ کہ بنابراداے مصارف
جنگ جب کبھی ملک تنجور یا کرناٹک یا کنارہ کورومنڈل مین جنگ وقوع مین آوے امداد واعانت
کے لیے ایک حصہ آمدنی فریقین معاہدہ سے یکجا جمع ہوکر واسطے مصارف حفاظت وامنیت
باہمی کے کام مین آوے اور چونکہ یہہ ضرور ہے کہ خرچ کرنا اس زراعانت کا وقت صلح وجنگ
مین باختیار کمپنی متشکلہ رہے یا اونکے افہران ذی اختیار کے جو بجاے اونکے کام کرتے
ہون اور نیز تدابیر جنگ وحکومت فوج ومیگزین وگدام ہاے رسد بھی اونکے تعلق رہے
اور جس قلعہ مین واسطے امنیت کے وہ چاہین فوج رکھین اور جسکو چاہین مسمار کرین لہذا
فریقین معاہدہ بذریعہ اس تحریر کے قسمیہ اقرار اور وعدہ منجانب اپنے اور اپنے جانشینان
کے حسب مندرجہ ذیل کرتے ہین

شرط اول

دوست اور دشمن راجہ تنجور اور انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی متشکلہ کے دوست اور دشمن
دونو کے شمار کیے جاوینگے —

شرط دوم

راجہ تنجور بابتہ فوج کے جو وقت امنیت رہیگی چار لاکھہ ستار پگودا سالیانہ [illegible]
شروع تاریخ ۱۲ ماہ جولائی ۱۷۸۷ء مطابق ۳۰ آنے ماہ ملا یار سنہ ملویکاو [illegible]
داخل خزانہ کمپنی متشکلہ باقساط منفصلہ ذیل کیا کرینگے —

بماہ نومبر [illegible]

بماہ دسمبر [illegible]

ماہ دسمبر مین للعہ ماہ جنوری مین للعہ ماہ فروری مین ایک لاکھ ماہ مارچ مین ایک لاکھ ماہ اپریل مین ایک لاکھ

واسطے اپنے لوڈی گارڈ یعنی سپاہ ہمراہی کے مین ایکسو سے پانچسو تک

رکھونگا اور کسی سواری مین ایک سپاہی یا سوار اور نہین چاہتا —

چونکہ میری آمدنی ملک مین بڑا فتور ہے اور ملک مین بے انتظامی ہے مجھے کمپنی سے

درخواست اعانت کرنی چاہیے لہذا مین چاہتا ہون کہ وہ مجھسے تمام غلہ سال حال بقیمت

مناسب سواے اوسقدر غلہ کے جو میرے ملک کی ضرورت کے واسطے کافی ہو خرید کرین

اس طریق سے کمپنی پر کچھ بار نہ پڑیگا اور مجھے مقدرت اداے قرضہ ملک بغیر لینے قرض

کے حاصل ہوگی —

اخیر خواہش میری یہہ ہے کہ چونکہ قلعہ دیوی کوٹا کے متعلق کچھ علاقہ نہین ہے

مین چاہتا ہون کہ کمپنی جو علاقہ مناسب تصور کرین بطور ماتحت اوسکے قبول کرین —

ملک تنجور کمپنی کا ہے مین صرف یہہ چاہتا ہون کہ وہ میری عزت بچائین —

سند جو راجہ تنجور نے ایسٹ انڈیا کمپنی کو دی

مہر
راجہ

بنظر خدمات جو آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی نے میری کی ہین اور بامید اونکی حفاظت

آیندہ کے مین بذریعہ اس تحریر کے اور بموجب میرے اقرار کے چند دیہات اونکو حسب

تفصیل ذیل صوبہ یا ضلع منارکوڈی وغیرہ مین دیتا ہون یعنی

ایک عم — شہر لنگر گاہ ناگور معہ جزیرہ خورد متعلقہ

ایک محال پرگنہ کیلا دستمل اور آٹھہ مگن کے یعنی

للعہ م — مگن رول

[illegible] م — مگن چکلی

للویہ م — مگن سبھی صاد یور

جب کبھی اوسکی فوج سوار و پیادہ و سہ بندی درکار ہوگی وہ اوسکو ہمراہ اپنے سرکار کے
بھیجدیگا اور اوسکا خرچہ ملازمان سرکار سے طلب نہین کریگا اور وہ پیشکش مذکورہ ہرسال بلا
فریب و توقف کے ادا کرتا رہیگا اور آیندہ وہ کوئی کارزار اختیار نہین کریگا بشہادت اسکے
مین نے یعنی راجہ مذکور نے یہہ اقرارنامہ اپنے دستخط اور مہر سے داخل کیا ہے اور اپنے
مذہب اور ایمان کی قسم یاد کرتا ہون کہ یہہ بطور سند متصور ہو فقط

نمبر ۱۴۷
اقرارنامہ راجہ تنجور ۱۷۷۶ء

اطمینان جو مین نے بباعث ایسی دوستی کے حاصل کیا ہے اور الطاف بیرون از
قیاس جو کمپنی نے نسبت میرے کیا ہے ایسا عظیم ہے کہ اگر مین اوسکا بیان جو میرے
دلمین ہے شروع کردن جو ہرگز ختم نہو اگر ہزار زبان میری ہون تاہم شکریہ ادا نہین ہو سکتا
جب مین نے آپ سے ملاقات کی تھی اوسوقت مین نے اپنی خواہش دلی ظاہر کی تھی مگر چونکہ
صرف بیان زبانی ایسے امر مین کافی نہین مین نے ایک تحریر بھی کرنی مناسب تصور کی
مین ہمیشہ اپنی تئین پرورش و حفاظت یافتہ کمپنی تصور کرونگا اور اسی سبب سے
ہرگز مدد یا اعانت اونکے دشمنان کی نہین کرونگا مجھسے ہرگز کوئی امر خلاف خیرخواہی اونکے
نہوگا اور نہ مین کسی صورت غیر سے بغیر استرضای کمپنی کسیطرحکا اتفاق کرونگا یہہ تحریر مین نے
اس نظر سے کی کہ جو دوستی فیمابین ہمارے ہے اوسمین ترقی ہو
جسحالتمین میرا ملک اب ہے اوسکے واسطے یہ ضرور ہے کہ فوج انگریزی بیچ
قلعہ اور شہر تنجور رکھی جاے بلکہ سواے اِس فوج قلعہ کے اگر کمپنی کچھہ اور فوج بھی میرے
ملک مین رہنے کو دینگے تو یہہ بھی بہت مناسب ہوگا اگر بفضل ربانی یہہ امر وقوع مین آئے
تو مجھے اور میرے خاندان کو آیندہ ضرورت اندیشۂ جنگ آوری غیر کی نہ ہیگی اور اگر کمپنی صرف
اسقدر مجھپر عنایت فرمائین تو مین بخوشی اپنی رقم مالگذاری سے اونکو چار لاکھہ پگوڈا سالیانہ
واسطے صرف فوج کے دیا کرونگا اور اسیطرح رقم مذکور ادا ہوگی یعنی ماہ نومبر مین عہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قسم کے روپیہ کی جو کمپنی نے اس ملک سے جب وہ اونکے انتظام مین تھا فرض کیا ہوگا ترک کرتا ہون

دستخط مہتی سنادان راو [مہر]

جاگیر دار ارانی

المرقوم مقام مورٹ سینٹ جارج تاریخ ۲۰ ماہ جون ۱۷۸۹ء عیسوی

نمبر ۶۴

ترجمہ کاغذ جسپر شرائط منظور کردہ راجہ تنجور تحریر ستھے مرقومہ ۲۰ ماہ اکتوبر ۱۷۷۱ء دستخط

پیشکش تعدادی آٹھہ لاکھہ روپیہ مین نقد ادا کرونگا

بابتہ خرچہ جنگ کے مین بتیس لاکھہ پچاس ہزار روپیہ دونگا

جسقدر اراضی یا روپیہ یا اسباب مین نے زمینداران ماروار یا ملکوتی سے لیا ہے وہ مین واپس دونگا

جب کبھی سوار سپاہی یا سہ بندی وغیرہ سپاہیان جنگی مطلوب ہونگے مین دونگا اور جبتک دربار سے اونکی رخصت نہوگی اوسوقت تک وہ واپس نہ آئینگے اور خرچہ بھتہ وغیرہ سرکار سے طلب نہوگا

اگر تجار یا دیگر اشخاص متعلق کمپنی جو ملک تنجور مین ہون وہان چوری جائیگا تو مین ذمہ دار اوسکا ہون

مین کچھہ سروکار ماروار و تلکوتی و توندمار وغیرہ سے نہین رکھونگا اور اگر وہ مجرم کسی امر ناجائز کے ہونگے تو اونکی سزا دہی متعلق سرکار کے ہوگی

دوستان سرکار کے ساتھہ مین دوستی رکھونگا اور اونکے دشمنون کے ساتھہ دشمنی اور مین جگہہ یا حفاظت اپنے ملک مین دشمنان سرکار کو اور اونکو جو معرض خفگی سرکار مین ہونگے نہ دونگا

اگر مین نے کوئی چیز مقرور پولیگاران دریور اور یولوم اور اباپور کی لی ہوگی مین اوسکو

فریق تعمیل شرائط سے جو اوسنے اب کی ہین یا کسی جزو شرط سے پہلو تہی یا کوتاہی کریگا تو جسقدر
ہمارے اختیار مین ہوگا اوسقدر ہم اعانت فریق ثانی کی کرکے فریق ناسخ عہد کو جبرًا اوپر تعمیل
اقرارنامہ کے لاوینگے اور اوس سے کیفیت بابتہ اطمینان اس قصور کے طلب کرینگے
بشہادت اسکے ہم نے اپنے اپنے دستخط اسپر کردیے اور مہر کمپنی بمقام فورٹ سینٹ
جارج اسپر کرادی بتاریخ ۱۲ ماہ اکتوبر سنہ ۶۲ع

اقرارنامہ جو آنریبل جان ہالینڈ صاحب پریسیڈنٹ و گورنران کونسل فورٹ سینٹ جارج و
متعلقات نے سنا داسا اور وارث نرمل راو جاگیر دار ارانی سے لیا

آنریبل گورنران کونسل فورٹ سینٹ جارج نے جو مجکو قابض جاگیر ارانی پر جو مجھے وراثت
کی رو سے بعد وفات نرمل راو جد میرے کے ملی تھی اون شرائط پر کیا جو عہدنامہ سنہ ۶۲ع
فیمابین نواب کرناٹک و راجہ پرتاب سنگہ راجہ تنجور کے منعقد ہوا تھا مشروط تھین مین برضا
ورغبت اپنے اقرار کرتا ہون کہ مین موافق شرائط عہدنامہ مذکور کی جسقدر وہ متعلق جاگیر ارانی
کے ہونگے کاربند ہونگا اور چونکہ مین تسلیم کرتا ہون کہ میرا کچھہ استحقاق از روی عہدنامہ
مذکور کے بابتہ قلعہ ارانی اور ولی گڈہی کے نہین ہے لہذا مین بابتہ اپنے اور اپنے ورثا کے
اقرار کرتا ہون کہ ہم ہرطرح تعمیل منشاء مضمون شرائط عہدنامہ مذکور کی کرینگے اور اقرار کرتا ہون
کہ مین ذمہ دار ہوتا ہون کہ نواب کو سالیانہ پیشکش اور نذرانہ دس ہزار روپیہ سکہ آرکٹ ہر سال
ماہ جولائی دیا کرونگا اور رسید اوسکی لیا کرونگا اور مین یہہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین کوئی قلعہ
یا مکان محصور یا مقام مضبوط نہین بناونگا اور نہ کسی اور سے تعمیر کراونگا اور مین کوئی دیوار
اپنے مکان کی بھی زیادہ آٹھہ فٹ بلند و دو فٹ عرض سے نہ بنواونگا اور مین کچھہ سپاہ
سوائے سہ بندی کے جو واسطے تحصیل ضلاع درکار ہونگے ملازم نہین رکھونگا اور مین ہر امر
مین مطیع احکام کرناٹک و آنریبل کمپنی رہونگا اور مین ہر امر مین کوشش واسطے رفاہ باشندگان
کے کرونگا اور ترقی زراعت و بہبودی ملک و جاگیر ارانی مین جہد بلیغ کرونگا اور کسیطرح کا محصول
جدید کسی پر جاری نکرونگا اور مین نذر بعہ اس تحریر کے تمام دعوی اپنا بابتہ تحصیل روپیہ یا کسی

گرفتار کیا اسطرح نواب نے نرمل راو اور تمام جہان کو یقین کرا کر کہ وہ زبردستی اپنی رعایا کو مطیع احکام کر سکتا ہے اب اپنی طینت ظاہر کی کہ اوسکے دل مین رحم زیادہ ہے اور غصہ کم ہے یعنی اوسنے ازراہ ترحم و نیز بباعث درخواست راجہ پرتاب سنگہ بذریعہ اس تحریر کے یہہ وعدہ کیا کہ جب راجہ اس اقرارنامہ پر دستخط کرینگے اوسوقت وہ فوراً نرمل راو اور اوسکے عیال و اطفال و متعلقان و دیگر اشخاص کو جو قلعہ ارانی مین گرفتار ہوے تھے رہا کر دینگے اور یہہ بھی وعدہ کیا کہ جب تین لاکھہ روپیہ مشروطہ دفعہ اول ادا ہوگا وہ اوسی روز نرمل راو کو قابض اوسکی قدیم جاگیر پر جو اوسکے پاس قبل از فتح ارانی کے تھی باستثناء قلعہ مذکور واو نی گدہی کے جو نواب اپنے پاس رکھینگے کر دینگے اگر نرمل راو بعد ازین کوئی قلعہ یا مقام محصور و مضبوط تعمیر نکرین اور نہ دوسرے سے تعمیر کراوین اور بشرطیکہ وہ اپنے مکان کے گرد دیوار زیادہ آٹھہ فٹ بلند و دو فٹ عریض نہ بنوائین اور نیز نرمل راو ہر امر مین مطیع حکم رہیگا و ہر سال بماہ جولائی نواب یا اونکے جانشین کو دس ہزار روپیہ نذرانہ دیا کریگا اور راجہ پرتاب سنگہ بالعوض نرمل راو کے اقرار کرتے ہین کہ نرمل راو ہر امر مین مطیع رہیگا اور ہر سال رقم مشروطہ ادا کرتا رہیگا

چونکہ ہم جارج پکوٹ صاحب گورنر فورٹ سینٹ جارج و دیگر قلعہ جات و کارخانجات و مقامات ماتحت و پریسیڈنٹ کونسل بابتہ جمیع امور انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور کنارہ کورمنڈل اور اہالیان کونسل مذکور کو جنکے نام اسمین صحیح کیے ہوے ہین بدل امنیت اور آسایش اوس ملک کی جو کمپنی کے قبضہ مین ہے یا جسکے ساتھہ وہ تجارت کرتے ہین منظور ہے لہذا ہم نہایت خوشی کے ساتھہ اس نامہ کو دیکھتے ہین جو فیمابین نواب عمدۃ الملک سراج الدولہ انور الدین خان بہادر منصور جنگ نواب کرناٹک پائین گھاٹ اور پرتاب سنگہ راجہ تنجور کے کے ساتھہ منعقد ہوا ہے اور جسکا ترجمہ اوپر تحریر ہے اور چونکہ ہماری خواہش اور مرضی یہہ ہے کہ حتی المقدور جسقدر ہمارے اختیار مین ہے اونکی دوستی کو دوامی اور مدامی کیا جاوے لہذا ہم بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ ہم تعمیل عہدنامہ ہذا کو جو فریقین نے ہکو دکھایا ہے منظور کرتے ہین کہ جہانتک ہمارے حیطہ امکان مین ہے اگر کوئی

سے دولاکھ روپیہ اور بطور نذرانہ دینگے بشرطیکہ کوئی اور رقم بنام نہاد پیشکش یا خرچہ دوبارہ اوس سے طلب نہوا ور یہہ دونو رقوم جا بالا کہ روپیہ کی پانو سکہ کمپنی ہین یا پیشا پکوڈا ہین بحساب روپیہ کی سچاگی اور نواب انورالدینخان بہادر وعدہ کرتے ہین کہ وہ رقم دولاکھ روپیہ پیشکش سالیانہ شاہ مغلیہ اور نیز دوسری رقم دولاکھ روپیہ نذرانہ وخرچہ دربار معمولی قبول اور منظور کرتے ہین اور بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ کوئی اور رقم اوس سے طلب نہوگی

سوم چونکہ نواب انورالدینخان بہادر کے پاس ایک تمسک راو پرتاب سنگہ کا بنام والد مرحوم نواب بابتہ سات لاکہہ روپیہ کے ہے اور یہہ تمسک صحیح اور عدم ستر د معلوم ہوتا ہے اور اوسپر کچہہ رسید کسی رقم کی ثبت نہین ہے گو راجہ پرتاب سنگہ بیان کرتا ہے کہ اوسنے وہ سب روپیہ یا زیادہ تر اوسکا ادا کر دیا ہے مگر نواب انورالدینخان بہادر ازراہ اس نیت کے کہ اوسکی خواہش قائم رکہنے دوستی کی ساتہہ راجہ کے ہے اقرار کرتے ہین کہ جب راجہ اس اقرارنامہ کو صحیح اپنے دستخط سے کرینگے تو وہ تمسک مذکور اونکو واپس دینگے کہ وہ اوسکو مسترد کرین گویا سب روپیہ اوسکا ادا ہوچکا

چہارم ۔ نواب انورالدینخان بہادر بذریعہ اس تحریر کے منظور کرتے ہین کہ راجہ پرتاب سنگہ قبضہ کلیہ اضلاع کوہلادی وملیکار کا جو اضلاع نواب مذکور کے راجہ کو ہنگام فساد دیے تھے جیسا ازروی سند عطیہ نواب ظاہر ہے رکھین اور اوسکی آمدنی سے فائدہ مند ہون

پنجم ۔ چونکہ نواب انورالدینخان بہادر نے مفسدہ گذشتہ مین بابتہ حفاظت اپنے ملک کے زرکثیر صرف کیا لہذا بعد اخراج دشمن عام یہہ مناسب متصور ہوا کہ زمینداران وپولیگاران و جاگیرداران کو حکم ہو کہ علی قدر روپیہ واسطے جمع کرنے اوس رقم کے جو بنا بر قائم کرنے امنیت کے جسکے فوائد میں وہ بھی شریک ہوے ہین صرف ہوئی ہے امداد کرین اور نرمل راو قلعدار ارانی سے بھی اوسکا حصہ واجبی طلب ہوا گر نرمل راو نے باصرار تمام مطالبہ مذکور سے انکار کیا بلکہ دیگر امور مین نافرمانبرداری اختیار کی تو نواب کو مجبوری فوج کشی کرنی پڑی کہ اوس سے زبردستی زر مطالبہ حاصل کرے اور نتیجہ یہہ ہوا کہ نواب نے فوج کشی کرلی قلعہ ارانی اور دولی ملوی کو معہ دیگر جاگیرات ملحقہ مفتوح کیا اور نرمل راو کو معہ اوسکے عیال واطفال ومتعلقان کے

مین اوسکا خرچ ہوا حساب ہو کر تصفیہ ہوا اور اب کہ خدا نے اپنی عنایت سے اس ملک مین شورش
تمام کو خارج کر کے امنیت قائم کی لہذا نواب مذکور اور راجہ مذکور نے برگذر خواہش دلی کہ جو لوگ
خدا نے اونکے زیر حکم کیے ہین اونکو ثمرہ اسکا نصیب ہو باہم اپنی اپنی استرضا ظاہر کی کہ دوستی محکم
فیمابین اونکے جاری ہو اور اس غرض سے اونھون نے وعدہ کیا اور اب منظور کرتے ہین کہ جو
امور تکرار کے اور حسابات فیمابین اونکے ہون اونکا تصفیہ حسب ذیل ہو جاوے اور دونون
بایمان داری وعدہ کرتے ہین کہ جو امر جسکے متعلق ہوگا اوسکا سرانجام وہ کرینگے

اول راجہ پرتاب سنگہ مذکور بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ نواب انورالدینخان
بہادر کو بائیس لاکہہ روپیہ سکہ انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ضرب فورٹ سینٹ جارج یا اوس مقدار
کے ستارہ پگوڈا دارالضرب مذکور کے جسکا ایکسو پگوڈا برابر ۳۵۰ روپیہ کے ہے باوقات
طریق ذیل ادا کرینگے

اور دستخط ہوتے راجہ پرتاب سنگہ کے اس سند پر	مبلغ سے لکہہ
ماہ اپریل سنہ ۱۷۶۳	مبلغ صہ لکہہ
ماہ نومبر سنہ ۱۷۶۳	مبلغ صہ لکہہ
ماہ اپریل سنہ ۱۷۶۴	مبلغ صہ لکہہ
ماہ اگست سنہ ۱۷۶۴	مبلغ لاعہ لکہہ
	کل مبلغ عہ لکہہ

اور نواب انورالدینخان بہادر وعدہ کرتے ہین کہ وہ مبلغ بائیس لاکہہ روپیہ تمام وکمال اور اطمینان
بابتہ پیشکش کے بابتہ جمیع حسابات ومطالبہ کے جو ابتدا سے ۱۰ ماہ جولائی گذشتہ جو آخر سنہ فصلی
کا ہوگا منظور کرتے ہین

دوم راجہ پرتاب سنگہ مذکور بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ ماہ جولائی
نواب انورالدینخان بہادر یا اونکے جانشین کو دو لاکہہ روپیہ بطور پیشکش یا خراج شاہ مغلیہ
دینگے اور نیز چونکہ یہہ رسم ہے کہ کچہہ نذرانہ نواب اور اونکے عملہ کو وقت ادای پیشکش کے دیتے
[illegible]

لیتی منظور کی اور پچیس ہزار پگوڈا پنشن امر سنگھ کی مقرر ہوئی راجہ معزول ۱۸۰۲ سنہ مین فوت ہوا
معاملات ملکی جو فیمابین ہوئے تھے تا حیات سرفوجی کے بلا تبدل قائم رہے ازروے
عہدنامہ ۱۷۹۹ سنہ اوسکے پاس کچھہ حکومت علاقہ کی نہین رہی تھی مگر قلعہ تنجور و گرد و نواح قلعہ
مذکور البتہ زیر حکم راجہ ہے مگر اونمین بھی راجہ بغیر حکم گورنمنٹ انگریزی کے کچھہ نہین کر سکتا تھا
سرفوجی نے ۱۸۳۲ سنہ مین وفات پائی اور اوسکا فرزند سیواجی اوسکی جگہہ گدی نشین ہوا اور ۱۸۵۵ سنہ
مین اسنے بھی لاولد اور لاوارث فوت کیا لہذا خطاب راجگی موقوف ہوا

سواے اون علاقجات کے جو ازروے عہدنامہ ۱۷۹۹ سنہ کے ملے تھے اور دیوی کوٹا
جو پرتاب سنگھ نے دیا تھا اکثر اضلاع انگریزی بھی جو جزو ریاست تنجور تھے مقامات نگاپٹام
وناگور جنکو ڈچ نے کونکالی سے ۱۶۶۰ سنہ مین لیا تھا ۱۷۸۱ سنہ مین شامل علاقہ انگریزی ہوے تھے اور
ٹرنیکبو بار جسکو قوم ڈینس نے خرید کیا تھا اور جسکا حال جلد اول مین درج ہے ۱۸۴۵ سنہ مین
قوم مذکور نے انگریزونکو دیا تھا اور مقام کریکال آبادی فرانسیس ۱۷۳۹ سنہ مین تنجور سے
خرید ہوا تھا

نمبر ۵۴

عہدنامہ واقرارنامہ جو فیمابین عمدۃ الملک سراج الدولہ انور الدین خان بہادر منصور جنگ نواب
کرناٹک پاٹن گھاٹ اور پرتاب سنگھ راجہ تنجور کے ہوا تھا حسب شرائط ذیل ہے

چونکہ ایک جنگ سخت نے جو فرانسیس اور اونکے رفقا نے بخلاف نواب کی تھی بہت
سال سے ضلاع کرناٹک پاٹن گھاٹ کو خراب اور نقصان رسیدہ کیا تھا گو آخر مین نواب نور الدین
خان بہادر نے باعانت اپنے رفقا کے فتح پائی اور ملک مین دوبارہ امنیت و آسائش قائم
کی اور چونکہ اکثر اوقات بیچ اوسوقت وقت کے راجہ پرتاب سنگھ نے کچھہ مدد اور اعانت
نواب انور الدین خان کی کی جسکے باعث اور نیز نسبت حفاظت اپنے ملک کے بخلاف فرانسیس
اوسکا صرف کثیر ہوا ہے اور چونکہ اوسوقت ہنگامہ مین زرپیشکش جو راجہ شاہ مغلیہ کو دیتا تھا او
جو واجب الادا نواب کرناٹک کو تھا ادا نہین ہوا اور نہ مصارف راجہ مذکور کا جو امور مذکورہ بالا

تجویز ہوئی کہ اس موقع کو غنیمت جانکر تائید دعوی نواب اوسکو بالکل زیر کرین پس تنجور بتاریخ
۱۶ ماہ ستمبر ۱۷۷۳ء مفتوح ہوا اور راجہ مع اوسکے خاندان کے قلعہ مین گرفتار ہوا مگر کورٹ
اوف ڈائرکٹرس نے اس مہم مقابلہ تنجور کو ناجائز قرار دیکر حکم دیا کہ علاقہ واپس راجہ کو ہو بتعمیل اس حکم
کے باوجودیکہ نواب کرناٹک نے عذرات پیش کیے راجہ دوبارہ بتاریخ ۱۱ ماہ اپریل ۱۷۷۶ء
قائم کیا گیا اور عہدنامہ نمبر ۴۴ اوسکے ساتھہ منعقد ہوا جسکی رو سے اوسنے وعدہ کیا کہ وہ
کوئی امر خلاف کمپنی کے نہین کریگا اور فوج انگریزی واسطے حفاظت اپنے ملک کے رکھیگا
اور چار لاکھ پگوڈا واسطے خرچہ فوج کے دیگا اور دو سو ستہتر دیہات کمپنی کو دیگا

تلجاجی نے ۱۷۸۷ء مین وفات پائی اور اوسکی جگہہ اوسکا برادر غیر بطنی امر سنگہ نامی
جانشین ہوا اسکے ساتھہ عہدنامہ نمبر ۴۵ قرار پایا اوسمین ویسی ہی شرائط درج ہوئین جیسی
اوس عہدنامہ مین ہوئی تھین جو سال مذکور مین ساتھہ نواب کرناٹک کے منعقد ہوا تھا
یعنی راجہ ہنگام امنیت واسطے خرچہ فوج کے پانچ حصون کے دو حصص آمدنی دیا کریگا اور علاوہ
بنا بر ادائے زر مذکور مکفول کریگا اور وقت جنگ سہہ روپیہ خرچہ کا دو چند ہوگا اور تین لاکھ
پگوڈا سالیانہ واسطے ادائے قرضہ باقینی نواب و دیگر قرضخواہان دیا کریگا اور انگریزی گورنمنٹ
کو بھی وہ اوسقدر خراج دیا کریگا جو نواب کرناٹک نے اونکو دیا ہے بعد ختم ہونے جنگ ٹیپو کے
دوسرا عہدنامہ نمبر ۴۹ بتاریخ ۱۲ ماہ جولائی ۱۷۹۲ء امر سنگہ کے ساتھہ اونہی شرائط پر
منعقد ہوا جو شرائط اوسی تاریخ ساتھہ نواب کرناٹک کے ہوئی تھین

تلجاجی نے قبل از وفات اپنے سرفوجی کو اپنا پسر متبنی بتکبیر امر سنگہ کے کیا تھا مگر
اس تبنیت پر تین عذر ہوئے اول یہہ کہ تلجاجی اوسوقت صحیح النفس نہ تھا دوم عمر تبنی کی اور سوم
یہہ کہ وہ ایک ہی ہے اپنے والدین کا حقانیہ تینون عذر سماعت ہوکر تبنیت اوسکی ناجائز قرار پائی لہذا
تبنیت مسترد ہوئی اور امر سنگہ جانشین ریاست قرار دیا گیا مسمی سرفوجی نے اپیل اسکا کیا اور
چونکہ تحقیقات ثانی مین اسناد قوی مدد دعوی سرفوجی پائی گئین لہذا امر سنگہ کو خارج کرکے سرفوجی
کو گدی نشین ریاست کیا بروقت اسکی جانشینی کے عہدنامہ نمبر ۵۰ اوسکے ساتھہ کیا گیا جسکی
رو سے اوسنے انتظام سپرد گورنمنٹ انگریزی کے کیا اور ایک لاکھ پگوڈا اور پنجم حصہ نکاسی

تنجور

بیچ عہد اورنگ زیب کے ہندو راجگان تنجور کو اپنے علاقہ سے یکوجی عموی سیواجی کی حکومت مرہٹہ نے بیدخل کر کے ریاست کو منتقل اوپر رکھنے اولاد کے کیا جب اول لڑائیان انگریزا اور فرانسیس مین ہوتی تھین اوسوقت مین حکومت تنجور کی پرتاب سنگہ پسر عم سنکوجہ کے پاس تھی اسنے اپنے بھائی ساہوجی وارث اصلی ریاست کو بیدخل کر کے خود قابض ہوگیا تھا علاقہ تنجور کبھی شامل کرناٹک نہین ہوا مگر اکثر جب بہت نواب تنگ کرتا تھا تو خراج دیا کرتا تھا بیچ ۱۷۶۲ء جب بباعث جنگ فرانسیس کے نواب کرناٹک کو تنگی روپیہ کی ہوئی تو نواب نے زرکثیر بقایا خراج کا دعوی کیا اور درخواست انگریزوں سے کی کہ بیچ مغلوب کرنے راجہ کے اوسکی مدد کرین مگر انگریزون نے مدد سپاہ دینے سے انکار کیا مگر درمیان مین آکر (نمبر ۴۵ مندرس) گورنمنٹ نے راجہ سے اقرار کروایا کہ وہ بائیس لاکھ روپیہ بابت باقی کے دیگا اور آیندہ چار لاکھ روپیہ بطور خراج سال بسال دیا کریگا

بیچ ۱۷۷۱ء کے راجہ تنجور تلجاجی نامی پسر پرتاب سنگہ نے تیاری مہم بخلاف پولیگار رامناد جو ماتحت کرناٹک کے تھا اس بنیاد پر کی کہ ۱۷۶۳ء مین چند اضلاع اوسکے چھین گئی تھے اب وہ واپس اوسکو دیے جائین اس امر مین گفتگوی درمیانی بیکار ہوئی اور حسب درخواست نواب ایک فوج واسطے سزادہی راجہ کے بھیجی گئی مگر اثناء جنگ کے فرزند نواب نے ایک عہدنامہ صلح نمبر ۴۶ بلا اطلاع و استرضاء انگریزون کے راجہ کے ساتھہ منعقد کیا جسکی رو سے راجہ نے وعدہ کیا کہ آٹھہ لاکھہ روپیہ بطور خراج اور ساڑہی بتیس لاکھہ بابتہ خرچہ مہم کے دیگا اور نواب کو وقت جنگ اپنی سپاہ دیا کریگا خفیہ انعقاد اس عہدنامہ کا گورنمنٹ مندرس نے منظور نہین کیا اور چونکہ راجہ بھی اپنا وعدہ پورا نکر سکتا لہذا دربارہ جنگ اندیشہ راجہ کو دلایا گیا اگر وہ قلعہ ولیم اور اضلاع کوئی لادمی والنکار ندیتا

راجہ تنجور پھر ۱۷۷۳ء مین باقیدار ہوا اور یہہ ثابت ہوا کہ وہ حیدر علی اور مرہٹہ کے ساتھہ سازش کرتا ہے کہ وہ اوسکو فوج سے مدد کرین اوسکے اسطرح رہنے سے بیچ ملک کے جسکی حفاظت کے واسطے وہ کچھہ اعانت نہین کرتا تھا اندیشہ خطرہ دوامی متخیل ہوا لہذا یہہ

شامل نکاسی قبل از تقرری حصہ نواب عظیم الدولہ بہادر نہو گی کیونکہ یہہ منشا فریقین معاہدہ کا ہے
کہ یہہ رقوم دو لاکھہ سترہ ہزار چار سو اکیس پگوڈا اور چھہ لاکھہ اکیس ہزار اکیسو پانچ پگوڈا کی بطور رقم
مجرائی دوامی آمدنی کرناٹک واسطے آیندہ کے تصور کیجا ہے

دستخط کلدیو

دستخط جی سنوارت

دستخط ولیم پتری

دستخط ای ڈبلیو فبلو فیلڈ

تصدیق رایت آنریبل گورنر جنرل ان کونسل

دستخط جی ڈب

چیف سکرٹری گورنمنٹ

شرائط تفصیلی جداگانہ

شرائط تفصیلی جداگانہ منسلکۂ عہدنامہ بابتہ تصفیہ جانشینی صوبہ داری ملک آرکٹ و بابتہ سپرگی انتظام ملکی و جنگی کرناٹک پائن گھاٹ بنام کمپنی تجاران انگلستان جو ہندوستان مین تجارت کرتے ہین

شرط اول

چونکہ عہدنامہ پنجم مین یہہ شرط ہے کہ رقم جو واسطے قائم رکھنے مرتبہ و شان نواب عظیم الدولہ بہادر کے دیجائیگی وہ پانچوان حصہ نکاسی آمدنی کرناٹک کی ہوگی اور چونکہ اوس مالگذاری مین تفصیل الہی بباعث انتظام حال ترقی اور اضافہ کی امید ہے اس سبب سے جس غرض کے واسطے وہ پانچوان حصہ دیاجایگا اوس سے زیادہ ہوگا لہذا اب واسطے بخوبی سمجھنے منشاء شرط پنجم عہدنامہ بیان ہوتا ہے کہ جب تمام زرنکاسی آمدنی کرناٹک معہ رقم مجرائی حسب منشاء شرط ششم عہدنامہ پچیس لاکھ ستار پگوڈا سے زیادہ ہوگی تو اسحالتین پانچوان حصہ اُس اضافہ کا بنابر درستی قلعجات و جمع رکھنے روپیہ واسطے ضرورت جنگ کے یا بنابر اخراجات فوج کے جو واسطے حفاظت کرناٹک کے ضروری مقصور ہوگی اوسطور پر فراہم کیاجائیگا جسطرح گورنران کونسل فورٹ سینٹ جارج بعد دریافت وصلاح نواب عظیم الدولہ بہادر کے تجویز کرینگے

شرط دوم

چونکہ شرط ششم عہدنامہ مین یہہ مشروط ہے کہ رقم دولاکھ تیرہ ہزار چارسو اکیس پگوڈا بابتہ جاگیر در رقم چھہ لاکھ اکیس ہزار ایکسو پانچ پگوڈا بابتہ قرضہ خانگی نواب محمد علی اصل نکاسی مالگذاری سے قبل از قائم کرنے حصہ نواب مجرا ہونگے پس اب بذریعہ اس تحریر کے یہہ بیان ہوتا ہے کہ آنریبل کمپنی کو یہہ ضرور نہین کہ وہ اراضی جمعی دولاکھ تیرہ ہزار چارسو اکیس پگوڈا کی علاحدہ کردین بلکہ کمپنی کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ جسطرح اور جسقدر حسب منشاء شرط نہم عہدنامہ واسطے مدد خرچ خاندان و اہلکاران کلان نواب محمد علی و نواب عمدۃ الامراء مرحوم کے مناسب تصور کرین اوسیطرح ادا و اسیقدر دین اور یہہ بھی بیان ہوتا ہے کہ باوجود ادا ہوجانے قرضہ ذمگی نواب محمد علی کے اور قرضہ باقیمی کمپنی کے یہہ رقم چھہ لاکھ اکیس ہزار ایکسو پانچ پگوڈا کی ہمیشہ زرنکاسی سے مجرا لیجائیگی اور ہرگز

دستخط جی ڈب

چیف سکرٹری گورنمنٹ

تفصیل حساب محولہ شرط ہشتم عہدنامہ ہذا

رقم جو کمپنی نے قرضخواہان نواب بابتہ رقم مجلی ایک ہزار سات سو ستہتر ستارپگوڈا کے دیا	عــــ لکھہ مــ للو سالرب
منہا بابت وصول مالگذاری فاضل خرچہ متعینہ فوج بیچ ۱۲۰۰ سنہ و ۱۲۰۱ سنہ فصلی	مے لکھہ لو عہ امالرب
رقم سود بحساب چھٹہ فیصدی بابت چار و نیم سال	دو لکھہ عــ ـمالت
	عــ لکھہ ــ امالللعــ
باقی ذمگی نواب	عــــ لکھہ لو ـمالللعــ
المقرہ رقم سود چھٹہ فیصدی بابتہ چار سال و گیارہ ماہ	للعہ لکھہ مو ماالرعــ
کل باقی ستارپگوڈا	عــ لکھہ للو مالرــ

دستخط کلایو

دستخط جی سٹوارٹ

دستخط ولیم پتری

دستخط ای ڈبلیو فیلو فیلڈ

تصدیق رایٹ آنریبل گورنران کونسل

دستخط جی ڈب

حفاظت کلیه کرناٹک کی بمجادلات دشمنان وقائم رکھنے انتظام وامنیت وپولس ملک بذریعه التحریر
کے سپرد گورنمنٹ انگریزی ہوا ہے لہذا نواب اقرار کرتے ہین کہ وہ اپنی ملازمی کچھ سپاہ مسلحه
بغیر استصواب گورنمنٹ انگریزی کے نہین رکھینگے مگر گورنمنٹ انگریزی بمشورہ وصلاح نواب تعداد
نفری سپاہ مسلحه جو واسطے ریاست کے ضروری مقصور ہونگے قرار دینگے اور جسقدر سپاہ مسلحه
حسب منشاء اس شرط کے نواب اپنی ملازمی مین رکھینگے اونکی تنخواہ ودیگر اخراجات ذمہ آپ
کے رہینگے

شرط دوازدہم

آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی بمجوای شرائط عہدنامہ ہذا انتظام ملکی وجنگی ملک کرناٹک کا اپنے ذمہ
تاریخ ۳۱ ماہ جولائی سنه۱۸۰۱ع سے کرینگے اور نواب مذکور اپنے تمام اہلکاران ملکی وجنگی کے
نام احکام جاری کرینگے کہ وہ ضلع یا اضلاع جو اونکے سپردگی مین ہون سپرد اون اہلکاران کے
کردین جنکو کمپنی واسطے انتظام کے مقرر کرین اور نیز اون اہلکاران کمپنی کو جمیع کاغذ وحساب
اپنی اپنی کچہری کے اونکا سپرد کردین

یہہ عہدنامہ مرقومہ ۳۱ ماہ جولائی سنه۱۸۰۱ع جسمین بارہ شرائط مندرج ہین ایڈورڈ لارڈ کلایو
گورنران کونسل کے ایک فریق اور نواب عظیم الدولہ بہادر فریق ثانی نے تصدیق کرکے باہم
تقسیم کرلیا اور ایڈورڈ لارڈ کلایو صاحب نے اقرار کیا کہ ایک نقل اس عہدنامہ کی روانہ فورٹ ولیم
ہوگی اس غرض سے کہ ہز ایکسلنسی موسٹ نوبل مارکیوس ویلسلی کے پی گورنر جنرل ان کونسل اسکی
تصدیق کرین اور جب عہدنامہ مصدقہ بنگالہ سے آئیگا فوراً نواب کو دیا جائیگا اوسوقت نواب
اوس نقل کو جو اونکو اب دیجاتی ہے لارڈ صاحب کو واپس کردینگے

دستخط کلایو

دستخط جی سٹوارٹ

دستخط ولیم پٹری

دستخط ای ڈبلیو فیلو فیلڈ

تصدیق رایٹ آنریبل گورنران کونسل

شرط ہشتم

چونکہ بعض قرضہ کمپنی مذکور ذمہ بزرگان نواب ممدوح ہے اور چونکہ یہہ ضرور ہے کہ عہدنامہ حال مین انتظام تمام جمیع امور کمپنی و نواب مذکور کا کیا جاے پس قرضہ مذکور کا تصفیہ بھی ضرور ہے لہذا نواب مذکور صاف اقبال اوس قرضہ کا کرتے ہین جو بنام قرضہ سواران مشہور ہے اور جسکی تعداد معہ سود سترہ لاکھہ چوبیس ہزار تین سو بیالیس ستارنگو داچہہ فنام سینتالیس کیش ہے اور نیز اوس قرضہ تحریری کو جو ابتک کمپنی مذکور نے قرضخواہان نواب والاجاہ مرحوم کو دیا ہے رجسب تفصیل منسلکہ) قرضہ صحیح اور واجبی گرداننے ہین اور چونکہ سواے قرضہ مذکورہ بالا دیگر رقوم قرضہ بھی تصفیہ طلب باقی ہین جو منحصر اوپر تصفیہ گورنر جنرل ان کونسل بنگالہ کے رکھی گئی تھین اور چونکہ وہ رقوم قرضہ تصفیہ طلب جو ابتک حسب منشا ر تصفیہ نہین ہوئی ہین لہذا نواب مذکور بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ جب تصفیہ اونکا ہوگا تو جو باقی یافتنی کمپنی قرار پایگی اوسکو وہ بطور قرضہ صحیح کے منظور کرینگے اس شرط کا یہہ منشا نہین ہے کہ کچھہ کمی اوس رقم پانچوین حصہ مین جو نواب کو دیجایگی کچھہ کمی کیجاے بلکہ بخلاف اسکے یہہ صاف بیان ہو چکا ہے کہ کچھہ کمی آمدنی مین کسی سبب سے سواے تین رقوم مذکورہ شرط ششم کے قبل از قرار پانے حصہ نواب کے نکیجایگی

شرط نہم

انگریزی کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اصل حیثیت خاندان نواب والاجاہ و عمدۃ الامرا بہادر مرحوم کے مدنظر رکھینگے اور نیز حیثیت اہلکاران کلان نواب مرحوم کا بھی لحاظ رکھینگے اور گورنمنٹ انگریزی اخراجات مد وخرچ اون لوگون کا جو آیندہ کرناٹک سے دیا جایگا اپنے ذمہ رکھینگے اور یہہ اخراجات جو کمپنی دینگے اسطرح باطلاع نواب تقسیم ہونگے جسطرح مناسب متصور ہوگا

شرط دہم

نواب عظیم الدولہ بہادر کے ہر مقام پر اور ہر موقع پر اور ہر وقت اوسیطرح تعظیم اور توقیر کیجایگی جو اوسکے مرتبہ اور شان کے بطرز دوست کمپنی مقتضی ہوگی اور ایک گارد معقول فوج کمپنی سے اونکی حفاظت جسم و محل کے مقرر کیا جایگا

شرط یازدہم

کے ہوگا لہذا انگریزی کمپنی مذکور کو کل اختیار قائم کرنے اور مقرر کرنے اہلکاران تحصیل مالگذاری بلا امداعانت نواب اور نیز قائم کرنے عدالتہاے دیوانی و فوجداری وغیرہ حاصل ہوگا

شرط پنجم

بذریعہ اس تحریر کے یہہ شرط اور وعدہ ہوتا ہے کہ پانچوان حصہ زر نکاسی کرناٹک کا سال بسال واسطے مدخرچ نواب اور اوسکے خاندان کے اور نیز واسطے مصارف محل نواب امیرالامرا مرحوم کے دیا جائیگا اور پانچوان حصہ مذکورہ کمپنی باقساط ماہواری بارہ ہزار ستار پگوداکے نواب کو دینگے اور جو کچھہ آفات زر مالگذاری پر ہو مگر اقساط مذکور کی تعداد بارہ ہزار ستار پگودامین کمی ہوگی اور جو کچھہ باقی اس پانچوین حصہ مین بعد اختتام سال رہجائیگی وہ بروقت صفائی حساب ادا ہوگی اور اوس پانچوین حصہ کے خرچ کرنیکا اختیار حسب منشا مدالاتفاق بالا نواب کو رہیگا

شرط ششم

پانچوان حصہ آمدنی کا جو شرط بالا مین مذکور ہوا ہے حسب تفصیل ذیل حساب ہو کر قرار پائیگا یعنی تمام اخراجات ہر قسم متعلق تحصیل مالگذاری اور مالگذاری اراضی جاگیر جو شرط سیوم عہدنامہ سنہ ۱۷۸۷ء مین تعدادی دو لاکھہ تیرہ ہزار چار سو اکیس ستار پگوداکے ہے اور رقم چھہ لاکھہ اکتیس ہزار ایکسو پانچ پگودا جو واسطے اداے قرضہ محمد علی مرحوم لی جائیگی اول مالگذاری کرناٹک سے مجرا ہونگی اور بعد منہا ہونے ان تینون رقوم کے پانچوان حصہ باقی نکاسی کا رسمیہ پیشکش پولیگاران جو ہمیشہ حسب مندرجہ عہدنامہ سنہ ۱۷۹۲ تعدادی دو لاکھہ چونسٹھہ ہزار سات سو چار ستار پگودا ابیس فنام وچھبیس کیش کی ہے) بابتہ مدخرچ نواب و مصارف دیگر متعلق مرتبہ و شان نواب دیا جائیگا

شرط ہفتم

چونکہ ازروی شرط چہارم عہدنامہ سنہ ۱۷۹۲ یہہ مشروط ہوا ہے کہ چھہ لاکھہ اکتیس ہزار ایکسو پانچ ستار پگودا سال بسال واسطے اداے قرضہ تحریری ذمگی نواب محمد علی مرحوم حسب اقرارنامجات منعقدہ فیمابین نواب و آنریبل کمپنی و منظور شدہ پارلیمنٹ گریٹ برٹن تا اداے قرضہ تحریری مذکور دیا جائیگا لہذا آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بذریعہ اس تحریر کے اداے رقم چھہ لاکھہ اکتیس ہزار ایکسو پانچ پگودا آمدنی کرناٹک سے اپنے ذمہ تا اداے رقم باقیماندہ قرضہ تحریری مذکور کرتے مین

شوکت جنگ سپہ سالار نواب صوبہ دار کرناٹک منجانب اپنے فریق ثانی درباب تصفیہ جانشینی و الٰہی علاقجات آرکٹ اور دوبارہ دینے انتظام ملکی و جنگی کرناٹک کمپنی تجاران انگلستان کو جو ہندوستان مین تجارت کرتے ہین منعقد کرتے ہین

شرط اول

نواب عظیم الدولہ بہادر کو باب موافق رسوم کے ریاست اور منصب پر قائم کیا اور نیز مدارج متعلقہ اوسکے بزرگان یعنی نوابان کرناٹک کے اوسکو ملے اور قبضہ ملک بذریعہ اس تحریر کے ازیل ایسٹ انڈیا کمپنی نواب عظیم الدولہ بہادر کو دیتے ہین اور نواب اس سبب سے جانشین صوبہ داری ملک آرکٹ ہوتے ہین

شرط دوم

اوسقدر عہدنامجات جو ابتک فیمابین ایسٹ انڈیا کمپنی اور نوابان کرناٹک کے ہوئے ہین اور اونسے استحکام اتفاق و اشتمال دوستی اور یکسانی مطالب فریقین معاہدہ مقصود ہین بذریعہ اس تحریر کے مجدداً منظور ہوتے ہین لہذا دوست اور دشمن فریقین کے دوست اور دشمن دونو کے شمار کیے جاینگے

شرط سوم

آنریبل کمپنی بذریعہ اس تحریر کے ذمہ اخراجات ملازمی وغیرہ اوس فوج کا لیتے ہین جو واسطے حفاظت کرناٹک و تحفظ حقوق و جسم و جایداد نواب عظیم الدولہ بہادر کے ضروری ہوگی اور بنظر قائم رکھنے اصلی نیت اتفاق کے جو فیمابین اوسکے بزرگان کے اور قوم انگریزی کے جاری ہے نواب عظیم الدولہ بہادر مذکور شرط اور اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی حکومت یورپ یا ہندوستان کے اتفاق اور تحریرات بغیر اطلاع اور استرضار انگریزی کمپنی کے نکرینگے

شرط چہارم

بذریعہ اس تحریر کے یہہ شرط اور وعدہ ہوتا ہے کہ تمام و کمال انتظام ملکی و جنگی تمام علاقجات و تعلقجات کرناٹک پائن گھاٹ معہ تمام و کمال حقوق مالگذاری اوسکے ربا شنتنامہ اوسقدر مالگذاری کے جو واسطے مصارف نواب و خرچہ مرتبہ نواب ہوگا واسطے ہمیشہ کے لین انگریزی کمپنی

آنربل گورنران کونسل

دستخط جی دب
چیف سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۴۴
عہدنامہ عظیم الدولہ ۱۸۰۱ء

عہدنامہ بابتہ تصفیہ جانشین صوبہ داری علاقجات ارکٹ اور بنابرا سکے کہ انتظام ملکی وجنگی کرناٹک پائین گہاٹ سپرد کمپنی مشتملہ تجاران انگلستان جو ہندوستان سے تجارت کرتے ہین کیاجاے چونکہ اکثر عہدنامجات جوفیمابین کمپنی مشتملہ تجاران انگلستان جو تجارت ہندوستان مین کرتے ہین اور نوابان کرناٹک قرارپائے ہین جنکا منشا یہہ ہے کہ مطالب فریقین معاہدہ کے متفق ہوکر یکسان تصور کیے جائین اور چونکہ مطابق اقتضاے دوستی کے کمپنی مذکور نے ازروے عہدنامہ منعقدہ تاریخ ۱۲ ماہ جولائی ۱۷۹۲ء جو ساتھ نواب والاجاہ مرحوم قرارپایا تھا تمام فوائد نقدی جواونکو ازروی عہدنامہ ۱۷۸۷ء کے حاصل ہوے تھے اس غرض سے ترک کیے کہ رفاہ مطالب گورنمنٹ انگریزی بیچ ملک کرناٹک کے باطمینان تمام حاصل ہون اور چونکہ تجربہ مابعد نے ثابت کیا جسقدر عہدنامجات ابتک ہوے اونسے مطالب فریقین معاہدہ بخوبی حاصل نہین ہوا اور چونکہ اب مسند صوبہ داری ارکٹ خالی ہوگی ہے شاہزادہ عظیم الدولہ بہادر کو انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی نے اوپر منصب اور جاگیداد اور علاقجات مقبوضہ بزرگان شاہزادہ مذکور جو ابتک نوابان کرناٹک ہوتے آئے مین قائم اور جانشین کیا اور چونکہ کمپنی مذکور اور شاہزادہ عظیم الدولہ بہادر نے ضروری متصور کیا کہ شرائط ضروری اسوقت مین واسطے رفع کرنے نقص اقرارنامجات ماسبق کے اور واسطے قائم کرنے بنیاد دوستی واتفاق فریقین معاہدہ اوپر اساس مستحکم اور دوامی کے ایزاد کیے جائین کہ آیندہ وہ نقص باقی نرہے لہذا عہدنامہ ذیل اب قرارپاکر رایٹ آنربل ایدورڈ لارڈ کلایو گورنران کونسل فورٹ سینٹ جارج بمنظوری واختیارات عطیہ ہزاکسلینسی موسٹ نوبل مارکوئیس ولیسلی کی بی گورنر جنرل ان کونسل تمام علاقجات مقبوضہ انگریزی واقعہ ہندوستان منجانب کمپنی مذکور ایک فریق اور نواب والاجاہ امیر الدولہ مدار الملک امیر الہند عظیم الدولہ بہادر

چونکہ پولیکاران وقبول کاران ضلع تناولی کلیتہً ماتحت حکومت آنریبل کمپنی ہوے ہین اور چونکہ کارروائی اور تحصیل فیس متعلق رفاترویش کیولی وتلیم کیولی اندر اضلاع کے اب بھی زیر حکومت نواب کرناٹک کے بیچ ملک تناولی کے ہے لہذا بہت وقت کارپردازان نواب مذکور کو بیچ ملک نواب مذبور بیکے ہوتی ہے اور چونکہ مین خواہش رایٹ آنریبل ایڈورڈ لارڈ کلایو گورنر فورٹ سینٹ جارج کی یہہ ہے کہ مطابق خواہش نواب کے بنابر ترقی بہبود وامنیت علاقجات مقبوضہ نواب بیچ ملک تناولی کے عمل ہین آئے لہذا یہہ امر فیمابین نواب کرناٹک ورایٹ آنریبل ایڈورڈ لارڈ کلایو کے باہم قرار پایا کہ استحقاق تحصیل دیش کیولی وتلیم کیولی بیچ دیہات ماتحت حکومت نواب کے بالکل قبول کاران ماتحت حکومت کمپنی چھوڑدین اور لارڈ کلایو اپنے ذمہ معاوضہ نقصانی قبول کاران جو نسبت اونکے چھوڑدینے دیہات کے عائد ہوگا کرتے ہین

بلحاظ امر مذکورۂ بالا نواب کرناٹک وعدہ کرتے ہین کہ وہ کلیتہً استحقاق کارروائی نگہبانی و معاوضہ نقصانی بذریعہ وزدی یا دیگر وجہ سے بیچ دیہات موقوعہ حسب تفصیل بالا ترک کرتے ہین اور نواب یہہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ نقصانی کمپنی جو اونکو بباعث ترک کرنے آمدنی کیولی عائد ہوگا باوقات معینہ نقد خزانہ کمپنی ہین داخل کرینگے

یہہ بھی باہم وعدہ ہوتا ہے کہ حساب آمدنی کیولی بزود ترتیج داس غرض سے صاف اور تحقیق کیا جائیگا کہ بعد مجرا دینے مصارف تحصیل آمدنی مذکور ودیگر نقصانی جو بیچ نگہبانی دیہات ماتحت نواب لابدی ہین باقی کمپنی کو منجانب نواب ادا کیا جاے کیونکہ یہہ حق قدیم وواجبی پولیکاران و قبول کاران کا ہے جو از روے عہدنامہ ۱۷۹۲ء زیر حکم کمپنی کیے گئے ہین مگر چونکہ یہہ تحقیقات اور صفائی مین درنگ اور نیز نقصان نواب کرناٹک مقصور ہے لہذا یہہ اقرار ہوتا ہے کہ ایڈورڈ لارڈ کلایو فوراً احکام بنام تحصیلداران یعنی کلکٹر پیشکش پولیکاران واسطے موقوف کرنے تحصیل کیولی فیس بیچ دیہات مذکورۂ بالا جو زیر حکم نواب کیے گئے جاری فرمائینگے اور نواب بھی اس نظر سے وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوس رقم کو جو لارڈ کلایو بعد بغور ملاحظہ حساب مالگذاری کمپنی کے تجویز کرینگے اور جسکو وہ معاوضہ واجبی بنابر ترک کرنے کیولی فیس کے تصور فرمائینگے ادا کرینگے

المرقوم مقام فورٹ سینٹ جارج تاریخ ۲۶ ماہ اگسٹ ۱۸۰۱ء عیسوی حسب الحکم رایٹ

فہرست نمبر ۲

تفصیل اضلاع معہ جمع نکاسی جسکے بموجب اونکا تخمینہ ہوکر دیے جاینگے بموجب شرط ہشتم
عہدنامہ منسلکہ جو بتاریخ ۱۲ ماہ جولائی ۱۷۹۲ء مطابق ۲۲ ماہ ذیقعدہ ۱۲۰۶ ہجری جاری ہوگا

ضلع	جمع نکاسی
تناولی	[illegible]
مدورا	[illegible]
ترچناپلی معہ دریپور و پتم دارا پالور	[illegible]
نابور	[illegible]
اونگول	[illegible]
پالناد	[illegible]
قسمت شمالی ملک آرکٹ	[illegible]
ستار پگودا	[illegible]

از روی دفعہ اول شرط ہشتم عہدنامہ مذکور یہہ اقرار ہوا ہے کہ کمپنی انتظام اوسقدر ضلع یا اضلاع
کا اپنے اختیار مین کرینگے جسکی آمدنی بعد مجرا دینے مصارف تحصیل کے مطابق تعداد قسط کے
ہوگی جسکا قسط مین باقی پڑی ہوگی لہذا کمپنی مذکور باعتبار شرط مذکور ایک ضلع یا اضلاع منجملہ اضلاع
مذکورہ بالا لینگے جسکی جمع نکاسی حسبۃ ممکن ہوگا قریب قریب اوس قسط کے ہوگی جسمین باقی
پڑے گی

یہہ بمقام چیپاک محل مہر اور دستخط ہوا
یہہ بمقام فورٹ ولیم واقعہ بنگالہ مہر اور دستخط ہوا

نمبر ۳۴

شرائط اقرارنامہ بابتہ تصفیہ دیش کیولی و تایم کیولی ضلع تناویلی سنہ [illegible] عیسوی

ارا پانی	نگاناپورم	[illegible]
سیومال نی	کارلودی	[illegible]
پدنانی	رتن گدہی	[illegible]
چیمنی	منارکوٹا	[illegible]
رولا پانی	پوالے	[illegible]
وودی کوداوینان	الیگوپوری	[illegible]
چوکلا پانی	ستاپتی	[illegible]
کولنکاواگندرن	کلارپتی	[illegible]
جیانگاتورس	چوکم تپا	[illegible]
کومرنی	ساپتور	[illegible]
کولاپانی	لاوپور	[illegible]
اناچپامانی	زلمتی	[illegible]
توتاپونی	چیل گودی	[illegible]
اپنچی نے	کولاتور	[illegible]
تولیچی نے	پرور	[illegible]
ترپنا واتون	شاتور	[illegible]
پالی تران	اوودیاپورم	[illegible]
وندا تون	گولن گندون	[illegible]
	چکرم	[illegible]

کل ستار بگودا [illegible]
۲۰ فنام ۲۶ کیش

یہہ بمقام چیپاک محل مہراور دستخط ہوا

یہہ بمقام فورٹ ولیم بنگالہ مہراور دستخط ہوا

سامحانی	رام گوسے	[illegible]
موتیانے	تباموس لنگہ	[illegible]
کمبیانے	دیاناتا پتاچم	[illegible]
بوساموپانے	یوسولا	[illegible]

مبلغ حاصلہ [illegible]

مدرام سنکہ ٹیاپتی رام ناتھہ پورم		[illegible]
دریار تر ور میلا / بجامی رانی ووزنام نابالغ	شیوگنگو	[illegible]
پولیگاران ضلع — مدورا		[illegible]
درایونرانادنیام	شیوکرنی	[illegible]
دسراناپانک	الاپوراچم	[illegible]
مدوراپاٹون	درتاملی	[illegible]
کولاداتون	مدورورکوکی	[illegible]
اندراتلون	تلون کوتا	[illegible]
سالی تلون	شیومدان	[illegible]
ندی تلون	کانذوم بار	[illegible]
نلاکوتی	لنگم پتی	[illegible]
جیتورویں	دورکاو	[illegible]
چوکاتلون	ماکپی	[illegible]
کنابون نے	بلم کورچی	[illegible]
اوروکونذادیان	اودیارم پتی	[illegible]
نجانے	ملی موندی	[illegible]

ہوگا بطور دوست و رفیق کمپنی شامل کیے جاینگے اور نواب اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی حاکم
یورپ نزاد یا ہندوستانی کے ساتھہ سازش یا اتفاق یا تحریر معاملات ملکی بلا استرضا کمپنی مذکور نہین کرینگے
یہہ عہدنامہ جسمین دس شرائط درج ہین اور دو فہرست نمبر ۱ و ۲ منسلک ہین جاری اور تعمیل
طلب تاریخ ۱۲ ماہ جولائی ۱۷۹۲ع مطابق ۲۲ ماہ ذیقعدہ ۱۲۰۶ ہجری سے تصور کیا جائیگا اور
فریقین معاہدہ نے اوسکی دو نقول پر اپنی اپنی مہر اور دستخط بتاریخ مندرجہ ذیل کیے یعنی رایٹ آنریبل
چارلس ارل کورنوالس کی جی گورنر جنرل ایک نقل پر اپنی مہر اور دستخط منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا
کمپنی کرینگے اور نواب والاجاہ بہادر نواب کرناٹک دوسری نقل پر اپنے مہر اور دستخط کرینگے
اور یہہ دونو نقول باہم تقسیم ہونگے یعنی نواب کی دستخطی گورنر جنرل کو اور گورنر جنرل کی دستخطی
نواب کو ملیگی

مہر اور دستخط ہوے بمقام چلپاک محل تاریخ ۲۲ ماہ ذیقعدہ ۱۲۰۶ مطابق ۱۲
ماہ جولائی ۱۷۹۲ع

فہرست نمبر ۱

تفصیل پولیگاران معہ تعداد رقم خراج یا پیشکش حسب منشا مندرجہ شرط پنجم عہدنامہ منسلکہ جو
تاریخ ۱۲ ماہ جولائی ۱۷۹۲ع مطابق ۲۲ ماہ ذیقعدہ ۱۲۰۶ ہجری سے جاری ہوگا

کماریکم نے — رنگاتی گڈہی [illegible]
نیکاتایت نے — کایشنی [illegible]
جیانی رامانند — سیداپور مدراس گوداسم [illegible]
یوناسی — [illegible]
پرلسنواس راو — ررنی عہ روپیہ [illegible]
بیچی نے — فرنگاپوری [illegible]
سنگابانے — نلم [illegible]
زونگامانے — کماونڈی [illegible]

چہارم — بنا بر رفع نقصان ہر دو فریق جو اس تجویز مین متخیل ہے باہم یہہ قرار ہوتا ہے کہ جو ضلع یا اضلاع اسطرح کمپنی مذکور اپنے قبضہ مین کرینگے وہ تمام وکمال ہونگے حسبقدر فہرست مذکور مین درج ہین اور جزو کسی ضلع یا اضلاع کا نہ لیا جاویگا یعنی جو ضلع لیا جائیگا وہ سالم لیا جائیگا

پنجم — بباعث اس تجویز کے جس سے اضلاع مندرجہ فہرست نمبر ۲ بکفول واسطے باقی کے ہوتے ہین جو کسی قسط مشروطا مین باقی رہے نواب اقرار کرتے ہین کہ وہ اون اضلاع کی مالگذاری پر تنخواہ کسی کی نہین کرینگے اور اگر بخلاف اسکے کوئی تنخواہ ایسے ضلع پر موجود ہوگی جسکا انتظام کمپنی مذکور اپنے اختیار مین کرینگے تو تنخواہ مذکور نزدیک کمپنی اور نواب کے جائز متصور نہوگی

ششم — یہہ امر فیمابین فریقین معاہدہ کے قرار پایا ہے کہ باقی مذکورہ بالا کا حساب ہر سال فیصلہ رہیگا اور ایک کمیٹی چار اشخاص ذی عزت اور لائق کی منجملہ جنکے دو اشخاص کو کمپنی اور دو کو نواب مقرر کرینگے بتاریخ یکم ماہ اگست ہر سال سنہ ۱۷۹۳ع سے واسطے تصفیہ کرنے اور بنانے ایک حساب صحیح اور واجبی کے جمع ہوا کریگی

شرط نہم

درحالیکہ نواب کو کسیوقت ضرورت کسیقدر فوج کی واسطے تحصیل مالگذاری یا قائم رکھنے اپنی حکومت کے یا انتظام ملک کے ہوگی تو کمپنی مذکور اقرار کرتے ہین کہ فوج کافی دینگے بشرطیکہ نواب ایک تحریر بر ریذیڈنٹ و کرنیل مورنٹ سینٹ جارج کو بھیجکر بتصریح ضرورت فوج بتفصیل مطالبہ کرین اور نواب وعدہ کرتے ہین کہ وہ اس فوج کا خرچہ زائد جبتک و مصروف رہیگی ہوگا وہ دینگے اور یہہ رقم ادائی اوسکی ہوگی جو واسطے مصارف فوج مقامی اور متعینی کے ہوگا مگر یہہ نواب کو اختیار ہوگا کہ وہ چاہین تو یہہ مصارف بعد ختم ہونے مطالب مطلوبہ کے نقد دین یا اپنے حساب بقایا مین جسکی تصریح مد دوم شرط ہشتم مین بصراحت درج ہے شامل کرین

شرط دہم

نواب کو اطلاع بروقت ہر ایک تجویز جو در باب جنگ یا صلح کے جو کمپنی کرینگے وہ جسمین کرناٹک اور اوسکے ملحقات اضلاع تعلق رکھتے ہونگے دیجائیگی اور نواب ہر ایک عہدنامہ مین جو متعلق ملک کرناٹک اسکے یا ملاقجات ماتحت کرناٹک کے یا متعلق کسی فریق کے فریقین معاہدہ سے

صدر کچہری بابتہ تحصیل رقوم مجملی ومفصلی بہ تصدیق افسر کمپنی مذکور عملہ صدر ضلع دیاکرینگے

اول کمپنی مذکور انتظام اوسقدر ضلع یا اضلاع کا اپنے اختیار مین کرینگے جسکی یا جنکی آمدنی بعد مجرا دینے اخراجات تحصیل کے موافق اوس قسط کے ہوگی جو باقی رہی ہے

دوم ــ کمپنی مذکور اقرار کرتے ہین کہ اوسقدر کی رقم قسط منجملہ دس اقساط مذکورۂ بالامین ہوا فی آمدنی ضلع یا اضلاع کے جنکا انتظام حسب بیان بالا اختیار کیا جائیگا دیجائیگی اور یہہ کمی اوس روز سے دیجائیگی جس روز انتظام کیا جائیگا اور یہہ بھی باہم وعدہ ہوتا ہے کہ ایک حساب باقی اس غرض اور دیگر مطالب سے جو عہدنامہ ہذا مین بعد ازین مذکور ہونگے فوراً فیمابین نواب وکمپنی مذکور کھولا جائیگا جسپر سود آٹھ از فیصدی فی سال کا لگایا جائیگا اور نواب کے ذمہ باقی رقم ادا ے مذکورۂ بالا کی لکھی جائیگی اور رقم مجرائی مذکورۂ بالا اقساط دہ گانہ مین سے منہا ہوکر محسوب بآمدنی ضلع یا اضلاع مذکور ہوگی اور کمپنی مذکور اضلاع مذکورہ مین اپنا انتظام اور تحصیل اوسوقت تک رکھینگے جبتک بسبب ادا ے قرضہ ومنہائی رقم سالیانہ جو نواب کمپنی مذکور کو اس غرض سے حسب منشاء شرط چہارم دینگے رقم نائی جمع وخرچ مین برابر آجائیگی اور کچہہ بافتنی کمپنی باقی نہین رہیگا بعدازان انتظام ضلع یا اضلاع مذکورہ پھر سپرد نواب کے ہوگا

سوم ــ جب ضلع یا اضلاع جنکا انتظام کیا گیا تھا دوبارہ بموجب شرط بالا کے سپرد کردیا جائیگا تو یہہ اقرار ہوتا ہے کہ اگر احیاناً کوئی قسط بعدازان ربعہ سنہائی چہہ کروڑ بتیس لاکہہ اکیس ہزار ایکسو پانچ ستار پگوڈا کے یعنی بابتہ ے لکہہ ۱۰ ہزار ستار پگوڈا کے ۵ اقسام للہ کیش کے عرصہ پندرہ روز تک ایام وجوب سے ادا نہو تو کمپنی مذکور کو بھی وہی اختیار باقی رہیگا کہ اضلاع مندرجہ فہرست ۲ کا بطریق سابق انتظام کرین اور وہ پھر اوسقدر ضلع یا اضلاع اپنے اختیار مین کرینگے جنکی آمدنی موافق رقم قسط بیباقی کے ہوگی اور اوس ضلع یا اضلاع سے رقم باقی قسط وصول کرکے بابتہ رقم فاضل کے نواب کو حساب مین محسوب دیکر رقم ادائی سے لکہہ ۱۰ ہزار ۵ اقسام للہ کیش ستار پگوڈا مین مجرا دینگے اور ایسی صورت مین انتظام ضلع یا اضلاع کا واسطے ہمیشہ کے باختیار کمپنی مذکور رہیگا گو شرط سوم مین اس امر کے خلاف مشروط ہوا ہوا اور کمپنی مذکور وعدہ کرتے ہین کہ نواب کو ان اضلاع کی آمدنی مجرا دیا کرینگے

یکم جنوری	لکھہ
یکم فروری	لکھہ
یکم مارچ	لکھہ
یکم اپریل	لکھہ
یکم مئی	دو لکھہ
یکم جون	لکھہ

کل ستار پگودا

۱۸۱
۱۵ ۵۴
لکھہ
۱۸۱ ستار پگودا
۵ انعام ۳۴۵ کیش

اور یہہ بھی باہم اقرار ہوتا ہے کہ جب قرضہ مذکورہ بالا تمام وکمال ادا ہو جائیگا اور رقم ادائے چہہ لاکہہ اکیس ہزار ایکسو پانچ ستار پگودا کی موقوف ہو جائیگی تو حسب منشاء شرط چہارم اوسیقدر کمی اقساط مذکورہ بالا مین عمل مین آئیگی

شرط ہشتم

نواب مذکور اقرار کرتے ہین کہ وہ کمپنی کو رقوم ادائے حسب تفصیل قسط بندی مندرجہ شرط ہفتم ادا کرینگے اور اگر بخلاف اوسکی نیت [illegible] اور کونسل کے کوئی رقم قسط کا بیتہ عرصہ مندرجہ روز تک بعد وجوب قسط مذکور ادا نہو تو اسحالتمین نواب اقرار کرتے ہین کہ کمپنی کو اختیار انتظام اور تحصیل رقوم مالگذاری اضلاع مندرجہ فہرست ۲ منسلکہ عہدنامہ ہذا حسب شرائط ذیل حاصل ہوگا اور اس امر کیواسطے یہہ اقرار سند کافی متصور ہوگی اور کمپنی مذکور بوساطت اونکے اپنے پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ سینٹ جارج کے فوراً اطلاع کافی حسب شرائط مندرجہ ہذا نواب کو دینگے اور نواب بروقت آنے افسران کمپنی بیچ اضلاع مذکورہ کے اپنے اہلکاران کو سوائے ایک اہلکار فی ضلع کے کر لینگے اور یہہ افسر کچہری صدر مین رہا کرینگے اور اونکو اہلکاران کمپنی نقل حساب سالیانہ

سات سو چار سٹار پگوڈا ایس فنام چوبیس کیش کی رقم نو لاکہہ سے مجرا ہوگی اور اسیطرح قسطبندی
مذکورہ عہدنامۂ ہذا سے بھی منہا ہوگی اور یہہ بھی باہم وعدہ ہوتا ہے کہ جو کمپنی اس رقم مین بعد ادای
قرضہ کے حسب بیان مندرجۂ شرط چہارم ہوگی اوس سے کچھہ فرق اس شرط مین نہوگا اور وہ باوجود
کمی ہونے کے قائم اور جاری رہیگی

شرط ششم

جو کمپنی مذکور کی یہہ خواہش ہے کہ حقوق حکومت نواب اور پولیکاران کے قائم رہین لہذا اقرار
کرتے ہین کہ حتی الوسع اور حسب موقع تحصیل خراج یا پیشکش کی وہ متابعت اور اتفاق پولیکاران نسبت
نواب کے بیچ معمولی رسوم کے اور بیچ مدد دہی مذکوریان پولیکار حسب رواج بیچ تحصیل مالگذاری کے
قائم رکھوائینگے اور نیز بیچ حفاظت مال و اسباب باشندگان ملک نواب کے اسیطرح کہ تمام امور
حکومت اور تمام حساب کتاب تحصیل پر اگر نواب کی مرضی ہوگی تو اس حساب کی ایک نقل ہر سال
اونکو بھی دیجائیگی / نام نواب کا لکہا جائیگا لہذا بنظر تکمیل کامل اس امر کے اور شرط پنجم کے نواب
اقرار کرتے ہین کہ وہ کمپنی کو یعنی اونکے پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ سینٹ جارج کو احکام ضروری
بنام پولیکاران اپنے مہر اور دستخط سے بلا توقف بھیجدینگے

شرط ہفتم

بعد از منہا کرنے رقم نو لاکہہ سٹار پگوڈا سے جو ایک جزو رقم سیزدہ لاکہہ اکیس ہزار ایکسو پانچ سٹار
پگوڈا مذکورہ شرط نہم کی ہے رقم خراج و پیشکش پولیکاران حسب تفصیل مندرجہ فہرست نمبر ا کے
نواب اقرار کرتے ہین کہ وہ رقم باقی چہہ لاکہہ پینتیس ہزار دو سو چھیانوے سٹار پگوڈا سیزدہ فنام
چون کیش معہ رقم چہہ لاکہہ اکیس ہزار ایک سو پانچ سٹار پگوڈا کی بعوض مذکورہ بشرط چہارم جو کل
[illegible] لکہہ [illegible] سٹار پگوڈا ۱۵ فنام [illegible] کیش ہوے باوقات مندرجۂ ذیل ادا کرینگے یعنی

یکم ستمبر — لکہہ
یکم اکتوبر — لکہہ
یکم نومبر — لکہہ
یکم دسمبر — لکہہ

مذکورهٔ بالا جو نسبت جاگیرداران کے درج ہوئی ہین جاری رہینگی رکھینگے اور اوسکا زر مالگذاری
تحصیل کرینگے اور کمپنی یہہ وعدہ کرتے ہین کہ ایسے ہنگام جنگ مین وہ نواب کو پانچوان حصہ آمدنی
ملک مذکور کا دیا کرینگے اور بعد ختم ہونے جنگ کے کرناٹک دوبارہ سپرد نواب کیا جائیگا باستثنای
بعض صورتون کے جنکا ذکر بعد ازین اس عہدنامہ مین مذکور ہے

شرط چہارم

نواب والاجاہ اقرار کرتے ہین کہ وہ کمپنی مذکور کو بغرض حفاظت باہمی کے نو لاکہہ ستاریگوڈا سالیانہ
بطور اپنے حصہ خرچہ فوج کے دیا کرینگے اور نیز برعایت بعض اقرارات جو فیمابین اونکے اور کمپنی
کے ہوئے ہین اور جنکو پارلیمنٹ گریٹ برٹن یعنی انگلستان نے منظور کیا ہے بابتہ ادای بعض
قرضہ ذمگی نواب ایک رقم چہہ لاکہہ اکیس ہزار ایکسو پانچ سو ستاریگوڈا سالیانہ کی قرارپائی اور یہہ
چہہ لاکہہ اکیس ہزار ایکسو پانچ ستاریگوڈا بعد ادا ہوجانے قرضہ مذکورہ بالا کے موقوف ہوجاینگے
مگر نو لاکہہ ستاریگوڈا نواب کمپنی کو دیتے رہینگے

شرط پنجم

نواب مذکور نے جو اقرار کیا ہے کہ وہ رقم مجموعی پندرہ لاکہہ اکیس ہزار ایکسو پانچ ستاریگوڈا کی بموجب
تفصیل مندرجہ شرط چہارم ادا کیا کرینگے تو وہ یہہ تجویز کرتے ہین کہ جو خراج یا پیشکش پولیگار حسب
تفصیل مندرجہ فہرست نمبر ۱ منسلکہ عہدنامہ ہذا دیتے ہین اوسکو بھی کمپنی تحصیل کرین اور کمپنی وعدہ
کرتے ہین کہ وہ رقم مذکور کو اپنے صرف سے تحصیل کرینگے اور وہ کچہہ زیادہ بہ نسبت رقم مندرجہ
فہرست مذکور تحصیل کرینگے الا درحالات مذکورہ عہدنامہ ہذا جو بعد ازین تحریر ہونگے اور وہ ذمہ نواب
کے کچہہ رقم خرچہ تحصیل باکمی جو ہوگی عائد نکرینگے بلکہ سال بسال حساب نواب مین رقم خراج یا پیشکش مذکور
بیچ رقم نو لاکہہ ستاریگوڈا مذکورہ بالا کے بلاکسور و کمی کے مجرا دینگے اور گو فریقین معاہدہ نے شرط ہذا
مین اقرار کیا ہے کہ رقم دو لاکہہ چونسٹھہ ہزار سات سو چار ستاریگوڈا اٹہتیس فنام چوبیس کیش آمدنی خراج
یا پیشکش پولیگار رقم نو لاکہہ پگوڈا سے منہا ہو صورتیکہ بعد ازین حسب دریافت ثابت ہو کہ
پولیگاران کو بموجب کسی اقرار جائز ادا [illegible] پیداوار اس سے
طلب ہوگی اور جسقدر [illegible] لنسٹھہ ہزار

کمپنی مذکور واقعہ ہندوستان حاصل ہے تمام اور بجای کمپنی اور اونکے ورثا اور جانشینان کے ایک فریق اور نواب والاجاہ امیر الہند عمدۃ الملک آصف الدولہ انور الدین خان بہادر ظفر جنگ سپہ سالار نواب کرناٹک او رمنجانب اپنے اور اپنے وارث پسر کلان نواب عمدۃ الامرا ناظم الملک اسد الدولہ حسین علیخان بہادر ذو الفقار جنگ اور اوسکے ورثا اور جانشینان فریق ثانی شرائط ذیل کو منظور کرتے ہین اور جسقدر امین مشروط اور مندرج ہے اوسکی تعمیل فریقین معاہدہ پر فرض اور واجب ہوگی گو وہ کلیۃً یا جزوًا خلاف شرائط اقرارنامہ مرقومہ ۱۴ ماہ فروری ۱۷۸۷ء ہو

شرط اول

دوست اور دشمن ایک فریق منجملہ فریقین معاہدہ کا دوست اور دشمن دونو کا تصور کیا جائیگا

شرط دوم

بنا بر تعمیل کلیہ شرط مذکورۂ بالا کے آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اقرار کرتے ہین کہ وہ اپنی فوج یہان رکھینگے اور نواب والاجاہ بہادر اقرار کرتے ہین کہ وہ ایک رقم سالیانہ جو بعد ازین عہدنامۂ ہذا مین قرار پائیگی بطور اپنے حصۂ خرچۂ فوج مذکور دیا کرینگے اور نواب یہہ بھی اقرار کرتے ہین کہ صرف کرنا اس رقم کا مع انتظام اور خدمت گیری فوج مذکور کے جو اس رقم سے رکھی جائیگی کلیۃً باختیار کمپنی رہیگا

شرط سوم

یہہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ واسطے زیادہ تر اطمینان اور حفاظت مالک متعلقہ و ماتحت فریقین معاہدہ واقعہ کرناٹک وغیرہ کے تمام قلعجات مین فوج کمپنی کی رہیگی اور درصورتیکہ جنگ بیچ کرناٹک یا علاقجات متعلقۂ فریقین اور ماتحت یا ملحق کرناٹک کے واقعہ ہو تو بنظر بخوبی سرانجام پانے جنگ مذکور کے یہہ شرط ہوتی ہے کہ جبتک جنگ مذکور قائم رہے کمپنی مذکور کل حکومت کرناٹک کی (باستثناء جاگیرات متعلق خاندان نواب تعدادی دو لاکھہ تیرہ ہزار نوسو گیارہ ستارہ پگوڈا جو بشرط نیک چلنی جاگیر دار کے اور اوسکے تابعداری و وفاداری لسبت نواب او رکمپنی کے اوسکے قبضہ مین جاری رہیگی اسمین صرف رضامندی اور خوشنودی نواب مطلوب ہے اور نیز باستثناء بعض رقوم خیرات تعدادی اکیس ہزار تین سو چپیاسٹھہ ستارہ پگوڈا کے یہہ بھی بنا لط شر

اوسکے سنون تو یہہ بھی شرط ہوئی ہے کہ نواب اون اضلاع نامزد اس باقی کیواسطے کرینگے اور اگر یہہ اضلاع زیادہ از باقی ہوں تو جسقدر زیادہ آمدنی انکی ہوگی اوسقدر نواب سپرد کرینگے

دستخط آرچیبالڈ کیمبل

دستخط الکزنڈر ڈیوڈسن

دستخط جیمس ہنری کساسیجر

نمبر ۳۴

عہدنامہ جو فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب آرکٹ کے منعقد ہوا

بماہ جولائی ۱۷۹۲ء

چونکہ ایک خاص اقرارنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب کرناٹک مرقومہ ۲۴ ماہ فروری ۱۷۸۷ء اس غرض سے منعقد ہوا تھا کہ دوستی دوامی فیمابین قرار پائے اور باہم اتفاق بیچ حفاظت کرناٹک اور دیگر دیہات و علاقجات متعلقہ کیا جاوے جسکی رو سے یہہ شرط ہوئی تھی کہ کمپنی مذکور اپنی فوج وہان رکھینگے اور نواب کرناٹک ایک رقم زر مالگذاری کرناٹک سے سال دیا کرین اور ضمانت کافی ولائق اطمینان موافق شرائط مندرجہ اقرارنامہ مذکور واسطے ادای رقم مشروطہ کے کمپنی کے پاس داخل کرین اور چونکہ اب یہہ از روی تحریر نواب بنام گورنر جنرل بہادر مرقومہ ۱۰ ماہ شوال ۱۲۰۶ ہجری مواقف ۱۹ ماہ جون ۱۷۹۲ء واضح ہوتا ہے کہ آمدنی کرناٹک کی کافی واسطے تعمیل شرائط اقرارنامہ مذکور نہین ہے اور چونکہ یہہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ جو ضمانت واسطے ادای رقم مشروطہ اقرارنامہ مذکور نواب نے داخل کرنیکا وعدہ کیا تھا وہ مکتفی اوس مطلب کے واسطے نہین ہے اور چونکہ بعض اقرارنامجات بھی فیمابین کمپنی و نواب قرار پائے ہین جسکی رو سے نواب نے وعدہ ادا کرنے قرضہ کمپنی و دیگر قرضخواہان کا کیا ہے لہذا یہہ اقرار باہم ہوتا ہے کہ بنظر وجوہات مرقومہ بالا بعد ازین اقرارنامہ مذکورہ بالا کو فریقین معاہدہ منسوخ و مسترد تصور کرینگے رایٹ آنریبل چارلس ارل کورنوالس نایٹ آف دی موسٹ نوبل آرڈر آف دی گارٹر گورنر جنرل جنکو منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کل اختیار رہا ہے حکومت امور

۲۹ - تعلقہ وتلا پندوبل

۳۰ - پرگنہ پوروا وغیرہ

۳۱ - تعلقہ دیاپور

۳۲ - دہیات کنداپور وکادیری پاک

۳۳ - پرگنہ امپور

۳۴ - تلے پیٹ واگراہم

۳۵ - تعلقہ الیانیر

۳۶ - دروری پلہم

۳۷ - ولی کنداپور باستثناء جاگیر راجنگدا

۳۸ - ضلع سلمبار ایک محال

۳۹ - ضلع کرتمنورگودی باستثناء جاگیر ایک محال

۴۰ - ضلع بہوان گری ایک محال

۴۱ - ضلع و داچل وغیرہ پانچ محالات

۴۲ - ضلع ونیلم پیت ودرت نگری دو محالات

۴۳ - ضلع پدویر وسولکند دو محالات

۴۴ - ضلع نولیگد معروف گنجی ایک محال

۴۵ - ضلع یام پتو ویلیگنداپت ایک محال

اضلاع ترچنوپولی

- مدورا

- آگلی

- پلناڈ

بروقت تصدیق کرنے اس عہدنامہ کے یہہ شرط ہوئی کہ ممالک و اضلاع مندرجہ فہرست بالا بابت

باقی نول کہنہ کیوداندکورہ عہدنامہ مذکور مکفول ہونگے اور بصورتیکہ اگر کوئی باقی پیشے اور یہہ کفتی

شرط ہیژدہم

بذریعہ اس تحریر کے یہہ شرط ہوتی ہے کہ شرائط سند مندرجہ اقرارنامہ جو فیمابین پریسیڈنٹ اور کونسل
فورٹ سینٹ جارج اور نواب کے بتاریخ ۲۰ ماہ جون ۱۷۸۵ع بابت ادائے چار لاکھ پگوڈا سالیانہ
آنریبل کمپنی کو قرار پایا تھا وہ منسوخ ہوگا کیونکہ صحیح شرائط عہدنامہ ہذا کے شامل ہوگیا ہے

شرط نوزدہم

یہہ بھی شرط ہوتی ہے کہ شرائط عہدنامہ مذکور مرقومہ ۲۸ ماہ جون ۱۷۸۵ع جو متعلق ادائے قرضہ نواب
ہین وہ جاری اور قائم رہینگے

باثبات تمام شرائط عہدنامہ بالا کے پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ سینٹ جارج نے
حسب اختیارات کل جو اونکو منجانب انڈیا کمپنی کے حاصل ہین دو نقول اسکی ایک ہی منشا اور مضمون
کی تیار کرکے بمقام فورٹ سینٹ جارج بتاریخ ۲۴ ماہ فروری ۱۷۸۷ع مہر اور دستخط کین اور
نواب والاجاہ نے منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے اوسی قسم کا عہدنامہ پر بمقام
چیپاک محل بتاریخ ۵ ماہ جمادی سنہ ۱۲۰۱ ہجری مہر اور دستخط اپنے کیے

دستخط راچیالڈ کیمبل
دستخط الکزنڈر ڈیوڈسن
دستخط جیمس ہنری کسالنجر
دستخط جان ہیک فرسن
دستخط جان ہیتسل
دستخط جان لشیمبر سکرٹری
دستخط چارلس یونی سکرٹری
دستخط ای ایم کیمبل سکرٹری گورنمنٹ

کلیتہً وحصص باہمی سے ادا ہو جائیگا تو شرائط مذکورہ پھر اپنی قوت اور طاقت پیدا کرینگے —

شرط چہاردہم

درحالیکہ نواب کو کسیوقت ضرورت کسیقدر فوج کی واسطے حفاظت وتحصیل مالگذاری یا بنا بر اعانت حکومت نواب یا واسطے انتظام ملک نواب ہوگی تو کمپنی مذکور فوج کافی حسب درخواست نواب بنام پریسیڈنٹ وکونسل فورٹ سینٹ جارج دینگے مگر نواب کو تصریح تعداد فوج وکیفیت امور جسکے واسطے فوج مطلوب ہوگی درخواست مین کرنی ہوگی اور جب فوج مطلوبہ روانہ ہوگی تو جو خرچہ سفر وبھتہ فوج مذکور کا ہوگا وہ نواب سال بسال آخیر سال مین ادا کیا کرینگے —

شرط پانزدہم

جب کبھی کمپنی کوئی صلحنامہ کریگی جسمین نحرض کرناٹک اور اوسکے علاقجات متعلقہ کی شامل ہوگی تو پریسیڈنٹ ان کونسل فورٹ سینٹ جارج نواب کرناٹک کو بنظر اوسکے دوست صمیمی ہونے کمپنی کے اطلاع اوسکی دینگے اور گو کہ انتظام فوج مجموعی ملک کا متعلق آنریبل کمپنی اور اونکے مختاران کے ہے مگر یہہ منظور ہے کہ نواب کو بھی اوسیقدر اطلاع اون تحریرونکی دیجاے جو متعلق جنگ آوری وصلح انگریزی کی ساتہ کسی رئیس یا حاکم ہندوستان کے ہون جسقدر تعلق امور کرناٹک سے رکھتے ہون اور نام نواب کا بیچ ہر ایک صلحنامہ کے لکھا جائیگا جو متعلق کرناٹک کے ہوگا اور نواب کسی رئیس یا حاکم سے موافقت یا مباینت بغیر استرضاء ومنظوری پریسیڈنٹ ان کونسل فورٹ سینٹ جارج کے نہین کرینگے —

شرط شانزدہم

اس عہدنامہ کے کسی امر سے یہہ مفہوم ہوگا کہ نواب کے دعوی ملک تنجور مین نقصان عائد ہوا ہے

شرط ہفتدہم

اگر ہنگام صلح بباعث کمی باران یا کسی اور آفت ناگہانی کے فصل مین نقصان عائد ہوگا تو جسقدر نقصان فصل گورنران کونسل مناسب تصور کرینگے اوسیقدر کمی اقساط نواب مین دیجائیگی اور نواب مذکور گورنران کونسل کو اختیار دیتے ہین کہ وہ مہتمم یا سربراہ مقرر کرینگے بہ پرسیدات [illegible] اضلاع کرناٹک ملاحظہ کرکے تعداد کمی تجویز کرین اور یہہ رقم کمی حساب نواب مین مجرا دیجائیگی —

[illegible] جب [illegible] الطوائف حصوں [illegible] کے قرار پائے —

شرط دہم

[illegible] مالگذاری نواب [illegible] پانچ حصوں کے چار حصے واسطے صرف جنگ [illegible] اور واسطے [illegible] کمپنی نواب خنسہ رکھنے یا صرف کرنے [illegible] پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ سینٹ جارج کو منجانب کمپنی [illegible] جنگ مین مہتمان واسطے ملاحظہ اور پڑتال رسیدات دفتر [illegible] حسب دیگر جیوب وغیرہ جو زمینداران و پولیگاران [illegible] کوئی جزو اوس قسم پانچ حصص کے چار حصص [illegible] قرضہ جنگ سے تعلق کسی اور کام مین صرف ہوا ہوگا تو [illegible] مہتمان اپنی طرف سے بیچ ملک و اضلاع نواب اوسیطرح مقرر [illegible] ابتہ اضلاع مندرجہ فہرست آگے قرار پایا ہے اور اونکو وہی [illegible] جو مہتمان نا درنہ شرط پنجم کو بحالت کرنے باقی کے حاصل ہونگے

شرط یازدہم

[illegible] حصص مین کی چار حصص مالگذاری ملک نواب کرناٹک کی بعد ختم ہونے جنگ کے [illegible] جنگ مین جو اثنا جنگ مین ہوا ہوگا دیجائیگی جبتک نواب کا حصہ پچیس [illegible] ادا ہو جائیگا —

شرط دوازدہم

یہہ بخوبی واضح اور لائح ہے کہ جب اخراجات جنگ ادا ہو جائینگے تو فوراً مہتمان برخاست ہونگے اور یہہ بھی واضح ہے کہ شرط یازدہم متعلق اخراجات اوس جنگ کے نہوگا جو قبل از تاریخ عہدنامہ [illegible] واقع ہوئے ہونگے —

شرط سیزدہم

[illegible] جنگ کے اور تا وقتیکہ آمدنی مجموعی ادای قرضہ جنگ مین ادا ہوگی شرائط دوم و سوم [illegible] عہدنامہ ہذا بیکار رہینگی اور کچھہ تعمیل اونکی نہوگی مگر فوراً جب خرچہ جنگ و قرضہ جنگ

کلیتہً وحصص باہمی سے ادا ہو جائیگا تو شرائط مذکورہ پھر اپنی قوت اور طاقت پیدا کرینگے —

شرط چہاردہم

درحالیکہ نواب کو کسیوقت ضرورت کسیقدر فوج کی واسطے حفاظت وتحصیل مالگذاری یا بنا بر اعانت حکومت نواب یا واسطے انتظام ملک نواب ہوگی تو کمپنی مذکور فوج کافی حسب درخواست نواب بنام پریسیڈنٹ وکونسل فورٹ سینٹ جارج دینگے مگر نواب کو تصریح تعداد فوج وکیفیت امور جسکے واسطے فوج مطلوب ہوگی درخواست مین کرنی ہوگی اور جب فوج مطلوبہ روانہ ہوگی تو جو خرچہ سفر وبہتہ فوج مذکور کا ہوگا وہ نواب سال بسال اخیر سال مین ادا کیا کرینگے —

شرط پانزدہم

جب کبھی کمپنی کوئی صلحنامہ کریگی جسمین غرض کرناٹک اور اوسکے علاقجات متعلقہ کی شامل ہوگی تو پریسیڈنٹ ان کونسل فورٹ سینٹ جارج نواب کرناٹک کو بنظر اوسکے دوست صمیمی ہونے کمپنی کے اطلاع اوسکی دینگے اور گو کہ انتظام فوج مجموعی ملک کا متعلق آنریبل کمپنی اور اونکے مختاران کے ہے مگر یہہ منظور ہے کہ نواب کو بھی اوسیقدر اطلاع اون تحریرونکی دیجاوے جو متعلق جنگ آوری وصلح انگریزی کی ساتھ کسی رئیس یا حاکم ہندوستان کے ہون جسقدر تعلق امور کرناٹک سے رکھتے ہون اور نام نواب کا بیچ ہر ایک صلحنامہ کے لکھا جائیگا جو متعلق کرناٹک کے ہوگا اور نواب کسی رئیس یا حاکم سے موافقت یا مباینت بغیر استصواب ومنظوری پریسیڈنٹ ان کونسل فورٹ سینٹ جارج کے نہین کرینگے —

شرط شانزدہم

اس عہدنامہ کے کسی امر سے یہہ مفہوم نہوگا کہ نواب کے دعوی ملک تجویز مین نقصان عائد ہوا ہے

شرط ہفدہم

اگر ہنگام صلح بباعث کمی باران یا کسی اور آفت ناگہانی سے فصل مین نقصان عائد ہوگا تو جسقدر نقصان فصل گورنران کونسل مناسب تصور کرینگے اوسقدر کمی اقساط نواب مین دیجائیگی اور نواب مذکور گورنران کونسل کو اختیار دیتے ہین کہ وہ مہتمم یا سربراہ مقرر کرینگے بہ ور سیدات دفتر دار ملک اضلاع کرناٹک ملاحظہ کرکے تعداد کمی تجویز کرین اور یہہ رقم کمی حساب نواب مین مجرا دیجاوےگی —

قرضۂ جنگ بحساب پچیس حصہ اکاون حصونمین سے قرار پایا ہے —

شرط دہم

بنابر اطمینان ادائے حصۂ مالگذاری نواب جو پانچ حصونمین سے چار حصے واسطے صرف جنگ
کے سال بسال قرار پائے ہین اور واسطے رفع شک کمپنی درباب خفیہ رکھنے یا صرف نکرنے
حصص مذکورہ بیچ مصارف مسطورہ کے پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ سینٹ جارج کو منجانب کمپنی
کل اختیار حاصل ہوگا کہ وہ ایسے موقع جنگ مین مہتمان واسطے ملاحظہ اور پرتال رسیدات و
کل ملک و اضلاع نواب کے اور نیز واسطے ملاحظہ حساب دیگر حبوب وغیرہ جو زمیداران و پولیگاران
ماتحت نواب سے وصول ہوتا ہے مقرر کرین اور درصورتیکہ کوئی جزو اس رقم پانچ حصص کے چار
مالگذاری کا اخراجات جنگ یا ادائے قرضۂ جنگ سے علیحدہ کسی اور کام مین صرف ہوا ہوگا تو
کمپنی کو کل اختیار حاصل ہوگا کہ وہ مہتمان اپنی طرف سے بیچ ملک و اضلاع نواب اوسیطرح مقرر
کرین جسطرح شرط پنجم عہدنامۂ ہذا مین بابتہ اضلاع مندرجہ فہرست آگے قرار پایا ہے اور انکو وہی
اختیارات حاصل ہونگے جو مہتمان مذکورہ شرط پنجم کو درحالت کرنے باقی کے حاصل ہونگے

شرط یازدہم

یہہ رقم پانچ حصص مین کی چار حصص مالگذاری ملک نواب کرناٹک کی بعد ختم ہونے جنگ کے
ادائے قرضۂ جنگ مین جو اثنائے جنگ مین ہوا ہوگا دیجائیگی جبتک نواب کا حصہ پچیس ان اکاون
حصونکا ادا ہوجائیگا —

شرط دوازدہم

یہہ بخوبی واضح اور لائح ہے کہ جب اخراجات جنگ ادا ہوجاینگے تو فوراً مہتمان برخاست ہونگے
اور یہہ بھی واضح ہے کہ شرط یازدہم متعلق اخراجات اوس جنگ کے نہوگا جو قبل از تاریخ عہدنامۂ
ہذا واقع ہوئے ہونگے —

شرط سیزدہم

بعد ختم ہونے جنگ کے اور تاوقتیکہ آمدنی مجموعی ادائی قرضۂ جنگ مین ادا ہوگی شرائط دوم و سوم
و چہارم و پنجم و ششم عہدنامۂ ہذا بیکار رہینگی اور کچھہ تعمیل اونکی نہوگی مگر فوراً جب خرچۂ جنگ و قرضۂ جنگ

اقرارنامجات معمولی مقرر کرینگے اور یہہ اقرارنامجات بھی نواب کمپنی کو دینگے

شرط ہفتم

واضح ہو کہ از روی منشاء شرط پنجم و ششم کے درحالت کرنے باقی وقط کے اختیار اور حکومت
نواب کرناٹک کی اور اونکے ورثا اور جانشینان کی اون اضلاع سے جو ملفوف ہوئے ہین جاتی
رہینگی اور نہ انتظام ملکی اونکا اونکے اختیار مین رہیگا اور اونکے خاندان کا اعتبار اور شان و
شوکت اس خاندان عالی کی بھی جاتی رہیگی بلکہ یہہ سب قائم اور باقی رہینگے صرف اوسقدر اونکے
اختیار مین رہیگا جو شرائط مذکورۂ بالا مین درج اور مشروط ہے

شرط ہشتم

درحالت واقع ہونے جنگ کے بیچ ملک کرناٹک یا کنارہ کورومنڈل کے کمپنی اپنے تعلق اور
انتظام اور سربراہی اوسکی رکھیگی اور اثناء جنگ مین اپنے علاقجات موقوفہ کرناٹک و سرکاران
شمالی کے مالگذاری کے پانچ حصون مین کے چار حصہ ہر سال صرف جنگ مین دینگے اور بنا بر رفع
شک و شبہہ جناب نواب درباب نصد رکھنے یا صرف نکرنے حصص مذکورہ بیچ مصارف مسطور
کے نواب کرناٹک کو اور اوسکے ورثا اور جانشینان کو اختیار دیا جائیگا کہ وہ ایسے موقع جنگ
مین کوئی شخص اپنی طرف سے واسطے ملاحظہ اور پرتال رسیدات کچہری کمپنی متعینہ اضلاع کمپنی
واقعہ کرناٹک و سرکاران شمالی کے مقرر کرین اور اوسکو اختیار ہوگا کہ وہ حساب و دیگر جو برت
وغیرہ بھی جو زمینداران و پولیگاران ماتحت کمپنی سے وصول ہوتا ہے ملاحظہ کیا کرین

شرط نہم

ایسی ہی حالتین نواب کرناٹک بعد منہا کرنے کل رقم مالگذاری سے دو لاکھ تیرہ ہزار چار سو
اکیس پگودا سالیانہ بنام تنخواہ جاگیرات خاندان نواب اور اکیس ہزار تین سو چھیاسٹھ پگودا
سالیانہ بابتہ خیرات باقی رقم مالگذاری کی پانچ حصون مین سے چار حصہ واسطے اخراجات جنگ
کے خزانہ کمپنی مین داخل کرینگے تاکہ یہہ رقم حسب رای کمپنی یا مختاران کمپنی جسطرح ضرورت
اور جسطرح واسطے امنیت اور فائدہ طرفین و نیز بہتری رفقاء فریقین ساکن کرناٹک و کنارہ کورومنڈل
مناسب تصور کرین صرف کرین اور یہہ بھی مشروط ہوتا ہے کہ آیندہ نواب کا حصہ بابت ادا کے

انریبل ایسٹ انڈیا کمپنی بھی اسیطرح باعانت تہور او سقدر روپیہ واسطے صرف فوج [illegible]
امنیت دینگے جسقدر اور سواے رقم مذکورہ بالا اداے نواب ضرور ہوگا

شرط چہارم

واسطے اطمینان نواب کرناٹک اور اوسکے ورثا اور جانشینان کے پریسیڈنٹ اور کونسل
فورٹ سینٹ جارج نواب کو ہر سال حساب درست دیا کرینگے جسکی روسے واضح ہوگا کہ کسقدر
فوج رہے کسقدر قلعہ جات اور فوج قلعگی رقم سالیانہ سے بہرہ یاب ہوئی اور خاصکر حساب
اوس فوج اور قلعہ جات کا دیا جائیگا جنکو تنخواہ نو لکھہ پگوڈا عطیہ نواب سے ملی ہوگی

شرط پنجم

درحالیکہ اداے نو لکھہ پگوڈا مذکورہ بالا مین باقی رہجاے اور وہ باقی ایک لاکھہ پگوڈا تک کسی
قسط مین رہے اور ایک مہینے کے عرصہ تک بعد وجوب قسط ادا نہو تو نواب اقرار کرتے ہین
کہ وہ اضلاع مندرجہ فہرست نمبر ا منسلکہ عہدنامہ ہذا مکفول واسطے باقی کے کرینگے اسحالت
مین کمپنی کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ اپنی طرف سے مہتمم واسطے لینے مالگذاری و دیگر
پیشکش وغیرہ اضلاع مذکورہ کے عملداران نواب سے مقرر کرین اور یہہ مہتممان ہرطرحکی
کوشش بیچ تحصیل مالگذاری وغیرہ کرینگے اور جو روپیہ اوسکو وصول ہوگا اوسکی رسید دیا
کرینگے اور اونکو یہہ بھی اختیار حاصل ہوگا کہ وہ دفتر مین جاکر حساب وصول باقی اضلاع مذکورہ
کا ملاحظہ کیا کرین اور نیز احوال دیگر محاصل کا بھی دریافت کیا کرین جو سال بسال زمینداران
و پولیگاران واقع اضلاع مذکورہ ماتحت نواب سے وصول ہوتا ہے اور جب کل رقم جسکے
عوض اضلاع مذکورہ مکفول ہونگے کمپنی کو وصول ہوجائیگی تو مہتممان مذکور فوراً برخاست کیجاوینگے

شرط ششم

جب مہتممان واسطے وصول کرنے روپیہ کے مقرر ہونگے تو نواب اقرارنامجات عملداران
ہر ضلع جو اونھون نے سرکار مین دیے ہونگے کمپنی کو دینگے اور اگر وہ لوگ باوقات معینہ
روپیہ مہتمم کو نہ دینگے تو نواب حسب درخواست گورنر ان کونسل کے فوراً اون عملداران کو موقوف
کرکے اور عملداران حسب سفارش پریسیڈنٹ ان کونسل فورٹ سینٹ جارج بذریعہ سند [illegible]

قائم کے مناسب تصور کر کے یہ رائے اپنی نواب کرناٹک کو لکھی اور نواب نے بھی اس
تدبیر کے مناسبت اور دانائی کا متیقن ہو کر منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے
ایک عہدنامہ مستحکم اور دوامی ساتھ پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ سینٹ جارج کے تصفیہ کر کے
اوپر ان شرائط اور مطالب کے جو ذیل میں درج ہوتا ہے منعقد کیا جسکے ذریعہ سے یہہ مشروط
اور محدود ہوا کہ سر انجام مناسب واسطے فوج نگہبان وقت امنیت کے کیا جاوے یا اور نیز واسطے
ادای خرچہ جنگ کے درحالیکہ کرناٹک اور کورومنڈل میں کہین جنگ وقوع میں آوے تو کچھ
امانت اور حصہ مالگذاری فریقین معاہدہ کی جانب سے یکجا جمع ہو کر واسطے حفاظت اور امنیت
طرفین کے صرف ہوگا اور چونکہ یہہ ضرور ہے کہ صرف کرنا امانت مذکور کا ہنگام امنیت اور جنگ کے
اور نیز ہدایات درباب جنگ متعلق کمپنی یا اونکے وکلا یعنی صاحبان ذی اختیار کے معہ حکومت
فوج و میگزین اسلحہ و رسد وغیرہ باستثنا ر گودام غلہ و میگزین نواب رہیگا اور اونکو اختیار حاصل
ہوگا بنظر امنیت عام جس قلعہ میں چاہیں فوج رکھیں اور جسکو چاہیں خالی کریں لہذا فریقین معاہدہ
بذریعہ اس تحریر کے اقرار اور شرط ذیل منجانب اپنے و اپنے ورثا کے اور فیما بین اپنے کرتے ہیں

شرط اول

دوست اور دشمن نواب کرناٹک اور انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے دوست اور دشمن دونو کے
شمار کیے جاوینگے

شرط دوم

نواب کرناٹک واسطے فوج ہنگام صلح خزانہ کمپنی میں سال بسال نو لاکھ پگودا شروع سنہ ۹۶ فصلی
مطابق ۱۲ ماہ جولائی سنہ ۱۷۸۷ بطور حصہ معینہ ادا کیا کرینگے اور یہہ رقم بموجب اقساط مفصلہ
ذیل ادا ہوگی

بتاریخ ۳۰ ماہ نومبر	[illegible] لاکھ پگودا
بتاریخ ۳۱ ماہ مارچ	[illegible] لاکھ پگودا
کل ستار پگودا	نو لاکھ

شرط سوم

تیار ہوگی

شرط سیزدہم

چونکہ شرائط مندرجہ پر دستخط اور مہر فریقین کے ہوئے لہذا اقرارنامہ ۲ ماہ دسمبر ۱۷۶۸ء فوراً نواب کو واپس دیا جائیگا اور نواب کو بذریعہ اس تحریر کے کلیتہً قبضہ و حکومت کرناٹک کی دی گئی

دستخط نواب

دستخط الکزنڈر ڈیوڈسن

گواہان

دستخط تلی اوکس

دستخط سی فری من

دستخط جی شیمبر

المرقوم ماہ جون ۱۷۸۵ء

نمبر ۱۴

عہدنامہ نواب محمد علی ۱۷۸۷ء

مہر نواب

مہر کمپنی

عہدنامہ دوستی و اتفاق و حفاظت دوامی منعقدہ فیما بین آنریبل میجر جنرل سر آرچیبالڈ کیمبل نایٹ آف دی باتھ پریسیڈنٹ و گورنر فورٹ سینٹ جارج و کونسل مقام مذکور منجانب کمپنی تجاران انگلستان جو تجارت ہند میں کرتے ہیں اور نواب والاجاہ عمدۃ الملک امراء ہند آصف الدولہ انورالدین خان بہادر ظفر جنگ سپہ سالار صوبہ دار کرناٹک منجانب خود و ورثا و جانشینان خود صاحبان کورٹ آف ڈائرکٹرز آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے بغور ان فوائد کثیر کا خیال کر کے جو سامنہ بہتر کرنے برکت امنیت کے جواب بخوش نصیبی اور کنارہ کورو منڈل و کرناٹک کے بارہ قائم ہوا ہے پیدا ہوتے ہیں اور زمانہ حال کو واسطے قائم کرنے اور انتظام دینے ایک تدبیر بذریعہ عہدنامہ درست اور واجب کے بابت حفاظت کرناٹک و سرکاران شمالی اور ریناو مضبوطا اور

۳ ۳ - کتی پیتا و آگراهم

۵ ۳ - تعلقہ املیاپور

۶ ۳ - دریاپور سی ملام

۷ ۳ - دلسنداپور باشتستا مرجاگیر انجانہ

انکی آمدنی کا تخمینہ چہہ لاکہہ پگودا سالیانہ کا ہے اور اگر کمی زیادہ آمدنی اضلاع مذکورہ بالا سے حسب اندازہ مندرجہ شرط پنجم عہدنامہ ہذا کے ہو تو نواب اور اضلاع اسمین شامل کر کے حسب منشا اس عہدنامہ کے سپرد کمپنی کرینگے

جو ضمانت واسطے بارہ لاکہہ کے اوپر اضلاع آرکٹ کے دی گئی ہے وہ اس اطمینان سے منظور ہوئی ہے کہ ضمانت ساہوکاران جائز اور کافی نہین مگر درحالیکہ گورنمنٹ بنگالہ یہہ خیال کرین کہ ضمانت ساہوکاران لینی اس سے بہتر ہے تو نواب اقرار کرتے ہین کہ وہ اس ضمانت کو جواب دی گئی ہے مسترد کر کے ضمانت ساہوکاران بالعوض اوسکے داخل کرینگے

شرط یازدہم

اگر نقصان پیداوار مین بباعث کمی بارش باران یا کسی اور سبب سے واقعہ ہوگا تو یہہ شرط ہوتی ہے کہ کمی اس زرخرچ مین سے نہین دیجائیگی یا بابت اوس بارہ لاکہہ مین سے جو واسطے ادای قرضہ کے قرار پایا ہے اور اسقدر دیجائیگی جسقدر نقصان کمپنی گورنر اور کونسل تجویز کر کے مقرر کرینگے

شرط دوازدہم

چونکہ کمپنی نے ازراہ مہربانی یہہ ہدایت کی ہے کہ ایک عہدنامہ ساتہ نواب کے بابت بعض مراتب کے جنکی تحقیق اور تصریح اب نہین ہوسکتی منعقد کیا جاے اور چونکہ نواب کو بہی یہہ خوشی ہے کہ عہدنامہ جب مندرا اس مین ختم ہو تو اوسکی تصدیق گورنر جنرل اور کونسل بنگالہ کرین مگر اسمین عرصہ ہوگا اور اسیوجہ سے اس حکم کمپنی مین توقف ہوگا کہ علیحدگی اضلاع فوراً عمل مین آئے لہذا عہدنامہ تمہیدی بالا فیمابین نواب و گورنر و کونسل کے قرار پایا اور یہہ بیان ہوتا ہے کہ عہدنامہ کل قوت عہدنامہ کی رکہیگا اور چبارہ لاکہہ پگودا واسطے اداے قرضہ کے سال سال دینا منظور ہوا ہے وہ عہدنامہ کے مضمون مذکورہ بالا سے علیحدہ ہے لہذا اوسکے واسطے ایک سند جداگانہ مہر و دستخط نواب [illegible]

۱۱- جاگیر قلعہ پرسیدا گڈہا و تعلقہ سیکڑوپور
۱۲- پرگنہ قصبہ لنسرپل گڈہا
۱۳- دیہات پپالور
۱۴- تعلقہ کنانور
۱۵- پرگنہ حویلی تماسیل مشتمل اوپر دیہات کلسپاک
۱۶- دیہات اودرمنگل
۱۷- پرگنہ بلپور وغیرہ
۱۸- پرگنہ جنگور
۱۹- پرگنہ تلگودی وغیرہ
۲۰- پرگنہ رمارپاک
۲۱- دیہات دلاپاک
۲۲- دیہات سنایال
۲۳- تعلقہ تیمبری
۲۴- دیہات جگرنگ پور
۲۵- پرگنہ چلنکادرام معہ چکویم
۲۶- دیہات چکنا بلور معہ ننت کری
۲۷- تعلقہ ادالور
۲۸- تعلقہ میالچری
۲۹- تعلقہ ویلڈ بندیل
۳۰- پرگنہ بندی وغیرہ
۳۱- تعلقہ ویاپور
۳۲- دیہات کونڈاپور وکنوری پاک
۳۳- پرگنہ اسپور

[illegible] مہاجنان ہندوستانی جو میرے
قرضخواہ ہین اور ساہوکاران ہندو و مسلمان کے
ہین مقروض قریب ستر ہزار پگوڈا کا قرضخواہان
ولایت زاکا ہون جنسے مین نے سابق اور
حال مین قرض لیا ہے اور جو لوگ علاقہ کمپنی
مین رہتے ہین جب مین اس زرکثیر کے ادا
کرنے کا خیال کرتا ہون تو مین دریای تردد
مین غریق ہو جاتا ہون اور اسقدر بار گران سے
رہائی میری بجز استعانت میرے دوستون کے
متخیل نہین ہوئی اگر مین اس بار گران سے سبکدوش
ہون تو بجانب زراعت علاقہ و حفاظت رعایا
مصروف ہون لہذا مین یہہ استدعا کرتا ہون
کہ آپ مجھے ایسی نصیحت اور رای دین جس سے
میرے امور اور عزت مین اور میرے قرضخواہان
کا اور نیز کمپنی کا نقصان نہو

تمام اوس قرضہ نواب کا جو [illegible]
کا ہے بالحاظ قرضہ اور قرضہ [illegible]
جمع ہوکر ایک رقم قرضہ کی ہو گیا [illegible]
قرضہ جدید کا جواب تک کسی حساب
نہین آیا ہے اور نہ تصفیہ اوسکا [illegible]
ہے کیا جاے اور سود کل قرضہ پر
تاریخ ۲۵ ماہ نومبر ۱۸۰۱ تک دیا جا[illegible]
شامل رقم قرضہ کے ہوکر آیندہ موقوف
اوس رقم قرضہ سے جو اصل قرضخواہ [illegible]
بذریعہ بیع یا کسی اور طرح سے دوسرے شخص
منتقل ہو گیا ہو [illegible] فیصدی کل ایسی رقم
مجرا لیکر باقی رقم ذمہ نواب کے عاید کیجا[illegible]
اور جب اسیطرح فیصلہ ہوجاے تو ہر ایک قرضخواہ
کے نام رقم ادائی درج ہو اور تمسک کمپنی کے
معہ سود معمولی ہر ایک کو بابت اوسقدر حصہ کے
جسکا وہ مستحق حسب تعداد زر قرضہ آمدنی علیحدہ
شدہ سے ہے دیے جائین اور اسیطرح
اول قرضخواہون کو بھی بابت رقم پیشگی کے
جو واسطے مالگذاری کے دی گئی ہون اوسقدر
رقم کے دیے جائین جسقدر اونکے نام قائم
ہوئی ہو بعد ازین نواب کو باتفاق رای پریسیڈنٹ
و کونسل [illegible]
گورنر جنرل ان کونسل [illegible]
[illegible] ہوگا

انکار کیا اور اپنا کل روپیہ وہ بمقام جسکا نام جو
آبادی قوم ڈچ کی ہے رکہتا ہے اگر میرے دوست
نصفت کو کام مین لاکر تعلقہ مذکور مجکو دین تو کمپنی کو
اور نیز میرے کاروبار مین بہت فائدہ ہوا اور ہمارے
دشمن کے خلاف ہوگا ورنہ کل آمدنی تنجور کی صرف
فوج کرناٹک اور اداے قرضہ ذاتی وملکی میرے اور
مصارف اخراج دشمن مین ہونے دو تنجور تعلقہ کرناٹک
ہے پس ایک حصہ اوسکا میرے قرضخواہونکو دیا جاے
تاکہ وہ متسلی ہوکر خاموش رہین تا وقتیکہ میرے
دوست انگلستان میری نسبت کچہ انصاف
کرین اور گورنر جنرل اور کونسل ازراہ عظمت اور
نصفت پروری اس میرے استحقاق کی نسبت
تحریر روانہ کرین گورنر جنرل اور کونسل کے تعلق کل
انتظام امور ہندوستان ہے اگر تحقیقات اس
امر کی منحصر اوپر صاحبان یورپ کے ہے تو اونکو
اس بارہ مین تحریر کرنا واسطے فائدہ عام کے
ضرور ہے مین دوست کمپنی کا ہون اور بار
قرضہ اور رہن و فروخت جواہرات وغیرہ سے
میری نہایت ہتک ہوتی ہے اور مجہے تکلیف
بہی ہوتی ہے اور یہہ امر ہرگز کمپنی کو منظور نہین کہ
اوسکے دوستان قدیم پر یہہ واردات لاحق
اور عائد ہو

ابلاغ ہوگی مگر یہہ اونکو اختیار ہے کہ وہ اوسکو
منظور کرین یا نامنظور کرکے ذمہ داری اوسکی
اپنے اوپر رکھین —

یازدہم سوای اخراجات کمپنی وتنخواہ سپاہ **جواب** ہماری نصیحت یہہ ہے کہ تصفیہ جدید

بہت مشکل ہے لہذا یہہ ضرور ہے کہ میرے دوست
میرے نسبت انصاف اور رعایت مرعی کریں
اور اسطرح میری مدد کریں کہ بعد شکست ہمارے
دشمن کے مرسے سپر و تعلقہ کوماہ اور زیر گہات
اور اکثر محالات بالاگہات متعلقہ کرناٹک بالاگہات
جو بہہ ملک میں واقع ہیں اور جنکی بسبب میرا
حق بہی پہونچتا ہے کردیں اور میں پانچ سو سوار
آراستہ اور آئین واسطے تحصیل اونکے روپیہ کے
ملازم رکہونگا

دہم تعلقہ تنجور جسکے نسبت میرا استحقاق تہا اوسکو
میں نے بصرف کثیر حسب رسم ہندوستان لیا تہا
اور میرے دوستوں نے میری مدد کی تہی
جنکے عوض میں نے اوسکا شکرانہ ادا کیا تہا بعد ازان
اونہوں نے صرف بہ ترغیب بدخواہان میرے تعلقہ مذکور
زبردستی چہین لیا جسکے سبب میرا اور میری رعایا
اور قرضخواہوں کا بڑا نقصان ہوا اس وقت تک
یہہ ہی حال ہے اور اکثر میرے قرضخواہ انگریز ہیں
یہہ حال تمکو خوب معلوم ہے کیونکہ میں نے
بارہا اس بارہ میں تحریر کی ہے اسوقت سے
مراحق ایک میری رعایا کو دیا گیا ہے مگر اوس سے
کچہ فایدہ کمپنی کا بہی نہیں ہوا مگر بخلاف اسکے اوسنے
خفیہ سازش حیدر علی اور مرہٹوں کے ساتہہ کی اور
سدبیہ اور سامان دینے سے

بالاگہات متعلقہ کرناٹک پائین گہات تجویز ...
وہ دونون نواب اور کمپنی کے کام کو ...
ضروری اور لابدی ہے اوسنے واسطے او ...
آیندہ بہتری کی لہذا یہہ امر دونون کی خواہش
کے قرین ہے

جواب یہہ گورنمنٹ مجاز نہیں کہ تحقیقات سچ دعاوی
باہمی نواب و راجہ تنجور کی عمل میں لاوین یہہ
روبروے میرے اور مجاز حاکم کے طے ہوگا
ہم صرف یہہ چاہتے ہیں کہ چونکہ زمینداری تنجور ایک
جزو صوبہ و ضلع کرناٹک کی ہے تو اوسکی آمدنی
اوسیطرح اول اور اسوقت اندیشہ عام میں
کلیہ بیچ خرچہ فوج کی جو واسطے حفاظت دونکی
سب کی مامور ہے صرف ہو اور محاصل علاحدہ
لیا جاے اور اوسیطرح ایک کے سپرد ہو
جسطرح واسطے پائین گہاٹ کرناٹک کے تجویز ہوا ہے
اور وصول ہو کر اوسیطرح اور اوسی امر میں صرف ہو
یہہ تجویز مختصر تحریر ہوی ہے اور سب بیان
ماسبق دوبارہ سفارش تحریر ہو کر بخدمت
صاحب پریسیڈنٹ و کونسل فورٹ سینٹ جارج

مین کم اور جو کچہ اون قلعجات مین تہا اور دشمن نے
سے لیلیا تہا وہ بہی سب اوسکے قبضہ مین ہے
اگر میری بدنصیبی سے اکثر ہرج ہوتی تو ازین
شک نہین کہ مین آجکے روز ایک لنگوٹا کا بہی قرضدار
کمپنی کا ہوتا

منجملہ اکثر تعلقجات ملک کرناٹک کی جو اب بہی
دشمن سے بچے ہوئے ہین اونکی مالگذاری حساب
کمپنی مین محسوب ہوتی ہے اور بعض تعلقجات
میرے قرضخواہونکے پاس ہین اور چند تعلقجات کا
پیشکش مجہے ملتا ہے پس جو کچہ اس محالات سے
وصول ہوتا ہے وہ سب خرچ کمپنی مین ہونے دو
مگر میرے قرضخواہونکے نسبت بہی میرے دوستونکو
انصاف پسندی کرنی چاہیے پس جو دشمن سے
میرا ملک خالی ہو جاوے تو آمدنی اون تعلقجات کی
میرے قرضخواہونکو ملا کرے تاکہ زر اصل اونکا
بموجب میری تحریرات کے اونکو ملے ـ

نہم ـ کئی وجوہ سے اور نیز بباعث حملہ دشمن کے
جس سے ہمارے دوست بہی واقف ہین مجہی نہایت
تکلیف ہوئی ہے اور میری رعایا ایسی حالت کو پہونچی
ہے کہ میں اوسے کچہ امید نہین رکہہ سکتا اور
میری کوشش اور سعی سے میری تصرف
کا تصفیہ اور سے طے ہو نا

اور ملازم نواب کا خلاف ورزیتی اس قاعدہ کی
کریگا اوسکو وہ برخاست کرکے سزا دینگے اور جو شخص
واسطے لینے روپیہ کے مامور ہونگے اونکو بطور ضمانت
و دیانت قسم کرنی ہوگی کہ وہ خلاف اعتبار نہین کرینگے
اور نہ کسیکو وہ روپیہ لیجانے دینگے یا بہیجنے دینگے
سوائے کار سرکاری کے اور جو وہ لیجانے دینگے اوسکا
حساب دفتر سرکاری مین کہین گے اور جو تعلقجات
قرضخواہان نواب کے پاس ہین اونکی آمدنی بہی
خزانہ کمپنی مین جمع ہوں واسطے صرف جنگ کے مگر بر وہ
آمدنی قرضخواہان نواب جنکے پاس وہ ہین تاکہ
بعد ازین وہ مقدار دعوی ہر ایک قرضخواہ مین
تقسیم اس تدبیر سے آمدنی ملک کرناٹک کی چنانچہ
بابت اوسکی حفاظت مین اب صرف ہوگی اور
حقوق قرضخواہان بہی باقی رہین گے اور یہ تدبیر
حسب درخواست قرضخواہان جو اونہین نے
سابق کی تہی عمل مین آئی

جواب ـ دوبارہ لے لینا کرناٹک کا دشمن کے
قبضہ سے ہمارا اول مطلب ہے اور اوسکی ماتحت
علاقجات کا لینا مطلب ثانی مگر وہ ہماری ایما
پر منحصر نہین ہے اور یہہ ایک شرط
معینہ عہدنامہ نہین ہو سکتی اور جس غرض
سے سپردگی کرناٹک اور دیگر اکہات
کنائی اور اکثر محالات

بالیقین انکار کرین اور کونسل اونکے انکار کے
موافق کام کرینگے اور تقسیم تمام اس قاعدہ کی
صرف وقت امن مین ہو سکتی ہے اور ہنگام
جنگ مین اسکے نتیجہ قبیحہ پیدا ہونگے لہذا جن
قواعد پر یہہ تجویز مبنی ہے وہ ایسے وقت مین
یعنی وقت جنگ مین منحصر اوپر انصاف گورنر
اور کونسل و صلاح سپہ سالار فوج کے رہنے
چاہیین

ہشتم میری ہمیشہ یہہ ہی خواہش رہی ہے
کہ روپیہ واجب الاداے فوج کمپنی ادا ہو اور
مین نے ہمیشہ اس بارہ مین کوشش کی ہے
جیسے میرا اتفاق ہوا ہے اوسوقت سے
مین نے بہت روپیہ اس حساب فوج مین ادا
کیا ہے اور جس روز حیدر نے کرناٹک پر حملہ
کیا تھا اوس روز میرے ذمہ ایک لاکھ پگودا
سے کم بابت گورنر و کونسل مدراس باقی تھا جسکو
ادائی کی امید مجھے مہاجنان ملک کی ہنڈویات
سے تھی مگر اسی عرصہ مین دشمن کا حملہ شروع ہوا
اور مین نے کمپنی کو بجاے نقد ادا کرنے
اس رقم کے برنج و نرگاوان و بز وغیرہ اسسے
بھی زیادہ قیمت کے فوج کو دیے اور ماوراے
اسکے سامان و اسباب جو قلعہ جات مین تھا
اور جو قلعہ ترچنوپلی مین بہت تھا اور قلعہ ویلور

جواب یہہ بہت مناسب ہے نواب کو اسپر
راضی ہوکر معاہدہ کرنا چاہیے کہ جبتک جنگ قائم
رہے اوسوقت تک جو کچھہ آمدنی اس ملک کی ہو
بلا استثنی کسی کے وہ کمپنی کو واسطے خرچہ جنگ
کے دیجاے اور تحصیل اوسکی بمعرفت نواب کے
عاملان کے بشراکت اون لوگون کے جنکو پریسیڈنٹ
اور کونسل فورٹ سینٹ جارج نامزد کرے اور
جنکو اختیار اس امر کا دینگے کہ وہ عاملان سے
روپیہ وصول کیا کرین ہواکرے اور اگر کوئی عامل
یا کوئی اور ملازم روپیہ علاقہ مفوضہ اپنے کا کہین
مخفی رکھین تو اونکو اختیار حاصل ہوکہ وہ اوسکو
روک کر چھین لین تاکہ کل آمدنی صرف خرچہ جنگ
مین کام آئے مگر جسقدر روپیہ نواب اپنے خرچ
کے اور ملک کے خرچ کے واسطے طلب کرینگے وہ
اس قاعدہ سے مستثنی رہیگا اور جو عامل یا کوئی

اوباسی سے بطر فائدہ میری رعایا کو روپیہ قرض
بڑے سود پر دیتے ہیں اور بعد ازان تنگ طلبی
روپیہ کرکے انتظام مین مداخلت کرتے مین
اور باہم اعانت اس امر کی کرتے مین اسوجہ سے
بہت تکلیف اور نقصان میری رعایا کا اور میرا ہوتا
ہے پس ایک حکم قطعی اس مضمون کا جاری ہو کہ بغیر
میری اجازت کے کوئی شخص میری رعایا کو روپیہ
قرض نہ دے اور جو روپیہ سابق دیا گیا ہو یا آیندہ دیا
جاوے اوسکا سود مبلغ عہ فیصدی فی سال
سے زیادہ نہو اور اگر کوئی شخص خلاف اسکے عملدرآمد
لاوے اور تکلیف دہی رعایا کرے تو مین اوسکی خلاف
پاس کرونگا اور اوسکی تبدیلی کی درخواست کرونگا
اس صورت مین گورنر اور کونسل مندراس اوسکو کام سے
بدل دین اور دوسرا شخص اوسکے عوض مقرر کرین

امر نہ صرف خلاف انصاف ہے بلکہ خلاف
نیک نامی انگریزی ہے ہم بالعوض انگریزی
کمپنی اور اوسنکے کل ماتحتان کے اقرار کرنے
پر موجود مین اگر کسی شخص نے حکم کمپنی کو آیندہ اجازت
دینے روپیہ رعایاے نواب کو ندیجائیگی اور
یہہ ممانعت حکم عام مین مشتہر کیجائیگی اور یہہ قرین
انصاف ہے کہ اگر کوئی شخص خلاف ورزی اس
حکم کی کرکے رعایا کو تکلیف دیگا تو نواب کو استحقاق
درخواست تبدیلی ایسے شخص کا حاصل ہوگا اور گورنر
جنرل اور کونسل مندراس ایسی درخواست پر ضرور
ایسے شخص کو تبدیل کرکے اوسکی تحقیقات کرینگے
تاکہ جسقدر جرم اوسکی نسبت ثابت ہوا اوسقدر سزا اوسکی
اوسکی کیجاے مگر ہم یہہ خیال کرتے ہین کہ ایسے
مقدمات کی شہادت حسب اطمینان قواعد جنگی مین
اکثر موقع پر مشکل ہوگی اور ہر مقدمہ مین نواب کی
اہانت ہوگی اگر وہ حسب قاعدہ بحیثیت مدعی بمقابلہ
ملازم کمپنی جسکی نسبت نواب کو مراعات پیش آنا
چاہیے کھڑے ہونگے اور مقرری حاکمان جنکی
اونکے ملک مین صرف واسطے نفع اور اعانت حکومت
وبہبودی نواب کی ہے مگر ہم یہہ بھی بیان کرتے
ہین کہ نواب استحقاق رکھتے ہین کہ جس شخص کی
تقرری کے نسبت اپنے ملک مین یا جس شخص کی
موجودگی نسبت جو اونکے ملک مین حاکم مقرر ہوا ہو

اس فرمان عالی کو حکم قطعی و مستحکم تصور کر کے تعمیل کرو
المرقوم ۲۴ ماہ صفر سنہ جلوس مطابق ۱۲ ماہ اگست سنہ ۱۷۶۵ء

خلاصہ جو پشت فرمان پر لکھا جاتا ہے وہ قریب قریب مطابق اوسکے ہے جو پشت فرمان بابت
سرکار شمالی کے تقاضی کی تصدیق بھی اوسیطرح کی ہے (دیکھو عہدنامہ نمبر ۱)

نمبر ۳۸

درخواست منجانب نواب والاجاہ و جوابات گورنر جنرل ان کونسل

درخواست نواب والاجاہ بنام گورنر جنرل

اول ایک عہدنامہ باستحکام فیمابین ہمارے
قائم کیا جاوے اور وہ واسطے دوام کے جاری
رہے اور اوس سے انحراف نہو

جوابات درخواست نواب والاجاہ

جواب عہدنامہ جدید روزہ کیا جاوے اور کمپنی کو
اوسین اختیار ترمیم و منظوری کا رہے مگر یہ یقین
ہے کہ وہ عہدنامہ بنیاد عہدنامہ دیگر جو حسب الحکم
و حسب ہدایت کمپنی ملکہ بمنظوری پارلیمنٹ قرار
پائے متصور ہوگا اور وہ عہدنامہ واسطے دوام
کے جاری رہیگا اور ایسا مستحکم اور واجبات سے
ہوگا کہ ہر کسی شخص کے اختیار مین نہوگا کہ اوسکا
انفساخ کرے یا اوس سے انحراف قبول کرے

دوم مین مالک موروثی کرناٹک بالاگھات
سے نیچے پائن گھاٹ کے ہون اور کسی کا ماتحت
نہین ہون اور میرا کل اختیار اپنے ملک پر اور
فرزندان او خاندان اور ملازمین اور رعایا پر ہے
اور نیز بیچ انتظام ملکی و خانگی مین بھی یہ سب میرے
اختیار مین رہنے چاہیین اور میرے دوستانہ

جواب حقوق اور اختیارات جو نواب کے اوپر
اوسکے ملک اور فرزندان اور خاندان اور ملازمان
اور رعایا کے بیچ انتظام ملکی و خانگی ملک کے
ہین وہ ہم قائم اور موجود رکھینگے

خلاصہ ظہری سند

عرضی سررشتہ دار بنام نواب اطلاعی اس امر کی کہ سند بنام انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بتاریخ ۱۶ ر
ماہ اکتوبر سنہ ۱۷۶۳ء التعدادی [illegible] پگوڈا اراعے حکم ام کی تیار ہو چکی ہے اور اکثر علاقجات سے
جو اوسمین ہین اکثر دیہات جمعی [illegible] پگوڈا اور [illegible] حکم ام حسب سند جدید دفتر مغلیہ مستثنی
ہوئے ہین لہذا درخواست حکم نواب کیجاتی ہے کہ آیا سند جدید بابت تمام وکمال کے (جسکی تصحیح
حسب سندرجہ سند کی گئی) تیار کیجاوے یا نہین کہتے ہین کہ اسکے جواب مین نواب نے خود اپنے
قلم سے تحریر کیا کہ بنظر دوستی صادق انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور بنظر اونکے ہمیشہ ہمارے ساتھ
رہنے کے ایک سند کل جاگیر کی بلا استثنیات کے تیار ہو فقط۔

دفتر دیوانی مین درج ہوئی بتاریخ ۲۱ ر ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۱۷۷ ہجری مطابق ۲۹ ر ماہ اکتوبر سنہ ۱۷۶۳ء
واضح ہو کہ یہہ ہی عبارت مکرر لکھی گئی۔

اسی تاریخ خاص دفتر نواب مین درج ہوئی۔

فرمان شاہنشاہ مغلیہ باثبات و منظوری عطایات نواب بنام کمپنی موجودہ کرناٹک سنہ ۱۷۶۵ء
درین اوان مسرت توامان فرمان ذی شان واجب الاذعان مابدولت بدین حکم جاری ہوتا ہے
کہ جو کچھہ سابق مغلان نے عطا کیا ہے اور جو کچھہ اب سراج الدولہ محمد علیخان نے سرکار کرناٹک
مین بالاے سند اس وغیرہ رفیع الدرجات عالی مرتبت انگریزی کمپنی کو عطا کیا ہے مابدولت بنظر
اونکی مشقت اور خدمتگزاری کے پابر بحث جہانبانی سے اوسکو بطور انعام ولا اخراج عطا او
منظور کرتے ہین اور کسی شخص کا حصہ یا شرکت اوسمین نہوگی لہذا تم فرزندان مابدولت وامراو وزرا
وحاکمان ومتصدیان دفتر دیوانی ومتکفلان سلطنت وجاگیرداران وکروریان حال واستقبال دوام
وستدام کوشش بیچ استحکام اور تعمیل ہذا الحکم عالی کی کرو اور انگریزی کمپنی مذکور اور اونکے ورثا
اور جانشینان کو واسطے دوام کے شرکا مذکورہ بالا سپرد اور حوالہ کرو اور اونکو کلیۃً مستثنی اور
بری اور محفوظ تمام عزل و نصب سے تصور کرو اور کسیطرح اونکو تکلیف اور زحمت کسیطرح کی ندو اور
مطالبہ رسوم دیوانی وشاہنشاہی اونسے نکرو۔

سند سا ہتہ نکن سے لے ہے

چنا مانک ہولم ———— الرعیت حکرام

موضع ندی پت واقعہ پرگنہ ونکاتم پوت متعلقہ سرکار ولدورجمبی ندی پت

محامی جکرام
محامی جکرام

سند عطیہ نواب ارکٹ بابت جاگیر کمپنی مرقومہ ۲۸ ر وموصولہ ۳۰ ر ماہ اگست ۱۷۶۵ع
بنظر دوستی کامل جو فیما بین کمپنی کے اور میرے جاری ہے اور اونکی خوش سلوکی جو میرے
ساتھہ ہے اور خاص لحاظ جو تمہارا مجکو ہے مین اپنی مہر کلان سے لکھکر سند مقامات جو
جاگیر کمپنی مین آئے مین بلف اسکے بھیجتا ہون اور یہہ مواضع عطیہ سابق وحال ہین ین نے
لفظ تمام وکمال اور بلا استثنی کسی جزو کے لکھا ہے اگرچہ مین تسلیم کرتا ہون کہ اس حکم کی ضرورت
نہ تھی مگر مین نے صرف بنظر دوستی لکھدیا ہے زیادہ کیا لکھون

تمام دیس موکی ودیش پوندی وباشندگان وکاشتکاران کلان تر پور وغیرہ پرگنہ جات متعلقہ کرناٹک
پاٹن گھاٹ وما تحت صوبہ محمد پور معروف آرکٹ معلوم کرین کہ مین نے انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو
جنہون نے بہت محنت ومشقت میرے کام مین کی ہے اور میرے دوست صادق ہین اور ہمیشہ
میری دوستی مین ثابت قدم وراسخ دم رہین گے اور میرے اور میرے فرزندان کی اعانت کرتے رہینگے
پرگنہ جات مذکورہ بالا حسب بیان ذیل بطور جاگیر دیے ہین اور مالگذاری اونکی بموجب دفتر مغل تعدادی
اما اللہ لکہہ پگودا اور ست سہ چکرام ہے عطا کی تم یعنی دیس موکی وغیرہ کو اسواسطے لازم
ہے کہ ہمہ تن مصروف ہوکر اطاعت کمپنی مذکور مین رہو اور مالگذاری واجبی باوقات معینہ دیتے رہو
کیونکہ اونکی تحریر تعریف وعدم تعریف پر ہماری خوشی وعدم خوشی نسبت تمہارے منحصر ہے اس تحریر کو حکم
محکم تصور کرکے بموجب اسکے تعمیل کرو

اجرداک مگن [illegible] م جمعی ———— [illegible] پگودا

پندینور مگن [illegible] م جمعی ———— [illegible]

پنور مگن [illegible] م جمعی ———— [illegible]

تمن پورم مگن [illegible] م جمعی ———— [illegible]

دلی کار مگن [illegible] م جمعی ———— [illegible]

کودور مگن [illegible] م جمعی ———— [illegible]

کلی کوہلم مگن [illegible] م جمعی ———— [illegible]

بلدیر اکنلوار مگن [illegible] م جمعی ———— [illegible]

بلمپاک مگن [illegible] م جمعی ———— [illegible]

کل مواضع زیر دو ی دریای مرکان [illegible] م جمعی [illegible]

منہا شوترم والعام وجاگیر [illegible] م جمعی [illegible]

باقی رہے [illegible] م جمعی [illegible]

محاصل پرمٹ وغیرہ ———— [illegible]

کل آمدنی ضلع کمپنی [illegible]

پرگنہ کودان تاندیم متعلقہ سرکار وندوش واقعہ پائین گھاٹ کرناٹک جمعی [illegible] پگودا سند اسکی
بھی ویسی ہی ہے جیسے ساہتہ مگن کی ہے

کوان تاندیم [illegible] م جمعی ———— [illegible] پگودا

دلی کنور [illegible] م جمعی ———— [illegible]

ہسور [illegible] م جمعی ———— [illegible]

کل مواضع [illegible] م جمعی [illegible] پگودا

موضع جنا مانک پولم واقعہ پرگنہ فرونڈی متعلقہ سرکار ادور جمعی [illegible] چکرام اسکی سند بھی مثل

پرگنہ وستایا کنجورام خرد متعلقہ سرکار کنجورام جمعی [illegible] پگودا سند اسکی بھی بانند سند ساتھ مگن کے ہے

کنجورام [illegible] م جمعی	[illegible] پگودا
بیم بینت مگن [illegible] م جمعی	[illegible]
چبورم مگن [illegible] م جمعی	[illegible]
آریپاک مگن [illegible] م جمعی	[illegible]
بیم گو بیم مگن [illegible] م جمعی	[illegible]
چولمیر مگن [illegible] م جمعی	[illegible]
ترانگو وی مگن [illegible] م جمعی	[illegible]
منی بہوٹ مگن [illegible] م جمعی	[illegible]
تناری [illegible] م جمعی	[illegible]
ترسنڈل پاک مگن [illegible] م جمعی	[illegible]
کل مال [illegible] م جمعی	[illegible]
سنہا شوترم والقاص م جمعی	[illegible]
باقی رہے [illegible] م جمعی	[illegible]
محصول پرمٹ وغیرہ	[illegible]
کل آمدنی ضلع کمپنی	[illegible] پگودا

پرگنہ کرونگولی متعلقہ سرکار کنجورام جسقدر کمپنی کو دیا گیا جمعی [illegible] پگودا ہے سند مین بدنت و دیگر مگن ہائے کلان شامل ہین جو زین روی دریای مرکان واقعہ ہین مگر قلعہ کرونگولی و قلعہ عالم پور واقعہ ٹکسال مستثنیٰ ہین باقی سند مثل ساتھ مگن کے ہے

بدنت مگن [illegible] م جمعی	[illegible] پگودا
موری پاک مگن [illegible] م جمعی	[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

منہا شوترم ایک م جمعی —— [illegible]

باقی رہے الف م —— [illegible]

[illegible]غیرہ —— [illegible]

کل آمدنی ضلع جو کمپنی کی ہے [illegible]

[illegible]قہ سرکار کنجورام جمعی [illegible] پگودا سنداس پرگنہ کی بھی ویسی ہی ہے جیسی [illegible]

[illegible] جمعی —— [illegible]

[illegible] م جمعی —— [illegible]

[illegible] م جمعی —— [illegible]

[illegible] م جمعی —— [illegible]

[illegible] م جمعی —— [illegible]

[illegible] م جمعی —— [illegible]

[illegible] م جمعی —— [illegible]

[illegible] م جمعی —— [illegible]

کل [illegible] م جمعی —— [illegible]

منہا شوترم یک م —— [illegible]

باقی [illegible] م جمعی —— [illegible]

[illegible]غیرہ —— [illegible]

کل آمدنی ضلع کمپنی —— [illegible] پگودا

[illegible]قہ سرکار کنجورام جمعی [illegible] پگودا سنداس پرگنہ کی بھی ویسی ہی ہے جیسی

ہے

[illegible] جمعی —— [illegible]

[illegible]

سیواکا

محاصل پر

پرگنہ اوتر[illegible]

جیسی سا[illegible]

اوتری [illegible]

محاصل پر

پرگنہ

ساتھ [illegible]

کنجورام

بوتری [illegible]

گونڈ وندم

کنبری کریم

پولیلور کر[illegible]

محاصل پر

حویلی ترپور عـــ م جمعی — [illegible]
لوبیرم باک عـــ م جمعی — [illegible]
اودوی کروی مگن مہ م جمعی — [illegible]
بری اور مگن صمہ موضع جمعی — [illegible]
محور مگن لعہ م جمعی — [illegible]
پربور مگن لعہ موضع جمعی — [illegible]
دنگل صمہ م جمعی — [illegible]
بنی پاک مگن ـــ م جمعی — [illegible]
بابوید مگن عـــ م جمعی — [illegible]
تبنرکوم عـــ م جمعی — [illegible]
ترور عـــ م جمعی — [illegible]
یکاتور مگن عـــ م جمعی — [illegible]
نیویلور مگن لعہ م جمعی — [illegible]
کولیرم باک مگن ـــ م جمعی — [illegible]
بدری منگلم مگن عـــ م جمعی — [illegible]
کرتی پور مگن عـــ م جمعی — [illegible]
سیید مگن ـــ م جمعی — [illegible]
چنترنی مگن عـــ م جمعی — [illegible]
ولم مگن صمہ م جمعی — [illegible]
سودیچور ـــ م جمعی — [illegible]
علی چلی — [illegible]
پریمیت لولم للوعـــ م جمعی — [illegible]
کل ... م جمعی — [illegible]

بونیر مگن [illegible] م جمعی	[illegible] پگودا
جنے مگن مناگن [illegible] م جمعی	[illegible]
ارسور مگن [illegible] م جمعی	[illegible]
یوم ناک مگن [illegible] م جمعی	[illegible]
جگلور مگن [illegible] م جمعی	[illegible]
نرپالے ولم مگن [illegible] م جمعی	[illegible]
پرم بری مگن [illegible] م جمعی	[illegible]
کنسور مگن [illegible] م جمعی	[illegible]
دلور مگن [illegible] م جمعی	[illegible]
گات پلی [illegible] موضع جمعی	[illegible]
منگور مگن [illegible] م جمعی	[illegible]
جودی ورم مگن [illegible] م جمعی	[illegible]
اسور مگن [illegible] م جمعی	[illegible]
پدلوپل مگن [illegible] م جمعی	[illegible]
کل مواضع پرگنہ [illegible] م جمعی	[illegible]
منہا بابتہ شوترم وجاگیر [illegible] م جمعی	[illegible]
باقی رہے پاس کمپنی کے [illegible] م جمعی	[illegible]
محاصل پرمٹ وغیرہ	[illegible]
کل آمدنی ضلع	[illegible]

سند بابت پرگنہ جکیت کوٹا واقعہ سرکار ترپور بھی اوسی مضمون کا ہے جیسے سات مگن کی اور اوسمین تین مواضع جمعی [illegible] پگودا کے ہین

پرگنہ حویلی ترپور واقعہ سرکار ترپور جسکی آمدنی شماری [illegible] ہے قلعہ ترپور مستثنیٰ سند سے ہے اور باقی سند ویسی ہی ہے جیسی سات مگن کی

نبھلی پٹ [illegible] مع جمعی	[illegible] پگودا
[illegible] مع جمعی	[illegible]
[illegible] مع جمعی	[illegible]
ونگنامر [illegible] مع جمعی	[illegible]
کل [illegible] جمعی	[illegible]
محصول پیشہ وغیرہ	[illegible]
کل پگودا	[illegible]

[illegible] معروف [illegible] کا کسال [illegible] اور باقی مضمون وہی ہے [illegible] سات [illegible] پگودا ہے اور اوس میں [illegible] اور [illegible] پگودا ہے

پرگنہ [illegible] متعلق [illegible] جمعی [illegible] پگودا

اسکی سند ویسی ہی ہے جیسے سات [illegible] کی اس میں [illegible] جمعی ——— [illegible] پگودا

[illegible] جمعی ———	[illegible]
[illegible] جمعی ———	[illegible]
[illegible] جمعی ———	[illegible]
[illegible] جمعی ———	[illegible] پگودا
کل [illegible] جمعی ———	[illegible]
منہا ایک موضع [illegible] جمعی ———	[illegible]
باقی [illegible] جمعی ———	[illegible]
محاصل پیشہ وغیرہ [illegible] ———	[illegible]
کل آمدنی ضلع ———	[illegible] پگودا

پرگنہ [illegible] متعلق سرکار [illegible] جمعی [illegible] پگودا

سند اسکی ویسی ہی ہے جیسے سات [illegible] کی

میں رہو اور انکو روپیہ وصولی با وقات معینہ دیتے رہو اور ہر طرح انکو بچاسے میرے

کوتھاک مگن [illegible] م جمعی ———— [illegible]

پول مگن [illegible] م جمعی ———— [illegible]

برو مگن [illegible] م جمعی ———— [illegible]

تنور مگن [illegible] م جمعی ———— [illegible]

پلادرم مگن [illegible] م جمعی ———— [illegible]

اتاپت مگن [illegible] م جمعی ———— [illegible]

ارم بری مگن [illegible] م جمعی ———— [illegible]

کل مواضع ساتون مگن کے [illegible] م جمعی ———— [illegible]

سنہ جار مواضع سوترم و انعام جمعی ———— [illegible]

باقی کمپنی کے پاس رہے [illegible] م جمعی ———— [illegible]

المرقوم ۲۶ اکتوبر [illegible]

سند عطیہ نواب بابت ضلع جنگلی پت

بنام دس ہوکے و بیس بوندی و مقدمان و کاشتکاران وغیرہ و باشندگان ضلع جنگلی پت متعلق سرکار جنگلی پت ماتحت صوبہ ارکاٹ معلوم کرین بباعث و بالعوض خدمات نیک شرہ جو میرے کام مین انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی نے کیے ہین اور بنظر دوستی مستحکم جو انکو میری سے اور بباعث اعتبار جو مجھی انکا ہے کہ وہ ہمیشہ آیندہ ثابت قدم دوستی مین رہینگے اور بہ رعایت میری اور میری فرزندون کی کرستے رہین سے کہ مین سے انکو بطور جاگیر ضلع جنگلی پت حسب تفصیل ذیل دیا جسکی جمع شماری [illegible] بجو دا باستثنا جاگیرداران و رسوم داران دلولکا ران و رسوم داران ذرذرینہ داران انعام داران و نیز قلعہ جنگلی پت باقی سند مین وہی مضمون ہے جو بیچ سند مسمات مگن کے درج ہے

تتمہ شرائط و عہود صلح مذکورۂ بالا

زبان فرنچ مین بھی یہی مضمون ہے

شرط اول

اگر کوئی قوم ارادہ تعمیر آبادی اندر حدود علاقجات مقبوضہ حال ہر دو کمپنی کریگا تو دونو انگریز اور فرنچ متفق ہوکر ایسے امر کا مقابلہ و انسداد کرینگے

ایضاً

شرط دوم

چوکیات محصول پرمٹ وغیرہ اوسیطرح قائم رہینگی جیسے قبل از جنگ تھی اور کچھ تبدیلی شرح محصول درآمد و برآمد اشیاء پیداوار و ساخت کورومنڈل مین نہوگی

ایضاً

المرقوم مقام فورٹ سینٹ جارج تاریخ ۳۱ ماہ دسمبر ۱۷۵۴ء

مہر طامس سانڈرس

المرقوم مقام فورٹ سینٹ جارج تاریخ ۳۱ ماہ دسمبر ۱۷۵۴ء

مہر گودیہو

نمبر ۳۷

سند عطیہ نواب ارکٹ ۱۷۶۳ء

سند عطیہ نواب بابت سات مگن متعلقہ سرکار حویلی ترپاسور واقعہ بائن گھاٹ متعلقہ صوبہ ارکٹ بنام ویس سوکی و ویس پونڈی و مقدمان و کاشتکاران و دیگر باشندگان مگن مذکورۂ بالا معلوم کرین بالعوض خدمات بزرگ جو میرے کام مین انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی نے کی ہین اور بنظر اونکی دوستی کے اور بباعث اعتبار جو اونکا میرے دل مین ہے کہ وہ آیندہ میرے رفیق رہینگے اور میری اور میرے فرزندان کی اعانت کرتے رہینگے مین نے اونکو بطور جاگیر سات مگن حسب تفصیل ذیل دیے جنکی آمدنی شماری ۱۵ ار[illegible] پگوڈا ہے باستثنار جاگیرداران و شوترم داران و پولیکاران و رسوم داران و روزینہ داران و انعام داران کے

لہذا بنام تمہارے بذریعہ اس سند کے حکم ہوتا ہے کہ تم اطاعت انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مذکور

فرداً تبدیل ہونگے اور جو تبدیل نکیے جاینگے اونکی
آرام اور آسایش کے واسطے تجویز عمل مین آئیگی

شرط یازدہم

الیضاً

کمشنری یعنی افسران طرفین سے واسطے تحقیقات
امور انفساخ عہود کے جو کسی فریق کی جانب سے یا اوسکے
کسی کی جانب سے وقوع ہوے ہونگے مقرر کیے
جاینگے اور وہ والیسی اون مقامات کی کراوینگے جو
ایام صلح مین بخلاف عہود التواے جنگ کیے ہونگے
اور نیز معاوضہ اونکا دلوادینگے جو فوج مذکور نے
اسباب یا دیگر اشیاء نقدی وغیرہ لیا ہوگا اور نیز واسطے
ہدایت بیچ ایام صلح کے ایک ترکیب معینہ کی بموجب
نام اور وسعت ہر ایک علاقہ و پرگنہ و موضع کی جو
زیر حکم یا قبضہ ہر دو اقوام انگریز و فرنچ ہین تصفیہ کرینگے

شرط دوازدہم

الیضاً

یہہ اقرار ہوتا ہے کہ جب کبھی ایام صلح مین کوئی ناشر
انفساخ شرط چہارم کی کسی قوم مذکورہ بالا سے ہوگی
تو افسران مذکورین مقررہ ہر دو فریق تنقیح اور تحقیقات
اصلیت معاملہ کی کرینگے تاکہ فوج ظلم رسیدہ کی خواہ
والیسی یا معاوضہ سے جیسی صورت نقصان کی ہو
تشفی دہی اور حقرسی ہو

المرقوم مقام فورٹ سینٹ جارج تاریخ ۳۱ ماہ دسمبر ۱۷۵۴ع

المرقوم مقام فورٹ سینٹ جارج تاریخ ۳۱ ماہ دسمبر ۱۷۵۴ع

مہر طامس سانڈرس

مہر گودیہو

اور یہہ دشمن عام قرار دیا جائیگا

شرط ہفتم

افواج دونو قوموں کی اس ایام صلح مین بیچ حفاظت اپنے اپنے علاقہ اور متعلقین کے مصروف رہینگی اور وہ حسب خواہش اپنے گورنر جنرل و کمانڈر عیرہ کے ایک مقام سے دوسرے مقام کو بلامزاحمت جا سینگے اور جو شخص بحفاظت انہین سے کسی قوم کے ہوگا وہ بھی آمد و رفت کر سکتا ہے اور کوئی اوسکے جان و مال سے مزاحم نہوگا— ایضاً

شرط ہشتم

تجارت بھی بلامزاحمت درمیان کرناٹک و دیگر علاقجات شمالی کنارہ کورومنڈل کے ان دونو اقوام معاہدہ کی رہیگی مال تجارت ایک مقام سے دوسرے مقام تک بلامزاحمت احدے خرید کر بیچے اور بلامزاحمت علاقجات جاگیر و دیگر علاقجات مین لیجائینگے ایضاً

شرط نہم

تمام دشمنان عام یا خاص دشمن کسی قوم کا جو آکر انگریز یا فرنچ کو اپنے علاقجات مقبوضہ حال مین حملہ آور ہوگا اور محل امنیت جواب ہندوستان مین رہیگی ہوگا اوسکو افواج ہر دو اقوام انگریز و فرنچ متفق ہوکر خارج کرینگے ایضاً

شرط دہم

فوراً جب صلح مشتہر ہوگی تو قیدیان ہر دو سو فرد آفرداً ایضاً

عہدنامہ قائم ہوئی ہین پابند کرینگے اور جو کوئی مبادرت
کرکے انفساخ کسی شرط کا کریگا اوسکو بزور شمشیر مطیع
کرینگے

شرط چہارم

ایضاً

اگر کوئی ان دونوں اقوام مین سے یا کوئی اونکے
رفقا وملکی کے فوج مین سے کوئی امر جنگ کا کریگا
یا کسی مقام پر قبضہ کریگا یا کسی دوسرے کا نقصان
اذا رسیا واس صلح کے کریگا تو دونوں اقرار کرتے
ہین کہ وہ معاوضہ معقول نقصانی کا کرینگے اور جو
لیا ہوگا وہ شے واپس دلادینگے

شرط پنجم

ایضاً

اگر رفقا کی فوج یا کوئی اور فوج جو تنخواہ دار دونوں مین
سے کسی قوم کے ہونگے کوئی امر جنگ کا یا غارتگری
کسی علاقہ مین کرینگے جو ان دونوں مین سے کسی قوم
کے قبضہ مین ہے تو دونوں قومونکو واجب ہوگا
کہ اوسکے عہد کے خلاف فوج کشی کرین اور اس
فوج کشی سے جرم انفساخ عہدنامہ ہذا نسبت قوم
ظلم رسیدہ کے عائد نہوگا

شرط ششم

ایضاً

اگر کوئی فوج رفقا یا ملکی کسی قوم کے ہتیار اوٹھا کر
کسی علاقہ پر جو اوس قوم کے قبضہ مین ہوگا جسکی
رفیق مین زیادتی کرینگے تو اس جانب دونوں قوم ایک
دوسرے کی اعانت بمقابلہ اس دشمن کے کرینگے

ساندرس صاحب پریسیڈنٹ منجانب انڈیہ اِیل
انگریزی کمپنی برکنارہ کورومنڈل واورک وگورنر فورٹ
سنٹ جارج وغیرہ اورچارلس رروبرٹ گودیہو صاحب
کوسس سری منجانب نیرموسٹ کرسچین میجسٹی وگورنر
جنرل تمام علاقجات فرنچ کمپنی واقع ہردوجانب کیب
اوف گودہوپ وچین وپریسیڈنٹ تمام کونسل ہای
موجودہ علاقجات مذکورہ وڈائرکٹرجنرل فرانس کمپنی
ہندوستان باعتبار عہدنامہ شرطیہ جو ہے اوسی روز
واسطے ترقی واستحکام قیام امنیت ان اضلاع ہینز

(حاشیہ: مضمون درج ہے لہذا مکرر تحریر ضرورت نہین رکھتی)

شرط اول

(حاشیہ: ایضاً)

موقوعہ ۱۱ جنوری ۱۷۵۵ تاریخ موقوف ہونے
جنگ مشتہرہ ۱۱ ماہ اکتوبر ۱۷۵۴ تمام جنگ وجدل
فیمابین انگریز وفرانس موقوف ہوگی

شرط دوم

(حاشیہ: ایضاً)

اس صلح مین جو اوسوقت تک قائم رہیگی جبتک کہ
اطلاع ہندوستانین امن جوابات کی حاصل نہوگی
جو درباب اس عہدنامہ شرطیہ کے یورپ مین ہونگی
افواج ہردواقوام فرنچ وانگریزی بمقابلہ ایک دوسرے
کے خواہ اصالتاً خواہ بطور کمک دیگرے جنگ آور
نہونگے

شرط سوم

(حاشیہ: ایضاً)

ہردواقوام فرنچ وانگریز وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنے
اپنے رفقا کوان تمام شرائط کا جو واسطے صلح باعتبار

تیار ہوگی

فرانسیس اپنا کارخانہ بمقام تپام رکھینگے اور
اضلاع مساوی اضلاع سنگرالویم اونکے قبضہ
مین دیے جاینگے اور اونکو اختیار حاصل ہوگا
کہ ایک گودام کسی اراضی دریا پر جہان اونکے نزدیک
ضرورت اور آسایش تجارت مقصور ہو بنالین

شرط ہفتم

ایضا چونکہ علاقہ چکاکل مین انگریزون کے پاس ذرکاپتام
ہے فرانسیس کو بھی اختیار ہے کہ ایک کارخانہ
جہان وہ چاہین بجانب جنوب پوندبار کا یا شمال
مسلی پتام خواہ بمقام گنجام یا محفوظ بندر مین
برابر درگا پتام کے بنالین

شرط ہشتم

ایضا یہہ شرائط باہم منظور ہوئین گو یہہ بطور قاعدہ بنا بر
عہدنامہ قطعی جو یورپ مین ہوگا تصور نہین ہوسکتے
بہرحال یہہ باعث صلح فیمابین ہر دو اقوام اور اونکے
رفقا کے ہونگے جبتک کہ اطلاع اون جوابات
کی ہندوستان مین آئیگی جو درباب اس عہدنامہ کے
یورپ مین ہوے ہونگے اور جوابات مذکور کے
ہم اقرار کرتے ہین کہ بغیر کمی بیشی کے ایک دوسرے
کو اطلاع دینگے فوراً جسوقت وہ کسیکے جہاز مین آئینگے

شرط نہم

ایضا دونون مین سے کسیکو اجازت نہین کہ درمیان ضلع

کمپنیونکو اختیار اوسکے تقسیم کرنیکا رہیگا ہردو
اقوام انگریزی و فرانسیس اپنا اپنا کارخانہ تجارت
مقام سلی پتام مین بنائینگے اور نفری سپاہی محافظ کی بھی
مساوی ہونگی اور اگر یہہ مقام بلا تقسیم رہیگا تو انگریزونکو مقام
دیوی دیا جائیگا اور فرانسیس کو سلی پتام اور اگر فرانسیس مقام دیوی
لینگے تو انگریزونکو سلی پتام دیا جاویگا ان دو صورتونمین جو اوپر مذکور
ہوئی ہین اضلاع بھی مساوی ہر ایک مقام کو دیے جاوینگے

شرط پنجم

ایضاً — آمد و رفت جہاز بیچ دریاے نرساپور کے بلا محصول
ہوگی انگریزونکو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ خواہ ایک
مقام کنارہ دریاے مذکور پر بنائین اور خواہ بندر
ملیکا اپنے قبضہ مین رکھین مگر ان دونو مین سے
ایک ہی مقام اونکے قبضہ مین رہیگا
فرانس بھی ایک مقام دریاے مذکور پر اپنے
قبضہ مین رکھینگے اور اضلاع دونو اقوام کے
پاس مساوی رہینگے

شرط ششم

ایضاً — وہان دریاے انگرام پر بھی کچھ محصول نہین لیا
جائیگا اور مقامات کوانچ دیا یا کتہپا کسی کے قبضہ مین
منجملہ انگریز و فرانسیس نہین رہینگے انگریز اپنا کارخانہ
بمقام سنکراپولم مین رکھینگے اور اضلاع ملحقہ
اوسکے اونکے قبضہ مین رہینگے اور ایک گودام
بمقام نیلی پلی اوسکا رہیگا اور اوسکی چار دیواری مضبوط

ملک کے کیے جائینگے

شرط دوم

ایضاً — بیچ ملک تنجور کے انگریزی مقام دیوی کوٹا اور
فرانسیس کریکال اپنے قبضہ مین معہ اونکے اضلاع
متعلقہ حال کے رکھینگے

شرط سوم

ایضاً — اوپر کنارہ رود سندل کے فرانسیس اپنے قبضہ مین
بوندچری رکھینگے اور اوسکی اضلاع متعلقہ کی تفصیل
عہدنامہ قطعی مین کیجاے اور انگریز فورٹ سینٹ
جارج فورٹ سینٹ ڈیوڈ اپنے قبضہ مین رکھینگے اور اونکی
اضلاع کی تفصیل بھی اوسی عہدنامہ مین ہوگی
فرانسیس ایک آبادی اپنی حسکے واسطے کوئی
مقام درمیان نظام پٹن اور دریاے کوندلکایا
کے تجویز ہوگا مقرر کرینگے کیونکہ اس سے وہ
کمی پوری ہوجائیگی جو درمیان دیوی کوٹا اور فورٹ
سینٹ ڈیوڈ کے اور مقام کریکال کے واقع ہے

ایضاً — ورقہ

اضلاع پوندچری برابر فورٹ سینٹ جارج اور فورٹ
سینٹ ڈیوڈ کی کے کیے جائینگے اور اس صورت
مین فرانسیس امر قرارداد مذکورہ بالا ترک کرینگے
اور اسکا فیصلہ منحصر اوپر تجویز ہر دو کمپنی کے رہیگا

شرط چہارم

ایضاً — مقام سلی پٹم اور دیوی بلا ... رہیگا اور دونو

بذات خاص عظیم الدولہ کے منعقد ہوا تھا اور نیز چونکہ جانشینی ۱۸۱۹ و ۱۸۲۵ با جازت گورنمنٹ اعلے کے ہوئی تھی اور کسی استحقاق یا دعوی کی نسبت سے نہین ہوئی تھی اور چونکہ عدم موجودگی استحقاق جانشینی موروثی کی کئی وجود خلاف پائی گئین گورنمنٹ نے مشتہر کیا کہ خطاب و استحقاق و ستنیات خاندان ختم ہوئی خاندان کو مدد معاش معقول دیجاے اور پنشن ڈیڑہ لاکھہ روپیہ اور درجہ رئیس اول مندراس کا عظیم جاہ کو عطا ہوا

نمبر ۳۶

شرائط عہدنامہ مشروطہ منعقدہ و منظور شدہ فیمابین ہمارے یعنی طامس سانڈرس صاحب پریسیڈنٹ ایزیبل انگریزی کمپنی برکنارہ کوروسنڈل و آورک گورنر فورٹ سینٹ جارج وغیرہ اور چارلس اوبرت گودیہو صاحب کومس ہتری منجانب موسٹ کرسچین مسیحنی کمانڈر جنرل کل اباد ی فرنچ کمپنی سردو سوے کیپ اوف گودہوپ و درچین و پریسیڈنٹ بنام کونسل ہاے موجودہ ڈائرکٹر جنرل فرنچ کمپنی ہند

یہہ زبان فرانسیس مین اس جانب درج ہے لہذا مکرر اسکا تحریر کرنا فضول معلوم ہوا

شرط اول

دونو کمپنی انگریزی و فرانسیس کل انتظام و مرتبہ اپنا ہندوستان سے واسطے ہمیشہ کے اوٹھالینگی اور ہرگز کسی امر اختلافی مین جو فیمابین رئیسان ملک کے ہوگی مداخلت و دست اندازی نہین کرینگے تمام مقامات باستثنا اونکے جنکا ذکر عہدنامہ قطعی مین ہوگا اور جو قبضہ سرد و کمپنی مین انگریزی و فرانس رہینگے واپس حوالہ مور یعنی رئیسان

ہوا لہذا گورنمنٹ انگریزی نے بھی بیان کیا کہ اب وہ تعمیل عہدنامہ ۱۷۹۲ء سے جسکی خلاف ورزی صحیح ہوئی ہے بری ہوے اور تجویز کی کہ انتظام کرناٹک اپنے تعلق کریں اور خاندان نواب کو مددخرچ دیا کریں عمدۃ الامرا بتاریخ ۱۵ ماہ جولائی ۱۸۰۱ء مرگیا اور انتظام مجوزہ ہونے نپایا جو تجویز اوپر بنیاد مذکورہ بالا ہوئی تھی وہ اوسکے فرزند علی حسین کے روبرو جسکو عمدۃ الامرا نے اپنا جانشین قرار دیا تھا پیش کی گئین مگر اوس نے اوس سے انکار کیا بعد ازین مشورہ اور صلاح ساتھ عظیم الدولہ برادرزادہ عمدۃ الامرا کے ہوئی اگر استحقاق جانشینی ضبط سرکار نہوجاتا تو عظیم الدولہ شاید زیادہ تر دعوی بہ نسبت علی حسین کے رکھتا تھا کیونکہ وہ پوتا محمد علی اور پرپوتا انورالدین ثانی خاندان کرناٹک کا تھا اسکے ساتھ ایک عہدنامہ نمبر ۴۴ بتاریخ ۳۱ ماہ جولائی ۱۸۰۱ء قرار پایا جسکی رو سے اوسنے انتظام کرناٹک چھوڑ دیا اور مدد معاش قبول کی اس عہدنامہ کو گورنر جنرل ان کونسل نے تصدیق کیا مگر گورنمنٹ مندراس کو ہدایت ہوئی کہ چند شرائط تصریحی اگر ممکن ہو اوسمین ایزاد کرین اس غرض سے کہ اونسے صاف بیان ہو کہ عظیم الدولہ براہ مہربانی و عنایت گورنمنٹ انگریزی اور نہ ازروے استحقاق وراثت جو کلیتہ ضبط سرکار ہوا ہے مقرر ہوا اور نیز اوسمین تشریح اراضی جاگیری اور حساب حصہ نواب جو اوسکو آمدنی سے ملیگا کیجاے نواب نے اس ترمیم عہدنامہ کو بھی بخوشی منظور کیا

بتاریخ ۲۳ ماہ اگست ۱۸۱۹ء عظیم الدولہ نے وفات پائی اور عظیم جاہ اوسکے فرزند کو اطلاع دیگئی کہ چونکہ عہدنامہ ۱۸۰۱ء مشروط نہین کہ رتبہ اور درجہ نواب کرناٹک موروثی خاندان عظیم الدولہ مین متصور کیا جاے لہذا اوسکی جانشینی منحصر اوپر رضامندی گورنمنٹ اعلی کے ہے آخرکار عظیم جاہ کی جانشینی منظور ہوئی مگر یہہ مناسب متصور نہین ہوا کہ کوئی عہدنامہ جدید اوسکے ساتھ منعقد کیا جاے یہہ تجویز کہ مرتبہ و فوائد جو اوسکے والد کو ازروے عہدنامہ ۱۸۰۱ء کے حاصل تھے اوسکے نام بھی قائم اور جاری ہیں اور اوسکی بھی بخوشی منظوری اوسکی معرفت گورنمنٹ انگریزی گویا منظوری عہدنامہ کی بنظر حالات فریقین بہ نسبت انعقاد خاص شرائط کے کرتے تھے

عظیم جاہ نے بتاریخ ۱۲ ماہ نومبر ۱۸۲۵ء وفات پائی اور اوسکا پسر صغیر سن محمد غوث نامی بولایت اپنے عموی عظیم جاہ کے جانشین قرار دیا گیا اور یہہ محمد غوث بتاریخ ۷ ماہ اکتوبر ۱۸۵۵ء لاولد فوت ہوا اور عظیم جاہ نے دعوی جانشینی کیا مگر چونکہ عہدنامہ ۱۸۰۱ء مین استحقاق موروثی مشروط نتھا اور وہ عہدنامہ

تھی کہ جو کمی ڈیرہ لاکھ کی نواب کو دیگئی ہے وہ بارہ لاکھ سے جو واسطے ادای قرضہ کے قرار پائے
ہین پوری ہوجائیگی اور رقم خرچہ فوج سے نہوگی لہذا اصدار حکم کیا کہ رقم کشتبجت گیارہ لاکھ مقرر کیے جائین
بجاے ساڑہی دس لاکھ کے جو استعانت حسب اندازہ آمدنی ہوتی تھی اور پچاس ہزار پگودا راجہ تنجور بطور
خراج دیتا اس انتظام کو نواب نے بلا حجت و تکرار منظور کیا

سنہ ۹۰ مین جنگ میسور شروع ہوئی اور معرفت اہلکاران نواب رقم استعانت وصول نہوسکی
تو یہہ تجویز ہوئی کہ جبتک جنگ رہے انتظام ملک کا گورنمنٹ اپنے تعلق رکھے اور جب سنہ ۱۷۹۲ مین
صلح قرار پائی تو یہہ انتظام چندروزہ موقوف ہوا اور چونکہ تمام فریق عہدنامہ سنہ ۸۷ اسے ناراض تھے لہذا
کچھہ انتظام جدید ضروری متصور ہوا اور عہدنامہ جدید نمبر ۲ ہم سنہ ۹۲ مین منعقد ہوا ازروے اس عہدنامہ
کے یہہ شرط ہوا کہ گورنمنٹ انگریزی ایک فوج رکھین اور اوسکا خرچہ نو لاکھہ پگودا سالیانہ نواب دیا
کرے اور ملک مین فوج انگریزی رہے اور وقت جنگ کل انتظام ملک سپرد گورنمنٹ انگریزی ہوا کرے
اور پنجم حصہ آمدنی نواب کو ملاکرے اور رقم ادائی قرضہ نواب کم ہوکر چھہ لاکھہ اکیس ہزار ایکسو پانچ پگودا
رہے اور خراج پولیگار جاگیرداران گورنمنٹ انگریزی بنام نواب تحصیل کرین اور اوسکی رقم استعانت مین
مجرا دین اور اگر نواب سے رقوم ادائی ادا نہون تو گورنمنٹ انگریزی خاص اضلاع کا انتظام اپنے تعلق
رکھین اور اگر نواب کو ضرورت زیادہ خرچ کی ہو تو اوسکا خرچہ علیحدہ دیا جاے اور نواب اور ریاستون
سے رسم تحریر موقوف کرے اور جو عہدنامجات درباب کرناٹک کے ہون اوسمین شریک کردا جاے
محمد علی کے بعد اوسکا فرزند عمدۃ الامرا بتاریخ ۱۶ ماہ اکتوبر سنہ ۹۵ جانشین ریاست ہوا عہدنامہ سنہ ۱۷۹۲
بہت مضر اور سخت معلوم ہوا خرچ فوج تو البتہ ادا ہوا مگر اپنی ضروریات کیواسطے نواب بہت مقروض
ہوگیا اور ادای زر قرضہ مین اوسنے آمدنی اپنے ملک کی قرضخواہان کے سپرد کردی اس کرب سے
بہت جبر اور زیادتی ہونے لگی اکثر تدابیر نمبر ۳ ہم واسطے رفع کرنے اس طریق کے عمل مین آئین مگر
فائدہ بخش کم ہوئین جب سرنگاپٹم فتح ہوا تو تحریرات خلاف گورنمنٹ اکثر پائی گئین جو محمد علی اور اوسکے
فرزند نے ساتھہ ٹیپو سلطان کے فوراً بعد انعقاد عہدنامہ سنہ ۱۷۹۲ کے شروع کی تھین مضامین اُن
تحریرات کے بہت مضر گورنمنٹ انگریزی کے تھے اور عمدۃ الامرا نے ایسی تحریرات سنہ ۱۷۹۶ تک
جاری رکھین یہہ امر صریح خلاف منشا عہدنامہ کے تھا اسکی تحقیقات عمل مین آئی اور جرم نواب ثابت

صاحب کو گرفتار کرکے پونا مین لیگئے بعد ازین نظام الملک نے ایک اپنے اہلکار انورالدین خان نامی کو
نواب و انکا مقرر کیا اس عرصہ مین فرانسیس لوگون نے چندا صاحب کو رہا کیا اور اعانت اونکے
نواب ہونے مین کی اور یہہ جنگ واقع ہوئی اوسمین انورالدین خان اور اوسکا فرزند کلان قتل ہوا اور
اوسکے فرزند ثانی محمد علی کی اعانت انگریزون نے کی اس لڑائی مین کلایو صاحب نے حفاظت مشہورہ
ارکٹ کی بمقابلہ فوج چندا صاحب کے کی اس لڑائی مین جو نہایت سخت ہوئی اور جسمین فتح مختلف ہوتی
رہی اور فرانسیس کی فوج نہایت تنگ ہوئی اور چندا صاحب نے بمجبوری راجہ تنجور کے پاس جاکر پناہ
لی جہان وہ راجہ مذکور کے ہاتھو نسے قتل ہوا اسیہ نتیجہ پیدا ہوا کہ صلح نمبر ۴۳ فیمابین انگریز اور فرانسیس
ماہ دسمبر ۱۷۵۴ء منعقد ہوئی مگر منحصر اور منظوری ولایت یورپ کے رہی اسکی روسے محمد علی نوابی کرناٹک
کا کاروار رہا اور انگریز اور فرانسیس نے یہہ وعدہ کیا کہ ریسان ہندوستانی کو وہ سب اونکے علاقجات
واپس کردینگے باستثناء مقامات مصرحہ اور اونکے ہمراہی مساوی درجہ پر رہین

جنگ جو اس عرصہ مین کلیتہ موقوف نہین ہوئی تھی وہ چند قوت وار طاقت کے ساتھہ بعد وقوع جنگ [illegible]
فیمابین انگریزان و فرانسیس شروع ہوئی فرانسیس نے اپنی رسائی سے جو دربار صوبہ دار دکھن مین اونکی
تھی سرکاران شمالی حاصل کیے اور سینٹ ڈیوڈ پر قابض ہوکر محاصرہ مندراس کا کیا اور یہہ محاصرہ ۱۷۵۹ء تک جاری تھا اوس سنہ مین
جب فوج بحری انگریزی آئی تو یہہ محاصرہ موقوف ہوا اب یہہ فتح جانب انگریزان سنگین ہوئی اور فرانسیس اپنے مقامات سے
خارج کردیے گئے اور ماہ جنوری ۱۷۶۱ء مقام پونڈچری قبضہ مین آیا مگر اونکے مقامات پھر اونکو از روے عہدنامہ پارس جو ۱۷۶۳ء
مین ہوا واپس دیے گئے جسکی شرط یازدہم مین محمد علی کو نواب کرناٹک اور صلابت جنگ کو صوبہ دار
دکھن قبول کیا

بباعث بربادی فرانسیس کے محمد علی بلا شراکت احدے اور بغیر دعویدار دیگرے نواب کرناٹک
قائم ہوا مگر وہ از حد مقروض انگریزونکا ہوگیا تھا کیونکہ کل اخراجات جنگ ذمہ اونکے پڑا بالعوض اسکے
اور بجلدوی خدمات جو انگریزون نے اوسکی کین نواب نے از روی عہدنامہ نمبر ۳ اضلاع جنکی سالانہ
چار لاکھہ پگودا کے اونکو دیے اور ان اضلاع کیواسطے اونکو فرمان شاہنشاہ دہلی بھی حاصل ہوا تھا
بباعث جنگ حیدر علی گورنمنٹ مندراس از جانب روپیہ بہت تنگ ہوگئے تھے لہذا اونھون نے
استعانت نواب سے کی اسوجہہ سے کہ اوسکے ملک کی حفاظت مین اونکا بہہ خرچ ہوا تھا مگر نواب نے

حصۂ دوم

عہدنامجات واقرارنامجات واسناد

متعلقہ

احاطۂ مندراس

کرناٹک

اوگلون اول مقام کنارہ کورومنڈل مین درمیان تلوراور پلیکٹ کے تھا جو انگریزون کے پاس
تھا بیچ ۱۶۳۹ء کے اس مقام کی تبدیلی ساتھہ مندراس کے ہوئی جہان کہ ہندو حاکم نے کہ[illegible]
ایک قلعہ اپنے روپیہ سے وہان بنوادیا اور تجارت پر کچھہ محصول برمٹ نہین لیا اگر انگریز وہان
آباد ہوئے اس مقام جدید نے نام فورٹ سینٹ جارج کا پایا اور ۱۶۵۲ء مین ایک علیحدہ احاطہ قرار دیا گیا جب
۱۷۴۴ء مین لڑائی یورپ مین ہوئی تو انگریزون کے قبضہ مین اوپر کنارہ کورومنڈل کے فورٹ سینٹ
دیوداور علاقہ گرد فورٹ سینٹ جارج کے تھا جو قریب پانچ میل طول کنارہ مذکور پر اور ایک میل عرض
مین ہے بیچ جنگ مذکور کے جو درمیان انگلستان اور فرانس کے ہوئی تھی اور جسکا نتیجہ علاقجات
مقبوضہ ہند پر بھی طاری ہوا تھا مندراس کو ۱۷۴۶ء مین لبوردونیس نے چھین لیا مگر بعد صلح اکس لاشپل
واپس دیا گیا تفصیل کارہای جنگی وملک گیری انگلستان اور فرانس کی جو ہندوستان مین بیچ جنگ
مذکور کے وقوع مین آئی اور نیز تفصیل اوس جنگ کی جو دو سال بعد اشتہار صلح پھر پیدا ہوئی یہان بیان
کرنا بیمحل معلوم ہوتا ہے بنیاد اس تکرار کی جو واسطے برائی اپنی اپنی حکومت کے بھی مبنی اوپر تکرار
شخصون کے تھی جو واسطے نوابی کرناٹک کے جنگ کرتے تھے

کرناٹک ایک حصہ صوبہ داری کلان دکھن کا ہے نظام الملک صوبہ دار دکھن نے سعادت اللہ کو نواب
کرناٹک کا مقرر کیا تھا یہہ شخص ۱۷۳۲ء مین فوت ہوا اور اوسکی جگہہ اوسکا برادرزادہ دوست علی نامی جانشین
ہوا اسکی دختر کی شادی ساتھہ چندا صاحب دیوان مال کے ہوئی تھی اسوقت مین راجہ ترچنوپلی نے جو ماتحت
نواب کا تھا اپنی مالگذاری دینے سے انکار کیا اور چندا صاحب اوسکی سزادہی کیواسطے روانہ ہوئے اب
راجگان ہنود نے استطلاب اعانت مرہٹا کی اور جنگ ہونے لگی اس جنگ مین دوست علی قتل ہوا اور چندا

کیا جائیگا اس نظر سے کہ جو رشتہ داران و واسطہ داران اون لوگونکے جنھون نے مقامات مذکورہ سے اور مقامات متفصلہ مقامات مذکورہ سے ملازمی کورگ کی اختیار کی ہوگی اونکو سر دست موقع ملے کہ وہ اون لوگونکو جنکی حفاظت اونکو منظور ہو اطلاع اس امر کی دین

یہ اشتہار جاری ہوا بمقام منگلور تاریخ ۱۰ ماہ مارچ ۱۸۳۴ عیسوی

دستخط جی ایس فریزر لفٹنٹ کرنیل
و پولیٹیکل اجنٹ

نمبر ۳

اشتہار وجہ انتزاع ملک کورگ ۱۸۳۴ عیسوی

چونکہ یہ خواہش متفقہ کل باشندگان کورگ کی ہے کہ وہ زیر حکم و حفاظت گورنمنٹ انگریزی رہین لہذا ہزاکسلنسی رابٹ آنریبل گورنر جنرل از راہ پرورش یہ حکم دیتے ہین کہ جو ملک اب تک ورا جنیدر وودیار کے حکومت مین تھا وہ آنریبل کمپنی کی نام منتقل ہوگا ـ

باشندگان کو بذریعہ اس تحریر کے طمانیت دی جاتی ہے کہ وہ دوبارہ زیر حکم ہندوستانی کے نہین رکھے جاینگے اور اونکے حقوق یابی ورسوم مذہبی کا لحاظ رہیگا اور گورنمنٹ انگریزی ہر وقت خواہش دلی اس امر مین رکھین گے کہ اونکی حفاظت اور رفاہ اور آسایش مین ترقی ہو

دستخط جی ایس فریزر لفٹنٹ کرنیل
و پولیٹیکل اجنٹ

مقام مذکور تاریخ ۷ ماہ مئی ۱۸۳۴ عیسوی

ختم شد حصہ اول

کہ ہر ایک امر بد وضعی اوسکا بیان کیا جای صرف یہ کافی ہے کہ جب اوسکی ہمشیرہ لوی باجی اور اوسکے شوہر چنباسو پا کو جواپنی جان بچانیکو اوسکے ظلم سے بہاگ کر علاقہ انگریزی مین آئی تھی پناہ دی گئی تو راجہ نے اکثر تحریرات طعن آمیز بنام گورنر فورٹ سینٹ جارج اور گورنر جنرل ہند بہیجی اور اوسنے سببے صورت دشمنی اور جنگ ورزی کی نسبت گورنمنٹ انگریزی کے پیدا کی اور اوسنے اشتہاری دشمنان انگریزی کو اپنی یہان رکہا اور اونکی دلدہی کی اور اوسنے خلاف انصاف ایک قدیم اور وفادار ملازم کمپنی کلینی کرنی کرمنو نامی کو جو واسطے نکالنے طریق دوستی و اتفاق کی گیا تہا قید کیا اور اسیطرح نہایت اہانت صرف اوس حکومت کی نہین کی جسنے اوسکو بہیجا تہا بلکہ قاعدہ مستمرہ کل اقوام ذی لیاقت کی کی جو لوگ رسولی کبہی کسیطرح کی مزاحمت نہین کرتے —

اتفاق قدیم دوستی مستحکم جو بخوشی فیمابین بزرگان راجہ و آنریبل کمپنی جاری تہی باعث چشم پوشی ہوئے اور از حد تفہیم کی گئی کہ وہ ان احسانات کو سمجھے اور اب کہ زیادہ چشم پوشی گناہ مین داخل ہوگئے بنا انکے سی رابٹ آنریبل گورنر جنرل نے حسب بیان اور باتفاق رای رابٹ آنریبل گورنر ان کونسل فورٹ سینٹ جارج کے یہ تجویز قرار دی کہ جس سی دبدبہ حکومت شاہانہ ظاہر ہوا ور برکت حکومت نیک نصیب باشندگان کورگ ہو —

لہذا بذریعہ اس تحریر کے اشتہار دیا جاتا ہے کہ فوج انگریزی اب ملک کورگ پر حملہ آور ہوگی اور جو لوگ فساد نکرینگے یا جو شریک فوج انگریزی ہونگے اونکی جان اور مال کی حفاظت رہیگی اور ایسا انتظام قائم کیا جائیگا کہ جس سے رفاہ رعایا متصور ہو —

اور یہ بہی بذریعہ اس تحریر کے مشتہر کیا جاتا ہے کہ کل رعایای انگریزی جو ملازم راجہ نید زود دیار کی ہون حاضر ہو کر حفاظت حکومت انگریزی مین آئین اور سرکار اونکو بلا مزاحمت آنے دیگی اور اونکے حقوق اور مرافق کی حفاظت کریگی اور جو اونمین سے کسیطرح اعانت دشمن کی کرینگے وہ دغاباز متصور ہو کر سزایاب ہونگے —

[illegible] ویلسور و مالاری و ملاباری و کناڈین [illegible] مشتہر

سدانا کرما یعنی اقرار نامہ امہوری وراجنیدر و دویر اساکن کدو کا سمستا نا ہم بالعوض اون
خدمات کے جوبین نی سرکار انگریزی کی کی ہین رایٹ آنریبل ارل آف مورنگٹن بہادر گورنر جنرل
نے بتاریخ ۲۶ ماہ چیت سنہ لسدارتی (۲۶ ابریل ۱۷۹۹ء) اپنی چٹھی دوستانہ مین یہ مجھکو لکھا کہ
بتاریخ مذکور مبلغ [illegible] روپیہ جوازروی عہدنامہ کے مجکو سرکار مین دینا پڑتا ہی معاف
ہوا اور آنریبل جوناتھن ڈنکن گورنر بمبئی بوساطت کپتان مہونی صاحب رزیڈنٹ ہماری کوئی شئی
قرار دینکے جوآیندہ ہرسال بطور ثبوت تابعداری و فرمان برداری سرکار پیشکش ہواکریگی اور صاحب
مجھی لکہاکہ مین اوسکو منظور کرکے ہرسال دیا کرون ـ
باتباع اس تحریر کے کپتان مہونی اور مین جو دونون بمقام وراجنیدرپی موجود ہین معافی انکا جو ہر ضاے
باہمی ہری ملک سے سرکار کو ہرسال دی جاتی تہی ایکی بابت کی حسب الحکم کمپنی و باعث انشراح
تام ہرنوع مین آئی اور بالعوض اوسکی مجھی حکم ہی کہ ہرسال ایک زنجیر فیل بہت آراستہ کرکی سرکار کو دیا کرون
تاکہ تمام جہان کو میری الطاعت اور فرمان برداری مثل فرزندان نسبت اوس سرکار کی جو میری حفاظت
کرتی ہے ظاہر ہو اس غرض سی یہ سدانا کرما یعنی اقرار نامہ فریقین نی تصدیق کرکی بروز چہارشنبہ
تاریخ ۱۰ ماہ اسکناجی سنہ سدارتی کلی بوگ ۴۹۰۱ مطابق ۱۶ ماہ اکتوبر ۱۷۹۹ء باہم تقسیم کرلیا

مہر و دستخط کدوگا راجہ

نمبر ۳۴

اشتہار جنگ کورگ ۱۸۳۴ء

طریق اور چلن راجہ کورگ کا مدت سے اوس قسم کا ہوگیا ہے کہ وہ لائق دوستی اور حفاظت گورنمنٹ
انگریزی کے نہین رہا

کچھہ خیال اپنی کار حاکمانہ کا نکرکی اور کچھہ لحاظ اپنی تابعداری ایسٹ انڈیا کمپنی کا خیال مین
نہ لاکروہ مجرم ازحد زیادتی اور ظلم کا نسبت اپنی رعایای ملک کے ہوا ہے اور اوس نے نہایت بی لحاظی
حکومت انگریزی کمپنی کرکی بخلاف اونکی اکثر امور کیئے جن کو گورنمنٹ انگریزی نے ہرطرح
کی مہربانی اور حفاظت اوسکی اور اوسکے بزرگونکی کی ہے یہان کچھہ ضروری منصور نہین ہنوا

[illegible]

نیک نیت راجہ کی ہمیشہ بوجہ نسبت خوشی رعایا کے مبذول رہی گی

میری مہر و دستخط سے بمقام کنانور بتاریخ ۱۳ ماہ مارچ سنہ ۱۷۹۳ع

مین یہ کاغذ جاری ہوا

دستخط رابرٹ ابرکرومبی

مہر

ہون ایک سکہ تین روپیہ کے برابر کا ہے لہذا جو روپیہ راجہ ہر سال ٹیکری مین
دیگا وہ تعدادی چوبیس ہزار روپیہ ہوگا

دستخط رابرٹ ابرکرومبی

مقام کنانور
۳ اپریل ۱۷۹۳ع

نمبر ۳

رایٹ آنریبل گورنر جنرل نے اموری وراجنیدرہ ودیار راجہ کورگ کو بذریعہ تحریر
مرقومہ ۳ ماہ اپریل ۱۷۹۹ مجاز کیا کہ اونکا ارادہ ہے کہ خراج جو راجہ دیتا ہی
وہ موقوف کرکے کچھ جزوی شی بطور ثبوت رفاقت راجہ نسبت کمپنی کی لیجاگی
اور ازروی اختیارات جو مجکو جان سپنسر صاحب پریسیڈنٹ کمیشن ملابار نے
جو زیر حکم گورنمنٹ بمبئی ہین اس ارادے کے ظہور مین لانیکے واسطے جو رایٹ آنریبل
ارل آف مورنگٹن نے تجویز کی ہے ملے ہین مین بذریعہ اس تحریر کے بیان
اور تصدیق کرتا ہون کہ جو وجہ ثبوت رفاقت آیندہ تجویز ہوگی وہ صرف ایک زنجیر فیل آراستہ
ہوگا اور یہ پیشکش زنجیر فیل اموری وراجنیدرہ ودیار راجہ کورگ وعدہ کرتے ہین کہ ہر سال آنریبل
انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو ثبوت تابعداری و جان نثاری اپنی نسبت گورنمنٹ کمپنی کے
دیا کرینگے یہ سند میری دستخط اور مہر آنریبل کمپنی سے بمقام وراجنیدرہ پیٹ بتاریخ ۱۲ ماہ اکتوبر ۱۷۹۹ دیگئی

دستخط ڈنی ہونی
مہر کمپنی

سابق رزیڈنٹ [illegible] راجہ کورگ

و کارخانداران بنام انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور گورنر جنرل بنگالہ اور گورنر بمبئی ایک فریق اور الوری
ورا راجہ فریق ثانی اور فریقین حاضر یعنی چیف و کارخانداران تلیچری اور الوری ورا راجہ کورگ نے اسپر
اپنی اپنی مہر اور دستخط بمقام تلیچری بتاریخ و سنہ صدر کیے اور پانچ نقول اسکی تقسیم کرلین

نمبر ۳۲

اقرارنامہ راجہ کورگ سنہ ۱۷۹۲ع

اوسی ورا راجہ کی یہہ خواہش ہوئی کہ جو رسوم اوسکے ساتھہ آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے
ہین وہ بخوبی بلازمین فریقین سمجھتے ہین بذریعہ اس تحریر کے بیان اور تشریح اوسکی کرتا ہون

اول راجہ مذکور نے شروع جنگ گذشتہ ٹیپو مین چونکہ راجہ کے پاس اسوقت مین زیادہ تر
جزو ملک کورگ تھا اور باقی بھی اوسنے بعد ازین بلا مدد کمپنی کے حاصل کیا تھا / آنریبل کمپنی کی مدد
کرنی چاہیے اور اوسکی خدمت قبول ہوئی اور ایک اقرارنامہ فیمابین اوسکے اور رابرٹ تیلر صاحب چیف
تلیچری کے بجانب کمپنی منعقد ہوا جسکا حال اوس بندوبست کے کاغذ سے ظاہر ہوگا

دوم راجہ بدل مصروف جنگ مذکور رہا اور فوج بمبئی کو جو میرے زیر حکم تھی غلہ و مویشی دیے اگرچہ
رسد نہ پہونچتی تو فوج مذکور کو بڑی دقت عائد ہوتی اور اس رسد وغیرہ کے عوض راجہ اب روپیہ لینے سے
انکار کرتا ہے

سوم شروع جنگ سے اختتام تک راجہ بدل مصروف خیرخواہی کمپنی رہا گو ٹیپو نے بارہا
کوشش بیچ اوسکے ترغیب دہی کی

چہارم بماہ مارچ گذشتہ جب عہدنامہ سرنگاپٹم ہوتا تھا لارڈ کورنوالس نے بنظر عمدہ والا غرضانہ
طریق راجہ کے یہہ تجویز کی کہ اوسکو کلیتہ حکومت ٹیپو سے بری کیا جاے اور حفاظت کمپنی نسبت اوسکے
اور اوسکے ملک کے مبذول کیجاے اس امر مین اکثر عذرات پیش کیے گئے مگر سب طے کیے گئے اور جو آٹھہ ہزار ہون ملک
کورگ سے ٹیپو کو ملتے تھے وہ بنام کمپنی منتقل ہوے

پنجم راجہ نے بخوشی منظور کیا کہ وہ آٹھہ ہزار ہون کمپنی کو ہر سال بالعوض اونکی دوستی اور حفاظت
کے دیگا اوسنے بیان کیا کہ ٹیپو کو کبھی اوسکے ملک سے یہہ نہین ملتا تھا

ششم کسیطرحکی مداخلت کا ارادہ بجانب کمپنی انتظام ملک راجہ مین اس نظر سے تخیل نہین ہوا کہ ایسے

فیمابین فریقین معاہدہ کے جاری رہیگی جب تک خورشید ماہ قائم ہین—

دوم — ٹیپو سلطان اور اوسکے ہمراہی دشمن فریقین کے متصور ہونگے اور بیچ اس جنگ کے جو فی الحال انگریزی کرتے ہین راجہ کورگ جب اوسکے قدرت مین ہوگا کوشش بلیغ بیچ تنگ اور ردق کرنے دشمن کے کریگا اور فوج انگریزی کو اپنے ملک مین بروقت نوکر کرنے دیگا جب اونکو ضرورت اس نواح مین سے کورگ دیس کے ملک مین جانیکی ہوگی سوائے اسکے راجہ یہ بھی اقرار کرتا ہے کہ وہ رسد وغیرہ بھی فوج مذکور کو جسقدر اوسکی ملک سے ممکن ہوگا بقیمت واجبی بہم کردیگا اور شامل فوج انگریزی کے اوسقدر اپنی فوج کے ساتھ ہوگا جسقدر ممکن ہوگی جب فوج انگریزی بالاگھاٹ یا بیچ ملک ٹیپو سلطان کے جنگ آزما ہوگی—

سوم — راجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ کمپنی کو فوقیت بہ نسبت اور ونکے بیچ خرید کرنے پیداوار تجارت اوسکے ملک کے جو اونکو مطلوب ہونگے دیگا اور وہ یہہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی اور قوم یورپ کو اجازت مداخلت کرنے کی اس امر مین نہین دینگے—

چہارم — انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اقرار کرتے ہین کہ وہ ہر طرح کوشش کرکے راجہ کورگ کو ٹیپو کے مداخلت اور حکومت سے آزاد اور بری اوسیطرح کرینگے جسطرح اونھون نے اور حکومتو نکو کیا ہے جنھون نے اونسے سازا ور اتفاق کیا ہے اور جب امنیت ملک مین ہوجاوی گی تو وہ اقرار کرتے کی اس امر مین شرط کرتے ہین کہ وہ راجہ کورگ کو دوست اور رفیق انریبل کمپنی کا تصور کرینگے اور کسی امر مین زیر حکومت وماتحت اختیار ٹیپو نرکھین گی بلکہ ٹیپو کی حکومت سی اوسی بری اور آزاد مشہور کرینگے—

پنجم — اگر راجہ کا خاندان یا کسی اور رفیق راجہ کا عیال واطفال کو اس وقت فساد مین ضرورت پناہ گیری کی بیچ مقام تلیچری کی ہوگی تو کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوسکو گمارتے نیچے سی محافظت گارد سپاہ کے تلیچری تک لیجاوینگے اور وہان اونکو جائے پناہ دیگا اور انکی حفاظت اس ہنگام فساد مین کرینگی اور ایک مکان اونکو رہنے کے واسطے تلیچری میں دیا جائے گا اور جب پھر وہ چاہین گے تو اونکو بحفاظت واپس روانہ کرینگے یہ شہادت دوستی دوامی جو فیمابین فریقین معاہدہ کے جاری رہیگی اور جسکے خلاف کوئی فریق نہین کریگا ہم باتفاق یکدیگر خدا اور خورشید اور ماہ اور تمام جہان کو گواہ اس ہمارے عہدنامہ کا اور اقرار وفاداری کا کرتے ہین—

[illegible] ۱۷۹۰ [illegible] رابرٹ ٹیلر صاحب جینٹ [illegible]

پیدا ہوئی اور کبہی کبہی جوش سودا ہونے لگا اور ماہ جون سنہ ۱۸۰۹ع مین اوسنے انتقال کیا اور حسب
درخواست اوسکے مسماۃ دیوی باجی رانی کورگ مقرر ہوئی مگر بعد چند ماہ کے درا راجہ کے بہائی
نے رانی مذکور کو خارج کیا اور یہ راجہ بہی سنہ ۱۸۲۰ع مین فوت ہوا اوسکی حکومت سوائے بیرحمی کے
اور کسی امر مین مشہور نہین ہوئی اوسکے بعد درا رجبندر دودبار اخیر راجہ کورگ
گدی نشین ہوا اس شخص نے جو ظلم وقتل کیے تو سنہ ۱۸۳۲ع مین اوسکو حکم ہوا
کہ تمام مقدمات جون کے رپورٹ جنمین سزائے قتل واجب ہو گورنمنٹ
مندراس کو کیا کرے اکثر رشتہ داران قریبہ اوسکے خود اوسکے ہاتہہ سے
قتل ہوے اوسکی ہمشیرہ اور شوہر اوسکا اوسکے خوف قتل سے فراری ہوکر صاحب
رزیڈنٹ میسور کے پاس پناہ گیر ہوے اوسپر ایک صاحب بہیجا کہ جاکر کچہہ عہدنامہ
کرکے ہر امر کا انتظام کرے مگر یہ مطلب حاصل نہوا بعد ازان ایک ہندوستانی
ایجنٹ بہیجا گیا کہ جاکر تجویز دوسرے مرتبہ کسی صاحب کے بیجام عہدنامہ لیکر
جانے کی تجویز کرے مگر یہ ایجنٹ وہان قید ہوگیا اور اب راجہ نے تحریرات سخت گورنمنٹ
انگریزیکو لکہنی شروع کین لہذا یہ قرار پایا کہ اوسکو دشمن عام خلایق تصور کیا جاے ایک اشتہار نمبر ۳۳
سنہ ۱۸۳۴ع مین جاری ہوا جسمین بہت جنگ بیان ہوئی اور یہ بہی مشتہر ہوا کہ درار جبندر دودبار آیندہ راجہ گورگ
شمار نکیا جاوے بعد از جزو جنگ کے راجہ حاضر ہوا اور چونکہ اکثر باشندگان نی درخواست کی کہ وہ رعایا
گورنمنٹ انگریزی ہونگی لہذا ملک شامل کیا گیا اور لوگونکو از روے تحریر نمبر ۲۵ اطمینان دی گئی کہ
وہ آیندہ تابع کسی حکومت ہندوستانی کے نکیے جائینگے اور اونکی حقوق یابی ورسوم مذہبی کا لحاظ رہیگا اور گورنمنٹ
انگریزی عین خواہش دلی بیچ ترقی اونکی حفاظت وآرام وخوشی کی ظاہر کرینگے
راجہ اور اوسکی خاندان کی پنشین مقرر ہوئی اور اونکو روانہ بنارس کیا راجہ بعد ازین انگلستانکو
چلا گیا اور وہان سنہ ۱۸۵۹ع مین فوت ہوا

نمبر ۳۱

شرائط عہدنامہ قرارداد فیمابین رابرٹ ٹیلر صاحب چیف کار خانداران ٹلیچری از طرف آنریبل انگریز
ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ ایک فریق اور دالوری دلا راجہ گورگ فریق ثانی اول دوستی مستحکم ودوامی

کورگ

ازروی رپورٹ قائم مقام صاحب کمشنر بہادر میسور

کورگ کے باشندگان سخت جنگی قوم سے ہین اور مشہور ہے کہ ایک فرع قوم تیر کے ست
مین حیدر علی نے مدت تک کوشش کی کہ اوس ملک کو فتح کرے مگر کچھہ فائدہ مترتب نہین ہوا اگرچہ بباعث
تکرار او رنزاع جو دو بھائیو نمین ہوئی اوسنے اپنا مطلب حاصل کیا اور خاندان برادر کلان کو تباہ او برباد
کرکے برادر خورد ورا راجہ نامی کو گرفتار کرلیا ۱۷۸۸ء مین ورا راجہ مفرور ہوا اور اوسکے ساتھہ اوسکی
قوم کی آمدنی بکثرت جمع ہوئی اور اوسنے بہت جلد اپنے ملک سے دست اندازان کو نکالدیا قبل
از جنگ ٹیپو سلطان جو ۱۷۹۰ء مین ہوئی تھی ورا راجہ نے درخواست مدد گورنمنٹ انگریزی سے کی
مگر اوسوقت مین اوسکی مدد ہی ممکن نتھی لیکن جب جنگ شروع ہوئی تو اوسنے اظہار خدمتگزاری کیا اور
بہت نرگاوان واسطے فوج انگریزی کے بھیجے ایک اقرارنامہ نمبر ۲۱ اوسکے ساتھہ ہوا جسکی رو
سے اوسنے اقرار کیا کہ وہ شریک فوج انگریزی بیچ جنگ ٹیپو سلطان کے ہوگا اسپر آزادگی اوسکے
ملک کی بخشی گئی اور یہہ شرط قرار پائی کہ اگر ٹیپو سلطان کے ساتھہ صلح ہوگی تاہم بھبودی راجہ ملحوظ
رہے گی

کورگ جزو اوس علاقہ کا تھا جو ازروے عہدنامہ ۱۷۹۲ء کے ٹیپو سے درخواست لینے کی ہوئی
تھی مگر یہہ درخواست خلاف توقع تھی اور ٹیپو نے کہا کہ یہہ خلاف اوس تمہیدی اقرارنامہ سے تھا
جسمین شرط تھی کہ علاقجات متصلہ علاقہ مقبوضہ رفقای انگریزی دیا جاے اور یہہ شرط اوسنے جب منظور
کی کہ جب پھر تیاری واسطے جنگ کے ہونے لگے ازروی نمبر ۲۲ کے یہہ تجویز قرار پائی کہ خراج
لاکھہ روپیہ کا ٹیپو نے کورگ سے لیا تھا وہ بنظر اوسکی دوستی اور حفاظت کے گورنمنٹ انگریزی
کے نام منتقل کیا جاے اور یہہ تجویز خلاف راجہ کے ہوئی کیونکہ اوسنے انکار کبھی میسور کو خراج
دینے سے کیا

ورا راجہ نے پھر خدمات لائقہ جنگ دوم ٹیپو سلطان مین کین جسکے عوض ازروی عہدنامہ نمبر ۲۳
کے خراج سالیانہ معاف ہوا اور اوسکو صرف ایک فیل ہر سال دینے کی اجازت ہوئی تاکہ تبعیت
ماتحتی قائم رہے ہنگام اخیر حکومت اوسکا مزاج بہت تبدیل ہوگیا اوسکے مزاج مین شک اور بیرحمی

[illegible] بلا توقف ایک نقل مہر و دستخط آنریبل گورنر جنرل کے منگا دینگے اور بروقت
پہونچنے اوسکے پاس مہاراجہ کے تتمہ شرائط حال کابل اور واجب التعمیل و آنریبل
کمپنی اور مہاراجہ کرشنا راجہ بزور بہادر کے متصور ہونگے اور نقل جواب مہاراجہ دیکھی
سے واپس ہوگی

[illegible]

ضروری متصور ہونگے اونکو وہ ہر وقت تیار واسطے خدمت نوکری کے ساتھہ فوج انگریزی کے
رکھینگے اور جبتک وہ سوار باہر حدود ملک میسور کے کارگذاری کرینگے تو جسقدر بھتہ اونکا بحساب
چار ستار پگوڈا فی سوار کے بعد انقضاء عرصہ ایک ماہ کے اوس تاریخ سے ہوگا جس تاریخ
وہ باہر حدود میسور کے جاوینگے ہوگا وہ آنریبل کمپنی اونکو دینگے اور جو بھتہ بابت خدمتگذاری باہر
حدود میسور کے واسطے عرصہ قلیل کم از یک ماہ کے ہوگا وہ دربار میسور دینگے

شرط سوم

اگر احیاناً کسی وقت زیادہ کرنے نفری اس چار ہزار سوار کی ہوگی تو بعد اطلاع عیانی منجانب گورنمنٹ
انگریزی مہاراجہ کوشش بلیغ اس امر مین کرینگے مگر تمام خرچ اس نفری زائد کا اور تنخواہ نفری ایزاد شدہ
کا بحساب آٹھہ ستار پگوڈا فی سوار کے جبتک وہ اندر حدود ملک میسور کے ہین اور رقم زائد بھتہ
بحساب چار ستار پگوڈا فی ماہ بعد انقضاء عرصہ ایک ماہ بتاریخ تجویز حدود میسور حسب بیان مندرجہ
شرط دوم سب آنریبل کمپنی ادا کرینگے

شرط چہارم

چونکہ موافق خواہش گورنر جنرل بہادر کے چار ہزار سوار بلکہ زائد اس سے مہاراجہ بعد جنگ دکھن
سے آجکی تاریخ تک ہمراہ دیے ہین لہذا اب یہہ ذکر ہوتا ہے کہ مہاراجہ نے منشاء شرط سوم
عہدنامہ میسور کی تعمیل آجکی تاریخ تک بخوبی کی ہے لہذا اب وہ مطالبہ مصارف سابقہ سے محفوظ
اور مصئون رہینگے

یہہ چار شرائط جو شامل اصل عہدنامہ میسور کے فرض اوپر فریقین معاہدہ کے تا قیام ماہ و خورشید
رہینگے منعقد ہوکر طے ہوئے آجکی تاریخ ۲۹ ماہ جنوری سنہ ۱۸۰۷ع مطابق ۱۹ ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۲۲۱ ہجری
اور موافق ۲۱ ماہ پوس ۱۷۲۸ سالواہن بمقام میسور معرفت میجر مارکس ولکس ساتھہ مہاراجہ
کرشنا راجہ ودیار بہادر کے اور میجر ولکس صاحب نے ایک نقل اسکی فارسی اور انگریزی
مین بمہر و دستخط اپنے مہاراجہ کو دی اور مہاراجہ نے بھی میجر ولکس کو ایک نقل فارسی
اور انگریزی مین بمہر و دستخط اپنے اور دستخط مسماۃ لچھمی بیوہ کرشنا راجہ مرحوم و مہر و دستخط
مسمی پورنیا دیوان مہاراجہ ودیار بہادر کے دی اور میجر ولکس صاحب نے وعدہ کیا

[illegible] | [illegible]

نمبر ۳

شرائط التشریحی شرط سوم عہدنامہ میسور منعقدہ سنہ ۱۷۹۹ء

تتمہ شرائط واسطے ترمیم و محدود کرنے منشاء شرط سوم عہدنامہ میسور منعقدہ و قرار دادہ فیمابین انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر و مہاراجہ میسور کرشنا راجہ ؤڈیار بہادر راجہ میسور

چونکہ شرط سوم عہدنامہ میسور مین یہہ شرط ہے کہ درحالت جنگ یا تیاری سامان جنگ بمقابلہ کسی ریاست یا حکومت کے مہاراجہ میسور کرشنا راجہ ؤڈیار بہادر اوسقدر خرچہ جو زائد بباعث مذکورہ بالا ہوگا دینگے جسقدر گورنر جنرل ان کونسل فورٹ ولیم مناسب تصور کرکے تجویز کرینگے اور چونکہ اب بہامر فریقین معاہدہ کو ضروری معلوم ہوتا ہے کہ منشاء اس شرط مذکور کی صفائی کیجاے اور جو امداد خرچ جنگ غیر محدود و اوسمین ہے وہ تبدیل ہوکر ایک دستہ سواران معینہ جو ہنگام صلح و جنگ بدستور رہین قرار دیا جاوے لہذا شرائط ذیل واسطے ترمیم اور محدود کرنے منشاء شرط سوم عہدنامہ مذکور اب قرار دیجاتی مین ایک جانب معرفت میجر مارک ولکس نام و منجانب آنریبل سر جارج ہلڈرو بارلو پرپونٹ گورنر جنرل جمیع امور ملکی و جنگی انگریزی واقع ہندوستان باختیارات جو انکو سر جارج ہلڈرو بارلو پیرپونٹ گورنر جنرل بہادر نے عطا کیے اور بجانب دیگر مہاراجہ میسور کرشنا راجہ ؤڈیار بہادر راجہ میسور منجانب خود

شرط اول

یہہ اقرار اور شرط ہوتی ہے کہ مہاراجہ میسور کرشنا راجہ ؤڈیار بہادر اعانت زر جو از روی منشاء شرط سوم عہدنامہ میسور کے اونکو دینا واجب آتا ہے بری کیے جاتے مین بالعوض جسکے مہاراجہ اقرار کرتے مین کہ وہ ہر وقت آمادہ اور تیار چار ہزار سوار دینگے اور منجملہ اون چار ہزار سوار کے پانچسو بارگیر ہونگے اور باقی اسلحہ دار سوار ہونگے

شرط دوم

اوسقدر سواران چار ہزار کے جو گورنمنٹ انگریزی کی راے مین واسطے حفاظت ملک میسور کے

ضروری متصور نہو اونکو وہ ہر وقت تیار واسطے خدمت لوازمی ساتھ فوج انگریزی کے
رکھینگے اور جبتک وہ سوار باہر حدود ملک میسور کے کارگذاری کرینگے تو جسقدر بہتہ اوسکا بحساب
چار ستار پگوڈا فی سوار کے بعد انقضاء عرصہ ایک ماہ کے اوس تاریخ سے ہوگا جس تاریخ
وہ باہر حدود میسور کے جائینگے ہوگا وہ آنریبل کمپنی اونکو دینگے اور جو بہتہ بابت خدمتگزاری باہر
حدود میسور کے واسطے عرصہ قلیل کم از یک ماہ کے ہوگا وہ دربار میسور دینگے

شرط سوم

اگر احیاناً کسی وقت ضرورت زیادہ کرنے نفری اس چار ہزار سوارونکی ہوگی تو بعد اطلاع عالی جناب گورنر
انگریزی مہاراجہ کوشش بلیغ اس امر مین کرینگے مگر تمام خرچ اس نفری زائد کا اور تنخواہ نفری ازدیاد شدہ
کا بحساب آٹھہ ستار پگوڈا فی سوار کے جبتک وہ اندر حدود ملک میسور کے ہین اور رقم زائد بہتہ
بحساب چار ستار پگوڈا فی ماہ بعد انقضاء عرصہ ایک ماہ بتاریخ تجویز حدود میسور حسب بیان مندرجہ
شرط دوم سب آنریبل کمپنی ادا کرینگے

شرط چہارم

چونکہ موافق خواہش گورنر جنرل بہادر کے چار ہزار سوار بلکہ زائد اس سے مہاراجہ بعد جنگ لکھن
سے آجکی تاریخ تک ہمراہ دیے ہین لہذا اب یہہ ذکر ہوتا ہے کہ مہاراجہ نے منشاء شرط سوم
عہدنامہ میسور کی تعمیل آجکی تاریخ تک بخوبی کی ہے لہذا اب وہ مطالبہ مصارف سابقہ سے محفوظ
اور مصئون رہینگے

یہہ چار شرائط جو شامل اصل عہدنامہ میسور کے فرض اوپر فریقین معاہدہ کے تا قیام ماہ و خورشید
رہینگے منعقد ہوکر طے ہوئے آجکی تاریخ ۲۹ ماہ جنوری ۱۸۰۷ء مطابق ۱۹ ماہ ذیقعدہ ۱۲۲۱
اور موافق ۲۱ ماہ پوس ۱۲۲۸ اسانوہن بمقام میسور معرفت میجر مارکس ولکس ساتھہ مہاراجہ
ارشنا راجہ زودیار بہادر کے اور میجر ولکس صاحب نے ایک نقل اسکی فارسی اور انگریزی
مین بمہر و دستخط اپنے مہاراجہ کو دی اور مہاراجہ نے بھی میجر ولکس کو ایک نقل فارسی
و انگریزی مین بمہر و دستخط اپنے اور دستخط مسماۃ لچھمی بیوہ کرشنا راجہ مرحوم و مہر و دستخط
فی پورنیا دیوان مہاراجہ زودیار بہادر کے دی اور میجر ولکس صاحب نے وعدہ کیا

[illegible] ۸ ۱۳ ۱۲	کل [illegible]

نمبر ۳

شرائط تشریحی شرط سوم عہدنامہ میسور منعقدہ ۱۷۹۹ء

تتمہ شرائط واسطے ترمیم و محدود کرنے منشاء شرط سوم عہدنامہ میسور منعقدہ و قرار دادہ فیمابین انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر و مہاراجہ میسور کرشنا راجہ زوریاور بہادر راجہ میسور

چونکہ شرط سوم عہدنامہ میسور مین یہہ مشروط ہے کہ درحالت جنگ یا تیاری سامان جنگ بمقابلہ کسی ریاست یا حکومت کے مہاراجہ میسور کرشنا راجہ زوریاور بہادر اوسقدر خرچہ جو زائد بباعث مذکورہ بالا ہوگا دینگے جسقدر گورنر جنرل ان کونسل فورٹ ولیم مناسب تصور کرکے تجویز کرینگے اور چونکہ اب بہا امر فریقین معاہدہ کو ضروری معلوم ہوتا ہے کہ منشاء شرط مذکور کی صفائی کیجاے اور جو امداد خرچ جنگ غیر محدود و اوسمین ہے وہ تبدیل ہوکر ایک دستہ سواران معینہ جو ہنگام صلح و جنگ بدستور رہین قرار پاجاے لہذا شرائط ذیل واسطے ترمیم اور محدود کرنے منشاء شرط سوم عہدنامہ مذکور اب قرار پاتی ہین ایک جانب معرفت میجر مارک ولکس نام و منجانب آنریبل سر جارج بلڈرو بارلو پرلونٹ گورنر جنرل جمیع امور ملکی و جنگی انگریزی واقع ہندوستان باختیارات جو اونکو اسمین سر جارج بلڈرو بارلو پریذیڈنٹ گورنر جنرل بہادر نے عطا کیے اور بجانب دیگر مہاراجہ میسور کرشنا راجہ زوریاور بہادر راجہ میسور منجانب خود

شرط اول

یہہ اقرار اور شرط ہوتی ہے کہ مہاراجہ میسور کرشنا راجہ زوریاور بہادر اعانت زر جو از روی منشاء شرط سوم عہدنامہ میسور کے اونکو دینا واجب آتا ہے بری کیے جاتے ہین بالعوض جسکے مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ ہر وقت آمادہ اور تیار چار ہزار سوار دینگے اور منجملہ اون چار ہزار سوار کے پانچسو بارگیر ہونگے اور باقی اسلحہ وار سوار ہونگے

شرط دوم

اوسقدر سواران چار ہزار کے جو گورنمنٹ انگریزی کی راے مین واسطے حفاظت ملک میسور کے

ضروری متصور ہونگے اونکو وہ ہر وقت تیار واسطے خدمت نوکری کے ساتھ فوج انگریزی کے
رکھینگے اور جبتک وہ سوار باہر حدود ملک میسور کے کارگذاری کرینگے توجسقدر بہتہ اوسکا بحساب
چار ستار پگوڈا فی سوار کے بعد انقضاء عرصہ ایک ماہ کے اوس تاریخ سے ہوگا جس تاریخ
وہ باہر حدود میسور کے جائینگے ہوگا وہ آنریبل کمپنی اونکو دینگے اور جو بہتہ بابت خدمتگذاری باہر
حدود میسور کے واسطے عرصہ قلیل کم از یک ماہ کے ہوگا وہ دربار میسور دینگے

شرط سوم

اگر احیاناً کسی وقت بضرورت زیادہ کرنے نفری اس چار ہزار سوار کی ہوگی توبعد اطلاعیابی منجانب گورنمنٹ
انگریزی مہاراجہ کوشش بلیغ اس امر مین کرینگے مگر تمام خرچ اس نفری زائد کا اور تنخواہ نفری ایزاد شدہ
کا بحساب آٹھہ ستار پگوڈا فی سوار کے جبتک وہ اندر حدود ملک میسور کے ہین اور رقم زاید بہتہ
بحساب چار ستار پگوڈا فی ماہ بعد انقضاء عرصہ ایک ماہ بتاریخ تجویز حدود میسور حسب بیان مندرجہ
شرط دوم سب آنریبل کمپنی ادا کرینگے

شرط چہارم

چونکہ موافق خواہش گورنر جنرل بہادر کے چار ہزار سوار بلکہ زائد اس سے مہاراجہ بعد جنگ دکھن
سے آجکی تاریخ تک ہمراہ دیے ہین لہذا اب یہہ ذکر ہوتا ہے کہ مہاراجہ نے منشاء شرط سوم
عہدنامہ میسور کی تعمیل آجکی تاریخ تک بخوبی کی ہے لہذا اب وہ مطالبہ مصارف سابقہ سے محفوظ
اور مصئون رہینگے

یہہ چار شرائط جو شامل اصل عہدنامہ میسور کے فرض اوپر فریقین معاہدہ کے تاقیام ماہ و خورشید
رہینگے منعقد ہوکر طے ہوئے آجکی تاریخ ۲۹ ماہ جنوری ۱۸۰۷ء مطابق ۱۹ ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۲۲۱
اور موافق ۲۱ ماہ پوس ۱۷۲۸ اسالواہن بمقام میسور معرفت میجر بارکس ولکس ساتھہ مہاراجہ
کرشنا راجہ نور پار بہادر کے اور میجر ولکس صاحب نے ایک نقل اسکی فارسی اور انگریزی
مین بمہر و دستخط اپنے مہاراجہ کو دی اور مہاراجہ نے بھی میجر ولکس کو ایک نقل فارسی
اور انگریزی مین بمہر و دستخط اپنے اور دستخط مسماۃ لچھمی بہو کرشنا راجہ مرحوم و مہر و دستخط
مسمی پورنیا دیوان مہاراجہ نور پار بہادر کے دی اور میجر ولکس صاحب نے [illegible]

دو دایس سولی

گواہ

	مہر	مہر مہاراجہ
دستخط ایدورد کولڈنگ	مہر	دستخط رانی
اسسٹنٹ سکرٹری	مہر	مہر و دستخط پورنیا

نمبر ۲۹

تتمہ عہدنامہ راجہ میسور [illegible] دربارہ شرط پانزدہم عہدنامہ میسور منعقدہ [illegible]

تتمہ عہدنامہ بابت تبادلہ بعض اضلاع فیمابین انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر و مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اودیاور بہادر راجہ میسور

چونکہ ازروے شرط پانزدہم عہدنامہ میسور یہہ شرط ہے کہ اگر ضرورت ہو تو تبادلہ علاقہ فیمابین سرکار کمپنی و مہاراجہ کیا جاے اور چونکہ بہ نظر آسایش باہمی ضروری متصور ہوا کہ بعض اضلاع متعلقہ انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر کا تبادلہ ساتھہ علاقجات مساوی الجمع تعلق مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اودیاور بہادر راجہ میسور کیا جاے لہذا یہہ عہدنامہ بغرض تصفیہ تبادلہ علاقجات مذکورہ منعقد ہوا ایک جانب معرفت جوشواوب صاحب کے بنام و منجانب موسٹ نوبل رچارڈ مارکیوس ولیسلی کی بی گورنر جنرل جمیع امور ملکی و مالی انگریزی واقعہ ہندوستان باختیارات جو اونکو اس امر میں رچارڈ مارکیوس ویلسلی گورنر جنرل بہادر نے عطا کیے اور منجانب دیگر معرفت مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اودیاور بہادر راجہ میسور منجانب خود

شرط اول

یہہ شرط اور اقرار ہوتا ہے کہ تبادلہ اضلاع مفصلہ ذیل فیمابین فریقین معاہدہ ہوگا یعنی اضلاع متعلقہ مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اودیاور بہادر مندرجہ فہرست الف منسلکہ عہدنامہ ہذا انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر کو دیجاینگی اور بالعوض اوسکے کمپنی مذکورہ اضلاع مندرجہ فہرست ب منسلکہ عہدنامہ ہذا مہاراجہ بہادر کو دینگے

یہہ تتمہ عہدنامہ ایک شرط کا معہ دو فہرست کے تجویز ہو کر منعقد ہوا آجکی تاریخ ۲۹ ماہ دسمبر [illegible]

متصور کرینگے

شرط چہاردہم

مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اودیاور بہادر بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہیں کہ وہ ہمیشہ توجہ کامل نسبت نصائح گورنمنٹ کمپنی کے جو وہ درباب کفایت شعاری و تدبیر مناسبہ تحصیل و نصفت دہی و ترقی تجارت و ترغیب تجارت و کاشتکاری و مشقت و دستکاری و دیگر امور جو متعلق بہبود مہاراجہ و رفاہ رعایا و بہتری سرکار ہیں ضروری التصور کرکے کرینگی رکھینگے

شرط یازدہم

چونکہ بعد ازین ظاہر ہو کہ چند اضلاع جو ازروے عہدنامہ میسور کے انگریزی کمپنی بہادر کو یا مہاراجہ کو ملے ہیں موقع مناسبہ پر بخیال حدود فریقین واقع نہیں ہے لہذا بذریعہ اس تحریر کے یہہ وعدہ فیمابین فریقین معاہدہ ہوتا ہے کہ ایسے موقع پر وہ بذریعہ تبادلہ یا کسی اور صورت سے ایسا تصفیہ کرینگے جو مناسب موقع و وقت ہوگا

شرط شانزدہم

یہہ عہدنامہ سولہ شرائط کا آجکی تاریخ ۸ ماہ جولائی سنہ ۱۷۹۹ء مطابق ۳ ماہ صفر سنہ ۱۲۱۴ ہجری موافق ۷ ماہ اساڑہ کے ۱۷۲۱ سالواہن بمقام قلعہ نظرباد متصل سرنگاپٹم قرار پاکر منعقد ہوا معرفت ہز اکسلنسی لفٹنٹ جنرل جارج ہیرس کمانڈر انچیف افواج بادشاہ انگلستان و آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر موجودہ کرناٹک و کنارہ ملابار و معرفت آنریبل کرنیل آرتھر ولیسلی و آنریبل ہنری ولیسلی و لفٹنٹ کرنیل ولیم کرکپاترک و لفٹنٹ کرنیل بیری کلوز کے ساتھ مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اودیاور بہادر نے اور صاحبان موصوفین نے ایک نقل اسکی انگریزی اور فارسی میں بمہر و دستخط اپنے مہاراجہ کو دی اور مہاراجہ نے صاحبان موصوفین کو ایک نقل فارسی اور انگریزی میں بمہر مہاراجہ و دستخط مسماۃ لچھمی بیوہ کرشنا راجہ مرحوم [illegible] دستخط [illegible] مہاراجہ کرشنا راجہ اودیاور کے دی اور صاحبان موصوفین نے وعدہ کیا کہ [illegible] ایک [illegible] آنریبل گورنر جنرل بہادر و مہاراجہ کرشنا [illegible] کے [illegible] مہاراجہ کو [illegible] بکامل اور واجب التعمیل منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا [illegible] کے مصدق کیا جائیگا اور جو نقل [illegible] مہاراجہ [illegible]

[illegible] مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اودیاور بہادر [illegible]

[illegible] قلعہ جات و مقامات مضبوط واقعہ علاقہ مہاراجہ شمار کیے جاوین اور دیگر قلعجات
[illegible] مرمت اور اوسکا استحکام عمل مین آئے لہذا مہاراجہ یہہ شرط کرکے وعدہ کرتے ہین کہ انگریزی
[illegible] کو بابت انہدام و مرمت قلعہ جات وغیرہ اختیار تام حاصل ہوگا کہ وہ اپنی راے سے اسکا
[illegible] یہہ بھی اقرار ہوا ہے کہ جو خرچ اس امر مین ہوگا وہ دونو فریق معاہدہ مساوی حصص مین ادا کرینگے

شرط دہم

چونکہ واسطے قائم رکھنے اور جاری کرنے حکومت و انتظام مہاراجہ کے اوس ملک مین جو انکو
[illegible] دیگیا ہے یہہ امر ضروری متصور ہو کہ فوج انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر ممد ہو تو یہہ شرط اور وعدہ ہوتا ہے
[illegible] وقت طلب ہونے فوج کے فوج مذکور اوسطرح کام مین آئیگی جسطرح کمپنی مذکور مناسب متصور کرینگے
[illegible] ہے یہہ صاف واضح فریقین معاہدہ کو ہوگا کہ اس شرط کی روسے فوج انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر امور
معمولی تحصیل مالگذاری نہین کرینگے

شرط یازدہم

چونکہ واسطے دوبارہ قائم کرنے اور استحکام دوامی بخشنے امنیت ملک کے جو زیر حکم مہاراجہ میسور کرشنا راجہ
اودیار بہادر کو دیا گیا ہے یہہ ضروری ہے کہ وجہ معاش امراے جلیل ٹیپو سلطان مرحوم مقرر کیجاے لہذا
مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ اس امر کو جلد طے کرینگے اور ایک رقم فوراً بعد دریافت حال امر کے
واسطے دیگر ایک شرط علیحدہ جو بعد ازین شامل عہدنامہ ہذا کیجائیگی منعقد کرینگے

شرط دوازدہم

بخیال اسکے کہ شاید فوج قلعہ سرنگاپٹم کو کسیوقت بباعث گرانی قیمت اشیاء خوردنی و دیگر ضروریات کے
[illegible] مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اودیار بہادر اقرار کرتے ہین کہ اوسقدر اشیاء خوردنی و دیگر ضروریات جو واسطے
مصارف فوج قلعہ مذکور کے کافی متصور ہوگی وہ قلعہ مذکور مین ہر جانب علاقہ مہاراجہ سے بلا محصول و مزاحمت
بھیجی جائیگی

شرط سوم

فریقین معاہدہ ہذا بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ غور کرکے وہ تدابیر تجارت فیمابین رعایاے سرکارین
نکالینگے جو مفید رعایاے ہر دو سرکار ہونگی اور ایک عہدنامہ تجارت اس غرض سے بلا التفات ساختہ

منعقد کرسکے

شرط چہاردہم

مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اودیار بہادر بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ ہمیشہ توجہ کامل بنسبت نصائح گورنمنٹ کمپنی کے جو وہ درباب کفایت شعاری و تدبیر مناسبہ تحصیل وضبط و بہی و ترقی تجارت و ترغیب تجارت و کاشتکاری و مشقت و دستکاری و دیگر امور جو متعلق بہبود مہاراجہ و رفاہ رعایا و بہتری سرکارین ضروری تصور کرکے کرینگے رکھینگے

شرط یازدہم

چونکہ بعد ازین ظاہر ہو کہ چند اضلاع جو ازروے عہدنامہ میسور کے انگریزی کمپنی بہادر کو یا مہاراجہ کو ملے ہین موقع مناسبہ پر بخیال حدود فریقین واقع نہین ہے لہذا بذریعہ اس تحریر کے یہہ وعدہ فیمابین فریقین معاہدہ ہوتا ہے کہ ایسے موقع پر وہ بذریعہ تبادلہ باہمی اور صورت سے ایسا تصفیہ کرینگے جو مناسب موقع و وقت ہوگا

شرط شانزدہم

یہہ عہدنامہ سولہ شرائط کا آجکی تاریخ ۸ ماہ جولائی سنہ ۱۷۹۹ء مطابق ۳ ماہ صفر سنہ ۱۲۱۴ ہجری موافق ۷ ماہ اساڑھ کے ۱۲۰۸ سالواہن بمقام قلعہ نظرباد متصل سرنگاپاٹم قرار پاکر منعقد ہوا معرفت ہز اکسلنسی لفٹنٹ جنرل جارج ہرس کمنڈر انچیف افواج بادشاہ انگلستان و آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر موجودہ کرناٹک و کنارہ ملابار اور معرفت آنریبل کرنیل آرتھر ولسلی و آنریبل ہنری ولسلی و لفٹنٹ کرنیل ولیم کرکپاترک و لفٹنٹ کرنیل بیری کلوز کے ساتھہ مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اودیار بہادر کے اور صاحبان معروضین نے ایک نقل اسکی انگریزی اور فارسی مین بمہر و دستخط اپنے مہاراجہ کو دی اور مہاراجہ نے صاحبان موصوفین کو ایک نقل فارسی اور انگریزی مین بمہر مہاراجہ و دستخط مسماۃ لچھمی اماں بیوہ کرشنا راجہ مرحوم اور [illegible] مہاراجہ کرشنا راجہ اودیار کے دی اور صاحبان موصوفین نے [illegible] [illegible] ایک [illegible] بمہر و دستخط راپنے آنریبل گورنر جنرل بہادر مہاراجہ کرشنا راجہ [illegible] او [illegible] مہاراجہ [illegible] کامل اور واجب التعمیل جناب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا [illegible] [illegible] مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اودیار [illegible] تصور کیا جائیگا اور جو نقل اوسکی اب مہاراجہ کو [illegible]

مناسب متصور ہوگا کہ بعض قلعہ جات ومقامات مضبوط واقعہ علاقہ مہاراجہ شمار کیے جاوین اور دیگر قلعجات ومقامات مضبوط کی مرمت اور اوسکا استحکام عمل مین آئے لہذا مہاراجہ یہہ شرط کر کے وعدہ کرتے ہین کہ انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر کو درباب انہدام ومرمت قلعجات وغیرہ اختیار تام حاصل ہوگا کہ وہ اپنی رای سے اسکا انتظام کرین اور یہہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ جو خرچ اس امر مین ہوگا وہ دونو فریق معاہدہ مساوی حصص برداشت کرینگے

شرط دہم

اگر احیاناً واسطے قائم رکہنے اور جاری کرنے حکومت کو انتظام مہاراجہ کے اوس ملک مین جو اونکو اب دیا گیا ہے یہہ امر ضروری متصور ہو کہ فوج انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر ممد ہو تو یہہ شرط اور وعدہ ہوتا ہے کہ درصورت طلب ہونے فوج کے فوج مذکور اوسطرح کام مین آئیگی جسطرح کمپنی مذکور مناسب متصور کرینگے اس سے یہہ صاف واضح فریقین معاہدہ کو ہوگا کہ اس شرط کی رو سے فوج انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر امور معمولی تحصیل مالگذاری نہین کرینگے

شرط یازدہم

چونکہ واسطے دوبارہ قائم کرنے اور استحکام دوامی بخشنے امنیت علاقہ کے جو زیر حکم مہاراجہ میسور کرشناراجہ اودیار بہادر کو دیا گیا ہے یہہ ضروری ہے کہ وجہ معاش امراے جلیل ٹیپو سلطان مرحوم مقرر کیجاوی لہذا مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ اس امر کو جلدی طے کرینگے اور ایک رقم فوراً بعد دریافت حال اس امر کے واسطے دیکر ایک شرط علٰحدہ جو بعد ازین شامل عہدنامہ ہذا کیجائیگی منعقد کرینگے

شرط دوازدہم

بخیال اسکے کہ شاید فوج قلعہ سرنگاپٹم کو کسیوقت بباعث گرانی قیمت اشیاء خوردنی ودیگر ضروریات کے عائد ہو مہاراجہ میسور کرشناراجہ اودیار بہادر اقرار کرتے ہین کہ اوسقدر اشیاء خوردنی ودیگر ضروریات جو واسطے مصارف فوج قلعہ مذکور کے کافی متصور ہوگی وہ قلعہ مذکور مین ہر جانب علاقہ مہاراجہ سے بلا محصول ومزاحمت بھیجی جائیگی

شرط سیزدہم

فریقین معاہدہ بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ غور کر کے وہ تدابیر تجارت فیمابین رعایای سرکارین تجویز کرینگے جو مفید رعایای ہر دو سرکار ہونگی اور ایک عہدنامہ تجارت اس غرض سے بلا اتلاف عنقریب

سپرد کی انتظام وتخفیف بابت اطمینان رقوم مصارف جنگی مذکورہ بالا اور خلل ملک وبہبودی رعایا جاری کی جاویگی
ہمیشہ جبتک اور جب کبھی کوئی علاقہ مہاراجہ موصوف کا سپرد ایسٹ انڈیا کمپنی ہوگا اور اونکے زیر حکم رہیگا او سوقت
تک گورنر جنرل ان کونسل وہ سب صحیح آمدنی پیداوار علاقہ مفوضہ ومحولہ کا مہاراجہ کو دینگے اور نیز کسی حالت آمدنی
علاقہ مہاراجہ ایک لاکہہ ستارپگوڈا سے کم نہوگی اور ایک پنجم حصہ اصل نکاسی کل علاقہ جو از روی شرط پنجم عہدنامہ
میسور مہاراجہ کو دیا گیا ہے اور یہہ رقم ایک لاکہہ ستارپگوڈا اور پنجم حصہ اصل نکاسی کا ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتے
ہین کہ ہمیشہ اور ہرحالین وہ مہاراجہ کے صرف کیواسطے دینگے اور دلوا دینگے

شرط ششم

مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اودیاور بہادر اقرار کرتے ہین کہ وہ ہمیشہ اون واسطہ صلح ودوستی کا پاس رکھینگے جو
اب فیمابین انگریزی کمپنی بہادر اور اونکے رفقا کے قائم ہوا ہے اور وہ کسیطرحکی مداخلت کسی ریاست رفیق
انگریزی کمپنی بہادر کے امور مین نکرینگے اور اس شرط کے مطلب اصلی کے حاصل کرنیمین وہ یہہ بھی وعدہ
کرتے ہین کہ وہ کسی ریاست غیر سے تحریر یا آمد ورفت بغیر اول اطلاع دہی اور منظوری انگریزی کمپنی بہادر کے نرکھینگے

شرط ہفتم

مہاراجہ یہہ شرط کرتے ہین کہ کسی غیر قوم یورپ زاکو اپنی نوکری مین بغیر استرضا انگریزی کمپنی بہادر کے نرکھینگے
بلکہ وہ گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی اون یورپ زاکو بلالحاظ قومیت کردینگے جو بلا پروانہ یا پروانہ راہداری
گورنمنٹ کمپنی کے اونکے علاقہ مین دستیاب ہونگے کیونکہ یہہ مہاراجہ کا ارادہ مصمم ہے کہ ایک روز کے
واسطے بھی کسی غیر قوم یورپ زاکو اپنے ملک مین بلا استرضا کمپنی مذکور کے رہنے نہ دینگے

شرط ہشتم

چونکہ واسطے حفاظت کلی ملک مہاراجہ کے یہہ ضرور ہے کہ اکثر قلعجات مقامات مضبوط مین جو علاقہ مہاراجہ
مین واقعہ ہین ہمیشہ وقت صلح وجنگ مین فوج وافسران انگریزی رہے اور اونکی حکومت اوسمین جاری رہے
لہذا مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اودیاور بہادر اقرار کرتے ہین کہ انگریزی کمپنی بہادر کو ہروقت اختیار حاصل رہیگا
کہ جہان کہین اور جسوقت مناسب ہو اپنی فوج قلعہ جات ومقامات مضبوط علاقہ مہاراجہ مین روانہ اور قائم کرین

شرط نہم

اور چونکہ بنظر انتظام محافظت جو واسطے اطمینان علاقہ مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اودیاور بہادر ضروری ہوگا

		پکروا	
اودیپور تمیری	[illegible]		
چیتور تمنگل	[illegible]		
اسکار	[illegible]		
پرور	[illegible]		
کوت متیتر	[illegible]		
شادونگل	[illegible]	کلمه	
رزآمدنی سیاه مرچ ونکسال وشته تیره وغیره			
رقم مستاجری آمدنی لکڑی شته تیره وغیره	[illegible]		
آمدنی تماکو	[illegible]		
عالکسال	[illegible]		
سیاه مرچ و نارجیل وغیره	[illegible]	کلمه [illegible]	[illegible]
تعلقه بال کچیری	—	—	[illegible]
دندگل وپلونیر کیشی دو تعلقه			
دندگل	—	[illegible]	
پلونیر کیشی	—	[illegible]	[illegible]
سلیم پور	—	—	[illegible]
[illegible]	—	—	[illegible]
			[illegible]
تمکل	—	—	[illegible]
سنکاگدهی	—	—	[illegible]

[illegible]

تعلقه شادگوده [illegible] تعلقه

کربا [illegible]

ونرگ گلی پراه [illegible]

کالکی نگر [illegible]

کولکتی نگر [illegible]

کورنگلور [illegible]

سسلوچر [illegible]

ترکینر [illegible]

منلیک وشش [illegible]

کرم چپا [illegible]

ترلنا [illegible]

کول پرا [illegible]

تعلقه اودی نیرو تعلقه

کربا [illegible]

کلی [illegible]

تعلقه چکل صم تعلقه

کربا [illegible]

اتون [illegible]

کربا [illegible]
کولیکات [illegible]
پپنیر [illegible]
پرملا [illegible]
کلکرا [illegible]
ورکمرا [illegible]
بویل وسی [illegible] [illegible]

تعلقه پنذنگر عــ تعلقه

کریا [illegible]
میاتپور [illegible]
رودگرسی پور [illegible]
کلکم ریلا [illegible]
سنیر [illegible]
پوتنی [illegible]
کوتی [illegible]
ورمیرگدہ [illegible]
کاپت [illegible]
وی کتی کوت [illegible]

تعلقه ددت نگر لله تعلقه

کربا [illegible]
علاپور [illegible]
سودمی پور [illegible]

فریقین معاہدہ وعدہ کرتے ہین کہ جو زمیدان و عملداران باقیدار کسی سرکار کا دوسری سرکار کے ملک مین جاویگا تو اوسکو پناہ نہ دی جاوے گی اور وہ گرفتار ہو کر سپرد کر دیا جاویگا اگر احیاناً بعد ازین کوئی تکرار بابت سرحد کے فیمابین سرکاران شرکا ٹیپو سلطان کے واقع ہو گی تو اوسکا تصفیہ بتراضی جمیع فریقین معاہدہ عمل مین آویگا

شرط ہشتم

جو پولیگار و زمیدار اس ملک کا جنگ ہذا مین شریک سرکاران شرکا کے رہا ہے اوس سے اس باعث کہ وہ شریک شرکا رہا ہے ٹیپو سلطان کچہ مزاحمت یا اوسکو ایذا رسانی نہین کرینگے جب تین نقل اس عہدنامہ کی ٹیپو سلطان اپنی مہری و دستخطی معہ تین فہرست متعلقات وغیرہ مہری و دستخطی اپنی جمنین تفصیل اون دیہات کی ہو گی جو تینون سرکاران کو دی جاینگی دینگے یعنے ایک نقل کمپنی کو مع فہرست دیہات اور ایک نواب آصف جاہ بہادر کو مع فہرست دیہات اور ایک راو پنڈت پردہان بہادر کو مع فہرست دیہات تو تین نقول اوسکے مع فہرست کے سرکاران شرکا بھی ٹیپو سلطان کو دینگے یعنے ایک نقل مع فہرست منجانب کمپنی مہری و دستخطی ارل کورنوالس اور ایک مع فہرست مہری و دستخطی نواب وزیر عظیم الدولہ بہادر اور ایک نقل مع فہرست دستخطی و مہری راو پنڈت پردہان بہادر اور دستخطی ہری رام پنڈت تانتیا بہادر دی جاینگی

مہر و دستخط او سپہر کے بمقام کیمپ متصل سرنگاپٹم بتاریخ ۱۸ ماہ مارچ ۱۷۹۲ع دستخط کورنوالس | مہر |

جمعبندی علاقجات جو ٹیپو سلطان نے آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو حسب تفصیل ذیل دی بتاریخ ۱۶ ماہ مارچ ۱۷۹۲ع مطابق ۲۲ ماہ رجب ۱۲۰۶ ہجری

تعلقہ جات متعلقہ کلکٹ — پگوڈا
بہ تعلقہ یعنے
تعلقہ کربا کلکتہ سے
کربا — [illegible] ۸
رام نگر — [illegible] ۱۲
ہرپ نگر — [illegible] ۳
تعلقہ گورمتی مع تعلقہ

شرط چہارم

جسقدر تعلقہ امتور وسیاگدہی وسلیم کوری پور واتور وبرمتی کا بموجب مذکورہ سابق شامل از حدود علاقہ کمپنی مذکورہ بالا کو ملا ہے ہوگا اور جو بجانب شمال و شرق دریای کوری کے واقع ہوگا یا اگر کوئی تعلقہ یا موضع تعلقہ جات مذکورہ بالا مین واقع ہوگا وہ متعلق کمپنی مذکور کے ہوگا اور دیگر دیہات مساوی الجمع کے اونکے عوض ٹیپو سلطان کو کمپنی مذکور دینگی اور اگر کوئی تعلقہ یا موضع تعلقہ مذکورہ بالا بجانب مغرب یا جنوب دریاے مذکور کے واقع ہوگا وہ سپرد ٹیپو سلطان کے کیا جائیگا اور اوسکے عوض دیگر دیہات مساوی الجمع کے کمپنی مذکور کو دیے جائینگے

شرط پنجم

بعد تصدیق ہونے اور باہم تقسیم ہونے اس عہدنامہ محدودہ کے وہ اضلاع اور قلعہ جات جو ٹیپو سلطان نے دینے کا وعدہ کیا ہے بلا تکرار اور مطالبہ باقی کے حوالہ کردیے جائینگے اور اوسقدر تعلقجات و قلعجات جنکے چھوڑ دینے کا سرکاران شرکا نے وعدہ ٹیپو سلطان سے کیا ہے وہ بھی اوسیطرح اونکے قبضہ مین چھوڑ دیے جائینگے اور احکام اس مضمون کے بنام عاملان و قلعہ داران فوراً اٰتیار ہوکر فریقین معاہدہ کو دیے جائینگے جب یہہ احکام ہر ایک فریق کو ملینگے تو ادائے زر معہودہ جو فوراً ادا ہونے کے لائق ہے اور رہائی قیدیان فریقین جنکو فریقین معاہدہ ہی خدا کو حاضر و ناظر جانکر فوراً رہا کردینگے اور کسی متنفس کو قید مین نہین رکھینگے عمل مین آئیگی اور افواج سرکاران شرکا سرنگاپٹن سے روانہ ہوجاینگی اور وہ قلعجات اور مقامات جو قبضہ آنریبل کمپنی مین ہونگے اور جو اوس راستہ پر واقع ہونگے جس راستہ سے فوج مذکور واپس آئیگی وہ قلعجات اور مقامات اوسوقت تک خالی نہ کیے جائینگے جبتک کہ سامان و غلہ وغیرہ اونمین سے نکالا نجائیگا اور بیمار وغیرہ جو اونمین ہونگے وہ روانہ نہو جاینگے اور فوج مذکور اونکے وقت ہنگام واپسی گذر نکرینگے اور حتی الامکان سامان وغیرہ کے نکالنے مین توقف جائز نرہیگا

شرط ششم

جسقدر توپ وگولہ ٹیپو سلطان اون قلعجات مین جو حوالہ سرکاران شرکا کے ہونگے چھوڑ دینگے اوسیقدر سرکاران شرکا اون قلعہ جات مین چھوڑ دینگے جو حوالہ ٹیپو سلطان کے ہونگے

شرط ہفتم

	یکو دا	یکو دا	میزان کل
در گنجبہ رگڈہ [illegible]	[illegible]	[illegible]	
راو پندت پردہان کو پاس ربیع واور آٹھ تعلقہ [illegible]	[illegible]		
سیوا الور رو تعلقہ	[illegible]		
تولنور	[illegible]		
بالاپور [illegible] تعلقہ	[illegible]		
سربی چار تعلقہ	[illegible]		
کلور — [illegible] تعلقہ	[illegible]		
کرک [illegible] تعلقہ	[illegible]		
جلدبل [illegible] تعلقہ	[illegible]		
دبل [illegible] تعلقہ	[illegible]		
ششور [illegible] تعلقہ	[illegible]		
سال گدہی [illegible] دونتی	[illegible]		
در گنجہ گڈو آٹھ تعلقہ [illegible]			
منہا حصہ [illegible] آصف جاہ [illegible]	[illegible]	[illegible]	
باس راو پندت پردہان کو باقی [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان کل کیشر یا یکو دا			[illegible]

	پگوڈا	پگوڈا	میزان کل
موکا		[illegible]	
درگونتی چار تعلقہ			
ترنیپری	[illegible]		
ننوزی	[illegible]		
ولاپور	[illegible]		
سنگم پلی	[illegible]	[illegible]	
بسواپور	——	[illegible]	
ملکیری کور وغیرہ دو تعلقہ	[illegible]		
منہاجو ٹیپو سلطان کے پاس رہے			
دو تعلقہ کورکور دو مور	[illegible]		
باقی نواب آصف جاہ کے		[illegible]	
درکورکور		[illegible]	[illegible]

تفصیل اضلاع جوراو پنڈت پردہان بہادر کو ملے

	پگوڈا	پگوڈا	میزان کل
دوال [illegible] تعلقہ		[illegible]	
منہاجو ٹیپو سلطان کے پاس رہا			
اناگودی ایک تعلقہ	[illegible]		
حصہ نواب آصف جاہ			
گوبل آٹھ تعلقہ [illegible]			
کوبچ گڈہی ایک تعلقہ [illegible]			

	پگوڈا	پگوڈا	میزان کل
دھرم پوری	[illegible]		
پناگرہ	[illegible]		
تنکری کوتا	[illegible]		
کامدی پور	[illegible]	[illegible]	
زورانت گدھی		[illegible]	
پرمتی		[illegible]	
شادمنگل		[illegible]	
دین پور		[illegible]	[illegible]

تفصیل اضلاع جو آصف جاہ بہادر کو ملے

	پگوڈا	پگوڈا	میزان کل
تعلقہ کرپاہ [illegible] تعلقہ	[illegible]		
دوآب [illegible] تعلقہ			
منہا حسب تفصیل ذیل			
حصہ پیشوا [illegible]			
باقی رہا پاس ٹیپو سلطان کے	[illegible]		
اناگوندی [illegible]			
باقی جو نواب آصف جاہ کو ملا		[illegible]	
بنیا پلی وچرچیلا دو تعلقہ		[illegible]	
سنگ پٹن وچلوارا		[illegible]	
اوناک		[illegible]	
ہنونت کنڈ		[illegible]	
ومپلی ومیلا		[illegible]	

اداکریگا اور بعد تعمیل ہونے دو باقیماندہ شرائط کے یعنی دینا نصف ملک کا اور رہا کرنا قیدیان کا اگر روپیہ اقساط مقررہ
کا اندر میعاد مشروطہ کے ٹیپو سلطان تینو سرکارونکو اداکردیگا تو پسران ٹیپو سلطان مذکور فوراً رخصت کیے جائینگے اور تمام
مطالبہ زر فیمابین فریقین معاہدہ کے موقوف ہوکر ختم ہوجائیگا

شرط سوم

ازروی شرط پنجم عہدنامہ ابتدائی کے کہ یہہ اقرار ہوا ہے کہ نصف وہ ملک جو قبضہ ٹیپو سلطان مین شروع جنگ
مین تھا سرکاران مجموعی یعنی متفق کو جو جسکی سرحد کے نزدیک ہوگا اور جسکو جو پسند کریگا دیا جائیگا پس فہرست
دیہات نصف ملک جو رفقا کو دیا جائیگا حسب حصص ذیل مین درج ہوتا ہے اور تفصیل اوسکی علحدہ فہرست مین
بمہر و دستخط ٹیپو سلطان درج ہوئی ہے

تفصیل علاقجات جو آنریبل انگریزی کمپنی کو ملے

	پگودا	پگودا	میزان کل
کلکٹ سے تعلقہ	——	[illegible]	
بانکا جری ——	——	[illegible]	
وندیگل وپلنا وبرکپشی دو تعلقہ	——	[illegible]	
سالیم ——	——	[illegible]	
کورک ——	——	[illegible]	
سنویل		[illegible]	
سنکاگڈی		[illegible]	
ٹپا محل نو تعلقہ			
ٹپا محل ——	[illegible]		
کوری پتن	[illegible]		
وربدرو روگ	[illegible]		
رامی کوتا	[illegible]		
تنکو ندی	[illegible]		

آف دی موسٹ نوبل آرڈر آف دی گارٹر گورنر جنرل جنکو اختیارات کل بابتہ ہدایت وحکومت امور کمپنی بیچ
ملک ہندوستان واقعہ پریسیڈنسی بنگالہ ومندراس وبمبئی کے دیے گئے ہین اور اختیارات نواب عظیم الامرا
بہادر جنکو اختیارات کل منجانب نواب آصف جاہ بہادر حاصل ہین اور ہری رام پنڈت تانتیا بہادر جنکو ایسے ہی
اختیارات منجانب راو پنڈت پردہان بہادر حاصل ہین منعقدہ بتاریخ ۱۷ ماہ مارچ سنہ ۱۷۹۲ع مطابق ۲۳ ماہ رجب سنہ ۱۲۰۶ھ
معرفت سرجان کناوی برونٹ منجانب ایبٹ آنریبل چارلس ارل کورنوالس نائٹ آف دی موسٹ نوبل آرڈر
آف دی گارٹر اور معرفت میر عالم بہادر منجانب نواب عظیم الامرا بہادر اور معرفت بچاجی پنڈت منجانب ہری رام
پنڈت تانتیا بہادر ایک فریق اور معرفت غلام علیخان بہادر اور علی رضا خان منجانب ٹیپو سلطان حسب شرائط ذیل
جو بفضل الہی فریقین و پراونکے ورثا اور جانشینان کے جبتک ماہ وخورشید تابندہ ہین رہینگی اور شرائط اونکے
فریقین معاہدہ کو ملحوظ رہینگے

شرط اول

جو دوستی فیمابین آنریبل کمپنی وسرکار ٹیپو سلطان بموجب عہدنامجات سابقہ یعنی اول عہدنامہ جو نواب
حیدر علیخان کے ساتھہ بتاریخ ۸ ماہ اگست سنہ ۱۷۶۹ع ہوا تھا اور دوسرا جو ساتھہ ٹیپو سلطان کی بتاریخ ۱۱ ماہ مارچ سنہ ۱۷۸۴ع
ہوا تھا ازروی اس تحریر کے منظور ہوکر ترقی پذیر ہوے اور شرائط ہردو عہدنامجات مسبوق الذکر کی کلیۃً
باستثناء ایسی شرائط کے جو خلاف عہدنامہ ہذا ہوئی ہین تمام وکمال قائم ہین اور شرط ششم عہدنامہ ثانی مرقومہ
۱۱ ماہ مارچ سنہ ۱۷۸۴ع مطابق ۱۸ ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۱۹۸ ہجری جسکی روسے حقوق ومرافق تجارت جو نواب حیدر علیخان
مرحوم نے کمپنی کو ازروی عہدنامہ سنہ ۱۷۷۰ع عطا کیے تھے ازروے عہدنامہ ہذا مجدداً منظور ہوے

شرط دوم

بیچ شرط چہارم عہدنامہ ابتدائی مین جو فیمابین شرکا وٹیپو سلطان بتاریخ ۲۲ ماہ فروری سنہ ۱۷۹۲ع مطابق ۲۸ ماہ
ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۲۰۶ ہجری قرار پائی تھی یہہ درج ہے کہ جبتک تعمیل ہرسہ شرائط مذکورہ بالا کے نہو
(شرط اول مین دینا نصف ملک کا مشروط تھا اور شرط دوم مین فوراً ادا کرنا نصف روپیہ مشروطہ ومعہودہ کا اور
باقی نصف کا تین اقساط مین جو فی قسط چار مہینے سے زیادہ میعاد کی نہو اور تیسری شرط مین وعدہ رہا کرنے
قیدیان کا کیا گیا تھا) اوسوقت تک ولیسران ٹیپو سلطان بطور اول رہینگی [illegible] شرائط مذکور بعد اس سند کی منظور او تصدیق ہونے
اور مطابق [illegible] ٹیپو سلطان [illegible] شرط کو تین اقساط مساوی مین تقسیم کرکے تینو سرکاران مذکورہ کو [illegible]

دستخط جان ہلسٹن [مہر]

نمبر ۲۶

عہدنامہ ابتدائی ساتھ ٹیپو سلطان کے ماہ فروری ۱۷۹۲ء

نقل شرائط ابتدائے جو منظور ہوکر باہم تقسیم کرلی گئین مرقومہ ۲۲ ماہ فروری ۱۷۹۲ء

شرط اول

نصف علاقہ ٹیپو سلطان کا جو اوسکے قبضہ مین شروع جنگ حال مین تھا شامل علاقہ رفقا کیا جاویگا جسکے سرحد کے بموجب قریب ہوگا اور جسکو جو پسند کرینگے وہ اوسکو دیا جائیگا

شرط دوم

تین کرور اور تیس لاکھ روپیہ سکہ رفقا کو حسب شرح ذیل دیا جائیگا یعنی ایک کرور تیس لاکھ سکے فوراً بگودا یا مہر یا روپیہ کامل القیمت یا ابدکی طلائی یا نقرئی دیے جائینگے اور باقی ایک کرور تہتر لاکھ روپیہ تین اقساط مین جسکی میعاد چار مہینے سے زیادہ فی قسط کے نہوگی تینو سکہ مذکورہ بالا مین ادا ہوگا

شرط سوم

تمام رعایا چارون سرکارونکے جو عہد حیدر علیخان سے آجکی تاریخ تک محبوس ہونگے رہا کیے جاینگے

شرط چہارم

جبتک تعمیل تینو شرائط مذکورہ بالا کی نہوگی تین پسران کلان ٹیپو سلطان کی بطور اول رہینگی اور جب آوینگے بعد ازان جنگ موقوف ہوگی

شرط پنجم

جب ایک اقرارنامہ مشتمل او پر شرائط مذکورہ بالا کے بمہر و دستخط ٹیپو سلطان آئیگا تو ایک ایک نقول اوسکی تینو حاکمان کے پاس سے بھیجی جائیگی اور بعد موقوف ہونے جنگ کے ایسا ایک عہدنامہ واثق دوستی دوامی کا انعقاد پذیر ہوکر قبول کیا جائیگا جو فریقین تجویز کرینگے

نمبر ۲۷

عہدنامہ صلح ساتھ ٹیپو سلطان کے ۱۷۹۲ء

عہدنامہ موثق دوستی دوامی باتہ طی کرنے امور فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب آصف جاہ بہادر و راو پنڈت پردہان بہادر و ٹیپو سلطان باعتبار اختیارات رایٹ آنریبل چارلس ارل کورنوالس نائٹ

کے اقرار کرتے ہین کہ راجگان و زمینداران ساکنان ملک نواب سے جو شریک انگریزان بیچ جنگ
گذشتہ کے رہے تھے کچھ مزاحمت واسطے اونکی شرکت انگریزان نکیجائیگی

شرط ہشتم

نواب ٹیپو سلطان بہادر بذریعہ اس تحریر کے تمام اون حقوق ومرافق تجارت کے تجدید کرنے منظور
کرتے ہین جو نواب حیدرعلیخان بہادر بہشت نصیب نے انگریزونکو دیے تھے خصوصاً وہ حقوق وغیرہ
جو مصرحہ و مشروطہ عہدنامہ منعقدہ فیمابین کمپنی و نواب مرحوم مرقومہ ۸ ماہ اگست سنہ ۱۷۷۰ع تھے

شرط نہم

نواب ٹیپو سلطان بہادر وہ کارخانہ و حقوق جو انگریزونکے بمقام کالکتہ سنہ ۱۷۷۹ع یا سنہ ۱۱۹۳ ہجری
تھے دینگے اور نیز کوہ دلی مع اضلاع متعلقہ جو متعلق آبادی تلیچری اور انگریزون کے قبضہ مین تھے
اور جنکو سردارخان نے شروع جنگ گذشتہ مین لیا تھا دینگے

شرط دہم

اس عہدنامہ پر مہر و دستخط انگریزی کمپنی کے ہونگے اور بعدازان ایک نقل اوسکی پر مہر و دستخط
پریسیڈنٹ و کمپنی چند و فورٹ سینٹ جارج کے ہوکر ایک مہینے کے عرصہ مین واپس نواب ٹیپو سلطان
بہادر کو دیجائیگی اور اگر ممکن ہوگا تو اس سے کم عرصہ مین ایسا کیا جائیگا اور اوسکی منظوری بدستخط و مہر
گورنر جنرل و کونسل بنگالہ اور گورنر و کمپنی چند بمبئی ہوگی اس غرض سے کہ اوسکی پابندی تمام حکام انگریزی
ہندکرین اور نقول عہدنامہ جو اسطور منظور ہونگی تین مہینے کے عرصہ مین نواب کے پاس یا اس سے
کم عرصہ مین اگر ممکن ہوگا بھیجی جائینگی شہادت اسکی فریقین معاہدہ نے دو نقول پر جو اسی مضمون کی بعینہ
ہین مہر و دستخط کرکے باہم تقسیم کرلین یعنی تینو کمشنران مذکورہ بالا نے ازطرف آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا
کمپنی و کرناٹک پائین گھاٹ اور نواب ٹیپو سلطان بہادر مذکور نے اپنی طرف سے اور علاقجات سرنگاپٹم و
حیدرنگر وغیرہ کے

بمہر و دستخط ہوا بمقام منگلور معروف کوڈیل بندر بتاریخ ۱۱ ماہ مارچ سنہ ۱۷۸۴ع مطابق ۱۶ ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۱۹۸

دستخط ٹیپو سلطان	دستخط انتھونی سدلیر — مہر
	دستخط جارج لیونرڈ ستانٹن — مہر

سپرد کرنے قلعجات و اضلاع کرور وا ورا کورچی ووارا پرام جاری کرینگے اور فورًا بعد رہائی اور روانگی قیدیان
حسب بیان بالا قلعہ و ضلع دندگل خالی ہوکر سپرد نواب ٹیپو سلطان بہادر کے کیا جائیگا اور کچہہ فوج کمپنی کی
بعد ازان ملک نواب ٹیپو سلطان مین نہین رہیگی

شرط چہارم

جب قیدیان رہا ہوکر سپرد ہو جائینگے تو فورًا قلعہ و ضلع کنانور خالی ہوکر علی راجا بی بی رانی مالک مذکور کو
روبروے اوس شخص کے بغیر سپاہ جسکو نواب ٹیپو سلطان بہادر اس امر کے واسطے مامور کرینگے
حوالہ کیا جائیگا اور جب احکام واسطے خالی کرنے اور سپرد کرنے قلعہ جات کنانور و دندگل کی جاری
ہونگے نواب بھی احکام تحریری جاری کرینگے کہ ابرگڈہ اور ست گڈہ خالی ہوکر حوالہ انگریزان کیا جاے
اور اس عرصہ مین کچہہ فوج نواب کی کسی علاقہ کرناٹک مین بجز و قلعجات مذکورہ بالا نہین رہیگی.

شرط پنجم

بعد طے ہوے اس عہدنامہ کے نواب ٹیپو سلطان بہادر کچہہ دعوی نسبت کرناٹک کے آیندہ
نکرینگے

شرط ششم

تمام آدمی جنکو کرناٹک پاین گہات سے جسمین تنجور بھی شامل ہے نواب حیدر علیخان بہادر نے بسبب
یا نواب ٹیپو سلطان بہادر نے لیا ہے یا اور کوئی شخص کرناٹک کا جواب ملک ٹیپو سلطان بہادر مین ہو اور
اوسکی مرضی واپس آنے کی ہوگی اونکو اجازت دیجائیگی کہ معہ اپنے عیال و اطفال کے چلے آئین یا جب
انکی مرضی ہو او اونکو سہولیت معلوم ہو اوسوقت اپنے وطن مین چلے آئین اور تمام آدمی ونکا یتہ
راجہ کے جو قلعہ دور سے آتے ہوں جہان وہ رسد لیکر بہیجے گئے تہے گرفتار ہوے ہون وہ
بہی رہا ہوکر مختار اور مجاز ہونگے کہ اپنے ملک مین واپس آئین ایک فہرست اون بڑے آدمیونکی
جو ہمراہی نواب محمد علیخان بہادر اور راجہ ونکا تحریری تہی اہلکاران نواب ٹیپو سلطان کو دیجائیگی اور نواب
اس شرط کے مضمون کو مشتہر تمام ملک مین کردینگے

شرط ہفتم

اسوقت خوشی عام صلح و امنیت کی نواب ٹیپو سلطان بہادر بہ ثبوت اپنی دوستی نسبت انگریزان

جنگ آزمائی کرینگے اور نواب ٹیپو سلطان بہادر بھی دشمنان انگریزی کی اعانت اور دوستان انگریزی کے ساتھ جنگ نہین کرینگے

شرط دوم

فوراً بعد مہر و دستخط ہونے نواب ٹیپو سلطان بہادر اور تینون کمشنران کے اس عہدنامہ پر نواب احکام جاری کرینگے کہ کرناٹک کلیتہً خالی کردیا جاے اور جسقدر قلعہ جات و دیگر مقامات اوسمین اونکی فوج کے قبضہ مین ہین باستثنار قلعہ امبر گڈہ و ست گڈہ واپس دیے جائین اور یہہ امر عرصہ تیس روز مین تاریخ دستخط عہدنامہ سے بخوبی وقوع مین آئیگا اور نواب فوراً بعد دستخط کرنے اس عہدنامہ کے احکام جاری کرینگے کہ تمام قیدی جو جنگ گذشتہ مین گرفتار ہوکر قید ہوے ہین اور ابتک زندہ ہین خواہ وہ انگریز ہون یا ہندوستانی ہون رہا کیے جائین اور جو مقام اونکے مقام محبس سے قریب تر انگریزون کا ہیہ وہان بحفاظت پونہچا دیے جائین اور یہہ رہائی اور سپردگی قیدیان بیچ عرصہ تیس روز کے بعد دستخط ہونے اس عہدنامہ کے عمل مین آئیگی اور نواب انہی قیدیون کے واسطے خرچ خوراک و سواری راہ اور پھر خرچہ کمپنی اونکو ادا کردینگے اور کمشنران اونکی ہمراہی کے واسطے ایک افسر یا متعدد افسران وہانتک دینگے جہان اونکی سپردگی کیجاے گی اور خصوصاً عبدالواہب خان سعہ خاندان کے جو مقام چیتور گرفتار ہوا تھا فوراً رہا ہوگا اور اگر اوسکی مرضی کرناٹک واپس جانے کی ہوگی تو اوسکو اجازت ہوگی اور اگر کوئی شخص نواب کا جو جنگ گذشتہ مین کمپنی کے یہان گرفتار ہوا ہوگا اور ابتک زندہ ہوگا اور مقام بنکولن یا کسی اور مقام علاقہ کمپنی مین محبوس ہوگا تو وہ بھی فوراً رہا کیا جائیگا اور اگر اوسکی مرضی واپس جانے کی ہوگی تو وہ بمقام قریب تر واقعہ ملک میسور کے روانہ کیا جائیگا برسوا یا سابق عملداری کا چیر رہا کیا جائیگا کہ جہان چاہے چلا جاے

شرط سوم

فوراً بعد مہر اور دستخط کرنے اس عہدنامہ کے کمشنران انگریزی احکام تحریری درباب سپرد کردینے اونتور اور کرور اور سداسواگر و قلعہ جات و مقامات متعلقہ جاری کرینگے اور جہان واسطے لانے فوج کے مقامات مذکورہ سے روانہ کرینگے نواب ٹیپو سلطان بہادر فوج مذکور کو رسد وغیرہ جو درباب سفر یا بمقام بمبئی بہم کردینگے اور فوج اونکو قیمت اوسکی دیگی اور کمشنران احکام تحریری اسیطرح بابت

منظور کرتا ہون یعنی گوتی اوسکے مالک سابق کو مرقومہ ۲۷ ماہ ستمبر ۱۷۹۲ء کے تجویز ہوئین
واپس دیجاویگی اور سرنگاپتام مین ہم فوج نہین رکھینگے دستخط جان سلیون
اور جو علاقہ موروثی نظام اور مرہٹہ کا ہے وہی رزیڈنٹ
اونکو دیا جائیگا اور کوئی نہین اونکو ملیگا

ترجمہ صحیح ہے
| مہر | دستخط سی ٹی سوارٹز
دستخط ترمل راو

نمبر ۲۵

| مہر کمپنی | صلحنامہ نواب ٹیپو سلطان بہادر ۱۷۸۴ء عیسوی | مہر ٹیپو سلطان |

عہدنامہ صلح و دوستی دوامی فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب ٹیپو سلطان بہادر منجانب خود و مالک ممالک سرنگاپتام و حیدرنگر وغیرہ دیگر علاقجات وغیرہ منعقدہ بمعرفت انتونی سیڈلیٹو جارج لیونرد ساٹن و جان ہڈسٹن صاحب منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بابت تمام علاقجات مقبوضہ و ناٹک کرناٹک پائن گھاٹ باختیارات عطیہ نام پریسیڈنٹ و کمپنی چندہ فورٹ سینٹ جارج منجانب آنریبل گورنر جنرل و کونسل جنکو بادشاہ و پارلیمنٹ گریٹ برٹن نے واسطے ہدایت و حکومت کل امور ریاست آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی واقعہ ہندوستان کے مامور کیا ہے اور بمعرفت نواب مذکور بموجب شرائط ذیل جنکی پابندی باستحکام اور بلا تبدل طرفین سے اوسوقت تک ہوگی جبتک ماہ و خور قائم ہین یعنی ازطرف انگریزی کمپنی و تینو گورنمنٹ بنگالہ و مدراس و بمبئی و ازطرف نواب ٹیپو سلطان بہادر

شرط اول

صلح و دوستی فوراً فیمابین کمپنی اور نواب ٹیپو سلطان بہادر اور اونکے دوستوں اور رفیقوں سے خصوصاً راجہ تنجور و راجہ ترونکور کے جو دوست اور رفیق انگریزون کے ہین اور کرناٹک پائن گھاٹ کے اور نیز دوستان و رفقائے ٹیپو سلطان کے قائم ہوگی

بی بی کنانور و راجگان و زمینداران کنارہ ملابار بھی اس عہدنامہ مین شامل اور شریک ہین انگریز صریحاً یا کنایۃً دشمنان ٹیپو سلطان بہادر کی امداد نہین کرینگے اور نہ اوسکے دوستون کے اور رفیقون کے ساتھ

ملک حیدر علی کا فتح ہوگا اوسپر رانی میسور کو متسلط
کر دینگے اور یہہ بھی اقرار کرتے ہین کہ رانی کو
اور اونکے ورثا کو بشرائط مذکورہ اپنی حفاظت اور
حمایت مین رکھینگے

پانزدہم جو کچھہ ملک حیدر نائک نے حیدراباد
اور پونا ستارا سے لیا ہوگا یعنی وہ ملک جو دربار
ریاستہای مذکور کے زیر حکم ہوگا ہم اقرار کرتے
ہین کہ وہ مستثنا کیا جاے اس شرط پر کہ اوسیقدر
رقم ہماری رقوم ادائی سے کم ہوجاے مگر یہہ استثنا
نسبت اونکے جاگیرداران کے مرعی نرہیگا الا
ایسی صورتین کہ جواب اونکی نسبت قرار پاے
اور شرائط پیشکش اور چوتھہ کی ہماری رانی کی راے
پر رکھنی چاہیے اور اونکے ملاحظہ کے واسطے
ہم یہہ امور اونکی خدمتین عرض کرتے ہین

پانزدہم کمپنی اس امر پر راضی ہین کہ کمی رقوم
اداے میسور مین موافق مالگذاری اون علاقجات
کے جو مستثنا کیے جاینگے دیجایگی

شانزدہم ہم اپنی استرضا درباب اپسی
گوتی کے نہین دیکہتی ہماری رانی نے تکالیف
خاص کر مورارو سے پائی ہین اور سواے اسکے
تیس لاکہہ روپیہ قرضہ راجہ مرحوم میسور کا ذمہ
مورارو مذکور کے باقی ہے

شانزدہم کمپنی دربارہ قائم کرنے خاندان
مورارو کے بیچ ملک گوتی کے اپنے اختیار مین نہین
رکھتے ہین

(بحوالہ دفعہ ۱۴) اختیارات گورنمنٹ مدراس جنہہ تک
جنرل کوٹ صاحب کو دیے گئے تھے اونکی
سند اس نے باز گردانید کیے اور وہ شرائط او
منظوری اور اونکے حکم سے شامل بیان سابق
تصدیق ہوے

ترجمہ صحیحہ شرائط منسلکہ کا ہے جو زبان ملیبار
مین تحریر ہوا تھا

دستخط سی تی سوارتز

مین تمام شرائط کمپنی کے باشندگان ہتین کے

شرائط بالا قبل اجراے حکم قطعی پریسیڈنسی مدراس

سیزدہم گورنر اور کونسل مندراس ایک سند
کمپنی انگلستان سے بنام مہاری رانی کے اس
مضمون کی منگادین یہہ ملک جو حیدر نایک سے
لیا جائیگا وہ رانی کو معہ اوسکے ورثا کے واسطے
دوام اور ہمیشہ کے اوپر شرائط مذکورہ بالا کے دیا
جائیگا

چہاردہم چونکہ یہہ امید نہین ہوسکتی کہ آمدنی
اوس ملک کی جسمین جنگ فاصلہ کے سبب خرچ بہت
ہوا ہو چند سال تک پانچ لاکھہ پگوڈا سے زیادہ ویسکے
لہذا یہہ اور بھی تجویز ہوتی ہے کہ چونکہ یہہ جنگ جو
اب انگریز بمقابلہ حیدر نایک کے کرتے ہین بجز زائل
ہونے قوت حیدر نایک کے ختم نہین ہوگی تو کمپنی
کو لازم ہے کہ حیدر سے کل ملک پر تسلط میسور کا
کرادین بالعوض جسکے ہم اقرار کرتے ہین کہ بابت
جنگ کے تمام خرچہ کے ہم کمپنی کو ایک لاکھہ پگوڈا
باقساط ماہواری دینگے اور جب یہہ امر قایم ہو گا
اور تسلط میسور کا بیچ ملک حیدر نایک کے ہوجائیگا
اوسوقت سے ہم کمپنی کو بارہ لاکھہ پگوڈا ہر سال دیا
کرینگے اور سوائے اسکے پانچ لاکھہ روپیہ کی جاگیر
جہان ملک مذکور مین کمپنی مناسب تصور کرینگے دیگی
اور اوسکے عوض کمپنی ایک فوج واسطے حفاظت
اور حمایت اوس ملک کے موجود رکھینگی

سیزدہم (دیکھو یادداشت مندرجہ اخیر عہدنامہ
۱۱) جنرل گورنمنٹ صاحب کو اب کل اختیار کمپنی سے
ملا ہے اونکا قول فعل کافی ہے اور ایک سند
گورنمنٹ اعلے سے منگادیجائیگی اور ایک چٹھی دفتر
کمپنی سے منظوری تمام اوسیطرح جسطرح راجہ تجویز کرتی
ہے بزودی ہرچہ تمامتر منگادیجائیگی

چہاردہم اس تجویز کو کمپنی کلیۃ منظور نہین
کرسکتی اونکا رفیق صوبہ دکھن بھی کچھہ استحقاق نسبت
بعض علاقجات ملک مذکور کے رکھتے ہین اور دربار
مرہٹہ کے ساتھہ کمپنی اب ایک عہدنامہ دوستی و اتفاق
کرتے ہین بعض علاقجات کا استحقاق رکھتے ہین
تمام علاقہ مفتوحہ حیدر علی جو اوسنے صوبہ ارکاٹ
سے لیا ہے اس سے مستثنا ہونا چاہیے اور
کمپنی کو اختیار اس امر کا ہونا چاہیے کہ اونکے ساتھہ
جس قسم کا صلحنامہ دربارہ علاقجات مذکورہ کے
مناسب تصور کرین منعقد کرین زر پیشکش اور جو کچھہ جو
اور ملکون سے ادا ہوتا تھا اور جو حیدر علی سے لیا
جاوے اور میسور کو دیا جاوے وہ حسب دستور کمپنی کو
اوسیطرح اور اوسی غرض سے جسکا ذکر دربارہ پیشکش [illegible]
جو کچھہ میسور کے ہوچکا ہے دیا جاوے اور [illegible] شرطیہ بھی توادا ہونی چاہیے
اور بارہ [illegible] خرچ کی موافق ہمیشہ ایک مقام فوج قلعہ مین حسب بیان
سابق مہیا اور موجود رکھنا چاہیے
باستثنار مذکورہ بالا کمپنی اقرار کرتے ہین کہ وہ اور جسقدر

حیدر نائک کا اور اوسکے اہلکاران کا وقلعہ جات
وشہرات مختلفہ مین یا میدان جنگ مین ملیگا وہ سب
ہمکو دیا جاے

مین آئیگی اور جو اسباب دشمن کا میدان جنگ مین
ملیگا وہ سب ازان فوج تصور کیا جاتا ہے اور اس
مین ضمیناسہ ایسے موقع پر اکثر ہوتا ہے جسکی رو
سے فوج اپنا دعوی زر نقد معینہ ترک کرتی ہے
مگر کمپنی اس امر کی سفارش اپنے افسران کو کریگی

نہم حیدر نائک اور دیگر قیدیان ہر قسم جو جنگ
یا قلعہ جات وشہور وغیرہ مین قید ہونگے سب حوالہ
اہلکاران رانی کیے جائین

نہم چونکہ کمپنی اس جنگ حیدر علی مین اصل جنگ آور
ہوے ہین وہ اس شرط کو منظور نہین کر سکتے مگر
ہر اینہ وہ لحاظ خیر طلبی دربار میسور ہر امر مین پیش نظر
رکھینگے

دہم چونکہ سرنگاپٹم مقام پرستش کا ہے
لہذا اندر دیوار احاطہ مقام مذکور کچھ فوج سواے
وقت جنگ کے نرہے

دہم یہہ امر منحصر اوپر راے کمپنی کے چھوڑنا
چاہیے کہ کس مقام پر فوج رہے اور کون قلعہ قائم
اور کون منہدم کیا جاے

یازدہم رانی کو اختیار رہے کہ جہان چاہے
سربندی و پولیکاران وغیرہ واسطے اطمینان مالگذاری
وحفاظت باشندگان رکھے

یازدہم منظور

دوازدہم اگر ایسا اتفاق ہو کہ کمپنی حیدر نائک
کو مغلوب نکر سکے بلکہ بخلاف اسکی اوس سے
صلح کرے تو اس حالتمین کمپنی کو چاہیے کہ ہمکو اور
ہمارے تمام ہمراہی کو اپنی حفاظت مین رکھے اور
ہمیشہ ہماری سب کی حفاظت کرتے رہین اور سواے
اسکے جو کچھ روپیہ ہماری رانی کے حساب مین انکو
واسطے امور مصرحہ بالا کے دیا گیا ہو وہ واپس
کیا جاے

دوازدہم کمپنی اس شرط کو کلیتہ درباب حفاظت
لوگون کے اور واپس کرنے روپیہ وصول شدہ
کے منظور کرتے ہین

فوراً دینگے جب انکی فوج دشمن کو کوہستان وغیرہ
ممالک این روے کوہستان سے نکالدینگے

دوم اور جب فوج انگریزی بالاگھاٹ پر چڑھکر
قابض اور قلعہ ادسیلی مادسے برام پر ہوگی تو ہم ایک
لاکھ پگودا اور دینگے

سوم جب میسور فتح ہوگا اور حکومت اوس
ملک کی ہماری رانی کو یا جسکو وہ متبنی کرے دی
جائیگی تو ہم ایک لاکھ پگودا اور دینگے

چہارم اور جب سرنگاپٹام فتح کیا جائیگا تو ہم
پانچ لاکھ پگودا دینگے یعنی کل دس لاکھ پگودا
ہم دینگے

پنجم اور ہم یہہ بھی عہد کرتے ہین کہ جس وقت
ہماری رانی یا جسکو وہ متبنی کرین بمقام سرنگاپٹام
راجہ مشہور ہوگا اوس روز سے ہم پانچ لاکھ پگودا
سالیانہ کمپنی کو باقساط ماہواری دیا کرینگے اور
ماورا اوسکے ایک جاگیر لاکھ پگودا کی جس علاقہ
مین اس ملک کے وہ پسند کرینگے شرائط ذیل پر
دیجائیگی یعنی

جواب پنجم و ششم کمپنی حفاظت حکومت میسور کی اپنے
ذمہ کرتے ہین اور ایک فوج بھی اس ملک مین رہیگی
مگر چونکہ تعداد فوج جو ضروری ہوگی اب قرار نہین
دیجاتی لہذا دربار میسور کو چاہیے کہ وہ یہہ شرط کرین
کہ جسقدر روپیہ خرچہ کا زائد از پانچ لاکھ پگودا ہوگا وہ
اوسکو ادا کرینگے

ششم کمپنی ہمارے کل ملک کی حفاظت
اپنے ذمہ کرین اور اس غرض سے وہ ایک
فوج سپاہ و سپاہ ولایتی و توپخانہ ولایتی معہ افسران
و اقواب و سامان وغیرہ و باربرداری و دیگر سامان
جنگ و قلعہ جو ایسی فوج کے ہمراہ رہنا معمولی ہے

مذکورہ بشرائط مذکورۂ بالا ہوگا اور مین بذریعہ اس تحریر کے از روی ایمان عہد کرتا ہون کہ ہر ایک شرط عہدنامہ منسلکہ کی قائم اور ثابت بطور شرائط مقررہ وصحیح رہیگی الا اگر استرضا طرفین کی وکیلونکی یعنی وکیل راجا اور وکیل آنریبل کمپنی ہوگی تو کچھہ تبدیلی و ترمیم اوسمین ہوسکیگا

شہادت اسکی بحضور خدا مین نے اسپر مہر آنریبل کمپنی کی لگائی اور اپنے دستخط بھی کیے تاریخ ۲۸ ماہ اکتوبر ۱۸۰۰ع

مہر کمپنی

دستخط جان سلیون
رزیڈنٹ

دستخط جی سی ہیلے
اسسٹنٹ

میرے سامنے مہر و دستخط ہوے
دستخط سی ٹی سوارٹنز

شرائط عہدنامہ منعقدہ مسٹر سلیون براے میسور

حیدر نایک نے تمام ہمارے ملک کا مالک جبر
[illegible]
کردیا ہے اور اینک اوسنے رانی یو دلیعنی ہماری
رانی کو سرنگاپٹم مین قید کر رکھا ہے اور انگریز
یہ خوب جانتے ہین کہ جب حیدر نایک نے یہہ
کیا تھا تو اوس وقت مین وہ ہمارے مالک کا نوکر تھا
اگر انگریز جو بڑے اور طاقت دار ہین اس ظالم کو
جیسے ملک زبردستی چھین لیا ہے سزا دینگے اور
ہمارے مالک کو مدد دینگے جو حیدر علی
نے اونسے چھین لیا ہے تو ہم شرائط ذیل
منظور کرتے مین

انگریزی کمپنی خوب جانتی ہے کہ جو حیدر علی نے
ملک چھینا ہے اور خاندان راجہ میسور پر جو کیا
نوکر تھا کیا بادشاہی لائی ہے اوکبھی مانی ہے کرد
حیدر علی کے مغلوب کرنے مین اور راجہ کو اوسکے
ملک موروثی مین دوبارہ قائم کرنے مین شرائط مندرجہ
دفعہ اول و دوم و سوم و چہارم عہدنامہ ہذا منظور کرینگے

اول ہم کمپنی کو تین لاکھہ کا نقد پگوڈا وقت

شرط دوازدہم

نواب کسی باشندہ ملک یورپ کو زبان یا حقوق عطا نہین کرینگے اور نہ اونکو اپنے ملک مین آباد ہونے دینگے اور ہر ایک امر تجارت اور کسی امر مین انگریز حقوق اونکی نسبت رکھینگے اور نیز امور سوم ریاست کے وہ بقیہ دیگر اقوام یورپ و دوسرا ملک کے رکھینگے

شرط سیزدہم

نواب بذریعہ اس تحریر کے تصدیق اور منظور اور مستند کرتے ہین جو اونھون نے بماہ فروری ۱۷۶۶ع کے تحریر کرکے مسٹر سپارک صاحب اور مسٹر ٹولن سنصر صاحب کو درباب حقوق و مستثنیات آنریبل کمپنی کے بیچ اون علاقجات کے جو اونھون نے قبل قبضہ کرکے نواب کی فتح کیے تھے دی تھی اور بذریعہ اس تحریر کے اقرار اور شرط کرتے ہین کہ وہ اونسے جواب قابض اوسپر ہونگے وہ حقوق و افق کمپنی کو دلوا دینگے جو اونکے علاقجات مذکور مین تھے —

شہادت مرقومہ بالا ہر دو فریقین معاہدہ باہم مہر اور دستخط اسکی دو نقول پر کرکے باہم تقسیم کرتے ہین دونو نقول یکسان اور ایک ہی مضمون کی حرف حرف ہین اور فریقین معاہدہ یعنی پریسیڈنٹ و کونسل منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بمقام محل بمبئی بتاریخ ۸ ماہ اگست ۱۷۷۰ع اور نواب حیدر علیخان بہادر تھے

نمبر ۴۲

عہدنامہ تاریخ ۲۸ ماہ اکتوبر ۱۷۸۲ع درباب دوبارہ قائم کرنے خاندان ہنود بمقام میسور

باختیار اختیارات جو مجکو آنریبل جارج لارڈ میکارتنی کے بی پریسیڈنٹ و گورنر و کمپنی چندہ فورٹ سینٹ جارج نے بتاریخ ۷ ماہ ستمبر ۱۷۸۲ع عطا کیے ہین مجھے اختیار انعقاد کرنے صلح اور عہدنامہ کا ساتھ رانا میسور کے حاصل ہے مگر وہ محتاج منظوری گورنر جنرل اور کونسل کے ہونگا لہذا مین بابیا ناری منجانب رائٹ آنریبل جارج لارڈ میکارتنی پریسیڈنٹ و گورنر و کمپنی چندہ اقرار کرتا ہون کہ ہر ایک شرط عہدنامہ منسلکہ کی جسکی صداقت پادری سوارٹز صاحب نے کی ہے اور جو باہم نرل راو وکیل رانا کے مذکور اور مین نے بحیثیت وکیل آنریبل کمپنی بمقام تحو تاریخ ۲۸ ماہ اکتوبر ۱۷۸۲ع تقسیم کرلیا ہے قبول و منظور بطور بنیاد عہدنامہ صلح و اتفاق فیما بین آنریبل کمپنی و رانا کے

شرط ہفتم

آنریبل کمپنی کو اور انگریزونکو عموماً اجازت حاصل ہے کہ [illegible] مقام اونور و تبگاو و دیگر لنگرگاہ واقع ملک نواب باستثنا درخت تیک کاٹ لیں —

شرط ہشتم

کوئی کشتی یا جہاز کسی مقدار کا ہو کسی لنگرگاہ ملک نواب میں گر [illegible] معمولی لنگرگاہ ندینگے بلا اونکو اجازت ہے کہ بلا مزاحمت یا روک ٹوک کے آمد و رفت کیا کریں

شرط نہم

اگر کوئی جہاز انگریزی کسی وجہ سے خواہ طوفان یا کسی اور سبب سے ملک نواب میں کنارہ پر آ لگے تو قلعہ داران و اہلکاران و رعایاے نواب کو چاہیے کہ اوسکی مدد کریں تاکہ اسباب محمولہ تلف نہو اور اونکو اسباب برآمدہ واپس دیں —

شرط دہم

نواب کسی دشمن انگریزی کی اعانت نکریگا اور نہ انگریز نواب کے دشمنونکو مدد دینگے مگر بصورتیکہ کسی فریق کو بعد ازیں مدد دیجائیگی تو افسران اور سپاہ جو بھیجے جاینگے اونکو حسب شرح ذیل اوس فریق سے تنخواہ ملیگی جسکے پاس بھیجے جاینگے —

افسران متعہد کو حسب مقدرت فریق مدد یافتہ کے مگر بصلاح و استرضا فریق مددکنندہ کے

سپاہی ولایتی بحساب فی نفر مبلغ [illegible]

دیگر سپاہ فی نفر [illegible]

شرط یازدہم

اگر کبھی تنازع فیما بین ملازمان کارخانہ جات انگریزی و رعایا و ملازمین و ماتحتان نواب کے ہوئے اور ملازمان انگریزی پر جرم ثابت ہو تو وہ بخدمت صاحب رزیڈنٹ واسطے سزایابی کے بھیجے جاینگے اور اگر نواب کے آدمی مجرم قرار دیے جائیں تو وہ پاس قلعدار یا عملدار وغیرہ کے بھیجے جاینگے اور ملازمان کارخانہ انگریزی اور اونکے عیال و اطفال کلیتہً زیر حفاظت آنریبل کمپنی تصور کیے جاینگے —

انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو اختیار ہے کہ وہ ایک کارخانہ معقول بمقام اوتور بجانب کنارہ دریا یا کسی
اور مقام پر جسکو وہ پسند کرین تیار کرین اور دیوار احاطہ اچھی معقول بنائین اور جو زمین اونکو دیجائیگی
وہ خارج از جمع ہوگی اور انکو اجازت کاٹنے لکڑی کی اور لانے پتھر اور گھاس وغیرہ کی واسطے اونکے
اپنے کام کے ہوگی اور اسیطرح وہ ایک کارخانہ بمقام کروبر تیار کرین اور نواب اقرار کرتے ہین کہ وہ رعیت
ملکی کو لاچار اس امر مین کرینگے کہ وہ جسقدر مرچ سیاہ اوسکے ملک مین پیدا ہوتی ہے وہ آنریبل
کمپنی کو اوسی قیمت پر دے جس قیمت پر وہ بمقام اونور خرید کرتے ہین دیا کرے

شرط سوم

آنریبل کمپنی کو اسیطرح استحقاق تمام حاصل ہوگا کہ وہ کل مرچ سیاہ و صندل جو نواب کے ملک مین
پیدا ہوگا خرید کرینگے اور قیمت حسب رواج قدیم طے ہوا کریگی اور منجملہ زر قیمت جسقدر آنریبل کمپنی کی
مرضی ہوگی وسقدر روپیہ کی توپ و بندوق و نمک و شورہ و شیشہ و بارود لیجائیگی اور باقی روپیہ نقد لیا جائیگا

شرط چہارم

آنریبل کمپنی کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ جسقدر برنج واسطے صرف تلیچری و بمبئی کے مقام منگلور
یا کسی اور لنگرگاہ واقعہ ملک نواب سے لیجائین اور تین سو بار برنج حسب شرح آمد قدیم محصول اوسی
سے بری ہونگے

شرط پنجم

انگریزونکو اختیار حاصل ہوگا کہ جس لنگرگاہ واقع ملک نواب یعنی کنارہ ملیبار سے چاہین تجارت
کرین اور محصول ڈھائی فیصدی اوپر قیمت فروخت اشیا پر دیا کرینگے اور جو چیز اونکی فروخت نہوگی
اوسکے واپس لیجانیکا بلا ادائے محصول معمولی اونکو اختیار حاصل رہیگا اگر شئے فروخت شدہ
کو وہ اہلکار پرمٹ کو دکھا دینگے اور کچھ محصول اوپر طلا اور نقرہ کے اور اون اشیا پر جو ضروری الصرف
انگریزان یا ملازمان یا ماتحتان انگریزان ہونگی لیا جائیگا

شرط ششم

نواب یہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ اعانت انگریزونکی بیچ وصول کرنے زر قرضہ کے جو ذمہ اونکی
رعایا کے ہوگا کرینگے اور اونسے دلوادینگے جب قرضہ کا ثبوت حسب اطمینان اونکو حاصل ہوگا

اور انگریزی کمپنی بھی اپنی جانب سے اقرار کرتے ہین کہ وہ تمامی آدمیان نواب مذکور کو جو جنگ مین گرفتار ہوئے ہونگے رہا کرینگے

شرط پنجم

فریقین معاہدہ باہم شرط کرتے ہین کہ قلعہ جات ومقامات جو طرفین نے جنگ مین لیے ہونگے وہ باہم واپس کیے جائینگے باستثنار قلعہ کرور و اضلاع متعلقہ قلعہ مذکور اور چونکہ انگریزی کمپنی کا قلعہ کلور و قلعہ ومکانی گڈہی مین سوائے سامان سابق بہت سا اسباب گولی وگولہ بارود وبنادیق وغیرہ ہے لہذا نواب حیدر علیخان اقرار کرتے ہین کہ وہ کمپنی مذکور کو اجازت دینگے کہ اسباب مذکور اوسمین سے لیجائین اور کوئی اونسے مزاحم نہو گا اور جب اسباب مذکور اوسمین سے چلا جائیگا تو قلعجات مذکورہ فوراً خالی ہو کر سپرد نواب ہونگے

بہ شہادت اسکی فریقین معاہدہ نے باہم اسکی دو نقول پر روبروے ایک دوسرے کے مہر اور دستخط کیے اور دونو نقول ایک ہی مضمون ومعانی کی ہین صاحب پریسیڈنٹ اور کونسل مذکور نے منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و کرناٹک پائین گھاٹ بمقام فورٹ سینٹ جارج تاریخ ۳ ماہ اپریل ۱۷۶۹ء اور نواب حیدر علیخان بہادر نے بمقام دوادرام تاریخ ۲۵ ماہ ذی قعدہ ۱۱۸۲ ہجری

نمبر ۲۳

عہدنامہ حیدر علی ۱۷۷۰ء

شرائط عہدنامہ صلح ودوستی واثق فیمابین آنریبل جاسن ہوجس صاحب پریسیڈنٹ وگورنر وکونسل بمبئی منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ ایک فریق ونواب حیدر علیخان بہادر بالقابہ بابتہ ممالک میسور حیدر نگر وبوندہ فریق ثانی

شرط اول

بموجب شرط سوم عہدنامہ صلح جو فیمابین آنریبل پریسیڈنٹ وکونسل مندراس ونواب حیدر علیخان بہادر قائم ہوا ہے آجکی تاریخ سے صلح ودوستی مستحکم فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ونواب ممدوح کے اور اوسکے ورثا کے واسطے ہمیشہ کو جاری رہیگی

شرط دوم

سے گئے ہین اور نیز تمام دیگر دوست اور رفقا فریقین معاہدہ شریک ہونگے بشرطیکہ وہ لوگ کچھ زیادتی
انمین سے کسیکے خلاف نکرین اور اگر وہ زیادتی کرینگے تو کوئی فریقین سے اونکی رعایت نہین کریگا

شرط دوم

درصورتیکہ کوئی کسی فریق معاہدہ پر حملہ آور ہوگا تو وہ سب اپنے اپنے باب سے مدد کرکے دشمن کو
نکالدینگے اور ایسے موقع پر تنخواہ سپاہ ملکی کی حسب شرح ذیل ذمہ ایکسا دوسرے کے ہوگی یعنی
فی سوار کی تنخواہ مبلغ [illegible] ماہواری اور فی سپاہ پیدل مبلغ [illegible] ماہواری ہوگی اور سرداران اور
کمیدانان کی تنخواہ بروقت قرار دیجائیگی

شرط سوم

حاطہ بمبئی و دیگر کارخانجات و مقامات زیر حکم اونکے بھی جواب زیر حکم نظام کے ہین اس عہدنامہ
دوستی مین شامل ہین اور نواب حیدر علیخان بہادر اقرار کرتے ہین بنظر دوستی و رعایت کمپنی
کہ وہ سب کارخانجات حقوق و بریت محصول تجارت اسیطرح عطا کرینگے جسطرح اونکے
ساتھ سابق مرعی تھے سوائے ازین وہ تمام سرداران اور یورپزا و سپاہ وغیرہ کو جوازنوبجانب
گرفتار ہوے ہین فوراً بروقت پہونچنے کسی شخص لئیق کے منجانب گورنر و کونسل بمبئی رہائی دینگے
و نیز حقوق تجارت کا و دیگر مراتب النسبت صندل و سیاہ مرچ وغیرہ اشیاء تجارت کا تصفیہ
کرینگے اور چونکہ اب فیمابین فریقین معاہدہ یعنی کمپنی و نواب حیدر علیخان صلح دوامی قرار پائی ہے
لہذا کچھ شک نہین کہ گورنمنٹ بمبئی بھی نواب کے ساتھ اسی قسم کا عہدنامہ درباب امور متعلقہ بمقام
مذکور کے و دیگر مقامات و کارخانجات اوس سمت کے کرینگے درباب جہاز وغیرہ کے جو طرفین نے
ہنگام جنگ کے لیے ہین اونکی نسبت بذریعہ اس تحریر کے اقرار اور شرط ہوتی ہے کہ وہ طرفین کو
معاف ہوسکے اور کسی نہج اونکے واسطے آیندہ کچھ مطالبہ نہوگا

شرط چہارم

نواب مذکور اقرار کرتے ہین کہ تمام افسران و یورپزا و سپاہ متعلق احاطہ مندراس بروقت
[illegible]نے کسی شخص کے مقام بنگلور واسطے طلبی اونکے فوراً رہا کیے جائینگے اور نیز افسران
دیگر اشخاص کرناٹک پائین گھاٹ جو اس جنگ مین گرفتار ہوے ہونگے وہ بھی رہا کیے جائینگے

شرط دہم

قلعداران واہلکاران نواب ہمیشہ وہر مقام پر انگریزونکی اور اونکے ملازمین کی عزت اور توقیر کرینگے
اور ہمیشہ آمادہ مددہی رہینگے

دستخط نواب

مقام بدنور بتاریخ ۱ ہجری ۱۱۷۶ھ مطابق ۲۰ ماہ مئی ۱۷۶۳ء

نمبر ۲۱

سند حیدر علی خان بہادر مرقومہ ۲۳ ماہ فروری ۱۷۶۶ء

مین حیدر علیخان بہادر بنظر دوستی جو فیمابین میرے اور آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی
متبرکہ کے جاری ہے بذریعہ اس تحریر کے اون سب عطایات وحقوق کو منظور اور قبول
کرتا ہون جو حاکمان مالابار نے خاص کر اونکو درباب خرید کرنے اور لیجانے پیداوار علاقجات
مذکور کے خصوصاً واسطے خرید سیاہ مرچ وصندل والایچی کے درمیان علاقہ ملابار سے بجانب
شمال تا علاقہ سمور بن کے دیے ہین اور مین یہہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین جہان فتح کرونگا وہانکے
بھی اسیطرح اختیارات خرید وفروخت کے اونکو دونگا

میرے دستخط سے یہ سند بمقام میرے تاریخ وسنہ مذکورہ صدر دی گئی

نمبر ۲۲

صلحنامہ جو ساتھ حیدر علی کے ہوا ۱۷۶۹ء

عہدنامہ دوستی وصلح دوامی جو فیمابین گورنر جنرل وکونسل فورٹ سنٹ جارج منجانب آنریبل
انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بابتہ تمام علاقجات مقبوضہ وکرناٹک پائین گھاٹ ایک فریق ونواب
حیدر علیخان بہادر بابت ملک میسور حیدر نگر ودیگر علاقجات مقبوضہ فریق ثانی حسب التفصیل منعقد ہوا

شرط اول

ہر طرحکی نزاع فوراً بعد طے ہونے اس عہدنامہ کے موقوف ہوگی اور یہہ عہدنامہ دوامی اور
اوسوقت تک جاری متصور ہوگا جبتک کمپنی قائم ہے دوستی اور صلح درمیان فریقین عاید
خصوصاً اسمین راجہ تنجور وملابار راجہ دسواری راو جو دوست اور رفیق کرناٹک پائین گھاٹ

چونکہ اکثر تجاران انگریز قرضدار آنریبل کمپنی کے ہین لہذا قلعہ دار افسران کو لازم ہے کہ اعانت انگریزان بیچ اونکے معاملات قرضہ واجبی کے کرین اور اگر کوئی تجار آیندہ مقروض اونکا ہوا اور وہ تکرار بیچ ادای زر قرضہ کے کرے تو اونکو اختیار ہے کہ تجار قرضدار کو اپنے کارخانہ مین اوسوقت تک محبوس رکھین جبتک اوسکا حساب قرضہ پاک صاف نہو جاے

شرط پنجم

کل اشیا جو انگریز مقام اولور یا مرچی کے لاوینگے اوسپر بوقت فروخت ڈیڑہ فیصدی محصول لیا جائیگا باستثنا اسپ و خرماے تر و خشک و شکر و کشمش و چار مغز و نارجیل و تمباکو و منجسٹری و افیون و پینبہ و نمک و گوگرد و کافور کے اوران چودہ اشیا پر اوسیقدر محصول لیا جائیگا جسقدر اور تجاران سے لیا جاتا ہے اور اگر کوئی شی اونکی فروخت نہو تو اونکو اختیار ہے کہ وہ اوسکو بلا اداے محصول دوبارہ لیجائین مگر اسکی صداقت وہ اہلکار پرمٹ کو اشیاء مذکور فروخت شدہ دکھا کر دیا کرین طلااور نقرہ پر محصول نہین ہے اور نہ اون اشیاء ضروری پر جو انگریز اپنے صرف کیواسطے لائین

شرط ششم

اگر کوئی کشتی یا جہاز انگریزی علاقہ مذکور کے کنارہ پر لگ جاے تو قلعداران و دیگر اہلکاران و رعایا نواب اونکی اعانت بیچ بچانے اشیاء محمولہ کے کرین اور جو اشیا تلف ہونے سے بچ جائین وہ حوالہ اونکے کرین

شرط ہفتم

انگریزونکو اجازت دیجاتی ہے کہ وہ لکڑی و پتہر و کاہ وغیرہ اپنے کارخانہ کی تعمیر کیواسطے کاٹ لین مگر درصورتیکہ اونکو ضرورت مستول کشتی کی ہو تو اونکو لازم ہے کہ اول اجازت حاصل کرکے بعد ازان کاٹین

شرط ہشتم

کوئی گراب یا گلیوٹ یا کشتی اسلحہ دار انگریزی محصول لنگر کا دینگی اونکو اختیار آمد و رفت کرنیکا حاصل ہے

شرط نہم

انگریز کسی دشمن نواب کی مدد نہین کرینگے اور نہ نواب کسیطرح کی اعانت دشمنان انگریزی کی کرینگے

اور رقبہ علاقہ میسور کا ستائیس ہزار میل مربع ہے اور آبادی مث سلکھ لاکھ نفری اور دستہ
سواران جوازروے عہدنامہ ۱۸۸۱ء سے رکھا گیا تھا عرصہ قلیل سے پھر اوسکا بندوبست جدید ہوا ہے
اوسمین سات رجمنٹ تین تین سو سوار و نکی ہین اور سپاہ پیادگان میسور جوازروے کسی عہدنامہ کے
نہیں ہے مگر جو فوج قدیم ریاست ہیں وہ چار رجمنٹ پلٹن پانچ پانچ سو کی ہین

نمبر ۲

شرائط فرمان مصدورہ نواب حیدر علیخان بہادر ۱۷۶۳ء

مہر
نواب حیدر علیخان

شرط اول

آنریبل انگریزی کمپنی کو اختیار حاصل ہے کہ وہ ایک اچھا کارخانہ اور گودام بمقام اونور متصل کنارہ آب یا کسی اور مقام میں جو وہ پسند کرین تعمیر کرین اور اپنے احاطہ کی دیوار مٹی اور پتھر کی بناوین مگر توپ اوسپر رکھین اور جو قطعہ زمین اونکو دیجائیگی وہ لاخراج رہیگی اور جبتک انگریزونکا کارخانہ بمقام اونور رہیگا اوسوقت تک کوئی اور قوم یورپ زا کو اجازت وہان آباد ہونیکی نہ دیجائیگی

شرط دوم

انگریزونکو اجازت کلی عطا ہوتی ہے کہ وہ کل مرچ سیاہ پیداوار علاقہ فیمابین مرجی و جنکول خرید کرین اور کسی اور یورپ زا یا کسی اور قوم کو اجازت نہین ہے کہ وہ اون اضلاع کی مرچ سیاہ خرید کرین قیمت مرچ سیاہ کی ہر سال باہم رزیڈنٹ اور چار تجاران کلان بمقام اونور کے قرار پایا کریگی

شرط سوم

آنریبل انگریزی کمپنی کو اجازت حاصل ہے کہ وہ ہر سال منگلور سے تین سو بار برنج خرید کرکے واسطے صرف مقام تلیچری کے روانہ کیا کرین یہہ برنج محصول الادنی سے بری متصور ہوگا اور اگر وہ اس برنج کو بمقام بمبئی لیجائیں تاہم محصول مذکور اونسے نلیا جائیگا اگر اور کوئی انگریزی تجار خرید برنج کریگا تو اوس سے محصول حسب دستور دیگر تجاران لیاجائیگا

شرط چہارم

باوجود اکثر وعدوں اور عہود اس امر کے کہ وہ اپنی فضول خرچی کم کرتا اوسنے جمع اکثر سوا ضلع کی بربادی کلیتہً حقوق
اور جبوب ریاست فروخت کرکے فضول خرچی کی تنخواہ فوج کی ادا نہونی اور جرستانی و بیرحمی اوس درجہ کی
ہوئی کہ اوسکا کچھہ علاج باقی نرہا رعیت متفق ہوکر اوسکے مقابلہ پر آئی اور آخرکار سرکشی ہوگئی اور اونھون نے
ایک فوج قومی انگریزی کی بھی بشمول کل فوج مہاراجہ طلب کی اب بدنظمی و بدانتظامی اس درجہ کی تھی کہ گورنمنٹ
انگریزی نے ازروی عہدنامہ ۱۷۹۹ء خود انتظام ریاست کا ضروری تصور کیا اس قیود سے کہ حسب منشاء
عہدنامہ مذکورہ وہ ایک لاکھہ ستار پگوڈا اور پنجم حصہ زر خالصی علاقہ اوسوقت تک ہرسال مہاراجہ کو دینگے
جبتک ایسی خوش انتظامی باستحکام تمام قائم ہوجائیگی کہ پھر کوئی گمان تخلل کا آیندہ باقی نرہیگا
۱۸۴۷ء مین گورنمنٹ ہند نے پیش کیا کہ مہاراجہ اضلاع اگرہ چپل درگ و بنگلور اور اوسقدر علاقہ جسکی آمدنی
بعد اداے خرچہ انتظام موافق دعوی گورنمنٹ انگریزی جواب قریب تیرہ لاکھہ پگوڈا سالیانہ کے ہے ہو
سپرد گورنمنٹ انگریزی کردین اور باقی علاقہ اونکو بشرط اسکے کہ وہ ضمانت خوش انتظامی کے دین دیا جائیگا
مگر اس امر کو گورنمنٹ ولایت نے نامنظور کیا اسوقت سے مہاراجہ نے کئی درخواست واسطے واپس
ملنے اپنے علاقہ کے گذرانین درخواست اخیر اس امر کی جو مہاراجہ نے ماہ فروری ۱۸۶۱ء دی تھی اس
سبب سے نامنظور ہوئی کہ جو خوش انتظامی میسور مین کوشش کی گئی اوسکے خلاف مہاراجہ اور اوسکے
رفقا کوشش کرتے تھے اور جو علاقہ مہاراجہ کو ازروے تتمہ عہدنامہ میسور کے دیا گیا تھا وہ صرف گورنمنٹ کے
اختیار سے دیا گیا تھا اونکو کچھہ استحقاق وراثت سے اوسے نہین دیا گیا اور شرائط عطیہ کی بیس سال
تک بخوبی اور حسب عادت انفساخ ہوتی رہین اوسکے بعد گورنمنٹ انگریزی نے علاج اوسکا حسب منشاء
عہدنامہ کے کیا اور کچھہ امید ظاہر و باطن پائی نہین جاتی جس سے حکومت مہاراجہ کی مثل سابق تا حین حیات
اونکے اونکو دیجاے گو یہہ بیان ہوا ہے کہ آیندہ بشرائط چند حکومت ہندوستانیونکی پھر قائم ہوگی مگر
مہاراجہ کی نسبت یہہ بیان نہین ہوا ہے اور جو زر پرورش ازروی عہدنامہ واسطے مہاراجہ کے [illegible]
ضبطی علاقہ کے قرار پایا تھا وہ مہاراجہ کو ملتا ہے اور مہاراجہ اوسکو لیتے ہین اور گورنمنٹ انگریزی کی بہبودی
رعایت رعایا میسور ویسی ہی واجب الوقوع ہے جیسے رعایت مہاراجہ کی ہے اور نیز کوئی ضمانت قابل اطمینان
اس امر کے نہین کہ اگر حکومت مہاراجہ کی پھر قائم ہو تو بدانتظامی پھر نہوگی
آمدنی میسور کی جو ہنگام ضبطی بیالیس لاکھہ روپیہ تھی اب بانتظام گورنمنٹ انگریزی ایک کروڑ روپیہ تک پہونچی ہے

تقسیم علاقہ مشروط بقانہ تھا مگر وہ صرف فیضیاب فیاضی گورنمنٹ انگریزی قرار دیا گیا بروی کار لانے اس امر فیاضی کے گورنمنٹ انگریزی نے ایک عہدنامہ رعایتی نمبر ۲۸ اوسکے ساتھ منعقد کیا مگر نظام اسمین شریک نتہا پس عہدنامہ رعایتی کی رو سے یہہ قرار پایا کہ علاقہ میسور مین ایک فوج انگریزی رہیگی اور اوسکے خرچ کے واسطے مہاراجہ سات لاکھہ پگودا سالانہ دیا کرینگے اور گورنمنٹ انگریزی کو یہہ اختیار حاصل ہوا کہ اگر اندیشہ ادا ے زرخرچہ فوج گمان کیا جاے تو گورنمنٹ جزو یا کل علاقہ میسور ضبط کرین اور مہاراجہ پر فرض ہوا کہ اور امداد زر واسطے صرف اخراجات غیر معمولی جنگ دیا کرے مگر یہہ رقم اوسقدر ہوگی جسقدر اوسکے علاقہ کی گنجایش تصور کیجائیگی اور نیز اوسپر لازم آیا کہ انتظام نمک اپنے علاقہ مین کرے

اولاد ٹیپو سلطان مقام ویلور مین بھیجی گئی وہان اونکے واسطے پرورش معقول مقرر ہوئی بعد فساد ویلور کے جسمین وہ بالیقین شریک قرار دیے گئے اونکو روانہ کلکتہ کیا بمقام کلکتہ وہ بطور تنخواہ داران گورنمنٹ انگریزی الغایۃ سنہ ۱۸۶۲ رہے اس سال مین ایک رقم کثیر جمع کی گئی کہ اوس سے پرورش اونکی ہو اور وہ گورنمنٹ انگریزی کے فیضیاب فیاضی تصور نکیے جائین بلکہ رعایا مین متصور ہون

سنہ ۱۸۰۳ مین ایک تتمہ عہدنامہ نمبر ۲۹ قرار پایا جسکی رو سے کچھہ تبادلہ علاقہ میسور کے ساتھہ ہوا اور سنہ ۱۸۰۷ مین وہ رقم خرچہ جنگ جو مہاراجہ کو دینی پڑتی تھی اوسکے عوض بموجب نمبر ۳۰ کے ایک دستہ سواران قرار پایا کہ مہاراجہ اوسکو ہمیشہ خواہ جنگ کہین ہو یا نہو اپنے پاس رکھکر اونکا خرچہ دیا کرین

بیچ عہد صغیر سنی مہاراجہ کے انتظام ملک سپرد ایک برہمن پورنیا نامی کے جو لایق اور ہوشیار وزیر تھا ہوا اور اوسکو کل اختیار انتظام کا دیا گیا یہہ شخص سنہ ۱۸۱۱ تک رہا ۔ بعد ازان اوسنے علاقہ سپرد مہاراجہ کیا اوسوقت خزانہ مین دو کرور روپیہ جمع تھا مہاراجہ کی بد انتظامی سے اکثر رعایا نے سر شورش اوٹھایا اور اوسنے اندیشہ تخلل امنیت علاقجات متصلہ انگریزی مین پیدا ہوا اور سنہ ۱۸۳۱ مین گورنمنٹ انگریزی کو دست اندازی کرنی ضروری ہوئی مہاراجہ نے اس عرصہ مین سب خزانہ جو دیوان پورنیا نے جمع کیا تھا صرف کیا بلکہ نہایت مقروض ہوگیا

حصص مساوی مین درمیان گورنمنٹ انگریزی اور نواب نظام اور پیشوا کے جن تینونکا اتفاق
ازروے عہدنامہ سنہ ۱۷۹۰ واسطے مغلوب کرنے ٹیپو کے ہوا تھا منقسم ہوا

جب سنہ ۱۷۹۵ مین جنگ فیمابین مرہٹہ اور نظام کے واقع ہوئی ٹیپو سلطان نے جسنے سازش
ساتھہ فرانسیس اور مرہٹہ اور نظام کے فوراً بعد منعقد ہونے عہدنامہ سرنگاپٹام کے شروع
کی تھی اپنی فوج جمع کی اور اندیشہ اپنی شرکت کا ساتھہ مرہٹہ کے بخلاف حیدرآباد ظاہر کیا سنہ ۱۷۹۸
مین اوسنے پیغام اس مضمون کا جزیرہ فرانس مین بھیجا کہ وہان واسطے اس غرض کے دلیر یعنی
سپاہ جسکی مرضی شریک ہونیکی ہو جمع کیے جائین کہ وہ انگریزونکو ہندوستان سے نکال
دین گفتگو لارڈ ولسلی صاحب کی درباب ترغیب دہی ٹیپو سلطان واسطے انتظام دوستی کے
بیکار ہوئی اور ماہ فروری سنہ ۱۷۹۹ میہ امر ضروری فوج گورنمنٹ انگریزی اور نظام کو ہوا کہ بخلاف ٹیپو
کام فرماوین میہ جنگ بتاریخ سہ ماہ مارچ اوسوقت مین ختم ہوئی جب قلعہ سرنگاپٹام قبضہ مین آگیا
اور ٹیپو بشجاعت و دلاوری قتل ہوا

بیچ تقسیم کرنے ملک مفتوحہ کے میہ خیال گذرا کہ اگر تقسیم اوسکی فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور نظام کے
ہوگی تو وہ باعث رشک مرہٹہ کے ہوگی اور نیز طاقت اور قوت نظام کی حد سے زیادہ ہوجائیگی
لہذا میہ تجویز ہوئی کہ میسور مین ایک علیحدہ حکومت قائم کیجاے اور ایک جزو ملک مفتوحہ کا مرہٹہ
کو بھی دیاجاے گو وہ شریک جنگ نہ تھی اس شرط پر کہ میہ عطیہ ملک باعث عہدنامہ جدید ساتھہ مرہٹہ
کے ہو خاندان ٹیپو علیحدہ کیا گیا اور خاندان ہنود راجہ میسور مین پھر مقرر ہوا اور کرشناراج دو برس
جو پوتا اوس راجہ کا بسن تین سالگی کے تھا جسکو حیدرعلی نے چالیس سال گذرے خارج از ریاست
کیا تھا گدی نشین میسور کیا وہ اضلاع میسور جو برلب کنارہ سمندر ملحق علاقہ انگریزی ملابار و کرناٹک
تھے اور جنکی جمع مولکہ [illegible] ہے انکو اتھی گورنمنٹ انگریزی نے حاصل کیے اور اضلاع
کرم کونڈا و گوتی و دیگر اضلاع ملحقہ دریاے [illegible] جمعی [illegible] لکھہ [illegible] ہے انکو نظام کو دیئے گئے اور علاقہ
جمعی دو لکھہ [illegible] انکو پیشوا کے پانام رکھا گیا مگر جب پیشوا نے اوسکے لینے سے
انکار کیا تو وہ بھی فیمابین گورنمنٹ انگریزی و نظام کے تقسیم ہوگیا اور راجہ صغیر سن کے قبضہ
مین علاقہ جمعی [illegible] لکھہ [illegible] انکو دیا گیا مسمی کرشناراج دواپر شریک عہدنامہ میسور جسکی رو سے

وقبضہ کرنے قلعہ کے اور شستین کرنے راجہ ہندو کے قرار پائی مگر یہہ سرکشی ایک روز پیشتر یعنی اوس شب کو ظاہر ہوئی جسکی صبح کو سرکشی کرنیکا قرار پایا تھا اور ہر ایک شخص جو اوسمین شریک یا مشتبہ شرکت ثابت ہوا وہ قتل کیا گیا اور عہدنامہ مذکور کا کوئی نتیجہ بروی کار نہین ہوا اور یہہ امر ہر طرح سے ثابت ہے کہ رانی کو کچھہ اطلاع اس عہدنامہ کی نہ تھی جو اوسکے نام سے قرار پایا تھا اور نہ اوس سرکشی کی خبر تھی جو بنابر برباد کرنے حکومت ٹیپو کے قرار پایا تھا —

ٹیپو سلطان کو مدد وافر فرانسیس سے بیچ جنگ کے ملتی تھی کیونکہ فیمابین اوسکی اور حیدر علی کے دوستی قلبی تھی مگر اشتہار صلح نے جو فیمابین انگریزان و فرانسیس وقوع مین آئی تھی اور اسی سبب سے فوج فرانس واپس چلی گئی اوسکو تنہا اور ضعیف واسطے جنگ کے کر دیا لہذا ایک صلحنامہ نمبر ۲۵ بمقام منگلور بتاریخ ۱۱ ماہ مارچ ۱۷۸۴ء قرار پایا اس صلحنامہ مین راجہ تنجور و راجہ ترونکور و دیگر رفقاء فریقین شریک تھے اور بنیاد اس صلحنامہ کی مبنی تھی اوپر باہم واپس دینے علاقجات مفتوحہ کے اور قائم کرنے اون حقوق گورنمنٹ انگریزی کے جو حیدر علی اونکو دیتا تھا اس عہدنامہ کے انعقاد نے سر خلافی ساتھہ مرہٹہ کے پیدا کی اور مرہٹہ نے اسکو ناسخ عہد سیلبائی تصور کیا

اس عہدنامہ سیلبائی کا حال جلد سوم مین درج ہے

۱۷۸۹ء مین ٹیپو نزدیک شہر ترونکور کے جو اتفاق ساتھہ گورنمنٹ انگریزی کے رکھتا تھا اس غرض سے پونہچا کہ کرنگنور اور جی کوٹا کو جو گنجی یعنی کلید ترونکور کی ہین اور جسکو راجہ نے قوم ڈچ سے خرید کیا تھا اپنے قبضہ مین کرے کیونکہ اوسنے بیان کیا کہ وہ جزو کوچن کے ہین اور اونکے تحت ہین ٹیپو کا حملہ ترونکور کی سمت مین بیفائدہ ہوا مگر گورنمنٹ انگریزی نے اس حملہ کو اظہار جنگ جوئی اور انفساخ عہدنامہ ۱۷۸۴ء جسمین راجہ ترونکور بھی برائے نام شریک تھا تصور کیا پس اس جنگ کا نتیجہ بماہ فروری ۱۷۹۲ء پیدا ہوا یعنی ٹیپو سلطان نے اپنے کو سپرد ترحم فتحیابان کیا اور اپنے دو فرزندان کو بطور اول واسطے طے کرنے صلح ابتدائی نمبر ۲۶ کے دیا اور عہدنامہ نمبر ۲۷ بتاریخ ۱۸ ماہ مارچ ۱۷۹۲ء بمقام سرنگاپٹم طے پا کر منعقد ہوا اس عہدنامہ کی رو سے ٹیپو سے نصف اوسکا علاقہ چھین لیا اور اوسکو تین کرور تیس لاکھہ روپیہ دینا پڑا اور یہہ اقرار اوس سے لیا گیا کہ وہ اول اونکا اور زمیندار ونکو جو شریک جنگ ہوئے تھے دق اور تنگ نکریگا جو علاقہ ٹیپو سے لیا گیا وہ تین

میسور

اول رسم رسائل فیمابین گورنمنٹ انگریزی ومیسور کے درمیان لڑائی بابتہ حکومت کرناٹک کے شروع
ہوئی تھی اسوقت مین میسو مین ہندو حاکم تھی اس جنگ من حیدرعلی جسکا ارادہ تھا کہ خاندان ہندوستانی بیخ
وبن سے کندہ ہون افسر وحاکم اوس فوج کا تھا جسکو مہاراجہ میسور نے واسطے شرکت بیچ جنگ ترچنوپلی
کے بھیجا تھا اس مقام پر بیان ہر ایک امر کا جو حیدرعلی نے کیا ضروری منظور نہین ہوتا اوسنے قرب
وقوت سے آپکو حاکم میسو کا بنایا اور ہندو راجہ چکتا کرستنا راج ودیر کو خارج ازگدی کیا سنہ ۱۷۶۲ع مین گورنمنٹ
بمبئی نے عہدنامہ تجارت نمبر ۲۰ اوسکے ساتھہ منعقد کیا اور سنہ ۱۷۶۶ع مین جب حیدرعلی نے ملابار کو فتح
کیا اوسنے ازروے عہدنامہ نمبر ۲۱ کے تمام عطایات وحقوق کو جو حاکمان ملابار نے گورنمنٹ بمبئی
کے منظور کیے تھے منظور اور قبول کیا چونکہ حیدرعلی کی فتوحات قرب وجوار مین بہت جلدی ترقی پذیر
ہوئین اور اوس سے اندیشہ امنیت کرناٹک مین علاقہ کمپنی مین پیدا ہوا — لہذا بیچ عہدنامہ سنہ ۱۷۶۶ع
کے جو نظام کے ساتھہ ہوا انگریزون نے اقرار کیا کہ وہ اوسکی مدد بمقابلہ حیدرعلی کرینگے یہہ عہدنامہ
انعقاد ہوا تھا کہ فوراً نظام نے اتفاق انگریزی ترک کرکے حیدرعلی کا شریک حملہ کرناٹک مین ہو کر
اونکی فوج مجموعی نے شکست کھائی اور نظام حیدرعلی کی دوستی سے ازروی عہدنامہ سنہ ۱۷۶۸ع جدا کیا گیا
تاہم حیدرعلی نے تنہا جنگ قائم رکھی اور سال آیندہ بہت تنگ ہو کر اور نیز آپکو اپنے ملک مین بھی بخوبی
قائم تصور نکرکے اوسنے بیان صلح کیا مگر اوسکی درخواست منظور نہین ہوئی سنہ ۱۷۶۹ع مین حیدرعلی نے
اپنے سوارونکو ہمراہ لیکر ایسی شتابی کام مین لایا کہ کرناٹک سے پانچ میل کے فاصلہ پر پہونچ گیا
اور انگریزونکو اوسکی نسبت اندیشہ لوٹ اور غارتگری کرنے کرناٹک کا پیدا ہوا پس بماہ اپریل سنہ ۱۷۶۹ع
اونھون نے اوسکے ساتھہ عہدنامہ نمبر ۲۲ منعقد کیا جسکا منشا یہہ تھا کہ باہم علاقہ مفتوحہ واپس کرین
اور اتفاق بنگام جنگ غیر رہین اس صلح گورنمنٹ مندراس کے بعد بتاریخ ۸ ماہ اگست سنہ ۱۷۷۰ع ایک
عہدنامہ نمبر ۲۳ گورنمنٹ بمبئی نے بھی حیدرعلی کے ساتھہ اوسکی شرائط اکثر درباب تجارت کی تھین
ازروے عہدنامہ سنہ ۱۷۶۹ع کے حیدرعلی نے دعوی امداد بمقابلہ مرہٹہ جسکے ساتھہ وہ جنگ آزما
تھا کیا مگر اوسکا دعوی اسوجہہ سے رد ہوا کہ اوسنے خود زیادتی بباعث ندینے چوتھہ کے جو مرہٹہ ثانی
کو ملتی تھی کی ہے اوسکو مرہٹہ فوج نے یہانتک دق اور تنگ کیا کہ وہ راضی صلح کرنے پر بشرائط غیر مفید

نقل سند عطیہ بنام نظام حیدرآباد مرقومہ ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء

چونکہ ملکہ معظمہ کی خواہش یہہ ہے کہ حکومت اون راجگان اور رئیسان ہند کی جواب اپنے اپنے علاقجات مین حکمران ہین دوامی رہے اور شان اور شوکت اونکے خاندان کی جاری رہے لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے اوس خواہش شاہنشاہی کو پورا کرتا ہون اور تمکو اطمینان دیتا ہون کہ درصورت موجود نہونے وارث اصلی کے کوئی جانشین حکومت ریاست جوازروی شرع محمدی کے حقدار ہوگا منظور ہوگا

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس شرط کا نہوگا جو تمسے کیجاتی ہے اوسوقت تک جبتک تمھارا خاندان نمک حلال تاج شاہی رہیگا اور تعمیل شرائط عہدنامجات وعطانامجات واقرارنامجات کے جنکی پابندی گورنمنٹ انگریزی کو واجب ہے نکوی رہیگی

دستخط کیننگ

پرگنہ سوالا — [illegible]
پرگنہ اوندا — [illegible]
پرگنہ ممت — [illegible]
پرگنہ مناتا — [illegible]
پرگنہ مچول — [illegible]
پرگنہ مہاگانو — [illegible]
پرگنہ بجلاگانو — [illegible]
موضع وہار — [illegible]
موضع سہ وغیرہ — [illegible]
قصبہ شوگانو — [illegible]
پرگنہ کرار — [illegible]
مواضع پرگنہ کرار — [illegible]
مواضع تعلقہ کرار — [illegible]
موضع شولاپور پرگنہ پتری — [illegible]
موضع کوارگانو — [illegible]
موضع انتولی ودیگر مواضع پرگنہ چنتور — [illegible]
موضع چکلتانا پرگنہ چرتانا — [illegible]
موضع ارسولے ودیگر مواضع پرگنہ کورو — [illegible]
موضع سونگا پرگنہ سرپور — [illegible]
موضع چندور پرگنہ سرپور — [illegible]

کل — [illegible]

المرقوم مقام حیدرآباد تاریخ ۲۲ ماہ نومبر ۱۹۵۳ عیسوی مطابق ۲ ماہ صفر ۱۳۷۳ ہجری

موضع ارسولی و دیگر دیہات پرگنہ کردر	[illegible]
موضع جوبار	[illegible]
موضع سہ وغیرہ	[illegible]
موضع کوار گانو	[illegible]
موضع شولاپور پرگنہ تیری	[illegible]
دیہات پرگنہ کرار	[illegible]
دیہات تعلقہ کرار	[illegible]
موضع چاندور پرگنہ سرپور	[illegible]
موضع انتولی و دیگر دیہات پرگنہ چنتور	[illegible]
موضع دول گانو پرگنہ سندکیر	[illegible]
پرگنہ الشکہ	[illegible]
پرگنہ کیسور	[illegible]
پرگنہ درسور معہ دیہات	[illegible]
موضع کنات	[illegible]
کل	[illegible]

فہرست پرگنہ جات و قصبہ جات و مواضع بالاگہاٹ برار بموجب اونکے تخمینی آمدنی مندرجہ فہرست الف عہدنامہ منعقدہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب نظام مصدرہ تاریخ ۱۸ ماہ جون ۱۸۵۳ء جو نواب نظام کے حکومت خاص مین بموجب ہدایت مندرجہ مراسلہ گورنمنٹ ہند نمبر ۴۰۹۰ مرقومہ ۱۸ ماہ اکتوبر ۱۸۵۳ء دیے گئے

پرگنہ ادہرکیہ	[illegible]
پرگنہ کلم پوری	[illegible]
پرگنہ سنداپور	[illegible]

پرگنہ لونہر	[illegible]
پرگنہ دکمد	[illegible]
پرگنہ کتپوری	[illegible]
پرگنہ کروسترگانو	[illegible]
پرگنہ فتح کہاندا	[illegible]
موضع کہوپتا	[illegible]
قصبہ دوندگانو	[illegible]
سائر وغیرہ محالات بالا	[illegible]
پرگنہ لسم	[illegible]
پرگنہ اوندا	[illegible]
پرگنہ سرلوپر	[illegible]
موضع سونکہا	[illegible]
پرگنہ کاڈپوری	[illegible]
پرگنہ اوسر [illegible]	[illegible]
پرگنہ [illegible]	[illegible]
پرگنہ ستاتا	[illegible]
پرگنہ سوالا	[illegible]
پرگنہ بچاڈگانو	[illegible]
پرگنہ نندا پور	[illegible] { [illegible] / [illegible] }
قصبہ شیوگانو	[illegible]
موضع چکل تانا پرگنہ چرتانا	[illegible]
موضع دول گانو پرگنہ لوہ گانو	[illegible]

شمس الامرا بہادر کا تعلقہ افضل پور

بالعوض کمی آمدنی تخمینی اضلاع مغربی ہم سرحدی کلکٹری شولاپور و احمدنگر جو منتقل بعمل انگریزی
ہوئے اور نیز بالعوض کمی بعض صرف خاص دیہات واقع کہائی برار مندرجہ فہرست بالا
و جاگیر سوم متعلق راجہ ارجن بہادر حسب تفصیل ذیل کے

تفصیل

کمی تخمینی آمدنی نکاسی اضلاع مغربی [illegible]

صرف خاص

بنام دیہات

سندر کورا —— [illegible]
موم بہر —— [illegible]
پرگنہ بذنار اپولجی —— [illegible]
سور کانتکلے —— [illegible]
—— [illegible]

پرگنہ سوم راجہ ارجن بہادر —— [illegible]

کل میزان [illegible]

نواب نظام نے سپرد صاحب رزیڈنٹ بہادر حیدرآباد کے تعلقجات مذکورہ ذیل واقع
ضلع بالاگہات برار کے کیے

فہرست

پرگنہ سبکر —— [illegible]
پرگنہ سندکہیر —— [illegible]
پرگنہ بالکاپور تینگری —— [illegible]
پرگنہ سیوے —— [illegible]

مقام	رقم
ملکاپور	[illegible]
پلاس کھیڑا	[illegible]

تعلقجات جاگیر سراج الملک بہادر

مقام	رقم
دہرپاپور	[illegible]
ستنا	[illegible]
کروے	[illegible]
کورم	[illegible]
مرتضے پور	[illegible]
بنگاور دستگیر	[illegible]
منگاور پیر	[illegible]
کورا	[illegible]
کل	دو لکھ [illegible]

تعلقجات دوآب

متعلق صرف خاص

	رقم
شش کے وملکل	[illegible]
میزان کل	[illegible] لکھ [illegible]

تعلقجات بجانب مغرب علاقہ نواب نظام متعلق کلکٹری احمدنگر و شولاپور

صرف خاص

دیہات تعلقہ لوہارا

دیہات تعلقہ کنجوتی

دیہات تعلقہ الند

متعلقہ بمبئی پریزیڈنسی و مغربی سیما و مشرقی اوس خط استوا کے جو درمیان شہر تنور واقع منجرا و افضل پور واقع سیما کے کھینچا جاوے انکی جمع تخمینی قریب آٹھ لاکھ روپیہ سالیانہ کے ہے اسمین سے جاگیرات ذاتی و دیوسیہ و رسوم و دیگر وہ جو ارتہ مستثنا ہین

ان اضلاع مین کسیکا دعوی بابتہ جاگیر ذاتی کے جو اوسکے پاس ہے جائز متصور ہوگا جبتک حقوق اوسکے ساتھہ پیش کرنے اسناد صحیحہ یا کسی اور تحریر کے جسکی صداقت دربار نظام کرے ثبوت ہونگے

قاعدہ بالا اوپر رسوم دکتا و دیوسیہ و انعام و دیگر خیرات کے جاری ہوگا

تعلقجات مندرجہ ذیل متعلق صرف خاص و ریلیسان مذکورہ ذیل کا انتظام مال تعلق اون افسران کے ہوگا جنکو گورنمنٹ حیدرآباد مامور کرینگے

برار

صرف خاص

بدنیرا کنکئی	[illegible]
سج گوبان	[illegible]
سلود	[illegible]
پاپو معروف پاپل	[illegible]
سج مہاگانو	[illegible]
رتہبہ پور	[illegible]
چنچونا	[illegible]
کمد بلودا	[illegible]
سبونا	[illegible]
ہنودا	[illegible]
تیہ کولی	[illegible]
تہروٹ	[illegible]

سورالا	[illegible]
سنپدا	[illegible]
ورجر	[illegible]
روپور	[illegible]
کوتن	[illegible]
سیراپور دہو بالا	[illegible]
تبابا	[illegible]
بادی	[illegible]
جام	[illegible]
ورشے	[illegible]
مدناپور	[illegible]
دودولے	[illegible]
کل	[illegible]

دوم تمام وسیات اضلاع ذیل

گاتی	نل دورگ
سردہی	تلجاپور
پراندا	لوہارا
دہارالیو	گنجوتی
سہوھم	الند
ککلم	افضل پور
لاتور	

اور اضلاع جو اندر حدود شمالی و مشرقی سنجرا و مغربی علاقہ آنریبل کمپنی واقع کلکٹری احمدنگر و شیولاپور

دانا پور	[illegible]	سندگانو	[illegible]
بنا	[illegible]	جی پور	[illegible]
گروے	[illegible]	کوکلے	[illegible]
کورم	[illegible]	دیول گھاٹ	[illegible]
مرتضے پور	[illegible]	درسنگوی	[illegible]
سنگور سر	[illegible]	دریا	[illegible]
کورا	[illegible]	کرنجا بی بی	[illegible]
منگلور و سنگیر	[illegible]	کری دہمنی	[illegible]
قصبہ کورم کھر وغیرہ	[illegible]	کمرگانو	[illegible]
[illegible] وغیرہ	[illegible]	کل تعلق	[illegible]
اصل گانو	[illegible]		
اکوت	[illegible]	منہا بابت جاگیرات ذاتی جنپر نشان * بنایا گیا ہے	[illegible]
بالاپور	[illegible]	باقی کل	[illegible]
بلکا پور	[illegible]		
رنجور	[illegible]		
راجورا	[illegible]		
روہن کھیر	[illegible]		
جانذور	[illegible]		
سندورا	[illegible]		

رقم مذکورہ بالا خارج از رقوم دیہہ صدر و رسوم و ہوکتا و یومیہ و انعام و دیگر وہرم آرتھہ وغیرہ کے ہے جو اب تک قبضہ قابضان مین ہے اور یہہ رقوم صرف اون دعویداروںکو دیجائینگی جو کوئی سند یا دستاویز جسکو دربار نظام منظور کرے پیش کرینگے

نام	رقم	نام	رقم
جمودی	[illegible]	تملا گانو	[illegible]
سورسے	[illegible]	تکتال	[illegible]
پالا	[illegible]	بک پوری	[illegible]
مل گہات	[illegible]	راو جا	[illegible]
دہول گہات	[illegible]	جنجونا	[illegible]
برور	[illegible]	کمید بلورا	[illegible]
سورلے	[illegible]	شیونا	[illegible]
انجن گانو باری	[illegible]	ہنودا	[illegible]
سرپالا سعروت تیرالا	[illegible]	بتہکولے	[illegible]
سوسادی	[illegible]	پتہروت	[illegible]
بکے	[illegible]	مال کمیرا	[illegible]
ایلچپور	کلمہ	پاس کمیر	[illegible]
کرچ گانو	کلمہ	سورکانو تکلے	[illegible]
انجن گانو	[illegible]	نیربرسو بندت	[illegible]
ہرور	[illegible]	بندگانو قاضی	[illegible]
اکولی ×	[illegible]	دیوی کوت	[illegible]
مل گانو ×	[illegible]	دہمنکو	[illegible]
بدنرا کنکاہی	[illegible]	پرسولے	[illegible]
بیچ گوار	[illegible]	منجر کمیر	[illegible]
سلود	[illegible]	امراوتی رانی	[illegible]
بابو سعروت پاپل	[illegible]	سورکمیر	[illegible]
پنچ صاگانو	[illegible]	امنیر	[illegible]
ریتمہ پور	[illegible]	سرس گانو	[illegible]

نام		نام	
بندا	[illegible]	سرکیرا	[illegible]
بڑاگانو	[illegible]	باوک معروف باونہکال	[illegible]
ستھوگانو	[illegible]	کلم	[illegible]
کرار مالوگھاٹ	[illegible]	ہکنی	[illegible]
پولد بالوگھاٹ	[illegible]	سناگانو	[illegible]
درگانو	[illegible]	نرگانو	[illegible]
نرسی بالوگھاٹ	[illegible]	رلاگانو	[illegible]
ماہور بالوگھاٹ	[illegible]	بندر کورا	[illegible]
بوکشتی کہیر	[illegible]	سون گانو	[illegible]
دنمیندی	[illegible]	سوندگرم	[illegible]
سنبا	[illegible]	جرور	[illegible]
بودنا والپوبجی	[illegible]	کرند	[illegible]
بونکی	[illegible]	سپل کہیرا	[illegible]
دہمودی معروف دہموری	[illegible]	امراوتی	[illegible]
گوبو	[illegible]	سپنوری شیخ بابو	[illegible]
بونیر ×	[illegible]	برسی نکلی	[illegible]
جلکا ×	[illegible]	بابن	[illegible]
سیرالا	[illegible]	نندگانو	[illegible]
پوسا ×	[illegible]	پہتودا	[illegible]
رکانو (خورد) ×	[illegible]	پنجر	[illegible]
رکوتہ	[illegible]	پیپل گانو راجہ	[illegible]
ادگاتو	[illegible]	سہیرابی بی	[illegible]
جل گانو	[illegible]	گولاپور	[illegible]

مہر و دستخط ہوکر بمقام حیدرآباد تاریخ ۲۱ ماہ مئی ۱۸۵۳ء مطابق ۱۲ ماہ شعبان ۱۲۶۹ ہجری کے
باہم تقسیم ہوا

دستخط حرف اول
نظام

مہر کرنیل لو

دستخط جی لو کرنیل
رزیڈنٹ حیدرآباد
دستخط ڈلہوسے
دستخط جی بولیس
دستخط جی دوزن

تصدیق کیا موسٹ نوبل گورنر جنرل ہند باجلاس کونسل نے بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ
تاریخ ۱۸ ماہ جون ۱۸۵۳ء

دستخط سی ایلن
سکرٹری گورنمنٹ ہند

فہرست الف

تفصیل اضلاع برار و پائن گھاٹ در بجورد و آب و سرحدی شولاپور و احمدنگر کالکٹری واقع احاطہ بمبئی جو سپرد صاحب رزیڈنٹ حیدرآباد حسب منشا شرط ششم عہدنامہ ۱۸۵۳ء مطابق ۱۲۶۲ فصلی کے جو آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے ساتھ نواب نظام کے کی تھی ہوئے

اضلاع برار و پائن گھاٹ جو سپرد انگریزی ہوئے ہین وہ ہین جو بسمت شمال کوہستان جو بجانب مغرب کوہستان اجنتا سے بجانب مشرق مقام دون متصل دررہ تک چلے گئے ہیں واقع ہین کوئی مواضع جو حدود مذکورۂ بالا میں واقع ہون اور فہرست ذیل مین درج نہین ہوں وہ بلفظ یہا اون مواضع کے شامل کیے جاوینگے جو سپرد صاحب رزیڈنٹ حیدرآباد کے ہوئے ہین

پرگنہ

انگولا	[illegible]	حوالی بالاگھاٹ	[illegible]

منسلکہ ہذا جمعی قریب پچاس لاکھ روپیہ سالانہ کے صاحب رزیڈنٹ حیدرآباد کے اور اوس صاحب
کے جسکو وہ اس امر کیواسطے مقرر کرینگے اور جس صاحب کو بعد ازین گورنمنٹ انگریزی ان اضلاع
کے انتظام کیواسطے مامور کرینگے سپرد کرتے ہین

شرط ہفتم

ازروے شرط دوازدہم عہدنامہ سنہ ۱۸۰۰ گورنمنٹ انگریزی کو اختیار حاصل ہوا ہے کہ وہ نظام سے
وقت جنگ نو ہزار سوار اور چھ ہزار پیادہ واسطے ہمراہی اپنے فوج کے طلب کرین مگر چونکہ فوج کنٹنجنٹ
حیدرآباد جو صلح اور جنگ مین ہر وقت مستعد رہیگی اب بالعوض اوس فوج کے منظور ہوتی ہے کہ
وقت جنگ بجاے اوس قدر فوج کثیر کے یہی فوج طلب ہوگی لہذا بذریعہ اس تحریر کے یہہ بیان ہوتا ہے
کہ گورنمنٹ انگریزی ہرگز سواے فوج کمکی و حیدرآباد کنٹنجنٹ کے اور فوج نظام سے وقت جنگ
بھی طلب نہین کرینگے پس وہ فقرہ شرط دوازدہم عہدنامہ سنہ ۱۸۰۰ جسکی روسے نظام کو نو ہزار سوار
اور چھ ہزار پیادہ دینے واجب تھے بذریعہ اس شرط کے منسوخ ہوا

شرط ہشتم

اضلاع مندرجہ فہرست الف فوراً بروقت آنے عہدنامہ مصدقہ کے مقام کلکتہ سے سپرد کرنیل
لو سی بی صاحب رزیڈنٹ کے ہونگے اور صاحب موصوف منجانب گورنمنٹ انگریزی اقرار کرتے
ہین کہ رزیڈنٹ دربار حیدرآباد جو کوئی صاحب ہوگا وہ نواب نظام کو حساب جمع و خرچ آمدنی اضلاع مذکورہ دیتا
رہیگا اور جو کچھ روپیہ فاضل بعد اداے اخراجات فوج کنٹنجنٹ و دیگر مصارف مندرجہ شرط ششم عہدنامہ
نکلیگا وہ نواب کو دیا جائیگا

شرط نہم

یہہ عہدنامہ نو شرائط کا آجکی تاریخ معرفت کرنیل جان لو صاحب سی بی کے منجانب آنریبل انگریزی
ایسٹ انڈیا کمپنی ساتھہ نواب نظام الملک آصف جاہ بہادر کے طے ہوا کرنیل لو صاحب نے
ایک نقل اسکی انگریزی اور فارسی مین بمہر و دستخط اپنے نواب کو دی اور نواب نے بھی ایک نقل
بدستخط اپنے کرنیل لو صاحب موصوف کو دی اور کرنیل لو بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ
ایک نقل مصدقہ گورنر جنرل ان کونسل تیس روز کے عرصہ مین تاریخ ہذا سے نواب نظام کو [illegible]

افسر انگریزی رہینگے اور ساز و سامان اونکا اور حکومت اونکی باختیار گورنمنٹ انگریزی رہیگی اور سپرد

صاحب رزیڈنٹ حیدرآباد رہینگے

جب کبھی خدمت کنٹنجنٹ مذکور کی ملک نواب مین درکار ہوگی فوراً اور بخوبی اونکو دیجاویگی اگر کہین کشت

یا فساد برپا ہوگا یا حقوق واجبی نواب کے خلاف واقع ہوگا تو کنٹنجنٹ مذکور بعد دریافت اصلیت جرم

مصروف سرکوبی و مغلوب کرنے مجرم کے ہوگی

شرط چہارم

چونکہ فوائد دونو سرکارون کے واحد ہین لہذا یہ بھی باہم قرار ہوتا ہے کہ اگر کبھی فساد ملک آنریبل ایسٹ

انڈیا کمپنی مین برپا ہوگا تو نواب نظام اوسقدر فوج ملکی کو اجازت دینگے کہ جاکر اطفای نائرہ فساد اضلاع

مذکور مین کرین جسقدر ضروری متصور ہوگا اور اسیطرح اگر فساد علاقہ نواب ملحقہ علاقہ آنریبل ایسٹ انڈیا

کمپنی مین واقع ہوگا اور جہان حیدرآباد سے بباعث بعد مسافت فوج ملکی کا پہنچنا خالی از دقت نہو گو

تو اگر نواب نظام درخواست کرینگے تو گورنمنٹ انگریزی اپنی فوج مین سے جو قریب تر ہوگی اور جو بلا دقت

وہان جاسکے گی دستہ فوج واسطے فرو کرنے اوس فساد ملک نواب مین روانہ کرینگے

شرط پنجم

درحالت جنگ کے نواب نظام اقرار کرتے ہین کہ فوج ملکی معہ فوج حیدرآباد کنٹنجنٹ اوسطرح سے

کارگزار رہیگی جسطرح گورنمنٹ انگریزی مناسب وقت واسطے مقابلہ دشمن کے متصور کرینگے

بشرطیکہ دو پلٹن سپاہ ہمیشہ حسب شروط عہدنامجات سابق متصل دارالریاست حیدرآباد کے موجود

رہینگے اور یہ بھی بذریعہ اس تحریر کے اقرار ہوتا ہے کہ بجز فوج ملکی و فوج کنٹنجنٹ مذکورہ بالا کے نواب

سے کچھ اور فوج طلب نکیجاوے گی

شرط ششم

بابتہ ادائے تنخواہ ماہواری فوج کنٹنجنٹ مذکور و بنا بر ادائے چوتھہ آباد سے و تنخواہ خاندان میسور

اور تنخواہ بعض پنشن داران مرہٹہ کے حسب اقرار مندرجہ شرط دہم عہدنامہ ۱۸۲۲ اور بنا بر ادائے سود

فیصدی چھ روپیہ سالانہ بابتہ زر قرضہ ادائی آنریبل کمپنی جو اب قریب پچاس لاکھ روپیہ کے حیدرآباد کی ہو گئی

ہے تا ادائے اصل زر قرضہ مذکور نواب نظام بذریعہ اس تحریر کے اضلاع مذکورہ فہرست الف

جسکے باعث تخلل بیچ دوستی و اتفاق فریقین معاہدہ کے پیدا ہوتا ہے کلیۃً مسدود ہو لہذا آنریبل
ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب نظام الملک آصف جاہ بہادر نے باہم شرائط عہدنامہ ذیل منظور اور قبول کین

شرط اول

صلح و اتفاق و دوستی جو اسقدر عرصہ دراز سے فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور نواب نظام الملک
آصف جاہ بہادر جاری ہے دوامی ہوگی دوست اور دشمن ایک کے دوست اور دشمن دوسرے
کے ہونگے اور فریقین معاہدہ اقرار کرتے ہین کہ تمام عہدنامجات اور اقرارنامجات جو فیمابین دونون سرکارون
کے اثبات جاری ہین اور جو خلاف منشاء عہدنامہ ہذا کے نہین ہین بذریعہ اس تحریر کے منظور اور
قبول ہونگے

شرط دوم

فوج کمکی جو واسطے حفاظت عام کے آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نواب نظام کو دیتی ہین جاری رہیگی
اور اوسمین حسب دستور سابق کم از آٹھ پلٹن سپاہ اور دو رجمنٹ سواران معہ توپخانہ ضروری گولہ اندازان
ولایتی معہ ساز و یراق و سامان جنگ ہونگے
بلا استرضاے صریح نواب صاحب کے کبھی پانچ پلٹن اور ایک رجمنٹ سواران معہ توپخانہ معمولی کے
کم ملک نواب صاحب مین نہین رہینگے اور باقی فوج کمکی بلا توقف بموجب درخواست نواب صاحب کے
ملک نواب مین بھیجی جایا کریگی
فوج کمکی مذکور بوقت ضرورت کارہای عظیم مثل حفاظت جسم نواب و ورثا و جانشینان نواب و سرکوبی
سرکشان و مفسدان ملک نواب مین مصروف ہوگی مگر فوج مذکور ہرگز کارہای جزوی مثل تحصیل مالگذاری
ملک مین جو کام سپاہ سہ بندی کا ہے مصروف نہوگی

شرط سوم

آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ بالعوض نواب صاحب کی فوج کنٹنجنٹ حال کی وہ ایک
فوج کمکی جسکا نام حیدرآباد کنٹنجنٹ ہوگا واسطے نواب اور اونکے ورثا اور جانشینان کے حسب تفصیل
خرچہ فوج مذکور مندرجہ شرط ششم عہدنامہ ہذا رکھینگے
اوسمین پانچ ہزار سپاہ پیدل اور دو ہزار سوار معہ چار فیلڈ باٹری توپخانہ سے کم نہونگے اونکے

کرتے ہین کہ افسران انگریزی پابند اقرارنامجات، عہدنامجات مذکورہ بالا کی ہمیشہ رہینگے اور بفضل الٰہی شرائط عہدنامجات واقرارنامجات کا لحاظ کلیتہً تا یوم القیام رہیگا اسکے اطمینان کیواسطے گورنر جنرل اسنے یہ چند سطور بطور عہدنامہ لکھدیے

دستخط اور مہر اسپر بمقام شملہ بتاریخ ۲۰ ماہ ستمبر ۱۸۳۲ء مطابق ۲۴ ماہ ربیع الثانی ۱۲۴۸ ہجری ہوئے اور میجر جی سٹوارٹ صاحب رزیڈنٹ دربار حیدرآباد نے دو نقل اسکی نواب آصف جاہ مظفر الممالک میر فرخندہ علیخان بہادر فتح جنگ نظام حیدرآباد کو دین

مہر گورنر جنرل

دستخط ڈبلیو بینٹنگ

دستخط ایچ ٹی پرنسپ

سکرٹری

نمبر ۱۶

عہدنامہ نظام مرقومہ ۲۱ ماہ مئی ۱۸۵۳ء

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ونواب نظام الملک آصف جاہ بہادر منعقد بمعرفت کرنیل جان لوسی ڈی رزیڈنٹ دربار نواب باختیارات کل جو اونکو اس امر مین موسٹ نوبل جیمس اینڈرڈ مارکیوس اوف ڈلہوسی نائٹ اوف دی موسٹ انشینٹ اور موسٹ نوبل اورڈر آف دی تہسل اون اوف ہز مجسٹیز موسٹ آنریبل پریوی کونسل وگورنر جنرل جنکو آنریبل کمپنی نے واسطے ہدایت اور حکومت تمام امور ہندوستان کے مامور کیا ہے عطا ہوے

چونکہ دوستی اور اتفاق ایکمدت سے فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی ونواب نظام الملک آصف جاہ بہادر جاری ہے اور اوسکا استحکام ازروی عہدنامجات حفاظت عامہ ہوچکا ہے اور چونکہ تمادی ایام سے اکثر تبدلات حالات رانجگان وریاستہاے ہمسایہ مین واقع ہوا ہے جسکے سبب یہ امر ضروری ہوا کہ کچہ ترمیم انتظام فوج مین جو سابق ازراہ تعمیل عہدنامجات مذکورہ لازم تہا عمل مین آئی اور چونکہ اختلافات راے دیگر ازعرصہ قلیل سے فیمابین فریقین معاہدہ دربارہ تصفیہ حساب اخراجات متفرق دستہ ہای فوج جو فیمابین جاری ہے پیدا ہوئی ہین اور چونکہ یہ امر مناسب اور واجب ہے کہ بنظر فائدہ فریقین اس قسم کی تکرار وغیرہ کا تصفیہ کلیتہً ہوجاے اور دوبارہ واقع ہونا ایسی تکرار کا ہمیشہ کا

خوش انتظامی جاری کرے اور باقی ملک آنریبل کمپنی اپنے قبضہ مین رکھیگی محصول اسکا تمام گورنمنٹ تحصیل
ہوگا مگر تمام جائداد موروثی وذاتی محفوظ رہیگی تمام دان وانعام یعنی اراضی موروثی و دورشاسن
یعنی تنخواہ سالیانہ اور تمام مقامات مذہبی وخیرات کی حفاظت ہوگی اور تمام گروہ مذہبی کی پاسداری
رہیگی اور اونکے رسوم وہان تک جاری رہینگے جہان تک درست اور قرین عقل معلوم ہونگے اور
طریق مستاجری موقوف ہوگا اہلکاران مامور ہونگے کہ محاصل واجبی اور ملائم منجانب گورنمنٹ انگریزی
تحصیل کرین اور نصفت دہی اور ترغیب اور دلدہی کاشتکاران کرین اونکو اختیار حاصل ہوگا کہ موقع
پر اور حسب روئیداد معاملہ کمی دیا کرین پس تمام مالگذاران کو امتناع ہے کہ باجی راو یا اوسکے رفقا کو مالگذاری
نہ دین اور نہ اونکی مدد کسی صورت سے کرین اگر کوئی کچھ زر مالگذاری اونکو دیگا تو وہ مجرا نہ دیا جائیگا
وان وار اور دیگر قابضان زمین کو چاہیے کہ اوسکے جھنڈہ کو چھوڑکر دو مہینے کے عرصہ مین تاریخ تحریر ہذا سے
اپنے دیہات مین چلے آوین زمینداران اونکے نام کی رپورٹ کرینگے جو رہے ہین اور جو کوئی
عرصہ مذکورہ بالا مین حاضر نہوگا اوسکی زمین ضبط ہوگی اور اونکا تعاقب اوسوقت تک کیا جائیگا
جب تک وہ بالکل نیست اور نابود نہوجاینگے

سب لوگ خواہ ہمراہی دشمن کے ہون یا کوئی اور ہون جو ارادہ تباہ کرنے ملک کا اور غارتگری
راستہ کا رکھینگے وہ فوراً بروقت گرفتاری قتل کیے جاینگے

نمبر ۱۵

عہدنامہ ۱۸۲۲ع

دوستی واتفاق جو اسقدر استحکام کے ساتھ بطیب خاطر قدیم سے فیمابین آنریبل کمپنی اور نواب
آصف جاہ مظفر الممالک نظام الملک نظام الدولہ نواب میر اکبر علیخان بہادر فتح جنگ بہشت نصیب
سے قائم ہوئی تھی اوسیطرح پر نواب آصف جاہ مظفر الممالک نظام الملک نظام الدولہ میر فرخندہ علیخان
بہادر فرزند کلان وجانشین نواب مرحوم اور آنریبل کمپنی کے جاری رہیگی

تمام عہدنامجات واقرارنامجات اور دیگر رسوم جو تجویز ہوکر فیمابین دونو سرکارون کے بہنگام عہد
نواب نظام الملک نواب میر نظام علیخان بہادر اور نواب نظام الملک نواب میر اکبر علیخان بہادر قائم ہوے تھے
وہ سب حرفاً بحرف قائم اور جاری رہینگے لہذا رائٹ آنریبل گورنر جنرل منجانب آنریبل کمپنی مذکور اپنی

اپنی [illegible] اور پنڈاران سے نہیں مدد کرنیکو راضی ہوئی جو تکلیف دہ باشندگان ہند کے اور خصوصاً رعایا سے پیشوا کے تھے باجی راو نے ظاہراً بیان کیا کہ وہ ایسے اچھے امر میں جو لائق گورنمنٹ اعلی کے ہے شریک بدل ہوگا اور بحیلہ مدد وہی فوج کثیر جمع کی مگر حالانکہ سب بیان کرتا تھا تاہم وہ بمشقت اور صرف زر کوشش بیچ برانگیختہ کرنے حکومت ہاے ہند کو بخلاف انگریزی گورنمنٹ کرتا رہا اور فوراً جب فوج انگریزی بجانب مقام پناہ پنڈارا روانہ ہوئی اوسنے بلا اشتہار دینے یا کوئی وجہ بددلی کے ظاہر کرنے کے لڑائی شروع کی اوسنے حملہ کرکے مکان صاحب رزیڈنٹ کو جلادیا اور خلاف رواج قوم و رسم ہندوستان مسافران کو لوٹا اور گرفتار کرنا شروع کیا اور دو انگریزونکو بیدردی سے تمام قتل کیا باجی راو خود اس حرکت آخر کو بہت وحشت اور ظلم آمیز تصور کرکے اپنی نسبت منظور نہیں کرسکتا مگر چونکہ وہ لوگ جو مصدر اسکے ہوے تھے ابتک بغیر سزا پائی کے اوسکی فوج مین افسر سپاہ بنے ہوے ہین لہذا یہہ جرم اوسکے ذمہ عائد ہوسکتا ہے بعد شروع ہونے جنگ کے باجی راو نے پردہ قتل گنگا دہر شاستری کا اوٹھادیا اور منظور کیا کہ وہ شریک جرم مذکور تھا اور اپنی عرض شامل قاتل کے رکھی ایسی ایسی حرکات دغابازی و بیرحمی سے باجی راو نے گورنمنٹ انگریزی کو جبراً اس امر پر آمادہ کیا کہ وہ اوسکو گدی سے خارج کرین اور اوسکے ملک کو فتح کرین اس غرض سے ایک دستہ فوج باجی راو کے تعاقب مین کیا ہے جس سے اوسکو کبھی آرام نہین ملیگا اور دوسرا دستہ فوج واسطے لینے اوسکے قلعہ جات کے مصروف ہے اور ایک تیسرا دستہ فوج احمدنگر سے آیا ہے اور ان سب سے زیادہ فوج کھاندیس مین بسرکردگی بریگیڈیر جنرل سر طامس ہسلوپ صاحب جاتی ہے اور ایک دستہ فوج زیر حکم جنرل منرو صاحب کرناٹک کو فتح کرتی ہے اور ایک دستہ فوج بمبئی قلعہ جات کونکال اور اوس ملک کے لینے مین مصروف ہے پس عرصہ قلیل مین نشان بھی باجی راو کا باقی نہین رہیگا راجہ ستارا جو اب قیدی باجی راو کا ہے رہا کیا جائیگا اور اوسکو حکومت اوسقدر علاقہ کی دیجائیگی جو اوسکے اور اوسکے خاندان کی پرورش اور پرداخت اور شان و شوکت کے واسطے کافی متصور ہوگا اس نظر سے قلعہ ستارا پر قبضہ کیا گیا اور جھنڈہ راجہ کیواسطے قائم کیا گیا اور اوسکی قوم کے اہلکار طلب ہوے ہین کہ اپنے اپنے کام مین مصروف ہون جسقدر علاقہ راجہ کو دیا جائیگا وہ اوسکے قبضہ استحکام مین رہیگا اور اوسکو واجب ہوگا کہ طریق انصاف و

محسن و مربی کے صرف کرتا ہے گورنمنٹ انگریزی نے نہ صرف پیشوا کے ملک کی حفاظت کی بلکہ
اوسکے حقوق علاقہ غیر کی بھی محافظت مدنظر رکھی اور گورنمنٹ نیز حق تلفی کرنے اور انکی بزرگی اور حکومت
اوسکی اوپر دیگر رئیسان مرہٹہ کی قائم نہین کرسکتے تھے اور ایسی حالتمین جب اوسکی حکومت مدت
سے قبل از موافقت گورنمنٹ زائل ہو چکی تھی مگر گورنمنٹ نے نہایت توجہ سے اوسکے مطالبہ
واجبی کو دلوادیا اور دیگر دعاوی کو ایک صورت کے سلسلہ مین انتظام دیا منجملہ اون دعاوی کے باجی راو
کے دعاوی اوپر گیکوار کے تھے گورنمنٹ انگریزی نے راجہ گیکوار کو ترغیب دیکر اسپر آمادہ کیا کہ وہ اپنے
وزیر کو واسطے فیصلہ دعاوی مذکورہ کے مقام پونا روانہ کرے اور سب مطالبہ جب خواہش پیشوا طے
ہونے پر تھی کہ گنگادہر شاستری وکیل گیکوار کو ترمبک جی ڈنگلیا وزیر پیشوا نے عین دربار مین جب وہ
پنڈرپور مین درشن کو جاتا تھا قتل کیا اسکا الزام باجی راو پر عائد ہوا اور سب لوگ اوسکو ملزم اس قتل کا قرار
دیتے تھے مگر گورنمنٹ کی مرضی مقتضی اسکی ہوئی کہ ایسے راجہ دوست کو الزام لگایا جاوے لہذا
صرف ترمبک جی کی سزا پر اکتفا کیا مگر یہہ بھی اوسوقت تک منظور نہین ہوا جبتک گورنمنٹ انگریزی نے
اس مطلب کے حاصل کرنیکو فوج کشی کی تاہم گورنمنٹ نے کچھہ خرچہ فوج کشی کا پیشوا سے طلب نہین کیا
اور نہ اوسکو بابت پناہ دہی قاتل کے کچھہ سزا دی صرف مجرم کو طلب کیا اور جب اوسنے منظور کیا تو پھر
کبھی اوسکو نتیجہ اتحاد و اتفاق سے محروم نہین کیا باوجود ایسے ایسے سلوک کے باجی راو نے پھر
نیا طریق دغا بازی کا فوراً اختیار کیا اور ہر ایک ریاست اور حکومت ہندوستان کو بخلاف گورنمنٹ انگریزی
برانگیختہ کرنا چاہا آخرکار اوسنے خود فساد برپا کرکے اپنے ملک مین سرکشی شروع کی اور سرکشون کی مدد
فوج سے کرنی اختیار کی اب گورنمنٹ انگریزی کو اور کچھہ علاج باقی نرہا مگر فوج سے علاج ہوسکتا تھا پس
فوج انگریزی چہار طرف سے ملک باجی راو مین داخل ہوئی اور اوسکو مقام دار السلطنت مین قبل اسکے
محصور کیا کہ جب فوج اوسکے شکار کی روانہ ہوسکے اب زندگی باجی راو کی گورنمنٹ انگریزی کے اختیار
مین تھی مگر گورنمنٹ نے اوسکی احسانمندی سلوک گذشتہ سنکر اور حاجت مند عفو کرکے اگر پھر ایکبار اسکو
گدی نشین کرنا چاہا ایسی شرائط پر چاہا کہ جنکے سبب وہ پھر سرکشی سے تکلیف دہ نہو سکے منجملہ شرائط
مذکورہ کے ایک شرط عظیم یہہ تھی کہ وہ بالعوض اوس فوج کنٹنجنٹ کے جو پیشوا پر دینی فرض تھی ایک رقم
برابر اونکی تنخواہ کے نقد دیا کرے اور جب سب شرائط منظور ہوئین تو گورنمنٹ انگریزی نے پھر باجی راو کو

پرورا سنگم	پریکرگام
پہتی ولے	کہاندلے کہارلے
کورہنت سنگوی	امل نیر

کل اندرون ضلع احمدنگر و برکنارہ مغربی دریاے سیتالہ [illegible] بابلی

فہرست د

تفصیل علیحدہ شدہ حقوق و علاقجات مقبوضہ نواب نظام واقعہ کنارہ مشرقی دریاے وردہ جو آب نواب نظام نے بمضمون شرط ہشتم عہدنامہ منسلکہ واسطے منتقل ہونے بنام راجہ ناگپور علیحدہ رکھے ہین

واقعہ پرگنہ اردیس سرکار گویب
واقعہ پرگنہ الستے سرکار کویل } کل مبلغ [illegible]
واقعہ پرگنہ اہنیر سرکار کہولیا

دستخط جی سوئنن
سکرٹری گورنمنٹ

مضمون اشتہار مرقومہ جو بتاریخ ۱۱ ماہ فروری ۱۸۱۸ء آنریبل ایم الفنسٹن صاحب کمشنر کل نے درباب بندوبست علاقجات مفتوحہ پیشوا جاری کیا

جیسے باجی راو گدی نشین ہوا اوسوقت سے اوسکا ملک نزاع و سرکشی کے ہاتھوں سے خراب تھا اور کوئی خوش انتظامی واسطے حفاظت رعایا کے نہتھی آخرکار باجی راو اپنے ملک سے خارج کیا گیا اور اوسنے پناہ بسین مین جاکرلی اور وہان محتاج دست خیر کندی راو رسیتا کار رہا اسوقت مین وہ داخل دوستی گورنمنٹ انگریزی ہوا اور فوراً اپنی حکومت پر دوبارہ قائم کیا گیا اوسوقت سے جو امنیت ہر قسم کے لوگون نے دیکھی ہے وہ یادگار ہے جب باجی راو اپنے ملک پر دوبارہ قائم کیا گیا اوسوقت ملک جنگ و قحط سے تباہ تھا باشندے محتاج ہو گئے تھے اور ریاست کو مشکل کچھہ محاصل زمین ملتا تھا اوسوقت سے بمقابلہ رسم ستاجری و زیادہ ستانی الملکان باجی راو ملک بالکل بباعث حفاظت گورنمنٹ انگریزی آباد ہوگیا اور باجی راو نے وہ خزانہ جمع کیا جو وہ اب بمقابلہ اپنے

پتیل کام

واقعه طرف برخنین کام

انگورو — تجبوسی

واقعه تعلقه کهیم

کهیم — تمبورسی

واقعه تعلقه احمدنگر

کهیرکام — سنوری

مریدپرکام — پرگنه نوا دوسته

بلوانی

واقعه پرگنه بیکری

بهتمری — چکرود

واقعه سرکار سنگمنیر

ریلی

واقعه پرگنه نواب

سلابت پور — ساطاپور

برہان پور — کرنیور

سکن کام — کتناپهل

چاندی — نندولی

لوہرواری — ستاورکونک

فسرکام — دیولاصی

سورگهان — دنگاری

بلی پوندری — ماسوتی

نیم بکام — تمیپے

فہرست ث

تفصیل حقوق و تعلقات مقبوضہ نواب نظام واقعہ بجانب مغرب کنارہ دریاے سیتا واقع
ضلع احمدنگر جو باب تمام ازروے شرط ہفتم عہدنامہ منسلکہ آنریبل کمپنی کو دے گئے

بجانب مغرب دریاے سیتا

واقعہ پرگنہ موہل سرکار پرینڈا

قصبہ وغیرہ — دردل

کوردلی وغیرہ — رام سکنا وغیرہ

سہول چرچولی

واقعہ پرگنہ اسیس سرکار احمدنگر

گورتی وغیرہ

واقعہ پرگنہ باندیا سرکار بیرکام

احمدنگر — بیہ کام

سارکام وغیرہ — سرال وغیرہ

لادہ وغیرہ

واقعہ پرگنہ دانگی سرکار پرینڈا

سسوا — کندر

کرشنا وغیرہ — جاتنورا

واقعہ پرگنہ مندروپ سرکار سولاپور

مندروپ وغیرہ — سیری وغیرہ

واقعہ پرگنہ تیم سہورنے سرکار پرینڈا

اسولا وغیرہ — متسکام

وراسے — قصبہ تیم سہورنے

واقعہ پرگنہ جار کونڈا سرکار احمدنگر

جو اوس چوتھ سے دیا جاتا ہوگا جو نظام پیشوا کو دیتے تھے یا کسی جزو ضلع سے جو سابق پیشوا کے
قبضہ مین تھا اور اب ازروے شرط چہارم عہدنامہ ہذا نواب نظام کو ملا ہے جاری اور قائم رکھینگے بشرطیکہ
وہ سب رقوم تا ماہ نومبر ۱۸۱۷ع یعنی شروع جنگ قائم رہے ہون اور موہوب الیہ نے اون شرائط کا سرانجام
کیا ہو جو اشتہار مستر الفنسٹن صاحب مرقومہ ۱۱ ماہ فروری ۱۸۱۸ع مین درج ہین

شرط یازدہم

یہہ عہدنامہ گیارہ شرائط کا آجکی تاریخ معرفت چارلس تھوفلس مٹکاف صاحب کے ساتھہ نواب آصفجاہ
بہادر کے طے ہوا ایک نقل اسکی نواب صاحب کو دی گئی اور نواب صاحب نے ایک نقل بتصدیق
اپنے صاحب موصوف کو دی اور صاحب نے وعدہ کیا کہ ایک نقل بتصدیق ہز اکسلنسی گورنر
جنرل جو ہر ایند مطابق اس نقل کے ہوگی جو اونھون نے تصدیق کی ہے منگا دینگے بعد ازان یہہ
نقل مصدقہ صاحب موصوف واپس ہوگی

مہر و دستخط ہوکر بمقام حیدرآباد تاریخ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۲۲ع مطابق ۲۷ ماہ ربیع الاول ۱۲۳۸ ہجری
باہم تقسیم ہوا

مہر نظام

مہر

دستخط سی ٹی مٹکف

دستخط ہیسٹنگ

دستخط جی اڈم

دستخط جی فنڈال

دستخط جی ایچ ہرنگٹن

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بمقام فورٹ ولیم واقعہ بنگالہ بتاریخ ۳۱ ماہ دسمبر ۱۸۲۲ع

دستخط جارج سونٹن

سکرٹری گورنمنٹ

فہرست الف

فہرست اضلاع جو سابق قبضہ پیشوا مین تھے اور اب ازروے شرط چہارم عہدنامہ ہذا
بہ نظام کو ملے

شرط پنجم

اضلاع جو سابق راجہ ناگپور کے پاس تھے اور جو فہرست ب منسلکہ عہدنامہ ہذا درج ہین اور جنکی آمدنی سالیانہ تخمیناً تین لاکھ تیرہ ہزار سات سو سینتالیس روپیہ آٹھ آنہ کی ہے معہ قلعہ گول گڈہ و نرند و کوہستان جنپر وہ دو نو قلعہ واقع ہین زیر حکم نواب صاحب مذکور واسطے دوام کے کیے گئے

شرط ششم

اضلاع ابروایلورا جو سابق مہاراجہ ملہار راو ہلکر کے قبضہ مین تھے اور جنکی آمدنی سالیانہ تخمیناً ایک لاکھ نواسی ہزار تین سو تہتر روپیہ کی ہے زیر حکم نواب صاحب واسطے دوام کے کیے گئے

شرط ہفتم

نواب نظام بذریعہ اس تحریر کے آنریبل کمپنی کو واسطے دوام کے کل حکومت و اختیار تمام اپنے حقوق علاقجات مقبوضہ واقع کنارہ مغربی دریاے سینا حسب تفصیل مندرجہ فہرست ج منسلکہ عہدنامہ ہذا دیتے ہین اور نیز کل حقوق و علاقجات مقبوضہ واقع ضلع احمدنگر حسب تفصیل مندرجہ فہرست مذکور دیتے ہین جنکی آمدنی سالیانہ تخمیناً چار لاکھ اکیس ہزار سات سو پچاسی روپیہ ساڑہی تین آنہ کی ہے

شرط ہشتم

نواب نظام واسطے دینے زیر حکم دوامی راجہ ناگپور کے کل حقوق و علاقجات واقعہ شرق کنارہ دریاے وردہ حسب فہرست د منسلکہ عہدنامہ ہذا جسکی آمدنی سالیانہ تخمیناً پچہتر ہزار روپیہ کی ہے دیتے ہین

شرط نہم

بعض رقوم چوتھہ اندر علاقہ نواب نظام کے جو تخمیناً ایک لاکھ بیس ہزار روپیہ کی ہین جو آباد سائی و بتوردہن کو دلائی گئی تہی نواب نظام بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ رقوم مذکور وہ آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کو واسطے دوام کے دیتے ہین

شرط دہم

نواب نظام یہہ بھی اقرار کرتے ہین کہ وہ تمام انعام اور ورشاسن اور کل ہرم ارتھہ وغیرہ ہر قسم کہ

سے بیان کرتے ہین کہ ہم عہدنامجات واقرارنامجات مذکورۂ بالاکے پابند ہین اور بفضل الٰہی عہدنامجات واقرارنامجات مذکورہ کا لحاظ تا یوم القیام رہیگا

بتاریخ ۷ ماہ اگست سنہ ۱۸۰۴ مطابق ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۲۱۹ ہجری مہر و دستخط ہوئے اور بتاریخ مذکورہ میر فولاد علیخان سکندرجاہ بہادر صوبہ دار دکھن نے خود دو نقل اسکی بمہر و دستخط اپنے میجر جیمس ایچلیس کرکپاترک صاحب رزیڈنٹ دربار حیدرآباد کو دی

مہر نواب سکندرجاہ	دستخط جی ای کرکپاترک رزیڈنٹ

عہدنامہ حیدرآباد جو درباب تقسیم علاقہ ساتھہ صوبہ دار دکھن کے قرار پایا سنہ ۱۸۰۴ء

عہدنامہ بابت قائم کرنے امن عام بیچ ہندوستان اور دکھن کے اور درباب ثبوت دوستی جو فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی معہ رفقا کے اور صوبہ دار دکھن اور مہاراجہ راو پنڈت پردہان پیشوا بہادر قائم ہے جسکا انعقاد فیمابین آنریبل کمپنی اور سرکار مذکورۂ بالا معرفت میجر جیمس ایچلیس کرکپاترک رزیڈنٹ دربار حیدرآباد کے باختیارات عطیہ ہز ایکسلنسی موسٹ نوبل رچارڈ مارکیوس ولیسلی نائٹ آف دی موسٹ السٹرس آرڈر آف سینٹ پاترک اون آف ہز میجسٹیز موسٹ آنریبل پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل تمام علاقہ جات مقبوضہ انگریزی اور کپتان جنرل تمام افواج بری انگریزی موجودہ ہندوستان قرار پایا

چونکہ از روے عہدنامجات صلح منعقدہ میجر جنرل آنریبل آرتھر ولیسلی منجانب آنریبل کمپنی و رفقا کمپنی ساتھہ مہاراجہ بہونسلا صاحب صوبہ راجہ برار بمقام دیوگانو تاریخ ۱۷ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۰۳ اور ساتھہ مہاراجہ دولت راو سیندہیا بمقام سرجی انجن گانو بتاریخ ۳۰ ماہ مذکور اور جن عہدنامجات کو گورنر جنرل ان کونسل اور رفقاے گورنمنٹ انگریزی نے تصدیق کیا ہے اکثر قلعہ جات و علاقجات مہاراجہ بہونسلا صاحب صوبہ دار مہاراجہ دولت راو سیندہیا نے آنریبل کمپنی اور اونکے رفقا کو دی لہذا شرائط ذیل واسطے بندوبست قلعہ جات اور علاقجات مذکورہ کے گورنمنٹ انگریزی اور اونکے رفقا کے قرار دیے

شرط اول

ہین کہ عرصہ پچاس روز مین ایک نقل اسکی جو بعینہ نقل مطابق اصل اس عہدنامہ کے ہوگی جوا[...]
بمہر و دستخط اپنے دی ہے دستخطی گورنر جنرل ان کونسل نواب صاحب کو منگا دینگے اور جب و[...]
نقل دیجائیگی تو عہدنامہ دستخطی میجر کرکپاٹرک واپس ہوگا

یہہ عہدنامہ دستخط اور مہر ہوکر بمقام حیدرآباد تاریخ ۱۲ ماہ اپریل ۱۸۰۲ء مطابق ۸ ماہ ذی الحجہ ۱۲۱۶
باہم تقسیم ہوا

مہر نظام

دستخط جی ای کرکپاٹرک
رزیڈنٹ

نمبر ۱۲

سند بدستخط گورنر جنرل باجلاس کونسل جو نظام سکندر جاہ کو وقت مسندنشینی دی گئی جسکی رو سے
تمام عہدنامجات سابق جو ساتھہ نظام علی مرحوم کے منعقد ہوے قائم اور جاری شمار کیے گئے

دوستی اور اتفاق جو اسقدر استحکام کے ساتھہ فیمابین نظام علیخان مرحوم صوبہ دار دکھن اور گورنمنٹ
آنریبل کمپنی جاری ہین اسیطرح بوفت و ایمانداری جاری متصور ہونگے اور واسطے ہمیشہ کے فیمابین
فرزند اکبر و جانشین نواب مرحوم یعنی نواب سکندر جاہ اور انریبل کمپنی کے جاری رہینگے اور تمام عہدنامجات
و اقرارنامجات جو فیمابین نواب مرحوم و آنریبل کمپنی جاری رہے ہین وہ حرفاً حرفاً جاری و ساری متصور
ہونگے اور ہزاکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل ان کونسل بذریعہ اس تحریر کے بجانب آنریبل کمپنی
وعدہ کرتے ہین کہ گورنمنٹ انگریزی پابند عہود و اقرارنامجات مذکورہ کے رہینگے اور عہود و اقرارنامجات
مذکورہ تا یوم القیام ملحوظ رہینگے

آنریبل کمپنی و دستخط ہزاکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل ان کونسل بمقام فورٹ ولیم واقعہ بنگالہ
تاریخ ۲۴ ماہ اگست ۱۸۰۳ء دیا گیا

اقرارنامہ فیمابین سکندر جاہ و کمپنی ۱۸۰۴ء

دوستی و اتفاق جو اس استحکام سے فیمابین نواب علیخان بہادر مرحوم بہشت نصیب اور آنریبل کمپنی
کے جاری ہے وہ بلاتخلل بطور یکجائیگی اور کسیطرح کا تخلل اوسمین واقع نہوگا اور اسیطرح تمام عہدنامجات
و اقرارنامجات جاریہ جو نواب مرحوم کے ساتھہ ہوے ہین حرفاً حرفاً قائم اور مرعی ہین اور ہم بذریعہ اس تحریر

شرط نہم

کسی تجار یا سوداگر گورنمنٹ کمپنی کو اجازت نہوگی کہ وہ ممالک نواب مین وہ ہی شی پھر فروخت کرے جو اونسنے وہان کی پیداوار یا تیار شدہ خرید کی ہو اور نہ کوئی غلہ ممالک نواب سے ممالک آنریبل کمپنی مین بغیر خاص اجازت یا روشنی کے جائیگا اور نہ غلہ اوس مقدار سے زیادہ خرید ہوگا جو واسطے خرچ فوج ملکی کو کافی متصور ہوگا مگر یہہ بھی بذریعہ اس تحریر کے اقرار ہوتا ہے کہ بوقت ضرورت فوراً حسب درخواست اجازت دیجائیگی کہ غلہ بلا محصول ممالک فریقین معاہدہ واقعہ ہندوستان و دکھن مین جاوے

شرط دہم

تجاران ممالک سرکارین یعنی ایسے تجار جو ممالک آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی سے ممالک نواب آصفجاہ مین تجارت کرتے ہین یا جو ممالک نواب سے ممالک کمپنی مین تجارت کرتے ہین بروقت فرود کرانے اپنے اسباب کے ایک مرتبہ محصول بشرح پانچرو پیہ فیصدی حسب منشاء شرائط مذکورہ بالا ادا کرینگے مگر درباب دیگر سوداگران کے جو شامل فرقہ مذکورہ بالا نہین ہوسکتے اور وہ ایسے قسم کے ہین کہ جو دیگر ممالک سے آتے ہین یا جو باشندہ حیدرآباد کے ہین اونسے کرورا حسب دستور محاصل مقررہ تحصیل کریگا

شرط یازدہم

قواعد مذکورہ بالا ممالک فریقین معاہدہ مین جاری اور قائم تاریخ یکم ماہ ستمبر آئندہ مطابق ۲ ماہ جمادی الاول ۱۲۱۸ ہجری ہونگے اور بعد اس تاریخ کے کوئی محصول کسیطرح کا سوائے محصول مشروط شرائط عہدنامہ ہذا نلیا جائیگا

شرط دوازدہم

یہہ عہدنامہ بارہ شرائط کا آجکی تاریخ معرفت میجر جیمس اچلیس کرکپاترک صاحب کے ساتھ نواب آصف جاہ بہادر کے قائم ہوا میجر کرکپاترک نے ایک نقل اسکی انگریزی اور فارسی بمہر و دستخط اپنے نوابصاحب کو دی اور نوابصاحب نے بھی ایک نقل بدستخط اپنے اونکو دی اور میجر کرکپاترک باختیارات عطیہ ہز ایکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل ان کونسل بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتے ہین کہ عہدنامہ مذکور تاریخ ہذا سے جاری اور ساری متصور ہوگا اور اقرار کرتے

وغیرہ کو ممانعت قطعی ہوگی کہ وہ کچھ زبردستی نلین اور نہ کچھ سختی تجاران پر کرین جو ممالک فریقین معاہدہ
مین آمد و رفت کرین

شرط پنجم

محصول پانچ روپیہ فیصدی بمقام حیدرآباد ہر قسم کی اشیاء تجارت پر جو علاقہ کمپنی سے ملک نواب مین
آئینگی لیا جائیگا اور اس سے زیادہ نہین لیا جائیگا اور کسی اشیا پر ایک ایک مرتبہ سے زیادہ محصول
نہین لیا جائیگا اور تعداد محصول بموجب قیمت اشیا کے ہوگا اور تصدیق قیمت کی از روے بیجک کے
ہوگی جسپر مہر و دستخط اہلکاران فریقین کے ہونگے اور اگر زیادہ قیمت کسی پر زبردستی لگائی جائیگی
اور اوس قیمت کے بموجب محصول لینی اوسکا زیادہ ہوگا اور یہہ محصول مقرری تصور ہوگا اور تبدیل نہ
بلا استرضاے فریقین معاہدہ ہوگا

شرط ششم

آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اسی قسم کے قواعد اور ایسا ہی انتظام واسطے تسہیل آمد و شد اشیاء
پیداوار و تیار شدہ ملک نواب جو اونکے ملک مین آمد و رفت کرینگی جاری کرینگے اور اونکی حفاظت
درباب زیادہ ستانی محاصل ناجائز و تکلیف دہی محصول درامد کے کرینگے

شرط ہفتم

محاصل اشیا جو ملک نواب سے علاقہ آنریبل کمپنی مین آئینگی حسب مخواے شرط پنجم صرف بمقام
مسلی پتام تحصیل ہوگا یا کسی اور مقام پر جہان تجاران ملک نواب کو تکلیف دینے محصول میں
نہوگی وہان لیا جائیگا اور یہہ مقام بمنظوری و استرضاء نواب نظام کے قرار دیا جائیگا مگر یہہ انتظام
رہے کہ کسی شی پر جو ملک نواب سے آئیگی ایک مرتبہ سے زیادہ محصول نلیا جائیگا اور وہ
محصول خواہ بمقام مسلی پتام خواہ دوسرے مقام پر لیا جائیگا

شرط ہشتم

محصول پانچ روپیہ فیصدی اہلکاران نواب لینگے اور اس سے زیادہ نلینگے اور یہہ محصول بمقام
حیدرآباد بموجب قیمت اصلی اشیا کے جو ملک نواب مین واسطے باہر لیجانے کے خرید
کیجائیگی لیا جائیگا

چونکہ خوش انتظامی تجارت اصل باعث فراغ بالی وبہبودی رعایا و دولت و قوت ریاست ہے اور جو کہ
آمد ورفت بلامزاحمت کفالت تجارت کے سبب قیام و ترقی واسطے اتفاق و امنیت و صلح فیماین اقوام
قرب وجوار ہے

لہذا آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب آصف جاہ نے جنکی خواہش اصلی یہہ ہے کہ زیادہ تر ترقی اوس اتفاق
مین ہو جو اب خوش نصیبی سے فیماین سرکارین کے قائم ہوئی ہے شرائط عہدنامہ ذیل تجارت درمیان
ممالک سرکارین منظور کین

شرط اول

بطور شہادت دوستی واثق واتفاق واتحاد جو فیماین آنریبل کمپنی و نواب آصف جاہ کے جاری
ہے آنریبل کمپنی بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ نوابصاحب کو بندرگاہ وسی تمام
کی اجازت بلامزاحمت دیتے ہین اس بندرگاہ مین نوابصاحب کو اختیار ہے کہ اپنا کارخانہ تجارت
بناوین اور اپنے اجنٹ اون قواعد پر جو گورنمنٹ کمپنی مین مرعی ہین اور جو فیماین گورنر جنرل اور
نوابصاحب کے قرار پائین مقرر کرین

شرط دوم

جہاز نوابصاحب کے جنپر جھنڈہ اونکا قائم ہوگا ہمیشہ حفاظت جہازہاے جنگی شاہ انگلستان
آنریبل کمپنی کرینگے اور وہ ہر ایک لنگرگاہ انگریزی واقع ہندوستان مین اوسیطرح لائے جائینگے
جسطرح اور اقوام دوست کے جہاز آتے ہین

شرط سوم

آمد ورفت بلامزاحمت درمیان ممالک فریقین معاہدہ کے اوس اشیاء کی ہوگی جو ہر ایک فریق
کے یہان پیدا ہوتی ہین یا دستکاری سے تیار ہوتی ہین اور نیز اون اشیا کی جو شاہ انگلستان
کے کسی ملک مین پیدا ہوتی ہین یا تیار ہوتی ہین

شرط چہارم

تمام محاصل راہداری اور تمام محاصل جو زمینداران یا ستاجران اون اشیا پر تحصیل کرتے ہین
جو ممالک فریقین مین آمد ورفت کرتے ہین کلیۃ موقوف ہونگے اور تمام زمینداران وٹھیکہ داران

کیا جاتا ہے کہ دوران اثنا رجنگ کل منسران و فوج خواہ فرداً فرداً اور خواہ بہیئت مجموعی جو کسی فریق متخاصم فریقین معاہدین کے ملازم ہوں آمد و رفت ملک و قلعہ جات فریقین بلامزاحمت کیا کرینگے اور یہ بھی بذریعہ اس تحریر کے وعدہ ہوتا ہے کہ کل منسران خواہ ملکی خواہ جنگی کسی فریق کے ملازم ہوں وقت ضرورت ہمہ تن مصروف ہو کر حسب مقدور رسد وغیرہ ضروریات اونسے ممکن ہوگی فوج نہ کور کے آرام اور بہبود دینے میں مصروف کرینگے اور کسی فریق کے ملازم ہوں مگر دونو فریق کی فوج کو دینگے

مہر اور دستخط ہو کر بمقام حیدرآباد بتاریخ ۲۹ ماہ جنوری ۱۸۰۲ء مطابق ۲۵ ماہ رمضان ۱۲۱۶ ہجری باہم تقسیم ہوا

دستخط جی ای کرکپاٹرک

رزیڈنٹ

۵ علامت دستخط نواب

مہر خوردہ نواب

مہر کلان نواب

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی ای کرکپاٹرک

رزیڈنٹ

نمبر ۱۱

عہدنامہ بنا بر بہتری و حفاظت تجارت و سوداگری فیمابین ممالک آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب نظام الملک آصف جاہ صوبہ دار دکھن منعقدہ معرفت میجر جمیس اکلیس کرکپاٹرک رزیڈنٹ دربار نواب باختیارات عطیہ ہزاکسلنسی موسٹ نوبل رچارڈ مارکیوس ویلسلی نائٹ آف دی موسٹ الاسٹریس آرڈر آف سینٹ پاٹرک اون اوف ہز مجسٹیز پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل کپتان جنرل و کمانڈر انچیف افواج شاہی و کمپنی موجودہ ہند جنکو آنریبل کورٹ آف ڈائرکٹرز آنریبل کمپنی نے واسطے ہدایت اور حکومت کل ہندوستان و گورنر جنرل ان کونسل تمام علاقہ جات مفوضہ انگریزی واقع ہندوستان مامور کیا ہے

کچرو گدہ آٹھہ تعلقہ	[illegible]	۹	
کنگ گڈہی ایک تعلقہ	[illegible]	۰	۰
دیہات ضلع انگوگوندی واقع شمال دریاے تمبھدرا	[illegible]	۰	۰
دیہات ضلع تخل کوتا واقعہ شمال دریاے تمبھدرا	[illegible]	۰	۰
کل حصہ نظام	دو لکھہ [illegible]	نصف	۰
باقی حصہ آنریبل کمپنی	[illegible] لکھہ [illegible]	۰۴	۳
ایزاد گرد علاقہ ادونی جو معہ دیگر علاقجات نواب واقع جنوب تمبھدرا ارروے شرط ششم عہدنامہ منسلکہ بالعوض علاقجات بالا حوالہ آنریبل کمپنی کے ہوے	سے لکھہ [illegible]	۱۲	۰

مہر و دستخط ہوکر بمقام حیدرآباد بتاریخ ۱۲ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۰۰ مطابق ۲۲ ماہ جمادی الاول سنہ ۱۲۱۵ ہجری باہم تقسیم ہوا

دستخط جی ای کرکپاترک
رزیڈنٹ

تتمہ شرط عہدنامہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی ایک فریق اور نواب نظام الملک آصف جاہ معہ اکبر علیخان بہادر صوبہ دار دکہن معہ پسران و ورثا و جانشینان فریق ثانی اور یہہ شرط متعلق عہدنامہ حفاظت عامہ و دوامی منعقدہ بمقام حیدرآباد بتاریخ ۱۲ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۰۰ مطابق ۲۲ ماہ جمادی الاول سنہ ۱۲۱۵ ہجری تصور کیجائیگی

شرط

درصورتیکہ خدانخواستہ جنگ مشترکہ بعدازین کسی حکومت سے واقع ہو تو یہہ اقرار بذریعہ اس تحریر کے

	کنٹریا پگودا		
یرگہی	[illegible]	٠	٠
پنکندا	[illegible]	٠	٠
منگہ سرا	[illegible]	٠	٠
منڈہی اننت پور	[illegible]	٠	٠
کورکور (باقیابزدہ)	[illegible]	٠	٠
کنچن گونڈہی	[illegible]	٠	٠
گرم کنڈا	[illegible]	٠	٠
رتن گڈہی	[illegible]	٠	[illegible]
رک دروگ چہہ تعلقہ	[illegible]	٠	٠
کنول پیشکش	[illegible]	٠	٠
جنے بالا ایک تعلقہ	[illegible]	٠	٠
امراپور نوماتے	[illegible]		
انگونڈہی	[illegible]	٠	٠
ہرپن ہلے چہہ تعلقہ	[illegible]	[illegible]	٠
درتنا پور و دیگر دیہات متفرقہ واقع ضلع چتل دروگ	[illegible]	[illegible]	٠
کل	[illegible]	[illegible]	٠
میزان کل ہر دو فہرست	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اضلاع شمالی دریای تنگبدرا جو بموجب شرط ششم عہدنامہ منسلکہ نواب نظام کے پاس رہینگے بموجب تفصیل ذیل ہونگے

کویل آٹھہ تعلقہ	[illegible]	[illegible]	٠

•	•		[illegible]	[illegible]
•	b·		[illegible]	[illegible]
•	•		[illegible]	[illegible]
•	L		[illegible]	[illegible]
•	•		[illegible]	[illegible]
•	•		[illegible]	[illegible]
•	•		[illegible]	[illegible]
•	•		[illegible]	[illegible]
•	•		[illegible]	[illegible]
•	•		[illegible]	[illegible]
•	o		[illegible]	[illegible]
[illegible]				
•	4	L·	[illegible]	[illegible]
b	1	J	[illegible]	[illegible]
x	4	F·	[illegible]	[illegible]
x	•	•	[illegible]	[illegible]
x	•	•	[illegible]	[illegible]
x	•	•	[illegible]	[illegible]
x	•	•	[illegible]	[illegible]
x	•	b	[illegible]	[illegible]
x	1	L·	[illegible]	[illegible]
x	•	•	[illegible]	[illegible]
			[illegible]	

	رقم			
	کسٹر یا کھودا			
چنور چہہ تعلقہ	[illegible]	[illegible]	۰	۰
کملاپور چار تعلقہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰
دواوڑ چہہ تعلقہ	[illegible]	۹	۴	۰
بدویل تین تعلقہ	[illegible]	۱۰	۴	۰
جمو تل مرو سات تعلقہ	[illegible]	۷	۱۰	۰
کمم سات تعلقہ	[illegible]	۴	۱	۰
کنگ گرتھی تین تعلقہ	[illegible]	۳	۱	۰
جت کنتا ایک تعلقہ	[illegible]	۲	۰	۰
کدتور ایک تعلقہ	[illegible]	۳	۰	۰
کویل کونتا ایک تعلقہ	[illegible]	۹	۳	۰
اوپل پاپا ایک تعلقہ	[illegible]	۱۲	۱۰	۰
نرساپور ایک تعلقہ	[illegible]	۱۵	۲	۰
بسپل ایک تعلقہ	[illegible]	۱۱	۰	۰
دوتی پہر وردوارم ایک تعلقہ	[illegible]	۱۳	۱	۰
پودتور دو تعلقہ	[illegible]	۴	۲	۹
چنتویل پالتل ودر آٹھ تعلقہ	[illegible]	۱۴	۱	۹
سونیال پالو ایک تعلقہ	[illegible]	۰	۰	۰
لنشام ایک تعلقہ	[illegible]	-	۰	۰
نگیہم پلی و چنچن بلا دو تعلقہ	[illegible]	۹	۰	۰
اواک ایک تعلقہ	[illegible]		۰	۰
درگودی چار تعلقہ	[illegible]	۵	۰	۰
ملہاری و کرکور ایک تعلقہ	[illegible]	۰	۰	۰

شرط سوم

اگر بخلاف منشا و مطلب اس عہدنامہ حفاظت کے خدا نخواستہ جنگ بعد ازین لابد ہو تو فریقین معاہدہ دربارہ اوس نفع اور فائدہ کے جو بامانت اونکی کوشش مشترکہ کے حاصل ہوگا قاعدہ تقسیم کو مرعی رکھینگے

فریقین معاہدہ کی خواہش فتح کرنے اور اپنے ملک کے ایزاد کرنے کی نہین ہے اور نہ ارادہ جنگ ہے الا درحالیکہ کوئی امر زیادتی ناواجب اور بلا وجہ کا ظہور مین آئے اور اوسکی نسبت اطمینان واجبی اونکو منجانب زیادتی کرنے والے کے بجواب اونکے پیغام صلح آمیز حسب منشار عہدنامہ حاصل نہو اور یہہ بھی یہان بیان ہوتا ہے کہ درحالت جنگ کے اگر بعد فتح تقسیم فیمابین فریقین معاہدہ ہو تو نواب آصف جاہ مستحق پانے مساوی حصہ کا ساتھہ دیگر فریقین کے اوس علاقہ مین سے ہوگا جو بہ سپاہ مجموعی فتح ہوا ہوگا درصورتیکہ نواب آصف جاہ نے تعمیل کلی شرائط عہد ہذا کی کی ہوگی خصوصاً اون شرائط کی جو بشرط دوازدہم اور شروع مین مشروط ہین

یہہ عہدنامہ مہر اور دستخط ہوکر بمقام حیدرآباد بتاریخ ۱۲ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۰۰ مطابق ۲۲ ماہ جمادی الاول سنہ ۱۲۱۵ھ باہم تقسیم ہوا

دستخط جی اسی کرکپاٹرک
رزیڈنٹ

فہرست مذکورہ عہدنامہ

فہرست علاقہ جو نواب نظام کو از روے عہدنامہ سرنگاپٹام مرقومہ ۱۸ ماہ مئی سنہ ۱۷۹۲ اور از روے عہدنامہ میسور مرقومہ ۲۲ ماہ جون سنہ ۱۷۹۹ ملا تھا اور جو بمطابق شرائط پنجم و ششم عہدنامہ منسلکہ کے معہ تعلقہ ادونی اور تمام دیگر تعلقجات واقعہ جنوب دریاے تمبدرا و کرشنا کے واسطے دوام کے کلیہ آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کو حوالہ ہوے

فہرست تعلقجات جو از روی عہدنامہ سرنگاپٹام کے ملے

کنسٹریا گوڑا

اول پنڈت پردہان توسط گورنمنٹ آنریبل کمپنی درباب تصفیہ واجبی ازروی عہدنامہ ماہ [illegible] دعاوی
اور مطالبہ جو تہہ ودیگر دعاوی ومطالبہ کے جو اونپر ناکس یا سرکار نواب آصف جاہ کے ہوونگے قبول
اور منظور کرے

گورنمنٹ انگریزی نیز دعاوی نواب آصف جاہ درباب باقی ایسے جو تہہ سماعت کرینگی اور تصفیہ ازروے انصاف اور راستی کے ان معاملات کا اونکے جواب
در پیش مین یا آیندہ درمیان راو پنڈت پردہان اور نواب آصف جاہ کے در پیش ہوونگے انسے لیکہ
راو پنڈت پردہان اونکے تصفیہ کو منظور کرین اور راو پنڈت پردہان اس عہدنامہ کا تمام نیت سے
فائدہ مند نہین ہونگے جبتک وہ فیصلہ گورنمنٹ انگریزی کو درباب دعاوی نواب آصف جاہ نسبت
بریت اور اسے جو تہہ منظور نکرینگے

دوم راو پنڈت پردہان حمایت کامل آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کی نسبت اون معاملات کے
جو فیمابین اونکے اور گورنمنٹ انگریزی کے ہندوستان مین واقع ہین کرینگے

سوم اگر راو پنڈت پردہان شرائط ذیل کو منظور کرینگے تو آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور نواب
آصف جاہ مدد کرکے اونکی حکومت واجبی ملک مرہٹا مین دوبارہ قائم کرادینگے

چہارم اس غرض سے راو پنڈت پردہان منظور کرینگے کہ ایک قدر فوج آنریبل کمپنی کی بطور
کمک اونکے پاس رہے جسقدر واسطے دوبارہ دلوانے اور قائم رکھنے اونکی حکومت کے
ضروری متصور ہو

شرط دوم

راجہ راگھوجی بہونسلا اس عہدنامہ اتفاق جامعہ کے شریک فائدہ شرائط ذیل پر ہوسکتے ہین

اول راجہ راگھوجی بہونسلا ثالثی آنریبل کمپنی تمام معاملات فیصلہ طلب مین جو فیمابین نواب
آصف جاہ اور راجہ مذکور کے ہوون بموجب عہدنامہ مجاریہ کے قبول اور منظور کرینگے

دوم راجہ راگھوجی بہونسلا ایسے تبادلہ علاقہ کو جو واجبی اور ضروری واسطے بہتری اور
تکمیل سرحدات کے ہوگا ساتھہ آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے منظور کرینگے اور اوس سرحدی
علاقہ کو بھی بالعوض زر مساوی الجمع علاقہ مذکور جو واسطے سرحدات کے مناسب متصور ہو منظور
کرینگے

چونکہ فریقین معاہدہ بہ تحریک دلی خواہشمند ازدیاد وقیام امنیت عامہ کے ہین لہذا بہ دولت راو سندھیا کو بھی فریق ہذا عہدنامہ اتفاق شمار کرینگے اگر وہ فریقین معاہدہ کی اطمینان بسبب امنیت آیندہ کے اور دوستی فریقین کے کردیگا اور نیز اصلاح کی ضمانت درباب قائم رکھنے امنیت کے داخل کریگا جسکو فریقین معاہدہ اس امر مین کافی متصور کرینگے

شرط ہفتم

یہہ عہدنامہ بیس شرائط کا جو آجکی تاریخ معرفت کپتان جیمس اچلیس کرکپاترک کے ساتھہ نواب آصف جاہ بہادر کے قرار پایا لہذا کپتان کرکپاترک نے ایک نقل اسکی انگریزی و فارسی مین بمہر و دستخط اپنے نواب مذکور کو دی اور نواب نے بھی ایک نقل بہ تصدیق اپنے اونکو دی اور کپتان کرکپاترک بذریعہ اون اختیارات کے جو اونکو اس امر مین موسٹ نوبل گورنر جنرل ان کونسل نے عطا کیے ہین بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتے ہین کہ عہدنامہ ہذا تاریخ تحریر ہذا سے جاری اور ساری متصور کیا جائیگا اور اقرار کرتے ہین کہ عرصہ تیس روز مین ایک نقل اسکی بعینہ جیسی اونھون نے دستخط کرکے دی ہے دستخطی گورنر جنرل بہادر کے دینگے اور جب وہ نقل دیجائیگی تو جو نقل کپتان کرکپاترک نے بدستخط اپنے دی ہے واپس ہوگی مگر فوج کمکی ایزاد شدہ جسکا ذکر شرط سوم مین درج ہے وہ فوراً نواب نظام طلب کرین اور آنریبل کمپنی دینگے اور دیگر شرائط بھی تاریخ ہذا سے تعمیل طلب ہونگے
یہہ عہدنامہ مہر و دستخط ہوکر بمقام حیدرآباد بتاریخ ۱۲ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۰۰ع مطابق ۲۲ ماہ جمادی الاول سنہ ۱۲۱۵ ہجری باہم تقسیم ہوا

دستخط جی اے کرکپاترک
رزیڈنٹ

شرائط جداگانہ و مخفی

شرائط جداگانہ و مخفی متعلقہ عہدنامہ دوامی حفاظت عامہ منعقدہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب آصف جاہ بہادر مرقومہ ۱۲ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۰۰ع مطابق ۲۲ ماہ جمادی الاول سنہ ۱۲۱۵ ہجری

شرط اول

پیشوا راو پنڈت پردہان مستفید ہونگے عہدنامہ حفاظت عامہ ہذا اور شرائط ذیل کے ہونگے

نے کر سینگے اور اگر احیاناً کوئی امر اختلاف کا وقوع مین آئے تو بجہ کچھہ فیصلہ گورنمنٹ کمپنی انگریز بہادر [illegible]
کرینگے فریقین دوستی اور اتفاق مین قرار دینگے وہ منظور اور مقبول ہوگا

شرط ہفدہم

ازروے عہدنامہ اتفاق و دوستی عام [illegible] کہ رشتہ اتفاق [illegible] الیم [illegible] پایہ ہے کہ دوست [illegible]
ایک فریق کا بعد ازین دوست فریق ثانی گردانا جائیگا اور دشمن ایک فریق کا دشمن فریق ثانی لہذا بموجب
اس تحریر کے یہہ وعدہ ہوتا ہے کہ اگر آئندہ زمیندار ان ستوالپور یا گدوال نایولی اور رعایا یا ماتحت سرکار نواب
رقوم [illegible] سرکار ذیگی اپنے کی دینے مین انکار کرین یا کچھہ فساد یا ہنگامہ برپا کرین تو فوج ملکی یا جزو فوج کو
جو مناسب اوسوقت مین اور ضروری متصور ہون بعد دریافت اصلیت جرم [illegible] بشراکت فوج نواب اداوہ
اس امر کے ہونگے کہ ایسے مجرم کو مطیع و منقاد کرین اور چونکہ اب نفع و نقصان دونو سرکار کا یکسان
ہوگیا ہے لہذا یہہ بھی اقرار باہم ہوتا ہے کہ اگر کچھہ فساد اوس علاقہ مین واقع ہوگا جو ازروے اس عہدنامہ
کے سرکار کمپنی کو دیا گیا ہے تو نواب آصف جاہ اوسقدر فوج ملکی کو اجازت دینگے کہ جاکر اطفای نائرہ فساد
کرین جسقدر ضروری اوسکے واسطے متصور ہوگا اور اگر کوئی فساد بیچ علاقہ نواب ملحقہ سرحد علاقہ انگریزی واقع
ہوگا جہان فوج ملکی کا بھیجنا خالی از دقت ہوگا تو گورنمنٹ انگریزی بھی اگر نواب آصف جاہ طلب کرینگے تو
اوسقدر فوج کمپنی کو جو بلا دقت وہان کام مین آسکتی ہے اجازت دینگے کہ اعانت کرکے نائرہ فساد
موقوعہ ملک نواب کو فرو کرین

شرط ہیجدہم

چونکہ بفضل الٰہی اتفاق درست اور دوستی اور مشارکت [illegible] سے اور باستحکام فیما بین [illegible]
کمپنی و نواب آصف جاہ و مہاراجہ پیشوا راو پنڈت پردھان و راجہ راگھوجی بہوسلا جاری اور قائم ہے
لہذا اگر مہاراجہ راو پنڈت پردھان و راجہ راگھوجی بہوسلا یا کوئی اونمین سے اس عہدنامہ اتفاق کے فواید
سے جس سے استحکام و استدوام اساس امنیت عامہ متصور ہے مستفید ہونا چاہیگا تو فریقین معاہدہ
فوراً اونکو ایک فریق عہدنامہ اون شرائط پر منظور کرینگے جو فریقین معاہدہ کو اوسوقت مناسب و ضروری
متصور ہونگے

شرط نوزدہم

لڑائی درمیان فریقین معاہدہ اور دیگر حکومت کے واقع ہوگی تو نواب آصف جاہ اقرار کرتے ہین
کہ سوائے دو پلٹنون کے جو واسطے حفاظت جسم نواب کے رہینگی باقی فوج ملکی انگریزی یعنی چھ پلٹن
اور دو رجمٹ سواران چھ ہزار پیادہ اور دو ہزار سواران نواب جو سب ملکر بارہ ہزار پیادہ اور دس ہزار سوار ہونگے
معہ توپخانہ و سامان جنگ فوراً واسطے مقابلہ دشمن کے روانہ ہوگی اور نواب صاحب یہہ بھی وعدہ کرتے
ہین کہ سوائے اسکے اور جسقدر فوج وہ اپنے ملک سے حتی الامکان جمع کرسکینگے وہ بھی وقت ابتدائے
بنظر تیاری ہونے اور جلد ختم ہونے جنگ کے آنریبل کمپنی بھی اسطرح وعدہ کرتے ہین کہ اسی حال میں
وہ بھی جسقدر کثرت سے فوج سوائے فوج ملکی کے ممکن ہوگا میدان جنگ مین بھیجینگے

شرط سیزدہم

جب کمان غالب جنگ کا ہوگا تو نواب آصف جاہ اقرار کرتے ہین کہ جسقدر بنجارہ وہ جمع کرسکینگے اوسقدر
جمع کرکے غلہ مقامات فوج سرحدی مین جمع کرینگے

شرط چہاردہم

غلہ اور تمام قسم کی اشیاء خوردنی و تمام قسم کا پارچہ پوشیدنی معہ ضروری تعداد مویشی و اسپ و شتر وغیرہ
جو واسطے فوج ملکی کے درکار ہوگا مثل سابق محصول سے بری رہیگا

شرط پانزدہم

چونکہ از روے عہدنامہ ہذا اتفاق و دوستی دونو سرکارون کے اسقدر شامل ایک دوسرے کے
ہوگئی ہے کہ وہ ایک ہی معلوم ہوتے ہین لہذا نواب نظام اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز بعد ازین
کسی حکومت سے بغیر اطلاع دہی اور مشورہ سنجی آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے سلسلہ دوستی و اتفاق شروع
نکرینگے اور نہ جاری رکھینگے اور آنریبل کمپنی کی گورنمنٹ بھی بذریعہ اس تحریر کے یہہ وعدہ کرتے
ہین کہ وہ کسیطرح کا سروکار ساتھہ پسران و رشتہ داران و رعایا و ملازمین نواب صاحب کے نرکھینگے اونکی نسبت
نواب صاحب کو کل اختیار حاصل ہے

شرط شانزدہم

چونکہ از روے اس عہدنامہ اتفاق و محافظت کے حفاظت و حمایت باہمی بمقابلہ دشمنان قرار
پائی ہے لہذا نواب آصف جاہ اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز کوئی امر دشمنی یا زیادتی کا بجانب کسی حکومت

وغیرہ فوج ملکی سے زیادہ ہوگا اصل منشا و معنی اس شرط کے یہہ ہین کہ سپردگی اضلاع اور معاوضہ اضلاع جوازروے شرط ششم ہوگا دوقطعی متصور ہوکر حساب کتاب فریقین معاہدہ بابت اخراجات فوج ملکی کے طے کریگا

شرط نہم

بعد طے ہونے اس معاملہ کے جب صاحب رزیڈنٹ نواب آصف جاہ کو اطلاع کرینگے کہ افسران آنریبل کمپنی امادہ اون اضلاع کے لینے کے ہین جو ازروے شرط ہشتم اونکو ملینگے تو نواب صاحب موصوف پروانجات و احکام ضروری بنام اپنے اہلکاران کے واسطے سپرد کردینے اون اضلاع کے افسران کمپنی کو نافذ کرینگے اور یہہ بھی شرط ہوکر منظور ہوتا ہے کہ کل آمدنی اضلاع مذکورہ جو اہلکاران نواب بعد تاریخ پروانجات و احکام کے تا قبضہ افسران کمپنی اوپر اضلاع مذکورہ کے تحصیل کرینگے وہ حساب آنریبل کمپنی مین محسوب ہوگی

شرط دہم

تمام قلعہ جات واقعہ اضلاع سپردشدہ حوالہ افسران کمپنی ہمراہ اضلاع کے کیے جاوینگے اور نواب آصف جاہ اقرار کرتے ہین کہ قلعہ جات مذکورہ اوسی حالت اور حیثیت سے آنریبل کمپنی کے سپرد ہونگے جس حیثیت سے وہ قبضہ نواب مین آئے تھے

شرط یازدہم

نواب آصف جاہ اخراجات فوج ملکی سابق بحال اپنے خزانہ سے اسیطرح اوسوقت تک دیتے رہینگے جیسے وہ ابتک دیتے رہے ہین جبتک افسران آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اہلکاران نواب سے قبضہ اوس علاقہ کا پاوینگے جو اونکو ازروی شرط ہشتم ملا ہے اور کمپنی کچھہ دعوی اداے خرچہ فوج ملکی خزانہ نواب پر بعد اوسکے نہین کرینگے جب اونکے افسران قبضہ اضلاع مذکورہ کا اہلکاران نواب سے پاوینگے

شرط دوازدہم

فریقین معاہدہ تمام تدبیر ممکنہ صلح و واسطے انسداد خرابی جنگ کے کرینگے اور اس غرض سے ہروقت مستعد تحریرات دوستانہ ساتھہ دیگر ریاستہاے ہند کے رہینگے اور رسوم صلح و دوستی کی قائم رکھنے مین بموجب اصل منشا اس عہدنامہ حفاظت کے کوشش کرینگے مگر درصورتیکہ کسیوجہ ناہنجار

بباعث اوسکے واقع ہونے شمال دریاے تم بہدرا کے ظاہر ہے لہذا نواب آصف جاہ بہادر بہ
خیال اسکے کہ سرحد علاقجات آنریبل کمپنی کی اچھی محدود ہوسکے اقرار کرتے ہین کہ وہ اضلاع وقت
طلب یعنی کویل وگنجندرگدہ وغیرہ جنبر فہرست منسلکہ مین نشان کردیاگیا ہے اپنے قبضہ مین رکھینگے
اور بالعوض اونکے ضلع آدونی معہ دیگر علاقجات جو نواب کے قبضہ مین یا ماتحت اونکے حکومت کے
بجانب جنوب تم بہدرا وجنوب کرشنا یعنی استمال ہر دو دریاے واقع ہین آنریبل کمپنی کو دینگے

شرط ہفتم

علاقجات جو آنریبل کمپنی کو ازروے شرط پنجم دیے جائینگے یا جو ازروے شرط ششم معاوضہ مین
دیے جائینگے کلیہ زیر اہتمام وسکونت کمپنی مذکور اور اونکے ملازمین کے رہینگے

شرط ہشتم

چونکہ اصل زر نکاسی اکثر علاقجات کا جو آنریبل کمپنی کو ازروے شرط پنجم دیاگیا ہے بتحقیق دریافت
ہوکر منظور ہوا ہے کہ جمع فرضی سے بہت کم ہے اسکی صداقت فہرست منسلکہ عہدنامہ بھی کرتی ہے
اور یہہ بھی معلوم ہوا ہے کہ اضلاع مذکور اوس جمع فرضی تک مدت درازمین بھی نہین پہونچ سکتے
اور چونکہ بسبب اصل نکاسی اضلاع مذکور کے آیندہ اندیشہ تکرار فیمابین فریقین معاہدہ متخیل ہے
اور اسی سبب سے بسبب اس اختلاف جمع کے وہ دوستی اور یگانگت جو فیمابین فریقین کے جاری
ہے متخلل اور متنزل ہو لہذا بنظر رفع کرنے اس اختلاف اور تکرار آیندہ فریقین کے ایسٹ انڈیا
کمپنی مذکور وعدہ کرتے ہین کہ وہ اضلاع مذکورہ کو بمستثنیات مذکورہ شرط ششم بنا بر اخراجات و
تنخواہ فوج کمکی کے قبول اور منظور کرتے ہین اور اسی نظر سے جسقدر اور جس عرصہ تک اصل
نکاسی اضلاع مذکور کی واسطے رقم کمکی کے جسکے اداکرنے کا وعدہ نواب صاحب نے کیا ہے
مکتفی ہوگی اوسوقت تک آنریبل کمپنی اوس کمی کے بدلہ کچھ مطالبہ خزانہ نواب پر نکرینگی اور نہ
بابت کسی نقصانی محاصل اضلاع مذکورہ جو بسبب آفات سماوی یا خرابی جنگ یا کسی اور سبب سے
واقعہ ہوگی مطالبہ نواب سے کرینگے اور نواب نظام بھی بنظر دوستی یہہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنے
تمام دعاوی بقایا جو اضلاع مذکورہ مین اونکا وقت سپردگی اضلاع آنریبل کمپنی کے ہے ترک کرتے
ہین اور نیز وہ کچھ دعوی اوس اضافہ کا نکرینگے جو اخراجات فوج کمکی سے نکرینگے جو اخراجات

اس تحریر سے بیان کرتے ہین کہ گورنمنٹ انگریزی کسی حکومت یا ریاست کو کوئی امر بلا وجہ دشمنی یا زیادتی کا بخلاف حقوق و مرافق نواب نظام کے بغیر سزا دہی کے نکرنے دینگے بلکہ ہمیشہ اون حقوق کی حفاظت اور اعانت کرینگے اوسطرح پر جسطرح وہ حقوق و مرافق آنریبل کمپنی کی حفاظت اور حمایت کرتے ہین

شرط سوم

بنظر تعمیل کلی اس عہدنامہ حفاظت و حمایت کے نواب آصف جاہ اقرار کرتے ہین کہ دو پلٹن سپاہیان اور ایک رجمنٹ سواران معہ توپ و گولہ اندازان معمولی واسطے دوام کے دستہ فوج ملکی مین جو چھہ پلٹن سپاہ فی پلٹن ایک ہزار جوان سے اور ایک رجمنٹ سواران پانسو نفری کے معہ توپ و سامان معمولی کے ہے زیادہ کیے جائینگے پس تمام فوج ملکی جو آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نواب کو دینگے آیندہ آٹھہ پلٹن یعنی آٹھہ ہزار جوان سے اور دو رجمنٹ سواران یعنی ایک ہزار سوار کے معہ توپ و گولہ اندازان ولایتی و لشکر و سفر مینا معمولی کے ہونگے اور یہہ فوج بساز و یراق آراستہ و پیراستہ ہوگی اور واسطے دوام کے ملک نواب مین رہا کریگی

شرط چہارم

تنخواہ اس فوج ایزاد شدہ کی بشرح تنخواہ فوج ملکی سابقہ کے شمار کیجائیگی اور اوس تاریخ سے شروع ہوگی جس تاریخ فوج مذکور داخل ملک نواب ہوگی

شرط پنجم

واسطے ادا ہونے اخراجات اس فوج ملکی کے یعنی آٹھہ ہزار پیادگان و ایک ہزار سوار معہ توپخانہ معمولی کے نواب آصف جاہ بذریعہ اس تحریر کے وہ علاقجات علیحدہ کرکے آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کو واسطے دوام کے دیتے ہین جو اونکو بذریعہ عہدنامہ سرنگاپٹم مرقومہ ۱۸ ماہ مارچ سنہ ۱۷۹۲ع اور از روے عہدنامہ میسور منعقدہ ۲۲ ماہ جون سنہ ۱۷۹۹ع فاضل ہوا ہے اور جسکی تفصیل ہمسلک اس عہدنامہ کے ہے

شرط ششم

بعض علاقجات جو از روے شرط بالا آنریبل کمپنی کو دیے گئے ہین اونمین وقت حد بندی کے

دربار نواب باختیارات عطیہ موسٹ نوبل رچارڈ مارکویس ویسلی نایٹ اوف دی موسٹ الیسٹریس آرڈر آف سنٹ پاترک اون اوف برٹانگ ہزمنجسٹیز موسٹ آنریبل پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل جنکو آنریبل کورٹ اوف ڈائرکٹر آنریبل کمپنی نے واسطے ہدایت اور حکومت امور ہندوستان کے ماسور کیا ہے اور جو گورنر جنرل ان کونسل تمام علاقجات ہند مقبوضہ انگریزی ہین

چونکہ بفضل الہی دوستی واتفاق دلی باستحکام تمام عرصہ درازسے فیمابین آنریبل انگریزی السیٹ انڈیا کمپنی و نواب نظام الملک آصف جاہ بہادر کے جاری ہے اور استحکام اور اتفاق پذیر بذریعہ اکثر عہدنامجات کے ہوئی ہے جس سے فائدہ دونو سرکارونکا ظاہر ہوا ہے اور جو دونو سرکارون نے بیچ تردو جنگ وبرکت امن امان باتفاق ہمدیگر اوٹھایا ہے لہذا دونو گویا مطالب ورصاف تدبیری اور دوستی اور عزت مین ایک ہو گئے ہین اور دونو سرکارون نے بباعث ناواقفیت آیندہ بنظر ہوشیاری و دوربینی اور بخیال قائم رکھنے امن وامان دوامی بہہ عزم بالجزم کیا ہے کہ ایک عہدنامہ عام اعانت و حفاظت ہمدیگر وتکمیل حفاظت اپنے اپنے ملک اور اپنے رفقا و ماتحتان کے ملک کے بخلاف حملہ و دست اندازی و دست درازی بیجا دشمنان منعقد کیا جاے

شرط اول

صلح واتفاق و دوستی جو عرصہ درازسے فیمابین دونو سرکارون کے جاری ہے دوامی ہوگی دوست اور دشمن ایک کے دوست اور دشمن دوسرے کے تصور کیے جائینگے اور فریقین اقرار کرتے ہین کہ عہدنامجات واقرارنامجات سابقہ جو فیمابین دونو سرکارون کے قائم ہوکر ابتک جاری ہین اور جو خلاف منشا اس عہدنامہ کے نہونگے اونکی منظوری اس سے ہوگی

شرط دوم

اگر کوئی حکومت یا ریاست بوجہ کوئی امر دشمنی یا زیادتی بخلاف کسی فریق معاہدہ کے یا بخلاف اونکے ماتحتان یا رفقا کے کریگا اور بعد پہنچنے کیفیت واجبی کے وجہ معقول کے بیان کرنے سے انکار کریگا یا جو معاوضہ باطمینان فریقین معاہدہ طلب کرینگے اوسکے دینے مین انکار کریگا تو فریقین معاہدہ متامل ہوکر وہ تدابیر عمل مین لائینگے جو مناسب وقت وموقع ہونگے

واسطے زیادہ تصریح منشا نتیجہ عہدنامہ ہذا کے گورنر جنرل باجلاس کونسل منجانب آنریبل کمپنی بذریعہ

نظام نے تصدیق کیا بمقام حیدرآباد تاریخ ۱۳ ماہ جولائی ۱۷۹۹ء

دستخط جی ای کرکپاترک

رزیڈنٹ

شرائط جداگانہ جو نظام کے ساتھ ہوے

شرائط جداگانہ متعلق عہدنامہ میسور منعقدہ بتاریخ ۲۲ ماہ جون ۱۷۹۹ء مطابق ۱۷ ماہ محرم سنہ ۱۲۱۴ ہجری فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر و نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر

شرط اول

بنظر رفع کرنے تکرار آیندہ کے یہہ وعدہ فیمابین نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر اور آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر کے ہوتا ہے کہ جسقدر تنخواہ پرورش پسران و رشتہ داران و ماتحتان حیدر علیخان مرحوم و ٹیپو سلطان اور جو جاگیر ذاتی میر قمر الدین خان کی آیندہ حسب شرائط عہدنامہ میسور کمی ہوگی اوس بارہ مین کوئی فریق جوابدہ فریق ثانی کا شمار نکیا جاے

شرط دوم

اور یہہ بھی فیمابین فریقین معاہدہ وعدہ ہوتا ہے کہ درصورت اوس امر کے جو شرط ہشتم عہدنامہ میسور مین درج ہے دو ثلث اوس علاقہ کا جو راو پنڈت پردہان بہادر کیواسطے جدا رکھا گیا ہے نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر کو اور ایک ثلث باقیماندہ آنریبل انگریزی کمپنی ایسٹ انڈیا

مہر نظام

نواب نظام نے بمقام حیدرآباد بتاریخ ۱۳ ماہ جولائی ۱۷۹۹ء تصدیق کیا

دستخط جی ای کرکپاترک

رزیڈنٹ

نمبر ۱۰

عہدنامہ نظام سنہ ۱۸۰۰ء

عہدنامہ اتفاق دوامی و عام فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب نظام الملک آصف جاہ بہادر صوبہ دار دکہن و پسران و ورثا و جانشینان نواب منعقدہ معرفت کپتان جیمس اکلیس کرکپاترک رزیڈنٹ

	کنبر یا گھودا	فلوس کوڑی		کنبر یا گھودا	فلوس کوڑی
تلمک	[illegible]				
برم ساگر	[illegible]	۰۲			
کنکہ پا	[illegible]	۰	۲		
بابجور	[illegible]	[illegible]	۲		
ہنور	[illegible]	۰	۲		
کودی کوتا	[illegible]	۰۵	۲	[illegible]	۰۱ ۹
منہا دو پرگنہ بہ دن پلی یعنی تلمس و بل دوئی جو شامل حصہ کمپنی ہوے ہین				[illegible]	۸ ۱
باقی	کنبر یا گھودا	—		[illegible]	۸ ۱

فہرست و

حصہ پیشوا

	کنبر یا گھودا	فلوس کوڑی		کنبر یا گھودا	فلوس کوڑی
چہہ تعلقہ پریوینلی	[illegible]	۵			
بسونڈا بالاگہاط	[illegible]	۰			
ناکوندی	[illegible]	۰			
دو تعلقہ از ضلع درگ					
مولب کہیرا	[illegible]	۴۰			
میکندا	[illegible]	۹		[illegible]	۳
ایک تعلقہ از بدنور					
سہری ہر	[illegible]				
کل کنبر یا گھودا		—		[illegible]	[illegible]

	کنٹرا یا کھودا	فلوس	کوڑی	کنٹرا یا کھودا	فلوس	کوڑی
کرکیری	[illegible]	٠	٠			
سپچنے پتن	[illegible]	٠	٠			
لونگیرے	[illegible]	٠	٠			
سیرینے بنس وکسماگی پور	[illegible]	٠	٠			
سکتے پتن	[illegible]	٠	٠			
ہیوزا اور دگر و نگلے و بتن ہلے	[illegible]	٠	٠			
ہوونال	[illegible]	٠	٠			
نندگول	[illegible]	٠	٠			
بشن گڈہ	[illegible]	٠	٠			
ہنگل وری	[illegible]	٠	٠			
گمنی پوچم	[illegible]	٠				
بنگلور	[illegible]	٠	٠			
ناگری	[illegible]	٠	٠			
بدرچنے	[illegible]	٠	٠			
کوبچ کدی	[illegible]	٠	٠	[illegible]	۶	×
کنکن ہلی	[illegible]	٠	٠			
تلونگ داوریلا	[illegible]	٠	٠			
انیکل	[illegible]	٠	٠			
بیرودروگ	[illegible]	٠	٠			
ہیبیرلو	[illegible]	٠	٠			
دیوان ہلی	[illegible]	٠	٠			
اوترا وروگ	[illegible]	٠	٠			

	کنٹرپاگودا	فلوس	کوری	کنٹیرپاگودا	فلوس	کوری
بلیندور	عہ ۔	.	.			
مالوسے (بیلنا باد)	لعہ ۔	.	.			
تلکارسوسیلا	ملہ ۔ ۱	.	.			
ترسے بور	عہ ۔ ۱۸	.	.			
یرتوراہ	معہ ۔ ۱۸	.	.			
بیلور	دعہ ۔ ۱۱	.	.			
اوگل گور	للعہ ۔ ۱۱	.	.			
چنے پتام	ععہ ۔ ۱	.	.			
بلم (منگرآباد)	عہ ۔	.	.			
حسین	معہ ۔ ۱۲	.	.			
ہوناولی	لعہ ۱۱۲	.	.			
ناگ منگل	للعہ ۱۲	.	.			
پلود	ہمہ ۱	.	.			
مہراج درروگ	عہ ۔	.	.			
گرام	ہمہ ۔ ۱۲	.	.			
رام گڈہی	معہ ۱۱۲	.	.			
ترکرمب	معہ ۱۱۲	.	.			
احمدنگر چکلور	عہ ۔	.	.			
کرب	ععہ ۔	.	.			
تورنوحی کہیرا	لعہ ۔	.	.			
کوبند گہل	صہ ۔ ۱۲	۹	.			
ہولی آوردروک	للعہ ۔	.	.			

	کنٹریا پگوڈا	فلوس	کوڑی	کنٹریا پگوڈا	فلوس	کوڑی
ہندی تنانت پور	[illegible]	•	•			
باقیماندہ کونگور	[illegible]	•	•			
باقیماندہ کشنچند کونڈی	[illegible]	•	•			
کل اضلاع گرم گونڈا جو ۱۷۹۲ء میں نہیں دیے گئے	[illegible]	•	•			
پٹن گڈھی (از سرنگاپٹم)	[illegible]	•	•			
ریدروگ (چھہ تعلقہ)	[illegible]	•	•			
کرنول پیشکش	[illegible]	•	•			
ایک تعلقہ چیلدروگ جیری ملا	[illegible]	•	•	[illegible]	[illegible]	
رقم مجرائی بابتہ جاگیر ذاتی قمرالدین خان و رشتہ داران کے				[illegible]		
باقی حصہ نظام				[illegible]		

فہرست ث

اضلاع مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اودیاور بہادر

تعلقہ جات متعلقہ سرنگاپٹم

	کنٹریا پگوڈا	فلوس	کوڑی	کنٹریا پگوڈا	فلوس	کوڑی
پٹن الٹور گڈھی	[illegible]	•	•			
میسور انور کرن بارحمت تطیر	[illegible]	•	•			
نذریار	[illegible]	•	•			
سردن ہلی	[illegible]	•	•			
بریا پٹم	[illegible]	•	•			
مدور	[illegible]	•	•			
ہٹ گڈہ و دیوان کوتا	[illegible]	•	•			
تبدپور	[illegible]	•	•			
[illegible]	[illegible]					

	کنٹرا یاگپودا	فلوس	کوڑی	کنٹرا یاگپودا	فلوس	کوڑی
بنگلور	[illegible]	.	.			
تملا و تلوری ہر دو تعلقہ بیرون ہے	[illegible]	.	.	[illegible]	.	.
رقم مجرائی پرورش خاندانہای حیدر علیخان و ٹیپو سلطان				[illegible]	۴	.
دولاکھ ستار گپودا یعنی کنٹرا یاگپودا				دو لکھ [illegible]		.
باقی حصہ کمپنی	کنٹرا یاگپودا		—	[illegible]	۴	.

فہرست ب

حصہ نظام

گوتی

	کنٹرا یاگپودا	فلوس	کوڑی	کنٹرا یاگپودا	فلوس	کوڑی
فیض حصہ کمال	[illegible]	.	.			
کوناکملا	[illegible]	.	.			
پمری	[illegible]	.	.			
درجر کرور	[illegible]	۱	.			
پرستی مزاج چیرو	[illegible]	.	.			
بہیم راپا	[illegible]	.	.			
ستور	[illegible]	.	.			
بریولی سنی ہونگ	[illegible]	۳				
جنم سبلے	[illegible]	۸	.			
ملکیرا کوپو	[illegible]	۱۲	.			
کورتے	[illegible]	.	.			
پرکے	[illegible]	۱	.	یک لکھ [illegible]	[illegible]	.
پیناکوندا						
مرگسرا	[illegible]			[illegible]	۶	۱

	کینٹر یا پگوڈا	فلوس کوڑی	کنٹر یا پگوڈا	فلوس	کوڑی
بلگھٹی			لکھہ لہعہ للو سعہ	۱۲	×
کوئمبٹور وغیرہ					
کوئمبٹور	لـــ	۰ ×			
ونیگن کوتا	دسـ	۰ ×			
چیبوڑ	ہوعہ	۰ ×			
چنچپنی	ہو کسـ	۰ ×			
داراپور چکر گڈہی	للو سـ	۰ ،			
ستے منگلم	سـ	۰ ×			
اندور	ملـ	۰ ×			
پرونڈورا	للو عـ	۰ ×			
درمی منگل (ارا اور کورجی)	غـ	۰ ×			
امیرود	عـ	۰ ×			
کرور	لہ للعـ	۰ ×			
گود گلی	دعـ	۰ ×			
کوری پورام	للعہ	۰ ×	دلـ لکھہ	۰	۰
ونیاد (ازامدنگر چکلورم) من تعلقجات سرنگاپٹم					
پنگنور	دعـ				
ستیکال عالم بدی وکوراہلے	دعـ ۱۱				
اوسور	مدعـ لو				
دکنی کوتا ورتن گڈہی	للو عـ				
ویکا آکیر وکونا	سمـ				
انکس گسکری وسولاگری	للعـ				

آنریبل ہنری ویسلی اور لفٹنٹ کرنیل کرکپاترک اور لفٹنٹ کرنیل بیری کلوز صاحب کو ایک نقل مہر اپنے دی اور لفٹنٹ جنرل جارج ہرس صاحب اور آنریبل کرنیل آتر ویسلی اور آنریبل ہنری ویسلی اور لفٹنٹ کرنیل ولیم کرکپاترک اور لفٹنٹ کرنیل بیری کلوز اور میر عالم بہادر نے باہم اور فرداً فرداً اقرار کیا کہ جانبان موصوفین عہدنامہ ہذا کو بہ مہر و دستخط و تصدیق گورنر جنرل بہادر آٹھ روز کے عرصہ میں تاریخ ہذا سے منگا دینگے اور میر عالم بہادر نے وعدہ کیا کہ عہدنامہ کو پچیس روز کے عرصہ میں تاریخ ہذا سے بہ تصدیق نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر کے منگا دینگے

مہر نظام

تصدیق کیا بمقام حیدرآباد نواب نظام نے بتاریخ ۱۲ ماہ جولائی ۱۷۹۹ء

دستخط جی ای کرکپاترک

ریزیڈنٹ

فہرست الف

حصہ کمپنی

اضلاع ذیل واقعہ نگر یا بدنور

	کنٹریا پگودا فلوس کوڑی	کنٹریا پگودا فلوس کوڑی
کوریال (منگلور) بیکل و نیلی سرام	[illegible] .۷ ×	
کرکل	[illegible] .۲ ×	
برکو	[illegible] .۸ ×	
خوشحال پور	[illegible] .۷ ×	
بانکل	[illegible] — ×	
گرسوپا	[illegible] . ×	
ہناور (اونور)	[illegible] .۹ ×	
مرجان	[illegible] .۱۲ ×	
انولی پنج محل و سیداسوگر یا سوندا بالائی گھاٹ)	[illegible] ۲ ×	[illegible] .۲ × [illegible] [illegible] ×

اوسنکے اور نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر سے کے اب ہین اونکی طرفسے اطمینان انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر کو اور نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر کو دین اور نیز جو معاملات گورنر جنرل بہادر یا صاحب رزیڈنٹ بہادر مقیم دربار پونا منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر اونکو لکھین اونکی بھی اطمینان کردین

شرط ہشتم

اگر بخلاف چشمداشت فریقین معاہدہ پیشوا اوپنڈت پردہان بہادر اس عہدنامہ کو منظور نہین کرینگے اور با اطمینان مراتب مندرجہ شرط ہفتم سے کے نہین کرینگے تو حقوق اور حکومت اون اضلاع کی جو واسطے شامل ہونے علاقہ پیشوا اوپنڈت پردہان بہادر سے کے علیحدہ رکھے گئے ہین انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر اور نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر سے کے قبضہ مشترکہ مین رہینگے اور اونکو اختیار ہوگا کہ چاہین اجمہ پیشوا کے ساتھہ اونکے کسی علاقہ سے مساوی بجمع جو متصل اونکے اپنے علاقہ کے ہوگا تبادلہ کرین یا جسطرح چاہین اونکا بندوبست کرین

شرط نہم

چونکہ یہہ امر ضروری واسطے قائم کرنے مہاراجہ میسور کرشنا راجہ سے کے ضروری ہے کہ ایک دستہ معقول فوج ملکی کا اونکے ساتھہ رہے لہذا یہہ شرط ہوکر منظور ہوتا ہے کہ فوج مذکور ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر بموجب شرائط جداگانہ سے کے جو فیمابین انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر اور مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اور ریاور بہادر سے کے قرار پائینگے اونکو دینگے

شرط دہم

یہہ عہدنامہ دس شرائط کا منعقد ہوکر آجکی تاریخ ۲۲ جون ۹۹ سنہ اسطابق ۱۷ ماہ محرم ۱۲۱۴ سنہ ہجری طی ہوا معرفت لفٹنٹ جنرل جارج ہرلس اور آنریبل کرنیل آرتر ولسلی اور آنریبل ہنری ولسلی اور لفٹنٹ کرنیل ولیم کرکپاترک اور لفٹنٹ کرنیل بیری کلوز صاحب سے کے منجانب اور بنام رایٹ آنریبل رچارڈ ارل آف مورننگٹن گورنر جنرل بہادر سے کے اور معرفت میر عالم بہادر منجانب اور بنام نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر سے اور لفٹنٹ جنرل ہرلس صاحب اور آنریبل کرنیل آرٹر ولسلی اور آنریبل ہنری ولسلی اور لفٹنٹ کرنیل ولیم کرکپاترک اور لفٹنٹ کرنیل بیری کلوز صاحب نے میر عالم بہادر کو ایک نقل اسکی بمہر و دستخط اپنے دی اور میر عالم بہادر نے لفٹنٹ جنرل جارج ہرلس صاحب اور آنریبل کرنیل ارٹر ولسلی اور

ایک حکومت جداگانہ میسور مین قائم ہوگی اوراس غرض سے یہہ شرط منظور ہوتی ہے کہ مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اودیاور بہادر جواولاد راجگان قدیم میسور سے ہین قابض اس علاقہ کے جسکی تفصیل بعدازین دیجائیگی اوپر بشرائط مذکورہ شرط مابعد کے کیے جائین

شرط پنجم

فریقین معاہدہ باہم اور فرداً فرداً منظور کرتے ہین کہ اضلاع مندرجہ فہرست ث منسلکہ عہدنامہ ہذا مہاراجہ میسور کرشنا راجہ کو بشرائط مندرجہ مابعد دیجائین اور وہ ایک ریاست جداگانہ قرار دیجاے

شرط ششم

انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو اختیار حاصل رہیگا کہ وہ وقتاً فوقتاً جب کوئی شخص مرجائیگا تو رقم پرورش خاندان حیدر علیخان و ٹیپو سلطان مین سے کمی مناسب کرین اور اگر کوئی خاندان شخص خاندانہاے مذکورہ مین سے کوئی امر دشمنی کا بخلاف کسی فریق معاہدہ کے یا بخلاف اونکے ملک کے یا علاقہ میسور کے کریگا تو انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ کل یا جزو رقم مقرر جواوپر واسطے پرورش خاندانہاے مذکورہ کے مشروط ہوئی ہے کم کرین

شرط ہفتم

مہاراجہ پیشوا راو پنڈت پردہان بہادر سے بھی منظوری اس عہدنامہ کی کرائی جائیگی اور اگرچہ پیشوا راو پنڈت پردہان بہادر شریک مصارف و صرف جنگ گذشتہ نہین ہوے ہین اور اسیوجہ سے وہ استحقاق پانے کسی علاقہ وغیرہ کا جو فریقین معاہدہ یعنی انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر و نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر نے حاصل کی ہے نہین رکھتے تاہم واسطے قائم رکھنے دوستی و اتفاق فیمابین پیشوا راو پنڈت پردہان بہادر اور انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر و نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر و مہاراجہ میسور کرشنا راجہ بہادر یہہ شرط ہوکر منظور ہوتا ہے کہ اضلاع مندرجہ فہرست منسلکہ عہدنامہ ہذا اس غرض سے جدا رکھے جائین کہ وہ اوسیطرح قبضہ اور حکومت پیشوا راو پنڈت پردہان بہادر مین دیے جائین جسطرح اور علاقہ فریقین معاہدہ کی حکومت اور استحقاق مین دیا گیا ہے بشرطیکہ پیشوا راو پنڈت پردہان مذکور اس عہدنامہ کو کلیۃً بعرصہ ایک مہینے کے اوس تاریخ سے جس تاریخ اوسکو اس بارہ مین منجانب فریقین معاہدہ تحریر ہوگی منظور کرین اور نیز اس شرط پر کہ جو معاملات فیمابین

دو لاکھ ستتر ہزار پگوڈا سے کم نہ ہونگے حصہ کمپنی حسب تفصیل ذیل ہوگا

آمدنی تخمیناً اضلاع مندرجہ فہرست الف بموجب تفصیل ٹیپو سلطان بابتہ سنہ ۱۷۹۲ء موازی ... پگوڈا کنٹیرپا

اسمین سے رقم پرورش خاندان حیدرعلیخان و ٹیپو سلطان دو لاکھ ستتر ہزار پگوڈا مجرا ہوگا برابر ... دو لکھ ... کنٹیرپا پگوڈا

باقی حصہ ایسٹ انڈیا کمپنی موازی ... لاکھ ... کنٹیرپا پگوڈا

شرط دوم

بوجوہ مندرجہ شرط بالا اضلاع مندرجہ فہرست ب منسلکہ عہدنامہ ہذا زیر حکومت و شامل ملک نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر کے ہونگے نواب مذکور اقرار کرتے ہین کہ وہ منجملہ آمدنی اضلاع مذکور ایک رقم معقول واسطے پرورش میر قمرالدین خان بہادر کے اور اونکے خاندان اور رشتہ داران کے دینگے یعنی ایک جاگیر ذاتی ضلاع گرم کنڈہ مین جسکی جمع مبلغ دو لاکھ دس ہزار روپیہ مساوی ستر ہزار کنٹیرپا پگوڈا کے دینگے سوای اسکے ایک اور جاگیر جو نواب نے خود وعدہ کیا ہے قمرالدین خان کو واسطے خرچ ایک دستہ فوج کے جو خدمت نواب مین رہیگا رہینگے پس حصہ نواب کا حسب تفصیل ذیل ہوگا

آمدنی تخمیناً علاقہ مندرجہ فہرست ب بموجب تفصیل ٹیپو سلطان بابتہ سنہ ۱۷۹۲ء لکھہ ... کنٹیرپا پگوڈا

اسمین سے جاگیر ذاتی میر قمرالدین خان جمعی مبلغ دو لکھہ مطابق ... پگوڈا مجرا ہوگا

باقی حصہ نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر موازی ... لکھہ ... کنٹیرپا پگوڈا

شرط سوم

ماورای ازین یہہ بھی بابتہ قائم رکھنے امنیت وحفاظت عامہ کے اور اوس بنیاد کے جو فریقین معاہدہ نے قائم کی ہے ضروری متصور ہوا کہ قلعہ سرنگاپتام بھی ماتحت کمپنی بہادر کے رہے لہذا یہہ شرط بھی منظور ہوتی ہے کہ قلعہ مذکور معہ جزیرہ جسمین وہ قائم ہے معہ قطعہ زمین یا جزیرہ جو بجانب مغرب جزیرہ اولین کے ہے اور جسکی مغرب کی جانب ایک نالہ بنام میسور نالہ مشہور ہے واقعہ ہے اور جو آکر دریای کاوری مین متصل چناگال گھاٹ کے ملتا ہے جزو علاقہ کمپنی مذکور کردانا جائیگا اور اوسمین واسطے ہمیشہ کے حقوق اور حکومت اونکی رہیگی

شرط چہارم

برکت ہونیوالی تھی لہذا فتح پر فتح اونکو نصیب ہوئی حتی کہ دار السلطنت میسور بھی اونکے قبضہ مین آیا
اور ٹیپو سلطان نے شکست فاش پائی اور اونکی طاقت بالکل ضعیف ہوگئی اور اوسکے لوگون نے بلا شرط
آنکو حوالہ کردیا اور چونکہ رفقاے مذکورین نے چاہا کہ حقوق فتح یابی بھی اسیطرح اعتدال اور عفو کے ساتھہ کام
مین لائین جسکو اونھون نے شروع جنگ سے تا خاتمہ جنگ مرعی رکھا ہے اونھون نے تجویز کی کہ
اس قوت اور اقتدار کو جو فضل آلہی سے اونکو حاصل ہوئی بیچ حاصل کرنے معاوضہ واجبی بابتہ اخراجات
جنگ کے اور بیچ قائم کرنے امن و امان کے بیچ امنکے اپنے اور اونکی رعایا کے اور نیز بیچ دیگر علاقجات متصلہ
کے صرف کرین لہذا ایک عہدنامہ بنا بر بندوبست علاقجات ٹیپو سلطان مرحوم فیمابین انگریزی ایسٹ انڈیا
کمپنی بہادر و نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر معرفت لفٹنٹ جنرل جارج ہریس سپہ سالار افواج شاہ انگلستان
و انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر واقع ملک کرناٹک و کنارہ بالا بارا و معرفت آنریبل کرنیل آرتھر ویسلی اور
آنریبل ہنری ویسلی اور لفٹنٹ کرنیل ولیم کرکپاترک اور لفٹنٹ کرنیل بیری کلوز صاحب کے منجانب او
بنام رایٹ آنریبل رچارڈ ارل آف مورننگٹن کے جو گورنر جنرل بابتہ تمام امور ملکی و جنگی انگریزی متعلقہ ہندوستان
اور معرفت نواب میر عالم بہادر منجانب و بنام نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر بموجب شرائط ذیل منعقد ہوا اور
یہہ عہدنامہ بافضال الہی واجب اور فرض اور پروردہ اور جانشینان فریقین معاہدہ کے اوسوقت تک رہیگا
جبتک ماہ و خورشید قائم مین اور اسکی شرائط کا لحاظ فریقین معاہدہ رکھینگے

شرط اول

چونکہ یہہ امر واجب اور درست ہے کہ بذریعہ اس عہدنامہ کے اصل مطلب جنگ کا سرانجام ہو یعنی معاوضہ
معقول بابتہ اخراجات کے جو بیچ حفاظت مین ہوا ہے حاصل کیا جاوے اور اطمینان کلی نسبت حفاظت
اپنے اپنے ملک کے بمقابلہ آیندہ دشمنان عملین آوے لہذا یہہ شرط مشروط ہوتی ہے کہ اضلاع مندرجہ
فہرست الف منسلکہ عہدنامہ ہذا معہ ابتدائی گجرات جو علاقہ ٹیپو سلطان مرحوم سے کسی علاقہ انگریزی ایسٹ انڈیا
کمپنی مین یا کسی اونکے رفقا و ماتحتان مین آتے ہین اور جو واقع فیمابین گھاٹ اے جانبین و تمام قلعجات
متصل و بالاے گذرات مذکور زیر حکم و شامل علاقہ انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر ہونگے اور کمپنی بہادر
مذکور وعدہ کرتے ہین کہ وہ منجملہ آمدنی اضلاع مذکور سے بابتہ پرورش تمام خاندان حیدر علیخان مرحوم
و ٹیپو سلطان مرحوم ایک رقم معقول دینگے اور اس پرورش مین وہ بموجب عہود مندرجہ عہدنامہ ہذا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] آنریبل انگریزی کمپنی بہادر [illegible] نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر [illegible] اپنے [illegible]

مقامات اپنے اپنے ملک کے [illegible]

اس [illegible] آنریبل انگریزی کمپنی بہادر [illegible] نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر کے [illegible]

ایک نقل مصدقہ گورنر جنرل بہادر جو ہر طرح اصل و خلاصہ کی مطابق ہوگی جوابسنے خود تصدیق کر کے دی ہے عرصہ پچاس روز مین منگادینگے اور جب وہ نقل دیجائیگی تو یہ عہدنامہ کامل اور جائز ہوگا اور جو نقل عہدنامہ مصدقہ کپتان کرکپاٹرک صاحب ہے وہ واپس ہوگا اور اسی عرصہ مین بلا تضیع اوقات ایک تحریر واسطے فوج لکی مشروط بھیجی جائیگی

یہ عہدنامہ بمقام حیدرآباد مہر و دستخط و تصدیق سے مرتب ہوا بتاریخ یکم ستمبر ۱۷۹۸ء مطابق ۱۹ ربیع الاول ۱۲۱۳ ہجری

دستخط جی ای کرکپاٹرک
اکٹنگ رزیڈنٹ

شرائط جداگانہ متعلق عہدنامہ نظام

شرط جداگانہ متعلق عہدنامہ لکی دوامی منعقدہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب آصف جاہ بہادر مرقومہ یکم ستمبر ۱۷۹۸ مطابق ۱۹ ماہ ربیع الاول ۱۲۱۳ ہجری

چونکہ مطابق خواہش نواب نظام کے اس امر کا وعدہ نسبت شرط ششم عہدنامہ لکی کے درباب پولی فرانسیس کے ہوا ہے کہ اس بارہ مین ایک شرط جداگانہ ہوگی لہذا نواب بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ بروقت پہونچنے فوج کمپنی کے بمقام حیدرآباد تمام افسران فرانسیس اور سپاہ ماتحت اونکے حسب تجویز کپتان کرکپاٹرک صاحب کے گرفتار ہوکر صاحب موصوف کے سپرد ہونگے اور یا گرفتار ہوکر اس سرکار کے کسی مکان مین زیر نظر فوج کمپنی محبوس رہینگے اور بروقت دوبارہ مجتمع ہونے اوس گروہ کے جو سابق زیر حکم افسران و سپاہیان فرانسیس کے تھے حوالہ صاحب رزیڈنٹ انگریزی بیچ عرصہ دو مہینے کے کیے جائینگے اور سوا اسکے احکام محکم بنام تعلقداران سرحدی و اہلکاران گذرات و شوارع نافذ ہونگے کہ وہ اون یورپ زا لوگونکو جو اونکے علاقہ یا گذرات وغیرہ سے گذر کرین فوراً گرفتار کر کے بحراست معقول بطور قیدیان روانہ حیدرآباد کرین اور اونکے حیدرآباد مین آنے پر فوراً وہ حوالہ صاحب رزیڈنٹ انگریزی کے ہونگے اس شرط مین یہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ جو فرانسیس اسطرح گرفتار ہوکر سپرد کیے جائینگے وہ بطور قیدیان جنگ متصور ہونگے اور نہ اونکے ساتھ کچھ بدعت کیجائیگی بلکہ وہ بخرچ کمپنی انگلستان بھیجے جائینگے اور وہانسے اول موقع پر بلا انتظار تحریر معاوضہ قیدیان روانہ فرانس ہونگے

یہ شرط بمقام حیدرآباد مہر و دستخط و تصدیق سے مرتب ہوئی بتاریخ یکم ماہ ستمبر ۱۷۹۸ء مطابق ۱۹ ماہ ربیع الاول ۱۲۱۳ ہجری

چونکہ نواب نظام سے بابت ہوشیاری و دور بینی کے اور بغرض رفع فتور کے یہہ تجویز کی ہے کہ بعوض اسکے شرط ششم میں مندرج ہو وعدہ کرتے ہیں فرانسیس لوگون کے اور برخاست اور منتشر کرنے اونکے زیر حکم فوج کے اور بجای اونکی فوج آنریبل کمپنی کی بحال کرینگے بموجب شرائط و قواعد مندرجہ چٹھی مورخہ کورنوالس بنام نواب نظام جسکا ذکر شرط اول مین ہوا ہے لہذا بخیال بہبود باہمی نواب و پیشوا اور رفاہ رعایا سے ہردو سرکار یہہ اقرار ہوتا ہے کہ گورنمنٹ کمپنی کوشش کرے باستر ضا و منظوری سب فریق معاہدہ کے بیچ عہدنامہ جدید کے جو باہم تینون سرکارون کے ہونیوالا ہے ایسی ایک دفعہ قائم کرین جسکے سبب سب دعاوی دوسرے کی جانب سے مطمئن ہون اور اگر پیشوا ایسی تدبیر مفید و فائدہ بخش کو منظور نکرین اور آیندہ اختلاف ورزی فیمابین دونون سرکارونکے یعنی نواب آصف جاہ بہادر اور راو پنڈت پردھان کے پیدا ہو تو ایسی حالتین گورنمنٹ انگریزی بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ بطریق دوستی و اتفاق کے درمیان مین اگر اوسکے تصفیہ مین بحسب قواعد راستی و صداقت و انصاف کے مصروف ہونگے لہذا نواب آصف جاہ بہادر بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز اپنی طرف سے زیادتی یا دست اندازی سرکار راو پنڈت پردھان مین نکرینگے اور اگر اس قسم کی حرکت ہو تو جو فیصلہ اوسکا گورنمنٹ انگریزی بعد تولنے حالات کے میزان راستی و انصاف مین کریگی اوسکو وہ بلا تامل و عذر قبول اور منظور کرینگے ۔

شرط نہم

تمام عہدنامجات سابقہ جو فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور نواب آصف جاہ اور پیشوا کے ہوئے ہین وہ سب قائم اور جاری رہینگے اگر بعد ازین راو پنڈت پردھان چاہینگے کہ عہدنامہ کی مثل عہدنامہ ہذا کے ساتھ کمپنی کے کرین تو نواب آصف جاہ اوسمین اپنی استر ضا فوراً اور بلا تامل دینگے ۔

شرط دہم

یہہ مفصل عہدنامہ کہ جسمین دس شرائط درج ہین آجکی تاریخ معرفت کپتان کرکپاٹرک کے ساتھ نواب آصف جاہ بہادر کے منعقد ہوا کپتان کرکپاٹرک صاحب نے ایک نقل اوسکی انگریزی اور فارسی مین بمہر و دستخط اپنے نواب کو دی اور نواب صاحب نے اپنی طرف سے کپتان کرکپاٹرک صاحب کو ایک نقل بہ تصدیق اپنے دی اور کپتان کرکپاٹرک صاحب نے بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کیا کہ وہ

ہمراہی مسکے ہوتا ہے ایک مقام بنام نزد چادلی بابتہ فوج کے مقرر ہوگا اور وہان وہ ہمیشہ رہا کریگی سوائے اوس موقعہ کے جب کارہائے عظیم کی نسبت انکی خدمت کسی دوسرے مقام پر مطلوب ہوگی اور جب یہہ کل یا جزو فوج کسی امر ریاست مین مصروف ہوگی تو ایک کارندہ معتبر ملازم سرکار بنڈا او سکے ہمراہ رہیگا اور صاحب کمانڈنگ افسر و دیگر افسران فوج لکی کی نسبت وہ سکا نام مرعی رہیگا جو لائق مرتبہ اور شان سرکارین کے ہے ـــ

شرط پنجم

فوج لکی مذکور بروقت آمادہ خدمتگزاری بامور عظیمہ مثل محافظت جسم وجان نواب دورثا وجانشینان نواب نسلاً بعدنسل اور تنبیہ و تادیب سرکشان و مفسدان ریاست کے رہیگی مگر وہ امور جزوی مین کام نہین کریگی اور نہ مثل سپاہ سہ بندی تحصیل مالگذاری مین مصروف ہوگی ـــ

شرط ششم

بروقت پہونچنے فوج لکی کے بمقام حیدرآباد تمام افسران وملازمین فرانس فوراً برطرف کیے جائینگے اور اونکی فوج برخاست ہوکر منتشر کردی جائیگی تاکہ کچہہ نشان اونکا باقی نرہے اور نواب بذریعہ اس تحریر کے منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے اقرار کرتے ہین کہ بعدازین کسی فرانسیس کو ملازم نہین رکھینگے اور نہ کوئی رئیس اور ماتحت اونکا اوسکو رکھیگا اور نہ وہ نواب کے ملک مین رہنے پائینگے اور سوائے انکے اور بھی کوئی یوروپین ملازم ریاست یا سکونت گزین ملک نواب بلا اطلاع و استرضاے گورنمنٹ کمپنی نہوگا ـ

شرط ہفتم

کل فرانسیس اور سپاہی جنہون نے ترک ملازمی کمپنی کرکے فرانسیس کے پاس نوکری اختیار کی ہو یا کوئی اور سپاہ جسنے ملازمت یا ہوکر ایسا کیا ہو گرفتار ہوکر حوالہ صاحب رزیڈنٹ کے کیے جائینگے اور کوئی ایسے شخص و من کا آیندہ ملک نواب مین پناہ نپائیگا بلکہ بخلاف اسکے گرفتار ہوکر فوراً حوالہ صاحب رزیڈنٹ ہوگا اور کمپنی کے علاقہ مین بھی پناہ نہ دیجائیگی جو سپاہی ملازمی نواب ترک کرکے آئیگا وہ منہا گرفتار ہوکر حوالہ کردیا جائیگا ـــ

شرط ہشتم

منعقد کرین اور شرائط مذکور عہدنامہ ہذا جب بمہر و دستخط گورنر جنرل بہادر سے تصدیق ہونگے تو وہ جائز اور تحقیق متصور ہونگے

شرط اول

وہ مضامین چٹھی ارل کورنوالس بنام نواب نظام مرقومہ ۷ ماہ جولائی سنہ ۱۷۹۹ع جو بمنزلہ عہدنامہ کے تصور ہوتی ہے جو درباب مقرر کرنے فوج کے ہمراہ نواب کے ہین وہ بدستور مرعی اور جاری متصور ہونگے یعنی خدمات فوج کمکی جدید جواب مقرر ہوگی اون ہی عقائد کی موافق ہوا کریگی جو فوج سابق کیواسطے قرار پائی ہین اگر پیشوا ایودا زین کوئی تبدیلی اونمین ظاہر کرین اور نواب اسکو منظور نکرین

شرط دوم

حسب دستور کمپنی فوج کمکی جدید کی ابھی تبدیلی کل یا جزو فوج کی سبب مرتبہ اور جسطرح گورنمنٹ انگریزی مناسب تصور کریگی ہوگی مگر شرط یہ ہے کہ اوسکی تعداد جو مقرر ہوئی ہین جو ہمراہ نواب کے تعینات ہوگی کمی ظہور مین نہ آنے دے

شرط سوم

اس فوج کمکی کی تنخواہ اس ریاست سے اوس روز سے دیجائیگی جس روز سے وہ عبور حدود کرینگے تدابیر شدنی وکامل اطمینان بابت ادای تنخواہ فوج مذکور جو معہ فوج سابق ہمراہی نواب چھہ ہزار نفری سپاہ بندوقچی والتواپ معمولی ولایتی ہونگے اور جسکا خرچ ماہواری دو لاکھ ایک ہزار چار سو پچیس روپیہ ہوگا عملین آئینگے لہذا تنخواہ سالیانہ فوج کمکی مذکور چھہ ہزار سپاہ کی معہ توپخانہ وغیرہ و دیگر اسباب وسامان ضروری کے چوبیس لاکھ سترہ ہزار ایکسو روپیہ ہوگا اور یہہ کل روپیہ سال بھر کے عرصہ مین چار اقساط مین ادا ہوا کریگا یعنی ہر تین مہینے انگریزی سے کے بعد مبلغ چھہ لاکھ چار ہزار دو سو پچہتر روپیہ بلا تامل خزانہ نواب سے ادا ہوگا اگر احیاناً کسی اقساط مین کمی ہوگی تو یہہ زر کمی بلا سماعت عذر سے اوس زر پیشکش مین مجرا ہوگا جو باقساط نواب کو بابت سرکاران شمالی کے دیا جایگا اگر کبھی ایسا واقع ہو کہ تو وقت پر ادای زر اقساط کے بروی کار آنے تو اوس روپیہ کی برات اوپر مواضع ریاست کی جنکی آمدنی واسطے ادای خرچ سالیانہ فوج کمکی متصور ہوگا دیجائیگی

شرط چہارم

اگر محصول علاوہ دیگر اشیای خوردنی و ضروری بابت مصرف فوج کمکی جدید اسیطرح محسوب ہوگا جسطرح بابت فوج سابقہ

ایک اقرارنامہ درباب روانگی فوج بنگالہ جو بموجب شرائط مذکورہ بالا کے منعقد ہوا ہے مین لارڈ کورنوالس
بہادر کے پاس بھیجکر استدعای جواب شتابی کرونگا

دستخط جان کیاوی

(ترجمہ صحیح ہے)

دستخط این بی ایڈمنسٹن

واضح ہو کہ نظام کے دستخط ہرایک شرط پر ہوے ہین

نمبر ۵

عہدنامہ نظام معہ دو شرائط جداگانہ ۱۷۹۸ء

عہدنامہ مفصل درباب کمک دائمی فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی متشرکہ اور نواب نظام الملک آصفجاہ
صوبہ دار دکن اور انکی اولاد و تا وجانشینان منعقدہ معرفت کپتان جیمس اکلیس کرکپاٹرک
الیٹا ایت ہونہار آنریبل جناب اول ارل موزنگٹن نائٹ آف دی موسٹ آنریبل آرڈر آف سینٹ
پاٹرک اون اوف ترا کی نجس سے آنریبل پریوی کونسل گورنرجنرل ان کونسل جسکو آنریبل کورٹ
اوف ڈائرکٹر آنریبل کمپنی نامزد ہوے ۔ اسطے انصرام و حکومت کل امور ہندوستان مامور کیا ہے
چونکہ نواب نظام الملک آصفجاہ بہادر نے بنظر برگی دوستی موجودہ اپنی خواہش واسطے ایزادی
تعداد دستہ فوج آنریبل کمپنی ہمراہی اپنے ظاہر کی ہے لہذا ارایٹ آنریبل ارل اوف موزنگٹن گورنر
جنرل بہادر نے اس خواہش کو بنظر غور ملاحظہ کیا اور چونکہ حالات امرا و طریق مخالفت آمیز بدوضعی
ٹیپو سلطان سے جو کہ اس سبب سے ظاہر ہوئی کہ اسنے ایک سفیر جزیرہ فرانس میں بدین مرام
بھیجا کہ وہ فرانس والون سے عہدنامہ دوستی و وفاق بخلاف قوم انگریزی کریگا اور اوسنے ایک دستہ
فوج فرانس کو اپنے ملک مین اور اپنی ملازمی مین رکھا ہے یہہ امر ضروری ہے اگر تدابیر بایستہ واسطے
حفاظت اپنے اپنے علاقجات متبوضہ کی تینون سرکارین عملین لائیں اور باہم اتفاق بخلاف ٹیپو سلطان
مذکور کرین لہذا گورنرجنرل موصوف نے کپتان جیمس اکلیس کرکپاٹرک الدنک ریزیڈنٹ دربار نواب نظام کو
اختیار دیا کہ وہ منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کی بعض شرائط نواب نظام الملک آصفجاہ بہادر
کے ساتھہ درباب ایزادی تعداد دستہ آنریبل کمپنی ہمراہ نواب کے بموجب اندراج مذکورہ شرائط ذیل

چار پلاٹن سے چھہ تک منجملہ فوج بنگالہ بسرکردگی ایک افسر تجربہ کار معہ توپخانہ مناسبہ ولایتی نواب نظام کے پاس بھیجی جائینگی اور یہہ سب حسب دستور آراستہ ہونگی (اور اون ہی شرائط پر جائینگی جو شرائط بنسبت دو پلاٹن کے قرار پائے ہین) اور اوسیقدر تنخواہ ماہوری پر جائینگی جو وہ کمپنی سے پاتے ہین جسکا حال گورنر جنرل لارڈ کورنوالس بیان کرینگے جو احکام نوابصاحب بنسبت جنگ میدان یا محاصرہ کے دینگے اونکی تعمیل بصلاح باہمی سپہ سالار فوج نواب نظام بسپہ سالار فوج انگریزی جو ایک شخص تجربہ کار اور فنون جنگ سے آگاہ ہوگا ہوگی —

شرط دوم

تنخواہ دستہ فوج مذکور کی اوسوقت سے ذمہ نوابصاحب کے ہوگی جبسے فوج مذکور وارد ممالک سرکار یا شامل فوج نواب کے ہوگی —

شرط سوم

تنخواہ دستہ فوج مذکور کی آمدنی ملک ٹیپو سے جو اس جنگ مین حاصل ہوگا دیجائیگی مگر ضرورت توقف اس آمدنی سے کمپنی تنخواہ اونکی منجملہ زرپیشکش جو اونکو بابت سرکار شمالی کے دیتا ہے دینگے اور حساب مین مجرا لینگے اور جو روپیہ بعد ادائے زرپیشکش سے باقی رہیگا وہ نوابصاحب نقد ادا کرینگے —

شرط چہارم

حسب تحریر لارڈ کورنوالس کی . . در باب رخصت کرنے فوج مذکور کے آئندہ بشرطیکہ فوج مذکور کارزار سے فارغ ہوگی اور نواب بھی اونکی رخصت مناسب التصدیر کرینگے تو کچھہ تامل اس بارہ مین فریقین کو نہوگا

شرط پنجم

جو کچھہ مال لوٹ کا دستہ فوج مذکور کے ہاتھہ آئیگا وہ نواب کو دیا جائیگا باستثنا کسی خزانہ فوج یا ملک کے جو بموجب شرط دوم عہدنامہ کے فیمابین تینون فریق معاہدہ کے تقسیم ہوگا —

شرط ششم

ایک دستہ فوج سواران بسرکردگی افسران تجربہ دار و معتبر کے نوابصاحب ہمراہ پلاٹن مذکورین کے رکھینگے تاکہ وہ بموجب تدابیر افسران دونو فوج کے کاربند ہون —

کپتان جان کیناوی صاحب نے یہہ دستخط کیے

فریق علیحدہ ٹیپو کے ساتھہ سازش کریگا مگر درصورتیکہ کوئی پیغام اوسکا کسی فریق کے پاس آئیگا تو اوسکی اطلاع فریق باقیماندہ کو کیجاے گی

شرط دہم

اگر بعد انعقاد صلح ساتھہ ٹیپو کے وہ پہر کسی فریق معاہدہ پر حملہ آور ہو یا کسیطرحکی دقت اونکو دے تو باقیماندہ فریق معاہدہ شریک ہوکر اوسکو سزا دینگے اس سزادہی کا طریق بعد ازین فیمابین فریقین معاہدہ قرار پائیگا

شرط یازدہم

یہہ عہدنامہ جسمین گیارہ شرائط درج ہین آج کی تاریخ منعقد ہوکر معرفت کپتان جان کیناڈی صاحب نوابصاحب کے ختم ہوا کپتان کیناڈی نے نوابصاحب کو ایک نقل اسکی انگریزی اور فارسی مین بمہر و دستخط اپنے دی اور نوابصاحب نے کپتان کیناڈی صاحب کو ایک نقل فارسی معہ تصدیق اپنے دی اور کپتان کیناڈی صاحب نے وعدہ کیا کہ وہ عرصہ بیس روز مین ایک نقل مصدقہ گورنر جنرل اونکو منگا دینگے اوسوقت نقل مصدقہ کپتان کیناڈی واپس ہوگی

یہہ عہدنامہ مہر اور دستخط ہوکر بمقام پانگل تاریخ ۲ ماہ شوال ۱۲۰۴ ہجری موافق ۱۴ ماہ جولائی ۱۷۹۰ع باہم تقسیم ہوا

تصدیق کیا گورنر جنرل بہادر نے باجلاس کونسل بتاریخ ۲۹ ماہ جولائی ۱۷۹۰ع

	دستخط کورنوالس
مہر آنریبل کمپنی	دستخط چارلس سٹوارٹ
	دستخط پیٹر سپیک
	دستخط ای ہے
	سکرٹری گورنمنٹ

عہدنامہ جداگانہ جو نظام کے ساتھہ قرار پایا ۱۷۹۰ع

شرائط عہدنامہ فیمابین نواب نظام و ایسٹ انڈیا کمپنی درباب روانگی پلٹن مقام بنگالہ سے ۱۷۹۰

شرط اول

پولیکار زمینداران ذیل جو ماتحت نواب آصف جاہ اور پنڈت پردہان سے کے ہین اگر اونمین سے کسی کا علاقہ کسی فریق معاہدہ کے قبضہ مین آئیگا تو مالک اوسکا وہان قائم کیا جائیگا اور جو نذرانہ اوسپر قائم ہوگا وہ تینونمین مساوی تقسیم ہوگا مگر آیندہ نواب آصف جاہ اور پنڈت پردہان اوسی پیشکش اور کندلی معمولی جو ابتک ہرسال تحصیل ہوتا ہے لیاکرینگے اگر کوئی پولیکار یا زمیندار خلاف وزیری نواب یا پنڈت پردہان کی کریگا ادراداے پیشکش اور کندلی مین سرکشی اختیار کریگا تو نواب اور پنڈت پردہان کو اختیار ہے کہ جو مناسب تصور کرین وہ اوسکی نسبت کرین اور رئیس شانور کو مدد نواب اور پنڈت پردہان دونوکی کرنی ہوگی اگر اسمین اوس سے قصور ہوگا تو نواب اور پنڈت پردہان جیسا مناسب ہوگا اوسطرح اوسکے ساتھ پیش آئینگی

تفصیل پولیکار و زمینداران

چیلیٹروک	ہنچنگونڈی
انگونڈی	کناگیری
ہپنونڈہلی	کنتور
بلدری	ہتور
رای درروک	ضلع عبدالحکیم خان رئیس شانور

شرط ہشتم

تاکہ حتی الامکان موافقت اور اتفاق بیچ اجراے امور عظیمہ کی قائم رہے ایک وکیل ایک فریق کی طرف سے فوج فریق ثانی مین رہیگا تاکہ وہ حالات اور ارادہ وہانکے لکھتا رہے اور جو راے ایک فریق دوسرے فریق کو دیگا اوسکی تعمیل ہوگی بشرطیکہ وہ حسب موقع وقت اور موافق شرائط عہدنامہ کے ہوگا

شرط نہم

بعد از اس عہدنامہ کے مہر اور دستخط ہونے کے ہر ایک فریق پر فرض اور واجب ہوگا کہ وہ ان شرائط سے کسی شخص کی زبانی یا تحریری بیان سے یا کسی اور حیلہ سے انحراف نکرے اگر کوئی صلح منظور ہوگی تو وہ براضی فریقین عمل مین آئیگی اور کوئی فریق عذر بیجا پیش نہین کریگا اور نہ کوئی

افواج کمپنی وٹیپو مذکور سے کے دین اور مسٹر میلٹ اس حال کی پنڈت پردہان کو اطلاع دین تو افواج نواب
آصف جاہ اور پنڈت پردہان جو بیس ہزار نفری سے کم نہوگی اور اس سے زیادہ جسقدر ممکن ہو فوراً
ملک پیشوا پر حملہ آور ہونگے اور جسقدر ملک ممکن ہوگا قبل از شروع موسم برشگال فتح کرینگے اور بعد
اختتام موسم مذکور کے نواب اور پنڈت پردہان بہت سختی اور زور شور سے بافوج جرار معہ سلطان
شایستہ جنگ آور ہونگے

شرط چہارم

اگر آیندہ نواب گورنر جنرل دستہ فوج سواران واسطے ہمراہی اپنی فوج انگریزی کے طلب کرینگے
تو نواب آصف جاہ اور پنڈت پردہان ایک مہینے کے عرصہ مین تاریخ اطلاع پانی سے دس ہزار سوار
آراستہ قریب ترین راہ سے ہرچہ تمامتر مقام مقصود کو روانہ کرینگے تاکہ وہان پہونچکر ہمراہ فوج کمپنی
کے کارزار کرے اور اگر کہین ضرورت صرف سواران کی پڑے کی تو پیدہ علاوہ متعین کرینگے
کہ وہ ہمراہ فوج کمپنی کارزار کرینگے اور تنخواہ سواران مذکورین کی ماہ بماہ اوس شرح سے اور اون شرائط
پر آنریبل کمپنی دیگی جو بعد ازین مذکور ہونگے

شرط پنجم

اگر لڑائی مین دشمن ایک کسی فریق پر غالب آجائے گا تو باقی دو فریق بجہد تمامتر اوس فریق مغلوب
کی کمک کرکے دشمن کو مغلوب کرینگے

شرط ششم

چونکہ تینون فریق نے عہد اس جنگ کا کیا ہے اگر اونکی افواج مجموعی فتحیاب ہوگی تو جو ملک
یا قلعہ یا کوئی سرکار یا حکومت جیسے وہ سب متفق ہوکر کارزار کرین گے فتح ہوگی تو تقسیم
مساوی اوسکی ہوگی مگر درصورتیکہ فوج آنریبل کمپنی قبل شامل ہونے افواج وفریق دیگر کے
کسی ملک کو فتح کریگی تو اوسمین وہ دونو فریق استحقاق انقسام نہین رکھینگے اور انقسام علاقہ و قلعہ
وغیرہ مین اس امر کا لحاظ رہیگا کہ جو علاقہ متصل سرحد کسی فریق کے ہوگا وہ اوسکو حسب وسعت اوسکی فوج آ
کے اور بنظر رفع دقت کے دیا جایگا

شرط ہفتم

غنیم

منعقد ہوا ہو حاصل ہے

نمبر ۷

عہدنامہ نظام ۱۷۹۰ع

عہدنامہ اتفاق دوستی و وفاق فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی متشرکہ و نواب آصف جاہ بہادر صوبہ دار دکھن اور پیشوا سوائے مادہوراو نراین پنڈت پردہان بہادر بخلاف فتح علی خان معروف ٹیپو سلطان منعقدہ کپتان جان کیناوی منجانب آنریبل کمپنی مذکور ساتھہ نواب آصف جاہ معطور باختیارات عطیہ رایٹ آنریبل چارلس ارل کورنوالس کے جی گورنر جنرل ان کونسل جنکو آنریبل کورٹ آف ڈایرکٹرز آنریبل کمپنی مذکور نے واسطے انصرام و حکومت کل امور ہندوستان کے مامور کیا ہے

شرط اول

جو دوستی فیمابین تین سرکارون کے بموجب عہدنامجات سابقہ کے جاری ہے اوسمین اس عہدنامہ کی روسے زیادتی ہوگی اور جو فیمابین آنریبل کمپنی اور نواب نظام کے تین عہدنامجات یعنی ایک جو ساتھہ صلابت جنگ کے معرفت کرنیل فورڈ کے ۱۷۵۹ع مین ہوا تھا اور دوسرا جو ساتھہ نظام کے معرفت جنرل کلیاد صاحب کے ۱۷۶۶ع مین منعقد ہوا تھا اور تیسرا عہدنامہ ۱۷۶۸ع جو سرکار مدراس کے ساتھہ ہوا تھا اور نیز تحریر لارڈ کورنوالس مرقومہ ۷ ماہ جولائی ۱۷۸۹ع جو قوت عہدنامہ چہارم کی رکھتی ہے ہوے ہین وہ قائم رہینگے صرف وہ شرائط اونکے مستثنا ہونگے جو از روے اس عہدنامہ کے تبدیل پذیر ہوئی ہونگی اور دوستی دوام و استدام فیمابین دو اور سرکارونکے اور اونکے ورثا اور جانشینان کے بموجب اونکے رہیگی

شرط دوم

ٹیپو سلطان نے عہدنامجات ان تینون فریقین معاہدہ کے ساتھہ تھے مگر وہ اونکے ساتھہ بے ایمانی سے پیش آیا اس سبب سے وہ تینون متفق ہوے کہ حتی المقدور اوسکو سزا دین اور وہ قوت اوس سے چھین لین تاکہ وہ آیندہ امنیت عام مین خلل انداز نہو

شرط سوم

یہ تجویز ہوکر یہہ قرار پایا کہ جب کپتان کیناوی صاحب نواب آصف جاہ کو اطلاع شروع جنگ مابین

بغرض سے اوسکی تعمیل عمل مین آئی اس سبب سے ہمنے مناسب مقصود سمجھکر درخواست میر عبد القاسم کو جو کسی صورت سے باعث تبدیلی عہدنامہ مذکور ہو منظور کیا جاے زیادہ تر دلیل انکے کی مناسب اور لازم ہونے کی یہہ ہے کہ شاہ و کمپنی انگلستان نے ان شرائط کو باعث اوسکے موافق ہدایت ہونے کے منظور کیا ہے اس امر کے بیان سے غرض یہہ ہے کہ آپکو میرے بیان کی قوت اور شرائط جو درباب سرکار گنتور کے ہوے ہین اور دیگر شرائط جو تجویز ہوے ہین اونکی قدر اور قیمت دریافت ہو اور مجھے یقین ہے کہ تشریح صاف جو شرائط پیچیدہ عہدنامہ کی ہوئی ہے اوس سے صاف آپکو یقین ہوگا کہ کمپنی کا ارادہ مصمم یہہ ہے کہ اوسکے موافق عملدرآمد ہو

اگرچہ ہمنے میر عبد القاسم سے معرفت عہدنامہ جدید کا آپکے ساتھ کرنا باعث وجوہ مذکورہ بالا منظور نہین کیا تاہم آپ بنظر اوس اختیار کے جو ہمکو شاہ اور پارلیمنٹ انگریزی سے حاصل ہے اس میری تحریر کو جسمین صاف تشریح اکثر شرائط عہدنامہ ۱۷۶۸ء کی درج ہے اور سرکار گورنمنٹ انگریزی ہندوستان کے فرض اور واجب بطور عہدنامہ کے تصور کرو کیونکہ صاحبان ممبر کونسل نے اس چٹھی کے مضمون کو بخوشی منظور کیا ہے

واسطے زیادہ تصریح میری راے کے مین آپکو میر عبد القاسم کی زبان پر حوالہ کرتا ہون جسکو مین نے اس تمام گفتگو مین آپکا وفادار صادق اور آگاہ اور خیرخواہ اور ملازم معتبر اور معتمد تصور کیا ہے اور اوسکو اختیار حاصل ہے کہ کوئی عہدنامہ جس سے فائدہ سرکارین کا مقصود ہو انعقاد کرے مین نے بھی اسی سبب سے اوس سے بلا تامل درباب تشریح شرائط عہدنامہ ۱۷۶۸ء اسطرح گفتگو کی ہے گویا آپکی موجودگی میں وہ گفتگو ہوئی ہے مگرچونکہ آپکی اتفاق راے اور منظوری بھی ان شرائط انفصال شدہ کی ضرور ہے لہذا مین نے مناسب تصور کیا کہ اس تحریر مین اونکا ذکر کیا جاے بابت باقی امور کے آپ یقین واثق کرین کہ موافق اون عہدوں کے کارروائی کرونگا جو مین نے منجانب کمپنی منعقد کیے ہین

خلاصہ مراسلہ عدالت ہوس اوف کومنس مرقومہ ۱۵ ماہ مارچ ۱۷۹۲ء

حکم ہوا کہ ظاہرا معلوم ہوتا ہے کہ تحریر اول کو نواب مرقومہ ۷ ماہ جولائی ۱۷۸۹ء بنام نظام سے مراد یہہ ہے اور حقیقت مین یہہ ہے کہ اوسکو قوت عہدنامہ کی جو حسب دستور

درباب شرائط نسبت کرناٹک بالاگہاٹ کے آپکو بخوبی یقین ہے کہ حالات امور نے اونکی تعمیل بالتوی رکھی ہے اور کمپنی کو تمام جہان سے صلح ہے مگر جو ایسا اتفاق ہو کہ کمپنی کو قبضہ اس ملک کا جو شرائط مذکور مین درج ہے آپکی مدد سے حاصل ہو تو وہ حرفاً حرفاً اون شرائط کی تعمیل کریگی جو آپکے اور مرشد زادونکی نسبت مشروط ہین آپ اس امر کا یقین رکھین کہ جبتک دوستی و اتفاق کسی رئیس کے ساتھہ قائم ہے اور سازش کرکے اوسکے کسی جزو علاقہ پر بلا وجہ قبضہ کرلیا جاوے تو اوسکے دلمین نسبت سیرت نیک آپکے اور سیرت کمپنی کے شبہ پیدا ہوگا کیونکہ اسی سازش کے واسطے دلیل یہہ ہوتی چاہتی ہے کہ اگر عہدنامہ بیس برس سے ہوا ہوا اور اوسکی تعمیل مین کوئی دعوے ہوا ہوا اور چونکہ کوئی وجہ ابتک ایسی پیدا نہین ہوئی جس سے اتحاد فیمابین مین کوئی شکست عہد پیدا ہو

چونکہ ہر وقت ہماری خواہش یہہ ہے کہ ایسے مواقع جس سے انسداد خوش انتظامی اور حکومت کا ہوا اور کسی فریق کو اوس سے کچھہ فائدہ مترتب نہوا اون مواقع کو اسطرح تبدیل کرنا چاہیے کہ جس سے اثر نیک عہدنامجات کا پیدا ہوا اور چونکہ ہر ایک فریق کا نقصان عظیم متصور ہے اگر اونکی کتابت روسا ر دکھن سے جاری نرہی لہذا مین وعدہ اور شرط کرتا ہون کہ آئندہ بلا الزام شکست عہد مجاز اور مختار جاری رکھنے رسم رسل و رسائل کا کسی رئیس دکھن کے ساتھہ ایسے امور مین جو مفید اونکے ہونگے ہوگا بشرطیکہ ایسی کتابت جانبین مین سے کسی کے مضر یا خلاف نہو

ہمنے اکثر مواقع پر معرفت کپتان کنوے کے اور زبانی میر عبدالقاسم کے اور نیز شروع تحریر نامہ اپنا بیان کیا ہے کہ میرا ارادہ مصمم یہہ ہے کہ تعمیل عہدنامہ ۱۷۶۸ء کی ہوا اور ہمیشہ آپکے ساتھہ دوستی اور اتحاد قائم رہے اور آپکو بھی میرے بیان سے اور نیز تصریح شرائط جدیدہ سے جو مین نے کی ہے یقین ہوا ہوگا کہ مین تصفیہ ہر ایک امر کا اوپر بنیاد صدق و صفا کے کرتا ہون مگر ہمکو بیان یہہ بیان کرنا بلحاظ گفتگو جو میر عبدالقاسم کے ساتھہ ہوئی ہے ضرور ہے کہ آپکو بتلاؤن کہ جبتک کوئی وجہ قوی واسطے عہدنامہ جدید کے ظاہر نہوا وسوقت تک آئین ہمارے ملک کے اور احکام شاہ و کمپنی انگلستان اور نیز ایمان اور حرمت انگریزی مانع تجدید عہدنامہ کے ہوتے ہین اور ہمنے اپنی گفتگو کو ساتھہ میر عبدالقاسم کے حصر اوپر اوسی گفتگو کے رکھا ہے جو ۱۷۶۸ء مین ہوئی تھی

منعقد ہوے ہین وہ باسلوب خوش سرانجام پاوین اور آئندہ اونکی تعمیل ہوتی رہے

مجھے یقین ہے کہ تحریر کلیتہً آپکو اطمینان بخشیگی کہ میرا انکار درباب دوبارہ داخل کرنے ضمانت کے واسطے ادائے پیشکش سرکار کے اور مکفول کرنا جزو سرکار ان کا جو میر عبدالقاسم نے بیان کیا تھا واجبی تھا کیونکہ اس امر کے واسطے ہماری رائے مین ایمانداری قوم انگریزی مکفول ہے

ثبوت صداقت اس ہمارے ارادہ کی کہ عہدنامہ کی تعمیل کلیتہً ہووین وعدہ کرتا ہون کہ شرط ششم عہدنامہ مین جو یہہ عبارت درج ہے کہ جب کبھی حالات امور اجازت اسقدر فوج کی دکھن جانے کی دین تو اس سے مراد یہہ ہے کہ فوج مذکورہ شرط مذکور یعنی دو پلٹن سپاہ اور چھہ ضرب توپ لاحق جب اونکو ضرورت ہوگی اور آپ درخواست کرینگے بھیجی جاویگی صرف ایک عذر اسمین یہہ ہوگا کہ یہہ فوج بمقابلہ کسی دوست کمپنی کے جنگ آور نہوگی مثلاً بمقابلہ پنڈت پردہان پیشوا اور راگھوجی بہوسلا اور مادہوجی سیندہیا اور دیگر رئیسان مرہٹا اور نواب آرکٹ و نواب وزیر اور راجہ تنجور و راجہ ترپونکور نجاویگی اور تعداد نفری پلٹن جو ابھی مقرر نہین ہوئی ہے وہ کم از اٹھ سو نفری کے نہوگی اور چھہ ضرب توپ پر اوسقدر گولہ انداز انگریزی ہونگے جسقدر وقت جنگ معمولی ہین اور خرچہ جو آپسے لیا جاویگا وہ اوس سے زیادہ نہوگا جو کمپنی کا اسقدر فوج مین ہوتا ہے جب وہ اوسکو جنگ مین لیجاتے ہین اور جسکی تفصیل علاحدہ بند پر درج ہے اور یہہ فوج بعد اطلاع یابی کے دو مہینے کے عرصہ مین یا اوس سے کم بشرط امکان روانہ ہوگی اور آپکو اوسکا خرچہ اوس وقت سے دینا ہوگا جبسے وہ آپکے علاقہ مین پہونچین گی اور اوس وقت تک دینا ہوگا جبتک وہ واپس علاقہ کمپنی مین نہ پہونچین اور ایک مہینے کا خرچہ اس سے زیادہ اس غرض سے دینا ہوگا کہ یہہ خرچہ کمپنی کا بیچ اونکے درست اور تیار کرنے کے ہوگا

ہمنے شرط عہدنامہ درباب نواب آرکٹ اور کرناٹک کے اس تصریح سے حسب بیان میر عبدالقاسم کے بیان کیا ہے کہ صرف آپ جو اوسکو ملاحظہ کرینگے تو اوس سے قوت سب دلائل کی ظاہر ہوگی اور اگرچہ اتحاد قدیمہ جو فیمابین نواب و کمپنی کے جاری ہے خود دلیل واسطے انکار کرنے بیان میر عبدالقاسم کی کافی متصور ہوسکتی ہے تاہم اوسکا استحقاق نسبت قبضہ کرناٹک بالا گھاٹ از روے شرط ہفتم و ہشتم کے اور بموجب کواغذ متعلقہ کے بخوبی ثابت ہے لہذا کچھہ ضرورت آپکو تکلیف دینے کی ساتھہ اور دلائل کے معلوم نہین ہوتی

کرستے ہین

جب ہم اوپر حکومت جمیع امور کمپنی کے یہان آئے تو ہمکو کم فکر اس بابہ مین نہین عائد ہوا کہ ایک امر عظیم شروط عہد نامہ دوستی و اتفاق منعقدہ ۱۷۶۶ء فیمابین آپکے اور کمپنی کے طرفین کی جانب سے عدم تعمیل رہا اور وہ یہہ ہے کہ سرکار گنتور سپرد کمپنی نہین ہوا اور کمپنی کی طرف سے آپکا پیشکش ادا نہین ہوا باوجود اس فکر کے کہ اسکی تعمیل ہونی ضرور تھی ہمنے اس خیال سے کہ آپ اور امور عظیمہ مین مصروف تھے اس مطالب مین پیروی کرنا اوسوقت تک ملتوی رکھنا مناسب تصور کیا جبتک ہمکو یقین پختہ اس بات کا ہو کہ آپ جنگ و جدال سے انفراغ حاصل کرکے اب متوجہ اس امر کے ہو سکتے ہین اور آپکو فرصت حاصل ہے کہ آپ اس شرط عہد نامہ کی تعمیل کرنے کی نسبت آپ خوض کر سکتے ہین کہ یہہ واجبی ہے یا نہین اور آپکو ہماری طمانیت دہی نسبت ادا ے پیشکش اور خوشحالی سرکاران پر موقع اعتماد کرنیکا حاصل ہو بعد ازان ہمنے کپتان کناوطی صاحب کو آپکے دربار مین بھیجا اور انکو ہدایت کی کہ وہ درخواست سرکار گنتور کی بمجب اے عہد نامہ ۱۷۶۶ء کے پیش کرین اور آپکی اطمینان کرین کہ ہمارا ارادہ اداے انتبایا واجبی کا ہے جو آپکو بابتہ پیشکش کے ملتا ہے اور آپکو اس امر کا بھی یقین دین کہ ہمارا ارادہ آیندہ بھی ادا کرنیکا وقت معمولی پر ہے

ہم بیان کر چکے ہین کہ ہم آپکی فوراً منظوری سپردگی سرکار گنتور بنام کمپنی بہت خوش ہوے اور آپکو ہم اطمینان دے چکے ہین کہ ہمارا ارادہ ہے کہ بہ تمامہ تعمیل اقرارات ہو اور اب کہ آپکی طرف سے ایسا ثبوت دوستی و وفاداری ظاہر ہوا تو آپکو اس امر کے یقین کرنے کے واسطے کہ ہماری طرف سے بھی ویسا ہی اونسے برتاؤ رہیگا ہمنے اون مضامین عہد نامہ پر جنکے معنی نا محدود تھے اور جنکے مطالب کی تصریح مشکوک اور صاف نتھی صاف صاف گفتگو میر عبد القاسم کے ساتھہ کی تاکہ آیندہ ضرورت تکرار کی نسبت اونکے باقی نرہے اور بنیاد نا اتفاقی دربارہ اونکے رفع ہوا اور جو دوستی اب فیمابین ہمارے قائم ہے اوسمین استحکام اور ہمیشگی پیدا ہو

بیچ اختیار کرنے اس طریق کے مین سواے اسکے کہ ارادہ شاہ انگلستان اور قوم انگریزی کو پورا کرون اور کچھہ نہین کرتا ہون جنہون نے بموجب وس قاعدہ کے جو واسطے انتظام اس ملک کے قائم ہوا ہے یہہ امر عظیم ولمین رکھا ہے کہ جو عہد نامجات فیمابین انگریزان اور روساے ہند کے

سرکار مذکورہ بالا در بیولا شاہ تجاران یعنی انگریزی کمپنی کو بجمع معینہ شروع ۱۱۸۰ فصلی سے عطا ہوا

لہذا تم نائبان کمپنی مذکور کے پاس حاضر ہوا و مالگذاری و اجبی جو تم سرکار کو دیتے تھے اونکو دیا کرو بعد ازین دوسری سند تشریح جمع مقررہ جاری ہوگی اوسکے بموجب تم تعمیل کرنا

اسکا لحاظ بلا تفاوت رہے

المرقوم ۱۲ ماہ محرم ۱۱۹۳ ہجری

نمبر ۵

ترجمہ حکم نظام بنام سیف جنگ دربارہ سپرد کرنے سرکار گنتور کمپنی کو یہہ حکم کپتان کیاڈی صاحب زیڈنٹ مقیم دربار نظام کو بتاریخ ۱۰ ماہ ستمبر ۱۷۸۸ دیا گیا

در بیولا کپتان کیاڈی نے منجانب لارڈ کورنوالس صاحب حاضر حضور ہوکر درخواست گنتور کی پیش کی اور اوسکو اختیار تصفیہ امور فیمابین نظام و انگریزی کمپنی دیا گیا ہے لہذا تم بفور وصول اس حکم کے سرکار مذکور سپرد ملازمان کمپنی بلا مزاحمت کردو اور اپنی واصلباقی اور اپنا اسباب و جو کچھ سرکاری تمہارے پاس ہو سب لیکر حاضر حضور ہو

یہہ نقل صحیحہ اوس حکم کی ہے جو کپتان کیاڈی صاحب کو نقل حکمی اسمی سیف جنگ دیا گیا تھا

دستخط این سیے ایڈمنسٹن

اسسٹنٹ ڈپارٹمنٹ

نمبر ۶

نقل چٹھی اول کورنوالس بنام نظام جو حکم عہدنامہ کا رکھتی ہے مرقومہ ۷ ماہ جولائی ۱۷۸۹ع

آپکا خط جسمین بیانات دوستی باستحکام تمام درج تھے میر عبدالقاسم نے ہمکو دیا اوس سے ہمکو وہ خوشی خاطر حاصل ہوئی جو بیان سے باہر ہے جو معاہدات میر عبدالقاسم کی زبانی حوالہ تھے وہ بھی ہمنے سنی جو دوستی آپکی نسبت ہمارے اونسے تشریح تھی اوسپر اعتماد کلی ہمارا اس سے صاف ظاہر ہے کہ ہمنے درباب امور عظیمہ کے میر عبدالقاسم سے صاف صاف گفتگو کی اور چونکہ اون سب سے استحکام اور ازدیاد دوستی تراوش پاتا ہے لہذا ہم بھی بلا تامل آپکو اپنی رائے تحریر کرتے ہیں

سپاہی اور سپاہی یا رعیت یا ملازم نواب صاحب بین واقع ہوگا تو سزادہی ہمارے سپاہی کی معرفت ہمارے افسران کے بموجب قانون اور آئین انگریزی کے ہوگی افسران انگریزی اور ملازمان اونکے کچہ مداخلت بیچ امور ملازمین ورعایاے نواب کے نہین کرینگے اور نہ اونکی اعانت یا پاسداری کسی صورت کی کرینگے اگر کسی مناقشہ مین نواب کے آدمی مجرم قرار پاوینگے تو وہ نواب کے سپرد واسطے سزادہی کے کیے جاوینگے

شرط پنجم

معمولی حقوق زمینداران سرکار کنتور کے جو پانچ ہزار گپودا سالیانہ تک کے ہین وہ مثل سابق جاری رہینگے اور قلعہ او رو دیہات جاگیر کنداد ر انتظام ملازمان نواب مین رہیگا مگر ایک دستہ فوج انگریزی جسقدر ضروری واسطے حفاظت قلعہ کے متصور ہو کا سہ قلعہ وار قلعہ مذکور مین رہیگا

شرط ششم

اگر کمپنی کو ضرورت ایک دستہ سواران کی ہوگی اور وہ نواب صاحب سے طلب کرینگے تو نواب جسقدر اونسے ممکن ہوگا اونکو دینگے اور جب وہ کام جسکے واسطے وہ مطلوب ہونگے ختم ہوجائیگا تو سواران مذکور بعد اداے خرچہ اونکے نواب صاحب کے پاس واپس بھیجے جاوینگے

یہہ شرائط ہم اقرار کرتے ہین کہ تمامہ ہماری طرفسے پورے ہونگے او سوقت تک جبتک کوئی اور عہدنامہ بہ بسط تمام تحریر نہوگا اور اس قسم کا عہدنامہ بھی حتی الامکان جلدی تیار ہوجائیگا

گواہ اسکے ہماری تحریر اور مہر کمپنی ہے - مقام فورٹ سینٹ جارج

تاریخ ۲۰ ماہ اپریل ۱۷۸۸ع

سید نصارت جنگ

امیرالامرا شجاع الملک
عمادالدولہ میر محمد شریف خان
بہادر نصارت جنگ
فدوی جان نثار شاہنشاہ شاہ عالم بہادر

بنام جمیع دیسموکی زمینداران ودیسپونڈی وکاشتکاران سرکار مرتضی نگر معروف کنتور معلوم کرین

جارج منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ۱۷۵۹ء

شرط اول

انگریزی کمپنی اقرار کرتے ہین کہ وہ نواب شجاع الملک بہادر سے سرکار مرتضی نگر معروف کنتور بغیر سہ بندی کے اوسی مالگذاری پر لینگے جو وہ ہر سال اوس سے وصول کرتے ہین اور اس جمع آمدنی کا حال تحصیل حاملان سے جو وہان رہتے ہین واضح ہوگا

شرط دوم

ہم انگریزی کمپنی ہمیشہ بدل خواہان بہتری وبہبودی نواب شجاع الملک رہینگے وہ سپاہ فرانسیس جو اونکے ہمراہ رہتی ہے موقوف کرین ہم اونکو جسقدر فوج وہ طلب کرینگے دینگے وہ ہمیشہ اونکے ہمراہ رہیگی اور اونکے حکم کی تعمیل کیا کریگی (تعداد فوج بعد ازین قرار پائیگی) مگر فوج مذکور اونکے اضلاع مین کام کریگی یا اونکے ملک کی حفاظت بمقابلہ دشمن بیرونی یعنی غیر کے کریگی مگر یہہ فوج کسی صورت مین اونکے علاقہ کے باہر نہین جائیگی یعنی اونکے امرا ونکے ماتحت زمینداران کے علاقہ سے باہر نہین جائیگی اگر کسی ضرورت مین وہ واسطے ملاقات اپنے بھائی نواب نظام الملک بہادر کے جائینگے تو اونکی فوج اونکے ہمراہ جائیگی اور اونکے ہمراہ ہمیشہ رہیگی

شرط سوم

اونکی فوج کا خرچہ بطور دستور کمپنی کے ہوگا اور حساب پر دستخط نواب کے ہوا کرینگے اور ماہ بماہ آمدنی سرکار کنتور سے ادا ہوگا اور زرباقی مالگذاری باوقات معینہ بذریعہ ہنڈویات مہاجنی نواب [illegible] بھیجا جائیگا اگر کسی حالت مین بے اعتنائی یا بے ادبی کوئی افسر انگریز یا کوئی اور افسر فوج [illegible] اسکی اطلاع نواب صاحب کرینگے تو افسر مذکور کی تبدیلی ہوکر دوسرا افسر اوسکی جگہہ [illegible]

شرط چہارم

[illegible] دشمن حملہ آور ہوگا ہم سوای اوس فوج کے جو اونکے ساتھہ مقرر [illegible] متصور ہوگی خرچہ معمولی وغیر معمولی اس فوج کا جو کچھہ ہوگا [illegible] دستخط کرکے ادا کرینگے اگر کچھہ تکرار فیمابین ہمارے

کرناٹک وسط کول وراجہ سندری وغیرہ سرکاران متعلقہ صوبہ داری فرکنڈی وبونکاڈ و حیدرآباد کی نسبتی اوسوقت اونکی شہید ہونے تک اور بعد اوسکے تمھارے وقت مین آجکے دن تک وراس فارغخطی کی تاریخ تک تمام حساب وکتاب ومطالبہ سرکار کا تصفیہ ہو کر ایک ایک پیسہ دوڑی تک معاف ہوگیا اوراب کسی حیلہ سے منجانب میرے یا میری اولاد کے یا میرے بھائیون کے واسطے گذشتہ وحال واستقبال کے کوئی مطالبہ تمپر یا تمھاری اولاد یا ورثا پر بابتہ پیشکش صوبہ داری وفوجداری یا دیوانی یا بخشیگیری یا میر آتشی وغیرہ کے باقی نہین رہا بثبوت اسکے مین نے یہہ سند بطور فارغخطی تحریر کردی کہ بعد ازان کام مین آوے

ترجمہ سند مہری صوبہ مرقومہ ۱۲ ماہ شوال ۱۱۸۱ ہجری مطابق ۱۱ ماہ مارچ ۱۷۶۸ع

در ینولا قلعہ داری قلعہ چین پورہ متعلقہ سرکار چین پورہ ماتحت صوبہ حیدرآباد معہ جاگیر متعلقہ وفوج معینہ جو تمام چوتھ سی ہری ہے بموجب تحریر پشت سند ہذا بطور التطمغہ نصیر الملک انتظام الدولہ محمد صلابت خان بہادر نصیر جنگ کو اس غرض سے دی گئی کہ وہ یعنی نصیر الملک مذکور اوسکی نگرانی اور حفاظت مین کوئی دقیقہ فرو گذاشت نکرے اور نہ سرانجام رسد اور لشکری فوج مین حسب دستور معینہ کوتاہی نکرے لہذا تم زمینداران ودیسمہ کے نصیر الملک کو وہی اختیار قلعہ داری استوار کرکے مالگذاری واجبہ باوقات معینہ ادا کرتے رہو اور اوسکو مجاز منافع وفائدہ معمولی قلعہ مذکور کا گردانو

اسکو بطور حکم تصور کرکے اسکی تعمیل کرو

پشت سند پر عرضی جسمین منشاء سند درج ہے ثبت ہے

سند قلعہ داری قلعہ کانور متعلقہ صوبہ دریاآباد بنام مدام الملک روشن الدولہ حافظ محمد سنور خان بہادر جنگ بھی اسی قسم کی ہے جس قسم کی سند قلعہ چین پورہ کی ہے مگر اسمین لفظ تمام جاگیر درج ہے تاریخ اسکی بھی وہی ہے جو سند قلعہ چین پورہ کی ہے تمام اسناد پر تصدیق متصدیان دیوانی وستوفی ودفاتر حضور درج ہے اور نقول اونکی اونکی کتابون مین ثبت ہوئی ہے

نمبر ۴

عہدنامہ اتفاق نصارت جنگ ۱۷۶۸ع

مضمون عہدنامہ دوستی واتفاق فیمابین نواب امیر الامرا شجاع الملک بہادر وگورنر وکمپنی منتخبہ فورٹ سینٹ

السہوکی و دیسپونڈی و کاشتکاران و باشندگان ضلع سنداکوپ متعلقہ صوبہ دریابار معلوم کرو کہ ضلع مذکور بموجب تحریر پشت سند بطور آل تمغا صفی الملک و نورالدولہ محمد انور خان بہادر حسین جنگ کو دیا گیا لہذا تم اطاعت عملدار صفی الملک مذکور مین رہو اور مالگذاری متعینہ باوقات معمولی اداکرتے رہو

اس سند کو بطور حکم تصور کرکے اسکی تعمیل کرو

ترجمہ ظہر سند جسمین عرضی متصدیان جو فلان متصدیان نے پیش کی تھی اور جسپر دستخط صوبہ باظہار رضامندی درج ہے

خلاصہ عرضی اسطرح ہے - وکیل والاجاہ امیرالہند درخواست کرتا ہے کہ ضلع سنداکوپ تمام وکمال صفی الملک انورالدولہ محمد انور خان بہادر حسین جنگ کو بطور آل تمغا عنایت ہو اور سند اس مضمون کی تیار ہو کر دستخط حضور کی اوسپر ہون اس بارہ مین منتظر احکام ہے

سند بابتہ پرگنہ امن کنڈا لا متعلقہ سرکار چیپورا انام حسین الملک عمادالدولہ محمد عبداللہ خان بہادر ہزبر جنگ بھی اسی قسم کی ہے مگر اوسمین لفظ تمام وکمال درج نہین ہے اور تاریخ بھی اوسکی وہی ہے جو سند مذکورۂ بالا کی

ترجمہ سند مہری صوبہ مرقومہ ۲ ماہ شوال ۱۱۸۲ ہجری مطابق ۱۱ ماہ مارچ ۱۷۶۹ ع

دیسموکی و دیسپونڈی و کاشتکاران و باشندگان پرگنہ حویلی حیدرآباد وغیرہ سرکار محمد نگر صوبہ داری حیدرآباد معلوم کرو کہ موضع کنگا سیر استعاقہ پرگنہ مذکور بطریق سند رجبہ پشت سند بطور آل تمغا امیرالہند والاجاہ کو واسطے ادائے خرچہ مقبرہ والد امیرالہند مذکور عطا ہوا لہذا تم اطاعت عملداران والاجاہ مذکور مین رہو اور مالگذاری واجبہ باوقات معینہ دیتے رہو

اس سند کو بطور حکم تصور کرکے تعمیل اسکی کرو

پشت سند پر جسمین عرضی مذکور درج ہے موضع کنگا سیرا وغیرہ مندرج ہے

ترجمہ فارمخطی مہری صوبہ مرقومہ ۲ ماہ شوال ۱۱۸۲ ہجری مطابق ۱۱ ماہ مارچ ۱۷۶۹ ع

تمام والامراتب عالی مقام برادرم والاجاہ امیرالہند

جسوقت سے کہ تمہارے والد انورالدین خان بہادر غازی نے خاندان آصفیہ سے صوبداری

کمپنی مذکور نے وعدہ کیا کہ جب دیوانی مذکور اونکے قبضہ مین آئیگی تو وہ ہر سال ہمارے خزانہ مین سعہ حقوق دربار مبلغ سات لاکھ روپیہ نظر و پیشکش کیا کرینگے لہذا تم زمینداران خورد و کلان ملک کرناٹک بالاگھاٹ متعلقہ صوبہ مذکور کے اطاعت کمپنی مذکور مین رہو اور مالگذاری واجبہ اوسکی باوقات معینہ اونکو دیتے رہو اور چونکہ حیدر نایک سرکش اور مفسد ہوگیا لہذا ہمنے اوسکی تمام عزت اور مرتبہ سے اوسکو ساقط کیا اور تم اوسکے اہلکاران اور وکلاکی متابعت نکرو بلکہ اوسکے اور اوسکے اہلکارون کے ساتھہ کتابت نکرو

اس سند کو حکم قطعی تصور کرو

المرقوم صدر

پشت سند پر عرضی متصدیان جو گذری تھی درج ہے اور متصدیان حضور و دیوان و مصدق نے اوسکو تصدیق کیا اور نقول اسکی اپنی اپنی کتاب مین درج کین

ترجمہ سند مہری صوبہ مرقومہ ۱۲ ماہ شوال ۱۱۸۱ ہجری مطابق ۱۱ ماہ مارچ ۱۷۶۸ ع

درینولا بموجب فرمان والاشاہ عالم بادشاہ غازی دیوانی بخشی گری و میر آتشی ممالک کرناٹک بائین گھاٹ و بالاگھاٹ کنارہ دریاے کرشنا بجانب بلپور تا حدود بمبئی معہ ملک ملدوار و معہ قلعہ جات و جاگیرداران و زمینداران و پولیگار و قلعہ داران و انعام داران و پٹہ داران وغیرہ متعلقہ ممالک مذکورہ بطور انعام آل تمغا تمام و کمال بلا شرکت احدے عمدۃ الامرا معین الملک اسدالدولہ حسین علیخان بہادر ذوالفقار جنگ کو عطا ہوے لہذا تم ہماری پسران و برادران و افسران و متصدیان نظامت دکھن و متکفلان امور سرکاری قدیم و جدید و حال و استقبال بموجب فرمان مذکورہ بالا و سند ہذا اس امر کے استحکام دوام و استدام مین کوشش کرو اور ممالک مذکورہ نسلاً بعد نسل اونکو دو اور اونکو تنزل و تبدل سے اور نیز تمام مطالبہ دیوانی وغیرہ سے بری تصور کرکے از طرف پیشکش صوبہ داری و فوجداری و دیگر حبوب و اخراجات مزاحم اور متعرض نہو

اس سند کو بطور حکم تصور کرکے کسی امر مین اس سے اختلاف قبول نکرو اور نہ ہر سال سند جدید طلب کرو

ترجمہ سند مہری صوبہ دار مرقومہ ۱۲ ماہ شوال ۱۱۸۱ ہجری مطابق ۱۱ ماہ مارچ ۱۷۶۸ ع

دستخط جارج مسٹر بٹن

دستخط جارج واسن

دستخط جیمس بورشیر

دستخط جارج سیگے

ترجمہ سند دستخطی صوبہ مرقومہ ۲۲ ماہ شوال سنہ ۱۱۸۱ ہجری مطابق ۱۲ ماہ مارچ سنہ ۱۷۶۸ء

دیوسموکی دولسپونڈی ومقدمان وکاشتکاران وغیرہ وساکنان سرکار راجہ سندری وسرکار ایلور وسرکار مصطفے نگر وسرکار مرتضی نگر وسرکار سکاکول متعلقہ صوبہ فواکند ونوبکند وحیدراباد معلوم کرین کہ بطابق فرمان شاہ عالم بادشاہ غازی بنام انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی وبباعث لحاظ و دوستی جو اونکے ساتھ ہولی ہے مین نے بھی اونکو بطور انعام واسطے دوام اور استدام کے بنا سب سرکاران مذکورہ بالا کلیۃ وتمامہ معہ قلعہ وجاگیر کنندا پلی بسبب عہدنامہ دوستی واتفاق جو فیما بین میرے اور کمپنی مذکور اور امیر الہند والاجاہ بہادر کے عرصہ قلیل سے منعقد ہوا ہے اور جسپر منجانب کمپنی گورنر اور کونسل مندراس نے اور منجانب امیر الہند نواب والاجاہ بہادر کے خود امیر الہند نے بمقام مندراس تاریخ ۷ ماہ محرم سنہ ۱۱۸۱ ہجری مطابق ۲۶ ماہ فروری سنہ ۱۷۶۸ء دستخط کیے اور مین نے آپ اپنے مقام قیام فوج ظفر موج مین متصل بلیر بتاریخ ۱۲ ماہ شوال سنہ ۱۱۸۱ ہجری دستخط کیے لہذا تم تمام دسپونڈی ودیسمو کے ومقدمان وغیرہ انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مذکور کو اپنا مالک تصور کرکے ہرطرح اونکی اطاعت کرو اور کوشش بیچ ادائے مالگذاری واجبہ سرکاران مذکور باوقات معینہ کرو

اس سند کو حکم قطعی تصور کرکے اسکی تعمیل کرو

المرقوم صدر

پشت سند بہ تصدیق مقدمیان دفتر حضور مستوفی ودیوان کے ہے اور نقول اسکی اونکی کتابو نمین درج ہوئین

ترجمہ سند مہری صوبہ مرقومہ ۲۲ ماہ شوال سنہ ۱۱۸۱ ہجری مطابق ۱۲ ماہ مارچ سنہ ۱۷۶۸ء

در بیولا دیوانی کرناٹک بالاگھاٹ متعلقہ صوبہ دار الظفر بیجاپور کے جو سابق اور حال مین مقبوضہ حیدر نائک تھے معہ تمام حقوق ومرافق اوسکے انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو عطا ہوے اور انگریزی

درج ہین قسمیہ وعدہ کرتے ہین اور مہر و دستخط کر دیتے ہین کہ ہم ذمہ داری روبروی انگریزی کمپنی اور نواب والاجاہ کے کرتے ہین کہ نواب آصف جاہ تمامہ عہدنامہ مذکور کی تعمیل کرینگے

مہر رکن الدولہ — خدا آگاہ ہے کہ مین اپنی خوشی سے ضامن ہوتا ہون

مہر رام چندر راو — مین قسم بمکاتش وبیل بہادر کی یاد کرتا ہون کہ مین برضا و رغبت ضامن ہوتا ہون

مہر پیر بہادر — مین قسم سکتاشاہ وبیل بہادر کی یاد کرتا ہون کہ مین فی الحقیقت ضامن ہون

مہر وندا ورام — مین قسم ونکاتش اوربیل بہادر کی یاد کرتا ہون کہ مین وندا ورام وکیل مہادیو راو نیدنٹ پردہان سنجانب مہادیو رام برضا و رغبت ضامن ہوتا ہون

واضح ہو کہ ضمانت نامہ بالا پر مہر و دستخط ضامنان نے کر دیے اور پرت اوسکی جدا جدا عہدنامجات پر لگائی گئی جو کمپنی اور نواب کو دیا گیا تھا اور اوس نقل پر جو نظام علیخان کو دی گئی تھی ضمانت نامہ ذیل لکھا گیا تھا

معاہدین بالا یعنی نواب والا قدر آصف جاہ صوبہ دکھن اور نواب الاجاہ صوبہ محمد پور اور صاحب پریسیڈنٹ وکونسل فورٹ سینٹ جارج منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی نے بخوبی سمجھکر شرائط بالا کو قرار دیا جسپر صاحب پریسیڈنٹ اور کونسل نے بجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی میرے روبرو مہر و دستخط کیے لہذا مین نواب والاجاہ جسکا نام آمین درج ہے قسمیہ اقرار او شرط کرتا ہون اور مہر او دستخط کر دیتا ہون کہ ذمہ دار ہوتا ہون کہ انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی عہدنامہ بالا کا لحاظ اور رعایت نسبت نواب آصف جاہ کے رکھینگے

مہر نواب

اور ہم یعنی پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ سینٹ جارج منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی قسمیہ اقرار اور شرط کرتے ہین اور لکھ دیتے ہین کہ ذمہ دار ہوتے ہین کہ نواب والاجاہ عہدنامہ بالا کا لحاظ اور رعایت نسبت نواب آصف جاہ کے رکھینگے

دستخط چارلس بورشیر

دستخط سموئل آرڈلی

دستخط جان کال

یا مرشا کے باقی نر ہے

شرط دوازدہم

تمام شرائط مذکورہ بالا فریقین معاہدہ نے بدیانت داری قبول اور منظور کین اور بیان کیا کہ وہ بایمانداری تعمیل اونکی کرینگے اور مطابق اونکے کاربند ہونگے تاکہ مستحکم اور دوامی دوستی فیمابین مین جاری رہے اور جبتک یہہ دوستی قائم رہیگی کون تخلل اونکے علاقہ مین ڈال سکتا ہے انگریزی کمپنی اور نواب والاجاہ ہر موقع پر کوشش بیچ اظہار اور اثبات دوستی و اتحاد نسبت نواب آصف جاہ نظام الملک کے باعث اونکے صوبہ دکھن ہونے کے کرینگے اور اوسکی مدد کو اپنی مدد تصور کرینگے القصہ کسیطرحکا اختلاف باہم نہوینگی بشہادت منظوری شرائط بالا و ہر ایک شرط مذکورہ کے ہم لوگون نے جنکے نام نیچے درج ہین باتفاق یکدیگر مہر اور دستخط مین نقول یکسان مضمون پر کیے یعنی پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ سینٹ جارج نے منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بمقام مذکور تاریخ ۲۶ فروری ۱۷۶۸ء نواب آصف جاہ صوبہ دکھن نے اپنے مقام قیام متصل بلپیر تاریخ ۲۲ ماہ شوال ۱۱۸۱ ہجری اور نواب والاجاہ نے منجانب اپنے بمقام فورٹ سینٹ جارج تاریخ ۲۷ ماہ شوال ۱۱۸۱

دستخط چارلس بورشیر

دستخط سمویل اردلی

دستخط جان کال

دستخط جارج سٹراتن

دستخط جارج وسن

دستخط جیمس بورشیر

دستخط جارج میکی

مہر کمپنی

واضح ہو کہ نام ہر ایک فریق معاہدہ کا بمقام دیگر اس نقل مین درج ہوا ہے جو نقل اوسکے پاس رہی ہے لہذا ہر ایک کا نام اوسکی نقل مین اول لکھا گیا ہے

فریقین معاہدین مذکورہ بالا یعنی پریسیڈنٹ او کونسل فورٹ سینٹ جارج منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب والا مقام آصف جاہ صوبہ دکھن اور نواب والاجاہ صوبہ محمد پور نے بخوبی سمجھکر بخوشی شرائط بالا کو منظور کیا اور اپنے اپنے دستخط و مہر ہمارے روبرو کردیے ہم لوگ جنکے نام ذیل مین

شرط دہم

انگریزی کمپنی مجاز ہے کہ آیندہ علاقہ کنارہ کورو منڈل و بلاد مارین بامن و امان تجارت کرین اور کمپنی مذکور معہ نواب والاجاہ کے اپنے مقبوضات کرناٹک و دیگر علاقجات مین بامن و امان رہین اور یہہ ضروری معلوم ہوتا ہی کہ کرناٹک بالاگہاٹ متعلقہ صوبہ داری دریاباد جواب اور سابق سے قبضہ حیدرنایک مین تھا ایسے شخص سے کے قبضہ اور حفاظت مین دیا جاوے جو الضاف نسبت رعایا کے کرے اور دربار کے احکام کی تعمیل کرے لہذا یہہ وعدہ نواب آصف جاہ کرتے ہین کہ وہ تمام حقوق دیوانی کرناٹک بالاگہاٹ مذکور متعلقہ صوبہ داری دریاباد انگریزی کمپنی کو دینگے اور انگریزی کمپنی کو لازم ہی کہ ایک عرضی بحضور شاہنشاہ براے حصول فرمان شاہنشاہ شاہ عالم گذرانین جسکی روسے منظوری انکے حقوق کی نسبت ملک مذکور کے حاصل ہو مگر چونکہ نواب آصف جاہ بحیثیت صوبہ دکھن اپنے مرتبہ اور محاصل ملک مذکور کا نقصان نہ اوٹھاوے لہذا انگریزی کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہر سال آمدنی دیوانی جبتک اونکے پاس دیوانی رہیگی سات لاکھ روپیہ سکہ آرکٹ معہ اخراجات دربار جو ہر سال ملتا تھا دو اقساط مین چھہ چھہ مہینے بعد ادا کرینگے بشرطیکہ نواب آصف جاہ صوبہ دکھن مذکور عدو انگریزی کمپنی مذکور اور نواب والاجاہ کی بیچ سزادہی حیدرنایک سے کے کرینگے اور اوس سے رسم رسل و رسائل جاری نرکھین گے

شرط یازدہم

چونکہ انگریزی کمپنی یہہ نہین چاہتی کہ مرہٹا سے اونکی چوتھہ چھین لین اور نہ صوبہ سے اونکی پیشکش جو دو نوقوم کرناٹک بالاگہاٹ متعلقہ صوبہ داری دریاباد سے جواب تک اور سابق مین حیدرنایک کے قبضہ مین تھا وصول ہوتی تھی لہذا بذریعہ اس تحریر کے وعدہ ہوتا ہے اور کمپنی بخوشی اقرار کرتے ہین کہ وہ مرہٹا کو حسب دستور اور ہر سال بلا دقت تمام چوتھہ جو سابق مقرر تھی اوسوقت سے دیا کرینگے جسسے ملک مذکور اونکے قبضہ مین آئیگا بشرطیکہ مرہٹا کمپنی سے یہہ وعدہ کرین کہ وہ کچھہ تخلل اونکی دیوانی ملک مذکور مین نڈالینگے اس غرض سے نواب آصف جاہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ کوشش بلیغ شراکت انگریزی کمپنی اور نواب والاجاہ کے بیچ قرار داد چوتھہ ملک مذکور کے کرینگے تاکہ قرار پاوے کہ وہ کہان اور کسطرح دیا جاویگا تاکہ درباب اسکے آیندہ پھر کچھہ تکرار فیمابین کسی فریق معاہدہ

شرط ہشتم

جو نواب آصف جاہ نے براہ اتحاد و رعایت و نیز دیگر وجوہ سے ازراہ مہربانی نواب والاجاہ اور اونکے فرزند اکبر معین الملک عمدۃ الامرا کو اسناد ذیل عطا کی تہی

سند آل تمغا بابتہ کل ملک کرناٹک

سند آل تمغا بابتہ کل پرگنہ امن گنڈیلا معہ گدا گمن پورہ

سند آل تمغا بابتہ کل مواضع کیتاسرا وغیرہ

سند آل تمغا بابتہ قلعداری قلعہ کاور

سند آل تمغا بابتہ کل ضلع سوتی وایب اور ایک سند مکمل بطور فارغخطی کل مطالبہ گذشتہ و حال و استقبال بابتہ کرناٹک وغیرہ

لہذا بذریعہ اس تحریر کے یہہ اقرار ہوتا ہے کہ ہر ایک سند مذکورہ بالا کی تعمیل بطور فرض مثل دیگر شرائط عہدنامہ کیجائیگی اور اونکا لحاظ اسطرح نواب آصف جاہ رکھینگے گویا وہ اس عہدنامہ مین بہ بسط و شرح درج ہین —

شرط نہم

جو حیدر نایک نے چند سال گذشتہ سے حکومت ملک میسور کی چہین لی ہے اور اوسکے ہمسایہ کے لوگونکو بہت تکلیف دی ہے اور اونپر حملہ آور ہوکر اونکے اکثر علاقجات مقبوضہ کو لے لیا ہے اور عرصہ قلیل سے اوسنے علاقجات انگریزی کمپنی اور ملک کرناٹک مقبوضہ نواب والاجاہ مین بہی آتش زنی اور قتل سے غارتگری اور بربادی کی ہے لہذا بنظر امنیت اور رفاہ عام ریاستہاے ہمسایہ کے یہہ ضرور پڑا کہ نایک مذکور کی سزادہی کیجاے تاکہ وہ بعد ازین کسیکو تکلیف مین اس غرض سے نواب آصف جاہ بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتے ہین اور مشتہر کرتے ہین کہ تمام جہان پر روشن ہوکہ وہ نایک مذکور کو سرکش اور تابعین غیر ذی حق تصور کرکے اوسکو تمام اسناد عطیہ سابق اور عزت اور حرمت اور رتبہ سابقہ سے جو اوسکو صوبہ اران دکن سے حاصل ہوئے تہے ساقط از عہدہ کرداتے ہین کیونکہ نایک مذکور نے نواب آصف جاہ سے دغا کی ہے اور شکست عہد کیا ہے اور اب وہ مستوجب رعایت اور مہربانی کا نہین رہا

نواب والاجاہ سے کے قائم رہیگی اور دشمن ایک فریق کا دشمن باقی دو فریق کا گردانا جائیگا اور دوست ایک فریق کا دوست باقیماندہ فریق کا متصور ہوگا اور اگر کچھہ فساد پیدا ہو یا کوئی دشمن کسی ایک فریق کے ملک پر حملہ آور ہو تو باقیماندہ دو فریق حمایت یا اعانت اوس دشمن یا مفسد کی نکرینگے اور کمپنی اور نواب والاجاہ اپنی دوستی اور اتحاد کے سبب سے یہہ وعدہ کرتے ہین کہ جب صوبہ کو ضرورت ہوگی تو وہ دو پلٹن سپاہ اور چھہ ضرب توپ گورہ بشرط ملنے مہلت اپنے ملک کے امور سے صوبہ کے پاس بھیجدیا کرینگے بشرطیکہ صوبہ اونکا خرچہ جبتک وہ اوسکے پاس رہین ادا کرے

شرط ہفتم

شاہنشاہ والاجاہ شاہ عالم نے بخوشنودی مزاج ازراہ عنایت و توجہ کے نواب والاجاہ کو اور اوسکے فرزند اکبر معین الملک عمدۃ الامرا اور اوسکے ورثا کو واسطے دوام کے حکومت کرناٹک بالاگھاٹ اور علاقجات متعلقہ کے بذریعہ فرمان شاہی مصدرہ ۲۶ ماہ اگست سنہ ۱۷۶۵ع مطابق ۷ ماہ صفر سنہ ۱۱۷۹ ہجری میں عطا کی اور نواب آصف جاہ نظام الملک نے بھی براہ لطف و توجہ نواب والاجاہ اور اوسکے فرزند معین الملک کو اور اونکے ورثا کو نسلاً بعد نسل باتحت دکھن سے واسطے دوام کے بری کرکے اونکو فارغخطی کل مطالبہ گذشتہ و حال و استقبال سے بابتہ کرناٹک پائین گھاٹ بذریعہ سند مہری و دستخطی اپنے مرقومہ ۱۲ ماہ نومبر سنہ ۱۷۶۶ع دیکر بری کیا اور بنظر اسکے نواب والاجاہ نے صوبہ کو پانچ لاکھہ روپیہ دیا لہذا اب عہد ہوتا ہے اور نواب آصف جاہ نظام الملک اوسکو منظور کرتے ہین کہ نواب والاجاہ مذکور اور اوسکا فرزند معین الملک مع ورثا نسلاً بعد نسل واسطے دوام کے بطور آل تمغا حکومت کرناٹک پائین گھاٹ کی کلیۃً بہمہ وجوہ اپنے قبض و تصرف مین رکھینگے اور نواب آصف جاہ وعدہ اور اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی شخص سے ملک کرناٹک پائین گھاٹ مین یا کسی ملک مین جو سابق انگریزی کمپنی کے پاس تھے یا اب اوسکو دیے گئے ہین باستثنا نواب والاجاہ اور انگریزی کمپنی مذکور کے کچھہ خط و کتابت نرکھینگے اور ان لوگونکے ساتھہ بھی معرفت صاحب پریسیڈنٹ اور کونسل مندراس کے تجویز کیا کرینگے اور انگریزی کمپنی اور نواب والاجاہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ بھی کسی شخص یا اشخاص کے ساتھہ دکھن مین باستثنا نواب آصف جاہ کے اور اونکے دیوان اور منصبداران مذکورہ ذیل کے خط کتابت نکیا کرینگے

بیہہ خواہش اور کوشش ہمیشہ انگریزی کمپنی اور نواب الاجاہ کے رہی ہے کہ اپنے علاقجات مقبوضہ کو بامن وامان رکھین اور صوبہ دکھن کے ساتھہ دوستی جاری رکھین اور اونکی اب بھی یہی خواہش ہے اور گو ایام گذشتہ مین کمپنی نے مجبور ہوکر فوج واسطے جنگ کے بجانب حیدرآباد روانہ کی کہ وہان جاکر سرکار مکومت و سرکار ونگول پر قابض ہون مگر تاہم ہنگام دستخط اور دینے نقل اس عہدنامہ کے بطور دلیل دوستی نسبت نواب آصف جاہ صوبہ دکھن کے کمپنی مذکور اپنی فوج کو قلعہ مکومت مین طلب کر لینگے اور اس قلعہ سے بھی اپنی فوج علیحدہ کر لینگے جب صوبہ موصوف معہ اپنی فوج کے عبور دریاے کرشنا کرینگے تب قلعہ مذکور حوالہ نائب صوبہ کیا جائیگا اور ایک اور زیادہ تر خواہش دوستی منجانب کمپنی نسبت صوبہ دکھن کے یہہ ہے کہ وہ وعدہ کرتے ہین کہ حالات گذشتہ کو وہ فراموش کر کے چھہ سال تک یکم جنوری ۱۷۶۸ء مطابق دہم ماہ شعبان ۱۱۸۱ہجری سے دو لاکھہ روپیہ سالانہ سکہ آرکٹ بمقام مندراس یا مچھلی بندر کے ادا کیا کرینگے یعنی ایک لاکھہ روپیہ تاریخ ۳۱ ماہ مارچ اور ایک لاکھہ روپیہ تاریخ ۳۱ ماہ اکتوبر کو اور جب سرکار کنڈاویر قبضہ کمپنی مین آجائیگا تو ایک ایک لاکھہ روپیہ سواے دو لاکھہ مذکورہ بالا بتواریخ مذکورہ بالا دیا کرینگے اور کمپنی سواے اسکے یہہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ اگر اونکے پاس سرکاران معلومہ عرصہ چند سال تک بلا دقت رہینگی اور صوبہ اونکو کچھہ تکلیف نہین دیگا تو وہ ہر سال یکم جنوری ۱۷۶۸ء سے پانچ لاکھہ روپیہ دو اقساط مین بموجب شرح بالا کے اور سات لاکھہ روپیہ درصورت اسکا گنڈاویر کے قبضہ مین آنے کے دیا کرینگے لیکن درصورتیکہ صوبہ یا مرہٹا رعیت دیگر سرکاران معلومہ پر یا کرناٹک پر حملہ آور ہونگے یا وہ یا کوئی اور جبری قوت اونکو اگر انگریزی کمپنی سے فتح کر لیگا تو اداے مبلغان مذکورہ تا قائم ہونے امن کے کمپنی کو اور دوبارہ دیے جانے سرکاران معلومہ کے ملتوی رہیگا

شرط ششم

عہدنامہ سابق مین جو بمقام حیدرآباد منعقد ہوا تھا یہہ شرط ہوئی تھی کہ کمپنی اور صوبہ دار باہم مدد ایک دوسرے کی وقت ضرور اور جسقدر ممکن ہوگا کیا کرینگے مگر اب یہہ اندیشہ پیدا ہوا کہ ایسی شرط سے طرفین کو بڑی دقت ہوگی اور باہم نااتفاقی رای طرفین متصور ہوگی لہذا اب یہہ شرط کیجاتی ہے کہ صرف صلح اور اعتبار و دوستی باہمی واسطے دوام کے فیمابین انگریزی کمپنی و نواب آصفجاہ اور

سے سرحد انجیر بالک ملدوار تک واقعہ ہے عنایت ہو فقط المرقوم ۹ ماہ جمادی الثانی ۱۱۸۰ ہجری مطابق ۱۲ ماہ نومبر ۱۷۶۶ء

ترجمہ ضمانت نامہ جو نواب نظام علی کو جنرل کلاڈ صاحب نے منجانب نواب سراج الدولہ لکھدیا

چونکہ دشمن لوگون نے نہایت کاوش کرکے یہ بیانات خلاف واقعہ اور دیگر اطوار سے چاہا کہ شکوک و شبہات نواب صاحب کے دلمین ازجانب عمدۃ الملک سراج الدولہ انوردی خان بہادر کے منقش کرین لہذا بنظر رفع کرنے آیندہ کے وجوہ ایسے خلاف بیانی وعرض گوئی کے اور مستحکم اور قائم کرنے باستحکام تمام اوس اتفاق واتحاد و وفاداری کے جو فیمابین نواب اور عمدۃ الملک بہادر موصوف اور انگریزی کمپنی کے وقوع مین آئے ہیمین جان کلاڈ برگیڈیر جنرل بذریعہ اس تحریر کے منجانب عمدۃ الملک وعدہ اور اقرار کرتا ہون کہ وہ کوئی امر خلاف خیرخواہی نواب یا برعکس دوستی واتفاق جو بذریعہ کمپنی مذکور جبسے اب دوستی بخوش دلی قائم ہوئی ہے نہین کرینگے اسکے ضامن کمپنی مذکور بذریعہ اس تحریر کے ہوتے ہین

المرقوم مقام حیدرآباد تاریخ ۱۱ ماہ جمادی الثانی ۱۱۸۰ ہجری مطابق ۱۴ ماہ نومبر ۱۷۶۶ء

ترجمہ ضمانت نامہ جو نواب نظام علی کو جنرل کلاڈ صاحب نے منجانب نواب سراج الدولہ لکھدیا

مین جان کلاڈ صاحب برگیڈیر جنرل بذریعہ اس تحریر کے منجانب عمدۃ الملک سراج الدولہ بہادر کے وعدہ اور اقرار کرتا ہون کہ بموجب شرائط کے جو اوس سے طے ہوئی ہین عمدۃ الملک بہادر موصوف بعد عرصہ ایک مہینے کے میرے مدراس مین پہونچنے سے نواب عمدۃ الملک مبلغ پانچ لاکھ روپیہ سیاہ سوکار کو واسطے صرف نواب کے دینگے اسکی ضامن کمپنی ہوتی ہے

المرقوم مقام حیدرآباد تاریخ ۱۱ ماہ جمادی الثانی ۱۱۸۰ ہجری مطابق ۱۴ ماہ نوامبر ۱۷۶۶ء

نمبر ۳

عہدنامہ دوستی واتفاق دوامی جو ساتھ نواب کرناٹک و صوبہ دار دکھن کے سنہ ۱۷۶۸ مین قرار پایا

عہدنامہ دوستی واتفاق دوامی منعقدہ مقام قلعہ یعنی فورٹ سنٹ جارج فیمابین آنریبل کمپنی تجاران انگلستان جو ہندوستان مین تجارت کرتے ہین بشمول نواب والاجاہ عمدۃ الملک امیرالہند سراج الدولہ انوردی خان بہادر منصور جنگ فوجدار کرناٹک یا ٹن گھاٹ ایک فریق اور نواب والا مقام آصف جاہ نظام الملک میر نظام علیخان بہادر فتح جنگ فوجدار صوبہ دکھن فریق ثانی معرفت آنریبل چارلس بورچیر صاحب پریذیڈنٹ وگورنر فورٹ سینٹ جارج

اختیارات کل منجانب آنریبل کمپنی حاصل ہین اسپر اپنے اپنے دستخط اور مہر کر دیے

المرقوم مقام حیدراباد تاریخ ۹ ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۱۸۰ ہجری مطابق ۱۲ ماہ نومبر سنہ ۱۷۶۶ء

ترجمہ سند مہری نظام علیخان بابتہ پانچ سرکاران کے

بنام دیس مکی دیس پانڈی و مقدمان و کاشتکاران و ساکنان سرکار راجہ مندری و ایلور و مصطفی نگر و سکاکول و مرتضی نگر متعلقہ صوبہ حیدراباد واضح ہو کہ ازراہ عنایات بیغایات و مرحمت تاریخ ۹ ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۱۸۰ ہجری مطابق ۱۲ ماہ نومبر سنہ ۱۷۶۶ء سے کل سرکاران مذکورہ بالا باستثناء جاگیر مصطفی نگر معروف قلعہ کنداپلی اور معمولی دیہات متعلقہ کان الماس انگریزی کمپنی کو بطور انعام واسطے دوام اور استدام کے حسب درخواست کمپنی مذکور کے جسکو ہمنے منظور کیا ہے عطا ہوئے اور بالعوض اونکے انگریزی کمپنی مبلغ ۹ لکھہ روپیہ سالیانہ دیا کریگی اور تمام اخراجات سہبندی اونکے ذمہ ہونگے اور آفات ارضی و سماوی کا عذر بھی درپیش نہوگا لہذا تم دیس مکھ وغیرہ کو لازم ہے کہ بخوشی دلی اہلکاران کمپنی مذکور کی اطاعت کیا کرو اور مالگذاری واجبی باوقات معینہ و مقرر ادا کرتے رہو اور اس تحریر کو حکم محکم تصور کرکے متابعت اوسکی کرو.

المرقوم تاریخ ۹ ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۱۸۰ ہجری مطابق ۱۲ ماہ نومبر سنہ ۱۷۶۶ء

ترجمہ فارغخطی مہری نظام علیخان

بنام عمدۃ الملک سراج الدولہ انوری خان بہادر منصور جنگ فوجدار کرناٹک بائین گھاٹ از سرحد ملک پاپنا تا کنارہ آخر ملک بلدوار اور نیز بنام اولاد و ورثا ے عمدۃ الملک بہادر

بنظر وفاداری و اتحاد کے عمدۃ الملک بہادر مذکور نے ہمارے دربار سے معرفت جنرل کلاد صاحب کے عہد و عہدہ اور اقرار کیا ہے اور بالعوض مبلغ پانچ لاکھہ روپیہ کے حسب درخواست مذکورہ سند ہذا جسکو ہمنے منظور کیا ہے یہہ فارغخطی عمدۃ الملک کو اور اوسکی اولاد اور ورثا کو بابتہ کل ملک مذکورہ بالا کے بابتہ ماضی اور حال اور استقبال کے عطا ہوتی ہے

ترجمہ درخواست جو وکیل عمدۃ الملک بہادر نے گذرانی

[illegible] وفاداری اور اتحاد کے عمدۃ الملک بہادر نے حضور کے دربار سے معرفت جنرل کلاد صاحب [illegible] عہد اور اقرار کیا ہے لہذا امیدکہ بابتہ مبلغ پانچ لاکھہ روپیہ کے بابتہ ماضی و حال و استقبال [illegible] مسکو یعنی عمدۃ الملک کو اور اوسکی اولاد اور ورثا کو بابتہ کرناٹک کے جو سرحد ملک بلتاد

شرط دہم

نوابصاحب وعدہ کرتے ہین کہ وہ اطلاع ہر امر ضروری کی جسمین اعانت فوج انگریزی کی درکار ہوگی کمپنی مذکور کو حتی الامکان پیشتر تین مہینے کے دیا کرینگے تاکہ وہ تیاری ضروری اس عرصہ مین کرین اور نیز تعداد فوج جو اوس کام کیواسطے ضروری ہوگی وہ خود حسب ضرورت تعین کرینگے نوابصاحب کچھہ تعین نکرینگے اور چونکہ فتح ہر قسم کی اوپر اخفار کھنے معاملہ کے ہے لہذا فریقین معاہدہ یہہ وعدہ کرتے ہین کہ کوئی فریق کسی امر کا افشا جو ایک دوسرے کو تحریر کرینگے نکرینگے اوسوقت تک جب تک سب درستی امر مذکور کی ظہور مین نہ آوے

شرط یازدہم

آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بخیال اسکے کہ کان الماس معہ دیہات متعلقہ ابتک پاس نوابصاحب کے رہے ہین بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ اب بھی اونکی ہی قبضہ مین رہینگے

شرط دوازدہم

نوابصاحب بنظر اسکے کہ تمام جہان پر روشن ہو کہ وہ کسقدر اعتبار قوم انگریزی کا کرتے ہین اقرار کرتے ہین اور اپنی استرضا ظاہر کرتے ہین کہ قلعہ کنداپلی مین بالکل فوج کمپنی مذکور کی رہے اور کمپنی باداے شکریہ اسکے اقرار کرتے ہین اور اپنی استرضا ظاہر کرتے ہین کہ ایک قلعدار اوسمین منجانب نوابصاحب رہا کرے اور جو جاگیر قلعداری قلعہ مذکور کی مقرر ہے وہ اوسکو ملا کرے

شرط سیزدہم

بہ تعمیل اس عہدنامہ مہربانی واتفاق و یکجہتی باہمی فریقین معاہدہ کے نوابصاحب اقرار کرتے ہین کہ وہ بروقت ضرورت کمپنی مذکور کے اعانت اپنی فوج سے کیا کرینگے اور اونکو بھی اختیار اپنی فوج کی یا جزو فوج کی طلب کرنیکا اوسیطرح حاصل رہیگا جسطرح کمپنی مذکور کو از روی شرط دوم عہدنامہ ہذا حاصل ہے

شرط چہاردہم

بہ تعمیل اس عہدنامہ مہربانی واتفاق و یکجہتی کے دونو فریقین معاہدہ متسمیہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ بلا تفاوت تمام اور ہر ایک شرط مذکورہ بالا کے تعمیل کرینگے اور اسوقت سے تمام شکوک باہمی رفع ہو گئے اور بجای اونکے اعتبار دوامی وصحیحہ و مستحکم قائم ہوا تاکہ کلان امور ریاست و کمن کاروبار کمپنی ترقی حشمت اور دولت اور بہجت کو ہمیشہ فیصلہ ہوا بعد ملاحظہ مصرحہ بالا نواب صاحب ایک فریق نے اور جان کالیڈ و صاحب برگیڈیر جنرل فریق ثانی نے جنکو

چونکہ سرکار مرتضی نگر ہم حدسرکار نظام پنام اور بلک کرناٹک کے ہے اور بموجب عہدنامجات اور درستی سابقہ کے کمپنی مذکور پر اون دونو سرکارونکی حفاظت فرض و واجب ہے لہذا اگر تقدارت جنگ یا کوئی اونکا مختار یا ملازم کچہہ ایسا کرے جس سے تخلل سرکاران مذکورین کا گمان ہو تو کمپنی مذکور کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ فوراً سرکار مذکور پر اپنا قبضہ کرلینگی

شرط ششم

چونکہ از روے شرط دوم عہدنامہ ہذا کے کمپنی موصوف نے وعدہ کیا ہے کہ وہ ایک دستہ فوج واسطے اعانت نوابصاحب کے آمادہ اور مستعد رکھینگے لہذا فریقین یہہ وعدہ کرتے ہین کہ اخراجات دستہ فوج مذکور کے اسطرح ادا ہونگے یعنی اگر خرچہ اوس فوج کا جو نوابصاحب کو درکار ہوگی پانچ لاکہہ روپیہ سے جسکے ادا کرنیکا وعدہ بالعوض تین سرکاران راجہ مندری اور ایلور اور مصطفی نگر کے ہوگیا ہے کم ہوگا کمپنی حساب بقایا کا نوابصاحب کو سمجہا دینگے اور درحالیکہ خرچہ مذکور زیادہ ہو تو کمپنی مذکور بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ خود ذمہ دار ادای زر حاصل کے ہونگے اور یہہ ہی اقرار بابتہ روپیہ دو سرکاران سکاکول اور مرتضی نگر کے ہے جب وہ قبضہ مین آجائینگی تصور کرنا چاہیے

شرط ہفتم

بنظر وفاداری اور اتحاد اور خدمتگزاری کمپنی مذکور کے اور بخیال اوس اعتبار کے جو نوابصاحب اونپر رکھتے ہین نوابصاحب از راہ عنایت بذریعہ اس تحریر کے تمام بقایا اور دیگر مطالبہ جو ابتک یعنی تاریخ تحریر ہذا تک سرکارین مذکورین مین باقی ہے معاف کرتے ہین

شرط ہشتم

درصورتیکہ اعانت فوج آنریبل کمپنی کی درکار نہو گی تو جو روپیہ سالیانہ شرط سوم عہدنامہ ہذا مین مشروط ہے وہ کمپنی مذکور وعدہ کرتے ہین کہ تین اقساط مین بطریق مصرحہ ذیل ادا کرینگے اور ساہوکار کی ضمانت کرادینگے یعنی قسط اول بتاریخ ۳۱ ماہ مارچ اور دوسری بتاریخ ۳۰ ماہ جون اور تیسری بتاریخ ۳۱ ماہ اکتوبر کو وہ ادا کیا کرینگے

شرط نہم

جب نوابصاحب موسم سرما مین مقامات معمولی جائینگے اور افواج و دیگر سرداران کو رخصت ہو جائیگی تو فوج کمپنی مذکور کو بہی رخصت اپنے وطن کے جانیکی دیجائیگی

تصور کرینگے

شرط دوم

آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بالعوض اوس عنایات شایان کے جو اونکی نسبت نوابصاحب نے کی ہے یعنی سند پانچ سرکاران ایلور اور سکاکول اور راجہ مندری اور مصطفی نگر اور مرتضی نگر کی اونکو عطا ہوئی ہے جسکی روسے سرکاران مذکورین اونکو اور اونکے ورثا کو واسطے دوام اور استدام کے عنایت ہو گی ہین بذریعہ اس تحریر کے وعدہ اور اقرار کرتے ہین کہ وہ ایک دستہ فوج واسطے تصفیہ معاملات واجب اور صحیحہ نوابصاحب کے حسب ضرورت آمادہ اور مستعد رکھینگے اس شرط پر کہ درحالیکہ کچھہ تخلل اونکے اپنے علاقہ مین اگر اتفاق مین واقعہ ہو تو اونکو اختیار حاصل رہے کہ دستہ فوج مذکور کا ایک جزو یا کل وہ یہانسے لیجاوین اور وہ یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ اگر ایسا موقع حدا نخواستہ ہوگا تو وہ اوسکی اطلاع پیشتر حتی المقدور نوابصاحب کو کر دینگے

شرط سوم

آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی یہ بھی اقرار اور وعدہ کرتے ہین کہ جس سال مین اونکی فوج کی اعانت درکار ہو گی اوس سال مین وہ نوابصاحب کو بالعوض عطیہ سرکاران مذکورین رقوم مفصلہ ذیل بموجب اقساط حصہ شرط ششم عہدنامہ ہذا ادا کرینگے یعنی بالعوض تین سرکاران راجہ مندری و ایلور و مصطفی نگر کے پانچ لاکھہ روپیہ اور بابتہ سرکاران سکاکول و مرتضی نگر کے بعد اونکے قبضہ مین آنے کے اور وہان بندوبست کمپنی کا ہو جانے کے دو لاکھہ روپیہ فی سرکار ادا کرینگے یعنی کل نو لاکھہ روپیہ سالیانہ ادا کیا کرینگے

شرط چہارم

سرکار سکاکول کا بندوبست سرکار کمپنی بعنایات ایزدی جسقدر جلد ممکن ہوگا کرینگے مگر درباب سرکار مرتضی نگر کے بلحاظ اسکے کہ نوابصاحب نے ازروی عہدنامہ سابق سرکار مذکور کو اپنی برادر نصارت جنگ کو جاگیر التمغا عطا کی ہے آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اقرار اور وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوسپر قبضہ تا حصول رضامندی نوابصاحب یا تاحیات برادر صاحب موصوف نکرینگے مگر بنظر رفع کرنے تمام وقت اور تکرار آئندہ جو نسبت اوسکے شدنی ہے کمپنی مذکور اپنا ارادہ نسبت اوسکے جو کچھہ ہے وہ شرط ذیل مین درج کرتے ہین

شرط پنجم

اوسنکے سنہواورسنہ اونکو وقت بابتہ الواب دیوانخانہ اورنیز رسوم عدالت شاہنشاہی سے کے ندو

اس فرمان عالی کو حکم محکم تصور کرکے تعمیل بلاتفاوت کرو

المرقوم ۲۴ ماہ صفر سنہ ۶ جلوس مطابق ۱۲ ماہ اگست ۱۷۶۵ء

خلاصہ برپشت فرمان

ازسکرتری بدین خلاصہ کہ شاہنشاہ نے براہ عنایت ایک رخواست کو جو منجانب کمپنی تھی اور اوسی تاریخ کی تھی جس تاریخ کا فرمان تھا بدین خلاصہ منظور فرمایا کہ چونکہ صلابت جنگ بہادر صوبہ دار دکن نے سرکار کول وغیرہ فرانس کمپنی کو دیے اور چونکہ بباعث اسکے کہ شاہنشاہ نے اوسکی منظوری بذریعہ فرمان یا کسی اور وسیلہ سے نہین کی تو عالیحضرت رفیع القدر انگریزی کمپنی نے فوج جرار بھیجکر وہانسے فرانس کو نکالدیا لہذا شاہنشاہ نے بنظر وفاداری انگریزی کمپنی مذکور کے اونکو بلاشرکت احدے سرکاران مذکورین بطور انعام عطا کیے

بعد ازان دو احکام مغل یعنی شاہنشاہ دہلی صادر ہوے ایک بدستخط خاص بنام شاہزادہ مرزا احمد اکبر شاہ بہادر بدین ارشاد کہ وہ مطابق احکام فرمان کے تعمیل کرے

اور دوسرا اس غرض سے کہ انگریزی کمپنی زیر حکم اور شامل رسالہ شاہزادہ رہے

اس سب پر تصدیق بمہر قاضی عنایت اللہ کے اس مرادسے ہے کہ یہ نقول مطابق اصل کے ہین

نمبر ۲

عہدنامہ نظام ۱۷۶۶ء

عہدنامہ آبرو و مہربانی واتفاق و یکجہتی دوامی فیمابین جناب نوابصاحب والامقام اظہرمن الشمس نواب آصفجاہ نظام الملک نظام الدولہ میر نظام علیخان بہادر فتح جنگ سپہ سالار و آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مہری و دستخطی و مصدقہ نوابصاحب موصوف ایک فریق اور جان کالیسر صاحب برگیڈیر جنرل فریق ثانی جنکو اختیارات کل منجانب کمپنی عطا ہوے تھے مرقومہ بمقام حیدرآباد تاریخ ۹ ماہ جمادی الثانی ۱۱۸۰ ہجری مطابق ۱۲ ماہ نومبر ۱۷۶۶ء

شرط اول

دونو فریقین معاہدہ بہ تعمیل اس عہدنامہ آبرو واتفاق و یکجہتی کے قسمیہ وعدہ اعانت باہمی ادا کرتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ ایک فریق کے دشمن کو دشمن فریق ثانی اور نیز ایک فریق کے دوست کو دوست فریق ثانی

اونکو اپنی مدد کیواسطے طلب کریگا

نواب کچھ مطالبہ خواہ بھی بڑی رانسے بابت آمدنی اون سرکارون سکے جو پاس فرانسیس کے تھے اور جنکی آمدنی اوسنے تحصیل کی ہے نکرینگے اور نہ کچھ اوسکا حساب اوس سے طلب کرینگے اور نہ مطالبہ آمدنی اپنی مالک کی سال حال مین اوس سے کرینگے بلکہ اوسکو بلامزاحمت اوسمین رہنے دینگے اور وہ حسب معاوضہ محاصل اپنے ملک کے جو بوقت والد یا اجداد قبل عملداری فرانسیس کے تھا اور جسقدر سرکار مین ادا ہوتا تھا اوسیقدر وہ اب دیگا اور اوسیطرح کارروائی کیا کریگا اور اگر وہ یعنی راجہ اس امر کو منظور نکرے تو نواب کو اختیار ہے جو چاہین کرین اور نواب ہر حال مین دشمنان انگریزی کی اعانت نکرینگے اور نہ اونکی حمایت اور حفاظت کرینگے کمپنی انگریزی بھی نواب کے دشمنون کی حمایت اور حفاظت نکرینگے

المرقوم ۱۶ ماہ رمضان ۱۱۷۲ھ مطابق ۱۴ ماہ مئی ۱۷۵۹ع

مین قسم خدا اور اوسکے رسول اور قرآن پاک کی کرتا ہون کہ مین بخوشی درخواست مندرجہ کاغذ ہذا کو منظور کرتا ہون اور ہرگز اوس سے سرمو انحراف نکرونگا

فرمان مغل یعنی شاہنشاہ دہلی بنام سرکاران شمالی ۱۷۶۵ع

اس ایام خوشی مین فرمان ذیشان واجب الاذعان ماہدولت اصدار ہوتا ہے اس مرادسے کہ چونکہ صلابت جنگ بہادر صوبہ دار دکن نے سرکار سکاکول وغیرہ کمپنی فرانس کو دیے اور اسوجہ سے کہ اوسکی منظوری ماہدولت نے بذریعہ فرمان یا کسی اور وسیلہ سے نہین فرمائی لہذا عالیمنزلت رفیع القدر خوانین ذیشان امیر الامرا شجاعت شعار وفادار جان نثار لائق العنایت والرحمت دوستان بہادر و عظیم و واثق قدم خیرخواہان بلا اشتباہ انگریزی کمپنی نے فوج جرار بھیجکر فرانسیس کو وہانسے خارج کیا حضور ماہدولت نے بنظر وفاداری وخیرخواہی عالیمنزلت رفیع القدر انگریزی کمپنی موصوف کے تخت گاہ بنیاد جہان سے سرکاران مذکورین بطور انعام بلا شرکت احدی شروع فصل تنکھول ۱۱۷۲ فصلی مطابق ماہ اپریل ۱۷۶۲ع سے عطا کیے لہذا تمپر اور تمہارے فرزندان وامرایان ووزرا وحاکمان ومتصدیان دیوانی ومتکفلان ممالک ماہدولت وجاگیرداران وکروریان حال واستقبال پر مدام ومستدام لازم ہے کہ کوشش بلیغ بیچ استحکام اور تعمیل احکام عالی کے کرکے انگریزی کمپنی مذکور اور اوسکی اولاد اور ورثا کو واسطے دوام کے سرکاران مذکورین سپرد کرو اور اونکو بری محصول عزل و تبدیل سے متصور کرکے کسیطرح تعرض

طرح پر سواے طریق دانائی اور انصاف کے تصور کیجائیگی پس سالارجنگ اپنے عہدہ پر قائم رہا

نظام کو خطاب اوف دی موسٹ ایکزالٹڈ اوڈر اوف دی ستار اوف انڈیا یعنی شمس ہند کا عنایت ہوا

۱۸۶۱ء میں اوسنے ازروی عہدنامہ نمبر ۱۸ کے صاحب رزیڈنٹ کو اختیار دیا کہ وہ تحقیقات اون سب جرائم

کی کیا کرین جو یورپ زاد و دیگر اشخاص سے ملک حیدرآباد میں صادر ہوئی ہون اور اونکی سزا دہی بھی صاحب موصوف

کیا کرین اصل مطلب اس سند کا اسمین تھا کہ اوس سے ثبوت اس امر کا پایا جاتا تھا کہ نظام نے صاف دلی اپنی

رضامندی اس امر مین دی کہ ایسے جرائم کی تحقیقات افسران گورنمنٹ انگریزی کیا کرین اور اونکی اپنی دربار

کی عدالت کو کچھہ اختیار اوسمین نتھا مگر سند کی رو سے اختیار تجویز اور سزا دینے کا ایسے مقدمات مین جنمین

رعایای [illegible] سب نظام ہون صاف نتھا اور گورنمنٹ انگریزی صرف ایسے اختیارات

دیکتی تھین [illegible] صاحب رزیڈنٹ کی لہذا او سیقدر بھی جسقدر حدود معینہ سند تھے یعنی ایسے مجرمان کو

واسطے تحقیقات کے سپرد عدالت انگریزی جو علاقہ انگریزی مین موجود ہو کرین

نظام کو ایک سند نمبر ۱۹ ملی تھی جسکے رو سے یہ اجازت ہوئی تھی کہ کوئی شخص گدی نشین یا ست جو

ازروے شرع محمدی و رواج خاندان ہو گا منظور کیا جائیگا

رقبہ ملک حیدرآباد کا [illegible] میل مربع ہے اور آبادی ایک کروڑ لاکھہ [illegible] نفر مین ہے

نظام کا جاگیردار ماتحت صرف ایک راجہ گودول ہے جسکا کل اختیار اپنے علاقہ مین ہے اوسوقت تک

ہے جبتک وہ [illegible] لکہ روپیہ بطور خراج ادا کرتا رہے

نمبر ا

عہدنامہ نظام ۱۷۵۹ء

نقل درخواست جو کرنیل فورڈ صاحب نے بنام نواب صلابت جنگ اور منظوری اوسکی بدستخط خاص

بنام سرکار مسلی پتام معہ آٹھہ علاقجات کے اور نیز سرکار نظام پتام اور اضلاع کنداویر وکامپنور انگریزی

کمپنی کو بطور انعام دیجائیگی اور سند اونکی جسطرح فرانسیس کو دی گئی تھی انگریزونکو بھی دیجاے

نواب صلابت جنگ افواج فرانس کو جو اوسکے علاقہ مین ہین عرصہ پندرہ روز مین دریای گنگ سے عبور

کراکر نکالدیگا اور یا اونکو بمقام پونڈیچری یا کسی اور مقام باہر حدود کن سے آنزوی دریای کشنا روانہ کردیگا اور آیندہ

اونکو اپنے ملک مین کسی وجہ سے آباد ہونے نہ دیگا اور نہ اونکو اپنی ملازمت مین رکھیگا اور نہ اونکی مدد کریگا اور

نظام تھا اور جسکی ماموری بمنظوری گورنمنٹ انگریزی بعد وفات اوسکے عموی سے کے ۱۸۵۳ع مین ہوئی تھی کارآمد ہوئی سالار جنگ نے خوش تدبیری اور موقوفی طریق مستاجری سے ملک کی بہتری اور انسداد غارتگری روہیلان جنہون نے اسقدر عرصہ دراز سے ملک کی امنیت مین تخلل ڈال رکہا تہا عمل مین لائے

بباعث شرط عہدنامہ ۱۸۵۳ع کے جسکی روسے حساب سالیانہ اون علاقجات کا جو سپرد ہوے تھے نظام کو دینا مشروط ہوا تھا نہایت دقت اور تکرار پیدا ہوئی اور نیز از روے عہدنامہ تجارت ۱۸۰۲ع کے بھی جسکی روسے پانچ روپیہ فیصدی تحصیل کرنا پڑتا تھا بہت دقت عائد ہوئی لہذا بغرض رفع کرنے ان تکالیف اور دقت کے اور نیز بنظر انعام دینے نظام کے بنابر خدمات لائقہ ۱۸۵۷ع کے ایک عہدنامہ جدید بتاریخ ۷ ماہ دسمبر ۱۸۶۰ع منعقد ہوا جسکی روسے زر قرضہ پچاس لاکھ روپیہ ذمگی نظام معاف ہوا اور علاقہ شوراپور جو بباعث سرکشی راجہ متعلقہ مذکور کے ضبط ہو گیا تھا نظام کو عنایت ہوا اور اضلاع دہراسیو و ریچور دوآب نظام کو واپس ملے اور نظام نے بعض اضلاع برلب کنارہ دریای گوداوری جسپر تجارت بلا محصول ہوئی سپرد سرکار کر دیے اور اقرار کیا کہ باقی اضلاع سپرد شدہ برار معہ دیگر اضلاع کے جن سبکی تخمینی ۳۲ لاکھ روپیہ ہوگی بکفول بطور ضمانت بابتہ سرانجام امور متعلقہ عہدنامہ ۱۸۵۳ع رہینگے اور یہ بھی اقرار کیا کہ بابت آمدنی ان سب اضلاع سپرد شدہ کے کچھہ حساب طلب نکیا جاے گا اب گورنمنٹ انگریزی کی غرض یہہ ہے کہ حکومت کل ان اضلاع سپرد شدہ کی حاصل ہو تاکہ حسب طرح چاہین اوسکا انتظام کرین مگر اسپر نظام کسیطرح راضی نہین ہوا عہدنامہ ۱۸۶۰ع کچھہ بھی پیچ محاصل اشیاء درآمد و برآمد علاقہ نظام کے نہین کرتا یہہ سب محاصل حسب دستور پانچ روپیہ فیصدی قائم ہے باستثناء نمک کے جسپر نظام کو اجازت دی گئی ہے کہ محصول زیادہ لیا کرے تاکہ وہ برابر اوس محصول کے ہو جو گورنمنٹ انگریزی مین افیون پیداوار حیدرآباد پر لیتی ہین منظوری دو علاقجات کی جو رشتہ داران راجہ مرحوم شوراپور کے قبضہ مین تھے اور نیز پنشن حین حیات بیوگان کے جسکی تعداد ی چھبیس ہزار آٹھ سو روپیہ ہے گورنمنٹ انگریزی نے کی تھی

بباعث نزاع فیمابین نظام و وزیر نظام کے نظام نے ۱۸۶۷ع مین بخلاف فہمایش صاحب رزیڈنٹ یہہ چاہا کہ سالار جنگ کو پایہ وزارت سے معزول کرے مگر گورنمنٹ انگریزی نے اپنی منظوری بنابر طرفداری ایسے وزیر کے جسنے اپنے عہدہ کے کام کو اس خوبی سے سرانجام کیا تھا ندی اور نظام کو فہمایش کی کہ کوئی حاکم کسی لیاقت او قوت کا ہو ایسے وفادار اور لائق وزیر سے علیحدگی نہین کر سکتا اور نظام کی کاروائی اور

جزو فوج نظام مین افسران انگریزی مامور تھی اور اوس فوج مین کئی مرتبہ عزل ونصب باستدعا صاحبان رزیڈنٹ
کے اور خصوصاً مسترہنری رسل صاحب کے ۱۸۱۶ء مین ہوا اور اسکی ترتیب حسب قانون جنگی ہوتی
رہی تاہم فوج کنٹنجنٹ ایک جزو فوج نظام تھی کسی وزیر نے یعنی نہ سراج الملک ور اجہ الملک و شمس الامرا
نے جو بعد از سراج الملک کے منظوری گورنمنٹ انگریزی ۱۸۴۳ و ۱۸۴۶ء مین مامور ہوسے تھے خیال اوا سے
زر قرضہ کا کیا لہذا بتاریخ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۴۳ء درخواست ادای قرضہ کی گئی مگر کوئی تدبیر اوسکی عمل مین نہین
آئی بس ۱۸۵۱ء مین درخواست ہوگی کہ علاقہ بنابر ادای قرضہ جواب ہے ع لکہ روپیہ ہوگیا تھا سپرد کیا جاسے اس
پر مبلغ للعہ لکہ روپیہ فی الفور نقد ادا ہوا اور یہہ اقرار ہوا کہ بابت باقی کے مالگذاری چند علاقجات کی مکفول
کیجائیگی لہذا درخواست سپردگی علاقہ مسترد ہوئی مگر کوئی امر بہتری کا وقوع مین نہین آیا اور صاحب رزیڈنٹ کو
بہی مجبوری روپیہ واسطے ادائی تنخواہ کنٹنجنٹ کے دینا پڑا اور ۱۸۵۲ء مین پہر روپیہ قرضہ کا للعہ لکہ سے
زیادہ ہوگیا

کچہ انتظام جدید نہایت ضروری پڑا لہذا ۱۸۵۳ء مین ایک عہدنامہ جدید نمبر ۶ نظام سے کے ساتھہ
منعقد ہوا جسکی روسے گورنمنٹ انگریزی نے وعدہ کیا کہ وہ ایک فوج ملکی جو پانچ ہزار پیادہ اور دو ہزار
سوار اور چار اتواب قیلدار نلری سے کم نہو گی رکھینگے اور اوسکا خرچ اور نیز بعض نذبیش اور سود زرقرضہ
اداکرینگے اور انتظام نے اسکی کفالت مین بعض اضلاع جنکی پچاس لاکہ روپیہ کی نکاسی کے سپرد کیے
اس شرط پر کہ حساب اوسکا سالیانہ نظام کو ملا کرے اور جو مالگذاری زائد از خرچ ہوگی وہ نظام کو دیجاسے
اس عہدنامہ سے فوج ملکی اور کنٹنجنٹ نظام کے کام آتا ہے اور ہنگام جنگ وہ خود فوج کثیر کے دینے
ہی رہا اور یہہ کنٹنجنٹ آیندہ جزو فوج نظام نہین رہی بلکہ فوج ملکی منجانب گورنمنٹ انگریزی واسطے
سرانجام امور نظام کے قرار پائی

نصیر الدین نے ۱۸۵۷ء مین وفات پائی اور اوسکا فرزند کلان افضل الدولہ نظام خان جانشین
ریاست ہوا پیچ لموہ ۱۸۵۷ء کے حیدر اباد مین انتظام کا رکھنا باعانت فوج سرکار ملک دکھن واسطے
ہند مین نہایت ضروری تھا ایندہ ن کی اس سبب سے قوی ہوئی تھی کہ وہان حاکم بنا ہوا تھا اسی لحاظ
سے اوہنون نے بتاریخ ۱۷ ماہ جو کوٹھی رزیڈنٹی پر حملہ کیا مگر شکست پائی صاحب رزیڈنٹ کی کوشش
جو واسطے قائم رکھنے انتظام کے کی گئی انت لائیقہ سالار جنگ برادر زادہ سراج الملک جو اسوقت تہ زیر

سے اتفاق کرنے کی خواہش پیدا ہوئی اور عہدنامہ نمبر ۸ تاریخ یکم ماہ ستمبر ۱۷۹۸ء قرار پایا جسکی رو سے فوج ملکی
درائی ہوئی اور چہ پلاٹن کی قرار پائی جسکا خرچہ چوبیس لاکھ سترہ ہزار ایکسو روپیہ سالیانہ قرار پایا اور نظام کی
فوج فرانسیس کی برخاستگی ہوئی اور گورنمنٹ انگریزی بطور ثالث درمیان نظام اور پیشوا کے ہوئی اور شرط
قرار پائی کہ اگر پیشوا اس انتظام سے راضی نہو تو جو مطالبہ بیجا اور نامناسب مرہٹا کرے اوسکے بارہ مین حمایت
نظام کی کیجاے

۱۷۹۹ء مین چودہ کی دوسری ٹیپو سے ہوئی اوسمین فوج ملکی اور فوج نظام دونو فوج انگریزی کے ساتھ
شفق ہوئین اور بعد شکست سرنگاپٹم کے نظام کو از روے عہدنامہ میسور نمبر ۹ کے اضلاع جمعی چہ لاکھ سات ہزار
مین سو بیس پگوڈا کا ملا اور بعد ازان جو علاقہ پیشوا کو دیا گیا تھا مگر اوسنے اوسکے لینے سے انکار کیا تھا اوسکے
دو ثلث اور انتظام کو دیے گئے

جو امور بخلاف ٹیپو کے عمل مین آئے اوس سے مرہٹونکو نہایت رشک ہوا اس سے اونکی طرف سے
اندیشہ بھی پیدا ہوا لہذا گورنمنٹ انگریزی نے استحکام دینا عہدنامہ نظام کو مناسب تصور کرکے عہدنامہ
نمبر ۱۰ تاریخ ۱۲ ماہ اکتوبر ۱۸۰۰ء منعقد کیا جسکی رو سے دو اور پلاٹن پیادگان اور ایک رجمنٹ سواران فوج ملکی
مین زیادہ کی گئی اور اسکے خرچہ کے واسطے نظام نے کل علاقہ جمعی قریب ۲ ملین سکہ پگوڈا کا جو اوسکو از روے عہدنامجات
میسور ۱۷۹۲ء و ۱۷۹۹ء کے حاصل ہوا تھا دیا مگر اسمین کچھہ فرق کا بتادلہ بنظر حدود بندی مناسب کے عمل مین
آیا اور اس عہدنامہ سے تنقیح سب امور کی ہوگئی جو فوج ملکی کے متعلق ہے اور نظام کو کل حکومت اپنے علاقہ
کی حاصل ہوئی اور ممانعت ہوئی کہ کسی ریاست غیر سے امور ملکی مین کتابت نکرے اور گورنمنٹ انگریزی کو
بیچ مقدمات فیمابین نظام اور دیگر ریاست کے ثالث قرار دیا بباعث سلوک طریق نظام کے جو جنگ اول
کے ہنگامہ مین اوس سے ظہور مین آیا اور نیز بسبب اسکے کہ اوسکے اہلکاران نے محروجین جنگ کو ضلع دولت آباد
بالی ضلع درہ مین آنے نہین دیا ایک شرط عہدنامہ ۱۸۰۰ء مین ایزاد کی گئی جسکے رو سے یہ عہد ہوا کہ فریقین
اپنے قلعہ مین وقت ضرورت فوج فریق ثانی کو آنے دے

۱۸۰۲ء مین عہدنامہ نمبر ۱۱ دربارہ بہبودی تجارت فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور حیدرآباد کے منعقد ہوا
جسکے رو سے محصول اشیا وارادہ بر ہچہ پانچ روپیہ فیصدی قرار پایا اور طریق تحصیل محصول مذکور قائم کیا گیا اور یا
ان محاصل کے جو از روی اس عہدنامہ کے قرار پائے باقی اور سب محاصل راہداری وغیرہ ملک نظام

جب اول جنگ ٹیپو سلطان سے کے ساتھ شروع ہوئی تو لارڈ کورنوالس صاحب نے ہر طرح کی کوشش اس مین کی کہ نظام اونکے ساتھ متفق ہون اور یہ وعدہ کیا کہ جو فائدہ اس جنگ مین ہوگا اوسمین سے حصہ معقول نظام کو دیا جائیگا پس ایک عہدنامہ جنگ و صلح نمبر ۷ نظام سے کے ساتھ بتاریخ ۴ ماہ جولائی سنہ ۱۷۹۰ عیسوی قرار پایا اس عہدنامہ مین پیشوا بھی شامل ہوا اور یہ شرط ہوئی کہ نظام اور پیشوا دونو متفق ہوکر ملک ٹیپو سلطان پر حملہ آور ہون اور دس ہزار سوار گورنمنٹ انگریزی کو دین انکا خرچ گورنمنٹ دیگی اور جو ملک فتح ہوگا اوسکا مساوی حصہ کیا جائیگا اور جو بعض بعض زمیندار اور جنگل کے رہنے والے ماتحت نظام اور پیشوا کے ہین اونکو اونکی حیثیت اصلی پر قائم کرنا چاہیے اور اگر بعد صلح کے ٹیپو سلطان کسی احد الفریق کے ملک پر حملہ آور ہوگا تو باقی فریق اوسکے یک ہوکر سزا دہی مین کوشش کرینگے بعد ختم ہونے لڑائی کے علاقہ جمعی تیرہ لاکھ سولہ ہزار روپیہ کا حصہ نظام مین آیا

بعد طے ہونے صلحنامہ کے لارڈ کورنوالس صاحب نے حیدرآباد اور پونا سے کہا کہ جو عہدنامہ سنہ ۱۷۹۰ء مین بمقابلہ ٹیپو سلطان سے ہوا ہے اوسکو ایک عہدنامہ محدودہ باہمی بنایا جاوے مگر باعث توقف اور تساہل پیشوا جسکے ارادہ بخلاف ٹیپو اور نظام کے بیکار ہو جاتے اگرچہ عہدنامہ اس نہج پر قرار پایا گو نظام نے زبانی رضامندی اپنی اس بارہ مین بیان کی پر یہ امر طے نہوا۔

اب مرہٹون نے اپنا دعوی تھا یا جو تھے بمقابلہ نظام پیش کیا اور بیان کیا کہ اگر زر باقی ادا نہوگا تو جنگ شروع ہوگی نظام نے امداد گورنمنٹ انگریزی چاہی مگر سر جان شور از روی عہدنامہ مرہٹا زیادہ اس سے مجاز مداخلت تھا کہ وہ درمیان مین آکر گفتگو کرے جو لڑائی سنہ ۱۷۹۵ء مین شروع ہوئی تھی اوسکا نتیجہ صلح کرانا ہوا جسکے رو سے نظام کو علاقہ جمعی پینتیس لاکھ روپیہ کا بابتہ ادای مبلغ تین کرور روپیہ کا اور عظیم الامرا اپنے وزیر کو بطور اول بابتہ سر انجام ان شرائط کے مرہٹا کو دینا پڑا بعد ازین بعد وفات مادہورائو پیشوا کے جو بلوا واقع ہوئی اوسمین تین ربع علاقہ کا جو نظام نے دیا تھا واپس لے لیا گیا۔

باعث رنج کے جو نظام کے دلمین بسبب انکار گورنمنٹ انگریزی درباب مددہی اور ہمراہ دینے فوج لکی کے بیچ وقت ضرورت اشد جنگ سے پیدا ہوا تھا نظام نے ایک دستہ فوج بسرکردگی افسران فرانسیس نوکر رکھا اور فوج لکی انگریزی کو موقوف کیا پس رسوم دوستی مین تخلل واقع ہوا مگر قبل اوسکے کہ نتیجہ اوسکا ظاہر ہو سرکشی عالیجاہ فرزند نظام نے پھر نظام کو بمجبوری فوج لکی انگریزی کا دوبارہ طلب کرنا پڑا اور پونا سے واپس آنا وزیر عظیم الامرا کا بھی مفید انگریزون کے تھا اور چونکہ ٹیپو سلطان کا خوف غالب تھا لہذا حیدرآباد

وہین اس شرط پر کہ نظام اوسکا خرچہ ادا کرے اور یہ بھی مفہوم ہوا کہ فوج مذکور کسی رفیق اور دوست انگریزی سے مقابلہ پر بھیجی نجائیگی۔

جب نضارت جنگ ثانی فوج فرانس گنتور مین جمع کی تو یہ ضرور ہوا کہ ۱۷۷۸ع مین نظام کو لکہا جاوے کہ وہ حکم انکی اخراج کا جاری کرے اور نظام کے حکم کا تو کچھ نتیجہ مترتب نہین ہوا مگر ۱۷۷۹ع مین نضارت جنگ کو جب حیدر علی نے دہمکایا تو اوسنے درخواست حمایت انگریزون سے کی اور گورنمنٹ مندراس سے وعدہ نمبر ۲ کیا کہ وہ ضلع گنتور انکو مستاجری مین دیگا اور فوج فرانس کو نکالدیگا اور فوج انگریزی کافی واسطے حفاظت ضلع مذکور کے رکھیگا یہ عہدنامہ جو بغیر اطلاع نظام کے منعقد ہوا تو نظام نے اوسکو انفساخ عہدنامہ ۱۷۶۸ع متصور کیا اور گورنمنٹ اعلی نے بھی اوسکو نامنظور کیا ضلع گنتور جو اس عرصہ مین نواب کرناٹک کو بمستاجری میعادی دس سال کے دیا گیا تھا واپس ملازمان نظام کو دیا گیا اور وہ رای پاسداری ناجائز جو دربارہ تکرار اوس عہدنامہ کے جو ۱۷۶۸ع مین فیمابین گورنمنٹ بمبئی اور راگوبا کے ہوا تھا باعث شرمندگی دربارہ تکرار عہدنامہ کے ہوئی جو فیمابین گورنمنٹ اعلے اور گورنمنٹ مندراس کے واقع ہوئی۔

۱۷۸۲ع مین نضارت جنگ نے وفات پائی اور سرکار گنتور جو گورنمنٹ انگریزی کے پاس آیا تھا اہلکاران نظام نے لے لیا لہذا ۱۷۸۸ع مین ایک صاحب رزیڈنٹ اس غرض سے حیدرآباد بھیجا گیا کہ وہ ضلع مذکور واپس طلب کرے اور خراج جو نظام کو دیا جائیگا اوسکی تنقیح کرے اور کیونکہ خراج کا دینا خیر التوا مین پڑگیا تھا واپسی ضلع گنتور کی از روے نمبر ۵ کے قرار پائی مگر تکرار جو بابت بقایا خراج کے تہی اوسکا فیصلہ حیدرآباد مین ہونسکا اور تراضی طرفین تصفیہ اوسکا منحصر اوپر گورنر جنرل بہادر کے رکہا گیا اور میر عبد القاسم واسطے عرض حال کے کلکتہ کو روانہ کیا گیا بعد مجرا دینے اوسقدر خراج کے جو نظام نے گنتور سے تحصیل کیا تہا بقایای ادای گورنمنٹ انگریزی مبلغ نو لاکہ روپیہ سالانہ قرار پایا میر عبد القاسم کی پیغامبری سے ایک عہدنامہ جدید نمبر ۶ بہ تصحیح عہدنامہ ۱۷۶۸ع منعقد ہوا از روی اس عہدنامہ کے جو بہئیت ایک چٹھی کے منجانب لارڈ کورنوالس صاحب کی تہی لیکن حکم عہدنامہ کا رکہتی تہی اور اوسکی تعمیل گورنمنٹ انگریزی نے اپنی اوپر فرض گردانی تہی یہ تصریح ہوئی کہ جو عبارت ذیل شرط ششم عہدنامہ ۱۷۶۸ع مین درج ہے کہ جب کبھی حالات امور اجازت دینگے اوسقدر فوج دکہن مین جائیگی فقط اوس سے یہ مراد ہے کہ فوج مشروط شرط مذکور جب نظام درخواست کرین اوسوقت دیجائیگی بشرطیکہ فوج مذکور بمقابلہ کسی دوست گورنمنٹ انگریزیہ کے بہیجی نجاسے۔

عہدہ برا نہین ہوسکتا اور فوج فرانس کو کونٹ لیلی صاحب نے اپنے پاس طلب کر لیا تھا تو اوسنے عہدنامہ
نمبر ۱ منعقد کیا جسکی روسے اوسنے مسلی پٹن اور دیگر اضلاع بطور انعام انگریزونکو دیا اور اقرار کیا کہ وہ فرانس والونکو
اپنے ملک سے خارج کر دیگا اور علاقجات سرکاران شمالی جو انگریزون کے پاس تھی وہ بذریعۂ فرمان کے منظور
شاہ دہلی بہی ۱۷۶۵ء مین ہوئی جب دیوانی بنگالہ وبہار واوڑیسہ کی اونکو بادشاہ سے حاصل ہوئی ۔
صلابت جنگ کو اوسکے برادر خرد نظام علی نے ۱۷۶۱ء مین خارج کرکے گرفتار کیا اور دو برس کے بعد صلابت جنگ
قید مین فوت ہوا ۱۷۶۵ء مین نظام علی نے کرناٹک کو تخت وتاراج کیا مگر وہان سے نکالا گیا اسی عرصہ مین
فوج انگریزی نے بذریعۂ فرمان شاہ دہلی کرناٹک پر قبضہ کیا (اسکا حال کرناٹک کے حال مین درج ہی) اور نظام تیاری
واسطے قائم رکہنے جنگ کے کرتا تھا کہ گورنمنٹ مندراس نے جو اوسوقت مین ازطرف زر بہت تنگ تھی اور
جنکو اندیشہ ظہور جنگ سے پیدا ہوا کرنیل کلینڈ صاحب کو بہ پیغام صلح حیدرآباد مین بہیجا اس صلح کا نتیجہ عہدنامہ نمبر ۲
ہوا جسکی روسے بالعوض سرکاران ایلور وسکاکول وراجہ مندری ومصطفے نگر ومرتضے نگر معروف گنتور کی گورنمنٹ
انگریزی نے وعدہ کیا کہ وہ وقت ضرورت نظام کی مدد فوج سے کرینگے اور جب ضرورت مدد فوج کی نہوگی تو ۹
لاکھ روپیہ سالیانہ دیا کرینگے اور نظام نے یہ وعدہ کیا کہ وہ بہی مدد انگریزون کی اپنی فوج سے کریگا مگر سرکار گنتور جو
نظام نے اپنے بہائی بصالت جنگ کو جاگیر مین دیا تھا اور اوسکے حین حیات اوس سے نہین چھینا جایگا الا
بصورت اوسکے کچہ فساد کرناٹک مین برپا کرینگے ۔

ازروی اس عہدنامہ کے ایک دستہ دو پلاٹن کا شامل نظام واسطے فتح کرنے قلعہ بنگلور کے جو قبضہ حیدرعلی
مین تھا ہوا کیونکہ حیدرعلی اور گورنمنٹ انگریزی کی منافقت تہی مگر یہ فوج جلد بعد ازان واپس طلب ہوگئی اس سبب سے
کہ نظام نے دغابازی کرکے دوستی انگریزی سے کنارہ کیا اور حیدرعلی سے ساز کرکے کرناٹک پر حملہ کیا
مگر عرصۂ قلیل کے بعد نظام کو بمجبوری رفاقت حیدرعلی کی ترک کرنی پڑی اور ۱۷۶۸ء مین ایک عہدنامہ نمبر ۳
فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور نواب کرناٹک ایک فریق اور نظام ثانی کے منعقد ہوا جسکی روسے نظام نے
تمام اسناد جو صوبہ داران دکن نے حیدرعلی کو دی تہین مسترد اور فسوخ کین اور وعدہ کیا کہ دیوانی کرناٹک کی
بالای گھاٹ جو حیدرعلی کے پاس تہی انگریزونکو دیجایگی بشرطیکہ وہ سات لاکھ روپیہ سالیانہ دین اور مقبوضات
نواب کرناٹک مین مداخلت نکرین اور کم روپیہ بابت سرکاران شمالی کے منظور کرین اور جو عہدنامہ دربابت ۱۷۶۶ء کے
ہمی فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور نظام کی ہوا تھا وہ تبدیل ہوکر یہ قرار پایا کہ وقت ضرورت دو پلاٹن مع توپخانہ کو

حصہ اول

عہدنامجات واقرارنامجات واسناد متعلقہ حیدرآباد میسور وکورگ

حیدرآباد

ازروی مالکوم صاحب کی تاریخ ہندو رپورٹہای مختلف صاحبان رزیڈنٹ بہادر جوایک بعد دوسرے کے کارفرمارہے
بنیاد خوش نصیبی اس خاندان کی قمر الدین آصف جاہ نامی نے قائم کی تہی یہ شخص ایک نامی افسر فوج
اورنگ زیب بادشاہ کا تہا اور ۱۷۱۳ء مین نظام الملک اور صوبہ دار دکہن مقرر ہوا تہا اسنے بعدازان
اطاعت دربار دہلی سے انحراف کیا اور ۱۷۴۸ء مین فوت ہوا اوسکے بعد اوسکا پسر دوم نصیر جنگ
جانشین اوسکا ہوا اس سبب سے کہ اوسکا فرزند اکبر غازی الدین خان نامے ایک عہدہ جلیل پر
دربار دہلی مین سرفراز تہا مگر درباب دعوی نصیر جنگ کی اوسکے برادرزادہ مظفر جنگ نے باستعانت ڈیوپلی
گورنر علاقہ مقبوضہ فرانسیس کے تکرار کی صاحب موصوف نے یہ خیال کیا کہ اگر اوسکی اعانت سی مظفر جنگ
صوبہ دار دکہن کا ہوا اور چندا صاحب اپنی دعوی نوابی کرناٹک کو پہونچا تو بزرگی فرانس والونکی ملک
ہندوستان مین قائم ہوجایگی مگر اوسوقت مین صرف مدد دہی مظفر جنگ منجانب فرانس ایک کافی سبب
ترغیب انگریزان واسطے مدد دہی اور اعانت گری نصیر جنگ تہا آخرکار مظفر جنگ اپنے عموی کے
ہاتہ گرفتار ہوا اور اوسنے اوسکو قید کیا مگر سال دوم مین جب نصیر جنگ کو سرکشان قوم پٹہان نے قتل کیا
تو وہ رہا ہوا اور باعانت فرانس قابض صوبہ داری ہوا بعد گدی نشین ہونے کے مظفر جنگ نے ایک گروہ
فوج فرانس کو بسرکردگی بسی صاحب اپنی ملازمی مین رکہا اور بہت سا علاقہ متصل پوندیچری پرگنہ کریکال
وشہر وضلع مسلی پٹن فرانس والونکو دیا مگر جلد بعد اوسکے وہ بہی اپنی فوج کی سرکشی سے مقتول ہوا
اوسکا ایک پسر صغیر سن تہا لہذا صلابت جنگ پسر دوم آصف جاہ بذریعہ فرانس والون کی صوبہ دار
ہوا اور بشکر گذاری اس امر کے صلابت جنگ نے کئی مواضع جو اوسکے پاس تہے انکو عطا کیے اور کئی
اضلاع واقع سرکاران شمالی بابتہ تنخواہ اور بود وباش فوج کمکی فرانس کی جو اوسکی ملازمی مین تہے دیئے
جب ۱۷۵۸ء مین ثانیا مین فرانس وانگریزان لڑائی ہوئی تو فرانس و اون کو سرکاران شمالی اور ایک فوج انگریزی نے
خارج کیا اور صلابت جنگ نے جو واسطے مقابلہ انگریزان کے قصد کیا تہا وہ بغیر مدد فوج فرانس کے

تمام شد

۱۶۲
۱۶۴

ی دراو
۳ اپریل

عہدنامجات

واقرارنامجات وعطایاے سند سرکار کمپنی انگریز بہادر و ملکہ معظمہ شاہنشاہ انگلستان و

ہندوستان با والیان ملک وراجگان و نوابان و روساے اندرونی و بیرونی حدود ملک ہندوغیرہ

بحسب الایماے گورنمنٹ

جناب سی یو ایچیسن صاحب بہادر سابق سکرٹری آف انڈیا حال ڈپٹی کمشنر لاہور نے

ہنگام سکرٹری سات جلدون مین ترتیب و تالیف واسطے گورنمنٹ کے کیا منجملہ اوسکے

جلد پنجم

جسمین عہدنامجات واقرارنامجات وعطایاے سند متعلقہ ریاستہاے حیدرآباد و میسور

و کورگ ـ واحاطۂ مندراج ـ اور جزیرۂ سلون یعنی سنگلدیپ

حسب الایماے منشی نول کشور صاحب مالک و مہتمم مطبع ہذا کے پنڈت کنھیا لال صاحب

منصرم علاقہ راجہ لال مادہو سنگہ بہادر رئیس امیٹھی نے ترجمہ اسکا

زبان اردو مین فرمایا اور بحفظ حقوق ترجمہ بموجب ایکٹ بستم ۱۸۴۷ء

مطبع منشی نول کشور واقع لکھنؤ مین چھپی

۱۸۶۹ء

سالیانہ شروع سنہ ۱۲۳۳ فصلی سے ہر سال ادا ہوگا یہ امر جو اس طرح قرار پایا لہذا یہ
خط تم کو لکھا جاتا ہے کہ تم حسب مصرحۂ بالا بندوبست چودہ مواضع کا حسب دستور
سپرد ٹھاکر مذکور کے سنہ مذکور سے کرو اور تنخواہ سرکار کی حسب تفصیل بالا یعنی
مبلغ صہ ۱۲ چار سال مین اور مبلغ الـ ۱۲ ہر سال سنہ ۱۲۳۲ فصلی سے تین اقساط مین
اوس سے وصول کرو فقط

تمام شد

جلد چہارم

عہدنامجات

ٹہاکر مذکور بندوبست بجوہ مواضع مذکورہ بالا کی قائم رکہے گا اور مالگذاری وتنکی ادا کیا کریگا اور تنخواہ گورنمنٹ جسکا وعدہ کیا ہے بہ تفصیل ذیل ہے

بابتہ ۱۲۶۰ سنہ مالوی مطابق ۱۲۲۹ سنہ دکہنی

بمتی کاتک سودی پروا	مبلغ ۱۰۰
بمتی ماگہ سودی پروا	مبلغ ۱۰۰
بمتی بیساکہ سودی پروا	مبلغ ۱۰۰
	ال ۳۰۰

بابتہ ۱۲۶۱ سنہ مالوی مطابق ۱۲۳۰ سنہ دکہنی

بمتی کاتک سودی پروا	مبلغ [illegible]
بمتی ماگہ سودی پروا	مبلغ [illegible]
بمتی بیساکہ سودی پروا	مبلغ [illegible]
	ال [illegible]

بابتہ ۱۲۶۲ سنہ مالوی مطابق ۱۲۳۱ سنہ دکہنی

بمتی کاتک سودی پروا	مبلغ [illegible]
بمتی ماگہ سودی پروا	مبلغ [illegible]
بمتی بیساکہ سودی پروا	مبلغ [illegible]
	ال [illegible]

بابتہ ۱۲۶۳ سنہ مالوی مطابق ۱۲۳۲ سنہ دکہنی

بمتی کاتک سودی پروا	مبلغ [illegible]
بمتی ماگہ سودی پروا	مبلغ [illegible]
بمتی بیساکہ سودی پروا	مبلغ [illegible]
	ال [illegible]

جملہ یہ روپیہ ادا سے ٹہاکر مذکور مبلغ [illegible] ہوا اور واسطے آئندہ کے مبلغ [illegible]

ترجمہ خط بلونت راو آپاجی کماسدار پرگنہ زیراپور پاچپور رمرقومہ ۲۰ اسماہ ذی الحجہ ۱۲۰۲ ہجری
مہری ودستخطی ملہار راو ہولکر فارسی ترجمہ اصل مرہٹی نسخہ سے یہ ترجمہ ہوا

سرکار مین جانب ٹہاکر رگھوناتہ سنگہ معرفت کپتان ہنلی صاحب کے بیان کیا گیا تھا کہ دہیات پرگنہ زیراپور جو قدیم سے قبضہ ٹہاکر مین تہے عرصہ قلیل سے باعث بدنظمی ملک کے افتادہ ہو گئے اب کہ سب قسم کے فسادات اس ملک کے موقوف ہو گئے اگر سرکار مثل سابق پہر دہیات مذکورہ کو سپرد ٹہاکر کے کردین تو وہ خدمت سرکار کی کیا کرے اور دونون اضلاع کو دزدان اور رہزنان سے محفوظ رکہے اور پہر اوس کو آباد کرے اور سرکار کی تنخواہ بابت مواضع مذکورہ کے ادا کیا کرے اور عندالدریافت سرکار معلوم ہوا کہ ٹہاکر رگھوناتہ سنگہ قابل خدمت گذاری سرکار کے ہے لہذا یہ بندوبست ہوا تہا کہ دہیات اوس کے قبضہ مین سنہ مذکور سے یعنی سمت ۱۸۷۶ مطابق سنہ ۱۲۱۱ و سنہ ۱۲۹۲ دکہنی سے رہین

تفصیل دہیات

اگر ونی معہ

سہوبت پور اباپور
تاجی پور سونڈی
رانی پور تیتری
نباکرہی

۲ پیپلدا
۳ سیملی
۴ بامن کہیرا
۵ ساولپورہ
۶ پڈانی
۷ پوڑلا
۸ شاماپورہ
۹ کنڈہی کہیڑا
۱۰ دہی کہیڑا
۱۱ دوبرا
۱۲ براریا
۱۳ پولاکرہا
۱۴ ادپوری

پنپلیدا	دویرا معہ دویری
اردلیا	باہمن کرہا
پیپردالیا معہ چار کرہا ساہاپور	دیورنی
سمیلی	ساوہپور معہ قوبتا
	کیدی کرہا

اور چونکہ کمیدانان افواج مہاراجہ ہولکر وقتاً فوقتاً مجہ سے بطریق نذرانہ نقد و گہوڑی لیتے تہے اور چونکہ اب بفضل الٰہی فساد اور نزاع ملک سے رفع ہو گئی اور کوئی افسر فوج یا کوئی اور شخص با اختیار جبر اً روپیہ وغیرہ مجہ سے نہین لے سکتا اور بسبب میرے اعتبار حفاظت مہاراجہ ہولکر کے مجہے اب ضرورت صرف سہ بندی و دیگر سامان حفاظت باقی نہین رہی ہے مجہے بہت نفع اور بچت اب رہتی ہے اور تاخت غارتگران و فوج جسکے سبب سے تردد موقوف تہا اب موقوف ہو گئی اس سبب سے اور نیز بخیال اسکے کہ ہولکر ہمارا مالک ہے مین نے تجویز کی کہ بعد ازین مبلغان مفصلہ ذیل بطور پیشکش باوقات مندرجہ ذیل مہاراجہ کو دیے جائین اور مجہے امید ہے کہ جسطرح میرے بزرگون نے مہاراجہ ملہار راو ہولکر بکنیٹہ باشی سے پائے تہے اور جو سند ایام فسادات مین کم ہو گئی ہے اوسیطرح مجہے بہی دوبارہ مہاراجہ سوائی ملہار راو ہولکر سے سند جدید بابت مواضع مذکورہ بالا کے ملیگی تاکہ اس ایام خوش مین مہاراجہ کی بہبودی کی دعا کیا کرون

تفصیل پیشکش

سنہ فصلی	ماہ کاتک	ماہ ماگہ	ماہ بیساکہ	کل
سنہ ۱۲۲۷	ا ہمار	ا ہمار	ا ہمار	ا ل ۱۲
سنہ ۱۲۲۸	ا ہمار	ا ہمار	ا ہمار	ا ل ۱۲
سنہ ۱۲۲۹	ا ہمار	ا ہمار	ا ہمار	ا ل ا ہمار
سنہ ۱۲۳۰	ھار	ھار	ھار	ا ل ھار

المرقوم بمقام سہوکہو ارجدہی دواوقتی سنہ ۱۸۱۶

کہ موجب حکم گورنمنٹ کے تین مواضع واقعہ پرگنہ جاگیر مین اور دو مواضع متاجری استمراری راجن خان کو تاحین حیات اوس کے دیے گئے لہذا وہ دیہات مفصلہ ذیل بلا مزاحمت اپنے قبضہ مین رکھیگا وہ باشندگان مواضع مذکورہ کو راضی اور خوش رکھے گا اور اون کی بہبودی پیش نظر رکھے گا اور اپنی خیر خواہی اور تابعداری سرکار حضور مین لائے گا اور مالگذاری مقررہ سرکار داخل کرے گا

تفصیل دیہات جاگیر

بیلیا نگر　　کہجریا علی داد　　جریا مہل

دیہات استمراری

دوگری　　دجیری کی مالگذاری بابۃ ۱۲۳۳ فصلی　　مبلغ اما ر

سنہ ۱۲۳۴　　مبلغ اما عہ

سنہ ۱۲۳۵　　مبلغ اما للعہ

سنہ ۱۲۳۶　　مبلغ اما لہ

سنہ ۱۲۳۷　　مبلغ ما ر

بعد سنہ ۱۲۳۷ مذکورہ آخر کے مبلغ چار سالیانہ بابۃ دو دیہات کے لیا جاوے گا

المرقوم ۵ ماہ مارچ سنہ ۱۸۲۶ع

نمبر ۲۲۶

ترجمہ نقل اقرارنامہ ٹہاکر رگھوناتہ سنگہ گگرونی والہ نے کپتان ہنلی صاحب کو دیا

چونکہ میرے بزرگ ایام سلف مین ریاست ہولکر دیہات مفصلہ ذیل اپنے قبضہ مین رکھتے تھے

گگرونی	ہی بہوت پور　ایا پورہ	شام پورہ
باجی پور	موندی	پرہلی
رانی پورہ	تیتری	پونڈ کریا
بناکہی		داہی کریا

چونکہ موضع سوتالیا تمہارے دیہوروثی قدیم سے ہے اور چونکہ تم نے روبرو صاحب ایجنٹ انگریزی کے اور ہمارے عرض کیا کہ جو تنخواہ تم سے لیجاتی ہے وہ بہت ہے بہذا باتفاق صاحب ایجنٹ انگریزی کے اسپر غور کرکے یہ قرار دیا کہ موضع سوتالیا اور گیارہ اور مواضع تم کو جاگیر مین دئے جائین اور تم سے بالعوض اون کے مبلغ سعہ ؎ لیاجاسے یہ سند تمکو ہمارے دربار سے عنایت ہوئی

تفصیل دیہات

سوتالیا مع موضع متصلہ تہوا سے کمل	لولیدوا
پروانی کمبدل	ہکیوپورہ
کنوتی	سنبہ پورہ
بہوری دی پتیاری	مکمان پورہ
جابہی پورہ	امریا
	براچونا

بروی

یہ جملہ بارہ مواضع تمکو جاگیر مین دئے گئے تردد انکا کراؤ اور اوسکی آمدنی اپنے تصرف مین لاؤ اور ہمیشہ خدمت سرکار کی کرتے رہو

تعداد تنخواہ	مبلغ سعہ ؎
کہوتی تیپ	مبلغ ؏
بہیٹ	مبلغ ؏

یہ روپیہ تین اقساط بمساوی الجمع مین ہرسال ادا ہوگا

نمبر ۲۲۵

ترجمہ سند جو براجن خان کو عطا ہوئی

چودہریان وقانونگویان پرگنہ سراول پور معلوم کرین

تفصیل اقساط

بماہ کاتک	مبلغ ۱۲ ؎
بماہ ماگہ	مبلغ ۱۲ ؎
بماہ بیساکہ	مبلغ ۱۲ ؎
	۱۲؎

نمبر ۲۲۳

ترجمہ سند ٹہاکر سوہاگ سنگہ وکند رجین سنگہ بنام ٹہاکر لعل سنگہ وکونور رگہوناتہ سنگہ مرقومہ چیت سودی ۱۲ سنہ ۳۳ مطابق سمت ۱۸۸۳

ٹہاکر لعل سنگہ وکونور رگہوناتہ سنگہ نسلاً بعد نسل بطرز پرورش مبلغ ۱۲ نقد اور موضع کاکر کہیر الاافراحمت سرکار اور بلاافراحمت ہمارے اور نیز موضع جاد اپنے تصرف مین لاینگے سوا اسکے اونکو تین اقساط مین سرکار سے کوڑی ملا کرے گی

دستخط ٹہاکر سوہاگ سنگہ

گواہان

دستخط ٹہاکر شیودان سنگہ

دستخط ٹہاکر گووردہن سنگہ

دستخط ٹہاکر جودہاجی

دستخط کنور سوبہاجی چوراوت

دستخط ٹہاکر ہندو سنگہ

نمبر ۲۲۴

ترجمہ عہد نامہ راوت نول سنگہ راج گڈہ والہ بنام بلونت سنگہ سوتالیا مرقومہ ۲۹ ماہ مارچ سنہ ۱۸۲۵ء

چونکہ کپتان ہنلی صاحب نے مبلغ للعہ سالیانہ ۲۷ سنہ ۱۲ فصلی مطابق سمت ۱۸۷۶ اسے اوسکے واسطے مقرر کیا اور یہ روپیہ تین اقساط مین دفتر محال مذکور سے دیا جائیگا

بماہ کاتک	مبلغ عہ
بماہ ماگھ	مبلغ عہ
بماہ بیساکھ	مبلغ عہ
	کل مبلغ للعہ

لہذا تم روپیہ مذکورہ بالا اپنے دفتر محال سے اوسکو بآخذ رسید دیا کرو اگر وہ پرگنہ مین کچھ فساد برپا کرے تو تم منجملہ تنخواہ مذکورہ بالا کے اوسکو کچھ نہ دینا

اسی قسم کا پروانہ بابتہ مبلغ عہ اوپر موضع کیتھاسکے دیا گیا

نمبر ۲۲۲

ترجمہ سند نواب نصیر الدولہ نواب بھوپال بنام راؤ خوشحال راے مرقومہ ۲۲ ماہ جمادی الاول سنہ ۱۲۳۱ جلوس سنہ ۲۶ سنہ ۱۲ فصلی

عاملان حال و استقبال وچودہریان و قانونگویان پرگنہ اشتا معلوم کرین

کہ مدت دراز سے راؤ خوشحال راے چوہان پرگنہ مذکور سے پرورش پایا تھا اور عرصہ چالیس برس سال کا گذرا ہمنے ازراہ پرورش کے یہ قرار دیا کہ اوسکو پرگنہ مذکور سے بموجب تفصیل ذیل ملا کرے لہذا ہم نے یہ مقرر کیا کہ رقوم ذیل اوسکو تین اقساط مین ۲۷ سنہ ۱۲ فصلی سے ملا کرے اور حسب قسط دخول ہو اوسوقت اوسکو ہر سال معرفت عاملان کے بلا تکرار اس شرط پر ملا کرے کہ وہ شکرگذاری اوسکی اور تابعداری سرکار کی کیا کرے اور نہایت مستعدی سے بدکرداران کو سزا دے یا دلواے اور اپنے بھیٹا ورجندی وغیرہ سے اجتناب کرے اور رعایا پر سختی نکرے اگر کوئی جرم اوسکی نسبت ثابت ہوگا تو اوسکا نتیجہ ضبطی پرورش مذکور ہوگا

سنا یہ کیا جاوے تو وہ اونکو آباد اور مزروعہ کرے گا یہ پٹہ اوس کو نظر بہتری اور بہبودی مواضع مذکور دیا جاتا ہے اوس کو لازم ہے کہ وہ اون کو پانچ سال کے عرصہ مین ۱۲۳۰ یا سمت ۱۸۷۱ سے ۱۲۳۴ یا سمت ۱۸۷۵ تک خوب آباد کرے اس عرصہ مین جمع اون کی اضافہ ہوتی جاوے گی اور ۱۲۳۵ یا سمت ۱۸۷۶ سے سال بسال مبلغ ۱۲ سکہ رائج الوقت پرگنہ وہان کے تحصیلدار کو بلا رکیتہ باقی کے ادا کرے اور رسید لے لیا کرے اور اوس کو اطمینان رہے کہ مواضع اوس کے اور اوس کے قبضہ مین نسلاً بعد نسل رہین گے

المرقوم ۲۹ ماہ شعبان ۱۲۲۹ ہجری با بسمت ۱۸۷۰

نمبر ۲۲۱

ترجمہ سند عطیہ ملہار راو ہولکر بنام خوشحال سنگہ گرشیا مرقومہ ۱۲۱۹ ہجری

چونکہ تم بابت دو پرگنہ کیتہاو ترانا کے گماشدار سے تنخواہ پاتے تہی اور چونکہ مبلغ ۱ل سکہ رائج الوقت محال تمہارے واسطے معرفت کپتان ہٹلی صاحب کے قرار پایا ہے کہ شروع سمت ۱۸۷۰ سے بابتہ پرگنہ ترانا کے مبلغ ۱۱۱۰ اور بابت پرگنہ کیتہا کے مبلغ ۱۱۱۰ تم کو ملا کرین گے لہذا تم مبلغ ۱ل دفتر محالات مذکورہ سے بالعوض اپنے تنخواہ ترانی کے لیا کرو اس کے سوا ے تم اور کچہ محالات مذکورہ او دیگر محالات مثل روکہرا وغیرہ سے بابت بہیٹ وغیرہ کے نلوگے اور تم امن و امان محالات مین قائم رکہو

المرقوم ۱ ماہ جمادی الاخر

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام رام چند بہگونت کماسدار پرگنہ ترانا مرقومہ ۲۳ ماہ جمادی الاول ۱۲۱۹ ہجری مطابق ۱۲۲۶

چونکہ خوشحال سنگہ گرشیا تنخواہ سالیانہ دیہات پرگنہ مذکورۂ بالا سے پاتا تہا اور وہ اب بند ہو گئی اور چونکہ اوسنے اقرار کیا کہ وہ کچہ فساد برپا نہین کرے گا بلکہ اون کی سزادہی کرے گا جو ایسا کرین گے اور امن و امان قائم رکہے گا اور

نمبر ۲۲

ترجمہ سند عطیہ ملہار راو ہولکر بنام خوشحال سنگہ کو ندکر تیشیا

چونکہ تمنے بمقام رامپور ہمارے سامنے عرض کیا کہ موضع ہیراپور واقعہ پرگنہ کانہتا پور ویران اور غیر آباد ہی اور اگر سرکار از راہ پرورش اوسکا بندوبست تمہارے ساتہ کر دے اور جمع اوسکی اسطرح قرار دے کہ اول کم کرکے بعد ازان اوسمین اضافہ زیادہ ہوتا جاے تو تم اوسکو آباد کرو گے اور چونکہ منظوری تمہاری درخواست کے موضع مذکور کا بشرایط ذیل بندوبست تمہارے ساتہ سنہ ۱۲۳۱ یا سمت ۱۸۳۱ سے کیا گیا تا کہ تم آباد اور مزروعہ کرو

اول مواضع مذکور کی جمع پانچ سال تک سنہ ۱۲۳۱ یا سمت ۱۸۳۱ سے سنہ ۱۲۳۴ یا سمت ۱۸۳۵ تک اضافہ ہوتی جاے گی اور تم اس عرصہ پانچ سال مین اوسکا ایسا تردد کرو کہ وہ ربتی کامل تک پہونچ جاے

دوم سنہ ۱۲۳۵ یا سمت ۱۸۳۵ سے موضع تمکو بطور استمرار بجمع مبلغ سما دیا جائیگا اور یہ جمع تم کماسدار کو دیکر اوسکی رسید لیلیا کرو گے

یہ سند مشتمل اوپر دو شرائط مذکورہ بالا کے تمکو دی گئی تا کہ تم اراضی ہیراپور کو پانچ سال تک سمت ۱۸۳۱ سے سمت ۱۸۳۵ تک مزروعہ کرو جمع اوسکی اس عرصہ مین اضافہ ہوتی جاے گی اور سمت ۱۸۳۶ سے مبلغ سما سالیانہ کماسدار کو با خذ رسید دیا کرو تم اور تمہاری اولاد نسلاً بعد نسل یہ موضع اپنے قبضہ مین رکہین گی اور اپنی مالگذاری اور شکر گذاری سرکار ادا کیا کرین گے

المرقوم ۱۰ شعبان

ترجمہ پٹہ جو مہاراجہ ہولکر نے خوشحال سنگہ گوند گنیشیا کو دیا

از روے درخواست گنیشیا مذکور کے دریافت ہوا کہ ہیراپور اور روہتن اور مواضع واقعہ پرگنہ کانہتا پور اب ویران اور غیر آباد ہین اور اگر اوسکا بندوبست اوس کے

اگر یہ ثابت ہوگا کہ تم نے اپنے کار مین پہلو تہی کی تو تمہاری تنخواہ پرورش ضبط ہوگی
المرقوم ۲۴ ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۲۲۷ فصلی

نمبر ۲۱۹

ترجمہ پروانہ درباب سند مہری و دستخطی نواب نصیر الدولہ بہادر

بنام عاملان حال و استقبال و چودہریان و قانونگویان پرگنہ اشٹا

واضح ہو کہ چونکہ راو خوشحال رائے نے ہم سے عرض کی کہ وہ قدیم سے رقم پرورش زمیدار و مقدمان پرگنہ اشٹا و چاپانیر سے پاتا تہا اور یہ درخواست دی کہ وہ پرورش اوس کی ہوتی ہے اور چونکہ پروانہ دستخطی ہمارا اوسکو عنایت ہوا ہے جسکے رو سے مبلغ ۱۱۰ سکہ بہوپال شروع ۱۲۲۷ فصلی سے اوسکے نام مقرر ہوئی کہ دفتر اشٹا سے حسب تفصیل ذیل بشرط اوسکے تعمیل کرنے احکام سرکاری یعنی حفاظت پرگنہ جات مذکور کی اور ہمہ تن اور بدل از راہ نمک حلالی فسادات پرگنہ کے رفع کرنے کے ملاکرین لہذا وہ بلا عذر و تکرار مبلغ ۱۱۰ سکہ بہوپال دفتر عامل اشٹا سے لیا کرے گا اور بدل نمک حلال سرکار کا رہے گا اور ہمہ تن مصروف ہو کر فسادات مذکوران جو کچہ پیدا ہون گے دور کرے گا اور وہ بہیٹ اور چندی وغیرہ کے لینے سے رعایا کو تنگ نکرے گا اور نیز اون پر کسی طرح زیادتی کرے گا اگر کسیوقت مین وہ اپنے کام مین قصور کرے گا تو زر مذکورہ بالا جو پرورشاً اوس کو ملا ہے ضبط ہوگا

بماہ کاتک دیا جائیگا	مبلغ ۴۰
بماہ ماگہ دیا جائے گا	مبلغ ۴۰
بماہ بیساکہ دیا جائیگا	مبلغ ۳۰
	جملہ مبلغ ۱۱۰

المرقوم ۱۰ ماہ رمضان سنہ ۱۴ جلوس مطابق سنہ ۱۲۲۶ فصلی

پرگنہ نمارسی

بماہ کاتک	[illegible]
بماہ ماگہ	[illegible]
بماہ بیساکہ	[illegible]
	[illegible]

پرگنہ اونچودی

بماہ کاتک	[illegible]
بماہ ماگہ	[illegible]
بماہ بیساکہ	[illegible]
	[illegible]

پرگنہ سنوری

بماہ کاتک	[illegible]
بماہ ماگہ	[illegible]
بماہ بیساکہ	[illegible]
	[illegible]

کل مبلغ [illegible]

کل بماہ کاتک	[illegible]
کل بماہ ماگہ	[illegible]
کل بماہ بیساکہ	[illegible]
	[illegible]

لہذا زر مذکورہ بالا تمکو تین اقساط میں کچہری عاملان محالات مذکورہ سے لیکر بلا توقف خدمت سرکار کرو اور بدکاروں کو جو پرگنہ جات مذکورہ میں فساد برپا کرین سزا

کرنج درسی

بابتہ بہیٹ	مبلغ [illegible]
بابتہ سائر	مبلغ [illegible]
	[illegible]

[illegible]

اورنیز ایک پروانہ بنام کماسدار کتناپور بابت دینے مبلغ [illegible] خوشحال سنگہ کو تین اقساط مساوی التعداد کا تک ماگہ بیساکہ کے جاری ہوا

بابتہ کاہ یعنی ترفی	مبلغ [illegible]
بابتہ بہیٹ دوامی	مبلغ [illegible]
بابتہ غلہ	مبلغ [illegible]
بابتہ انکاری	مبلغ [illegible]
بابتہ سائر	مبلغ [illegible]
بابتہ کاہدین	مبلغ [illegible]
	[illegible]

نمبر ٢١٨

ترجمہ سند مہری ودستخطی مہاراجہ دولت راو سیندہیا بنام راو خوشحال سنگہ مرقومہ سنہ ١٢[illegible] ہجری

چونکہ تمنے قدیم سے تنخواہ ترفی وغلہ ونقدی وغیرہ محالات علاقہ نمار سے پائی ہے اور چونکہ وہ اب بند ہوگئی اوریہ تجویز ہوئی کہ نقدی بالعوض اوس کے مقرر ہوکر ہر سال دیہات مذکورہ سے تین اقساط میں تمکو ملا کرے اور چونکہ بموجب اس تجویز کے مبلغ [illegible] سالیانہ متذکورہ بالا سے تمکو عطا ہوا وہ روپیہ محالات مذکورہ سے حسب تفصیل ذیل تمکو ملیگا

بابتہ بہیٹ سواضع پرگنہ برن گانو	[illegible]
بابتہ سایر	[illegible]
	[illegible]
بستی کاتک سودی پور نماشی	[illegible]
بستی ماگہ سودی پور نماشی	[illegible]
بستی بیساکہ سودی پور نماشی	[illegible]

لھذا یہ پروانہ بنام تمہارے اس ارشاد سے جاری ہوتا ہے کہ تم کرشنا کہور کو کچہری متعلقہ مذکور سے مبلغ [illegible] رائج الوقت محال مین اقساط مذکورہ بالا مین دیکر رسید اوسکی لیا کرو وہ اس روپیہ سے زیادہ مطالبہ نہین کریگا وہ خدمت سرکار کی کریگا اور ایسا انتظام کریگا کہ کچہ فساد وغیرہ محال مین نہوگا

المرقوم ۷ ۔ ذی حجہ

ایک اسی قسم کا پروانہ بنام کامسوار پرگنہ تماور وراج در بابت دینے مبلغ [illegible] خوش حال سنگہ کو تین اقساط مساوی التعداد کاتک ماگہ اور بیساکہ سے جاری ہوا

تماورسی

بابتہ ترفی	مبلغ [illegible]
بابتہ بہیٹ	مبلغ [illegible]
بابتہ غلہ	مبلغ [illegible]
بابتہ سایر	مبلغ [illegible]
بابتہ آبکاری	مبلغ [illegible]
	[illegible]

بجاہ بہیاکہ	مبلغ اسمار
پرگنہ سونگنج سے	مبلغ ماصہ
	کل مبلغ الماصہ

مین مبلغ الماصہ تین اقساط مین کہیری پرگنہ مذکورسے وصول کرونگا اگر مین کوئی فساد پرگنہ مذکورمین کسی طرح برپاکرون تو نقدی مذکورہ بالا اضبط ہوگی مین خدمت سرکار کی پرگنہ مذکور میں کرونگا مینے اپنی رضا ورغبت سے یہ اقرارنامہ لکہدیا

دستخط راوسروپ سنگہ جی

المرقوم پوس سودی نومی ۲۵ سنہ ۱۲ افضلی

ایک اسی قسم کا اقرارنامہ مرقومہ پوس سودی نومی سنہ ۱۲۰۲ مطابق ۱۲۰۲ افضلی راوفتح سنگہ راٹہور جہالراوالہ سے بابت تنخواہ مبلغ الف ۔ او اسے نوری وپرگنہ سونگنج سے لیاگیا یعنی

نوری سے	مبلغ اسماصہ
سونگنج سے	مبلغ لماصہ
	کل مبلغ الف

نمبر ۲۱۷

ترجمہ پروانہ مہری ودستخطی مہاراجہ ملہارراو ہولکر بہادر بنام تار اچندار میں لکہاسدار تعلقہ ہرگانو مرقومہ ۱۲ سنہ ۱۲ ہجری

چونکہ خوشحال سنگہ گرشیا گوند قدیم سے تنخواہ ترنے تعلقہ مذکورسے پاتاہے اور چونکہ ایک عرضی اوسنے جوہمارے سامنے پیش ہوئی دریافت ہواکہ مبلغ سولہ بابتہ بہیٹا ورسایر او عام معرفت کپتان ہنلی صاحب کے سال گذشتہ ۱۹ سنہ ۱۲ ہجری بابت ۱۲ سے مقرر ہوا ہے کہ موجب اقساط ذیل کے کہیری سے ملاکرے

ایک اسی قسم کی سند مرقومہ ۲۲ ماہ رجب ۱۲۱۹ ہجری بابت مبلغ ... روپے کے نام راو خوشحال سنگھ چوہان رام گڈہ جاری ہوئی یہ رقم تونک اور جھوکر اور بروڈیا واقع اوجین اور پرگنہ شاہجہان پور واقعہ مالوا سے تین اقساط کاتک و ماگھ و بیساکھ میں دی جائے گی

تونک	...
جھوکر	...
بروڈیا	...
شاہجہانپور	...
کل	...

اور نیز ایک سند بنام فتح سنگھ راٹھور جھالراوالہ بابت مبلغ ... روپیہ بتوری اور پرگنہ سون گنج سے تین اقساط کاتک و ماگھ و بیساکھ میں دی جانیکی جاری ہوئی

بتوری	مبلغ ...
سونگنج	مبلغ ...
کل مبلغ	...

ترجمہ اقرار نامہ جو سروپ سنگھ راٹھور نے مہاراجہ دولت راو سیندہیا بہادر کو لکھدیا

چونکہ میں نے تنخواہ اور بہیٹ اور چنیدی بابت بتوری و پرگنہ سون گنج سے وصول کیے اور چونکہ بلحاظ تکالیف رعایا مہاراجہ نے اداے تنخواہ وغیرہ مذکور بالا موقوف کرکے نقدی حسب تفصیل ذیل مقرر کردی ہے بذریعہ اس تحریر کے نقدی مقررہ و منظور کرتا ہوں

پرگنہ بتوری سے	مبلغ ...
بابت کاتک	مبلغ ...
بابت ماگھ	مبلغ ...

نمبر ۲۱۶

ترجمہ سند عطیہ دولت راو سندہیا بنام راو سروپ سنگہ راتہور مرقومہ ۱۲۱۰ ہجری

چونکہ تم نجیم سے تنخواہ و نقدی و غلہ وغیرہ پٹہ تیوری و پرگنہ سعل سے پاتے ہو اور جو کہ یہ تجویز ہوئی کہ بجائے اس کے تمکو نقدی نجیم کی محال مذکور سے تین اقساط مین دی جاسے لہذا ابتدا سنہ ۱۲۱۱ھ سالیانہ [illegible] تنخواہ نجیم کی سرکار سے حسب تفصیل ذیل سنہ مذکورہ بالا سے دیا جاتا ہے۔

پٹہ تیوری مبلغ ۱۱۵۱/

بجاہ کاتک ۱۷۸

بجاہ ماگہ ۱۷۸

بجاہ بیساکہ ۱۷۸

پرگنہ سون گنج ۱۱۵

بجاہ کاتک ۱۱۸

بجاہ ماگہ ۱۱

بجاہ بیساکہ ۱۱۵

لہذا تم محال مذکور سے سالانہ ۱۲۱۱ھ تین اقساط مین لیا کرو اور پرگنہ مذکور مین خدمت سرکار بدیانت کیا کرو اگر کوئی محال مذکور مین فساد برپا کرے تم اوسکو سزا دوگے اگر تم اپنے کام مین پہلو تہی کروگے یا اگر یہ ثابت ہوگا کہ تم شریک فساد مین ہوسے ہو تو تنخواہ مذکورہ بالا ضبط ہوگی

المرقوم ۲۲ - ماہ صفر

تم باشندگان مواضع مذکور پر کسی طرح زیادتی اور سختی نکروسگے ورنہ تنخواہ مذکورہ بالا ضبط ہوگی اور اگر تم نیک چلن رہوسگے تو سلغان مذکور تم سے نہ لیے جاسینگے یعنی تمکو دے جاسینگے

المرقوم ۲۴ ماہ جمادی الثانی

نمبر ۲۱۵

ترجمہ سند عطیہ نواب نصیر الدولہ نذر محمد خان نواب بھوپال بنام گوردھن سنگہ مرقومہ ماہ جمادی الاول تاریخ ۱۳ سنہ ۱۲۲۶ فصلی

عاملان حال واستقبال وچودہریان وقانونگویان پرگنہ اشتا معلوم کرو کہ مدت دراز سے راو کرم سنگہ پرگنہ مذکور سے پرورش پاتا ہے اور ایک حصہ اوسمین سے ہماری خوشی اور مہربانی سے گوردھن سنگہ اوسکے کاندار کو ملتا ہے لہذا یہ تجویز کی کہ گوردھن سنگہ کی پرورش پرگنہ مذکور سے حسب تفصیل ذیل کیجاے اور ہم نے اسواسطے رقم ذیل شروع سنہ ۱۲۲۷ فصلی اوسکے واسطے تجویز کی کہ سال بسال حسب تاریخ قسط کے پہونچے بلاتکرار عامل اوسکو دیدیا کرے

تمہارے نقدی مبلغ ۱۳۰ حالی ہوے اوسکو تم اپنے صرف مین لاو اور مستعد سرانجہی بندگان عالی رہو اور بدنیتی وچنیدی سے اجتناب کرو اور رعایا پر کسیطرح سختی نکرو اگر کوئی جرم تمپر ثابت ہوگا تو اوسکا نتیجہ یہ ہوگا کہ یہ تنخواہ تمہاری ضبط ہوگی

تاریخ جنپر نقدی تمکو دی جائیگی

زرقسط جو کاتک مین دیجائیگی	مبلغ ۱۳۰
زرقسط جو باگہ مین دیجائیگی	مبلغ ۱۳۰
زرقسط جو بیساکہ مین دیجائیگی	مبلغ ۱۳۰
	کل مبلغ ۱۳۰

چونکہ ۱۲۲۶ فصلی تک مین سے تنخواہ بیٹ وچندی وغیرہ اپنی پرورش کے واسطے پرگنہ سراول پور شرقی سے پایا ہے اور چونکہ بنظر سختی جو باشندگان پر ہوتی تھی آنریبل کمپنی نے اوسکو موقوف کرکے مبلغ ای ابحار نقد قرار دیا کہ مجھے دفتر عامل پرگنہ سراول پور شرقی سے ملا کرے مین بذریعہ اس تحریر کے اس رقم کو جو آنریبل کمپنی نے میرے واسطے مقرر کی ہے قبول اور منظور کرتا ہون مین کچہ فساد پرگنہ مذکور مین نہین کرونگا بلکہ امن وامان اوس مین قائم رکھونگا اگر کسی وقت کوئی مجہ سے قصور سرزد ہوگا تو جو گورنمنٹ پرورش کیواسطے دیتی ہے وہ ضبط ہوگا مین نے اپنی رضا ورغبت سے یہ اقرارنامہ آنریبل کمپنی کو لکہ دیا

المرقوم بیساکہ بدی چودس ۱۲۲۶ فصلی

دستخط ٹہاکر گووردہن سنگہ

ایک اسی قسم کا اقرارنامہ خوشحال سنگہ رام گڈہ والہ نے مبلغ ال ابحار کے لکہ دیا

نمبر ۲۱۴

ترجمہ سند عطیہ نوکاجی راو وانندراو پوار بنام گووردہن سنگہ برگوجر مرقومہ ۱۲۱۹ ہجری

چونکہ تم تنخواہ تر سے مواضع کرونڈی وجبل وشاہ پور آدانعہ پرگنہ سارنگ پور سے پاتی ہو اور چونکہ آنریبل کمپنی نے معرفت کپتان ہنلی صاحب کے کیسری سنگہ کا حصہ موقوف کرکے تمکو دلوایا لہذا تم ۱۲۲۲ تالو اسے مبلغ ۱۵ سکہ بھوپال معرفت اپنے کامدار کے دفتر کماسدار محال مذکور سے بیچ تین اقساط مفصلہ ذیل پایا کروگے

بماہ کاتک	مبلغ
بماہ ماگہ	مبلغ
بماہ بیساکہ	مبلغ
کل مبلغ	

مزبور کو واسطے دوام کے عطا ہوئی تھی . نامبردہ بذریعہ اس سند کے مواضع مذکور کو تاحیات اپنے اپنے قبضہ مین رکہیگا کسیکو مزاحمت بیچ قبضہ ٹہاکر مذکور کے بخلاف حکم سرکار کے نہ دے . ٹہاکر مذکور کو لازم ہے کہ کاشتکاران وغیرہ مواضع مذکور کو راضی اور خوش رکہے اور سرکار ہیں مبلغ ماعہ جمع مالگذاری بلا کسو دکروہہ ادا کیا کرے اگر کسی وقت مین پرگنہ سراول پور دربار گوالیار کے سپرد ہوگا تو منجملہ مبلغ ماعہ کے مبلغ ماعہ بحساب دو روپیہ فیصدی واسطے خرچہ چودہریان وقانون گویان وغیرہ مجرا لیا جاویگا اور باقی مبلغ ماعہ بطور مالگذاری دربار گوالیار مین داخل ہوگا بنام نہاد دیگر ابواب کے اور کچہ مطالبہ نکیا جاویگا

المرقوم ۲۷ ماہ اکتوبر ۱۸۳۱ع کاتک بدی ستمی سمت ۱۸۸۸

ایک اسی قسم کی سند موتی سنگہ کمال پور والہ کو بابت موضع کمال پور واقعہ پٹہ بیروال پرگنہ سراول پور جمع مبلغ لمار جسمین سے مبلغ ماعہ یعنی دو روپیہ فیصدی درحالت انتقال پرگنہ بنام سندیہ مجرا لیا جاویگا دی گئی

اور نیز گوبردہن سنگہ کو بابتہ موضع دبلا کہوہی واقعہ سراول پور جمع مبلغ الماعہ جسمین سے دو روپیہ فیصدی درحالت انتقال پرگنہ بنام سندیہ مجرا لیا جاویگا دی گئی

اور نیز ایک سند لعل سنگہ کو بابتہ موضع سدن کہیری واقعہ پرگنہ سراول پور جمع ماعہ جسمین سے دو روپیہ فیصدی یعنی ماعہ اسیطرح مجرا ہوگا دی گئی

نمبر ۲۱۳

ترجمہ اقرارنامہ جو گوبردہن سنگہ جی اور ٹہاکر کوک جی سرگوجر نے آنریبل کمپنی کو روبرو کپتان ولیم ہیتلی صاحب کے لکہدیا

کامدار سلیم سنگہ بہی ایک حصہ اوس مین سے قریب چالیس سال سے پاتا ہے لہذا یہ سرکار نے تجویز کی کہ پرورشا برگوجر مذکور کو پرگنہ مذکور سے کچہ ملا کرے لہذا مبلغان مفصلہ ذیل شروع سنہ ۱۲۴۰ فصلی سے برگوجر مذکور عاملان پرگنہ مذکور سے حسب اقساط ذیل پایا کرے گا اور اس عطیہ یعنی مبلغ الما۔۔ کو پرورش بزرگ سمجھے گا احکام سرکاری کی تعمیل بلا توقف کیا کریگا اور بدوضعونکو محال مین فساد برپا کرین گے سزا دہی کرے گا اور نامبردہ کسی طرحکی زیادتی بہیٹ وچندی وغیرہ لینے کی نہین کرے گا اگر اپنے کار مفوضہ مین پہلوتہی کریگا تو زر پرورش اوسکا ضبط ہوگا

کل رقم بہیٹ جو اقساط ذیل مین دی جایگی　　مبلغ الما۔۔

بماہ کاتک	مبلغ اما۔
بماہ ماگہ	مبلغ اما۔
بماہ بیساکہ	مبلغ اما۔

المرقوم ۲۲ - جمادی الاول مطابق ۱۳ جلوس و سنہ ۱۲۴۶ فصلی

نمبر ۲۱۲

ترجمہ پروانہ درباب سند عطیہ گورنمنٹ انگریزی بنام شیودہان سنگہ دریاکہیری والہ بنام عاملان حال واستقبال وچودہریان وقانونگویان پرگنہ سراول پور

واضح ہو کہ چونکہ عرصہ قلیل گذرا ایک سفارش بخدمت گورنر جنرل بہادر کی گئی تہی کہ ایک سند ٹہاکر شیودہان سنگہ برگوجر کو دی جاوے جسکی روسے بطور استمرار دیہات ٹاونکہیر اور العینا بالعوض پورپاجکپور واقعہ پرگنہ مذکور کے بجمع مبلغ عہ سالیانہ دیجاتین اور چونکہ ایک خط صاحب رزیڈنٹ بہادر گوالیار کا مرقومہ ۱۸ - ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۳۱ اور دوسری تحریر صاحب رزیڈنٹ اندور کی مرقومہ ۲۴ - ماہ مذکور حاصل ہوئی ہے جسکے روسے منظوری گورنر جنرل بہادر وبذریعہ صاحب گوالیار پائی جاتی ہے لہذا مواضع مذکور بجمع مسطور ٹہاکر

مبلغ اسمار او پر نلکھیرا کے

اور نیز گور دہن سنگہ مہلا گہوسی والہ کو بابت مبلغ ائت ساٹہ او پر پرگنہ شاہجہان پور کے بیچ تین اقساط کاتک ماگہ اور بیساکہ کے

نمبر ۲۱۰

ترجمہ سند علیہ نو کاجی راو واندر او پار بنام شیودین سنگہ بر گوجر مرقومہ ۱۲۱۹ ہجری

چونکہ تم تنخواہ ترقی مواضع کروندی وشاہ پور اجبل واقعہ پرگنہ سارنگ پور سے پاتی تہے اور چونکہ کپتان ولیم میلی صاحب نے منجانب ہنور بل کمپنی حصہ دیوان سلیم سنگہ کا تمکو دیا بالعوض اوس تنخواہ تر نے تم مالوا ۱۸۲۴ء سے مبلغ ۱۱ سکہ بھوپال بابتسا ط مفصلہ ذیل اپنے کامدار کو دفتر عامل محال مذکور میں بہیجکر تم وصول کیا کرو

بماہ کاتک	مبلغ سوے
بماہ ماگہ	مبلغ دے
بماہ بیساکہ	مبلغ سے

کل مبلغ ۱۱

اگر تم دیہات مذکورہ سے کچہ اور مطالبہ کروگے تو تمہاری تنخواہ مقررہ ضبط ہوگی اگر تم نسبت سرکار کے نیک رویہ ہوگے تو سرکار تمہاری تنخواہ جاری رکہیگی

المرقوم ۲ ماہ جمادی الثانی

نمبر ۲۱۱

ترجمہ پروانہ مہری ودستخطی نواب نصیر الدولہ بہادر

بنام عاملان حال واستقبال وچودہریان وقانونگویان پرگنہ اشتا

واضح ہو کہ سلیم سنگہ قدیم سے اراضی معافی بطور پرورش پاتا تہا اور چونکہ شیودین سنگہ برگوجر

تعلقہ پردو دیا پرگنہ اونجود سلغ ا ما ر

بآخر ماہ کاتک	مار
بآخر ماہ ماگہ	مار
بآخر ماہ بیساکہ	مار

کل سلغ الف ما ر۔

جملہ بماہ کاتک	سلغ	ما ر
بماہ ماگہ	سلغ	ما ر
بماہ بیساکہ	سلغ	ما ر

تم ہر سال تین اقساط مین سال آئندہ سے سلغ الف ما ر۔ معہ حصہ تمہارے کامدار کو ماو گے تم خدمت سرکار کی بدیانت کرو اگر کوئی شخص فساد برپا کرے تم اوسکی سزا ہی کرو اگر تم اپنے کار مفوضہ مین قصور یا کوتاہی کروگے اور یہ امر ثابت ہو کہ تمنے شرکت کسی فسادین کی ہے تو تمہاری نقدی مذکورہ بالا ضبط ہو جاوے گی

المرقوم ۲۸ - ماہ رجب

ایک اسی قسم کی سند بابت سلغ ما ر۔ اوپر پرگنہ شاہجہان پور اور سیر اول پور اور نلکھیرا اواقعۂ مالوا کے سمے دواجی کمال پور والہ کو عطا ہوئی حسب تفصیل ذیل

سلغ ما ر۔ اوپر شاہجہانپور

بماہ کاتک	سلغ الف ما ر۔
بماہ ماگہ	سلغ الف ما ر۔
بماہ بیساکہ	سلغ الف ما ر۔

سلغ ما ر اوپر سیر اول پور کے بموجب اقساط بالا

پاتا ہے اور بتاریخ ۲۲ ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۲۷۰ھ سال سیزدہم جلوس نواب نصیر الدولہ نذر محمد خان
مرحوم ایک سند اون کی مہری اس مضمون سے جاری ہوئی تھی کہ برگوبر مذکور کو مبلغ سمار
تین اقساط مین دیا جاوے اور چونکہ برگوبر مذکور کے پاس سے سند مسطور گم ہو گئی اور
اوسکی درخواست مقام سیہور سے واسطے تعنی سند مذکور کے ملاحظہ مین گذری اور حسب الحکم
کے جو مقام مذکور سے آیا ہے دفتر مین تلاش ہوئی اور نقل سند دستیاب ہوئی لہذا
تعنی سند مذکور کا حسب دستور سنہ ۱۲۴۵ فصلی مین جاری ہوتا ہے تمکو لازم ہے کہ برگوبر
مذکور کو سال بسال حسب سند آمد قدیم مبلغان مقررہ تین اقساط مین محال مذکور سے دیا کرو
سوہباگ سنگہ برگوبر ہر سال مبلغ سمار تین اقساط مین عاملان محال مذکور سے پایا کریگا
اور اس عطیہ کو پرورش سرکار جان کر بدل متحمل احکام سرکاری کیا کرے گا اور بدکارونکو
جو محالین فساد برپا کرین گے سزا دیا کرے گا اور کسی حیلہ سے باشندگان پرگنہ مذکور پر
ساتہ لینے جنیدی وبہیٹ وغیرہ کے زیادتی نکرے گا اگر وہ اپنے کام مین قصور کریگا تو تعنی
مذکورہ بالا ضبط ہو گی

کل روپیہ سکہ بھوپال	سمار
قسط ماہ کاتک	مالر
قسط ماہ ماگہ	مالر
قسط ماہ بیساکہ	مال

المرقوم ۹ ماہ رمضان سنہ ۱۲۴۵ مطابق سنہ ۲۳ جلوس شاہنشاہی

نمبر ۲۰۸

ترجمہ سند گورنمنٹ انگریزی بنام سوہباگ سنگہ

بنام عاملان حال و استقبال وچودہریان پرگنہ سراول پور ضلع سارنگ پور
واضح ہو کہ چونکہ سوہباگ سنگہ عبیر گودر گذشتہ گورنمنٹ مین عرض کیا کہ دیہات وبلاد ہیرو

بتی بیساکہ بدی دواد شی سنہ ۱۸۰۱ کو لکھ دیا

نمبر ۲۰۶

ترجمہ سند نوکاجی راو وانندراو پوار بنام سوبہاگ سنگہ پسر گودر برگوجر مرقومہ سنہ ۱۲۱۹ ہجری

چونکہ تم تنخواہ ترنی مواضع کروندی و جبل وساہ پورہ واقعہ پرگنہ سارنگ پور سے حاصل کرتے تھے اور چونکہ آنریبل کمپنی نے بذریعہ کپتان ولیم مینلی صاحب کے ایک سو روپیہ کا حصہ تمہارا مقرر دیا یہ سو روپیہ تمکو مالوا سنہ ۱۲۰۴ سے تین اقساط مفصلہ ذیل میں ملیگا

بماہ کاتک ـــ

بماہ ماگہ ـــ

بماہ بیساکہ ـــ

ایک کماسدار منجانب سرکار محالات مذکورہ میں رہے گا اور تم اپنا کامدار اوسکی کچہری میں واسطے لینے روپیہ سکہ بہوپال کے بہیجا کرو تم اور کچہ مطالبہ باشندگان دیہات مذکورہ سے نکروگے ورنہ تمہاری تنخواہ ضبط ہوگی اگر تم خدمت سرکار کی کرتے رہوگے تو سرکار تمہارے حقوق کا لحاظ رکہے گی

المرقوم ۲۴ ماہ جمادی الثانی

ایک اسی قسم کی سند بابتہ سو روپیہ کے اوپر دیہات کروندی و جبل وساہ پورہ واقعہ پرگنہ سارنگپور کے راو خوشحال سنگہ رام گڈہ والہ کو عطا ہوئی

نمبر ۲۰۷

ترجمہ پروانہ درباب سند عطیہ جہانگیر محمد خان بنام سوبہاگ سنگہ

بنام عاملان حال و استقبال و چودہریان و قانونگویان محال اشٹا

واضح ہو کہ چونکہ سوبہاگ سنگہ برگوجر وجہ کفاف اپنے عرصہ سے سال گذشتہ سے محال مذکور سے

بنام مہاراجہ دولت راو سیندہیا بہادر

چونکہ مینے قدیم سے تنخواہ بہیٹ وغلہ وغیرہ بابتہ گہوڑون کے اور سوت اور چرسہ وغیرہ کے موضع پوتیا بولائی واقعہ پرگنہ اونجود سے حاصل کیا ہے اور چونکہ باشندگان پر اب بہت مشکلات بڑی ہین مہاراجہ نے اول جو سب کے دینے سے اوسکو منع کیا ہے اور میری پرورش کیواسطے مبلغ [illegible] نقد مواضع بوتیا بولائی سے مقرر کیا ہے مین نے اس رقم کو واسطے اپنی پرورش کے منظور کیا اور شکرگذاری سرکار کی ادا کرتا ہون مین کچہ فساد پرگنہ مین نہین کرونگا اور اپنی تنخواہ حسب صراحت سند عامل موضع سے اپنا کامدار کچہری مین بہجکر لیا کرونگا اگر کسی وقت میرے جانب سے فساد پیدا ہو تو جو تنخواہ نقد سرکار نے میرے واسطے مقرر کی ہے وہ ضبط ہوگی مین نے اپنی رضا و رغبت سے یہ اقرارنامہ لکہا ہے کہ وقت ضرورت کام آئے

دستخط ٹہاکر سوبہاگ سنگہ جی

المرقوم بیساکہ بدی اشٹمی ۲۸ سنہ ۱۲

ایک ایسا ہی اقرارنامہ شیودین سنگہ دریا کہیری والہ نے بابت اپنی تنخواہ مبلغ [illegible] بمتی بیساکہ بدی چہٹہ سمت ۱۸ کو لکہ دیا

اور کوبردہن سنگہ ویلاگہوسی والہ نے بابت اپنی تنخواہ مبلغ [illegible] موضع بوتیا بولائی سے متی بیساکہ بدی پنچمی سنہ ۱۲ کو لکہ دیا

اور نیز رادو اجی کمال پور والہ نے بابتہ اپنی تنخواہ مبلغ [illegible] موضع بولائی سے لکہ دیا

اور نیز راو خوشحال سنگہ رام گدہ والہ نے بابت اپنی [illegible] تنخواہ تعدادی مبلغ [illegible] یعنی مبلغ [illegible] موضع چرادو واقعہ جہوکرا اور مبلغ [illegible] موضع ذونتا اور مبلغ [illegible] موضع اونتیا بولائی

چونکہ سوہاگ سنگہ برگوجر قدیم سے تنخواہ موضع مذکورہ بالا سے پاتا تہا اور ہم کو اسکی اطلاع
ہوئی ہے کہ تم وہ روپیہ نہین دے سکتے لہذا ہمنے بالعوض اوسکے مبلغ ماصہ سالیانہ نقد
سنہ ۱۲۱۱ ہجری گذشتہ سے اوسکے واسطے مقرر کیا ہین اقساط کاتک وماگہ وبیساکہ مین
صہ صہ روپیہ دیا جاسے گا یہ پروانہ بنام تمہارے جاری ہوتا ہے کہ تم مبلغ ماصہ ہر سال موضع
مذکورسے اوسکو دیا کرو اور رسید لیلیا کرو

المرقوم ۱۰ ماہ ربیع الآخر

ایک سند بعینہ اسی مضمون کی بابتہ مبلغ ماسہ کے موضع پوتیا پولائی بنام اودا جی کمل پوروالہ کے
جاری ہوئی یہ بہی تین اقساط کاتک وماگہ وبیساکہ مین ادا ہوگا

اور نیز ایک سند بنام شمبو دہان سنگہ دریا کہیری والہ کی بابتہ مبلغ ماسہ موضع پوتیا پولائی سے
جاری ہوئی یہ بہی تین اقساط کاتک وماگہ وبیساکہ مین ادا ہوگا

اور نیز بنام گوبردہن سنگہ وبلاکہوسی والہ بابت مبلغ ما موضع پوتیا پولائی سے جاری ہوئی
یہ بہی تین اقساط کاتک وماگہ وبیساکہ مین ادا ہوگا

اور نیز بنام راوخوشحال سنگہ رام گڈہ والہ بابتہ تین تنخواہ مفصلہ ذیل کے

یعنی مبلغ ماموضع جیرا ودوا اتہہ تہوکر
مبلغ ماللعہ موضع پوتیا پولائی
مبلغ صعیہ موضع دونتاسی

ہر ایک تنخواہ مذکورہ بالا مین اقساط کاتک وماگہ وبیساکہ مین ادا ہوگی

ترجمہ اقرارنامہ جو ٹہاکر سوہاگ سنگہ برگوجرنے سرکار مین دیا

بابتہ تعلقہ پچور یا واقعہ پرگنہ اونجود مبلغ لما ر ادا ہوگا

بماہ کاتک	[illegible]
بماہ ماگہ	[illegible]
بماہ بیساکہ	[illegible]

بابتہ پرگنہ شاہجہانپور مبلغ لما ر ادا ہوگا

بماہ کاتک	[illegible]
بماہ ماگہ	[illegible]
بماہ بیساکہ	[illegible]

کل بآخر ماہ کاتک	مبلغ [illegible]
کل بآخر ماہ ماگہ	مبلغ [illegible]
کل بآخر ماہ بیساکہ	مبلغ [illegible]

تم مبلغ دو ہزار آٹھ سو روپیہ تین اقساط مین محالات مذکورہ مین وصول کرو اور خدمت سرکار بدیانت کرو اگر کوئی شخص محالات مذکورہ مین فساد برپا کرے تم اوسکی سزا دہی کرو اور اگر ان امور مین تم قصور کرو گے اور یہ امر ثابت ہو کہ تم نے شرکت فساد مین کیا ہے تو تنخواہ مذکورہ بالاضبط ہوگی

المرقوم ۲۰ ماہ رجب

نمبر ۲۰۵

ترجمہ پروانہ مہاراجہ دولت راو سیندہیا بنام بالاجی سکہ دیو افسر حاجی موضع کوہی بوتیا واقعہ پرگنہ اونجود مرقومہ سنہ ۱۲۲۱ ہجری

المرقوم ۲۳ ماہ شعبان سنہ ۱۲۲۰

نمبر ۲۰۴

ترجمہ سند دولت راو سیندھیا بنام راو سوبھاگ سنگہ گوجر مرقومہ سنہ ۱۲۱۹ ہجری

چونکہ تمہارے پاس مستاجری مین تعلقہ ٹونک اور تعلقہ جات جھوکر و تیوری و بروریا واقعہ پرگنہ اوتجود و پرگنہ شاہجہانپور واقعہ مالوا تھے اور چونکہ مستاجری محالات مذکورہ کی موقوف ہوکر بجاے اوس کے نقدی سالیانہ تمہاری پرورش کے واسطے مقرر ہوکر تین قسط مین دیا جاے گا لہذا مبلغ دو ہزار آٹھ سو روپیہ سالیانہ سال آیندہ یعنی سنہ ۱۲۲۰ ہجری سے حسب تفصیل ذیل مقرر ہوا

بابتہ تعلقہ ٹونک مبلغ لما حسب اقساط ذیل ادا ہوگا

باخر ماہ کاتک	ما سے
باخر ماہ ماگہ	ما سے
باخر ماہ بیساکہ	ما للو سے
کل لما	

بابتہ تعلقہ جھوکر مبلغ سار ادا ہوگا

باخر ماہ کاتک	ما ر
باخر ماہ ماگہ	ما ر
باخر ماہ بیساکہ	ما ر
کل سار	

بابت تعلقہ تیوری مبلغ سار ادا ہوگا

بماہ کاتک	ما ر
بماہ ماگہ	ما ر
بماہ بیساکہ	ما ر

دستخط اے اہل ایجنٹ ہین
اول اسسٹنٹ ایجنٹ گورنر جنرل وسطی ہند

نمبر ۲۰۲

ترجمہ سند نواب اکبر خان کورٹی والہ بنام ٹھاکر نیرتھی آگرہ برکھیرا والہ مرقومہ یکم صفر ۱۲۵۱ فصلی

چونکہ ایام سلف مین تم کو تنخواہ اس ریاست سے بابت تمہاری خدمت کے دیجاتی تھی اور یہ تنخواہ بباعث تخلل اوقات خرابی ملک ہند موقوف ہوگئی تھی اب کہ فضل الہی سے یہ تخلل اور خرابی موقوف ہوگئی اور جہان مین امن و امان ہوگیا اور تمہارے باعث قوت کم ہوگئی لہذا بنظر تمہارے استحقاق کے تنخواہ نقدی مبلغ ہمار شروع ۱۲۵۹ فصلی سے دی جاوے گی اور یہ روپیہ تمکو تین اقساط یعنی فی قسط مبلغ ماہ بماہ کاتک و اگہن و بیساکھ مین دیا جاویگا بشرطیکہ تم ہر وقت مستعد اور آمادہ خدمتگذاری سرکار مین مصروف رہو

مصدقہ ہوا بمہر و دستخط نواب

نمبر ۲۰۳

ترجمہ سند مہری راو ہولکر بنام سوہاگ سنگہ کوور کیشیا مرقومہ ۱۲۳۸ ہجری

چونکہ تم نے سرکار مین معرفت مسٹر جان بکس صاحب رزیڈنٹ کے عرض کیا کہ مبلغ سما سالیانہ تمکو بطور تنخواہ کاہ معرفت کپتان ہیلی صاحب کے پرگنہ ترانا محال سے ملتا تھا اور سند اوس مضمون کی تمکو بتاریخ ۱۰ ماہ جمادی الثانی ۱۲۲۸ کی ملی تھی مگر سند مذکور کم ہوگئی اور چونکہ تم نے درخواست کی کہ مثنے سند مذکور کا تم کو ملی لہذا یہ سند تم کو دی جاتی ہے کہ مبلغ سما مقرر ہو کر تم کو تین اقساط ماہ کاتک و ماگہ و بیساکھ کے حسب سند رجستہ سابق ملا کرے گا لہذا تم مبلغ سما بنام بہا و تنخواہ کا ہ یعنی ترقی ہر سال کچہری پرگنہ ترانا سے لیا کرو اور تم سوا اسکے اور کچہ نہین محال اور جاجبی – دیہات سے بنام بہا دہیبٹ وغیرہ لیا کروگے اور تمہارا کام حفاظت محالات کا ہوگا

چونکہ بسبب مرگ ماد ہود اوپوار کے حصہ سوم سندرسی جو بنام تعلقہ لراوت مشہور ہے
اور جس مین دہیات لراوت گکہیا پلیریا وکولا و او مرویت وتانا استامل ہین معہ مال گذاری
وسائر و دیگر حقوق ہمارے قبضہ مین آگئے اور رایٹ آنریبل گورنر جنرل ہند از راہ مہربانی
چاہتے ہین کہ آمدنی تعلقہ مذکور کی حسب تفصیل بالا رام جیدر راو پوار کو تاحین حیات
اوسکے مجمع سالیانہ مبلغ الـــــ دیا جائے اور یہ روپیہ ہرسال بتاریخ یکم جنوری خزانہ
اندور مین یکم ماہ جنوری ۱۸۶۰ سے دیا جائیگا لہذا ہم تاحین حیات بموجب شرائط
مذکورہ بالا ہمارا سوم حصہ لراوت حسب تفصیل بالا رام جیدر راو کو دیتے ہین

مہر جیبیت راو پوار رئیس دیواس | مہر رکمنگت پوار رئیس دیواس | مہر رئیس دہار

دستخط آر این سی ہملٹن
رزیڈنٹ اندور

نمبر ۲۰

ترجمہ پروانہ مہاراجہ دولت راو سیندہیا بنام نواب حیدر محمد خان مرقومہ ۱۲۰۰ ہجری

ایک جاگیر مشتمل اوپر دو محال مفصلہ ذیل کے
تعلقہ تہیاری واقعہ بہلسا ایک محال
تعلقہ بہتیکہلونی واقعہ کوروائی ہو پرساحبمین سے مختلف صوبہ دربار مجرا ہوئگی ایک محال
تمہارے خرچ کے واسطے دی جاتی ہے اور شروع سنہ مذکورہ بیشانی سے ہوگا
پس تم محالات مذکورہ کا قبضہ کرکے آمدنی اونکی تحصیل کرو اور سنہ مذکورہ بالا سے جاگیر مذکور دوامی طور سے
دوام کے اپنے تصرف مین لاؤ

المرقوم ۹ رمضان

مہر و دستخط
ترجمہ صحیح ہے

ترجمہ پروانہ مہاراجہ جیاجی راؤ سیندھیا بہادر بنام دیوان شیر سنگہ کلچی بہیرہ والہ

فضل الہی شامل حال ہمارے سے ہے تمہاری خیریت چاہتے ہین

چونکہ پرگنہ رتن گڈہ شگو لی دربار نے گورمنٹ انگریزی کے سپرد واسطے اخراجات فوج کنٹنجنٹ کے کیا ہے تم محصول اوسکا جو تم نے اب تک عامل دربار کو دیا ہے صاحب پولیٹیکل اجنٹ بہوپال کو بلا عذر وحیلہ ادا کیا کرو

المرقوم چہپہ سودی نومی سمت ۱۹۱۰

نمبر ۱۹۹

ترجمہ سند متعلقہ لراوت بنام قول راؤ پوار منجانب سرجان مالکوم صاحب مرقومہ ۱۹ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء مطابق ۲۰ ماہ صفر ۱۲۳۴ ہجری موافق اگھن بدی ستمی سمت ۱۸۷۵

اور نیچر سر جان مالکوم صاحب منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی بنام رفیع الدرجات قول راؤ پوار بعد القاب معمولی پوار راجہ دہار و پوار راجگان دیواس کا حصہ پرگنہ سندرسی مین ہے اور منجانب رئیسان ہٰذا بباعث اپنے درمیان مین آنے اس معاملہ کے اب وہ حصص واسطے تمہارے پرورش کے تمکو دیتا ہون اوسکا قبضہ تم کرو اور جس قدر حصہ آمدنی ومحصول وغیرہ حصہ پواران مذکورین کا تہا اوسکو تم اپنے تصرف مین لاؤ بعد ازین کچہ مداخلت اس انتظام مین نہو گی

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جی رڈی کنینگھیم

پولیٹیکل اجنٹ بہوپال

نمبر ۲۰۰

سند جین جیات متعلقہ لراوت پرگنہ سندرسی واقعہ ملک مالوا بنام ہیم جیجور راؤ پوار منجانب رئیسان دہار و دیواس مرقومہ ۲۴ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء

معرفت ٹہاکر مادہو سنگہ و لالہ نوندر اسے وسہجی سرانجام پاوینگے کیونکہ اب تک یہی لوگ سرانجام امور کرتے تہے

چہارم بنظر کمی آمدنی جو ٹہاکر امان سنگہ اور ٹہاکر الیشری سنگہ کی تہی دیہات ذیل تا حین حیات اس شرط پر اون کی جاگیر مین شامل کیے جاتے ہین کہ جو نذرانہ اب ادا ہوتا ہے وہ دیا کرین

بنام ٹہاکر امان سنگہ کرچنا وروپ پورہ

بنام ٹہاکر الیشری سنگہ بروج وروباہیری

پنجم جو اقرارنامہ چندروز ہوسے ٹہاکر نے اگر گوالیار کیے تہے اور جو خرچ اوسکا یہان آتے مین ہوا وہ موجب سند تفصیلی کے ریاست سے دیا جائیگا

یہ اقرارنامہ منعقد ہوا بمقام سہور بشرطیکہ منظوری و تصدیق مہاراجہ سیندہیاکی ہو جاے متی بہادون سودی چودس ۱۹۰۲ مطابق تاریخ ۲ ماہ ستمبر ۱۸۴۵ء

نمبر ۱۹۸

ترجمہ چٹہی کپتان فرنسس ہڑ صاحب سپرنٹنڈنٹ جاوینچ بنام دیوان شیر سنگہ کلچی پور

یہان سب طرح خیریت ہے تمہاری خیروعافیت چاہتے ہین

آمدنی کلچی پور جو تم نے اب تک دربار مین دی ہے اب عالیجاہ نے اوسکو واسطے خرچ فوج کنٹنجنٹ انگریزی کے دی ہے اور اس حال سے تمکو شاید کماسدار جٹن نے اطلاع دی ہوگی کماسدار نے ہمکو اس مضمون سے تحریر کیا ہے کہ آمدنی سالانہ [illegible] بوندی ہے اب تم یہ روپیہ یہان بہیجوگے سالانہ جو باقی سال حال کا ہے تم ہنڈوی کرکے معرفت نائب نمنداری ہدایت علی کے بہیجدو اور چونکہ ایک آدمی کماسدار جٹن بمقام کلچی بہیجتا ہے بس اب جب دستور نائب تمہارے طرف سے وہان رہےگا ہمارے پاس ایک نقل قبولیت کی بہیجد و بموجب جسکی تم مالگذاری ادا کرتے ہو

المرقوم جیٹ سودی پورنماشی ۱۹۰۱ مطابق تاریخ ۲ ماہ اپریل ۱۸۴۴ء

ترجمہ پروانہ مہاراجہ جیاجی راو سیندیا بہادر بنام دیوان شیر سنگہ کلی پیر دالہ

فضل الٰہی شامل حال ہمارے ہے تمہاری خیریت چاہتے ہیں

چونکہ پرگنہ رتن گڈہ شنگولی دربار نے گورنمنٹ انگریزی کے سپرد واسطے اخراجات فوج کنٹنجنٹ کے کیا ہے تم محصول اوسکا جو تم نے اب تک عامل دربار کو دیا ہے صاحب پولیٹیکل ایجنٹ بھوپال کو بلا عذر و حیلہ ادا کیا کرو

المرقوم چہیہ سودی نومی سمت ۱۹۰۱

نمبر ۱۹۹

ترجمہ سند تعلقہ لداوت بنام قتل راو پوار منجانب سرجان مالکوم صاحب مرقومہ ۱۹ ماہ دسمبر ۱۸۲۰ء مطابق ۲۰ ماہ صفر ۱۲۳۶ ہجری موافق اگہن بدی ششی سمت ۱۸۷۷

اور منجانب سرجان مال کوم صاحب منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی بنام رفیع الدرجات والا راو پوار بعد القاب معمولی پوار راجہ ونار و پوار راجگان دیواس کا حصہ پرگنہ سندرسی میں ہے اور منجانب رئیسان میں بباعث اپنے درمیان میں آنے اس معاملہ کے اب وہ عوض و اسطے تمہارے پرورش کے تمکو دیتا ہون اوسکا قبضہ تم کرو اور جس قدر حصہ آمدنی و محصول وغیرہ حصہ پواران مذکورین کا تہا اوسکو تم اپنے تصرف مین لاؤ بعد ازین کچہ مداخلت اس انتظام مین نہوگی

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جی ڈی کننگہیم

پولیٹیکل ایجنٹ بھوپال

نمبر ۲۰۰

سند جین جیات تعلقہ لداوت پرگنہ سندرسی واقعہ ملک مالوا بنام جہجر راو پوار مہر رئیسان دہار و دیواس مرقومہ ۴ ماہ دسمبر ۱۸۲۰ء

سمت ۱۸	مبلغ
سمت ۱۸	مبلغ
سمت ۱۸۹	مبلغ
سمت ۱۸	مبلغ
	مبلغ
	کل مبلغ

لہذا تم حسب الحکم بلا عذر سال بسال رقم مذکورۂ بالا مبلغ ۔ قسمین خرچہ محال شامل ہے چہہ سال مین بموجب اقساط کے کاتک سودی پورن ماشی سے بیساکہ سودی پورنماشی تک ادا کردین گے

ترجمہ پروانہ مہارراو ہولکر بنام دیوان سوبہاگ سنگہ وکنور چین سوتہ سہان پر سنگہ گڈہ والہ

چونکہ جمع سونہہ سہان مذکورۂ بالا کی مبلغ ۔ سالیانہ ہتی مگر باعث آمد وشد فوج پنڈارہ کے محال تباہ ہوگیا اور چونکہ تم نے بنظر اطلاع دہی سرکار روپیہ رام بہور اکو بہیجا اوسنے آکر عرض کیا کہ محال تباہ ہوگیا لہذا کوئی صورت ادا کرنے مالگذاری سرکار مبلغ کی نہین ہے اور درخواست کی کہ سرکار ازراہ پرورش رقم مذکورۂ بالا باقساط لے تاکہ محال کی بہبودی ہو اور چونکہ یہ لیناآمدنی سوتہ سہان کا مثل سابق کے پرضرور مگر اس پر نظر کرکے کہ پرگنہ تباہ ہوگیا ہے اور نیز برعایت معروضہ تمہارے کی اور بخیال بہبودی محال یہ تجویز روبروے روپے رام بہور اکے قرار پائی کہ مال گذاری سالیانہ محال مذکور کی اسطرح ادا ہو کہ مال گذاری چہہ سال کی مبلغ ۔ روپیہ سلیم شاہی تک آجاے

سنہ ۱۲۲۸ یا سمت ۱۸۷۵	مبلغ
سنہ ۱۲۲۹ یا سمت ۱۸۷۶	مبلغ
سنہ ۱۲۳۰ یا سمت ۱۸۷۷	مبلغ

بنام بامن براہ کداجی — اسماء

بنام دفتری — ماء

الـــــہ

باقی مبلغ

لہذا تم سرکار مین سال بسال مبلغ ... ایا سمت ۱۹ سے دو اقساط مین دیا کرو قسط اول کاتک سودی پورنماشی کو اور قسط دوم پھاگن بدی پنچمی کو اور شروع سال مین قطعہ ضمانت بابتہ زر مالگذاری سکے داخل کیا کرو

اور تم سرکار مین ... اور مالگذاری بابت باغ واقعہ راج گڈھ سکے دیا کرو اگر کسی فساد کے سبب ... سال مین واقعہ ہو زر مالگذاری ... اور نہایت ... سے ادا نہو گا تو سرکار محال کو ضبط کر لیگی

الرقوم کاتک سودی پنچمی سمت ۱۹ مطابق ماہ رجب سنہ ۱۲ ہجری

مہر

نمبر ۱۹۶

ترجمہ اقرارنامہ جو صوبہ دار کو دیوان سوہاگ سنگہ وکونورچین سنگہ سوتہ ستھان نرسنگہ گڈہ سے دیا

چونکہ ہمیشہ جمع سوتہ ستھان مذکورہ بالا کی مبلغ ... روپیہ سلیم شاہی تہی اور چونکہ فوج بنڈارا سے ملک مین آکر اس پرگنہ کو تباہ کر دیا اور لوگ اسمین سے فرار ہو گئے اور چونکہ ہم سے حسب مالگذاری ادا نہو سکی اور اخراجات سوتہ ستھان کی نہو سکی تو ہم نے اسکی اطلاع سرکار مین کی تہی اور سرکار نے بنظر حالات مرقومہ بالا اور بہ نظر بہبودی پرگنہ یہ حکم دیا کہ مالگذاری پنجسالہ حسب تفصیل ذیل ادا ہو

سمت ۱۸ ... — مبلغ ...

سمت ۱۸۷۶ — مبلغ ...

سرکار ہمیشہ تمپر مہربانی کرتی ہے اور کماسدار سرکار نے تمسے مالگذاری پرگنہ راج گڈہ سال بسال لیا ہے اور چونکہ بسبب اسکے کہ تم مالگذاری ہر وقت نہین دے سکتے تو تمنے سرکار کو پرگنہ کوتہرا بہارو پلین و بیجرو زین پور جنمین ایک سو ایکتر مواضع ہین دیدیے اور چونکہ تمنے یہ درخواست کی کہ یہ مواضع تمکو مستاجری مین دیدیے جائین اور یہ بہی بیان کیا کہ تم سرکار کو مالگذاری اون کی سال بسال دو اقساط مین یعنی قسط اول کاتک سودی پورنماشی اور دوسری قسط بہاگن بدی پنچمی کو دیا کروگے اور تم موافق احکام معمولی سرکار نسبت جہونده و بہیٹ وغیرہ کے کیا کروگے اور در صورت تعمیل نہونے کے تم محال مذکور سپرد سرکار کے کردوگے سرکار تمہاری نیک نیتی چلنسے بہت خوش ہے اور بنظر اسکے کہ تمہاری بہتری چاہی سرکار نے یہ قرار دیا کہ بندوبست مالہ ے م واقعہ پرگنہ مذکور کا بجمع سالیانہ مبلغ ... روپیہ چندیری کے تمہارے ساتہ کیاجاوے اور یہ روپیہ مالگذاری سال بسال ... یا ... سے ادا ہو اور اراضی دہرم ارتہ و پدارک و نیم لوگ جو سب عطیہ ندمے ہین مستثنا ہین اور مالگذاری اسطرح ادا ہوگی

مالگذاری مبلغ ... روپیہ چندیری

اخراجات بابتہ دیہات کے

بنام کشن راو لدم ...

بنام بہاجی راو انگریا ...

بنام رام راو بہا لکیا ...

بنام نراین راو آپاجی ...

رقوم مجرائی

خرچ مالکی دیوان ...

ایک ہی قسم کی سند دیوان نرسنگ گڈہ کو دی گئی

سند عطیہ مہاراجہ لوکاجی و اسندیا و پوار راجگان دیواس بنام راوت نول سنگہ راج گڈہ والہ

بنام عاملان وقانونگویان وچودہریان حال و استقبال پرگنہ سانگ پور بعلوم ہو کہ چونکہ راوت نول سنگہ راج گڈہ والہ کا استحقاق ازروے وراثت کے بیچ بعض اراضی قریہ لاخراج کے اسنبت حصہ سائر ہر قسم بعہ گواری و سوگری و بہیٹ وغیرہ کے اور دعوی خرچ سواری و بہیٹ و نذرانہ دیہات کے ہے سرکار نے برضامندی راوت نول سنگہ مذکور کے یہ قرار دیا کہ مبلغ الشئے روپیہ حالی بالعوض اوسکے جملہ حقوق کے اوسکو دیا جاے اور یہ روپیہ اوسکو عاملان سال بسال بلامجرائی کسی رقم کے شروع سنہ ۱۲ فصلی سے بیچ کچہری ضلع کے تین اقساط مفصلہ ذیل میں دیا کرین:

سماہ پاتک	سماہ ماگہ	سماہ بیساکہ	مجلہ
مبلغ	سا	سا	الشئے

بالعوض مبلغ مذکورہ بالا کے راوت راج گڈہ کسی طرح کی مداخلت پرگنہ مذکور میں بابت اوسکے دعاوی سابقہ سائر وغیرہ کے جسکے عوض اب رقم مذکورہ دی جاتی ہے نکرے

اسی قسم کی سند دیوان نرسنگ گڈہ کو عطا ہوئی

نمبر ۱۹۵

ترجمہ سند عطیہ مہاراجہ دہیراج سری مہاراج سری عالیجاہ بہادر صوبہ دار سری جنکوجی اونتیا

بنام راوت سری سوقی سنگہ راج گڈہ والہ

یہان سب طرح خیریت ہے تمہاری خیریت چاہتے ہین

چونکہ تمنے قلعہ گوالیار مین عرض کیا تہا کہ تم قدیم سے تعمیل احکام سرکار کرتے ہو اور

اور اگر طلب کیا جائیگا تو سپرد حاکم انگریزی مالوا جو قریب تر ہوگا کیا جاسے گا اور اگر راوت کسی چور یا رہزن یا غارتگر یا قیدی مطلوبہ کو جو تحقیق ہوگا کہ اوسکے علاقہ کی کسی گانوین پناہ گیر ہے گرفتار نہین کرے گا تو جس موضع مین وہ ہوگا وہ موضع قابل ضبطی سے کے تصور کیا جاسے گا

نمبر ۱۹۴

سند عطیہ مہاراجہ توکاجی وانند راو پوار راجگان دیواس بنام راوت نول سنگہ راج گڈہ والہ بنام تمام عاملان وقانون گویان وچوہریان حال واستقبال پرگنہ سارنگ پور معلوم ہو کہ چونکہ راوت نول سنگہ راج گڈہ والہ کے نام از روے دراثت سے کے حصہ آمدنی پرگنہ مذکور کا سے ہے لہذا اسرکار برضامندی راوت نول سنگہ مذکور اور بنظر حالات حال و بہبودی آئندہ پرگنہ سے کے یہ قرار دیا ہے کہ عاملان رقوم مندرجہ ذیل بلاتفاوت کچہری ضلع سے راوت نول سنگہ مذکور کو بابت اوسکے حصہ آمدنی سے کے باوقات معینہ دیتے رہین

	بماہ کاتک	بماہ ماگھ	بماہ بیساکھ	جملہ
بابتہ سنہ ۱۲۶۲ فصلی کے	مبلغ سماموے	سماموے	سماموے	اک عہ
بابتہ سنہ ۱۲۶۳ فصلی کے	مبلغ لاامے	لاموے	لاموے	اک حاوعہ
بابتہ سنہ ۱۲۶۹ فصلی کے	مبلغ الے	الے	الثہ	سے وعہ
بابتہ سنہ ۱۲۷۰ فصلی کے	مبلغ الاموے	الاموے	الاموے	سم حاوعہ
بابتہ سنہ ۱۲۷۱ فصلی کے	مبلغ الاموے	الاسماموے	الاسماموے	[illegible] حاوعہ

اور سنہ ۱۲۷۲ سے اور بعد اوسکے کل رقم یعنی مبلغ للعہ ماوعہ سکہ بھوپال سال بسال بلاکسور تین اقساط معینہ ماہ کاتک وماگہ وبیساکھ کے کچہری ضلع مین ادا ہوگا بالعوض رقم مذکورہ بالا کے راوت راج گڈہ کچہ مداخلت باسرکار کاشتکاران وباشندگان پرگنہ مذکور سے نہین کریگا اور نہ کچہ تعلق اونکی آمدنی سے رکہے گا

پرگنہ کرشن پورہ ... [illegible]

پرگنہ سحود ... [illegible]

کل ... ایک سو اکہتر مواضع

المرقوم چیت سودی یکم سمت ۱۸۷۶

ترجمہ اقرار نامہ راوت نول سنگہ راج گڈہ والہ مرقومہ چیت سودی یکم سمت ۱۸۷۶

مہر راوت نول سنگہ

چونکہ کرشناجی پنڈت سے یہ قرار پایا تہا کہ خراج راج گڈہ جو مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندہیا کو دیا جاوے بالفعل واسطے ۱۸۷۶ فصلی کے ... ہو اور چونکہ مبلغ ... معرفت کرشناجی پنڈت کے ادا ہوسے لہذا اب یہ اقرار ہوتا ہے کہ مین اب مبلغ ... باقیماندہ ضمانت صاحبان ادا کرون

جو کچہ روپیہ واجبی دیہات کا جواب بابت تقایاکے لیے جاتے ہین نکلے وہ میرے حساب مین محسوب ہو کہ جسقدر ضمانت دی جاتی ہے اوسمین مجرا ہو

ترجمہ اقرار نامہ منعقدہ راوت نول سنگہ راج گڈہ والہ مرقومہ چیت سودی یکم سمت ۱۸۷۶

مہر راوت نول سنگہ

راوت نول سنگہ راج گڈہ والہ نے بوساطت کپتان ولیم ہنلی صاحب کی اقرار نامہ ذیل ساتہ گورنمنٹ انگریزی کے کیا

چونکہ تکرار فیمابین راوت اور ریاست ہاے ہمسایہ کی یا فیمابین رعایاے راوت و رعایاے رئیسان قرب وجوار پیدا ہوگی وہ واسطے تصفیہ کے سپرد اوس حاکم انگریزی ملک مالوا کے ہوگا جو قریب تر ہوگا اور بغیر حاکم مذکور کے مشورہ کے راوت کسی ایسے امر کا تصفیہ نہین کرے گا مگر موافق ثالثی اور حکم حاکم مذکور کے کاربند ہوگا

کوئی چور یا رہزن یا غارتگر جو ریاست راج گڈہ مین دستیاب ہوگا وہ گرفتار ہوگا

علیحدہ کرکی بموجب تفصیل مندرجہ ذیل کے سپرد کماسدار آتمارام پنت کے کئے جائین
تاکہ اون دیہات کی آمدنی سے خراج مہاراجہ کا ادا ہو اور کوئی وجہ الزام اور دعوی
کی آئندہ میرے نسبت باقی نرہے اور بہ نیت خوش کرنے مہاراجہ کے مین نے
دیہات مندرجہ ذیل علیحدہ کرکے معہ سایر و دیگر حقوق متعلقہ دیہات مذکور سپرد کماسدار
آتمارام پنت کے شروع ۱۲۲۳ فصلی سے کردیئے اور مین کسیطرح بعد ازین مداخلت انمین یا اونکے
باشندونکے نسبت نکرونگا

اور چونکہ دیہات مذکورہ اکثر غیر آباد ہین تو خرچ انتظام اور بست بندی زیادہ ہوگا
لہذا وہ خرچ بہی دیہات مذکورہ آمدنی سے ہونا چاہیے کیونکہ اسطرح کے
دعوی اور کسی اور طرح کے دعوی سے آئندہ مجہے کچہ تعلق نہین ہے اور جو کچہ کمی خراج
میری نسبت قبل ۱۲۲۲ فصلی ہوگی اوس سے بہی بباعث اس سپردگی علاقہ کے
بری تصور کرتا ہون

مین بذریعہ اس تحریر کے بنظر حالات مندرجہ بالا یہ بہی وعدہ کرتا ہون کہ
مین تمام دعاوی بابت رقوم تنخواہ و بہیٹ وغیرہ کے جو میرے بزرگ پرورش
مہاراجہ سے پرگنہ سرادل پور اور پرگنہ شاہجہان پور سے پاتے تہے اور مین بہی
پاتا تہا ترک کرتا ہون

اور چونکہ بباعث اس اقرارنامہ کے مین مورد مہربانی مہاراجہ ہوا اور مین نے
ایسا بندوبست واسطے آئندہ ادائے خراج و تنخواہ کے کیا ہے کہ وجہ شکایت طرفین
سے باقی نرہے لہذا مہاراجہ نے ازراہ مہربانی اور پرورش کے میری باقی علاقہ
معہ متعلقہ راج گڈہ کے جو بباعث تعویق اور تساہل کے جو ادای خراج مین واقعہ ہوا تہا
قرق ہوگیا تہا مجہے عنایت فرمایا

یادداشت اضلاع و دیہات مذکورہ بالا جو بالعوض خراج کی حوالہ کئے گئے

پرگنہ بہار [illegible] مع تعلقہ کونترا
پرگنہ [illegible] [illegible]

گوردہن سنگہ جاگیردار ہوا اوسکے تین فرزند ہین گوپال سنگہ و بہوانی سنگہ و سورج مل و گوپال سنگہ نے ۱۸۵۸ء مین سرکشی اختیار کی لہذا اب جاگیر بہوانی سنگہ کے قبضہ مین ہے

نسبت دیکھو بہیمن سنگہ و ایشری سنگہ (کتاب بالکوم بالوا مین نمبر ۲۰ فہرست سوم مین درج ہے) یہ دونون سردار ہمشیرہ زادہ سے تہے اور سات مواضع نصف جمع پر ضلع کہرشنا مین اوسکے پاس تہے جنکو اونہون نے بعد ازان چہوڑ دیا تہا باستثنار ایک موضع چہتر پاس کے اون کے پاس علاقہ بہوپال مین بہی تین مواضع حسب تفصیل ذیل جاگیر مین تہے یعنی اچہی رتی راوت کہیرا و موا کہیر اچہمن سنگہ کے بعد اوسکا بیرا اور خورد وفات پائی سنگہ اور زالم سنگہ کے بعد اوسکا فرزند بیری سال گدی نشین ہوئے اور بعد ایشری سنگہ کے اوسکا فرزند شیو سنگہ گدی نشین ہوا اور شیو سنگہ لاولد فوت ہوا لہذا اوسکا ہمشیرہ زادہ بہو لاجی اوسکی جگہ گدی نشین جاگیر ہوا

نسبت دوم سلیم سنگہ (کتاب بالکوم بالوا مین نمبر ۴۸ فہرست سوم مین درج ہے) اس رئیس کو پیرمل جاگیر مین کلچی پور سے ملا تہا اور اوسکے بعد اوسکا فرزند ام سنگہ گدی نشین جاگیر ہوا

نمبر ۱۹۳

ترجمہ اقرارنامہ منجانب راوت نول سنگہ راج گڈہ والہ

مہر راوت نول سنگہ (مہر)

چونکہ قدیم سے تنخواہ مقررہ یا خراج سندرتہ عالیجاہ صوبہ دار دولت اوسندہیا بہادر کو راج گڈہ سے ملتا تہا اور چونکہ دو یا تین سال گذشتہ سے یہ خراج حسب وعدہ ادا نہین ہوا اور مبلغ ... سی زیادہ بابت سال حال کے باقی ہے لہذا مین اب اپنی رضا و رغبت سے بنظر اسکے کہ خراج اسیدہ ادا ہو جاوے اور کوئی وجہ نزاع اور تکرار کی باقی نرہے ارادہ رکہتا ہون کہ دیہات گنج اس خراج کے واسطے

شروع کی کہ ہولکر نے ناچار ہوکر گگرونی اور دیگر مواضع قرب و جوار اوسکو دیے اوسکی اولاد ٹہاکر رکہوناتہ سنگہ کے ساتہ بندوبست نمبر ۲۲۶ بوساطت ۱۸۲۰ء مین کیا گیا جسکے روسے دیہات اوسکے نام باد اے مبلغ [illegible] سالیانہ قائم رہے

ہنگام وفات رکہوناتہ سنگہ کے اوسکے فرزند فتح سنگہ کی اصلیت مین تکرار پیدا ہوئی اور آخر کار اوسکے دعوے فروگذاشت کیے گئے اور پسر خورد سورج مل نامی گدی نشین کیا گیا سورج مل بتاریخ ۲۴ ماہ جون ۱۸۶۲ء مین لاولد اور بغیر کرلنے متبنی کے فوت ہوا چونکہ کوئی اصل وارث رکہوناتہ سنگہ کا موجود نہ تہا لہذا ٹہکرائی اس علاقہ کی سپرد ہولکر کے ہوئی اور ہولکر نے مبلغ [illegible] روپیہ سالیانہ بیوہ اور والدہ سورج مل کے واسطے مقرر کیا

اقرارنامجات جو رئیسان مفصلۂ ذیل ماتحت بہوپال ایجنسی کے تہے اور جنکی نسبت رپورٹ مالکوم صاحب مین اونکا متوسلی ہونا پایا جاتا ہے دستیاب نہین ہوے

نوزدہم کنور چین سنگہ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۹ فہرست دوم مین درج ہے)
مشہور ہے کہ اس رئیس کو تنخواہ بتعدادی مبلغ [illegible] کی سیندہیا اور بہوپال سے ملتی تہی ــ مگر یہ غلطی ہے اوسکو مبلغ [illegible] ضلع سارنگ پور متعلقہ دیواس سے اور مبلغ [illegible] سیندہیا کے ضلع سراول پور سے جملہ مبلغ [illegible] ملتا تھا چین سنگہ بمقام سہور قتل کیا گیا تہا اور اوسکے ہمشیرہ زادہ کو اوسکی جگہ قائم کیا تھا

بستم بلونت سنگہ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲۷ فہرست سوم مین درج ہے)
اس رئیس کو چار مواضع نصف جمع پر ضلع بہرسیا مین ملے تہے مگر اوس نے اونکو چہوڑ دیا اور پانچ مواضع جاگیر مین بہوپال سے حسب تفصیل ذیل ملے تہے یعنی جنیدا اور ڈنگہیا اور مگروہی اور اونگروہی ہیمڑیا و مانپور اسکے بعد اوسکا فرزند

اور چو بھائی مسمے چیتو مشہور ٹھیکدار اوکا تھا اجازت ہوئی کہ گوالیور مین جاکر رہے اور اوسکو مبلغ تین سو روپیہ سالانہ بطور پنشن ملا کرے گا چند سال کے بعد اوسکو اجازت واپس مالوا مین آنے کی ہوئی اور اوسکے پنشن کے عوض بموجب نمبر ۲۲۵ کے اراضی

اول پور مین تاحین حیات اوسکے ملی یہ اراضی مشتمل اوپر تین دیہات پیپلیا نگر اور کھجوریا اور جیریا بھیل کے تھی اور مواضع دوگری اور جیری بطور استمرار بجمع مبلغ چار سو کے دیے گئے بعد ازان ۱۸۲۵ء مین اوسکو اطمینان دی گئی کہ بنظر اوس کے

نیک روی و نیک چلنے کی اگر وہ اسیطرح نیک روئیہ آیندہ بھی رہے گا تو اوسکے خاندان کے حالات پر بعد وفات اوسکے نظر پرورش کی مبذول کی جاوے گی

بموجب اسکے بعد وفات راجن خان کے ۱۸۳۱ء مین اور بباعث انتقال اول پور بنام سیندھیا دربار گوالیار سے درخواست ہوئی کہ جاگیر راجن خان کا لحاظ نسبت اوسکے خاندان کے کیا جاوے لہذا مواضع جاگیر درمیان اوسکے پانچ فرزندان کے اسطرح منقسم ہوے یعنی راج بخش کو جیریا بھیل اور جیری الٰہی بخش کو کھجوریا مدار بخش کو دوگری اور مخدوم بخش اور رحیم بخش کو پیپلیا نگر ملے یہ سبب بھائی بقید حیات ہین اور اپنے اپنے مواضع پر قابض ہین مگر الٰہی بخش نے ۱۸۵۹ء مین وفات پائی اور اوسکی جگہ اوسکا فرزند کریم بخش نام کہ بعد وفات اوسکے پیدا ہوا تھا قابض ہے تا سن بلوغ کریم بخش کے موضع کھجوریا کا بندوبست متعلق صاحب پولیٹکل اسسٹنٹ بھوپال کے ہے

سنیر و بھم گگرونی - دکتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۱۴ فہرست سوم مین درج ہے جب قوت سلطنت مغلیہ کی ضلع مالوا مین ضعیف ہوئی تو ایک راٹھور راجپوت نے مارواڑ سے آکر قبضہ زمیدا پور یا جبل پور پر کیا اور اوسوقت تک اوسکا قبضہ بحال رہا جب تک مرہٹون نے مالوا کو فتح کیا اب اوسکا علاقہ حصہ ہولکر مین آگیا جب اوسکا علاقہ چھین گیا تو اوسنے ملک مین اس زور و شور سے غارتگری

سیندہیا سے موجب نمبر ۲۰۵	مبلغ ام۱ر/مہ
سیندہیا سے موجب نمبر ۲۱۳	مبلغ الہ/ ار
دیواس سے موجب نمبر ۲۰۶	مبلغ ما ر
بہوپال سے موجب نمبر ۲۲۲	مبلغ لما ر
	میزان سما ر/مہ

یہ تنخواہ اون ہی شرائط پر دی گئی ہے جن پر نمبر ۶ دیلاوہیر مین اور واسطہ تنخواہ دار کا ساتھ اوسکے رئیس سکے بہی ویساہی ہے جیسا نمبر ۶ کا ریاست دہار ایک روپیہ زر تنخواہ سے جو وہ دیتے ہین وضع کر لیتے ہین اصل تنخواہ دار خوشحال سنگہ تہا اوسکے فرزند الیشری سنگہ کے بعد اوسکا پسر متبنے کیسر سنگہ جانشین ہوا تہا اس شخص پر جرم قتل ثابت ہوا اور تنخواہ ضبط ہوگئی مگر اوسکی والدہ ٹہکرانی سہو تیلی کی نام تا حیات اوسکی تنخواہ جاری رہی اب زیر تجویز مقدمہ جانشینی اسکر ریاست کے ہے

پانزدہم کالکرکہری ٹہاکر لعل سنگہ کے پاس موجب نمبر ۲۱۱ کے جو ۱۸۲۸ء مین قرار پایا تہا اور جسکی منظوری گورنمنٹ انگریزی سے بہی کی تہی ایک موضع سراول پورین بحیج قطعی مبلغ ما/مہ کا ہے اوسمین دو روپیہ مفیدی ملا ہے ہنگام انتقال پرگنہ بنام سندہیا مجرا ہوتا ہے اسکو تنخواہ مبلغ لا/ ار بہی موجب نمبر ۲۲۳ کی ملتی ہے اور اوسکے واسطہ بہ رئیس سکے ساتہ موافق نمبر ۶ دیلاوہیر کے ہے

شانزدہم سوتالیا — شیودہان سنگہ جاگیردار موجب قرار داد انگریزی نمبر ۲۲۴ کے تنخواہ تعدادی مبلغ سعہ ام۱ر رئیس رام گڈہ کو دیتا ہے اور اوسکی ریاست مین مستاجری بارہ دیہات کی رکہتا ہے جاگیردار حال بذریعہ متبنی ہونے کے مکند سنگہ پسر بلونت سنگہ کے جسکے ساتہ اول بندوبست ہوا تہا جانشین ریاست ہوا تہا

ہفدہم جبریا بہیل — ہنگام بندوبست مالوا کے راجن خان کو جسکا ذکر سابق ہو چکا ہے

ویسی ہی ہین جیسے نمبر ۷ وبلادہر کے ہین رئیس حال بعد وفات سروپ سنگہ کے ۱۸۴۳ع مین گدی نشین ہوا تہا

دوازدہم جمیلدرا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۱۲ فہرست دوم مین درج ہے)

ٹہاکر دتار سنگہ جو بعد وفات راو فتح سنگہ کے بذریعہ متبنے ہونیکے گدی نشین ہوا تہا تنخواہ نقدادی مبلغ [illegible] حالی بموجب نمبر ۲۱۶ کے سیندہیا سے پاتا ہی سوا اسکے اور سب طرح وہ بعینہ مثل نمبر ۷ وبلادہر کے ہے

سیزدہم ہیراپور (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۱۳ فہرست دوم مین اور نمبر ۲۱ و ۲۰ فہرست سوم مین درج ہے)

راو چہیر سنگہ تنخواہ مفصلہ ذیل بموجب عہد منعقدہ ۱۸۱۹ع کے پاتا ہے

ہولکر سے بموجب نمبر ۲۱۷	مبلغ [illegible]
سیندہیا سے بموجب نمبر ۲۱۸	مبلغ [illegible]
بہوپال سے بموجب نمبر ۲۱۹	مبلغ [illegible]
	[illegible]

سوا اسکے اور سب طرح وہ مثل نمبر ۷ وبلادہر کے ہے راو کی پاس بموجب نمبر ۲۲۰ کے ہیراپور اور زیرد انس بحیثیت استمراری نقدادی سماری ہے اور اوسکو موضع کہیر کاول سیندہیا سے اور سولہ مواضع واقعہ تکرار دہار سے بطور عطیہ بجمع مبلغ [illegible] سالیانہ کے ملے ہین مگر اس اقرارنامہ کا کہین پتہ و نشان کچہ نہین ملتا اور نہ کبہی مبلغ [illegible] دہار کو ادا ہوا ہے

بہیرون سنگہ ۱۸۲۶ع مین لاولد فوت ہوا اوسکے بعد اوسکا پسر متبنی رام سنگہ جانشین ہوا اور رام سنگہ کے بعد رئیس حال جانشین ہوا ہے

چہاردہم رام گڈہ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۶ فہرست دوم مین درج ہے)

بموجب عہدنامہ منعقدہ ۱۸۱۹ع کے ٹہکرانی سولنکنی تنخواہ ذیل پاتی ہے

ہولکر سے بموجب نمبر ۲۲۱	مبلغ [illegible]
سیندہیا سے بموجب نمبر ۲۱۷	مبلغ [illegible]

ریسر آنریبل صاحب ایجنٹ گورنر جنرل نے اپنے اختیار سے تنخواہ بیوہ کی کم کر کے
سما ر رکھے اور مبلغ سما ر باقی ماندہ بابت ادائے قرضہ کے جدا کر دیئے مگر یہ حکم ہوا
کہ اگرچہ اول تفریق تنخواہ کی منظوری گورنمنٹ سے ۱۸۲۰ء مین نہین ہوئی ہے مگر چونکہ
عمل درآمد اسکا بیس سال سے زیادہ کا ہوگیا اور بیوہ نے کو رداس قدر عرصہ دراز سے
زر تنخواہ پاتی رہی ہے تو اوسمین کمی بیشی بلا استفسار گورنمنٹ ہونی چاہیے لہذا
کل تعداد مقررہ تنخواہ بیوہ کو واپس ملی اور وہ اب معرفت صاحب پولٹیکل ایجنٹ
کے دی جاتی ہے

دہم ونلا گھوسی (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۱۱ فہرست دوم مین درج ہے)
ٹھاکر گوپال سنگہ زر تنخواہ مفصلہ ذیل جو گورنمنٹ انگریزی نے ۱۸۲۱ء مین مقرر کردی
ہے پاتا ہے

سیندھیا سے موجب نمبر ۲۰۹	مبلغ اثعہ ما ر
ایضاً موجب نمبر ۲۰۵	مبلغ ما ر
ایضاً موجب نمبر ۲۱۳	مبلغ الف ما ر
دیواس سے موجب نمبر ۲۱۴	مبلغ ما ر
بھوپال سے موجب نمبر ۲۱۵	مبلغ سما ر
	ـــــ

شرائط تنخواہ واسطے رئیس ویسی ہی ہین جیسے نمبر ۹ ونلاد ہر مین
دربار دیواس مبلغ یک روپیہ زر تنخواہ سے جو وہ دیتے ہین مجرا کرتے ہین اور ٹھاکر کے
پاس موجب نمبر ۲۱۲ کے ایک موضع سر اول پور مین بھی ہے جسکے عوض وہ مبلغ
بطور خراج مقررہ دیتا ہے ٹھاکر حال جانشین کو دردہن سنگہ ۱۸۴۸ء مین ہوا ہے
یازدہم گھر سیا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲۰ فہرست دوم مین درج ہے)
ٹھاکر موتی سنگہ تنخواہ سیندھیا سے نقدادی مبلغ الماعہ سکہ حالی موجب عہدنامہ نمبر ۲۰۶
کہ جو ۱۸۲۰ء مین بوساطت قرار پایا تھا پاتا ہے شرائط تنخواہ اور واسطے ٹھاکر نسبت رئیس کے

سندہیاست سے موجب نمبر ۲۰۹ مبلغ [illegible]

سندہیاست سے موجب نمبر ۲۰۵ مبلغ [illegible]

دیواس سے موجب نمبر ۲۱۰ مبلغ [illegible]

بہوپال سے موجب نمبر ۲۱۱ مبلغ [illegible]

[illegible]

زرتنخواہ اون ہی شرائط پر اوسکو ملتا ہے جو شرائط درباب ویلاو ہر نمبر ۷ کے درج ہین اور واسطہ ٹہاکر کا ساتہ او سکے رئیس کے ہی ویساہی ہے جیسا ویلاو ہر کا ہے ریاست دہار مبلغ یک روپیہ فیصدی زرتنخواہ سے جو وہ دیتے ہین مجرا لیتی ہے اس ٹہاکر کے پاس بموجب نمبر ۲۱۲ کے دو مواضع سراول پور مین تہے منظوری گورمنٹ انگریزی پر اراون کے عوض وہ مبلغ [illegible] سالیانہ بطور خراج مقررہ ملتا ہے

ٹہکمال پور اکتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۱ فہرست دوم مین درج ہے

ٹہاکر موتی سنگہ تنخواہ بمفصلہ ذیل سندہیا سے بموجب شرائط منعقدہ [illegible] کے پاتا ہے

سندہیا سے موجب نمبر ۲۰۹ مبلغ [illegible]

سندہیا سے موجب نمبر ۲۰۵ مبلغ [illegible]

[illegible]

شرائط تنخواہ اور واسطہ رئیس اس ٹہاکر کے ویسی ہے جیسے نمبر ۷ ویلاو ہر کے موتی سنگہ کے پاس ایک موضع بہی اول پور مین منظوری گورمنٹ انگریزی نمبر ۲۱۲ کے باد اے جمع مقررہ مبلغ [illegible] کی ہے

بعد ادواجی کے جسکے ساتہ یہ اقرار [illegible] مین ہوی تہے اوسکا فرزند جوہار سنگہ جانشین ہوا اور اوسکے بعد [illegible] مین صاحب پولیٹکل اجنٹ نے بغیر اطلاع یا استفسار گورمنٹ موتی سنگہ کو جسکو بیوہ ٹہاکر مرحوم نے متبنی کیا تہا منظور کیا اور منجملہ زرتنخواہ کے مبلغ [illegible] موتی سنگہ کو اور ما بقی بیوہ مذکورہ کو علیحدہ کر کے دلوا دیا ٹہاکر صغر سن قرضدار ہو گیا

زرگی بلوت کی نسبت جو جو باتین گذشتہ تہین اور اسناد بہی بلوہ مین گم ہوگئین مگر ۱۸۵۹ء مین
بابت عدالت دیوانی و فوجداری و سکونت کے انتظام ریاست مین ٹہاکر مذکور صرف ماتحت صاحب
پولیٹیکل ایجنٹ کے ہے

ہفتم ویلادہیر (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲ فہرست دوم و نمبر ۹ فہرست سوم مین درج ہی)
ٹہاکر رگہوناتہ سنگہ کو تنخواہ مفصلہ ذیل ملتی ہے

ہولکر سے بموجب نمبر ۲۰۳	مبلغ سما
سیندہیا سے بموجب نمبر ۲۰۴	مبلغ اکتار
سیندہیا سے بموجب نمبر ۲۰۵	مبلغ ماصہ
دیواس سے بموجب نمبر ۲۰۶	مبلغ مار
بہوپال سے بموجب نمبر ۲۰۷	مبلغ سمار
	میزان ماصہ

یہہ سب زر تنخواہ معرفت صاحب پولیٹیکل ایجنٹ کے ملتا ہے کوئی ریاست
مجاز نہین کہ کچہہ مجرائی اس تنخواہ مین کرے مگر دیواس کی ریاست ایک روپیہ
وضع کرتی ہے

سواے زر تنخواہ کے ٹہاکر کے پاس موجب نمبر ۲۰۸ کے تین مواضع سر اول اور دوم
منظوری گورنمنٹ انگریزی ہین اور وہ مبلغ ان کی نسبت سالیانہ بابت اونکے بطور
خراج مقررہ دیتا ہے

انتظام ریاست مین ٹہاکر مطیع صاحب پولیٹیکل ایجنٹ کے ہے پہلے سوہاگ
سنگہ جسکے ساتہ ۱۸۴۰ء مین بندوبست ہوا تہا ۱۸۵۵ء مین فوت ہوا ٹہاکر حال اوس کا
پسر متبنا ہے

ہشتم دربار کہیری (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۹ فہرست دوم مین درج ہے)
ٹہاکر شیو دان سنگہ تنخواہ مفصلہ ذیل موجب بندوبست گورنمنٹ انگریزی کے جو ۱۸۴۱ء مین
اس بارہ مین ہوا تہا پاتا ہے

دیتا ہے مگر اس فیصلہ کی منظوری ولایت مین نہین ہوئی اور یہ حکم ولایت سے ہوا کہ اگر ریاست لاوارث ہے تو دہار اور دیواس کو ملنی چاہیے لہذا اسا لیا نہ بہی اون کو عطا کرے لہذا ریاست ہذا رام چندر راو کے پاس تا حیات اوسکی ارزد سے سند مشترکہ نمبر ۲۰۰ عطیہ دربارہ دہار و دیواس رہے اور خراج باندازہ مفصلہ ذیل ادا ہوتا ہے

دہار کو　　مبلغ سہا ۔ ۱۰ روپیا
دیواس کو　　مبلغ ہا ۔ ۵ روپیا

انتظام ریاست مین یہ رئیس ماتحت صاحب پولیٹیکل اجنٹ کے ہے رقبہ اس ریاست کا تین میل مربع ہے اور آبادی دو ہزار چہ سو نفری اور آمدنی صہ روپیہ

پنجم تپہاری یہ ریاست بوساطت وسفارش گورنمنٹ انگریزی کے موجب نمبر ۱۰۴ کے حیدر محمد خان کو واپس ملی جب سے یہ ریاست سیندہیا نے چہین لی تہی از اب اخان عبد الکریم خان اپنے والد حیدر محمد خان کے بعد ۱۸۴۶ء مین جانشین ہوا ہے

رقبہ تپہاری کا بائیس میل مربع ہے اور ابادی چہ ہزار نفری آمدنی مبلغ ... تہی مگر بلا سے کم ہو گئی ہے

ششم اگر ابر کہیرا رکتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲۲ فہرست دوم و نمبر ۳۹ فہرست سوم مین درج ہے ٹہاکر بلونت سنگہ بموجب بندوبست نمبر ۲۰۲ کے جو ۱۸۱۸ء مین بیرم سنگہ کے ساتہ ہوا تہا مبلغ ... کی تنخواہ گورنری سے معرفت صاحب پولیٹیکل اجنٹ کے پاتا ہے اگرچہ مالکوم صاحب نے اس تنخواہ کی تعداد مبلغ ... درج کی ہے اوسکے پاس بارہ مواضع ... قسم سیندہیا مین ہین اور اوسکے عوض مبلغ ... بطور خراج مقررہ کے سیندہیا کو دیتا ہے اس خاندان کے پاس ... اور بہی ضلع ... مین بہ منظوری گورنمنٹ انگریزی تہے مگر یہ مواضع اور تیز مواضع علاقہ سیندہیا باعث ملوہ ... داری ...

سکے ہوتے ہین اور کچہ مجرائی اوسمین نہین ہوتا اور انتظام ملک مین رئیس ماتحت صاحب پولیٹیکل اجنٹ کی ہے

سوم کہلچی پور — ہنگام وفات دیوان تو جن سال کہلچی پور والہ کے ۱۸۱۹ء مین اوسکی والدہ اور بیوہ نے ایک شخص بلونت سنگہ نامی کو اختیار ریاست دیا اور اس شخص کا استحقاق ریاست کی نسبت اور اشخاص خاندان کے اور خصوصا امان سنگہ کے کم تہا لہذا دیگر دعویداران نے دربار گوالیار مین نالش کی مگر دربار نے چاہا کہ اسکا فیصلہ گورنمنٹ انگریزی کرے امان سنگہ قریب تر وارث ریاست ثابت ہوا مگر چونکہ اوسکی دشمنی ایک فروع خاندان کے ساتہ تہی لہذا یہ فیصلہ نمبر ۱۹۷ قرار پایا کہ اوسکا پسر خورد سال شیر سنگہ نامی جانشین ریاست ہوا اور کارروائی کلان تہی اس موقع پر دربار گوالیار نے وہ نذرانہ جو اونکا حق لینے کا تہا ساقط کیا

دیوان شیر سنگہ مبلغ ۲۷۵ حالی روپیہ بطور خراج موجب نمبر ۱۹۸ کے معرفت صاحب پولیٹیکل اجنٹ بہوپال سندہیا کو دیتا ہے

رقبہ کہلچی پور کا قریب دو سو چار میل مربع ہے اور آبادی ۵۰۰۰ نفری اور آمدنی ۲۰۰۰۰ روپیہ —

چہارم لوا — ۱۸۱۵ء مین یہ ریاست بذریعہ وساطت گورنمنٹ انگریزی کے دتل راو پوار کو عطا ہوئی موجب نمبر ۱۹۹ جسکے روسے حصص دہار اور دیواس جو ضلع سندوری مین تہے موہوب کو ملے ۱۸۳۴ء مین ہنگام وفات دتل راو پوار کے اوسکے فرزند مادہو سنگہ کے جانشینی کے نسبت کچہ تکرار نہین ہوئی مگر جب یہ رئیس ۱۸۴۹ء مین فوت ہوا اور اوسکے فرزندان غیر منکوحہ سے صرف باقی رہے تو دہار نے دعوی کیا کہ ریاست اوسکو واپس ہونی چاہیے اور گورنمنٹ ہند نے فیصلہ کیا کہ ریاست مذکورہ گورنمنٹ انگریزی کو بسبب لاوارث ہونے کے ملنی چاہیے مگر یہ بہی ٹہہرا گیا کہ ریاست تا حین حیات رام چندر راو کے پاس جو پسران غیر منکوحہ مذکوران سے تہا رہے یہ اب بقید حیات ہے اور مبلغ الـــ سالیانہ سرکار مین

موتی سنگھ نامے گدی نشین ہوا اس راوت کی درخواست سے سیندھیا نے
پلائن بموجب شرط نمبر ۱۹۵ کے اوسکو دیا کہ وہ خراج سابق [illegible] روپیہ کا ادا
کیا کرے

۱۸۴۸ء مین بباعث بے انتظامی موتی سنگھ کے گورنمنٹ انگریزی نے بیچ بندوبست
انتظام راج گڈھ مداخلت کی اور کوک سنگھ عموی رئیس کے سپرد کیا اور دیوان رام لعل
نے اوسکی اعانت بیچ انتظام کے کی بلکہ دراصل رام لعل ہی منتظم رہا ۱۸۵۴ء مین اسنے
اتفاقاً وفات پائی اور تب اسکے ایک افسر ماتحت صاحب پولیٹکل ایجنٹ
بھوپال واسطے انتظام کے مامور ہوا ۱۸۵۶ء مین ریاست پھر موتی سنگھ کو واپس دی
گئی حال ریاست یہ تھا کہ اب وہ قرضہ سے بری تھی اور یہ فہمایش ہوئی کہ جو پٹہ جات بیس
سال کے میعاد کی دئے گئے تھے وہ بدستور بحال ہین

آمدنی کل دو لاکھ روپیہ سالیانہ سے زیادہ ہے منجملہ اسکے مبلغ [illegible]
چیند بری روپیہ بابت پلائن کے سیندھیا کو دیا جاتا ہے راوت بھی مبلغ [illegible]
سکہ کوٹا راجہ جھلدور کو بابت کالی سپیت کے دیتا ہے اور مبلغ [illegible] ماہوار
حالی روپیہ سیندھیا سے سالیانہ پاتا ہے رپورٹ جرائم صاحب پولیٹکل ایجنٹ کے پاس
بھیجی جاتی ہے اور روپیہ بھی سیندھیا کو معرفت صاحب موصوف کے ادا ہوتا ہے
مگر جو روپیہ سیندھیا اور دیواس سے راوت کو ملتا ہے وہ بلاوساطت صاحب
پولیٹکل ایجنٹ کے ملتا ہے اور کچھ کسور وغیرہ اوسمین سے وضع نہین ہوتا

دوم نرسنگھ گڈھ یہ ریاست مبلغ [illegible] روپیہ سکہ بھوپال بذریعہ عہدنامہ نمبر ۱۹۶
جو بذریعہ گورنمنٹ انگریزی قرار پایا ہے ہولکر کو دیتا ہے اور یہ رئیس مبلغ [illegible]
حالی کی تنخواہ سیندھیا سے پاتا ہے اور مبلغ [illegible] ماہوار کی دیواس سے بموجب
نمبر ۱۹۴ کے رئیس حال ہنونت سنگھ نام قریب [illegible] سال کی عمر کا ہے اور اوسکی پاس دو سوار
اور سات سو پیادہ ہین اور آمدنی ریاست کی قریب [illegible] لاکھ کی ہے اور خرچ قریب
دو لاکھ پچاس ہزار روپیہ سالیانہ کا ہے تنخواہ کا ادا وستہ معرفت صاحب پولیٹکل ایجنٹ بھوپال
کی ہوتی ہے

اٹہتہ میل مربع ہے اور آبادی پانچ ہزار نفری اور مال گذاری معہ روپیہ

تفصیل رئیسان توسلی وضمانت شدہ

اول راج گڈہ — قوت آدمیون کی جو کمینہ قوم راجپوتون سے ہین ضلع دولت دارہ مین قریب ایک سو سال گذرے دو بہائیون نے جنکا نام موہن سنگہ اور پرسرام تہا قایم کی تہی اسمین سے ایک نے خطاب راوت کا اور دوسرے نے خطاب دیوان کا لیا اور علاقہ آپسمین تقسیم کر لیا مگر راوت نے پانچ مواضع بباعث بزرگی پیدائش کے دیوان سے کے زیادہ لیئے اس تقسیم کے سبب ریاست ہاے جداگانہ راج گڈہ اور نرسنگہ پور کے ہوئین جب مرہٹا نے فتح مالوا کیا تو قوم اوت بہی مثل دیگر ریاست کے مطیع ہوئی مگر اونکو بہت نرم شرائط دی گئین راوت خراج گذار سیندہیا اور دیوان خراج گذار ہولکر ہو گیا اور دونون پر خراج ایک اندازہ سے لگایا گیا تعداد خراج مین فرق اسقدر رہا یعنی ... اور ... روپیہ کا رہا

سنہ مین رئیس راج گڈہ نول سنگہ نامی تہا اس رئیس نے اپنے بہائی کو قتل کر کے ریاست پائی تہی جب حکومت انگریزی داخل وسطی ہند مین ہوئی تو بتوسط گورنمنٹ انگریزی واسطے انتظام ادا ے خراج سیندہیا کام مین آیا تعلقین و دیگر دیہات سپرد سیندہیا بالعوض اوسکے نام دعاوے نسبت راوت کے ہوے اور ایک قرارنامہ نمبر ۱۹۳ منعقد ہوا جسکے روسے گورنمنٹ انگریزی کو صرف استحقاق مداخلت امور ریاست مین حاصل ہے

دوسرا عہدنامہ نمبر ۱۹۴ بوساطت فیمابین راوت و دیوان دیواس درباب قصبہ و دعوی راوت نسبت ضلع سارنگ پور کے منعقد ہوا یہ دعاوی نسبت حصہ مالگذاری دیہات کے تہے جو کسی موضع مین ایک ربع اور کسی مین ایک ثلث تہا اور اسی مقدار سے آمدنی سائر اور محصول راہداری کا حصہ تہا اور بلا تعین مقدار آراضی بلا خراج ہر موضع مین تہا منجملہ انکے بالعوض دعاوی حصہ مالگذاری کے مبلغ ... سنگہ بہوپال اور بابت دیگر دعاوی کے مبلغ ... سالیانہ قرار پایا

سنہ ۱۸۳۱ مین راوت نول سنگہ نے خودکشی کی اور اوسکا برادر زادہ راوت حال

متعلق سندہیا بہلسا گنج بسودا اہار کدہ سرائول پور سندرسی وسونی کہر

متعلق ہولکر - گگروفی جو اونمین رئیس تو سلی تہا ازدنکہ بوپال کو مسٹر صاحب کی رپورٹ

مالوا نمبر ۱۳ فہرست سوم سے بگد ۱۸۶۲ء مین بباعث وارث نہونے کے ہولکر کو واپس ملے

زیرا پور ماجہل پور سندرسی کوٹتا پور

متعلق ٹونک سرونج

متعلق دیواس سارنگ پور

تفصیل رئیسان جو ماتحت گورنمنٹ انگریزی ہین

اول کوروائی - یہ ریاست خورد متوسطہ اور پنڈاراون کے ہاتہ سے بہت تباہ ہوے رئیس یہان کا کسی رئیس کو خراج یا تنخواہ نہین دیتا ہے اور کوئی تحریر باقاعدہ موجود نہین رکہتا ہے رئیس حال نواب نجف محمد خان نامی ہے رقبہ کوروائی کا ایک سو باسٹھ میل مربع ہے اور آبادی بائیس ہزار تین سو انچاس نفری اور مالگذاری ہے

دوم محمد گڈہ یہ ریاست دراصل جزو کوروائی کی تہی اور پسر خورد حصہ مین دی گئی تہی یہ ریاست کسیکو خراج نہین دیتی رئیس حال حافظ جنگی خان نامی ہے رقبہ استی میل مربع ہے اور آبادی چار ہزار نفری اور مال گذاری ہے

سوم بسودا - یہ ریاست محمد گڈہ سے الگ ہوئی ہے ۱۸۱۸ء مین سندہیا نے اسپر قبضہ کرلیا تہا مگر حسب الحکم گورنمنٹ انگریزی واپس ہوئی اور اوسوقت سے کل واسطہ گوالیار سے منقطع ہوگیا یہ ریاست خراج نہین دیتی

رئیس حال اسد علیخان نامی ہے جو ایک وقت مین وزیر بہوپال کا تہا اور دس سال تک بباعث اسکے کہ او نسے جانب داری دستگیر کی جسنے دعوی ناجائز نسبت گدی نشینی بہوپال کے کیا تہا مقام بنارس مین بہیجا گیا تہا اور ۱۸۵۵ء مین بعد داخل کرنے مبلغ روپیہ بطور جرمانہ قید سے رہا ہوا اوسکی غیر حاضری مین انتظام امور ریاست اوسکے پسر کلان نے کیا تہا رقبہ بسودا کا

سکے واسطے کچہ مقرر کرنا چاہیے ہے لہذا مبلغ ... تمکو منجملہ آمدنی دیہات مفصلہ ذیل واقعہ پرگنہ جاروی سے سرکار عطا کرتے ہین

موضع بہیت ——— ...

موضع دہارل پور ——— عہ/

موضع اپاسر ——— ...

موضع کلکدر ——— عہ/

موضع سکتاپور ——— عہ/

موضع ریچیتو ——— عہ/

موضع لولی ——— عہ/

موضع نہالی ——— عہ/

کل مبلغ ...

یہ روپیہ تمکو بموجب اقساط ذیل کے دیا جاویگا

ماہ ماگہ ——— ...

ماہ جہیٹہ ——— ...

...

تم یہ روپیہ مزارعین سے طلب نہین کروگے بلکہ تمکو سرکار سے ملیگا

بہوپال ایجنسی

ماتحت اس ایجنسی کے سوا ان اکثر رئیسونکے جنکا واسطہ آونکے تعلقات بوساطت معرفت گورنمنٹ انگریزی کے ہین تین چہوٹے رئیس کوروائی اور محمد گڈہ اور بسودا کے ہین جو کلیتہ ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے ہین صاحب پولیٹکل ایجنٹ کی اہتمام مین اور بہی متفرق اضلاع سندہیا و ہولکر و ٹونک و دیواس کے حسب تفصیل ذیل ہین

تاریخ ۱۰ ماہ جون ۱۸۱۹ء بمقام متو طے ہوا

دستخط جان مالکوم

برگیڈیر جنرل

نمبر ۱۹۱

فہرست دیہات واقع ضلع ہندیا جو سابق گوند راجہ مکری سے بزرگان بھیم سنگہ سنکر کو دیے گئے تھے اور یہ تجویز ہوی تھی کہ اونکی سند مہاراجہ دولت راو سندھیا عطا کرینگے

پیون گہات	دینیا
چنیار یاون گہات	بیریا
مندابنا	کوکدال
دہیرنگلے	ترنجم پورہ
راتہیرا	پانچ پورہ
باکریا	یاومکال

منجملہ انکے وہ مواضع جو پانچ سال کے عرصہ مین تاریخ تحریر ہذا سے آباد اور مزروعہ نہونگے وہ واپس سرکار مین ہونگے سمت ۱۸۷۱ سے اور بعد اوسکی مبلغ اکہاون روپیہ بطور پیشکش یا نذرانہ بابتہ اس جاگیر کے سرکار کو دیا جاوے گا

نمبر ۱۹۲

ترجمہ سند عطیہ راے سنگہ جوالدار صوبہ دار ساکن ہندیا بنام بہیم سنگہ سنکر لون گہات والہ مرقومہ یکم ربیع الاول ۱۲۰۲ھ ہجری مطابق پوس سودی پنج سمت ۱۸۱۶

چونکہ میجر ہنتلی صاحب نے سفارش تمہاری مجھسے کی اور وعدہ کیا کہ تم خدمت سرکار کی کروگے اور دزدی وغیرہ کے کرنے سے اجتناب کروگے اور کہا کہ تمہاری پرورش

موضع ورزا موضع وکھی کھیری

موضع پوناسا

مالگذاری اور دیگر جو بابتیں ان گیارہ مواضع کے جو سال تک تمکو موجب تفصیل مندرجہ ذیل جسمین اضافہ ہوتا جاتا ہے دینے ہونگے

بابت سنہ ۱۲۲۷ مبلغ الف ... روپیہ

بابت سنہ ۱۲۲۸ مبلغ ... روپیہ

بابت سنہ ۱۲۲۹ مبلغ ... روپیہ

بابت سنہ ۱۲۳۰ مبلغ ... روپیہ

بابت سنہ ۱۲۳۱ مبلغ ... روپیہ

بابت سنہ ۱۲۳۲ مبلغ ... روپیہ

کل مبلغ ... روپیہ

تم مبلغ ... روپیہ سکہ اندور واجبی ہر سال موجب اقساط مفصلہ ذیل دیتے رہوگے

کاتک سودی یکم	دو آنہ
پوس سودی دسمی	چھ آنہ
چیت سودی پورنماشی	چار آنہ
بیساکھ سودی پورنماشی	چار آنہ

تم مبلغان مذکورہ بالا سرکار مین داخل کروگے اور بموجب حکم کے کاربند ہوگے اور تعلقہ جات مذکورہ کی بہتری آبادی کروگے اور اپنے اطمینان رکھکر مزارعین کو راضی رکھو اور خدمت سرکار کی بدیانت کروگے

اقرار نامہ منجانب تو کاجی و اندر ادیوار دیواس والہ وظالم سنگھ ٹھاکر راکھوگڈہ میری عرضی

بابتہ ۱۲۲۷	مبلغ [illegible]
بابتہ ۱۲۲۸	مبلغ [illegible]
بابتہ ۱۲۲۹	مبلغ [illegible]
بابتہ ۱۲۳۰	مبلغ [illegible]
بابتہ ۱۲۳۱	مبلغ [illegible]
بابتہ ۱۲۳۲	مبلغ [illegible]
	[illegible]

تمام مبلغ [illegible] سکہ اندور واجبین ہر سال موجب اقساط مفصلہ ذیل سے کے دیتے رہوگے

ستمی کاتک سودی یکم	دو آنہ
ستمی پوس سودی دسمی	چھ آنہ
ستمی چیت سودی پورنماشی	چار آنہ
ستمی بیساکھ سودی پورنماشی	چار آنہ

اور مبلغ [illegible] مالگزاری سابقہ تعلقہ اکبرپور جسمین گیارہ مواضع مندرجہ ذیل اندر او پوار کے شامل ہین ادا ہوا نیز مبلغ [illegible] نصف مبلغ [illegible] ادہ ہی زکات کے سائر دوامی رشید اری بہیٹ [illegible] کی ہر دو تعلقہ مہاری مالگزاری [illegible] موجب سنہ گذشتہ کے قسط اریاتی

تفصیل گیارہ مواضع مذکورہ بالا

موضع اکبرپور	موضع بردولی
موضع بھیلاچوپا	موضع مہوزاپور
موضع اشرف کھیری	موضع کرادیا
موضع [illegible] کھیری	موضع سنقور

المرقوم ۹ ربیع الثانی ۱۲۲۶ ہجری مطابق ماگہ سودی دہی ۱۸۶۷

دستخط مانہو رام پٹواری

موضع ینا

نمبر ۱۹۰

ترجمہ سند عطیہ توکاجی راو اور اشدراو پوار بنام ظالم سنگہ ٹہاکر کو نور دولت سنگہ بابتہ تعلقہ اکہو کڈہ واکبر پور واقعہ پرگنہ دیواس مرقومہ ۱۲ ماہ شعبان ۱۲۳۸ ہجری مطابق ۱۸۷۹ جیٹہ سودی چتردشی سکہمداا ۱۷

کئی سال تک مستاجری پرگنہ جات مذکورہ بالا کی دونو سرکاروں سے تم کو ملی ہے مگر باعث بلوہ گذشتہ آمدنی اونکی کم ہوگئی ہے اور مالگذاری بموجب پٹہ کے ادا نہین ہوئی تحقیقات اسکی منجانب آنربل کمپنی سرجان مالکوم صاحب نے کی اور مبلغ ... مالگذاری بنا بقیہ تعلقہ اکہو گڈہ جسمین نو مواضع مندرجہ ذیل توکاجی و دیواس کے شامل ہین اور پٹہ مبلغ ... نصف مبلغ ... کا جو آمدنی رقم زکات و سائر دوامی زمیندار وستی و کارکنی دونو تعلقہ جات کی ہے تمہاری مال گذاری بموجب پٹہ گذشتہ کے قرار پائی

تفصیل نو مواضع مذکورہ بالا

موضع اکہو گڈہ — موضع گجنود

موضع اتر اکوری — موضع برائی

موضع کہاکری — موضع پہنیا

موضع سرکی — موضع سولائی

موضع سرڈی رکہی پور

مالگذاری و دیگر حبوب بابتہ ان نو مواضع کے چہ سال تک تمکو بموجب تفصیل مندرجہ ذیل

جسمین اضافہ ہونا چاہیے دینی ہوگی

بدیانت کرون گا
المرقوم ۲۰ ماه محرم مطابق بیساکه بدی اماوس سنه ۹۴

گواهان

دستخط کیسی تردی ساکن موضع مین
دستخط ناتهورام پٹواری مین
دستخط باجا چند بهوانی داس
ودیگران

نمبر ۱۰۹

ترجمه اقرارنامه چو مهاراجه سری سنت ملهارراو هولکر روبروے مولدار صدر الدین کے بهیما تردی موضع گوچیرا اور دیو چند موضع روپاپوره اوکالو تردی موضع چیری پوره نے لکه دیا چونکه روبروے جنرل سرجان مالکوم صاحب کے سرکار نے همکو طلب کیا اور همکو ملازم رکها اور حکم دیا که حفاظت تجارت پیشگان وغیره کی اوپر راسته کے فیمابین نمرور گهاٹ اور حدود موضع گوالو پرگنه باڑی کے کرو لهذا هم پاس تهانه دار باڑی نمرور کے حاضر هو کر اونکے حکم کی موافق کام کرینگے هم خدمت سرکار کی بدیانت کرینگے اور ایسا انتظام کرینگے جس سے حفاظت تجار ان وغیره کی اوپر راسته کے فیمابین نمرور گهاٹ اور حدود باڑی اور گوالو کے هوگی اگر کسی مسافر یا تجار کی چوری هوگی هم ذمه دار اوسکے هونگے هم نے برضا ورغبت اپنے یه اقرارنامه لکه دیا

هم خدمت سرکار کی کرینگے اور حسب قرارداد تنخواه ماهواری حسب تفصیل ذیل منظور کرتے هین

۱ جمعدار	عـ
۹ سپاهی فی کس پانچ روپیه	۴۵

کل ۵۵ ماهواری

خوشش رکہو گی اور اونکے مقدمات مین رعایت کروگے درباب جاتریونکے تمکو موافق حکم سرکار کے کاربند ہونا چاہیے بندوبست جو اسطرح کا ہوگیا تو تمکو خدمت سرکار بدیانت کرنا چاہیے اور پرگنہ مذکور کی بہتری ساتہ بسانی اور آباد کرنے مزارعین کے کرنی چاہیے تم حفاظت مسافران وتجاران وسوداگران اسطرح کرنا چاہیے کہ وہ کسیطرح کا نقصان نہ اوٹھاوین اور تم کو موجب بندوبست بالا کی جو حسب بیان زبانی تمہارے کیا گیا ہے تحصیل محاصل کرنا چاہیے بعد ملاحظہ کاغذ کے ایسے قواعد درباب تحصیل محاصل وادا سے پیشکش قرار دیے جاوینگے جیسے عہد بائی صاحبہ مرحومہ مین جاری ہے

المرقوم یکم ربیع الثانی ۱۲۲۶ ہجری

نمبر ۱۸۸

ترجمہ اقرارنامہ جو بیل گیسٹا وبیما احراسکان موضع مین واقعہ پرگنہ اندور نی بالاجی نایک ملازم ہری راو ہولکر کو لکہ دیا

مینے ملازمی سرکار باتہ حفاظت پہاڑ وارآ موضع جام کی اختیار کی

حدود وعلاقہ جسکی حفاظت مین نے قبول کی ہے حسب تفصیل ذیل ہین یعنی سرحد موضع جام نبرگ سے سرحد موضع جام خورد تک اور موضع مین سے کوہستان اوربال اور سرحد مانبورہ دور تک اور کوہستان جانا پاو سے تندے تک اور باری سے سرحد موضع چوالکان راستہ عیاونی تک اور موضع نکو داسے مواضع دہن اوہ اور رسوہی وبہیما اور لوری کہیری بزرگ اور بنتر راستہ بہٹیر تک اور موضع لوری کہیری بزرگ سے سرحد کسل گڈہ تک اور موضع دہولآہ سے حدود گوجرہ الوتک مین حفاظت حدود محدودہ بالا کی کرون گا اگر کسی شخص کی چوری ہوگی مین معاوضہ نقصانی دون گا اور اگر مین معاوضہ نہ دی سکون تو چور کو پیدا کرونگا مین نے برضا ورغبت اپنی یہ کام اختیار کیا ہے مین ہمیشہ حاضر رہا کرون گا اور جب سرکار مجہے طلب کرے گی مین فوراً حاضر ہون گا اور خدمت سرکار

کچھ نلیا جاوے اور تمام محاصل بموجب شرح مجوزہ جنرل سر جان مالکوم صاحب لیا جاوے اور تم معاوضہ نقصانی کروگے اگر کسی شخص کا کچھ نقصان کسی مقام پر موضع سمرور گھاٹ سے سر کو الوتک اوسکی آمد و رفت مین ہوگا اور تمکو سرکار مین حاضر ہوکر خدمت سرکار بدل کرنی ہوگی

دوم وہ موضع جسکو تم بیان کرتے ہو کہ قدیم سے تمہارے قبضہ مین بطور زمینداری رہا ہے اور اراضی جسکی نسبت تم دعوی واسطے کاشتکاری کے کرتے ہو حسب تفصیل ذیل ہے

بتنے کہا ہے کہ تمہارے پاس موضع بنا زی وا اور دیکہ اراضی واقعہ قصبہ باڑلی تہا اب تم موضع مذکور کی بہبودی اور اراضی مذکور کا تردد کرا ؤ اور اون کی آمدنی سے اپنے عیال و اطفال کی پرورش کرو مگر بعد تحقیقات کے اسبابندوبست اوسکا کیا جاویگا جو مناسب متصور ہوگا

سوم بندوبست ذیل کیا جاتا ہے

چہارم رقم مقررہ جو سرکار کو دیا جاتا تہا زمیندار کو دیا جاویگا اگر تم اہیرا ور چرداہہ وغیرہ موضع مین آباد کروگے تمکو فیدری پانچ روپیہ اوس روپیہ پر ملے گا جو بابتہ چرائی کے سرکار مین داخل کرینگے

چہارم اس امر کا دریافت کرنا ضرور ہے کہ آیا حق دوامی زمیندار کو ملتا تہا اور آیا پیشکش زمیندار دیتا تہا یا نہین اس غرض سے تمکو لازم ہے کہ رسیدات سابق جو تمہارے پاس ہون پیش کرو بعد تحقیقات کے بندوبست اسکا کیا جاوے گا اور جب تک یہ بندوبست پورے کار آئے تم مبلغ دو روپیہ فی موضع لیا کرو مگر جس موضع کی آمدنی عہ سالیانہ ہے اوسکے واسطے ایک روپیہ اور جسکی آمدنی عہ ہے اوسکے واسطے دو روپیہ حسب بیان بالا تم کو لینا چاہیے

پنجم کچھ محاصل زمیندار یا جوکیات موجب شرح مذکورہ بالا کے اوس شخص سے نلیا جاوے گا جسکے پاس سرکار کی چٹھی بریت محاصل کی ہوگی اگر کسی تجار کے پاس کوئی اقرارنامہ سرکار کا موجود ہوگا تو محاصل بموجب اوس اقرارنامہ کے اوس سے لیا جاوے گا تم تجار ان کو اور

تدبیر سے انسداد وارادات دزدی وغیرہ کا پرگنہ مذکور مین ہوگا

ایک سپروانہ بعینہ اسی مضمونکا بنام انوپ سنگہ سکہانا والہ کے بابت مبلغ مانند عے کے جاری ہوا

نمبر ۱۸۷

ترجمہ کاغذ بندوبست جو ملہار او ہولکر بہادر صوبہ دار کی معرفت رکہو گنگادہر کمیا سندار پرگنہ اندور کے ساتہ رگہوناتہ سنگہ پسر ٹیک چند گیسری سنگہ پسر ہچی سنگہ زمیدار ان پرگنہ باڑنی مع مدبارنی کے کیا سنہ ۱۲۲۶ ہجری

پرگنہ مذکورہ بالا ویران وتباہ تہا اب سرکار اوسکی آبادی کیا چاہتے ہین تحقیقات دربار زمینداری پرگنہ کی عمل مین آئی مگر کوئی کاغذ پیش نہین ہوا لہذا موجب تمہارے بیان زبانی کے بندوبست مفصلہ ذیل کیا جاتا ہے

اول محصول مفصلہ ذیل سابق مسافرون سے بابت زمینداری وچوکیات کے لیا جاتا تہا سواے محاصل مسافران رقوم سائر تجاران سے بشرح دو آنہ فی بزکا دو بزدشتر وغیرہ کے لیا جاتا تہا

محصول سایر صرف ایک آنہ بکم وکاست کردہ مسافران وتجاران سے اوپر پانچ چوکیات مندرجہ ذیل کے لیا جاتا تہا

اتحن پور	۴ چو رندہی
۲ ہوی ریا	۵ املی
۳ اردا کہال	

موجب شرح مذکورہ بالا کے محصول بحساب تین آنہ تجاران سے بابت زمینداری وچوکیات کے اور ایک آنہ ہر ایک کردہ مسافران سے لیا جاتا تہا اور نیز محصول بشرح ڈیڑہ آنہ ہر ایک مویشی بار برداری اسباب تجاران پر لیا جاتا تہا لہذا سواے محاصل مذکورہ بالا اور

کسی جرم کے ہوگی تو تنخواہ مذکورہ بالا موقوف ہوگی
المرقوم ۲۴ ذیقعدہ ۱۲۳۰ ہجری

ایک سند بعینہ اسی مضمون کی بنام انوپ سنگہ سنگھاناوالہ کو بابت مبلغ ماہ ... روپیہ کی عطا ہوئی۔

نمبر ۱۸۶

ترجمہ پروانہ مجریہ ملہار راو ہولکر بنام بھگونت راو ملہار کماسدار نما درورا جرر
المرقوم ۱۰ ماہ ذیحجہ ۱۲۳۰ ہجری

چونکہ نہال سنگہ گرشیا قوم گوند نے ہمکو کاغذ درباب محصول ترنے کے جو وہ پرگنہ نما ورسے پاتا تھا دیے اور چونکہ بعد تحقیقات کامل یہ تجویز معرفت کپتان ہنلی صاحب کے قرار پائی کہ مبلغ ... بابت محصول گاہ و بہیٹ وغیرہ کے یعنی مبلغ ... بنام نہال تنخواہ اداے کچہری اور مبلغ ... بنام نہال بہیٹ موضع دورا کہیرا گرشیاند کور کو ہر سال ۱۲۱۹ ہجری مطابق ۱۲۳۰ فصلی سے موجب اقساط مفصلہ ذیل کے دیا جاے

کاتک سودی پورنماشی کو	...
ماگہ سودی پورنماشی کو	...
بیساکہ سودی پورنماشی کو	...
	...

لہذا تم کو بذریعہ اس تحریر کے ہدایت ہوتی ہے کہ تم کچہری سے گرشیاند کور کو مبلغ ... رائج الوقت بیچ اقساط مذکورہ بالا کے بنام نہادگاہ یعنی ترنے وبہیٹ گنشاور کے دیا کرو اور اوسکی رسید لیا کرو گرشیاند کور کو حکم پہنچ ہے کہ ایک پیسہ بھی پرگنہ مذکور سے زیادہ اس ترنے اور بہیٹ سے نہ لیگا وہ خدمت سرکار کی کریگا اور ایسی تدبیر عمل مین لائیگا

ترجمۂ سند عطیہ دولت راوسیندہیا بنام نہال سنگہ والد کمند سنگہ ۲۰ سنہ ۱۲ ہجری

تنخواہ کاہ غلہ وغیرہ جو تم سابق مواضع پرگنہ ہری ونماورسی پاستے تہے اب بند ہو گئی اور سرکار نے بالعوض اوسکے رقوم ذیل مقرر کین کہ ہر سال سنہ مذکورہ بالا سے تم کو ملا کرین

پرگنہ ہری وغیرہ جسمین پانچ محال شامل ہین — الـمالـہ

بماہ کاتک	اماسہ
بماہ ماگہ	اماسہ
بماہ بیساکہ	اماسہ
	الماسہ

پرگنہ نماور جسمین پانچ محال شامل ہین — ماسہ

بماہ کاتک	ہے
بماہ ماگہ	ہے
	ماسہ

الماسہ

زر مذکورۂ بالا بموجب اقساط ذیل کے ادا ہو گا

بماہ کاتک	حاسہ
بماہ ماگہ	حاسہ
بماہ بیساکہ	اماسہ
	الماسہ

مبلغ الماسہ مذکورۂ بالا جو سرکار نے سنہ مذکورۂ بالا سے تمہارے واسطے مقرر کیا ہے تین اقساط مین معرفت کماشداران پرگنہ جات مذکور کے تم کو ملیگا خدمت سرکار کی بدیانت کرو اگر کوئی شخص محال مین فساد کرے تم اوسکی سزادہی کرو اگر تمنے اس امر مین قصور ہو گا یا تم خود مرتکب

دستخط جی جونسٹین
اسسٹنٹ ریذیڈنٹ

المرقوم مقام رزیڈنسی اندور تاریخ ۵ ماہ دسمبر ۱۸۳۴ء

نمبر ۱۸۴

ترجمہ سند عطیہ بیہاجی راو انگریا وزارت مہاسوی سرجیل بنام ٹھاکر بیم جی بہیادت المرقوم ۔۔۔ مطابق پوس ۱۲۳۹ ہجری

چونکہ تم نے بہاونی متصل گوالیار کی آکر عرض کی کہ گوبند سنگہ مرحوم نے تمہارے فرزندان اونکار سنگہ اور کور سنگہ کو مستاجری استمراری نسلاً بعد نسل موضع پیپلیا متصل کہاری پور واقعہ پرگنہ اوجہد طرف پنواری کی دی تہی اور بباعث کارسازی ہتا جی بہیادت کے موضع مذکور منضبط ہو گیا اور چونکہ تم نے درخواست کی کہ موضع مذکور تمکو پھر عنایت ہو لہذا اسیادوای موضع مذکور کا تجمیع مبلغ لما وعہ تمام حبوب کے بذریعہ اس تحریر کے تم کو سمت ۱۸۹۵ سے دی جاتی ہے تمکو لازم ہے کہ خدمت سرکار کی بدیانت کرتے رہو اور بلا عذر وحیلہ جمع مذکور بموجب اقساط مفصلۂ ذیل کے دیتے رہو یعنی مبلغ سالہ ۔۔۔ اگہن سودی پورنماشی اور مبلغ ماہ ۔۔۔ ماگہ سودی پورنماشی اور رسید اوسکی لیا کرو اور تم کبھی شریک کسی فساد کے نہو گے اگر تم اپنے کام میں قصور کروگے تو یہ ٹہیکہ منتشر ہو جاوے گا

یہ اقرارنامہ حسب درخواست گورنمنٹ انگریزی جو مہاراجہ سیندہیا سے کی گئی تہی منعقد ہوا اور یہ بندوبست بوساطت گورنمنٹ مذکور کے طے ہوا

دستخط جی سدرسین
رزیڈنٹ

المرقوم مقام گوالیار تاریخ ۹ ماہ جنوری ۱۸۳۹ء

نمبر ۱۸۵

نمبر ۱۸۲

ترجمہ پروانہ مہاراجہ ملہار راو ہولکر بنام گوپال راو کرشن کماسدار پرگنہ کھتہات سنہ ۱۲۲۲ ہجری

سیے ارجن سنگہ گرشیا ٹونک والہ نے جو قدیم سے ایک تنخواہ موضع کہاتی کیرا واقعہ پرگنہ مذکور سے پاتا تہا اپنا حق تو سال سے یعنی سمت ۱۸۸۳ تک مین پایا ہی روپیہ اوسکی تنخواہ کا اب اوسکو دیا گیا اور مبلغ مایہ سکہ رایج اوسوقت سالیانہ اوسکے نام بالعوض اوسکی تنخواہ کے سمت ۱۸۸۳ سے قرار پایا لہذا بنام تمہارے نفاذ حکم ہے کہ تم مبلغ مایہ ہر سال گرشیا مذکور کو کہیری حوالے دیا کرو اور اوس سے رسید اوسکی لیلیا کرو اور اوسکو اجازت نہ دو کہ وہ کچہ روپیہ علاوہ اسکی موضع سے تحصیل کرے

المرقوم ۱۲ ماہ ربیع الاول سنہ ۱۲۲۲ ہجری

نمبر ۱۸۳

ترجمہ چٹھی ولیم بیرتہوک صاحب بنام جاور ارجن سنگہ

ہمارے پاس تمہاری چٹھی پہونچی حال مندرجہ معلوم ہوا تمنے لکہا تہا کہ دیواس سے تنخواہ لیتے ہین تمکو وقت ہوتی ہے تمکو اول یہ حال دیواس کے دربار مین عرض کرنا چاہیے وہ البتہ ایسی تدبیر اسکی کرینگے جو مناسب ہوگی اگر دیواس والہ اسمین کچہ نہین کرینگے تو تم ہمکو لکہو تو ہم ایسی تدبیر اسمین کرینگے جو ضروری متصور ہوگی

المرقوم مقام مہدپور کاتک سودی اکادشی سمت ۱۸۸۵ مطابق ۱۷ ماہ نومبر سنہ ۱۸۲۸ع

راو ارجن سنگہ ٹونک والہ ایک رئیس گرشیا مین سے ہی اور اوسکو مبلغ سالیانہ تنخواہ سیندہیا اور ہولکر کی اصلاع سے ملتا ہے اور اوسکے حقوق علاقہ دیواس مین بہی بہت ہین اور اوسکی عادت سے ہے کہ وہ اپنے تنخواہ کے معاملہ کا تصفیہ حکام انگریزی سے کراتے ہین

ترجمہ سند عطیہ مہاراجہ دولت راو سیندھیا عالیجاہ بہادر بنام ارجن سنگہ سنہ ۱۲۲۱ ہجری

تنخواہ کاہ نقدی و غلہ وغیرہ جو تم قدیم سے محالات مالوا سے پاتے تھے بند ہو گئی اور سرکار نے واسطے تمہاری پرورش کے نقدی سالیانہ سنہ مذکور سے مقرر کی کہ تین اقساط مین محالات مذکورہ ذیل سے ادا کرے

قصبہ ٹونک [illegible]

پرگنہ بھیراساہ [illegible]

بابتہ اودراجی گنگا [illegible]

بابتہ سمبھاجی انگریا [illegible]

[illegible]

پٹہ نویسی [illegible]

جو بارہ واقعہ پرگنہ اونجود [illegible]

[illegible]

یہ روپیہ اقساط مفصلہ ذیل مین ادا ہوگا

بماہ کاتک [illegible]

بماہ ماگہ [illegible]

بماہ بیساکہ [illegible]

[illegible]

مبلغ [illegible] مذکورہ بالا جو سنہ مذکورہ بالا سی قرار پایا ہے تم محالات سی تین اقساط مین پایا کروگی اور تم کار سرکار مین بدیانت مصروف رہو

اگر کوئی شخص کچہ فساد محالات مین کرے تم اوسکو سزا دوگی اگر تمسے اسمین قصور ہوا یا تمنی کچہ زیادتی کسی پر کی تو تنخواہ مذکورہ بالا تمہاری ضبط ہوگی

المرقوم یکم جمادی الاول سنہ ۱۲۲۱ ہجری

نمبر ۱۸۰

ترجمہ سند عطیہ سیندھیا جی راو انگریا در ازت مہاسوی سرگہت بنام ٹہاکر ظالم سنگہ ڈہاکر بہتاجی بمیعادت ۱۲۳۹ ہجری

چونکہ تمنے بمقام مہاونی گوالیار عرض کیا تہا کہ گوبند سنگہ نے تمہارے برادر کلان سکہدی کو بلاسبب قتل کیا اور اوسکا تمام اسباب لوٹ لیا اور تم نے اسیر محالات سرکار کو گواہ سے تحصیل کرکے تباہ کر دیا اور لوگونکو قتل کیا اور تم نے یہ اقرار کیا کہ تم کچہ دعوی اسباب برادر مقتول کا نکروگے اگر تمہاری پرورش کے واسطے کچہ مقرر ہو جائے اور تمہارے قصور سابقہ معاف ہون تمہاری عرضداشت پر غور کیا گیا اور بغیر تحقیقات کیسے اس امر کے کہ آیا گوبند سنگہ نے تمہارے برادر کلان کو بلاسبب یا کسی وجہ سے قتل کیا موضع کیہری راج پورہ واقعہ تنوری پرگنہ اوبجود تہکوسنہ مذکورہ بالاسی بطور مردتی عطا ہوا تم موضع مذکور اپنے پاس رکہو اور خدمت سرکار کی بدیانت کرتے رہو اگر تم پہر کچہ فساد کروگے یا خدمت سرکار مین کوتاہی کروگے تو تم کو سزا ہوگی اور موضع مذکور تمہارے پاس نہین رہیگا تمکو لازم ہے کہ جو اقرار نامہ تمنے سرکار کی ساتہ کیا ہے اوسکے پابند رہو

المرقوم ۱۲ ماہ شوال ۱۲۳۹ ہجری مطابق ماہ پوس ۱۸۹۵

یہ اقرار نامہ موافق درخواست گورنمنٹ انگریزی کی جو گورنمنٹ نی مہاراجہ سیندھیا سے کی تہی منعقد ہوا اور گورنمنٹ کی منظوری اسکی ہوتی

دستخط جی سد رسین
رزیڈنٹ

المرقوم مقام گوالیار ۹ ماہ جنوری ۱۸۲۳ء

نمبر ۱۸۱

نمبر ۱۲۹

ترجمہ سند جو ٹھاکر ظالم سنگہ اور ہتا سنگہ کو نصیر الدولہ نذر محمد خان بہادر فتح جنگ نواب بہادر بہوپال نے دی

بنام عملہ وچودھریان وقانونگویان حال و استقبال پرگنہ اشٹہ معلوم ہو کہ ٹھاکر ظالم سنگہ اور ہتا سنگہ قدیم سے کچہ پرورش پرگنہ مذکور سے پاتے تہے اور سرکار نے از راہ پرورش جاری رہنا رقم پرورش مذکورہ بالا کا بنظر پرورش معرفت اہلکاران پرگنہ مذکور کے بیچ تین اقساط سال بسال ۱۲۲۶ فصلی سے منظور کیا اور بنظر اسکے کہ ٹھاکر مذکور کو زر مسطور ملا کرے ایک سند مہری و دستخطی ہماری مرقومہ ۵ ماہ رجب سنہ ۱۳ جلوس کے مطابق سنہ ۱۲۲۶ فصلی ٹھاکر ظالم سنگہ کو بذریعہ کپتان ولیم ہینلی صاحب کے عطا کی اب از روے تحریر ٹھاکر ظالم سنگہ کے واضح ہوتا ہے کہ سند مذکور قصبہ اندور میں جہاں وہ کپتان پٹل صاحب کے ساتہ گیا تہا چوری گئی اور حسب درخواست پٹل صاحب کے ایک نقل سند مذکور کا ٹھاکر ظالم سنگہ اور ہتا سنگہ کو دیا گیا اب اونکو لازم ہے کہ اس مبلغ اٹہاونہ سکہ بہوپال کو رقم پرورش تصور کر کے تعمیل احکام سرکار کیا کریں اور سزا دہی سرکشان میں اپنی گرم جوشی اور مستعدی ظاہر کریں اور رعایا پر زیادتی اور سختی ساتہ تحصیل کرنے سہیٹ اور چنڈی وغیرہ کے نکریں اگر کبہی ٹھاکر مذکور مرتکب کسی قصور کا ہوگا تو اوسکا زر پرورش ضبط ہوگا

زر مذکور باقساط مفصلہ ذیل ادا ہوگا

بماہ کاتک	[illegible]
بماہ ماگہ	[illegible]
بماہ بیساکہ	[illegible]
	اٹہاونہ

بجاوہ بیاکہ [illegible]

[illegible]

لہذا اب نام تمہارے نفاذ حکم ہے کہ تم ہر سال خالم سنگہ چوہان اور ہتاجی بہماوت کو
مبلغ [illegible] تنخواہ موضع مذکور سے دیا کرو اور رسید لیا کرو
المرقوم ۱۱- جمادی الاول سنہ ۱۲۲۱ ہجری

نمبر ۱۶۸

ترجمہ خط ملہار راو ہولکر بنام بابوجی کرشن کماسدار پرگنہ سوندرسی
بہیم سنگہ کرشیا ساکن موضع کردویا قدیم سے ایک تنخواہ مواضع بردویا و جیاپنیر واقعہ پرگنہ
مذکورہ سے پاتے تھے اور چونکہ بعد بلوہ کے کرشیا مذکور نے زیادہ روپیہ دیہات سے وصول
کیا تہا لہذا ایک فرد تنخواہ جو کرشیا مذکور کو پانا واجب تہا معرفت تمہارے طلب
ہوئی تہی اور یہ قرار پایا تہا کہ وہ سر خود کسی مقام سے کچھ روپیہ بطور بیٹ وغیرہ
وصول نکرے مگر تنخواہ نقد اوسکو کچہری محال سے ملا کرے اور وہ خدمت گذاری
سرکار کیا کرے لہذا رقوم مذکورہ ذیل واسطے کرشیا مسطور کی سنہ ۱۲۲۰ ہجری سے بالعوض
تنخواہ اور بیٹ وغیرہ کی مقرر ہوئین

موضع بردویا [illegible]
موضع جیاپنیر [illegible]

[illegible]

بذریعہ اس پروانہ کے تمکو حکم ہوتا ہے کہ تم کچہری محال سے کرشیا مذکور کو مبلغ [illegible]
مذکورہ بالا بالعوض تنخواہ کے جو وہ ہر دو مواضع مذکورہ بالا سے پاتا تہا دیا کرو کرشیا
مذکور جو روپیہ اب مقرر ہوا ہے پاتا رہے گا اور خدمت سرکار کی محال مین کریگا
المرقوم ۲۵ ماہ شعبان سنہ ۱۲۲۰ ہجری

مرشوپری	لما لہ
پرگنہ اوچہود	الـــــہ
پرگنہ شاہجہانپور	ناھہ
	ای ما ـہ

یہ روپیہ حسب اقساط ذیل تمکو دیا جائیگا

بماہ کاتک	لمار
بماہ ماگہ	لمار
بماہ بیساکہ	لما
	ای مار ـہ

تم خدمت سرکار کی ہدایت کروگے اگر کوئی شخص کچہ فساد محال مین برپا کریگا تم اوسکو سزا دوگے اگر تم اسمین پہلوتہی کروگے اور کوئی قصور تم سے ہوگا نقدی مذکورہ بالا ضبط ہوگی

المرقوم یکم جمادی الاول سنہ ۱۲۲۱ ہجری

نمبر ۱۷۷

ترجمہ خط دولت راو سیندہیا بنام بالاجی سنگہ دیو متعلق موضع خاص جی بر بہار یا واقعہ پرگنہ اوچہود سنہ ۱۲۲۱ ہجری

سرکار مین عرض ہوتی ہے کہ ظالم جو تم ہاں اور ہتاجی بموجب عادت سابق کچہ تنخواہ نقدی موضع مذکورہ بالا سے پاتے تہے اور تم نے بجاے دینے نقدی مذکور کے اونکو بہت تکلیف دی ہے لہذا سرکار نے سنہ ۱۲۲۱ ہجری سے تنخواہ سالیانہ مبلغ ماسہ مقرر کی موضع مذکور سے تین اقساط مفصلہ ذیل مین ادا ہوا کرے

بماہ کاتک	ـہ ھہ
بماہ ماگہ	ـہ ھہ

نمبر ۱۷۵

ترجمہ خط دولت راو سندھیا بنام ہمت بہادر

غالم سنگھ اور ہتاجی بہادت نے سرکار مین عرض کیا ہے جو روپیہ بالعوض تنخواہ کے جو وقدیم سے موضع پیپل راوا واقعہ پرگنہ جہوکریرو دسے پاستے ہین مقرر ہوا تہا وہ تم سے اونکو وصول نہین ہوا اور اسی سبب سے اونکو نہایت تکلیف اور دقت ہوتی لہذا مبلغ لما سالیانہ اونکے ونمہ ۱۲۲۰ ہجری سے بالعوض اونکی تنخواہ کے موضع پیپل راوا سے مقرر ہوا

یہ روپیہ تین اقساط مفصلہ ذیل مین ادا ہوگا

بماہ کاتک	مبلغ ۱۱ ـــہ
بماہ ماگہ	مبلغ ۱۱ ـــہ
بماہ بیساکہ	مبلغ ۱۱ ـــہ
	لما

لہذا بنام تمہارے نفاذ حکم ہے کہ تم موضع مذکورہ سے غالم سنگہ وہتاجی بہادت مذکورین کو مبلغ لما مذکورہ بالا ہر سال دیا کرو اور رسید اونسے لیا کرو

المرقوم ۱۷ ماہ ربیع الاخر ۱۲۲۰ ہجری

نمبر ۱۷۶

ترجمہ سند دولت راو سندھیا بنام غالم سنگہ وہتاجی بہادت ۱۲۲۱ ہجری چونکہ رز تنخواہ کاہ غلہ وغیرہ جو تم قدیم سے محالات مالوا سے پاتے تہے اب موقوف ہوگیا لہذا سرکار نے تمہاری پرورش کیواسطے نقدی سالیانہ نسند کو نسے مقرر کیا وہ تمکو تین اقساط مین محالات مذکورہ ذیل سے ملا کریگا

پٹہ بردویا ما ـــہ

المرقوم بمقام تہونا تاریخ ۳۱ ماہ اکتوبر ۱۸۷۰ع

ترجمہ خط صوبہ وار سری دولت راؤ سیندہیا عالیجاہ مہادرجہ سلیم سنگہ باگلی والہ

واضح ہو کہ تمکو ۱۲۲۱ ہجری یا ۱۸۶۳ سے موضع سیلیا بانڈا مع چہہ مواضع کے اور موضع سہو جا کہیری اور موضع بلوریا تمکو مستاجری مین بجمع مبلغ ... کی اور علاوہ اسکے موضع بیلیا باو دہی اسیطرح مستاجری اہتراری مین بجمع مبلغ بحالہ یعنی کل جمع ادائی مبلغ ... کے دیگئی تم دیہات مذکورہ بالا اپنے قبضہ مین رکہو اور ہر سال خزانہ سرکاری مین زر مالگذاری مقررہ ادا کرتے رہو تم دیہات کی بہبودی خوش اسلوبی سے کرتے رہو اور امنیت محال کی نگران رہو اور اگرشیا اور دیگر اقوام کی سزادہی کرتے رہو اگر تم خدمت سرکار مین کوتاہی کروگے تو تمہارے پاس دیہات مذکورہ بالا نہ رہینگی اگر دیہات کی بہتری مین کمی ہوگی تو مالگذاری مین سرکار مجرا نہین دیگی

المرقوم چہہ سودی جیٹھ ۱۸۶۳ مطابق ۴ رمضان ۱۲۲۱ ہجری

ترجمہ چٹہی میجر جنرل سر جان مالکوم صاحب بنام ٹہاکر سلیم سنگہ جی اور اوسکے فرزند کنور بہیم سنگہ باگلی والہ المرقوم بمقام چہاونی مہو تاریخ ۲۰ ماہ جون ۱۸۲۰ مطابق اساڑہ بدی پنچ ۱۸۷۷

مین ایک سند جو مین نے تمہارے واسطے مہاراجہ دولت راؤ سیندہیا عالیجاہ بہادر سے بابت مواضع سیلیا بانڈا وغیرہ حاصل کی ہے تمہارے پاس بہیجتا ہون امید کہ سند مذکور تمہارے پاس بحفاظت پہونچیگی واضح ہو کہ جیسا بیان فیما بین میرے اور تمہارے قرار پایا تہا مین نے سند مہری جو مین بہیجتا ہون تمہارے واسطے حاصل کی اب تم بہبودی دیہات کی کرو اور بموجب وعدہ کے مالگذاری سرکار داخل کرتے رہو

سوم یہ ستاجرانہ جو تمکو بابت موضع لمووار وغیرہ کا واسطے پانچ سال کے سنہ ۱۲۲۰ سے سنہ ۱۲۲۵ تک دیا گیا ہے اوسکا لحاظ میعاد مذکورہ تک رہیگا اور جس قدر روپیہ پٹہ مین مندرج ہے اوس قدر لیا جاویگا سوا اوسکے اور کچہ نہ لیا جائیگا

چہارم عہد کرشناجی بلہار مین مبلغ ماصہ بعد تکرار کے بابتہ اراضی بہیل موضع جہپانی کے لیا جاتا تہا مگر چونکہ مبلغان مذکور ہمنے بتے ہی بیس سال گذشتہ سے نہین لیا ہے لہذا ہم تمکو اوسکے ادا کرنے سے بری کرواتے ہین اور ہم آئندہ اوسکا مطالبہ نہین کرینگے۔

سرکار موافق چار شرائط مذکورہ بالا کے عامل رہیگی اور تم باطمینان تمام بہبودی وہیات مین کوشش کرو

المرقوم کاتک سودی تیرس سمت ۱۸۷۵ مطابق ۱۱ ماہ محرم سنہ ۱۲۳۴ ہجری

گواہان

دستخط بلاجی رام راو

متعلقہ دفتر

دستخط گنیش راباجی

منجانب بعلم وار

دستخط اوکارمل پیشکار

بابتہ جوہری نراین راو

دستخط سندرام قانونگو

یہ بندوبست فیمابین اہل کاران دولت راو سیندہیا بمقام سودنی کچہ وٹہاکر باگلی بوساطت میرے قرار پایا

دستخط جان مالکوم

برگیڈیر جنرل

یعنی جمع جو سابق ادا ہوتی تھی

رقم جو بابت رقم چوتہ ... کی منہا ہوگی

جمع بابت سنہ ۱۲۲۶ کے

یعنی جمع جو سابق ادا ہوتی تھی

بابتہ بقایا چوتہ

تم ہر سال خزانہ سرکار مین رقم مذکورہ بالا ... جو واسطے دوام کے قرار پایا ہے ادا کروگے سوا اسکے اور کچھ تمسے وصول نہین کیا جائیگا

وہ تمام مالگذاری بابتہ پانچ مواضع پیلا ساہت وغیرہ کی جو سابق تمکو ستاجری مین دیئے گئے تھے

موضع پہیلا ساہت

موضع پیپلا دولت

موضع پیلاسی ... ہو سان

موضع جہادوا کہیری

موضع بہوتری واقعہ تیحویلی

اضافہ

تم ہمیشہ خزانہ سرکار مین موجب اقساط کے رقم مذکورہ بالا ... جو واسطے دوام کے مقرر ہوتی تھی ادا کروگے اور سوا اسکے حسب بعیت دوامی زمیندار و بعیت ور گذار و حقوق معمولی کا لٹہ دیا کروگے اور سوا اسکے اور کچھ تمسے نلیا جائیگا

مبلغ [illegible] کی حسب تفصیل ذیل دی

معرفت جودہری بحیت [illegible] سنگہ کی بابتہ جہ مواضع کے ——— مبلغ [illegible]

معرفت [illegible] سنگہ [illegible] بابتہ سولہ دیہات کے ——— مبلغ [illegible]

اور نیز توکاجی راو پوارنے اوت معتی سنگہ اور اوسکے فرزند درجن سال کیتہاوالہ کو بابتہ مبلغ [illegible] روپیہ کے پانچ مواضع سے اور [illegible] اودیوا سے تعدادی مبلغ [illegible] چار مواضع سے دیے

اور نیز توکاجی راو پوار نے سروپ سنگہ اور فتح سنگہ کرسیا جہلدریا والہ کو بابتہ مبلغ [illegible] دو مواضع سے دیے

نمبر ۱۵۴

ترجمہ سند بندوبست دیہات جو بمقام جہاونی مہو بوساطت جنرل سرجان مالکوم صاحب کے منعقد ہوکر تہاکر سلیم سنگہ اور اوسکے فرزند بہیم سنگہ بہاگلے والہ کو کہند و شیورام کارکن [illegible] مہادیو گماسدا [illegible] منجانب دولت راو سیندہیا عالی جاہ بہادر کے مید وفعات بندوبست در باب بستاجری دیہات ذیل مین درج ہوتے ہین

اول [illegible] ہی ساتہ موضع بہلی وباند وغیرہ کا اور اور دو مواضع بہیلا [illegible] و مہو جاگیری کا کل نو مواضع کا لیات جسکے واسطے تم بابت مالگذاری کے معہ بوتی وتنخواہ [illegible] ودوامی زمیندار و حقوق گماشتگان دفتر دار و بہیٹ درکدار و بہیٹ سرکار کے دیتے تہے ——— مبلغ [illegible]

اور بابت بہیٹ درکدار و زمیداران و گماشتگان ——— مبلغ [illegible]

[illegible]

منہا بابتہ جوتہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

جمع بابت [illegible] ———

مبلغ [illegible] تمکو بالعوض تنخواہ اور سیبندی و دیگر اخراجات کے دیا جاتا ہے اوسکا نصف یعنی مبلغ [illegible] سنہ ابھی تمکو دیا جائیگا اور باقی نصف پانچ سال مین اسی اقساط کے موافق دیا جاوےگا کہ جو روپیہ سال پنجم ادا ہوگا وہ برابر مبلغ [illegible] کے ہوگا یعنی

سال	اصل تعداد	اضافہ	کل
سنہ ۱۲۲۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۲۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۲۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۳۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۳۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ہر روپیہ حسب اقساط مفصلہ ذیل ادا ہوگا

کاتک سودی پورنماشی

ماگہ سودی پورنماشی

چیت سودی پورنماشی

تم ہر سال اپنا ملازم پانچ سال تک میرے گماشتہ ارکی کچہری مین واسطے لینے روپیہ کے موجب اقساط مقررہ کے بہیجو گے اور کچہ روپیہ دیہات سے تحصیل نہین کروگے مگر جو کچہ بابت سکوت ملے گا وہ حسب الحکم سرکار کے ملے گا اور تم دعاوی معمولی دیہات بہی ساقط کر دوگے اور اون دعاوی کے واسطے بہی تم کوئی اپنا ملازم دیہات میں نہین بہیجوگے

المرقوم ساون سودی دوادشی سنہ ۱۲۲۶

اسی قسم کی ایک سند جو بقیہ مثل سند بالا تہی اندرا دلوا سے فتح سنگہ کو بابت

۱ موضع برام پور	[illegible]
۱ موضع دوکاریا	[illegible]
۱ موضع سردمیا	[illegible]
۱ موضع سام پورہ سپل کہری	[illegible]
۵ موضع بہتاری وغیرہ	[illegible]
میزان	[illegible]

معرفت قانونگو نند کشور کی ادا ہوتا تہا

۱ موضع کتہا کہیری	مبلغ [illegible]
۱ موضع بیا کہیری	مبلغ [illegible]
۱ موضع گوگا	مبلغ [illegible]
۱ موضع جمنیا	مبلغ [illegible]
۱ موضع بیالی	مبلغ [illegible]
۱ موضع نبی پور	مبلغ [illegible]
۱ موضع رجودہ	مبلغ [illegible]
۱ موضع ناک چہیری	مبلغ [illegible]
۱ موضع نگورا	مبلغ [illegible]
۱ موضع ہیاکہیر	مبلغ [illegible]
۱ موضع وہنورا	مبلغ [illegible]
۱ موضع کالوکہیری	مبلغ [illegible]
۱ موضع سوکرداسا	مبلغ [illegible]
میزان	[illegible]
کل مبلغ	[illegible]

نمبر ۱۵۳

ترجمہ اقرارنامہ جو توکاجی راؤ پوار صاحب بہادر نے اودت ہمیت سنگھ اور اوسکے فرزند درآور سنگھ تعلقہ دار بہتاری واقعہ پرگنہ دیواس کو دیا

تم قدیم سے تنخواہ اور بہیٹ پرگنہ سے پاتے ہو مگر محال کو صوبہ وغیرہ ملازمین سندھیا اور ہولکر کی غارت کردیا اور آمدنی اوسکی کم ہوگی باوجود اسکے تمنے محصول کا دہہات سے تحصیل کیا جب گورمنٹ انگریزی نے اسکی تحقیقات کی تو تمہاری تنخواہ اور بہیٹ وغیرہ بسبب بباعث جنرل سرجان مالکم صاحب اور کپتان پورٹہوک صاحب کے قرار پائی قسط دہہات ذیل مین درج ہوتے ہین جنمین سے تمکو محصول کا وبہیٹ بطور سالیانہ بیچ عہد کرکر واکہند بلسندرہا اور سر بوہ گنگاجی نیٹ آپا اور رام چندر مہادیو ناگ پر اتہینا سکے مانتا تھا

بذریعہ چودہری بہوانی سنگھ وکہمان سنگھ کے ادا ہوتا تھا

نام موضع	تعداد تنخواہ
موضع جیت پورہ	مبلغ [illegible]
موضع سوکلی	مبلغ [illegible]
موضع سولگا کہیر	مبلغ [illegible]
موضع گالوکہیری	مبلغ [illegible]
موضع سنور	مبلغ [illegible]
موضع مدم پورہ	مبلغ [illegible]
موضع رتم پورہ	مبلغ [illegible]
موضع اعظم پور	مبلغ [illegible]
موضع مرتہی	مبلغ [illegible]
	مبلغ [illegible]

اس خاندان کو مبلغ الـ سالیانہ دیا مگر اسکی تصدیق نہین ہوئی ہے

ٹھاکر دولت سنگہ کے پاس موضع برکہیرا بہی ماتحت سیندہیا کے بجمع معینہ مبلغ ماہ سالیانہ کے ہے یہ موضع بہی بلوہ مین ضبط ہوگیا تہا مگر بعد ازان تبارنخ ۱۲ - ماہ اپریل ۱۸۶۰ء بذریعہ سند دستخطی مہاراجہ جیاجی راو سیندہیا پسران ٹہاکر مذکور کو دوبارہ عطا ہوا یہ سند بہی تصدیق نہین ہوئی

دوازدہم کنیتہا - ازروی عہدنامہ نمبر ۲ ، اسکے جو بوساطت کپتان بورتہوک صاحب کے ۱۸۳۵ء مین ہوا تہا ٹہاکر بیان کا مبلغ الـ سالیانہ رعیبان دیواس سے پاتا رئیس حال شیونرائن سنگہ پسر دورجن لال ہے

سیزدہم کہرسی جملدپا - ازروی عہدنامہ ، اسکے ٹہاکر سروپ سنگہ و ٹہاکر فتح سنگہ مبلغ ماہ سالیانہ سوکاجی پوار دیوانس والہ سے پاتے تہے

رئیسان حال موتی سنگہ پسر سروپ سنگہ و اوتار سنگہ پسر فتح سنگہ ہین اور موتی سنگہ پاور ا اسکو مبلغ الـ سیندہیا سے پاتا ہے

چہاردہم یون گہاٹ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲ا فہرست دوم و نمبر ۲۲ فہرست سوم مین درج ہے اور زرتنخواہ مبلغ ما فہرست مالکوم صاحب مین درج ہے) پنجم سنگہ مبلغ ما تنخواہ سیندہیا سے پاتا تہا اس تنخواہ کی سند کوئی موجود نہین اسکو بقبوا اسے نمبر ۱۹ یون گہاٹ اور بارہ ۱۲ مواضع دیگر بجمع ادا سے مبلغ امداویہ کے سلے یہ دعوی منتقل اوپر گورنمنٹ انگریزی کے بباعث انتقال اضلاع ہردا دہندیا جو سیندہیا نے دیئے تہے اور اوسکو تنخواہ تعدادی مبلغ سیندہیا سے ملتی ہے

پانزدہم سہوجا کہیری (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲۴ فہرست سوم مین درج ہے) اس اقرارنامہ کی نقل موجود نہین مگر اسکے روسے راوت درجن سنگہ کو موضع بسندرا باد اسے مبلغ ما سالیانہ دربار کوٹہ کو ملا رئیس حال گوبر سنگہ پوتا درجن سنگہ کا ہے یہ اقرار نامہ اب بہی جاری اور قائم ہے +

وغیرہ کا ہوگا

اسکی سند کی نقل موجود نہین مگر دربار اندور نے ایک اقرارنامہ نمبر ۸۸ پیش کیا جو لکہا ہوا کیپٹن پیماو اچہابر اور زادگان تیجی تردی کا تہا جسکے روسے اونہون نے وعدہ کیا تہا کہ وہ خدمت دربار کی کرینگے اور حدود مقررہ کے اندر کے علاقہ کی حفاظت کرینگے دربار کا بیان یہ ہے کہ وہ بابت اس خدمت کے پچاس روپیہ ماہواری خزانہ دربار سے پاتے ہین اور اسکا کچھ حال معلوم نہین ہوتا کہ کس وجہ سے بندوبست سرجان مالکوم صاحب کے ترمیم ہوئی رئیسان حال امید یا اور لعل چند ہین

پنجم دہار اکتجارا — از کتاب ملکوم مالوا مین نمبر ۷ فہرست سوم مین درج ہے

بندوبست بہی سرجان مالکوم صاحب نے ویسا ہی کیا تہا جیسا تیجی تردی والہ سے ہوا تہا نقل اقرارنامہ موجود نہین مگر ایک اقرارنامہ نمبر ۸۹ دربار اندور نے پیش کیا جسکے روسے مبلغ [illegible] ماہواری بطور معاوضہ بابت حفاظت راستہ فیمابین سمرول کہاٹ [illegible] کے دیا گیا تہا

دربار یہ بہی بیان کرتا ہے کہ [illegible] اور خدمت کے واسطے مبلغ [illegible] اور [illegible] دیتے تہے اسطرح کل مبلغ [illegible] ماہواری سوا اسکے بعض حقوق کے جو تردی [illegible] اشیاے تجارت پر لیتا تہا

رئیس حال کشاجی برادرزادہ و [illegible] پسر [illegible] ہین

یازدہم راکہوکہیڑ و دیواس — ایک اقرارنامہ نمبر ۹۰ ٹہاکر ظالم سنگہ کے ساتہ بوساطت سرجان مالکوم صاحب کے منعقد ہوا جسکے روسے اوسکو [illegible] مواضع [illegible] اور دیواس والہ نے مجموعہ مبلغ [illegible] ماہواری اور گیارہ مواضع اندر اودیوارے نے مجموعہ مبلغ [illegible] سالیانہ کے دیئے اوسکے بعد اوسکا پسر دولت راو سنگہ جانشین ریاست ہوا اس رئیس نے ۱۸۵۷ء مین سرکشی کی اور اوسکا علاقہ حسب درخواست صاحب ایجنٹ گورنر جنرل بہادر دیواس والہ نے ضبط کرلیا بعد ازان ۱۸۵۹ء مین رئیسان دیواس نے

یعنی	سستنیدہیا سے موجب نمبر ۱۰۵ اکے	مبلغ ۱۱۱لعہ
	ہولکر سے موجب نمبر ۱۰۶ اکے	مبلغ ۱۱ لعہ

دعوی جو سنیہیا یہتا وہ تو منتقل گورنمنٹ انگریزی پر بباعث انتقال ضلع ہروا سکے ہوا صرف مبلغ للعہ اب حصہ ہولکر ادا ہوتا ہے

سے انوپ سنگہ جسکے ساتہ بندوبست ہوا تہا فوت ہوا اوسکی جگہ بختاور سنگہ رئیس حال جانشین ہوا انوپ سنگہ کو تین مواضع موکید سنگہ ونہگالو والے سے بہی بذریعہ گورنمنٹ انگریزی ملی تہی مگر کوئی سند پیش نہین ہوئی او عطیہ بہی جین حیات تہا

ہت تم باتی　دکتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲۴ فہرست سوم مین درج ہے
موجب بندوبست کے جو سرجان مالکوم صاحب نے ۱۸۱۹ء مین کیا تہا پرپت سنگہ دکہونائیہ سنگہ کو حکم تہا کہ حفاظت راستہ سمر دل کی کرین اور جو محصول راہداری تجارت بروقت الہیا بائی ہیرہ تحصیل ہوتا تہا لیا کرین سند نمبر ۱۰۷ اسے جو اس خاندان کے پاس موجود ہے یہ امر ثابت ہے نعوا سے اس سند کے زمیداران کے پاس ۵۰۰ ع کہ اراضی انعامی و موضع کارندا نجع معنیہ مبلغ کی ہے مگر یہ معلوم ہوتا ہے کہ بالعوض محصول تجارت کے زمیداران اب مبلغ لما ع نقد پاتے ہین اور دربار اندور مین مبلغ ۱۲ ع بابت حق سروس ہٹو کے داخل کرتے ہین دربار مین کوئی سند موجود نہین جس سے ظاہر ہو کہ یہ بندوبست کب ہوا تہا او کس کی وساطت سے ہوا تہا ٹہاکر حال بیانکا ہری سنگہ ہے

تہم سنیے　اکتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲۶ فہرست سوم مین درج ہے
نصیفہ دعوی تیجی تروی سرجان مالکوم صاحب نے تاریخ ۲۵ ماہ جنوری ۱۸۱۹ء کیا دربار ہولکر نے اقرار کیا کہ وہ سات آدمی ہمراہی تروی مذکور سے اپنے ملازمی مین رکہین گے اور دو مواضع تردی کو اس شرط پر دینگے کہ بعد سات سال کے وہ ایک روپیہ فی بیگہ مال گذاری دے گا اور تخفیف مال گذاری اس شرط پر ہوئی کہ وہ مسافران و اشیا درمیان متو وارجام کے کچہ محصول تحصیل نہین کرے گا اور ذمہ دار واردات دزدی

درباب دسینے تنخواہ کے موجود ہے

بلونت سنگہ بذریعہ اسناد عطیہ سیندہیا کے پانچ سو بیگہ اراضی پرگنہ ٹونک اور موضع سورپیادا ملحقہ پرگنہ اوسکو دیجمع معینہ مبلغ للعہ روپیہ کے اپنے قبضہ مین رکہتا ہے اور اوسکے قبضہ مین بذریعہ ایک سند عطیہ ہولکر کے تعداد بیگہ اراضی انعامی واقعہ پرگنہ اندور ہے مگر یہ اسناد تصدیق نہین ہوئی ہین

پنجم پہنادیا بہیم سنگہ برادر ظالم سنگہ کروپادا نے موضع پیادیا واقع پرگنہ اونجود معمقار اوانگریا بجمع معینہ مبلغ للعہ روپیہ کے پایا ہے اقرار نامہ نمبر ۱۸۴ مصدقہ گورنمنٹ ہے اور ٹہاکر پر خدمت سرکار اور ادائے مالگذاری معینہ دو اقساط مین فرض ہے ٹہاکر حال اونکار سنگہ ہے اوسکا خاندانی مکان کروپادا مین ہے

ششتم دہگا نو ر کتاب مالکم مالوا مین نمبر ۱۴ فہرست دوم اور نمبر ۱۳ فہرست سوم مین درج ہے

یہ بندوبست بوساطت میجر ہنلی صاحب کے ہوا اور منظور بہی ہوا

سیندہیا سے بموجب نمبر ۱۸۵ اکی مبلغ الـ (ابجا عدہ)

ہولکر سے بموجب نمبر ۱۸۶ اکی مبلغ ...

اصل موہوب بہار سنگہ والد موکند سنگہ وجد بہیم سنگہ ٹہاکر حال کا تہا موکند سنگہ نے بہی سیندہیا سے تہمیس واقعہ بروادہ سیندہیا کے بجمع مبلغ الـ کی پائے مگر کوئی نقل اقرار نامہ کی پیش نہین ہوئی اور جب بموجب عہدنامہ ۱۸۱۸ء اکی اضلاع شامل ہوئی تہی تو یہہ تنخواہ بہی (بجائے الادا) گورنمنٹ انگریزی کو ہوتی

ہفتم سنکہانا ر کتاب مالکم مالوا مین نمبر ۱۵ فہرست دوم اور نمبر ۳۲ فہرست سوم مین درج ہے اور تعداد تنخواہ مبلغ للعہ درج ہے مگر غالب کہ یہ غلطی چہاپہ کی ہے)

یہ بندولست بوساطت میجر ہنلی صاحب کے ہوا اور صاحب موصوف نے دعوی بران للعہ کا منظور کیا

لیتے ہین اور اونکے ذریعہ سے وہ اپنی اپنی تنخواہ وصول کرتے ہین ایک وکیل منجانب ٹھاکران حاضر باثر محکمہ صاحب اجنٹ گورنر جنرل رہتا ہے

۳۵ ۔ ۱ین ٹھاکر ظالم سنگہ اور اوسکے بہائی چتیا سنگہ نے موضع کہیری راج پورہ مروسٹے مین سیندہیا سے پایا یہ اقرارنامہ [illegible] کا تصدیق اور منظور ہوا ہے اسید سنگہ کو موضع کرودیا بہی دربار ہولکر سے ملا ہے مگر کس شرائط پر ملا ہے تحقیق نہین ہوسکتی کیونکہ اونسے کوئی سند درباب موضع مذکور کے پیش نہین کی

مواضع جانگود وکہیری سیندہیا نے موجب سند [illegible] تفصیلی کے بجمع معینہ مبلغ اماسکے ظالم سنگہ اور بہیم سنگہ کو دی اب کہیرا بینگہ کے پاس اور جانگود انگار سنگہ برادر بہیم سنگہ کے پاس ہے جبر سنگہ برادر ظالم سنگہ کو موضع راجاپور بجمع معینہ اور تیج سنگہ برادر ثانی کو اسکے زمین موضع کو مل کہیری تحت اوجین ملا ہے مگر کوئی اقرارنامہ ان دونون مواضع کا تصدیق اور منظور نہین ہوا ہے

چہارم ٹونک — مسمے ملونت سنگہ ٹھاکر حال از روے اسناد کی سیندہیا اور ہولکر سے تنخواہ حسب تفصیل ذیل پاتا ہے

سیندہیا سے موجب نمبر ۸۱ کی	مبلغ [illegible]
ہولکر سے موجب نمبر ۸۲ اسکے	مبلغ [illegible]
کل مبلغ	[illegible]

ان اسناد پر تصدیق کسی افسر انگریزی کی نہین ہے اور نہ اونسے یہ امر پایا جاتا ہے کہ حسب خواہش گورنمنٹ انگریزی تحریر ہوئی تہی مگر یہ ایک طریق ملحوظ صاحب اجنٹ گورنر جنرل رہا ہے کہ وہ ایک پروانہ ٹھاکر کو دیتے ہین جسکے روسے وہ اپنی تنخواہ اہلکاران سیندہیا سے پاتا ہے مگر کوئی پروانہ بابت تنخواہ عطیہ ہولکر کے جاری نہین ہوتا ہے

یہ ٹھاکر تنخواہ تعدادی مبلغ [illegible] ہر دو رئیسان دیوانس سے بہی پاتا ہے اس تنخواہ کے بارہ مین کوئی سند پیش نہین ہوئی مگر ٹھاکر کے پاس ایک نقل انگریزی نمبر ۸۳ کی محررہ ستونی جاسیکر

ٹہاکر باگلی کا تحت سنیدہیاسے ہے موجب اقرارنامہ نمبر ۷۴ اکے جو معرفت سرجان مالکوم صاحب کے سنہ ۱۸۱۹ عیسوی مین ہوا تہا ٹہاکر سلیم سنگہ کو موضع بہیلیا اور آٹہ اور مواضع مع معینہ سمت چہاونی سالیانہ اور پانچ مواضع معینہ مبلغ سالیانہ کے ملے اور سوا اسکے اوسکو نو مواضع پانچ سال کے واسطے ملے اور یہ شرط قرار پائی کہ بعد انقضا اس میعاد پانچ سال کے جمع اونکی ایزاد کیجاینگی اب درباب ان مواضع کے تکرار ہے دربار گوالیار اوسکو ضبط کرنا چاہتاہی اور ٹہاکر جمع کی اضافہ دینے پر ہے

ٹہاکر حال سوہاگ سنگہ ہے اوسپر فرض ہے کہ غارتگران کو مغلوب کرے اور اگر نکرے گا تو علاقہ ضبط ہوگا مالگذاری معینہ وہ دربار گوالیار مین داخل کرتا ہے اور ٹہاکر کا ایک وکیل حاضر باش محکمہ صاحب اجنٹ گورنر جنرل ہے اور صاحب موصوف فقط کتابت بلا وساطت کسی دوسرے کے سوہاگ سنگہ کے ساتہ کرتا ہے

سوم کردویا دکتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۱۹ فہرست دوم مین درج ہے

ٹہاکر ظالم سنگہ اور ہتا سنگہ کو بوساطت میجر ہنلی صاحب کی تنخواہ حسب تفصیل ذیل ملتی ہے

سنیدہیاسے بموجب اقرارنامہ نمبر ۷۵ اکے			مبلغ لما
ایضاً	بموجب	نمبر ۷۵ اکی	مبلغ ای
ایضاً	بموجب	نمبر ۷۷ اکی	مبلغ
ہولکر سے بموجب اقرارنامہ نمبر ۷۸ اکی			مبلغ
بہوپال سے بموجب اقرارنامہ نمبر ۷۹ اکی			مبلغ
کل مبلغ			

ٹہاکران مذکورین پر فرض تہا کہ خدمت سرکاری کرین اور زرتنخواہ خود دیہات سے تحصیل نکرین اور مرتکب کسی جرم کی نہون

زرتنخواہ اب امید سنگہ پسر ظالم سنگہ کو اور دیبی سنگہ پسر ہتا سنگہ کو ملتی ہے بعد انقضای ایام قسط ٹہاکران مذکورین کو پروانجات دفتر رزیڈنسی سے بنام اہلکاران سنیدہیا اور ہولکر اور بہوپال کے

ہے جسکا عذر ٹہاکر کرتا ہے اور جسکی سبب وہ نالشی ہے یہ رتنخواہ امانت سے ملتا ہے
اور ٹہاکر کو اجازت نہین کہ وہ مداخلت بیچ تحصیل زر مذکور کے کسی موضع دیورس مین کرے
ٹہاکر بہتاری بارہ مواضع ماتحت رئیسان دیورس کے اپنے قبضہ مین رکھتا ہے
دیہات یہہ ہین

ماتحت کرستاجی راو پوار	ماتحت تواین پوار
۱ تیہاری	۷ سوکردارا
۲ کہتیرا	۸ تلاپورہ
۳ سیدوکہوے	۹ رودروواسا
۴ ہنجاری	۱۰ مریت پورہ
۵ کیتیرا	۱۱ کوپال پورہ
۶ کسوہ گنج	۱۲ ہراپور

رئیسان دیورس بیان کرتے ہین کہ یہ مواضع ٹہاکر کو مستاجری مین دیے گئے ہین اور اونکی
زر مالگذاری مین کمی بیشی ہوسکتی ہے اور برعکس اسکے ٹہاکر کا بیان یہ ہے کہ یہ مواضع اوسکو
خارج از جمع بضمانت گورنمنٹ انگریزی ملے ہین مگر اس بیان کی تائید مین کوئی سند پیش نہین کرتا چالیس
ان دیہات کی مستاجری مین مین تالیس سال سے کچہ فرق نہین آیا ہے اور نہ یہہ جدید
دیا گیا ہے

یہ امر کہ ٹہاکر کسکو رپورٹ جرائم کرتا ہے محقق نہین ہوا ہے رئیسان دیورس رپورٹ مذکور طلب
کرتے ہین مگر ٹہاکر عذر کرتا ہے کہ وہ استحقاق اس کا نہین رکہتی اور بیان کرتا ہے کہ وہ رپورٹ
جرائم صرف صاحب ایجنٹ گورنر کے پاس بہیجے گا

ٹہاکر کو تنخواہ نقدادی مبلغ ا کسامونے کی سند ہیاسے اور مبلغ ا لاحدے کے ہولکر
سے ملتی ہے اور اوسکے پاس سند بہی موجود ہین مگر کوئی سند بوساطت گورنمنٹ
معلوم نہین ہوتی

دوم پاگلی رکتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۹ و ۱۲ فہرست سوم مین درج ہے

نمبر ۱۷۴

سند بنام بیوہ راوماہا بائی وکرشن راو مادہو

چونکہ گورنر جنرل ان کونسل نے بعد ملاحظہ تمام مقدمہ کے یہ تجویز قرار فرمائی کہ حقوق و اراضی علاقہ انگریزی واقعہ نمار جو اب تک خاندان ہوسکتا مین بذریعہ سند عطیہ پیشوا رہی ہے دراصل سپرد گورنمنٹ انگریزی بباعث موجود نہونے وارث اصلی بعد وفات رام چندر کرشن ہوسکتا کے ہوئے ہین مگر یہ تصور فرماکر کہ کچہ مدد معاش بیوہ مادہو راو ہوسکتا کے واسطے مناسب ہے اور نیز حال کرشن راو مادہو پر لحاظ فرماکر گورنر جنرل ان کونسل نے تجویز فرمایا ہے کہ تاحین حیات اونکے اراضی اور حقوق حسب تفصیل ذیل اونکے نام قائم رہین یعنی اول موضع جہوناکرا و جسکے بابت مبلغ ۱۵۰ سالیانہ بابت خرچہ سہ بندی کے دینا ہوگا دوم زر حقوق زمینداری جیسا اب تحصیل ہوکر کچہری سے ملتا ہے اور سوم اراضی مزروعہ سہ دو دیہ واقعہ پرگنہ بردیا بہ عطیہ و وبیداری عطیہ تاحین حیات راوماہا بائی مذکورہ کے انتظام مین رہین گے اور پرورش اوسکی اور کرشن راو مادہو کی اوس سے ہوگی اور بعد وفات بائی مذکورہ کے کرشن راو مادہو تا حیات اپنے اون پر قابض رہیگا اور بعد وفات کرشن راو مادہو کے ضبط ہوکر سرکار میں آجاوے گی

اسکی صداقت مین یہ سند راوماہا بائی اور کرشن راو مادہو کو عطا ہوئی اوسکا شکریہ اسکے عوض اونسے لیا جائے گا

تصدیق کیا گورنمنٹ نے بتاریخ ۲۳ ماہ نومبر ۱۸۶۷ء

اندور وسطی اجنسی

اول بہتاری ٹہاکر بیتہی سنگہ تنخواہ تعدادی مبلغ للعہ ماہوار دیواس سے بذریعہ بندوبست نمبر ۲۷ اسکے جو بوساطت کپتان بورتہوک اور سر جان مالکوم صاحب کے ۱۸۱۹ء مین ہوا تہا پاتا اول رئیس جسکے ساتہ بندوبست ہوا تہا مہیت سنگہ نامی تہا دو رئیسان دیواس کی عادت ہے کہ زر تنخواہ مین کچہ منہا کرتے ہین ایک رقم منجملہ رقوم منہائی یعنی مبلغ سعہ فیصدی زر تنخواہ

نمبر ۱۷۱

سند عطیہ کرنیل اسمتھ صاحب بنام کرشن راوادہو یو سکتا

مہر و انگریزی دستخط کرنیل اسمتھ صاحب و جنرل سر جان مالکوم صاحب کی

از طرف کرنیل اسمتھ صاحب بجانب گورنمنٹ انگریزی بنام کرشن راوادہو یو سکتا سرحدیوی سرکار

بیجاگڈہ المرقوم مقام مندیسر سنہ ۱۸۲۱

چونکہ موضع انعامی چہوناکسرادود واقعہ پرگنہ کراہ مع حقوق زمینداری پرگنہ کشن پور کا تمہارا دوبرد یا گورنمنٹ سے ضبط ہوتی تھی اور چونکہ سر جان مالکوم صاحب اور مسٹر الفنسٹین صاحب نے از راہ تفضت یہ ہدایت کی ہے کہ حقوق وطنی تمکو دئے جائین لہذا یہ حقوق تمکو عطا ہوتے ہین تمہارے حقوق وطنی معرفت صاحب ایجنٹ گورنمنٹ تحصیل ہوکر کچہری سے تمکو ملینگے اور تم مثل سابق جبکہ قبضہ چہوناکسرادود کا رکہوگی اوسکے مالگذاری تمکو علحدہ ملیگی اور تم سال بسال خرچہ سہ بندی بابت قائم رہنے انتظام پرگنہ کی حسب تفصیل ذیل دوگی

سنہ ۲۷ ۱۲	مبلغ صار
سنہ ۲۸ ۱۲	مبلغ صار
سنہ ۲۹ ۱۲	مبلغ صار
سنہ ۳۰ ۱۲	مبلغ صار

کل مبلغ اکتہ

شرح مذکورہ بالا چار سال کے واسطے مقرر ہوئی ہے بعد انقضا اسکے گورنمنٹ زمینداران کے ساتھ بابت سہ بندی کے اخراجات کی ادا کرینگے اور آمدنی انعامی چہوناکسرادود کے بابتہ سال گذشتہ کے مبلغ الحملہ اسمین سے مبلغ صار بابت خرچہ سہ بندی کے مجرا ہوگا اور باقی تمکو دیا جاوے گا

المرقوم اسافڈہ سودی نومی سمت ۱۸۷۶ مطابق یکم ماہ جولائی سنہ ۱۸۱۹ع

المرقوم ۱۲ جیٹھ بدی ۶ مطابق ۱۸۱۸ دسمبر سمت

دستخط پٹیل پرجور سنگہ

گواہان

دستخط پٹیل لبہا وزنت سنگہ بہٹ والد

دستخط مربوی بابراجی

دستخط مربوی مہیر سنگہ ساکن قصبہ کیوجاوا

دستخط کلیان رای چودہری قانونگو وپٹیل نوبجا

دستخط ضیامن چودہری قانونگو پٹیل نوبجا

نمبر ۱۶۸

سند بنام رئیسان سند تاوہت گڈہ

(مہر)

دستخط جان مالکوم

میجر جنرل

یہ سند میجر جنرل سر جان مالکم صاحب نے بابتہ بندوبست مفصلہ ذیل کے تحریر کی

راو ہزیر سنگہ وسندر روپ سنگہ وکنور چتر سنگہ وناہر سنگہ نے ہنگام ملوہ مین تنخواہ پرگنہ جات دولت راو سیندہیا وسواتی ملہار راو ہولکر سے لی تہی — گورنمنٹ کمپنی نے اس ملک کا بندوبست کیا اور انکو اپنی خدمت مین رکہا اور تن سنگہ وسندر روپ سنگہ کو کنور چتر سنگہ کو فی کس یک صد روپیہ ماہواری جمع ما ماہواری اور دیگر کو نکو یعنی ناہر سنگہ پسر اور تن سنگہ اور پرتاب سنگہ پسر مقدم سنگہ کو فی کس پچاس پچاس روپیہ کل ما ماہواری

سوای ازین ۔۔ نفر سوار اور ۔۔ نفر پیادگان نوکر رکہے گئے

بندوبست اونکی تنخواہ کا دونون سرکاران مذکورہ بالا کے ساتہ ہوا جو کوئی گورنمنٹ انگریزی کی اطاعت کرے گا وہ تنخواہ پائیگا اگر اتفاقاً گورنمنٹ انگریزی اونکو موقوف کرے تو گورنمنٹ انگریزی ذمہ دار

دستخط پٹیل برجبر سنگہ مہوی ساکہو والہ
دستخط پٹیل سادنت سنگہ موضع بروی والہ
دستخط مرلوی سمہیر سنگہ
دستخط گنگو روپ چند بہوجاد اوالہ
دستخط مرلوی بابراجی
دستخط کلیان رای چودہری
پٹیل قانونگوے نوپچا
دستخط ضیتامن چودہری قانونگوے نوپچا
دستخط حوالدار چہتر جی پسر بہان سنگہ

نمبر ۱۶۷

...تخطی جو ببر جو ر سنگہ ساکن لہوی ساکہو نے رام چند راد پوار کو دی
...لہ مین نے اور ہتاسنگہ نے روبروے اقرار چاونی متوجہ موضع دیرم پوری کا ذکر کرلیا
...ترددنکر سکا اور نہ مالگذاری مجسے ادا ہوکی اور ہتاسنگہ نے علحدہ فارغخطے
...مواضع کی داخل کردی اور چونکہ سرکار نے میری درخواست پر جو مینے مقام
...کی تہی نظر ترحم کرکے ازراہ پرورش مجکو اجازت تین مواضع کے متاجری لینے
...مواضع مفصلہ ذیل کی چہوڑ دینے کی دی یعنی

موضع مہودل	ا
موضع کہانالاباب	ا
موضع دودہی	ا
	۳

...ن اپنی رضا و رغبت سے تین مواضع مذکورۂ بالا جو میری متاجری مین تہی چہوڑتا ہون
...کچہ تعلق اونکے ساتہ نہ رہا

چھہ آنہ مالگذاری یعنی اگھن سودی پورن ماشی یا فصل جوار مین ادا ہوگا

پانچ آنہ مالگذاری یعنی بیساکھ سودی پورن ماشی یا فصل گندم و نخود مین ادا ہوگا

یک روپیہ

مین برضا و رغبت اپنے مبلغ سالانہ مذکورہ بالا تین اقساط مین ادا کرونگا

دستخط پتیل موہن سنگھ

وبسیرش فتح سنگھ راج گڈہ والہ

المرقوم مقام چھاؤنی نوسچاتاریخ چیتہ سودی ایکادشی سمت ۱۹۰۱

دستخط جان مالکوم بریگیڈیر جنرل

نمبر ۱۲۲

ترجمہ قبولیت جو رام چندر راؤ پوار کو معرفت بابوجی رکھوناتھہ کے پتیل موہن سنگھ راج گڈہ والہ نے دی

چونکہ سرکار نے سنا جہی موضع بشکنی ہو اتا بزرگ واقعہ تعلقہ کہوجاوا کی دی اور مین نے منظور کی لہذا مین اقرار کرتا ہون کہ مین واسطے دوام کے مبلغ ما عہ جو مالگذاری سالیانہ موضع مذکور کی ہے سال بسال سنہ ۱۲۳۱ سے ادا کیا کرونگا سوا اسکے مین حقوق حقداران و زمینداران و انعامداران کا لحاظ رکہونگا اور جو ب دامی و بہیٹ وغیرہ معمولی موجب شرح پرگنہ کے علاوہ ادا کرونگا اگر کوئی واردات وزدی و بہیات پرگنہ ورم پوری مین یا اونکے سرحد با بالکرم ٹلیٹی باندا مین واقعہ ہوگی مین زمیندار اوسکا گردانا جاونگا اور چور کو پیدا کرونگا اگر چور پیدا نکرون تو معاوضہ نقصانی دونگا مین خدمت سرکار کی بدیانت تمام کرونگا اور بہتری موضع میں کوشش کرونگا بعد خوب آباد ہونے موضع کے مین جوب معمولی بہی دیتا رہونگا

المرقوم چیتہ بدی ۵ و اودشی سمت ۱۸۰۱

دستخط پتیل موہن سنگھ

وبسیرش فتح سنگھ راج گڈہ والہ

گواہان

پیشکش بالعوض انعام بابتہ موضع مہوا نو واقعہ پتہ کہوجاوا مالدہ سالانہ

مین ہر سال مبلغ مذکورہ بالا اسکا اندر بار جین ادا کیا کرونگا اور ہر وقت حسب بہی بابتہ مواضع مذکورہ بالا کے دونگا اور زمین سیدار سکے وامی او رہیٹ وغیرہ معمولی بہی بلا عذر دیا کرونگا اگر اسمین کچہ عذر کرون تو مواضع مذکورہ بالا ضبط سرکار ہون بہر اکیہ دعوی نسبت اونکے نہی گا مین وزدان اور سارقان کو پناہ ندونگا اگر کوئی بہیل میرے علاقہ کا کوئی واردات دزدی کریگا مین اوسکا ذمہ دار ہون اور چور کو پیدا کردونگا اور اگر چور پیدا نہو گا تو مین معاوضہ نقصانی دونگا مین بدیانت خدمت گذاری سرکار کرونگا اور تعمیل احکام سرکار کرتا رہونگا مین السیا بندوبست کرونگا کہ حفاظت راستہ قلعہ ماندو و نوسنجاو و ناروو دہریم پوری سکے ہو اگر کوئی واردات دزدی کسی مقام پر مقامات مذکورہ بالا سے واقعہ ہو یا اگر کوئی مولیشی کسی باشندہ کے چوری جائیگی تو مین ذمہ دار اوسکا ہونگا

تین دیہات مفصلہ ذیل میرے علاقہ مین ہین جسمین بہیل کونٹ کتی ہین

موضع جابجری واقعہ کالو تردی ۱

موضع مہتیلہ واقعہ تردی ہیرا ۱

موضع مہکیلا بروا واقعہ بالر تردی ۱

میزان ۳

سرکار کوئی کارکن اپنی طرف سے واسطے ملاحظہ ان تینون مواضع کے بہیجے اور مین بلا عذر زرمالگذاری ان دیہات کا سرکار مین ادا کرونگا اور مین ایسے تدابیر عمل مین لاونگا جس سے انسداد ارتکاب وزدی بہیلان موہن پورہ وبیم کیہرا دامرکوٹا کے ہوگی اور اگر وہ دزدی کرینگے تو مین اوسکا ذمہ دار ہونگا اگر دیہات جہان گیرپور کا بندوبست میرے ساتھ ہو تو سرکار ایک کارکن واسطے اونکے ملاحظہ کے بہیجے اور مین مبلغ سے فی ہل ادا کرونگا اور زر مالگذاری بموجب اقساط ذیل دونگا یعنی

پانچ آنہ مالگذاری بہتی کولہ سد مین مانٹی پایفصل سکا مین ادا ہوگا

موضع جبیاپور واقعہ پٹہ کہوجاوا ا

مگر چونکہ مجہہ سے بہبودی و بہتری بارہ مواضع مذکورہ بالا کی جنکو مین نے مستاجری مین لیا تہے نہو سکی اور میعاد جسکی واسطے مالگذاری کے اضافہ قرار پایا تہا منقضی ہوگئی اور مجہسے مالگذاری ادا نہوسکی لہذا مین نے حالات بالا چہاونی نوسجا مین عرض کی اور مین برضا و رغبت اپنے دیہات مفصلہ ذیل چہوڑتا ہون

تفصیل دیہات

واقعہ پٹہ تاراپور	موضع گلچہری	ا	
	موضع اناو	ا	
	موضع اومرا	ا	۳ م
	موضع اجگرا خورد	ا	
واقعہ پٹہ کہوجاوا	موضع جبیاپور	ا	
	موضع کوتا	ا	
	موضع انوپورا	ا	۵ م
واقعہ پٹہ تونپیل	موضع کچوراولی	ا	
	موضع سورجپور	ا	
	موضع سمرالی	ا	۳ م

مین اپنی رضا و رغبت سے دس مواضع مذکورہ بالا چہوڑتا ہون مجہے کچہ تعلق اونکے ساتہ نہین اور دو مواضع یعنی موضع جنیدات واقعہ تاراپور اور موضع بہانو واقعہ پٹہ کہوجاوا مین بالعوض خدمت اپنے قبضہ مین رکہتا ہون اور زر مالگذاری بابتہ اونکے بطور پیشکش سرکار مین ادا کرونگا یعنی

پیشکش بالعوض انعام یا موضع جنیدات واقعہ پٹہ تاراپور مالدھہ

مجہسے نہین کریگی مین ہرگز کسی دہرم دیہ مین نکر ونگا اور نہ اراضی انعام جو قابض کے پاس قدیم سے ہوگی اگر کوئی دزد یا سارق مال مسروقہ لیکر میرے علاقہ مین پناہ گیر ہوگا مین اوسکا ذمہ دار اور جوابدہ ہون بوقت ضرورت مین مثل دیگر بہومیاں کے سرکار کی خدمت مین حاضر ہوکر خدمت سرکار کی کرونگا اگر مالگذاری مین مدون تو سرکار کو اختیار ہے کہ تدابیر سخت اوسکی لینیکی کرے مین نے برضا و رغبت یہ تحریر کی

المرقوم بیساکہ بدی نومی سمت ۱۸۹۰

نمبر ۱۶۶

ترجمہ فارغخطی جو رام چندر راو پوار کو معرفت بابوجی رگہوناتہ کے موہن سنگہ اور اوسکی فرزند فتح چند رنج گڈہ والہ نے دی

چونکہ سمت ۱۸۷۶ کے مین نے بمقام چہاونی تو دیہات مفصلہ ذیل واقعہ پرگنہ سرم عربی و نوبجا سرکار سے بطور مستاجری و ٹہیکہ کے لیے یعنی

موضع چندایت واقعہ پٹہ نارا پور	۱
موضع گلہری واقعہ پٹہ نارا پور	۱
موضع کچوانا واقعہ پٹہ توہیل	۱
موضع امرا واقعہ پٹہ نارا پور	۱
موضع رنادا واقعہ پٹہ نارا پور	۱
موضع سوجی پور واقعہ پٹہ نارا پور	۱
موضع بہوانو واقعہ پٹہ کہوجاوا	۱
موضع اگلرا واقعہ پٹہ کہوجاوا	۱
موضع کوتا واقعہ پٹہ کہوجاوا	۱
موضع اتو پورہ واقعہ پٹہ کہوجاوا	۱
موضع سمرانی واقعہ پٹہ لوہیل	۱

موضع پسیرا پور ا

موضع بہانا کہوچنا ا

۵ میزان سم

اگر کوئی تردی یندرہ دیہات مذکورہ بالا کا واردات وزدی کسی راستہ پر کریگا مین جوابدہ اوسکا ہونگا مین سرکار مین اصل تعداد مالگذاری جو دیہات تردی سے واجب ہے ادا کرونگا

المرقوم مقام نوبچا تاریخ چیتھہ ودی دویج ۱۸۷۶ء

مین خدمت سرکار کی کرونگا اور ایسی تدبیر عمل مین لاؤنگا جس سے انسداد واردات دزدی وقوع مین آوے اگر یہ مجھسے عمل مین نہ آسکے تو ہمیشہ وگہوکری وغیرہ میری ضبط ہوگی

دستخط بہیل مندروپ سنگہ

پسر دولت سنگہ

دستخط ایچ ولنجر فیلد

کپتان

ترجمہ فارغخطی مندروپ سنگہ بہیل بنام راجہ چندر راو پوار

چونکہ بوساطت صاحب افسر مقام مئو مین نے ٹھیکہ چہہ مواضع پرگنہ دہرم پوری کا لیا تہا مگر مجہ سے جو اونکی آبادی اور بہبودی نہو سکی اور مالگذاری مقررہ ادا نہو سکی مین دہرم پوری مین آیا اور حالات مجبوری مذکورہ بالا بیان کیے لہذا سرکار نے بنظر میرے حال خراب کے ازراہ پرورش تین مواضع کا ٹھیکہ مجکو عنایت فرمایا اور حکم دیا کہ مین مواضع باقیماندہ چہوڑدون

دیہات مفصلہ ذیل میری مستاجری مین تھے

موضع کوسلا واقعہ پٹہ توہیل ا

موضع سلگونا واقعہ پٹہ توہیل ا

موضع وتسی واقعہ پٹہ کنجور ا

مین اپنی رضا و رغبت سے دیہات مذکورہ بالا چہوڑتا ہون مجھے کچہ تعلق اب اون سے نہین ہے

المرقوم پہاگن بدی دسمی سمت ۱۸۷۹

چور مذکور کی نشاندہی کرونگا اگر [illegible] سی اور علاقہ کا کہین چوری کرکے میرے علاقہ مین آئیگا
مین اوسکو پناہ ندونگا بلکہ گرفتار کرکے سرکار کے حوالہ کردونگا اگر کوئی وزدی میرے علاقہ مین ہوگی
اور میں وسکی نشاندہی نکرسکونگا توجوب بھیٹ وکھوگری وغیرہ جو مجھے ملتے ہین سرکار اونکو ضبط
کرسکے گی اور مین مچہ سے تکرار درباب بھیٹ وغیرہ اون دیہات کی نکرونگا جنکے کواغذ مین بھیٹ وغیرہ
درج نہین ہے اور چونکہ مین اون دیہات کی بہتری اور آبادی نکرسکا جو میری ستاجری مین ہین اور
اونکی مالگذاری ادا نہین کرسکتا لہذا مین اونکو سرکار کو واپس کرتا ہون جو دیہات پیشکشی کا بندوبست میرے
ساتھ ہوا ہے اونکی مالگذاری سرکار مین بذریعہ زمینداران مین داخل کرونگا اگر اونکی مالگذاری مین ادا کرون
تو سرکار میرے دیہات پیشکشی بھی جو میرے پاس ہین ضبط کرلے بلکہ مین اپنی رضا و رغبت سے وہ سرکار
کو دیدونگا علاوہ برین جو مالگذاری تروی سے سرکار مین ادا ہوتی ہے وہ بھی بدستور سابق ادا ہوتی رہیگی

تفصیل دیہات تروی

- موضع کھتری خرد ———— ۱
- موضع حماتردی بیجا ———— ۱
- موضع رتی نوندی ———— ۱
- موضع بیلا پورہ ———— ۱
- موضع جونی وساکھو ———— ۱
- موضع املی پورہ کملا ———— ۱
- موضع مسند پورہ ———— ۱
- موضع بہاردرپوری ———— ۱
- موضع بداؤ وجھوٹا بہیکا تردی ———— ۱
- موضع امبا پوریک ———— ۱
- موضع برکار امجندا ———— ۱
- موضع چوکی ———— ۱
- موضع لیل گڈہ ———— ۱

واردات دزدی نکرنے پائین اگر کوئی واردات دزدی کی ہوگی تو مین جوابدہ اوسکا رہونگا اور اگر موضع
جہانگیر پور پہ مجہے مستاجری مین دیا جاے تو سرکار ایک کارکن واسطے ملاحظہ کے وہان بہیجین تاکہ مین
اونکی مالگذاری ادا کرون

مالگذاری حسب اقساط ذیل دی جاے گی

فصل مکا مین	پانچ آنہ
فصل جوار مین	چہہ آنہ
فصل گندم و نخود مین	پانچ آنہ
	کل ایک روپیہ

مین یہ روپیہ تین اقساط مین ادا کرونگا

المرقوم مقام چہاونی ناگہ بدہی ۱۳ مئی ۱۸۶۷

دستخط پتیل مندروپ سنگہ

و لپسر کشن سنگہ ساکن کہیری بیرہ

مین نے برضا و رغبت اپنے یہ اقرارنامہ تحریر کیا

دستخط جان مالکم

ترجمہ اقرارنامہ چورام چند رراولپوار کو مندروپ سنگہ بہیل ضلع سبیاکہور و ضلع باندو نے لکہ دیا

چونکہ سٹرو لنجر فیلڈ صاحب منجانب گورنمنٹ انگریزی واسطے انتظام انسداد دزدی اور واسطے
بہبودی و آبادی علاقہ مامور ہوے ہین مین بوساطت اونکے یہ اقرارنامہ سرکار مین داخل کرتا ہون
اور اقرار کرتا ہون کہ اگر کوئی بہومیا یا تروی یا بہیل یا ہمراہی میرے علاقہ کا اور ریاستونکے پانچ دیہات کے
کوئی واردات دزدی یا دزدی پوشی کریگا مین جوابدہ اور ذمہ وار اوسکا ہون مین فرمان بردار سرکار رہونگا
اور حسب معمولی مثل رامی وہبیٹ دگہوگری وغیرہ مطابق مندرجہ کوانغذ زمینداران قدیم اونکا اور دہ حوب
زائد نلونگا جو ہنگام بلوہ مثل وٹپاری وغیرہ سے زبردستی لیا گیا تہا مین سرکار کو وہ سب کوانغذ قدیم جو میرے
پاس ہین دکہا دونگا اور مطابق اوسکے حوب لیا کرونگا مین خدمت سرکار بدیانت کرونگا اگر کوئی بہیل میرے
ضلع کا واردات دزدی کریگا مین مال و مجرم کو پیدا کردونگا اگر کوئی چور میرا حکم نمانیگا تو مین سرکار کو وہان لیجا کر

پیدا کرد ونگا اور اگر چور کو حاضر نکرون تو معاوضہ نقصانی اونکا مین بر بانت خدمتگذاری سرکار اور بموجب احکام سرکار کرونگا اور محافظت راستونکی قلعہ باندو توپخانہ دہار اور دہرم پوری مین کرونگا اگر کوئی واردات دزدی مقامات مذکورہ بالا مین واقعہ ہوگی یا مویشی کسی باشندے کی چوری جائیگی مین سرکار مین ذمہ دار اونکا رہونگا

میرے علاقہ مین دیہات بسیل حسب تفصیل ذیل ہین

موضع گنبری پورہ	۱
موضع جمبا	۱
موضع رالی تلوی	۱
موضع بیلا پورہ	۱
موضع جوبوس کہو	۱
موضع املی پورہ	۱
موضع بارس پورہ	۱
موضع لعل گدہ	۱
موضع چوکی	۱
موضع بہاروکہو	۱
موضع بہد پورہ	۱
موضع بہاروپوری	۱
موضع بہدرخسرو	۱
موضع ابا پورہ	۱
موضع بہرکہا	۱

دوم

سرکار ایک کارکن واسطے ملاحظہ پندرہ دیہات مذکورہ بالا کے تعینات کرینگے اور مین اونکی نگہداری بلا عذر ادا کرتا رہونگا اور ایسی تدبیر کرونگا کہ بہیلان ضلع موہن پور و ضلع نیم کہیرا اور اوپر کوہ مین نمیستہ

بوساطت ہاورمنظوری میرے یہ تحریر ہوئی

دستخط جان مالکوم

سکرتر جنرل

المرقوم ۱۲ ماہ فروری سنہ ۱۸۲۱ء

ایک اسی قسم کا اقرار نامہ بہان سنگہ جمنیاوالہ سے بابتہ مبلغ ... ادای دہرم پوری کے قسمہ وار پایا

اور ایک اقرار نامہ موہن سنگہ اور اوسکے فرزند فتح سنگہ راج گڈہ والہ کے ساتہ بابتہ مبلغ ... کے ہوا

نمبر ۱۶۲

ترجمہ قبولیت جو رام چند رراو پوار کو معرفت بابوجی رگہوناتہ کے مندروپ سنگہ پتیل اور اوسکے فرزند کشن سنگہ ساکن کینری پورہ نے دیا

چونکہ مین نے برضاو رغبت اپنے مستاجری سات دیہات کی یعنی چہہ دیہات متعلق ملو مانڈو واقعہ پرگنہ دہرم پوری اور ایک موضع واقعہ پرگنہ نوبچا کے لی ہے لہذا مین اقرار کرتا ہون کہ مین بلا عذر و حیلہ مالگذاری اونکی ہرسال سات برس تک سنہ ۱۲۲۷ یا سنہ ۱۸۲۰ سے سنہ ۱۲۳۳ یا سنہ ۱۸۲۶ تک دیتا رہونگا

تفصیل دیہات

بابتہ چہہ مواضع پرگنہ دہرم پوری — مبلغ المالگذاری ...

موضع موہن گانو واقعہ پٹہ نارا پور — ۱

موضع جگتا ور معروف سنکوتہ واقعہ نوبہل — ۱

موضع کوسملا واقعہ پٹہ نوبہل — ۱

موضع سمرسو وا واقعہ پٹہ کہوجاور — ۱

موضع سنکوتہ واقع پٹہ نوبہل — ۱

بابت قسم مذکورہ الاسمکا جو بموجب اقساط مقررہ ہر سال لیا کرونگا سوای اسکے اورکچھ مالابیرا نسبت دیہات پرگنہ ٹلیٹی باندونہین ہے مین خدمت سرکار کی کیا کرونگا اور تعمیل احکام سرکار کی بلاعذر کیا کرونگا اگر مجھسے پہلو تہی ہوگی تو معاوضہ جوب جو مقرر ہوا ہے وہ ضبط ہوگا مین محافظت ڈاک کی اور تجاران اور مسافران کی جو پرگنہ مین گذر کرینگے کیا کرونگا اور ایسی تدابیر عمل مین لاؤنگا جس سے انسداد واردات دزدی ہوگی اور احیاناً اگر کوئی دزدی وقوع مین آئیگی مین اوسکا ذمہ دار گردانا جاؤنگا اور چور کو حاضر کردونگا اور اگر چور حاضر نہوگا تو مین معاوضہ نقصانی دونگا اگر مجھسے معاوضہ ندیا جاے تو روپیہ بقدر معاوضہ میری نقدی مقررہ سے جو بالعوض جوب کے قرار پائی ہے مجرا لیا جاے اسمین مین کچھ عذر نکرونگا مین نے اپنی رضا و رغبت سے یہ اقرار نامہ تحریر کیا ہے جس کسی کے علاقہ مین مال سرقہ جائیگا وہ ذمہ دار اوسکا قصور کیا جائیگا

روپیہ روبروے صاحب افسر انگریزی مجھے بالعوض جوب کے ملنا قرار پایا ہے ۔ مبلغ عہ

اسمین سے مجرا ہو بابتہ زمینداری سکھولی کے	للعہ
بابتہ زمینداری خسرو باد کے	سے
بابتہ زمینداری بلگور کے	مدعہ
بابتہ زمینداری جہاکرود کے	صہ
بابتہ زمینداری تبلاباد کے	عہ
باقی مبلغ	اماصہ

یہ روپیہ بموجب اقساط مفصلہ ذیل مجکو دیا جاے گا

المرقوم چہیہ سودی ایکادشی سمت ۱۸

نصف روپیہ فصل جوار مین

نصف روپیہ فصل گندم مین

دستخط پٹیل مندروپ سنگہ

ویسرش بشن سنگہ ساکن کینری پورہ

باستثناء جوب گھوگری وبھیٹ کے میرے رشتہ دار جوب معمولی دیہات متعلقہ سے لینگے

چونکہ مین باشندگان دیہات و تیلیٹی قلعہ باندو واقعہ پرگنہ دھرم پوری سے مین جوب شلق ہمیشہ وگھوڑی وغیرہ تحصیل کرتا تہا اور چونکہ اب سرکار نے مقرر کیا کہ بالعوض ان جوب کے نقدی کچہری کو بیچا سے مجہہ ملا کریگی لہذا مین برضا و رغبت اپنے اقرار کرتا ہون کہ جو نقدی سرکار نے مقرر کی اوسمین بیباک رہ اور باشندگان سے کچہ جوب نہ لیا کرونگا اور اپنے رشتہ داران کے حقوق نسبت ان جوب کے دیا کرونگا تاکہ اونکو وجہ نالش کرنیکی روبروے سرکار کے نرہے اور نہ مین اور نہ میرے رشتہ دار کوئی سپاہی دیہات پرگنہ مین بہیجا کرینگے مین ہمیشہ نقدی مقررہ سرکار لیا کرونگا اور میرا کچہ حق نسبت جوب دیہات کے نرہیگا اگر مین کوئی دعوی کرونگا تو وہ رد و منسوخ کیا جاوے۔

تفصیل نقدی جو مقرر ہوئی

	اصل زر مقررہ	اضافہ	کل
سنہ ۱۲۲۹ یا سمت ۱۸۷۸ —	مبلغ [illegible]	+	[illegible]
سنہ ۱۲۳۰ یا سمت ۱۸۷۹ —	مبلغ [illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۳۱ یا سمت ۱۸۸۰ —	مبلغ [illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۳۲ یا سمت ۱۸۸۱ —	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۳۳ یا سمت ۱۸۸۲ —	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۳۴ یا سمت ۱۸۸۳ —	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۳۵ یا سمت ۱۸۸۴ —	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۳۶ یا سمت ۱۸۸۵ —	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۳۷ یا سمت ۱۸۸۶ —	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۳۸ یا سمت ۱۸۸۷ —	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۳۹ یا سمت ۱۸۸۸ —	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۴۰ یا سمت ۱۸۸۹ —	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۴۱ یا سمت ۱۸۹۰ —	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]

سہ بندی دیا کرے اور بعد ازان اس قسم مین تبدیلی ہوئی اس بندوبست کی رپورٹ گورنمنٹ انگریزی کو دی گئی مگر اوسکی منظوری اوسوقت حاصل نہین ہوئی کیونکہ منظور یہ تہا کہ موضع کسرادو بالعوض ازر علاقہ کے ہولکر کو دیا جاے اور ہولکر کو اختیار تصفیہ دعاوی خاندان ہوسکتا دیا جاے مگر ہولکر نے اس مبادلہ کو نامنظور کیا پس تحقیقات کامل دعاوی کرشن راو کی عمل مین آئی تو متبنی کرنا اوسکا بالکل ناجائز متصور ہوا قبضہ اوسکا بطور سپردگی درصورت لاوارث ہونیکے قرار پایا مگر چونکہ بندوبست سر جان مالکوم صاحب نے کیا تہا اس سبب سے گورنمنٹ کو اس خاندان کے کچہ حقوق کا منظور کرنا لازم آیا اور یہ قرار پایا کہ بموجب نمبر ۲۷ اسکے موضع جہو باکسرادو تاحین حیات اوسکے پاس رہے مگر وہ مبلغ للعہ سالیانہ ادا کیا کرے اور وہ حقوق زمینداری بہی قائم رہین جو اوسوقت وہ تحصیل کرتا تہا اور جسکی تعداد مبلغ للعہ روپیہ تہی کرشن راو اب بہی بقید حیات ہے سواے حاصلات مرقومہ بالا کے اوسکو حقوق زمینداری تعدادی مبلغ سملامہ پونا سا داتودی و مونڈی و دیگر اضلاع نمار مین پاتا ہے اور اوسکے پاس اراضی مزروعہ جمعی للعہ سالیانہ کی اور ایک جاگیر جمعی مبلغ للعہ کی ہے سب حاصلات اوسکے قریب مبلغ معہ سالیانہ کے اضلاع نمار مین ہے اور دیگر مقامات مین اوسکو انعام اور دیگر حقوق تعدادی مدعہ سالیانہ حسب تفصیل ذیل ہین یعنی

ہولکر کے ضلع بیجاگڈہ مین ——— مبلغ معہ
دہار مین ——— مبلغ معہ
بردا مین ——— مبلغ معہ
ہوشنگ آباد مین ——— مبلغ اعہ
جاگیر موزنی واقعہ بردا مین ——— مبلغ معہ
حقوق علاقہ راجہ کرائی مین ——— مبلغ للعہ

نمبر ۱۶۱

ترجمہ اقرارنامہ جو رام چندر راو پوار کو معرفت بابوجی رگھوناتہ کے مندروبا سنگہ بہیل اور اوسکے فرزند بشن سنگہ ساکن جیسا کی حال وارد بردیورہ نے دیا

پاس بھیجی جاتی تہی

رانی رتن بائی کے بعد اوسکا پسر متبنی بھیم سنگہ گدی نشین ہوا اور اوسکے بعد اوسکا فرزند بہارت سنگہ جانشین اوسکا ہوا اور سنہ ۱۸۶۰ع مین فوت ہوا اسکے بعد گدی نشینی مین تکرار ہوئی مگر چونکہ سردار سنگہ پسر بہارت سنگہ کو دربار گوالیار نے وارث اصلی متصور کیا لہذا گورنمنٹ انگریزی نے بہی اوسکو منظور کیا اور اوسکے سپرد از روے عہدنامہ سنہ ۱۸۶۰ع کے علاقہ تفویض ہوا اور نذرانہ بباعث افلاس خاندان معاف ہوا

ہفتم جامتی سنہ ۱۸۲۰ع مین کپتان برک صاحب کلکٹر کہاندیس نے سند نمبر ۱۷ اسیندہیا سے حاصل کی جسکی روسے قوم کوہی تروی واقعہ سرحد رتن آباد کو جو مشہور لوٹنے والہ تہی ایک موضع اور نقد تنخواہ تعدادی الـ۱۳۵ روپیہ سالیانہ دیا گیا یہ بندوبست اب تک جاری ہے مگر یہ منتقل ہوکر گورنمنٹ انگریزی کے پاس آے جب سنہ ۱۸۶۰ع مین سیندہیا نے رتن آباد حوالہ گورنمنٹ مذکور کردیا قوم تروی کچہ تنخواہ یا نذرانہ نہین دیتی اور کچہ آمدنی اونکے سواے مذکورہ بالا نہین ہے اول دراصل موہوب لعل خان جسکے بعد سو یہ وقابض حال جانشین ہوا اور مسماۃ بنیا جسکے بعد مسماۃ حسو قابضہ حال ہے اور مدوخان جسکے بعد امام خان قابض حال ہے اور جرخان جسکے بعد محمد قلی خان قابض حال ہی تہی

ہشتم چہوتا کسراود (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲۸ فہرست سوم مین درج ہے) یہ خاندان جو بنام خاندان لوسکنا مشہور ہے بہت جاگیرات کا ماتحت پیشوا کے قابض تہا اول عطیہ رام چند ربلال کو سنہ ۱۷۵۲ع مین ملی تہی اسکے بعد سنہ ۱۷۶۰ مین اوسکا فرزند کرشن راو اور رام چندر جانشین ہوا اور اوسکے بعد مادہو راو کرشن جو سنہ ۱۸۰۰ع مین لاولد فوت ہوا جس علاقہ مین قبضہ اس خاندان کا تہا پیشوا کی حکومت سے خارج ہوا اور قریب پانچ سال قبل واقعہ ہونے جنگ پنڈاراکے مسماۃ رادہا بائی بیوہ برادر اوکرشنا نے برضامندی سیندہیا و ہولکر و اطلاع پیشوا کرشن راو کو متبنی کیا اور بروقت فتح مالوا کے سرجان مالکوم صاحب نے بعد تحقیقات کے کرشن راو کو ایک سند نمبر ۱۷۱ عطا کی جسکی روسے اوسکی استحقاق زمینداری پرگنہ کسراود وکامایور وبرویا قائم اور مستحکم ہوئی اور موضع چہوتا کسراود وانعام مین اس شرط پر دیا گیا کہ چار سال تک مبلغ پانصد روپیہ سالیانہ بابتہ اخراجات

موجود ہین اصل عہدنامہ موجود نہین ہے مگر نقل عہدنامہ نمبر ۱۶۷ جو برجور سنگہ کے ساتہ ہوا تہا پیش ہوئی

پنجم سلانی و بخت گدہ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ا سے ۳ تک فہرست دوم مین درج ہی)

قبل از تسلط مالوا ۱۸۱۸ء مین یہ خاندان مدت سے غارتگری بیچ اضلاع سیندھیا اور ہولکر کے برلب نربدا کیا کرتے تھے بماہ مئی ۱۸۱۸ء راو رتن سنگہ و مندروپ سنگہ و جہنبو بائی سرجان مالکوم کے پاس حاضر ہوے او صاحب نے چند ہمراہی اونکے ماتحت جہنبو بائی کے ملازم رکہے از روے سند و بست نمبر ۶۸ اسکے جو بتاریخ ۱۳ ماہ مئی ۱۸۲۰ء طے ہوا تہا تنخواہ مبلغ [illegible] کے اس خاندان کے واسطے سیندھیا کیطرف سے اور مبلغ [illegible] ہولکر کی طرف سے مقرر ہوے اور گورنمنٹ انگریزی نے بطور معاوضہ مبلغ [illegible] ماہواری رتن سنگہ اور [illegible] مندروپ سنگہ اور [illegible] جہنبو بائی کے نام اور مبلغ [illegible] بنام ناہر سنگہ برادر رتن سنگہ و مبلغ [illegible] بنام پرتاب سنگہ پسر مندروپ سنگہ کے مقرر کیے اور وعدہ کیا کہ درصورت اونکے موقوف ہونے کے ذمہ دار تنخواہ جو سیندھیا اور ہولکر دیتے تہے ہونگے مبلغ [illegible] ماہواری اب بہی خزانہ انگریزی سے ورثا اصل موہوب یعنی امید سنگہ پسر رتن سنگہ و مہتاب سنگہ پوتا یعنی نواسہ مندروپ سنگہ و بختاور سنگہ پسر جہنبو بائی ۱۸۶۳ء مین فوت ہوا اور اوسکا وارث اور جانشین مہتاب سنگہ اب تک منظور گورنمنٹ انگریزی نہین ہوا ہے اور نیز بہادر سنگہ برادرزادہ ناہر سنگہ و شیر سنگہ پسر پرتاب سنگہ کو دیا جاتا ہے اس خاندان کی تنخواہ مین کچہ کمی نہین ہوئی ہے اور کچہ نذرانہ گورنمنٹ کو یہ لوگ نہین دیتے ہیں انکے ٹہاکر کیفیت جرائم صاحب پولٹیکل ایجنٹ مقام تمار کے ارسال کرتے ہین سواے تنخواہ مذکورہ بالا کے ٹہاکران ہذا مبلغ [illegible] سالیانہ بنام بہا دحقوق زمینداری اور مبلغ [illegible] بابتہ اراضی لاخراج اور قریب [illegible] بابتہ حصہ آمدنی چہ ہاداسکے جو اوسکا باندہا تہا واقعہ بربند اگو حسب منہائی پاتے ہین

ششم چاندہ گدہ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۳۴ فہرست سوم مین درج ہے)

سترہ مواضع دولت راو سیندھیا نے رانی رتن بائی کی منظور کیتی اور ایک سند نمبر ۱۶۹ درباب و نکے اوسکو دی اس جاگیر کی آمدنی قریب آٹہ سو روپیہ سالیانہ کی تہی اور اسمین سے کچہ مجرا یا وضع نہین ہوتا تہا اور نہ کچہ اور سواے اسکے اوسکو جاگیر سے حاصل ہوتا تہا کیفیت جرائم سنگین کی صاحب پولٹیکل ایجنٹ تمار کے

ایک اقرارنامہ نمبر ۱۶۱ بوساطت گورنمنٹ فیمابین بہان سنگہ و دربار دہار کے قرار پایا جسکی رو سے اوسکو مبلغ ؏ ضلع دہرم پوری سے اس شرط پر ملے کہ وہ ذمہ دار دزدی کا رہے اوسکو از روی نمبر ۱۶۵ کے موضع دابر واقع دہرم پوری خارج از جمع باداے مبلغ ماہ ملا

بہان سنگہ کے بعد اوسکا فرزند موتی سنگہ جانشین ریاست ہوا اور اوسکے بعد ہمیر سنگہ رئیس حال گدی نشین ہوا

سوم راج گڈہ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۳ فہرست سوم مین درج ہے)

اصل تنخواہدار موہن سنگہ جد فتح سنگہ والد بہومیا حال ہتا سنگہ کے تہے اونکے پاس دو عہدنامہ دربار دہار کے تہے از روے ایک نمبر ۱۶۶ کے جو ۱۸۱۹ع مین طے ہوا تہا بہومیا نے اقرار کیا کہ وہ مبلغ ؏ سالیانہ دربار دہار مین بابتہ دو مواضع واقعہ دہرم پوری کے دیا کریگا اور راستہ چورون سے صاف رکہیگا اور تمام واردات دزدی وغیرہ کا ذمہ دار رہیگا مگر عرصہ قلیل کے بعد طے ہو لے اس عہدنامہ کے رئیس مذکور نے ایک اقرارنامہ جدید بلا اطلاع اور منظوری گورنمنٹ انگریزی کے ساتہ دربار دہار کے قرار دیا از روے اوسکے وعدہ کیا کہ وہ صرف مبلغ ماہ بابتہ ایک موضع کے صرف دیا کریگا اور از روے دوسرے عہدنامہ نمبر ۱۶۱ کے اوسکو مبلغ ؏ کچہری دہرم پوری سے ملا اوسکے عوض وہ ذمہ دار تمام واردات دزدی وغیرہ کا ہوا اسمی ہتا سنگہ بولکر سے بہی مبلغ ؏ معرفت کچہری فاضل پور کے اور دیگر حقوق پاتا ہے اور جوابدہ تمام واردات دزدی کا ہوا اور اسمین شک ہے کہ آیا یہ پچہلا عہدنامہ منظور ہوا ہے یا نہین فقط

چہارم گدی بابہیسا کہری (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۷ فہرست سوم مین درج ہے)

اس بہومیا کے پاس چہہ مواضع واقع دہرم پوری بشرح ادائی مبلغ ؏ سالیانہ کے تہی اور حقوق بہٹی و زمینداری اوسکے تہی بالعوض اسکے وہ ذمہ دار اور جوابدہ واردات دزدی کا ان مواضع مین اور نیز دس اور مواضع مین گردانا گیا تہا بعد ازان ایک اور عہدنامہ بلا اطلاع گورنمنٹ انگریزی دربار دہار کے ساتہ اس رئیس کا ہوا جسکی رو سے ہتا سنگہ نے چہیون مواضع چہوڑ دیئے منجملہ جنکے تین مواضع برجور کے پاس قائم رہے رتن سنگہ بہومیا کوٹے دی کا فرع خرد اسی خاندان کی ہے جیسے لچہمن سنگہ پسر برجور سنگہ رئیس حال گڈہی ہے اور اوسکے پاس دیہات موجب اوسی سند کے

بہومیا اور دربار دہار کے بالا وساطت گورنمنٹ انگریزی کے قرار پایا جسکی روسے یہ رئیس صرف مبلغ عمائے باتبہ تین مواضع کے دیتا ہے اور باقی مواضع واپس دیے گئیے

اور ہی سنگہ کے پاس موضع کنگری پورہ واقع مانڈو بہی استمرار بادا ے مبلغ سعہ سالیانہ ہے

دوم جمبنیا معروف دار (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۴ وہ فہرست دوم و نمبرہ ا و ۹ ا و ۲۲ فہرست سوم مین درج ہے) سرجان مالکوم صاحب نے ایک عہدنامہ نادر پتیل کے ساتہ طے کیا تہا جسکی روسے اوسکو ہولکر سے ایک تنخواہ تعدادی مبلغ الف؁ دلوائے اور اوسکو ذمہ دار حفاظت علاقہ جام سے نوسخا تک کا کیا جب نادر مالوا سے خارج ہوا تو اوسکے فرزند بہمان سنگہ کے ساتہ ایک عہدنامہ بتاریخ ۸ ماہ مئی ۱۸۲۲ء کیا گیا جسکی روسے جو تنخواہ اوسکا والد پاتا تہا وہ اوسکو دی گئی ان دونون عہدنامجات مین سے ایک بہی موجود نہین مگر دربار اندور نے ایک پروانہ نمبر ۶۲ ا دیا جسکی روسے بہومیا مبلغ الف؁ اکثر دیہات سے پاتا ہے ایک پٹہ ہولکر کا نمبر ۶۴ ا باتبہ موضع کہیری کے بجمع مبلغ عماو اوسکے پاس ہے اور اسمین سے مبلغ ماعہ باتبہ حفاظت راستہ کوہی و درجن پور کے کمی ہوئی ہے مگر اس مین شک واقع ہے کہ آیا یہ پہلی شرط منظور ہوئی ہو یا نہین

دو عہدنامجات بوساطت درمیان سیندہیا اور نادر پتیل اور اوسکے فرزند بہمان سنگہ کے ہوئی تہی از روے اول عہدنامہ کے چار مواضع واقع دکہتان کے بادا ے مبلغ مالہ عہ سالیانہ نادر پتیل کو دیے گئیے تہے اور دوسرے عہدنامہ سے موضع کنجر و وبہمان سنگہ کو بادا ے مبلغ اماو سالیانہ دیا گیا ان دونون عہدنامجات مین سے ایک بہی موجود نہین۔

جو اونکی جاگیر مین ورثہ بزرگان کی روسے آسکتے ہین اور ماوراے اسکے اوسکا قدیم حق بہی ملیگا جو باری یعنی بارانی کشت زار قصبہ بروانی پر اوسکا پونہچتا ہے

المرقوم ماہ پہاگن سنہ ۱۸۸۱

سرخط ضابطہ جو مدن کو عطا ہوا وہ بہی بعینہ نقل اس سرخط کی ہے

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جان مالکوم

برگیڈیر جنرل

اندر حدود اس اجنبی کی رئیسیان مفصلہ ذیل بہی تعلق سلسلہ سرکار ہین — اول سوبہوا (کتاب مالکوم مالوہ اینین بفہرست سوم پر درج ہی)

یہ بہو میا اودی سنگہ نامے دو اقرار نامجات جو دربار دہار کے ساتہہ جو اوسکے دادا یعنی جدید روپ سنگہ نے کیے تہے اپنے پاس رکہتا ہے از روے ایک اقرار نامہ اول نمبر ۱۶۱ اسکے وہ مستحق پانے مبلغ ۵ا؍ سالیانہ پرگنہ دہرم پوری سے اور ذمہ دار واردات دزدی فیمابین دریاے مان اور دریاے کرن کے ہوا اور از روے اقرار نامے ثانی نمبر ۱۶۲ اسکے اوسکو چہہ مواضع پرگنہ دہرم پوری مین واسطے دوام کے آباد اسیلے حاصل عہ اور ایک موضع باد اسے مبلغ ۱۰۰ وعہ سالیانہ کے ملا مگر ایک اور اقرار نامہ فیمابین

ایسے واردات کا ہوگا تو اوسکے پیدا کرنے مین کوشش کرینگے ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم ایسا ہی وعدہ دربار اوس علاقہ کے کرتے ہین جو درمیان نکلواری اور سندوا اور سلطانپور وغیرہ کے واقع ہے اور اگر اس علاقہ مین کوئی بہیل واردات دزدی کریگا اور کوہستان بروانی مین پناہ گیر ہوگا تو ہم مجرم کو گرفتار کرکے سپرد سرکار کردینگے اور ہم آیندہ واسطے واپسی اسباب مسروقہ کے بہی ذمہ دار ہونگے بشرطیکہ ہمکو سرکار سے مبلغ دو سو روپیہ ماہواری تنخواہ ملا کرے ہم پینتیس نفر بہیل نوکر رکہینگے اور اونکو مبلغ سعہ فی نفر ماہواری دینگے اور اسطرح اپنے اقرار کو پورا کرینگے ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم کچہہ مسافران سے بنام نہاد محصول نہین لینگے اور جب سرکار ہمکو طلب کریگی ہم حاضر ہوا کرینگے

اسپر نشانی مدن نائک اور دہولیا نائک کی ہے

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جان مالکوم

برگیڈیر جنرل

ترجمہ خط ضابطہ عطیہ رانلے بروانی بنام دہولیا نائک و دبن سنگہ نائک میگہاوالہ

بشہر ماکر یعنی بند و بست کوہستان بروانی تاریخ پنجم جمادی الاول سنہ ۱۲۳۴ ہ دونون سرکار سے مبلغ یکصد روپیہ ماہواری اس شرح سے یعنی دہولیا نائک معہ اپنے تین بہائیونکے جنکا ذمہ دار وہ ہے مبلغ سعہ اور باقی معہ سترہ آدمیونکو بحساب مبلغ سعہ فی نفر پائیگا یہ ماہواری بلا مجرائی کتور وغیرہ کے دہولیا نائک وغیرہ کو اس شرط پر ملیگا اگر وہ اپنے اقرار کے موافق کاربند ہونگے اور اس صورت مین اونکو وہ دیہات بہی ملینگے

سشیو نورو الکو واسطے پرورش اوسکے اور اوسکے برادران سے عطا ہوئی

المرقوم کاتک سودی دسمی سمبت ۱۸۹۶

دستخط آر کیو نڈشس

تمار اجنسی

ایک بڑا جزو اضلاع کا جو سابق اس اجنسی سے متعلق تہا شامل اضلاع وسطی ہوگیا ہے مگر تاہم ماتحت صاحب پولیٹیکل اجنٹ کے کچہ جزو علاقہ انگریزی کے جو مخلوط ساتہ ریاست ہاے ہندوستانی کے تہے باقی ہین باگود پرگنہ دیواس اور علاقہ بروانی زیر حکم خاص گورنمنٹ انگریزی کے ہین آبادی بروانی کی جو زیادہ تر بسبب نفری سے ہے خاص کر بہیل کی ہے+ فی الحال یہ ریاست زیر انتظام گورنمنٹ انگریزی کے ہے اوسکی آمدنی قریب بعہ ... کے ہے یہ ریاست بروانی کچہ خراج گورنمنٹ انگریزی کو نہین دیتی اور نہ کچہ معاوضہ گورنمنٹ سے لیتی ہے

+ جب گورنمنٹ بمبی نے سنہ ۱۸۵۸ع مین تدبیر دوبارہ لینے بہیلان کہاندیس کے کی تو مسٹر جان مالکوم صاحب نے یہ خیال کیا کہ اسکا فائدہ بہت ضروری ہوگا تا ایسی ہی تدابیر واسطے دوبارہ لینے بہیلان بروانی کے ہو گی اہی نظر سے اوس نے راجہ کو اسپر آمادہ کیا کہ عہود ذیل نایک بہیلان کے ساتہ قرار پائین اور اونکی منظوری صاحب ڈنگر اس مسدنا کا کوئی نتیجہ تعمیلی تہا مگر یہ بوضاحت تدابیر اولین درج ہے کہ یہ تدابیر اسواسطے اختیار کی گئین کہ اقوام جنگلی اپنی عادت غارتگری کو ترک کرین

ترجمہ مچلکہ بندی جو بدن نایک اور دولہا نانگ نے اپنی اپنی طرف سے اور اپنے برادران تن نانگ اور دہن سنگہ نانگ کی جانب سے ساتہ سرکار بروانی کے کی

سری مہاراجا دہراج سری رانا موہن سنگہ صاحب جی جو مقام رواس مین رونق افروز ہین اونکے دربار مین ہم عہود مندرجہ ذیل کرتے ہین

ہم بدن نایک اور رتن نایک اور دہولیا نانگ اور دہن سنگہ نانگ اقرار کرتے ہین کہ ہم نگران بندوبست ملک اور راستہ کے شہر بروانی سے جلگون تک رہین گے ہم کوئی واردات دزدی کی نہین کرینگے اور اگر کوئی اور بہی مفسد

کوسجا	بہی کہیری	رستن پور
موہرنی	ادنی	سراین پور
سجلا	سجاپور	مذہونی
مہراری	ٹہکیدو	
کہیرگڈہ	سجبدو	

نوٹ مواضعات مذکورہ بالاجمعی مبلغ ... معہ ہوناساپر وآمدنی بازار ومحصول فروخت موشی بذریعہ سند مجدد آٹہگو سال چال سے عطا ہوے یہ دیہات متصل راگہوگڈہ معہ آمدنی چہوٹا ساپر جاگر بالا بہت سے جدا ہوکر سال چال سمت ۱۸۹۹ سے نسلاً بعد نسل تمکو اور تمہارے ورثا کو واسطے دوام کے عطا ہوے تم آمدنی اونکی تحصیل کرکے اپنے تصرف مین لاؤ اور حسب دستور خدمت سرکار کی کرتے رہو تم کوئی فساد برپا نکروگے اور نہ دزدان کو ترغیب دوگے کہ علاقہ گورنمنٹ انگریزی مین اور علاقہ دربار یا کسی اور علاقہ مین جاکر واردات دزدی کرین اور مجرمان کو پناہ ندوگے اور تم اپنے علاقہ مین چوکیات مقرر کرکے حفاظت مسافران کی کروگے اور ان سب امور کے سرانجام کیواسطے تم ذمہ دار ان گردانے جاوگے

المرقوم بہادون سودی تیج سمت ۱۸۹۹ مطابق یکم شعبان ۱۲۵۸ ہجری

ترجمہ صحیح ہے
دستخط آر آر ڈبلو ایس
اسسٹنٹ رزیڈنٹ

ایک سند ایسے مضمون کی بابتہ مواضع ... جمعی ... کی چہر سال کو عطا ہوئی ۔

نمبر ۱۶۰

ترجمہ سند عطیہ مہاراجہ جنکوجی راو سیندہیا بنام چودہریان و زمینداران وقانونگویان وغیرہ دربابت راجہ شیوپور

واضح ہو کہ بارہ مواضع پرگنہ شیوپور سال چال سمت ۱۸۸۷ سے جے سنگہ سے لیکر راجہ بلونت سنگہ

بطور مدد معاش اونکے اور اونکے خاندان کیواسطے عطا ہوئی بعد ازان ایک کارکن سرکار اور ایک متصدی گورنمنٹ انگریزی نے پیمایش کرکے جمع اوسکی تشخیص کردی رقم جمعی ... تجویز ہوکر تمکو ملی یا متنا بارا سایر کے تمکو تمام حقوق جواب تک حساب سرکاری مین بنام نہاد چھوٹا سایر کے محسوب ہوتے ہین عطا ہوسکتے تھے یعنی آمدنی بازار و محصول فروخت مویشی اب درخواست یہ ہے کہ سند جدید سال حال سے عطا ہو

حسب درخواست سرکار تمکو سند جدید باتیہ رقم جمعی ... جو منجملہ اراضی کبھی جمعی لکہہ تنولا منہ ... واقعہ متصل راگہوگڈہ جو سنہ ۱۸۷۷ مین تجویز ہوئی تھی اور جنکی آمدنی کی تشخیص کارکن اور متصدی گورنمنٹ انگریزی نے کی تھی عطا ہوئی رقم جمعی ... معہ حقوق چھوٹا سایر و محصول فروخت مویشی جو سابق حساب سرکاری مین محسوب ہوتے تھے مجددا راجہ کو عطا ہوتے

تفصیل دیہات

جمنیر	کبھی	جورا کہری
ڈونگر	ایجلیا	متھرالی
بادنجو	پتن	باہرواس
دیادرا	کوہری	گشن کہیری
پرسد	سایر کہار	دنیا کہیری
موتی پور	ہرمہو	حکبرو
پریوا	اتری کہیر	ایجلیا
مرد کہیری	لوررو	منکوبا
کہکرا	برکہیری	مدنا کہیری
ستوتو	سوری	موہواس
نیم کہیری	مندپوگڈہ	کورالی
کاکرواسی	ملالپور	باند
راجہ ہری	گورڈنگ	جبرسیے

بعد سلام شہر راگھوگڈہ معہ دیہات ملحقہ مدت دراز سے جب خوب آباد تھا تو جمع اوسکی

بجانب راست راگھوگڈہ ملحق سرحد بجرنگ گڈہ ۔ م جمعی مبلغ ۔

بجانب چپ راگھوگڈہ ملحق سرحد سرونج ۔ م جمعی مبلغ ۔

بجانب مشرق و مغرب راگھوگڈہ ۔ م جمعی مبلغ ۔

کل دیہات ۔ م جمعی مبلغ ۔

شروع سال حال ۱۲۲۰ع سے ۔ م مذکورہ بالا جمعی ۔ تمکو سرکار سے عطا ہوے منجملہ اسکے مبلغ ۔ تم اپنے تصرف مین لاو اور اپنے اور اپنے برادران و اولاد کے صرف مین لاؤ اور باقی روپیہ ہر سال خزانہ سرکار مین داخل کیا کرو اور جو مبلغ ۔ سے کم ہوگا وہ سرکار تمکو نقد دیگی اور سایر باہر شہر کا اور اندر پرگنہ کا سرکار تحصیل کرکے خود لینگے

المرقوم ۱۶ ۔ ذیحجہ سنہ ۱۲۲۰ سمت ۱۸۶۷ مطابق سنہ ۱۸۱۹ع

ترجمہ سند مرہٹی عطیہ دولت راو سیندہیا بنام جیت سنگہ و دہونکل سنگہ کہنچی

بعد سلام ۔ قلعہ راگھوگڈہ معہ شہر واسطے رہنے تمہارے اور تمہارے خاندان اور برادران او لاد وغیرہ کے دیا گیا اور اراضی متصلہ جمعی مبلغ ۔ شروع سنہ ۱۲۲۰ سے تمکو عطا ہوئی اب جاکر شہر اور قلعہ مین بود و باش اختیار کرو اور اپنے اور اپنے خاندان اور برادران اور اولاد کے کام مین اراضی متصلہ جمعی مبلغ ۔ لاو

المرقوم ۲۴ ۔ ماہ ذیحجہ سنہ ۱۲۲۰ ہجری

نمبر ۱۵۹

ترجمہ سند ہندی عطیہ سری مہاراجہ دہراج سری مہاراجہ سری عالیجاہ صوبہ دارجی سری جھونکوجی او سیندہیا بہادر بنام سدہ سری اپمار اجہ بجی سنگہ جی جوگ ۔

لالہ موہن لال تمہارے وکیل نے بمقام گوالیار ایک عرضی بدین مضمون گذرانی سمت ۱۸۶۷ مین سرکار نے ۔ م جمعی ۔ واقعہ متصل راگھوگڈہ سرداران کہنچی کو

اور ہر سال حسابکر د آمدنی دیہات مذکورہ داخل سرکار کیا کرو اور منجملہ آمدنی کے نصف اپنے آسرے مین لایا کرو اور نصف داخل خزانہ سرکار کیا کرو اور جو کام تمہارے سپرد ہوا ہے اوسکو بہوشیاری وجانفشانی سرانجام دو اگر ایسا نکروگے تو دیہات مذکورہ بالاضبط ہوجاینگے

المرقوم جیٹھ سودی یکم سمت ۱۸۷۷

نمبر ۱۵۶

ترجمہ سند عطیہ مہاراجہ دولت راو سیندہیا بنام ٹھاکر بہیم سنگہ و پرتھی سنگہ و رام چندر وچندر فیس تعلقہ مسبولی واقعہ پرگنہ بجے پور جو تمہارے قبضہ مین تہا خالصہ کیا گیا بالعوض اوسکے موضع بہگون معہ دو مواضع دیگر باستثنا رسائر تمکو بطور نانکار بہ مبلغ ـــــ کے سمت ۱۸۹۲ سے عطا ہوا اون قبضہ اپنا کرو اور خدمت سرکار بدیانت کرتے رہو اور حفاظت شارع عام کی کرتے رہو

المرقوم ۱۲ ماہ محرم سنہ ۱۲۲۶ ہجری

نمبر ۱۵۷

ترجمہ سند مرہٹی عطیہ دولت راو سیندہیا بنام بہارت ساہ سرسی والہ

مقام گوالیار تمنے عرض کی تہی کہ بعد بندوبست کرنے تعلقہ سرسی کے ہم کار سرکار مین مصروف ہونگے اور تم نے درخواست کی تہی کہ تعلقہ مذکور تمکو بالعوض خدمات کے انعام مین ملے اس نظر سے سرکار سے تعلقہ مذکور شروع سنہ ۱۲۲۱ مطابق سمت ۱۸۶۰ سے دیا گیا لہذا تم اوسپر قبضہ اپنا کرو اور ہر سال حساب کرو آمدنی نکاسی داخل کرتے رہو اور تین ربع آمدنی اپنے تصرف مین لاکر ایک ربع سرکاری خزانہ مین داخل کیا کرو اور اپنے کار مفوضہ کو بدیانت سرانجام دو اور کوشش کرکے گرشیا کو مطیع احکام کرو اگر ایسا تم سے نہوگا تو تعلقہ ضبط ہوگا

المرقوم جیٹھ سودی سمت ۱۸۷۷ مطابق ۴ رمضان سنہ ۱۲۲۱ ہجری

نمبر ۱۵۸

ترجمہ سند مرہٹی عطیہ مہاراجہ دولت راو سیندہیا بنام راجہ جسونت سنگہ و راجہ دہونکل سنگہ

موضع براہی پرگنہ کولارس — موضع کارہ پرگنہ سیپری

موضع ڈنگو ندہا ایضاً — موضع موربار*ی* پرگنہ ایضاً

موضع جبہرار و پرگنہ سیپری

بادہو سنگہ بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہے کہ وہ جاگیر مذکورہ بالا پر قناعت کریگا اور اپنے اس طریق غارتگری کو موقوف کرکے اپنی فوج کو موقوف کریگا اور وہ یہ بھی اقرار کرتا ہے کہ وہ کوئی رقم زیادہ ستانی کسی اور علاقہ دولت راو سیندھیا سے وصول نہین کریگا اور نہ تجاران اور مسافران سے جو اونکے علاقہ مین گذر کرین کوئی رقم تحصیل کریگا

بشہادت اس کے اقرار نامہ ہذا پر مہر اور دستخط آج کی تاریخ ۱۱ ماہ صفر ۱۲۳۴ سنہ ہجری مطابق ۱۰ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء کیے گئے

دستخط ٹہاکر گوپال سنگہ

مین تصدیق اسکی کرتا ہون کہ سند جو مہاراجہ دولت راو سیندھیا نے بابۃ مواضع مندرجہ رسید کے دی ہے وہ مواضع راجہ بادہو سنگہ کو بضمانت گورنمنٹ انگریزی کے دے گیے بشرطیکہ شرائط سند اوس سے سرانجام پائین

دستخط جے سٹوارٹ
اکٹنگ رزیڈنٹ

نمبر ۱۵۵

ترجمہ سند مرہٹی عطیہ مہاراجہ دولت راو سیندھیا بنام راجہ مان سنگہ بہدورہ والہ

تمنے بمقام گوالیار عرض کیا تہا کہ تم کوشش کرکے غارتگری سوہن سنگہ گرشیا کا انسداد کرتے اور دیگر واردات دزدی بہی مسدود کرتے اگر بطور انعام بابۃ خدمات کے تمکو پرگنہ معاملات مین پانچ مواضع یعنی ڈونگاہ سرا وماہو وتنسی وسکوریا ودوہنار اجمعی مبلغ ایک ہزار ... بطور استمرار مرحمت ہوتے لہذا دیہات مذکورہ بالا بجلدوے خدمات تمہارے عطا ہوتے ہین اون پر قبضہ کرو

سمت ۱۸۸۲ مین   مبلغ ؎ حالی

یہ خراج حسب تفصیل بالا آٹہ سال تک ہر سال سکہ حالی ہوگا اور سمت ۱۸۹۵ مین اور بعد ازان ہر سال خراج مقررہ مبلغ ؎ ادا ہوگا

یہ خراج اقساط مساوی اکسمع مین حسب رواج قدیم ادا ہوگا اور ایک قسط ماگہہ سودی پورنماشی کو اور دوسری قسط چیت سودی پورنماشی کو سوائے اسکے ہم اور کچہ مطالبہ بابتہ خرچ فوج یا دیگر اخراجات کے نکرینگے اگر ہم ایسا کرین تو بیجا ہے اور نیز کوئی میری فوج کا سوار بے کار کن اب ضلع اجمیر امین نرہیگا

المرقوم ۲۵ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۴۲ع

نمبر ۱۵۴

ترجمہ سند جو مہاراجہ دولت راو سیندہیا بہادر نے راجہ مادہو سنگہ ترور والہ کو دی

ایک جاگیر جسمین ایک محال اور چہ دیہات تمکو سرکار سے واسطے تمہاری پرورش کے تاریخ سند ہذا سے عطا ہوتی ہی لہذا محال اور دیہات مذکور پر اپنا قبضہ کرو اور اونکی آمدنی اپنے تحت و تصرف مین لاؤ یہ توقع ہے کہ تم اپنی تحریر کے موافق جو تمنے دی ہے کاربند ہوگے اور سرکار بہی اپنے وعدہ کو پورا کریگی

تفصیل محال و دیہات

پرگنہ پرونی ایک محال   ۱ موضع سنہی

۱ موضع برائی   ۱ موضع کورہا

۱ موضع دبگوندی   ۱ موضع موربارى

۱ موضع جبہ وررارو

المرقوم ۳ صفر سنہ ۱۲۳۴ ہجری

قبولیت منجانب مہاراجہ مادہو سنگہ ترور والہ

مہاراجہ دولت راو سیندہیا نے مادہو سنگہ کو باطمینان توسط گورنمنٹ انگریزی کے جاگیر استمراری اوسکو اور اوسکے ورثا کو دی   دیہات یہ ہین

پرگنہ برون   مواضع بہتی پرگنہ کولارس

ستمبر ۱۸ کتاب مالکوم بالوا مین نمبر ۲ فہرست دوم مین درج ہے
اسمیں ٹھاکر راونول سنگہ مبلغ صدا ہے کے تنخواہ پاتا ہے منجملہ اسکے مبلغ ... ہولکر دیتا ہے
اور مبلغ ... روپیہ سیندہیا دیتا ہے اسکی سند بھی موجود نہین ہے

نمبر ۱۵۳

اقرارنامہ راوجی سای اجیت سنگہ جی راجہ امجہیرا بوساطت میجر جنرل سر جان مالکوم صاحب بہادر
مین منظور کرتا ہون اپنی طرف سے اور اپنی اولاد اور ملازمین ریاست کی جانب سے کہ خراج قدیم
اس ضلع کا جب یہ ضلع خوب آباد تہا مبلغ ... روپیہ حالی تہا اور یہ خراج دربار مہاراجہ
دولت راو سیندہیا مین دیا جاتا تہا مگر بعد ازان بدنظمی اور بے انتظامی سے اس ضلع کو قریب ویران
کر دیا ہے اور سرکار نے اوسکا لحاظ کرکے اور کمی لاادی پر خیال کرکے یہ قرار دیا کہ خراج بموجب تفصیل
ذیل مہاراجہ دولت راو سیندہیا کے جاگیردار جی سنگہ راو گہاٹی سرجی راو کو یا جسکو مہاراجہ حکم دین
دیا جایگا اور یہ قرارداد ترقی و بہبودی ضلع جو بتدریج واقع ہوگی قرار پاتا ہے یعنی

سمت ۱۸۷۷ مین	مبلغ ... حالی
سمت ۱۸۷۸ مین	مبلغ ... حالی
سمت ۱۸۷۹ مین	مبلغ ... حالی
سمت ۱۸۸۰ مین	مبلغ ... حالی
سمت ۱۸۸۱ مین	مبلغ ... حالی
سمت ۱۸۸۲ مین	مبلغ ... حالی
سمت ۱۸۸۳ مین	مبلغ ... حالی
سمت ۱۸۸۴	مبلغ ... حالی

علاقہ کی بہبودی پر رقوم بالا سال بسال دی جایگی یہ سب روپیہ سکہ حالی ہے اور جو فیصدی
معمولی سکہ رایج الوقت اور سلیم شاہی روپیہ مین ہے وہ دی جایگی بابتہ سمت ۱۸۸۵ کے اور بعد ازان
ہرسال خراج ... روپیہ سال بسال ادا ہوگا اور خراج دو اقساط مساوی کے عرصہ مین ادا ہوگا

وہ دربار گوالیار کو دیا جائیگا اور دربار یہ اقرار کرتا ہی کہ اگر اس سے کم آمدنی ہوگی تو کمی وہ پوری کردیگا
اور ایکسو نفری خاندان کہچی ۱۸۲۳ء مین گوالیار کنٹنجنٹ مین نوکر رکہی گئی اس جاگیر کی آمدنی کبہی ... تک
تک وصول نہین ہوئی اور نتیجہ اس بندوبست کا یہ ہوا کہ جو کمی ہوتی تہی وہ ہر سال بنام سیندہیا لکہی جاتی
تہی اور خزانہ انگریزی سے کہچی لوگونکو دی جاتی تہی ۱۸۲۸ء تک دربار نے یہ کمی دی مگر بعد ازان
اونہون نے یہ حجت پیدا کی کہ اگر علاقہ جاگیر مذکور کا بندوبست اچہا ہوتا تو مبلغ ... سے زیادہ
آمدنی ہوتی اور نیز یہ کہ کہچی قوم والے زیادہ تحصیل کرتے ہین اور کم اپنے حساب مین درج کرتے ہین
آخرکار بباعث نزاع باہمی خاندان مذکور مقدمہ اور بہی پیچیدہ ہوگیا اور آخرکار ۱۸۴۳ء مین
برضامندی گورنمنٹ انگریزی عہدنامہ سابق مسترد ہوکر عہدنامہ جدید نمبر ۱۵۸ مین کلان رئیسان خاندان
مذکور یعنی بجی سنگہ ٹہاکر چہتر سال و اجیت سنگہ کے منعقد ہوا بموجب اس عہدنامہ کے بجی سنگہ کو ... م
جمعی مبلغ ... روپیہ کے اراضی پنچی وارہ سے ملے اور اوسکو چند حقوق اور بہی مندرجہ سند اس
خیال سے عطا ہوئی کہ وہ مثل سابق خدمتگزاری سرکار کرتا رہیگا اور فساد انگریزی سے اجتناب کریگا
اور دزدان کو ترغیب دزدی علاقہ گورنمنٹ انگریزی اور سیندہیا مین نہ دیگا اور مجرمان کو پناہ نہ دیگا اور تہانجات
پولس بیچ اضلاع کے مقرر کرکے حفاظت مسافران کی کریگا اور نذرانہ دربار کا مقرر ہے وہ ادا کریگا
اور چہتر سال کو ... م جمعی ... کے ملے اسکا جانشین ٹہاکر حال ٹہاکر منگل سنگہ
نامی ہے

اور اجیت سنگہ کو ... م منجملہ ... م جو اوسکے خاندان کو عطا ہوئے تہے ملے اسکی سند
موجود نہین ہے اسکا جانشین جو منڈل سنگہ ہے

منقسم ہردوا با سنگہ پور اس راجہ کے علاقجات موروثی سیندہیا نے چہین لیے تہے راجہ نے
نالش بہ ذریعہ صاحب رزیڈنٹ گوالیار کے پیش کی اور صاحب موصوف کی وساطت سے تعمیل
قال ... راجہ قریب چار سال تک جاری رہی یہ اقرار ہوا کہ اوسکا علاقہ اوسکو واپس دیا جائیگا عرصہ قلیل
کے بعد اس امر کی راجہ نے وفات پائی مگر سیندہیا نے حسب منشاء نمبر ۸۶ کے لینے وعدہ کو
اوسکے فرزند راجہ بلونت سنگہ راجہ حال کے ساتہ پورا کیا بلکہ اوسکی جاگیر مین قریب ... روپیہ اور
بہی اضافہ کیے

معاف ہوا اور پرورش معقول اوسکی کیجاے لہذا اوسکے مقبوضات سابقہ باطمینان گورنمنٹ عطا ہوے —

سوم سہدورا یہ علاقہ ازروے نمبر ۱۵ اسکے مہاراجہ دولت راو سیندہیا نے بوساطت صاحب رزیڈینٹ کے ۱۸۲۰ء مین اس شرط پر راجہ مان سنگہ کو عطا کیا کہ وہ غارتگری سالم سنگہ گرشیا کا انسداد کرے اور دیگر واردات وزدی وغیرہ کا سدباب کرے اس عطیہ مین دیہات جمعی ... روپیہ سالیانہ کے خارج از جمع شامل ہین منجملہ اسکے نصف ٹہاکر لیتا ہے اور نصف سیندہیا کو دیتا ہے ٹہاکر حال موہن سنگہ نامے ہے

چہارم کہلتون — یہ عطیہ تین مواضع کے موجب نمبر ۱۶ اسکے جمعی مبلغ ... روپیہ سالیانہ اس شرط پر بوساطت صاحب رزیڈینٹ بہادر دربار سیندہیا ٹہاکر میتم سنگہ وٹہاکر پرتہی سنگہ وٹہاکر رام و ٹہاکر چندر ہنس کو ۱۸۲۰ء مین دے گئے تہے کہ وہ خدمت سرکار بدیانت کرین اور حفاظت راستون کی کیا کرین

پنجم سرسی مہاراجہ دولت راو سیندہیا نے ازروے نمبر ۱۵ اتین ربع آمدنی تعلقہ سرسی ۱۸۲۰ء مین بہاوت ساہ کو اس شرط پر عطا کی کہ وہ باقی ایک ربع آمدنی ادا کیا کرے اور اپنے کار مفوضہ کو بدیانت سرانجام دے یعنی گرشیا وغیرہ مفسدین کو فرمان بردار کرے

ششم راگہوگڈہ — چوہان راجپوت راگہوگڈہ والہ بنام کہیچی مشہور ہین اور نہایت قدیم خاندان مالوا کے ہین ۱۸۱۸ء مین مادہوجی سیندہیا نے اس خاندان سے سب علاقہ چہین لیا اور راجہ بلونت سنگہ اور اوسکے فرزند جے سنگہ کو قید کیا اس وقت سے فیمابین سیندہیا اور قوم کہیچی کے فساد ہمیشہ رہا اور کہیچی قوم کا یہ ارادہ تہا کہ راگہوگڈہ کو تباہ کرکے ایسا کر دے کہ اوس سے کچہ فائدہ سیندہیا کو حاصل نہو اور یہ امر اوسوقت تک جاری رہا جب تک سیندہیا نے بمجبوری خاندان کہیچی کو یہ علاقہ واپس دیا جے سنگہ ۱۸۱۸ء تک سیندہیا سے لڑتا رہا اس سنہ مین اوسنے وفات پائی اوسکے بعد دو وارث اوسکے دہوکل سنگہ اور جیت سنگہ اوسکی جگہ بمقابلہ سیندہیا رہے اسکے ساتہ بوساطت واطمینان گورنمنٹ انگریزی کے ۱۸۱۹ء مین عہدنامہ نمبر ۱۵ قرار پایا جسکی روسے سیندہیا نے قلعہ وشہر راگہوگڈہ اور اراضی قرب وجوار اوسکی جو تخمیناً جمعی مبلغ ... روپیہ سالانہ کی تہی اونکو دی اس شرط پر کہ جو روپیہ آمدنی کا زیادہ مبلغ ... سے ہوگا

بمقام ملتان تاریخ ۲۸ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء کو طے ہوا

دستخط جان مالکوم

بریگیڈیر جنرل

گوالیار ایجنسی

اول امجہیرا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۶ فہرست نمبر اول مین درج ہے) آمدنی امجہیرا کی قریب دو لاکہ روپیہ کے ہے اور رقبہ پانچ سو چوراسی میل مربع اور آبادی ہو [illegible] اس ریاست کے خورد نے ہمیشہ خراج حاکم کو دیا ہے اول مسلمان حاکم دہار کو اور بعد ازان مرہٹونکو دیتے تہے از روی عہدنامہ نمبر ۳۰ اسکے جو بوساطت سر جان مالکوم صاحب کے ۱۸۱۹ء مین قرار پایا تہا امجہیرا [illegible] روپیہ خراج کا سیندہیا کو دیتا تہا اسکی عوض سیندہیا انتظام ریاست مذکور مین دست انداز نہین ہوتے تہے یہ خراج ایک جزو اوس رقم کا تہا جو از روے عہدنامہ ۱۸۴۴ء بابتہ خرچہ فوج گوالیار کنٹنجنٹ کے سیندہیا دیتا تہا اور اب یہ روپیہ از روی عہدنامہ منعقدہ ماہ دسمبر ۱۸۶۰ء گورنمنٹ انگریزی کو سیندہیا دیتا ہے

راجہ امجہیرا نے ۱۸۵۷ء مین بغاوت اختیار کی تہی اور اوسکی ریاست ضبط ہوئی مگر یہ فیصلہ قرار پایا کہ اس ریاست کا استحقاق سیندہیا رکہتا ہے اور گورنمنٹ کو یہ ریاست نہین پہنچتی قبل از بلوہ کے امجہیرا [illegible] روپیہ سکہ حالی بابتہ خرچہ فوج مالوا بہیل کور کے دیتا تہا اور سیندہیا اب مبلغ [illegible] حالی بابتہ علاقہ گوالیار اور امجہیرا کے دیتے ہین

دوم ترور بوساطت میجر جی سٹوارٹ صاحب اکٹنگ رزیڈنٹ دربار سیندہیا کے بماہ دسمبر ۱۸۱۸ء پرگنہ برون اور چہ مواضع از روی عہدنامہ نمبر ۳۵ اسکے مادہوسنگہ ترور والہ کو بطمینان گورنمنٹ انگریزی دیے گئے راجہ کے موروثی علاقہ کو دولت راو سیندہیا نے چہین لیا تہا لہذا اوسنے سیندہیا کے علاقہ مین لوٹنا شروع کیا اور علت غائی اس بندوبست کی یہ تہی کہ اس لوٹ کا انسداد ہو

مان سنگہ راجہ حال شریک مفسدان بلوہ ہوا تہا مگر ۱۸۵۹ء مین حاضر ہوا اس شرط پر کہ اوسکی قصور

چونکہ نودیہات مفصلہ ذیل کا بندوبست جو میرے پاس قدیم سے تھے یعنی جسولا سولا
چمراخانم سملاکھیرو سخت پورہ دہوترا پرسودہا بھیٹی گکردو تاج پورہ بوساطت
سرجان مالکوم صاحب کے بجمع قابل الاضافہ شرح ذیل میرے ساتھ ہوا ہے یعنی

باتہ سمت ۱۸۷۵ ——— مبلغ ۱۳ ء
باتہ سمت ۱۸۷۶ ——— مبلغ ۱۴ ء
باتہ سمت ۱۸۷۷ ——— مبلغ ۱۴ ء
باتہ سمت ۱۸۷۸ ——— مبلغ ۱۵ ء

یہ روپیہ چار اقساط مفصلہ ذیل مین ادا ہوگا

کاتک سودی یکم ——— دوآنہ
پوس سودی دسمی ——— چھہ آنہ
چیت سودی پورنماشی ——— چارآنہ
بیساکھہ سودی پورنماشی ——— چارآنہ

یکروپیہ

اور رقم آخر یعنی مبلغ ۱۵ ء گویا جمع کامل ادائی ہرسال سمت ۱۸۷۸ سے قرار پائی لہذا
مین بلاعذر زر مالگذاری معہ دیگر حقوق سرکار دیتا رہونگا جسطرح اب تک ادا کرتا رہا ہون
اور مین کسی سے سازش کرکے کوتہی اداے مالگذاری مین نہین کرونگا اور جسقدر گاو وگاومیش وغیرہ
مردہ ہونگے اونکو سرکار مین بہیجدونگا اگر اسپر بہی چرسہ تعداد مقررہ سے کم ہونگے تو مین جسقدر
کم ہونگے اور دونگا اور اگر چرسہ تعداد مقررہ سے زیادہ بہیجدی گئی ہونگی تو مین جسقدر زیادہ گئی ہونگی
واپس پاونگا

شروع ہرسال مین ہین مہاجن کی ضمانت باتہ ادای زر مالگذاری باوقات مقررہ داخل کرونگا
اور مین ہرسال سمت ۱۸ سے مبلغ ۱۵ ء جو جمع کامل قرار پائی ہے ادا کرونگا اور رسید
لے لیا کرونگا ۔

یہ اقرار نامہ فیما بین بابو رگھوناتہ منجانب راجہ دبار رچندر سنگہ ٹہاکر دہترا میری وساطت سے

نمبر ۱۵۱

فیصلہ جو فیمابین ٹہاکر بخت گڈہ و ٹہاکر کچھی بردہ ہوا

چونکہ ایک تکرار فیمابین راجہ بہگونت سنگہ کچھی بردہ والہ اور ٹہاکر پرتہی سنگہ بخت گڈہ مندلای بدنادر
درباب اوسکے حقوق زمینداری موضع دہانگی کہیری اور پیداوار بعض اراضی مزروعہ دوودال کے ہر
اور راجہ بہگونت سنگہ نے چالیس سال سے حقوق ادا نہین کئے اور اب بہی نہین دیتا اور اوسکے پاس
جاگیر مین موضع دہانگی کہیری ہے اور اوسپر تنخواہ تعدادی [illegible] سالیانہ کے بحق مندلای مقرر ہے یہ تنخواہ
راجہ بہگونت سنگہ بموجب نسبت کے ادا کرتا ہے سبب تحقیقات سے دریافت ہوا کہ اس طرح
کی کارروائی سے ہرگز تکرار فرو نہوگی لہذا بنظر رفع کرنے تکرار کے راجہ بہگونت سنگہ کچھی بردہ والہ
ایک تنخواہ موضع دہانگی کہیری سے شروع ۱۸۷۵ء سے دیگا اوسکی تعداد مبلغ [illegible] سالیانہ اجین معہ
مال و سواے و دیگر اخراجات وہی کے ہوگی اور مبلغ [illegible] سالیانہ بابت پیداوار [illegible] اراضی مزروعہ
موضع دوودال کے یعنی کل مبلغ [illegible] سکہ اجین سالیانہ مندلای مذکور کو دیگا اور کچہ عذر و حیلہ اسمین نکریگا
اگر راجہ مذکور یا اوسکے رشتہ دار التوا ادائے زر تنخواہ مذکور مین کرینگے یا کچہ دقت بیچ ادا کرنے زر مذکورہ بالا
مندلای یا اوسکی اولاد کو بروی کار لائینگے تو اوس وقت سے موضع مذکور و جزو زمین جسکے پیداوار کے
عوض اوسکو روپیہ دلایا جاتا ہے راجہ سے لیکر مندلای مذکور کو دلائی جائیگی بعدازان راجہ کا کچہ استحقاق نسبت
موضع و قطعہ اراضی مذکور کے باقی نہین رہیگا

المرقوم ۱۵ ماہ اکتوبر ۱۸۱۹ء مطابق ۲۴ ماہ ذی الحجہ ۱۲۳۴ ہجری یا کاتک بدی ایکادشی سمت ۱۸۷۶

یہ اقرارنامہ بوساطت میرے بتاریخ ۱۱ ماہ اکتوبر ۱۸۱۹ء طے ہوا

دستخط جان مالکوم
بریگیڈیر جنرل

نمبر ۱۵۲

ترجمہ قبولیت جیند سنگہ رئیس متعلقہ بیسولا دہوتر [illegible] راجپوت درراو پوار کو بتاریخ پوس سدی دہمی سمت ۱۸۷۵ دی

موضع بیجک واسا ا

ست م

کل انعاسے مواضع مین ہین

جو دیسم مذکورہ بالا کا بندوبست میرے ساتھ ہوا ہے مالگذاری حسب تفصیل ذیل قرار پائی

بابت دیسم — مبلغ [illegible]

باتہ دیہات خالصی — مبلغ [illegible]

کل مبلغ [illegible]

مین ہر سال مبلغ [illegible] جو میری مالگذاری ہے ادا کرونگا اور اگر ندون تو دیہات سپرد سرکار کرونگا سواے اسکے اگر میرا رشتہ دار سپرد کرنے مواضع انکار کرے یا عذر در میان لاے مین ذمہ دار اوسکے عذر کا ہوتا ہون اور بیچ اوسکے سپرد کرنیکے مین مقتضا کار بند ہونگا مین شامل یا شریک دیس کو تری نہونگا اور تمام کواغذ متعلق اراضی مزروعہ دیہات کے سرکار کو دکہادونگا اور تعمیل احکام جیسا آج تک کرتا آیا ہون کرتا رہونگا اور کسی دشمن سرکار کو اپنے دیہات مین پناہ دونگا اگر تعلقہ مین کوئی ستاجری ہوگا مین اوسکو چہوڑ دونگا مگر وہ دیہات مین اپنے قبضہ مین رکہونگا جو میری زمینداری کی ہونگی

دستخط مندلہری پرتہی سنگہ

المرقوم پوس بدی یکم سمت ۱۸۱

میری مالگذاری حسب اقساط ذیل ادا ہوگی

کاتک سدی یکم	مبلغ [illegible]
پوس سودی دسمی	مبلغ [illegible]
چیت سودی پورنماشی	مبلغ [illegible]
بیساکہ سودی پورنماشی	مبلغ [illegible]
کل	مبلغ [illegible]

مین مبلغ [illegible] روپیہ بموجب شرائط بالاکے ادا کرونگا ۔

موضع برواد ا ۱
موضع دہانگی کھیری ۱
موضع دہرد ارا ۱
موضع بسیر ۱
موضع چوبرزک ۱
موضع جبلود ۱
موضع دبوانا ۱
موضع بہانکھیری ۱
موضع کینلا بنا ۱
موضع کھنجورا ۱
موضع ہلاد ابقال ۱
موضع پیپلا ۱
موضع ملگارا ۱
موضع باگر ۱
موضع بہانپسندا ۱
موضع سانگری بزرگ ۱
موضع پیپل کھوٹا ۱
موضع ہرکہہ ۱
موضع کرورا ۱

ماورائے مواضع بندوبست مذکورہ بالا کے دیہات دیگر انعامی ہیں

موضع بامن سکہ ۱
موضع بردوی خرد ۱

موضع

برلیٹڈیر جنرل

المرقوم مقام دہار تاریخ ۵ — ماہ جنوری ۱۸۲۴ء
منظور ہے دیوان بابو رگموناتھہ

نمبر ۱۵۰

ترجمہ اقرارنامہ یا قبولیت جو منڈلوی پرتہی سنگہ جی رئیس تنگد ہا بخت گڈہ واقعہ پرگنہ مندسور نے رام چند راؤ پوار کو دی

مالگذاری میرے علاقہ کی بوساطت میجر جنرل سر جان مالکوم صاحب کے قرار پائی ہے دیہات حسب تفصیل ذیل ہین

دیہات	سےم
موضع میسگڈھا وغیرہ	
ٹینگھرہ	۱
بکرالو	۱
جمورکہیری	۱
موضع رنگارکہیری	۱
موضع نبگنودا	۱
موضع اوتابرہا	۱
موضع سگن تہلی	۱
موضع دوددوال	۱
موضع چوخرد	۱
موضع انودا	۱
موضع چندوارہ	۱
موضع گندی کہیرا	۱
موضع چین پورہ	۱

۱ موضع درگا دی	۱ موضع کٹود یا بزرگ
۱ موضع کلسیا پورہ	۱ موضع سہبیر دارہ

کل [illegible] م

مالگذاری اداہی بابتہ مواضع [illegible] م مذکورہ بالا اسکے مبلغ [illegible] ہے اور بابتہ خاصجی دیہات سکے مبلغ [illegible] کل مبلغ [illegible]

مین اقرار کرتا ہون کہ مین مبلغ [illegible] سال بسال بلا تکرار ادا کرونگا اور اگر ادا نکرون تو مین ان دیہات کو اوس عرصہ تک حوالہ کرونگا جب تک روپیہ تنخواہ کا پورا وصول نہوگا مین ذمہ دار ہوتا ہون اگر کوئی تکرار فیمابین سرکاری دیہات کے اور میرے یا میرے رشتہ داران کے پیدا ہو مین زر تنخواہ باوقات مقررہ ادا کرون اور کسی کانگڑایا کلو والہ سے ساز یا شرکت نکرونگا اور جب اسناد پیش کرونگا تو میری زراعتی زمین مجکو ملیگی اور مین فرفیاس یعنی ہمیہ سونفنی و کاہ وغیرہ حقوق سرکار دیتا رہونگا جیسے اب تک دیتا ہون اور مین ایسے شخص کو اپنے علاقہ مین رہنے نہین دونگا جو مورد ناخوشی سرکار ہوا ہوگا اور جو دیہات میرے اجارے مین ہین اونکو مین چہوڑ دونگا

اقساط بابتہ ادائے زر سالیانہ حسب تفصیل ذیل ہین

کاتک سودی یکم	[illegible]
پوس سودی دسمی	[illegible]
چیت سودی پورنماشی	[illegible]
بیساکہ سودی پورنماشی	[illegible]

کل مبلغ [illegible]

بابت ادا ہونے اس تنخواہ کے مین ضمانت ساہوکار کی ہر سال دیا کرونگا

المرقوم پوس بدی یکم سمت ۱۸۷۵

یہ اقرار نامہ فیمابین بابو رگہوناتہ دیوان راجہ دہار اور بہگونت سنگہ راجہ کچہی ترور واقعہ پرگنہ ٹیدا وار کے بوساطت میرے بمقام امجہیرا بتاریخ ۱۴ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ منعقد ہوا

دستخط جان مالکوم

میری مالگذاری حسب اقساط مذکورہ ذیل ادا ہوگی

کاتک سودی یکم	مبلغ [illegible]
پوس سودی دسمی	مبلغ [illegible]
چیت سودی پورنماشی	مبلغ [illegible]
بیساکھ سودی پورنماشی	مبلغ [illegible]
کل مبلغ	[illegible]

او رمین ضامن بابت ادائے اقساط باوقات مقررہ دونگا

المرقوم پوس بدی یکم سمت ۱۸[illegible]

یہ اقرارنامہ فیمابین بابو رگھوناتھ دیوان راجہ دہار وسوائی سنگہ راجہ ملتان واقعہ پرگنہ مندا ور بوساطت میرے بمقام امجہیرا بتاریخ ۱۴ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء منعقد ہوا

دستخط جان مالکوم برگیڈیر جنرل

نمبر ۱۴۹

ترجمہ قبولیت جو بھگونت سنگہ کھچی بردوا والے نے رام چندر راو پوار صاحب کو موقعہ مقام دہار تاریخ یکم جنوری ۱۸۶۴ء کو دی

مین بھگونت سنگہ کھچی بردوا والہ بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتا ہون کہ رقم تنخواہ بابتہ میرے مواضع قدیم کے بوساطت سر جان مالکوم صاحب کے قرار پائی ہے

دیہات حسب تفصیل ذیل ہین

۱ کھچی بردوا	۱ موضع بینا کھیری
۱ موضع دہمنیا	۱ موضع بھوٹیا کھیری
۱ موضع گاودا	۱ موضع کھیرداس
۱ موضع بہاندا بزرگ	۱ موضع کنکراج
۱ موضع ستیا	۱ موضع جینی پورہ
۱ موضع کسن پورہ	۱ موضع گوپال کھیری

موضع خوردی	۱	جسالا سوجہ	۱
موضع دولانا	۱	سودلا	۱
موضع کرودا	۱	بہور	۱
ساتلا	۱	کہیاکہیری	۱
کلولا	۱	روپی کہیری	۱
چنکارا	۱	بہیم پورہ	۱
چاون بزرگ	۱	خوردا	۱
لیلی کہیری	۱		
	۱		

لعہ [illegible]

مواضع لعہ [illegible] مذکورہ بالا کا ٹہیکہ میرے ساتہ ہوا ہے اور مالگذاری ادا ے حسب تفصیل ذیل قرار پائی یعنی

بابتہ سرکار [illegible] سکہ حالی

بابتہ خاصجی [illegible] سکہ حالی

[illegible]

مجرا بابتہ اخراجات [illegible] سکہ حالی

باقی ادائی [illegible]

مین ہرسال سرکار کو مبلغ [illegible] سکہ حالی ادا کرتا رہونگا درصورت ادا نہونے کے مین دیہات سرکار کے سپرد کر دونگا سواے اسکے اگر کوئی میرا استرداد عذر دیہات اسکے سپرد کرنے پر کریگا مین اوسکا جوابدہ ہونگا اور بیچ اونکے سپرد کرنے کی بابت کارروار ہونگا مین شمہ بھی رئیس کو تری ہونگا تمام کواغذ متعلق اراضی مزروعہ دیہات مین سرکار کو دکہا دونگا اور احکام سرکار کی تعمیل جیسے اب کرتا آتا ہون کرونگا اور کسی دشمن سرکار کو اپنے دیہات مین پناہ نہ دونگا اگر اس تعلقہ مین دیہات مستاجری ہونگے تو مین اونکو چہوڑ دونگا

دستخط سوائی سنگہ

ومزاحمت اراضی مذکورہ میں جا کرینگے اور کسیکو اجازت تردد کرنے زمین مذکور کی نہوگی مگر کوئی فریقین میں سے تردد کرنے اور زمین کو جو اندر حدود کے نہیں ہے اور اوس سے باہر ہے مانع آئینگے اراضی موضع سنگرودی پیمائش بہ اہتمام خبار دہن تر منگ عامل موضع سنگرود واقعہ پرگنہ دیالپور اور سندر راناجی کارکن ہولکر دینی رام ملازم سرکار پوار وبھیل وپٹواری بجورہ واقعہ پرگنہ دہار کے ہوئی ہے اوسکی سرحد اسطرح سے طے ہوئی ہے

حد شرقی کنارہ دریا سے چمبل تک اور حد غربی مسجد تک مینار ہای حدبستے بجانب مشرق ومغرب وشمال وجنوب کی تعمیر ہوئی ہیں اور جو اراضی واقعہ درمیان مسجد اور مینار ہای حدبستی کے ہے وہ بلوہ بگیہہ ہے جو زمین کہ متنازعہ فیہ ہے اور جو واسطے چراگاہ مویشیان کے قرار پائی ہے اور اسی واسطے وہ ہمیشہ رہیگی وہ بجانب مشرق مینار ہای حدبستی بجور واقعہ پرگنہ دہار تک اور بجانب مغرب مینار ہاے حدبستی قابل الزراعۃ موضع بجور واقعہ پرگنہ دہار تک اور بجانب جنوب مینار ہای حدبستی ساوگدہ واقعہ پرگنہ دیالپور تک اور بجانب شمال مینار ہای حدبستی موضع ساندا واقعہ پرگنہ دیالپور تک سے تشریح بالا تنقیح حدود مقررہ کی کرنی ہے

یہ اقرارنامہ نسبت تعیین مقدمہ سے نے دستخط کیا

نمبر ۱۴۸

ترجمہ اقرارنامہ یا قبولیت جو سوائی سنگہ جی رئیس تعلقہ ملتان واقعہ پرگنہ بدناور نے رام چندر راو پوار کو دی تعداد مالگذاری میرے تعلقہ کی بوساطت میجر جنرل سرجان مالکوم صاحب کے قرار پائی ہے

دیہات جو میرے پاس قدیم سے ہیں حسب تفصیل ذیل ہیں

موضع ملتان	۱	موضع تلگرا	۱
موضع جواس	۱	موضع جلد کتھا	۱
موضع سلدا	۱	موضع دولت	۱
موضع رتوکا	۱	موضع کرن پورہ	۱
موضع دکہا	۱	موضع زرن کہیری	۱
موضع چندوارا بزرگ	۱	موضع نار کہیری	۱
موضع نگید بیگا	۱	موضع زبری	۱

وہ دفعہ عہدنامہ مذکور کے جو متعلق ان دونون دیہات کے تہی اب بہی قایم ہی مگر فرد اول عہدنامہ جو دربارہ
منسوب مسند نوی سنگہ تہلک کہتے ہین کہ سرکلاڈ ویڈ صاحب نے ۱۸۴۲ء ترتیب کیا
چہارم بہسولا معروف دہیترا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ا فہرست سوم مین درج ہے) لیکن اگر
نمبر ۵ اسکے جو ۱۸۱۸ء مین ہوا تہا کہ چندر سنگہ نے وعدہ دینے مبلغ ۱۶۱ روپیہ کا دہار کو کیا
چندر سنگہ کے بعد ۱۸۳۹ء مین اوسکا بہائی ہمیر سنگہ جانشین ہوا اور ہمیر سنگہ کی جگہ ۱۸۴۲ء اوسکا برادرزادہ
متبنی بہوم سنگہ رئیس حال گدی نشین ہوا اور اسطرح اس پہاگرا سے کا نسبت دہار کے ویسا ہی ہے
جیسا دہار کا

نمبر ۱۴۷

ترجمہ عہدنامہ جو فیمابین ہولکر اور دہار کے درباب موضع بجوری واقعہ پرگنہ دہار اور موضع سنگر دو واقعہ پرگنہ
دیالپور ضلع اندور کے بیچ عہد جنرل مالکوم صاحب کے منعقد ہوا تہا مرقومہ ۱۹ ماہ شوال ۱۲۳۶ ہجری
مطابق ۲۰ ماہ جولائی ۱۸۲۱ء

کئی سال سے تکرار فیمابین رئیسان موضع بجوری واقعہ پرگنہ دہار و موضع سنگر دو واقعہ پرگنہ دیالپور
درباب اراضی واقع سرحد دونون مواضع کے چلی آتی ہے چونکہ کوئی فیصلہ اسکا نہو سکا لہذا مہاراجہ
مہاراو ہولکر اور راجہ رام چندر راو پوار دہار والہ نے یہ تکرار واسطہ فیصلہ کے سپرد میجر جنرل سر جان مالکوم صاحب
کے کیا اور صاحب موصوف نے کپتان لیچ بر فیلڈ کو ان سرحدات پر تعینات کیا تاکہ موقع پر جاکر
تحقیقات کرین کپتان ولیچ بر فیلڈ صاحب نے اراضی متنازعہ کی پیمایش کی اور کیفیت اوسکی جنرل مالکوم کے
پاس بہیجی اور صاحب موصوف نے یہ فیصلہ کیا کہ فریقین کو لازم ہے کہ ہمیشہ اون حدود پر قائم رہین جو
اونہون نے بیچ عہد اہلیا بائی کے منظور کی ہے اور اوسمین کچہ تکرار نکرین اور فریقین کو واجب ہی کہ جو پیمایش
کپتان ولیچ بر فیلڈ صاحب نے کی ہی اور دفتر گورنمنٹ مین داخل ہے اوسکو منظور کرین بغرض نظر ہدایت
یہ نتیجہ جسمین فیصلہ بائی صاحبہ درج ہے لکہی گئی
اراضی موقوعہ درمیان کنارہ دریای چمبل اور اوس مقام کے جہان بائی صاحبہ نے غبار کا انگرا کا بنایا ہے
بعد تحقیقات کامل بطور چراگاہ مویشی ہر دو مواضع کی قرار پائی اور کوئی فریق مقدمہ بعد ازین درباب ہر دو کہیر
یا اسکے تکرار نہین کرینگے اور نہ وہ ہی نسبت اوسکے پیش کرینگے مویشی دونون مواضع کی بلا روک

اوراوس مین جباگا ذمولیتی قرار پائی یہ استظام اب تک جاری اور قائم ہے —

اول عثمان (کتاب مالکوم مالوامین نمبر ۹ فہرست اول مین درج ہی) ملیپ سنگہ ٹہاکر حال بجاے اپنے والد سوائی سنگہ کے ۱۸۵۲ء مین گدی نشین ہوا یہ ٹہاکر دربار دہار مین مبلغ ــــ روپیہ بموجب عہدنامہ نمبر ۱۴۸ اسکے جو ۱۸۱۹ مین منعقد ہوا تہا دیتا ہے اور یہ روپیہ بلا وساطت احدی دربار دہار مین داخل ہوتا ہے اور اوس مین کچہ کمی نہین ہوتی اس ٹہاکر کے پاس کوئی اور موضع سوای اونکے جو اوسکی سند مین مندرج ہین نہین ہے یہ ٹہاکر کیفیت جرائم کی دربار دہار مین بہیجتا ہے اور صاحب ایجنٹ انگریزی کے پاس نہین بہیجتا

دوم کچہی برودہ (کتاب مالکوم مالوامین نمبر ۸ فہرست اول مین درج ہے) تاریخ ۲۴ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء ایک قرارداد نمبر ۱۴۹ اسر جان مالکوم صاحب نے ساتہ بہگونت سنگہ کچہی برودہ والہ کے ساتہ کیا جسکی روسے ٹہاکر مذکور کو سولہ مواضع ملے اور اونکی مالگذاری مبلغ ــــ روپیہ مالیانہ دہار کو دینا قرار پایا اور اوسنے وعدہ کیا کہ امنیت دیہات مذکور قائم رکہیگا یہ ٹہاکر ۱۸۵۶ مین بلا وارث کے فوت ہوا اس معاملہ کی اطلاع گورنمنٹ ہند کو نہین دی گئی مگر حسب ہدایت سر آر ہملٹن صاحب ایجنٹ گورنر جنرل دربار دہار کو اطلاع دی گئی کہ چونکہ ٹہاکر یہ جاتی ہوئی ہے تو جو وعدہ گورنمنٹ انگریزی نے کیا تہا وہ تمام ہوگیا بیوہ بہگونت سنگہ نے مسمی دلیل سنگہ کو متبنی کیا اور دربار دہار نے اسکو منظور کیا جب یہ معاملہ ۱۸۶۰ مین ملاحظہ گورنمنٹ مین گذرا اوسپر یہ فیصلہ ہوا کہ وعدہ حفاظت موقوف کرنا خلاف صاحب تدبیری ملک کے اور رسم قدیم کے تہا لہذا وہ وعدہ پہر قائم کیا گیا نسبت دلیل سنگہ کے معاملہ علاقہ دہار کے بعینہ ویسی ہی ہے جیسے ٹہاکر ملتان کے

سوم بخت گڈہ (کتاب مالکوم مالوامین نمبر ۷ فہرست اول نمبر ۸ او ۲۵ فہرست سوم مین درج ہے) ۱۸۵۳ء مین بہگونت سنگہ رئیس حال بجاے اپنے بہائی سوائی سنگہ ولد وجانشین پرتہی سنگہ کے گدی نشین ہوا اس پرتہی سنگہ کے ساتہ اول بندوبست ہوا تہا اس رئیس کے ساتہ دہار کے ویسا ہی جیسا رئیس ملتان کا یہ رئیس ــــ روپیہ مالیانہ موجب بندوبست نمبر ۱۵۰ اسکے جو ۱۸۱۹ء مین کیا گیا تہا ادا کرتا ہے ۱۸۶۵ء مین ایک تکرار فیما بین ٹہاکر بخت گڈہ و ٹہاکر کچہی برودہ کے بوساطت گورنمنٹ انگریزی کے بموجب نمبر ۱۵۱ اسکے فیصلہ ہوا جسکی روسے دعوی رئیس بخت گڈہ نسبت دیہات بگی کہیری ترودوال منظور ہوئی

حسب بہیٹ وگہوکری اور نیز بابتہ اوس محصول کے جوناگون پر اور چوکیات پر وصول ہوتا ہے دیا کرے اور یہ بہی مناسب ہی کہ بہومیا مذکور تین آدمی اپنے ہمراہ رکھکر ایسی تدابیر اختیار کرے کہ انسداد دزدی بیچ سترہ مواضع واقعہ بیکانیر کے ہو اگر کوئی واردات دزدی سے موضع من مواضعات مذکورہ بالا واقع ہوگی تو بہومیا معاوضہ نقصانی دیگا اور اوسکا کچہ دعوی پرگنہ مذکور پر بابتہ حسب بہیٹ وگہوگری ونیز بابتہ اوس روپیہ کے جوناگون پر یا چوکیات پر تحصیل ہوتا ہے نرہیگا

تمنے فیصلہ مقدمہ کا حسب بیان بالا کیا ہے اب آپکو اختیار ہے جو اور کچہ اوسمین کرنا ہو آپ کرین

المرقوم ۱۳ ماہ مارچ ۱۸۴۵ء مطابق پہاگن سودی سمت ۱۹۰۱

دستخط بابو گنگادہر

کارکن محال کوکسی

دستخط بالاجی نایک

پٹواری تعلقہ سوساری

دستخط ٹہاکرجی سنگہ

دستخط دگر دساہ

پٹواری نان پور

دستخط رامو وہرابہوت کماسدار

دستخط بہیل پدم سنگہ

دستخط اونکار سنگہ

دہار اجنبی

ماورائے عہدنامجات کے جو بوساطت فیمابین دربار دہار اور اوسکے جاگیرداران کے منعقد ہوئے تہے ایک عہدنامہ نمبر ۱۴۷ (کتاب مالکوم بالواین نمبر ۱۹ فہرست سوم مین درج ہے) فیمابین ہوا کہ اور دربار دہار کے قرار پایا دہ ان سرکاروں نے دعوی بابتہ اراضی فیصل بجوز ودیا لیہور کے تسلیم کیا اور چونکہ یہ امر غیر ممکن تہا تحقیقات حدود بدرستی عمل مین آئے لہذا یہ قرار پایا کہ اراضی مذکور کو ٹہکان سرکار چہوڑدین

فصل جوار مین چھ آنہ
فصل گندم و نخود مین پانچ آنہ
یکروپیہ

المرقوم مقام کیمپ ماگھ بدی ۱۲ سنہ ۱۲۲۷ تا سمت ۱۸۶۹

بیٹیہ ساونت سنگہ بگھیل اور اوسکے فرزند پدم سنگہ ساکن نینی پور واقعہ ضلع باندو کو رام چندر راو پوار نے دیا اور جنرل سر جان مالکوم صاحب نے منظور کیا
سرکار تمہارے قبضہ دیہات مستاجری کا حسب بیان بالا لحاظ رکھیگی تم سرکار کو ہرسال مبلغ عاو عہ جو کل روپیہ مالگذاری تمہارے دیہات مستاجری واقعہ پرگنہ دہرم پوری کا ہے دیتے رہو اور نیز جو مقررہ پرگنہ مذکور ادا کرتے رہو تم خدمت گذاری سرکار قلعہ باندو و نونچا و دہار و دہرم پوری مین کرتے رہو اور ایسا انتظام کرو کہ انسداد سرقہ و دزدی شارع عام وغیرہ کا ہو اگر اس مین کوتاہی ہوگی تو تمہارے دیہات ضبط سرکار ہونگے
مالگذاری تمہارے علاقہ کی اون دیہات کی جو مین بھیل آباد ہین حسب دستور مجاریہ تحصیل ہوگی
المرقوم ۱۵ ماہ ربیع الاول سنہ ۱۲۳۶ مطابق ماہ پوس سنہ ۱۲۲۷ تا سمت ۱۸۶۹ یا سکندر ۱۷۴۱
دستخط جان مالکوم میجر جنرل

نمبر ۱۴۶

ترجمہ کیفیت پنچایت بنام کپتان ریونس صاحب اجنٹ دہار حال مقیم دہی
ہم وگردساہ پٹواری نان پور واقعہ علاقہ راجپور وجی سنگہ ٹہاکر علاقہ جوبٹ و بابوجی گنگا دہر کارکن کوکسی و بالاجی پٹواری تعلقہ سوساری واقعہ پرگنہ جکلدا کیفیت عرض کرتے ہین کہ جو مقدمہ دعوی کالی پوری بابتہ حبوب بہیت بھگرگری جو پرگنہ بیکانیر ماتحت علاقہ سیندہیا سے وصول ہونے لائق ہے ہمارے سپرد حضور نے کیا تو کالی پوری نے حساب دعوی مذکورہ بالا ہمکو دیا اور کماسدار بیکانیر نے بھی ایک کاغذ در باب طی نامہ مرقومہ سمت ۱۸۵۱ پیش کیا ان کاغذ کے ملاحظہ سے ہم پنچان نے فیصلہ کیا کہ کماسدار بیکانیر کو لازم ہے کہ ہرسال مبلغ ماصہ بہو مبایدم سنگہ وابے سنگہ کالی پوری والہ کو بابت

تم رقم مالگذاری تعدادی مبلغ ... سکہ اوجین یا اندور موجب تفصیل مذکورہ بالا ادا کرو گے
اور تم ہر سال سنہ ۱۲۳۰ یا سمت ۱۸۸۲ سے مبلغ ... بعد حقوق مقررہ پرگنہ دو گے اور تم علاقہ کے
حقوق زمینداری دو گے اور لوگونکو اونکی زمین کی پیداوار لینے دو گے اگر تم ایسا نکرو گے
تو تمہارے دیہات ضبط سرکار ہو جاوینگے اور پہر تمہارا کچھ استحقاق اون پر نہین رہیگا تم دزدان کو
پناہ ندو اگر کوئی بہیل تمہارے علاقہ کا چوری کریگا تم اوسکے جوابدہ رہو گے تم اوسکو حوالہ کرو گے
یا معاوضہ نقصانی دو گے بموجب حکم کے تم خدمت سرکار ثابت کرو گے اور حفاظت راستوں
کی ان چار مواضع مین یعنی قلعہ باندو دونوسنجا و دہار و دہرم پوری کرو گے اگر مویشی یا کوئی اور اسباب
باشندگان کا چوری جاویگا تم اوسکے ذمہ دار متصور ہو گے

تفصیل تمہارے علاقہ کے دیہات کی جسمین بہیل رہتے ہین

۱ موضع نیلداہ ترودی دہیسرا
۱ موضع دہالی بیری ترودی دہنا
۱ موضع پوریم بندی ترودی مگلا
۱ موضع رام گڈہ پیم چند وبگلا
۱ موضع بہمان پورہ ترودی گوٹہا
۱ موضع بہادرا ترودی رودا

سے م

اگر کوئی باشندہ ان چہ مواضع کا دزدی شارع عام وغیرہ کا مرتکب ہوگا تم اوسکے ذمہ دار رہو گے
اور ان چہ مواضع کی مالگذاری حسب دستور قدیم دیتے آئے ہو ادا کرو گے اور ایسا بندوبست کرو گے
کہ بہیلان اضلاع موہن پور وپیم بہیرا و اوپرکوٹن مین دزدی وغیرہ سے باز رہین اگر ایسا نہوگا تو تم جوابدہ متصور
ہو گے سرکار مالگذاری تمہاری دیہات واقعہ پرگنہ جہانگیر پور کی حسب قرارداد کارکن سرکار لیگی
دولت سنگ پسر ابہی سنگ کا کچہ دعوی سرکار پر نہین ہے اگر وہ اپنا کچہ دعوی پیش کرے تو تم اوسکا فیصلہ
کر دینا مالگذاری سرکار تم بموجب تین اقساط مفصلہ ذیل کے دو گے
تفصیل مکانین ـــ پانچ آنہ

ا موضع آنا دیار
ا موضع مالی پور
ا موضع دیابلا
ا موضع حسن پور
ا موضع عبداللہ پور معروف کالی پوری
ا موضع احمد پور معروف جتیسری

۲۷م

مالگذاری جمیں اضافہ سوکا اسطرح یعنی
بابت سنہ ۱۲۲۷ یا سمت ۱۸۶۷ اور سنہ ۱۲۲۸ یا سمت ۱۸۶۷ ؏
بابتہ سنہ ۱۲۲۹ یا سمت ۱۸۶۸
بابتہ سنہ ۱۲۳۰ یا سمت ۱۸۶۹ ۱۱؏

مالگذاری سال گذشتہ ۱۱؏
اضافہ ۱۱ ۱۱۱؏

بابتہ سنہ ۱۲۳۱ یا سمت ۱۸۸۰
مالگذاری سالگذشتہ ۱۱؏
اضافہ ۱۱ ۱۱۱؏

بابت سنہ ۱۲۳۲ یا سمت ۱۸۸۱
مالگذاری سال گذشتہ ۱۱؏
اضافہ ۱۱ ۱۱۱؏

بابتہ سنہ ۱۲۳۳ یا سمت ۱۸۸۲
مالگذاری سالگذشتہ ۱۱؏
اضافہ ۱۱ ۱۱۱

کل مبلغ ۱۱۱

میں جو ... جسکی تفصیل یہ ہے

سمولا	[illegible]
بربہ گوہر دا	[illegible]
پل خرد	[illegible]
تبلاباد	[illegible]
جہاگروت	[illegible]

[illegible]

رقم مذکورہ بالا بموجب دو اقساط مفصلہ ذیل کے ادا ہوگی

اول ساتوان قسط

دوم جوار قسط

المرقوم چیتہ سودی ایکادشی سمت ۱۸۷۷ مطابق ۱۱ ماہ رمضان سنہ ۱۲۳۲ ہجری

مہری وساطت او منظوری سے ہوا

دستخط جان ملکوم ...

مقام نوچا تاریخ ... جون سنہ ۱۸۲۱ عیسوی

نمبر ۱۴۵

ترجمہ پٹہ جو راو جیند راو پوار نے معرفت باپوجی رگھوناتہ کے ساونت سنگہ پٹیل اور سکے فرزند پدم سنگہ ساکن پیپلی پور ضلع مانڈو کو ... بروبرو صاحب مہربان مالکوم صاحب نے منظور کیا یہہ مواضع ... پرگنہ دہرم پوری ... جو اس تحریر کے ساتھ جری ہیں واسطے سات سال سے سنہ ۱۲۲۲ یا سمت ۱۸۷۶ سے لغایت سنہ ۱۲۳۳ یا سمت ۱۸۸۲ انکو دیے گئے ہیں تم مالگذاری اونکی بلا عذر ہر سال بموجب تفصیل ذیل دیتے رہو

تفصیل مواضع

سنہ	اصل رقم	اضافہ	کل
سنہ ۱۲۳۶ یا سمت ۱۸۸۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۳۷ یا سمت ۱۸۸۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۳۸ یا سمت ۱۸۸۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۳۹ یا سمت ۱۸۸۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۴۰ یا سمت ۱۸۸۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۴۱ یا سمت ۱۸۹۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۴۲ یا سمت ۱۸۹۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۴۳ یا سمت ۱۸۹۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۴۴ یا سمت ۱۸۹۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]

مبلغ [illegible] مذکورہ بالا موجب اقساط کے جو ہر سال کیواسطے مقرر ہوے ہین ادا ہوگا اور تمہارا کچھ دعوی نسبت مواضع ... یعنی زمین نسبت نانویر نرہیگا تم خدمت سرکار بموجب حکم کے کروگے اور کچھ عذر نکروگے اگر تم تعمیل احکام سرکار مین پہلو تہی کروگے تو رقم مذکورہ بالا ضبط ہوگی تم حفاظت باشندگان پرگنہ کی اور تجاران کی راستون پر کروگے اور خبرداری رکہوگے کہ کوئی واردات دزدی واقع نہو اور اگر کوئی دزدی ہوگی تو تم اوسکے جوابدہ رہوگے یا تو دزدان کو موجود کر دوگے اور اگر نکروگے تو معاوضہ نقصانی کا دینا ہوگا اور اگر معاوضہ ندیگے تو تمہاری رقم مقررہ سے مجرا ہوگا اور اگر اس رقم مجرائی کے باب مین تم دعوی پیش کروگے تو وہ جائز متصور نہوگا جو شرائط اس مین درج ہین اوسکا لحاظ سرکار رکہیگی جس شخص کے علاقہ مین مال مسروقہ جائیگا وہ جوابدہ اوسکا رہیگا

زر مالگذاری جو بوساطت سر جان مالکوم صاحب کی بابت زمینداری تجویز ہوئی ہے الف اس مین سے بابت دیہات انعامی ... حسب تفصیل ذیل زمینداری

ترجمہ پروانہ جو رام چندر راو پوار نے معرفت بابوجی رگھوناتھ کے بنام ساونت سنگھ بھیل اور اوسکے فرزند پرم سنگھ بردیا والہ کے جواب مقام مٹی پورین رہتے مین جاری کیا اور جسکی منظوری سرجان مالکوم صاحب نے دی

چونکہ تم باشندگان دیہات مواضع متعلقہ قلعہ باند و واقعہ پرگنہ دہرم پوری سے حبوب شل کہرگری وہبیٹ وراو تاولگن مرو او غیرہ اور تجاران سے محصول سایر جو کتاب ب راستہ پر ہو دیگر رقوم بابتہ گندا وچبوتری سے تحصیل کرتے تہے اور چونکہ بوساطت گورنمنٹ انگریزی یہ قرار پایا کہ تمکو بجاے ان سب حبوب و سایر کے رقم نقدی ملا کرے اور چونکہ رقم نقدی مذکور تمکو خزانہ سرکاری تو نجا سے ملیگی لہذا اب تم حبوب و سایر مذکور باشندگان و تجاران سے وصول نہین کروگے یہ امر تم ذہن نشین اپنے رشتہ داران سے کر دوگے تا کہ وہ کوئی درخواست اس بابت مین سرکار مین پیش نکرین اور تم کسی اپنی سپاہی اور اپنے بہائی کے سپاہی کو دیہات مین اس غرض سے جانے نہ دوگے کہ وہان جا کر حبوب و سایر مذکورہ بالا تحصیل کرے تم ہمیشہ رقم مقررہ سرکار سے پایا کروگے اور داگر کسی دعوی کے نسبت پرگنہ کے اجتناب کروگے اور اگر تم کوئی دعوی پیش کروگے تو وہ بیکار اور بے اصل تصور ہوگا

تفصیل رقم جو دینی تجویز ہوئی ہے

سنہ		اصل رقم	اضافہ	کل
سنہ ۱۲۲۹ یا سمت ۱۸۷۸	—	سا مر —	+ —	سا مر
سنہ ۱۲۳۰ یا سمت ۱۸۷۹	...	سا مر	لہ —	سالہ
سنہ ۱۲۳۱ یا سمت ۱۸۸۰	—	سالہ —	لہ —	اسماسہ
سنہ ۱۲۳۲ یا سمت ۱۸۸۱	—	اسماسہ —	لہ —	سالعہ
سنہ ۱۲۳۳ یا سمت ۱۸۸۲	—	سالعہ —	لہ —	سماعہ
سنہ ۱۲۳۴ یا سمت ۱۸۸۳	—	سماعہ —	لہ —	لما مر
سنہ ۱۲۳۵ یا سمت ۱۸۸۴	—	لما مر	لہ —	لمالہ

بہیٹ دفتر بنام کارکن محال

بہیٹ زمیندار و چودہری و ڈانڈ نگو
بہیٹ فرنادیس
بہیٹ کاہ ترنی

نمبر ۱۴۳

ترجمہ روبکاری کپتان ریوس صاحب اجنٹ دبار مرقومہ ۷ ماہ جنوری ۱۸۴۶ء

مسمی ہتا سنگہ بہومیا برکہیرا نے عرض کیا کہ اوسکے پانچ مواضع پرگنہ دکہنان کے استمرار مین اور کماسدار نے اوس سے مالگذاری مواضع مذکور زیادہ از مندرجہ پٹہ و قبولیت تحصیل کی ہے اور درخواست کی کہ نام کماسدار حکم صادر ہو کہ وہ اوس سے زر مالگذاری بموجب تعداد مندرجہ قبولیت تحصیل کرے جب بہومیا مذکور کو حکم ہوا کہ پٹہ استمرار بابتہ ان پانچ مواضع کے پیش کرے تو اوس نے جواب دیا کہ چند سال سے پٹہ گم ہو گیا ہے بنظر اسکے کہ تحقیقات اس امر کی کیجاے کماسدار کو حکم ہوا کہ وہ قبولیت مدخلہ بہومیا مذکور اور حساب کر روپیہ جو اوس نے بہومیا سے وصول کیا ہے پیش کرے

آج کی تاریخ بالاجی پنت دیوان نے منجانب کماسدار مذکور حساب کر دسلغان موصولہ سنہ ۱۲۴۳ سے سنہ ۱۲۵۰ تک کی پیش کی الاکوانڈ سے واضح ہے کہ سنہ ۱۲۴۳ سے سنہ ۱۲۵۲ تک بہومیا مذکور نے ہر سال زر مالگذاری سکے پانچ مواضع کے مبلغ [illegible] معہ حبوب مثل سرکاری بہونی و بہیٹ مسندار و بہیٹ فارغخطی وغیرہ دیا ہے اور اوسنے یہ بہی پایا جاتا ہے کہ سنہ ۱۲۴۴ و سنہ ۱۲۴۵ مین بہومیا مذکورہ بالا سے زیادہ بہی دیا ہے

لہذا حکم ہوا کہ بہومیا مذکور خزانہ دکہنان مین اوسقدر روپیہ داخل کیا کرے جسقدر اوسنے ... دیا ہے

مذکور سے پاتے تھے اور جب ثالثان مقامی نے اونکو جوب لینے سے منع کیا تو اونہون نے اپنے مالک
کو چہاونی مین لکہا مگر اوسکا جواب اونکے پاس نہین آیا لہذا وہ مطابق فیصلہ کے کاربند نہین ہوے
اور اب جو اونکو جواب تحریری سابق اپنے مالک سے اس مضمون کا ملا کہ بموجب فیصلہ کے جوب لیا کرو
تو وہ یہان حاضر ہوے بنا بر ثبوت اس امر کے کہ وہ جوب ہر سال بموجب یادداشت کے سولہ برس
تک تاریخ پٹہ سے تاریخ فیصلہ تک بہومیا مذکور سے پاتے رہین اونہون نے حساب پیش کیے اور
بہومیا نے جواب مین یہ لکہایا کہ سواے مالگذاری کے اوس نے مبلغ [illegible] بابتہ جوب عملہ و زمیندار
و فراوس وغیرہ تاریخ فیصلہ سے سمت ۱۹۳۰ تک ادا کیا ہے اور اوس سے یہ بیان کیا کہ قبل از فیصلہ مذکور کے
کماسدار زبردستی اوس سے مبلغ [illegible] بابتہ بیونی کر کول وغیرہ کے اور مبلغ [illegible] بابتہ دو آنے اور
مبلغ سو [illegible] بابتہ ہبیٹ عملہ اور مبلغ [illegible] بابتہ مالگذاری وغیرہ بعد مجرا دینے جزوی رقم جوبوت
وصول کے لیتے تہے اور بہومیا نے یہہ بھی بیان کیا کہ بجز ہبیٹ زمینداری و فراوس باقی جوب سب اوسنے
ادا کئے ہین

یہ امر کہ جوب ہبیٹ عملہ وغیرہ کماسدار ساگور کو دے جاتے تہے میری راے مین حسب رواج
اور از روے کاغذ دیہی ثابت ہے اور ہنا سنگہ کے پاس کوئی کاغذ ثبوت اوسکے بیان کے موجود
نہین اور اوسنے اقبال کیا کہ وہ ہبیٹ دیتا تہا اور کوئی وجہ بطلان رقوم یادداشت کماسدار پیش
نہین ہوئی

اور یہہ بھی حکم ہوتا ہے کہ بہومیا مذکور کو ہدایت ہو کہ وہ ہر سال کچہری ساگور مین جوب ہبیٹ زمیندار
و فراویس و گرشتا وغیرہ حسب رواج معینہ پرگنہ دیا کرے اور ایک نقل اسکی مدعی اور ایک مدعا علیہ کو
دی جاے

تفصیل ہبیٹ یا جوب

ہبیٹ لشکر	[illegible]
ہبیٹ راو صاحب	[illegible]
ہبیٹ کماسدار بابتہ سداری	[illegible]
ہبیٹ کماسدار بابتہ دسہرہ	[illegible]

لہذا مین اپنی خوشی سے چار مواضع مذکورۂ بالا جو میری سناجری مین سے چھوڑتا ہون اب مجھے کچھ تعلق اون سے نہین

المرقوم پہاگن بدی دسمی سمت ۱۸۹۴

دستخط فتح سنگہ

گواہان

دستخط راوت رتن سنگہ

دستخط گوردہن سنگہ جی

دستخط شیو سنگہ جی

دستخط مہتاب سنگہ

نمبر ۱۴۲ا

ترجمہ روبکاری کپتان یوس صاحب جنٹ دہار مرقومہ ۱۶ ماہ ستمبر ۱۸۴۲ء

گوبندراو کارکن اور لکھمن لال قانونگو ایک عرضی منجانب کماسدار ساگور پیش کی کہ بہومیا ہمت سنگہ برکہیرا والہ تین مواضع پرگنہ مذکور کے اپنے قبضہ مین رکھتے ہین اور یہ درخواست کی بہومیا مذکور کو حکم ہو کہ ماورا سے مبلغ ... جو تعداد زر مالگذاری تینون مواضع کی درج پٹہ اور قبولیت ہے وہ دیگر جوب اور بہیٹ عملہ و زمیندار و فرنادس و گرشنا وغیرہ بہی حسب مندرجہ فیصلہ دیا کرے اور ہمرہ لفِ عرضی مذکور کے اونہون نے ایک یادداشت جوب کی تعداد کی مبلغ ... یعنی مبلغ ... بابتہ بہیٹ فوج کے اور مبلغ ... بابتہ بہیٹ کماسدار محال کے اور مبلغ ... بابتہ بہیٹ زمیندار کے اور مبلغ ... بابتہ بہیٹ فرنادس کے پیش کی اور بیان کیا کہ منجملہ مبلغ ... صرف مبلغ ... چار سال گذشتہ سے اوسنے دیا ہے اور بہیٹ زمیندار کی باقی ہے بعدازین گوبندراو کارکن اور لکھمن لال قانونگو سے استفسار ہوا کہ قبل اسکے کوئی درخواست کیون نہین پیش ہوئی گو کہ اسکے فیصلہ کو چار سال گذر گئے اور حکم ہوا کہ ثبوت اس امر کا پیش کرے کہ وہ جوب مذکورہ یادداشت سابق پاتے تہے اسکے جواب مین اونہون نے بیان کیا کہ وہ بیشتر جوب بوتے وغیرہ بہومیا

اگر کوئی واردات وزدی رستہ پنڈرہ مواضع مذکورہ بالامین واقعہ ہوگی مین جوابدہ اوسکا ہونگا اور بابت مواضع مذکورہ بالا کے مین سرکار مین اوسقدر روپیہ داخل کیا کرونگا جسقدر ہمیشہ وہان سے وصول ہوتا ہے سوا اسکے مین وہ تدابیر اختیار کرونگا جنسے انسداد واردات بہیلان ضلع موہن پور ضلع چہکیرا وادمرپورہ ودیگر ضلاع مین ہو اور اگر کوئی واردات وزدی وہان ہوگی اوسکا ذمہ دار مین ہون

تفصیل سکامین — پانچ آنہ مالگذاری کا ادا کیا جاویگا

تفصیل جوار مین — چہہ آنہ

تفصیل گندم ونخود مین — پانچ آنہ

مین مالگذاری تین اقساط مین ادا کرونگا

المرقوم ماگہہ بدی یکم سمت ۱۸۷۶ یا سنہ ۱۲۲۷

دستخط پٹیل فتح سنگہ

پسرش چین سنگہ ساکن برکہیرا

منظور کیا

دستخط جان مالکوم

ترجمہ فارغخطی جو فتح سنگہ اور اوسکے فرزند چین سنگہ پٹیل ساکن برکہیرا نے رام چندر راو پوار کو لکہہ دی

چونکہ روبروے اہلکاران مقام تومین نے مستاجری سات مواضع متعلقہ دہرم پوری کے لی تہی مگر اونکے تردد اور ادائے مالگذاری مجہ سے نہین ہوسکتی مین بمقام دہرم پوری گیا اور حالات مذکورہ بالا سرکار مین عرض کئے اور سرکار نے میرے معروضات پر نظر فرماکر مجہے پٹہ تین مواضع کا عنایت فرمایا اور چار مواضع مذکورہ ذیل کے چہوڑ دینے کی اجازت دی

موضع ڈونگرگانو — ۱

موضع بسملا — ۱

موضع لوہاری — ۱

موضع نناہاپورہ وکگردا — ۱

لہذا

اضافہ مالگذاری موضع حیدرآباد واقعہ پرگنہ جہانگیرپور ۱۲۲۲ یا ۱۸۳۵ سے — ۱۰۰

کل مبلغ ۱۴۲۰۰

مین زر مذکورہ بالا مبلغ ۱۴۲۰۰ سکہ اوجین باندور بموجب اقساط مقررہ کے ہرسال دیا کرونگا مین ہرسال واسطے دوام کے ۱۲۳۳ یا ۱۸۳۵ سے مبلغ ۱۳۳۰۰ یعنی مبلغ ۴۰۰۰ بابتہ پرگنہ دہرم پوری اور مبلغ ۵۰۰ بابت دیہات پرگنہ نونجا اور مبلغ ۸۰۰ بابتہ پرگنہ جہانگیرپور ادا کرونگا ور حقوق زمینداران قوم کا اور کاشتکاران کا لحاظ رکہونگا اور بہینٹ وغیرہ معمولی بہی دیا کرونگا مین روپیہ مذکورہ بالا بلا عذر دونگا اور اگر ندون تو سرکار سے مواضع ضبط کرلے مین اوس مین کچہ عذر کرونگا مین اپنے دیہات مین وزدان کو پناہ ندونگا اگر اب علاقہ کے بہیل غارتگری کرینگے مین اوسکا جوابدہ رہونگا اور مجرمان کو حوالہ کردونگا اور اگر حوالہ نکرون تو معاوضہ نقصانی کا دونگا مین احکام سرکار کی تعمیل بدیانت کرونگا اور راستہ قلعہ مانڈو و نونجا و دہار و دہرم پوری کی حفاظت کرونگا اور جوابدہ چوری کا جو راستون پر ہوگی یا مویشی کی ہوگی رہونگا

دیہات مفصلہ ذیل میرے علاقہ مین ہین جسمین بہیل رہتے ہین

موضع شکارپور	تروی سپیا — ۱	موضع تہیپور	تروی پنم چند — ۱
موضع میڈیا پورہ	تروی گانوسری — ۱	موضع کلپورہ	تروی صورتا — ۱
موضع سوردو	تروی سومان — ۱	موضع اگہو	تروی لہسا — ۱
موضع ہرکہیرا	تروی ہنو — ۱	موضع موگراگانو	تروی بہودر — ۱
موضع پتہری	تروی جسوبہابرا — ۱	موضع سورپور	تروی سرہان — ۱
موضع کندا	تروی موز — ۱	موضع کودرا	تروی رامچند — ۱
موضع کتیا	تروی بہامرا —	موضع پہری	تروی جسوبہادرا — ۱
موضع سورپورکہیرا	تروی کلان — ۱		

تمام

خدمت کرونگا اور اپنی دیہات کی آمدنی سے خرچ سہ بندی دیا کرونگا اور اگر مجہ سے انسداد تاخت بہیلان
بہیر نہ ہوگا تو جسقدر سرکار نے چہہ مہینے مین دیا ہوگا وہ مین واپس کرادونگا سپاہ سہ بندی مقامات تہانہ
نوبنجا اور دہرم پوری مین رہینگے اور مین بلا عذر تعمیل احکام سرکاری گماشتہ تہانہ کیا کرونگا اور مین
سہ بندی کی سپاہ مین سے کسیکو بغیر رپورٹ کرنے کارکن کے موقوف نہ بحال کرونگا اور مین تنخواہ حسب دستور
محال لونگا اور مین جہان اور جب سرکار حکم دیگی خدمتگزاری کرونگا مین وہ تدبیر عمل مین لاونگا جس سے بہیلان
اور بہیر لوگون کی غارتگری مسدود ہوگی مین مقامات تہانہ نوبنجا اور دہرم پوری مین ہونگا اور
خدمت سرکار کی کیا کرونگا اگر مجہ سے انسداد دزدی و غارتگری بہیلان و بہیر لوگون کی اور حفاظت
راستونکی نہوگی تو سرکار میرے دیہات انعامی و پیشکشی جو میرے پاس ہین ضبط کرلے اور چونکہ سرکار نے
موضع بکارا واقعہ پرگنہ دہرم پوری کو معرفت ایک مہاجن کے آباد کرایا ہے مین ضمانت اوسقدر
روپیہ کی داخل کرونگا جو مہاجن مذکور نے بابتہ موضع مذکور کے خرچ کیا ہوگا اور دو مہینے کے عرصہ مین
ماگہہ بدی یکم سے اوسکو ادا کردونگا جو کاغذ مہاجن کو دیا گیا ہے وہ سرکار کو واپس ملے

المرقوم ماگہہ بدی یکم سمت ۱۸۷۶

دستخط پتیل فتح سنگہ

دستخط کو چمن سنگہ ساکن برکہیرا

منظور کیا

دستخط جان مالکوم

ترجمہ قبولیت جو رام چندر اوپوار کے پاس روبروی بابوجی رگہوناتہ کے فتح سنگہ پتیل اور اوسکے فرزند کو چمن سنگہ
ساکن برکہیرا متعلق باندو نے داخل کی

چونکہ مین نے اپنی خوشی سے متاجری دیہات واقعہ پرگنہ دہرم پوری و نوبنجا و جہانگیر پور کی لی
مین اقرار کرتا ہون کہ مین بلا عذر و حیلہ ہر سال سات برس تک سنہ ۱۲۲۷ یا سمت ۱۸۷۶ سے
سنہ ۱۲۳۳ یا سمت ۱۸۸۲ تک جمع مقررہ دیہات مذکورہ بالا حسب تفصیل ذیل ادا
کرون گا —

یہ پٹہ فتح سنگہ پٹیل اور اوسکے فرزند چین سنگہ ساکن برکہیرا واقعہ پرگنہ نونچا ضلع باندو کو رام چندر راو پوار نے دیا اور سر جان مالکوم صاحب نے منظور کیا

سرکار تمہارے قبضہ دیہات مستاجری پیشکشی وتنخواہ بندی و انعامی کا حسب شرح مندرجہ بالا بحال رکہینگے تم ہر سال سرکار کو مالگذاری تعدادی مبلغ ۱۱۵۸ یعنی مبلغ ۵۹۹ بابتہ دیہات پرگنہ دہرم پوری و مبلغ ۱۰ بابتہ موضع پرگنہ نونچا اور مبلغ ۱۲۵ بابتہ موضع پرگنہ جہانگیر پور اور نذرانہ وغیرہ جو بابتہ پرگنہ جات کے مقرر ہونگے دیا کروگے تم اپنے تصرف میں پیداوار دیہات انعامی لاؤگے اور خدمتگاری سرکار قلعہ باندو و نونچا و دہار و دہرم پوری مین کیا کرو تم ایسا انتظام کروگے کہ جس سے فعل دزدی و سرقہ وغیرہ مسدود ہو اور حفاظت راستونکی کروگے اگر تم سے یہ نہوگا تو مواضع انعامی وتنخواہ بندی وغیرہ ضبط سرکار ہونگی اور مالگذاری دیہات علاقہ جسمین بہیل رہتے ہین حسب دستور تحصیل ہوگا

المرقوم ۱۵ ماہ ربیع الاول سنہ ۱۲۳۶ مطابق ماہ پوس سنہ ۱۲۲۷ یا سمت ۱۸۷۷ یا ساکہ ۱۷۴۱

دستخط جان مالکوم میجر جنرل

اصل سند دستخطی سر جان مالکوم بہت بوسیدہ اور شکستہ اور خراب ہوگئی تہی لہذا نقل حال حسب درخواست بہومیا تیار ہوکر میری تصدیق اوسپر ہوئی

دستخط ایچ اے ایوس
قائم مقام اسسٹنٹ رزیڈنٹ اندور

ترجمہ اقرار نامہ جو فتح سنگہ پٹیل اور اوسکے فرزند گور چین سنگہ ساکن کہیرا واقعہ پرگنہ نونچا متعلق قلعہ مانڈو نے پاس رام چندر راو پوار کے معرفت بابوجی رگہوناتہ کے داخل کیا

سرکار نے حکم صادر فرمایا ہے کہ ایسا انتظام قلعہ مانڈو و نونچا و دہرم پوری وغیرہ دہار مین کیا جاے کہ تاخت بہیلان مسدود ہو لہذا مین بیان کرتا ہون کہ بباعث اسکے کہ میرے دیہات تباہ ہوگئی ہین میرے پاس روپیہ اسقدر نہین ہے کہ سہ بندی رکہکر بہیلان کو روکا جاے اور عرض کرتا ہون سرکار ازراہ مہربانی اوسقدر روپیہ مجہے مرحمت کرے کہ جس سے مین پچاس نفر سہ بندی چہہ مہینے تک نوکر رکہون اور مین یہ اقرار کرتا ہون کہ بعد چہہ مہینے کے جب میرے دیہات آباد ہوجاینگے تو مین سرکار کی

یا تو اوسکو تم حوالہ کردو گے یا نقصانی کا معاوضہ دوگے اور تم خدمتگذاری سرکار حسب الحکم سرکار کیا کروگے اور حفاظت رستہ چار مقامات کے یعنی قلعہ باندہ و تونیچا و دبار و دہرم پوری کروگے اگر کوئی مویشی یا کوئی اور شی چوری جاوے گی تم اوسکے جوابدہ متصور ہوگے

تفصیل دیہات جسمین بھیل رہتے ہین اور تمہارے علاقہ مین ہین

ا موضع شکارپور	تردی سویا	ا موضع کہبراپور	تردی ہیم چند
ا موضع میدہا پورہ	تردی گانو	ا موضع گل پورہ	تردی [illegible]
ا موضع چوردو	تردی سومان	ا موضع ایکدو	تردی لکھما
ا موضع برکہیرا	تردی ہنو	ا موضع موگرانا	تردی سونڈوا
ا موضع نہری	تردی جیوتہا	ا موضع نورپور بزرگ	تردی [illegible]
ا موضع کوٹہا	تردی موجی	ا موضع کوررا	تردی رام چند
ا موضع کتہا	تردی بھی تہا	ا موضع امرا	تردی گلسا
ا موضع سورپور کوٹھی	تردی کلیا		

دہم

اگر کوئی باشندہ ان پندرہ مواضع کا دزدی شارع عامہ وغیرہ کریگا تم اوسکے جوابدہ ہوگے سرکار ان مواضع کی مالگذاری حسب دستور لیگی اور تم ایسا انتظام کروگے کہ رعایا ان اضلاع مدہن پور کہیرا اومرکہن وغیرہ دزدی وغیرہ نکرینگے تم مالگذاری بموجب تین اقساط مفصلہ ذیل دوگے یعنی

فصل مکی مین	—	پانچ آنہ
فصل جوار مین	—	چھ آنہ
فصل گیہوں و چنا وغیرہ	—	پانچ آنہ
کل		یکروپیہ

المرقوم کنفتجنٹ ماگھ بدی یکم سنہ ۱۲۲۶ یا سنہ ۱۸۶۹

بابت ۱۲۳۲ یا ۱۸۸۱ع [illegible]

مالگذاری سال گذشتہ [illegible]

اضافہ [illegible]

بابت ۱۲۳۳ یا ۱۸۸۲ع [illegible]

مالگذاری سال گذشتہ [illegible]

اضافہ [illegible]

کل مبلغ [illegible]

موضع پیشکشی [illegible]

کل مبلغ [illegible]

دیہات پرگنہ نونیجا [illegible]

یعنی دیہات لاخراج موضع نیالا و موضع گکسی پورہ

پیشکشی موضع نگری بابت ۱۲۲۶ یا ۱۸۷۶ع مبلغ [illegible]

واقعہ پرگنہ جہانگیرپور موضع فرا اباد

۱۲۲۷ یا ۱۸۷۷ع [illegible]

کل مبلغ [illegible]

تم مالگذاری تعداد مذکورہ بالا [illegible] سکہ اوجین یا اندور بموجب تفصیل مندرجہ بالا ادا کروگے اور ہر سال ۱۲۳۳ یا ۱۸۸۲ع مبلغ [illegible] بابت پرگنہ دہرم پوری و مبلغ [illegible] بابت موضع پرگنہ نونیجا و مبلغ [illegible] بابت موضع پرگنہ جہانگیرپور یعنی کل مبلغ [illegible] اور حسب مقررہ پرگنہ دیا کروگے اور تم علیحدہ حق زمینداران دیا کروگے اور کاشتکاران کو اونکی زمین کی پیداوار لینے دوگے اگر تم یہ سب نکروگے تو تمہارے دیہات ضبط سرکار ہوجاینگے اور تمہارا کچہ استحقاق نسبت اونکے باقی نرہیگا تم چورونکو پناہ ندوگے اگر کوئی بہیل تمہارے علاقہ کا چوری کریگا تو تم ذمہ دار اونکے ہوگے

سنہ ۱۲۳۳ یا سمت ۱۸۸۲ تک مستاجری مین دیے گئے تمام مالگذاری اونکی بلا عذر وحیلہ موجب تفصیل ذیل ادا کرنے

ہر سال دیا کرو — [illegible]

مواضع واقعہ پرگنہ دہرم پوری

۱ موضع بکارا پٹہ توہیل
۱ موضع سرفراز آباد پٹہ ایضاً
۱ موضع صادق پور پٹہ ایضاً
۱ موضع کنکرراہ پٹہ ایضاً
۱ موضع ڈونگر گانو پٹہ ایضاً
۱ موضع سمرال پٹہ گرجاو
۱ موضع لوہاری پٹہ ناتور

میزان

۱ موضع پیشکش موضع بکارا پٹہ توہیل — مبلغ [illegible]
مبلغ [illegible]

چہ مواضع مستاجری
بابت دو سال کے یعنی سنہ ۱۲۲۷ و سنہ ۱۲۲۸ — مبلغ [illegible]

موضع سرفراز آباد [illegible]
موضع صادق پور [illegible]

[illegible]

بابت سنہ ۱۲۲۹ یا سمت ۱۸۷۸ — مبلغ [illegible]

بابت سنہ ۱۲۳۰ یا سمت ۱۸۷۹ — مبلغ [illegible]

مالگذاری سال گذشتہ [illegible]

اضافہ [illegible]

بابت سنہ ۱۲۳۱ یا سمت ۱۸۸۰ — مبلغ [illegible]

مالگذاری سال گذشتہ [illegible]

تفصیل دیہات

موضع کہیرا پور گانو یک

موضع جسرا پور گانو یک

موضع امرا پورا گانو یک

موضع کہیرا گانو یک

سعہ م

مین نے اپنی خوشی سے سب مواضع مذکورہ بالا چہوڑ دیے اور یہ فارغخطی لکہدی

المرقوم چیت بدی اکادسی سنہ ۱۸۰۸ بابت سنہ ۱۲۱۳

دستخط بتیل پرتہی سنگہ

گواہان

دستخط گور ساونت سنگہ

دستخط گور موہن سنگہ

ساکن کہیرا خرد

دستخط ساہ کلان چودہری پرگنہ نونچا

دستخط چنتامن چودہری

قانونگو پرگنہ نونچا

دستخط ٹہاکر کتاک سنگہ

پسر بتیل موہن سنگہ راج گڈہ والہ

نمبر ۱۴۱

ترجمہ پٹہ جو رام چندر راو پولے نے معرفت بابوجی رگہوناتہ کے فتح سنگہ بتیل اور اوسکے فرزند جیون سنگہ ساکن کہیرا جو واقعہ موضع باندو کو دیا گیا اور جسکی منظوری جنرل سر جان الکوم صاحب نے کی

گیارہ مواضع واقعہ پرگنہ دہرم پوری اور جہانگیر پور بذریعہ اس تحریر کے شکدبات سال کیواسطے سنہ ۱۲۲۷ مطابق سنہ ۱۸۱۷ سے

اور تم مالگذاری بموجب تین اقساط مفصلہ ذیل کے دو گے یعنی

فصل مکا مین	پانچ آنہ مالگذاری کا
فصل جوار مین	چھہ آنہ
فصل گندم ونخود مین	پانچ آنہ
کل	ایکروپیہ

المرقوم مقام کیمپ ستی ماگھہ بدی یکم ۱۲۲۷ یا سمت ۱۸۷۰

بنام پرتھی سنگھ پٹیل وساونت سنگھ وموہن سنگھ پسران برکھیری والہ واقعہ پرگنہ نونچا ضلع ماندو سرکار تمہارے قبضہ دیہات مستاجری وپشکشی وتنخواہ بندی وانعامی کا لحاظ رکھیگی اور تم سرکار کو مبلغ لاعہ سالیانہ جمع دیہات پشکشی ومستاجری کی دیتے رہو اور جو حبوب پرگنہ مقرر ہونگے وہ بھی تم دیا کروگے تمکو پیداوار دیہات انعامی عطا ہوئی اوسکی عوض تم خدمات مفصلہ ذیل قلعہ ماندو ونونچا وداہر و دہرم پوری مین کیا کروگے یعنی تم ایسا بندوبست اور انتظام کروگے جس سے انسداد دزدی وسرقہ وغیرہ ہو اور حفاظت راستہ کی بروے کار آوے اگر تم سے یہ خدمت سرانجام نہوگی تو تمہارے دیہات انعامی وتنخواہ بندی وغیرہ سرکار ضبط کرلیگی اور مالگذاری دیہات سکنی بھیلان واقعہ تمہارے علاقہ کے حسب دستور تحصیل ہوگی

المرقوم ۱۵ ربیع الاول ۱۲۳۲ مطابق سمت ۱۸۷۴ یا ساکہ ۱۷۴۱

دستخط جان مالکوم بریگیڈیر جنرل

ترجمہ فارغخطی رام چندر اوپوار جو معرفت بابوجی رگھوناتھ کے پرتھی سنگھ پٹیل وموہن سنگھ پسران ترس موضع برکھیری خرد نے داخل کی

چونکہ بوساطت جنرل سر مالکوم صاحب کے بمقام مہو من نے مستاجری چار دیہات پرگنہ نونچا کی لی تھی مگر عیوا اوسکی بہتری نہین کرسکتا اور نہ اونکی مالگذاری سرکار مین ادا کرسکتا ہون لہذا مین نے بمقام نونچا جاکر سب حال عرض کیا اور مواضع مذکور واپس سرکار کو دیے لہذا مین بیان کرتا ہون کہ میرا کچھ حق مواضع مذکور مین نہین ہے کیونکہ مین نے اپنی خوشی سے اونکو چھوڑ دیا

کل مبلغ اکہیائی سے

تم مالگذاری تعدادی اکہیائی سے سکہ اوجین یااندور بموجب تفصیل بالا کے دوگے اور تم ہرسال سنہ ۱۲۳۳ یا سمت ۱۸۹۲ سے مبلغ لاہ سوائے حبوب معمولی کے بابت پرگنہ کے دیتے رہو اور تم علیحدہ اس سے حق زمینداران ودیگر و نیز کاشتکاران کو اونکی زمین کے پیداوار بلاتکرار دیتے رہو اگر اسکی تعمیل نہوگی تو سرکار مواضع ضبط کرلیگی پہر تمہارا کچہ استحقاق نرہیگا ذزدان کو پناہ ندو اگر کوئی بہیل تمہارے علاقہ کا چوری کریگا تم اوسکے جوابدہ ہوگے یا تو تم اوسکو سپرد کردوگے اور یا نقصان کا معاوضہ کردوگے اور بموجب حکم سرکار کے خدمت گذاری سرکار کی بدیانت کروگے اور تم چار مقاموں کے راستہ کی حفاظت کروگے یعنی قلعہ مانڈو نونچا و دہار و دہرم پوری اگر کوئی مویشی یا اور اسباب چوری جاے گا تم اوسکے جوابدہ رہوگے

تفصیل تمہارے علاقہ کے دیہات کی جنمین بہیل رہتے ہین

ا موضع شکارپورہ تروی سویا	ا موضع کہیراپور تروی بیم چند
ا موضع میڈاپورہ تروی گانوساری	ا موضع موردو تروی سوبان
ا موضع کہبرا تروی ہنو	ا موضع موبراملے تروی سندر
ا موضع سورپور بزرگ تروی بیران منوجی کاہو	ا موضع کوررا تروی رام چند
ا موضع سورپور خرد کوٹہی کا تروی کلان	ا موضع گل پورا تروی سورثا
ا موضع ایکہو تروی سکہا	ا موضع بتہری تروی جسو
ا موضع کوٹہا تروی موجی	ا موضع کرنا تروی بہیم ا
ا موضع اومرا تروی کلیا	

۱۵ م

اگر کوئی باشندہ ان نیدرہ مواضع کا دزدی شارع عام وغیرہ کریگا تم اوسکے ذمہ دار اور جوابدہ رہوگے اور ان مواضع کی مالگذاری تم اوسیطرح آیندہ بہی ادا کروگے جسطرح تمنے اب تک دی ہے سواے اسکے تم ایسا بندوبست کروگے کہ بہیلان اضلاع موہن پور و نیم کہیرا و اومرکوٹ وغیرہ دزدی وغیرہ کسی نیاوین اگر اسکے خلاف ہوگا تو تم جوابدہ اوسکے ہوگے

یہ مواضع سنہ جزی مین بابت جمع مبلغ [illegible] روپے کے دیے گئے

بند تفصیلی تعداد مالگذاری ہر سال

ایزاد ہونی والی جمع دو سال کی یعنی

بابت سنہ ۱۲۲۷ یا سمت ۱۸۷۶ و سنہ ۱۲۲۸ یا سمت ۱۸۷۷ — مبلغ [illegible]

بابت سنہ ۱۲۲۹ یا سمت ۱۸۷۸ — مبلغ [illegible]

بابت سنہ ۱۲۳۰ یا سمت ۱۸۷۹ — مبلغ [illegible]

مالگذاری سال گذشتہ — [illegible]

اضافہ [illegible]

[illegible]

بابت سنہ ۱۲۳۱ یا سمت ۱۸۸۰ مبلغ [illegible]

مالگذاری سال گذشتہ [illegible]

اضافہ [illegible]

[illegible]

بابت سنہ ۱۲۳۲ یا سمت ۱۸۸۱ مبلغ [illegible]

مالگذاری سال گذشتہ [illegible]

اضافہ [illegible]

کل [illegible]

بابت سنہ ۱۲۳۳ یا سمت ۱۸۸۲ مبلغ [illegible]

مالگذاری سال گذشتہ [illegible]

اضافہ [illegible]

کل [illegible]

[illegible]

بابت موضع سور پور [illegible]

کار متعلقہ کو بدیانت اور امانت سرانجام کرتے رہو

المرقوم ۶ ماہ جون سنہ ۱۸۲۰ع مطابق ۲۴ ماہ شعبان سنہ ۱۲۳۵ ہجری

میری وساطت سے یہ قرار پایا

دستخط جان مالکوم

میجر جنرل

نمبر ۱۴۰

ترجمہ پٹہ رام چندر راو پوار معرفت بابوجی رگھوناتھ بنام پرتہی سنگہ پتیل اور سانت سنگہ معہ موہن سنگہ پسرش ساکن کہیرا پرگنہ نونچا ضلع ماندو جسکی منظوری جنرل سر جان مالکوم صاحب نے کی چار دیہات مفصلہ ذیل بذریعہ اس تحریر کے واسطے سات سال کے سنہ ۱۲۲۷ یا سمت ۱۸۷۶ سے سنہ ۱۲۳۳ یا سمت ۱۸۸۲ تک مستاجری مین دیے جاتے ہین تم بلاعذر اونکی مالگذاری ہر سال بموجب تفصیل ذیل ادا کرتے رہوگے

دو مواضع خاص یعنی

۱ موضع جیسنگہ پورہ معروف کاغذی پورہ

۱ موضع نوبرا خرد

دوم

مواضع پیشکشی یعنی

موضع سورپور بزرگ جمعی مبلغ ما دعم بابتہ سنہ ۱۲۲۸ یا سمت ۱۸۷۷

چار مواضع مستاجری یعنی

۱ موضع کہیرا پور

۱ موضع برکہیرا خرد

۱ موضع زیرا پورہ

۱ موضع اودمر پورہ

تتمہ

سوم وہ چور وزدی بھیل کو جو پکڑے ہین اونکا انسداد کریگا

چہارم جو نقصان بباعث وزدان بھیل ہوگا اوسکا معاوضہ وہ کریگا

پنجم وہ ہمیشہ فرمان بردار دربار کا رہیگا اور کسی وزد یا بدمعاش کو پناہ نہ دیگا

ششم وہ اور اوسکی اولاد نسلاً بعد نسل متابعت اقرارنامہ مذکورہ بالا کی کرینگے

اگر اونکے خلاف وقوع مین آئے تو دربار کو اختیار ضبط کر لینے موضع کا ہوگا

بنظر خدمات کے جو سابق بھو میا نے اس علاقہ مین کی ہے اور بوساطت سرجان مالکوم صاحب کے یہ قرار پایا کہ موضع اوسکو شرائط مذکورہ بالا دوبارہ واسطے دوام کے دیا جاوے اور وہ مبلغ چار روپیہ سکہ اوجین بالاندہ سالیانہ بطور تنخواہ ادا کیا کرے

شرائط اس تجویز کے یہ ہین یعنی

بھومیا خزانہ دربار مین مبلغان ذیل ادا کیا کرے

رقم اصلی یعنی جو وہ اول دیتا تھا — [illegible]

اضافہ — [illegible]

کل مبلغ [illegible]

روپیہ مذکورہ بالا باقساط مفصلہ ذیل ہمیشہ ادا کرتا رہے اور بموجب شرائط مذکورہ بالا کے کاربند ہو اور موضع کو آباد کرے

تفصیل اقساط

۱ اگہن سودی پورنماشی	—	مبلغ [illegible]
۲ ماگہ سودی پورنماشی	—	مبلغ [illegible]
۳ بیساکہ سودی پورنماشی	—	مبلغ [illegible]

کل مبلغ [illegible]

لکہی بذریعہ اس تحریر کے ہدایت ہوتی ہے کہ تم اقساط مذکورہ بالا بلا تفاوت ادا کرتے رہو اور آئندہ

کسی مقام پر اندر علاقہ دربار کے ادترے گا یا کسی مقام سے علاقہ دربار سے جاویگا وہ البتہ محصول دربار کو دیگا
اقرارنامہ چہہ شرائط مذکورہ بالا کی تعمیل میرے جانشینان پر نسلاً بعد نسل واجب اور فرض ہوگی

دستخط گوپال سنگہ

مہاراج دربار جہابوا

نمبر ۱۳۹

ترجمہ شیہ استقرار موضع ترلا واقعہ دہار منجانب راجہ جسپدرا وپوار رئیس دہار بنام شیو سنگہ وبہان سنگہ بہومیا
تیمکہیر انگریزیہ ہنڈولا جو واسطہ دوام کے دیا گیا موضع مذکورہ بالا بہومیا اور راؤ سنگہ بزرگون کے پاس کیا اور
اور دربار دہار نے مطابق سند شاہی کے جو اونکے پاس قدیم سے تہی اور بشرائط ذیل کے جاری اور قائم
رکہا تہا

اول دیہات ضلع دہار کی سرحد سلطانپور سے تا قصبہ دہار نگہبانی رکہی
دوم کوئی بہیل یا دیگر دزد وغیرہ باشندگان دیہات دہار اور ساکنان دہار کی مویشی و اسباب چورانے
نہین پاوے گا
سوم مسافر اور تجار کو کچہ تکلیف یا مزاحمت نہوگی
بزرگان بہومیا اس موضع کو حسب شرائط مذکورہ بالا اپنے قبضہ مین رکہتے تہی اور دربار دہار مین نجہ ۱۰
سالیانہ مبلغ ساڑہ کے ادا کرتے تہے
بہومیا ان شرائط کا سرانجام بدنظمی حال مین نکرسکا اور رعیت اور تجاران وغیرہ کا نقصان کثیر ہوا
لہذا دربار دہار نے موضع ترلا کو ضبط کر لیا اور اوسکے انتظام کرنے مین اور دوبارہ آباد کرنے مین
اور قلعہ اور فصیل تعمیر کرنے مین دربار کا بہت صرف ہوا
چونکہ اب ملک مین باعث گورنمنٹ انگریزی کے پہر امن و امان قائم ہوا بہومیا لاچار ہو کر رجوع دربار
دہار مین لایا اور کی درخواست یہ ہے کہ اوسکا موضع قدیم اوسکو بشرائط ذیل پہر عطا ہو
اول وہ حفاظت رستہ کی سلطانپور سے قصبہ دہار تک کریگا
دوم باشندگان مواضع درمیانی اور مسافران کی حفاظت تکلیف سے کیجاوے گی

آمدنی مذکورۂ بالا سے تمام اخراجات سہ بندی و متصدیان و ملازمین وغیرہ ادا ہون گے

مہاراجہ اپنے سپرد تین تعلقہ سوائے موضع کرونڈ کے جسکا قبضہ اونکو بارہ مہینے کے بعد ملیگا کہین گے یعنی تعلقہ رام پور تعلقہ کوہاس تعلقہ نگوس کا مداران دیہات کے راجہ نامزد کرینگے اور وہ اونکے تحت رہینگے اور اونکے حکم کی تعمیل کرینگے اور جو ضرورت راجہ کی درباب ان تین تعلقہ کے ہوگی گو اوسکا سرانجام کرویگا مگر اونمین حکومت نکریگا اور کوئی کچہہ تکرار درباب دیہات کے جو نیچی سوائی سنگہ اور بالو بچھمن اور موتاجی اور ظالم سنگہ وغیرہ کو دی گئی ہین نکرینگے۔ تحریر بالا کی تعمیل ہوگی اور اگر کسیطرح کی تغافلی کسی جانب سے یعنی راجہ یا گور کی ہوگی اور اوسکی اطلاع سرکار یعنی گورنمنٹ انگریزی کو ہوگی تو اوسوقت گورنمنٹ انگریزی جیسا مناسب تصور کریگی اوسطرح کا بندوبست کریگی مضمون بالاقطعی ہے

دستخط راجہ

دستخط گور

نمبر ۱۳۰

ترجمہ اقرار نامہ مہاراج سری گوپال سنگہ جہا بوا والہ مرقومہ ۱۲ ماہ اپریل ۱۸۶۴ع نمبر ۱۱

اوّل جسقدر زمین واسطہ ریل روڈ یا کارخانہ یا دیگر تعمیر یا بنگلہ وغیرہ کے درکار ہوگی وہ بلا لگان دی جائیگی

دوم گورنمنٹ انگریزی کو کل حکومت اوس زمین کی حاصل ہوگی جو واسطے ریل روڈ یا دیگر تعمیر وغیرہ کے دی جاوے گی

سوم جس قسم کی تکرار فیمابین مردمان متعلقہ ریل دی یا دربار کے واقعہ ہوگی اوسکا فیصلہ روبروی صاحب افسر پولیٹیکل کے ہوگا

چہارم تمام لوگ جو اندر حدود ریل کے رہتے ہین خواہ رعایای گورنمنٹ انگریزی ہون خواہ دربار کے رعایا ہون وہ سب ماتحت حکومت افسران ریل دے یا گورنمنٹ انگریزی کے تصور کیے جائینگے

پنجم اگر کسی شخص کا کچہ نقصان بنانے ریل دی سے اندر علاقہ دربار کے خواہ مسماری مکانات اور خواہ لینے زمین سے یا کسی اور طور سے اندر حدود ریل دی کے ہوگا اوسکے ذمہ دار نہ ہونگے

ششم تمام اسباب تجارت جو بذریعہ ریل دی کے علاقہ دربار

سوم جبکہ کوئی درمیان مردمان متعلقہ ریل دی اور علاقہ دربار واقعہ ہوگا اوسکا تصفیہ صاحب افسر پولیٹکل کریں گے

چہارم تمام لوگ جو اندر حدود ریل دی کے رہتے ہیں خواہ وہ رعایای دربار ہوں یا رعایای گورنمنٹ انگریزی وہ سب تحت حکومت افسران ریل دی یا افسران گورنمنٹ انگریزی ہونگے

پنجم دربار ذمہ دار اوس نقصانی کا جو بابتہ مکانات اور زمین وغیرہ کے جو اندر حدود ریل دی کے آجاینگی ہوگا

ششم تمام اشیا جو علاقہ دربار سے بذریعہ ریل دی کے گذر کریں وہ بلا محصول گذر کرینگے مگر جو اسباب کسی مقام علاقہ دربار پر اوترے یا کسی مقام سے جاوے اوسپر محصول بموجب اوس شرح کے ہوجو بعد ازیں تجویز ہوگی

چہ شرائط مذکورہ بالا میرے جانشینان پر نسلاً بعد نسل فرض ہونگے

رئیس نے خود اپنی مہر کی

دستخط ڈبلیو جی کننگ

بھیل ایجنٹ و پولیٹیکل اسسٹنٹ

نمبر ۱۳۷

ترجمہ اقرار نامہ فیمابین بھیم سنگہ راجہ جہابوا و گور پرتاب سنگہ جسپر دستخط کپتان پرٹچل صاحب کے اور تصدیق جی صاحب ریزیڈنٹ کے ہیں

نہ بابت ذیل فیمابین مہاراجہ بھیم سنگہ و گور پرتاب سنگہ بمقام جہابوا تاریخ ۲۲ ماہ اگست ۱۸۲۰ء قرار پایا

یعنی مہاراجہ بھیم سنگہ نے تمام امور ریاست اپنے فرزند پرتاب سنگہ کے معہ سائر و پرگنہ جات وکل اختیار بموجب تفصیل ذیل سپرد کر دیں

تعلقہ جہابوا
تعلقہ تونڈلا
تعلقہ اگلا
تعلقہ نیلاد
تعلقہ [illegible]

جنت اماما [illegible]

اسے
. [illegible]
چہ شرائط
تصد

آمدنی مذکورہ بالا سے تمام اخراجات سہ بندی و متصدیان و ملازمین وغیرہ ادا ہونگے

مہاراجہ اپنے سپرد تین تعلقہ سوائے موضع کرونڈ کے جسکا قبضہ اونکو بارہ مہینے کے بعد ملیگا رکھینگے یعنی تعلقہ رامپور تعلقہ کوپاس تعلقہ نگوس کا مداران دیہات کے راجہ نامزد کرینگے اور وہ اونکے ماتحت رہینگے اور اونکے حکم کی تعمیل کرینگے اور جو ضرورت راجہ کی درباب ان تین تعلقہ کے ہوگی گورا وسکا سرانجام کریگا مگر اونمین حکومت نکریگا اور کورکچہ تکرار درباب دیہات کے جو نیچی سوائی سنگہ اور بالو بچہن اور سوماجی اور ظالم سنگہ وغیرہ کو دیتی گئی ہین نکرینگے - تحریر بالا کی تعمیل ہوگی اور اگر کسیطرح کی تغافلی کسی جانب سے یعنی راجہ یا گور کی ہوگی اور اوسکی اطلاع سرکار یعنی گورنمنٹ انگریزی کو ہوگی تو اوسوقت گورنمنٹ انگریزی جیسا مناسب تصور کریگی اوسطرح کا بندوبست کریگی مضمون بالا قطعی ہے

دستخط راجہ

دستخط گور

نمبر ۱۳۰

ترجمہ اقرارنامہ مہاراج سری گوپال سنگہ جہابوا والہ مرقومہ ۱۲ ماہ اپریل ۱۸۶۴ء نمبر ۱

اوّل جسقدر زمین واسطہ ریل روڈ یا کارخانہ یا دیگر تعمیر یا بنگلہ وغیرہ کے درکار ہوگی وہ بلا لگان دی جائیگی

دوم گورنمنٹ انگریزی کو کل حکومت اوس زمین کی حاصل ہوگی جو واسطے ریل روڈ یا دیگر تعمیر وغیرہ کے دی جاوے گی

سوم جس قسم کی تکرار فیمابین مردمان متعلقہ ریل وے یا دربار کے واقعہ ہوگی اوسکا فیصلہ روبروی صاحب افسر پولیٹیکل کے ہوگا

چہارم تمام لوگ جو اندر حدود ریل کے رہتے ہین خواہ رعایای گورنمنٹ انگریزی ہون خواہ دربار کے رعایا ہون وہ سب ماتحت حکومت افسران ریل وے یا گورنمنٹ انگریزی کے تصور کیے جاینگے

پنجم اگر کسی شخص کا کچہ نقصان بنانے ریل وے سے اندر علاقہ دربار کے خواہ مسماری مکانات اور خواہ لینے زمین سے یا کسی اور طور سے اندر حدود ریل وے کے ہوگا اوسکے ذمہ دار دربار ہونگے

ششم تمام اسباب تجارت جو بذریعہ ریل وے کے علاقہ دربار سے گذر کریگا وہ بلا محصول جائیگا مگر جو اسباب

سوم جو تکرار فیمابین مردمان متعلقہ ریل دی اور علاقہ دربار واقعہ ہوگا اوسکا تصفیہ صاحب افسر پولیٹیکل کرینگے

چہارم تمام لوگ جو اندر حدود ریل دی کے رہتے ہین خواہ وہ رعایای دربار ہون یا رعایای گورنمنٹ انگریزی وہ سب ماتحت حکومت افسران ریل دی یا افسران گورنمنٹ انگریزی ہونگے

پنجم دربار ذمہ دار اوس نقصانی کا جو بابتہ مکانات اور زمین وغیرہ کے جو اندر حدود ریل دی کے آجانیگی ہوگا

ششم تمام اشیا جو علاقہ دربار سے بذریعہ ریل دی کے گذرین وہ بلا محصول گذر کرینگے مگر جو اسباب کسی مقام علاقہ دربار پر اگر اوترے یا کسی مقام سے جاوے اوسپر محصول موجب اوس شرح کے ہو جو بعد ازین تجویز ہوگی

چہ شرائط مذکورہ بالا میرے جانشینان پر نسلاً بعد نسل فرض ہونگے

رئیس نے خود اپنی مہر کی
دستخط ڈبلیو جی کننگ
بہیل اجنٹ و پولیٹیکل اسسٹنٹ

نمبر ۱۳۷

ترجمہ اقرارنامہ فیمابین بہیم سنگہ راجہ جہابوا و گور پرتاب سنگہ جسپر دستخط کپتان پرٹل صاحب کے اور تصدیق جی ولسن صاحب رزیڈنٹ کے ہین

بندوبست ذیل فیمابین مہاراجہ بہیم سنگہ و گور پرتاب سنگہ مقام جہابوا تاریخ ۲۲ ماہ اگست ۱۸۲۱ء قرار پایا یعنی مہاراجہ بہیم سنگہ تمام امور ریاست اپنے فرزند پرتاب سنگہ کے معہ سائر و پرگنہ جات و کل اختیار بموجب تفصیل ذیل کے سپرد کردین

تعلقہ جہابوا
تعلقہ توندلا
تعلقہ اگلا
تعلقہ نیلاوڈ
کہابہا تہول
بہنت امرابان

دستخط مہاراجا بائی سری تریت سنگھ

نمبر ۱۲۵

ترجمہ اقرار نامہ مسافر جمعدار نگرانی ساتھ ۔۔۔ کے

مین مسافر جمعدار نگرانی اقرار کرتا ہون کہ حسب ۔۔۔ مین بمقام راجپور ملازم ۔۔۔ ہو ۔۔۔ کہ مین اپنے ہمراہی مین پچاس نگرانی سپاہیون سے زیادہ نرکھونگا اور بابرا اسیری ۔۔۔ سنگھ ۔۔۔ اور بالعوض مبلغ ۔۔۔ خرچ مقررہ کے ۔۔۔ بقدر محصول علی کی راج مین جمع ہوگا وہ مین ۔۔۔ دربار مین داخل کرونگا اور جو کچھ خرچہ بابت ۔۔۔ رکھنے ۔۔۔ کے بیچ راج علی کے نگرانی ۔۔۔ سے ہوگا وہ میرے متعلق ہے اور بغیر حکم گورنمنٹ انگریزی کے مین کسی وجہ سے خط کتابت دوسرے راجگان سے نرکھونگا ۔

لہذا مین نے شرائط اقرار نامہ بالا پر اس غرض سے دستخط اپنے کیے کہ آئندہ تعمیل اوسکی مجھ پر عائد متصور رہو

المرقوم ۲ ماہ صفر ۱۲۳۳ھ مطابق ۹ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء

مہر مسافر

نمبر ۱۲۶

ترجمہ خط مہاراجا گنگا دیوجی رئیس علی راج پور بنام میجر کننگ اجنٹ بھیل مرقومہ ۲۸ اپریل ۱۸۶۴ء

نمبر ۱۹۲

آپ کی چٹھی نمبر ۱۹۱ مرقومہ ۱۰ ماہ مارچ گذشتہ بطلب اقرار نامہ جسمین شرائط متعلقہ ریلوے ۔۔۔ مابین بڑودا و اندور کے پونہچی اوسکا مطلب ذیل مین درج ہوتا ہے

اول جسقدر زمین واسطے ریلوے کے کارخانہ یا بنگلے وغیرہ کے درکار ہوگی وہ بلا محصول ۔۔۔ دربار دینگے جسطرح گورنمنٹ انگریزی نے دی ہے

دوم گورنمنٹ انگریزی کل اختیار اوس زمین پر رکھیگی جو دی

دوم گورنمنٹ انگریزی کل حکومت شاہانہ اوپر اوس زمین کے رکھیں جو واسطے ریلوی اور دیگر مکانات کے دی جاویگی یہ شرط مہاراجہ گیکوار و دیوان وغیرہ نے منظور کی ہے

جواب ہم بھی اوس شرط کو موجب آپکی مرضی کے منظور کرتے ہین

سوم تمنے تحریر کیا ہے کہ جو نزاع یا تکرار فیمابین ملازمان یا متعلقان ریلوی اور باشندگان علاقہ دربار واقع ہوگی اوسکا تصفیہ صاحب افسر پولیٹکل انگریزی کرے

جواب یہ امر صحیح ہے

چہارم تمنے تحریر کیا ہے کہ تمام اشخاص جو اندر حد ریلوی کے رہتے ہین خواہ رعایا گورنمنٹ انگریزی ہون اور خواہ دربار کے ماتحت حکم افسران ریلوی یا افسران گورنمنٹ انگریزی تصور کیے جاوینگے

جواب یہ صحیح ہے

پنجم دربار کا بہت فائدہ باعث جاری ہونے ریلوی بیچ اوسکے علاقہ کے ہوگا لہذا اگر کسی شخص کا نقصان لگان یا زمین وغیرہ کا جو اندر حد ریلوی آجاوے ہوگا اوسکا معاوضہ دربار کرے

جواب یہ امر صحیح ہے

ششم تمام اجناس جو علاقہ دربار مین سے گذر کرے وہ بلا محصول جاوے مگر دربار کو اختیار ہے کہ وہ اپنا حق تحصیل محصول اوس شے پر قائم اور جاری رکھے جو کسی مقام پر اندر حدود علاقہ دربار آوے یا کسی مکان سے جاوے اوسکی شرح بعد مین قرار دی جاوے گی

جواب ہم بہت راضی ہین جواب اس مین ہمارے علاقہ کی وسعت اور آمدنی کا لحاظ رکھینگے اور بہت واجب اور مناسب ہے جو آپ منظور کرین

چہ شرائط مذکورہ با امرہ جوابات کے ہماری اولاد اور جانشینان پر نسلاً بعد نسل فرض ہوگا

تصدیق کیا موتی کا مدار نے

بنام نہاد سرکاری ہیبت سے کے اور مبلغ ما/ عـ زمینداری سے پرگنہ دہرم پوری سے ملا اور بالعوض
اس روپیہ کے اوسنے نگہبانی پرگنہ دہرم پوری کی اور ذمہ داری دزدی کی اختیار کی اور ازروی دوسری سند
نمبر ۱۴۵ کے بہومیا مبلغ ۱۵ سالیانہ واسطے دوام کے گماسدار دہرم پوری کو دیتا ہے اور بالعوض
اوسکے اوسکو پانچ مواضع دے گیے اور وہ ذمہ دار دزدی پانچ مواضع بہیل کے ہی زر تنخواہ کا دینا بغیر
بلاوساطت اور کمی سکے دربار دہار سے ہوتا ہے اور رپورٹ دربار کو کیجاتی ہے سابق یہ رپورٹ صاحب
ڈپٹی اجنٹ بہیل کے پاس بہیجی جاتی تہی جو بہومیا کے ساتہ اول عہدنامجات ہوسے تہے اونکا نام
پتیل سیاونت سنگہ اور گور پدم سنگہ تہا

بہومیا حال تیج سنگہ نامے ہے ۱۸۴۵ء مین وہ مبلغ ما/ سالیانہ سیندہیا سے بالعوض جنعام
بیکانیر کے بموجب نمبر ۱۴۶ کے پاتا ہے اور ذمہ دار دزدی سترہ مواضع کا ہے اور بیکانیر والہ
بلاوساطت اور کمی سکے تنخواہ دیتا ہے تیج سنگہ کو موضع کہیرو ابہی بطور انعام ملا ہے

نمبر ۱۳۴

ترجمہ قسطار انا رنجیت سنگہ رئیس جوبٹ اور اونکی والدہ باجی صاحبہ گنگا سروپ سری جیت گوربائی
بنام میجر کمنگ صاحب اجنٹ بہیل مرقومہ چیت سودی دسمی سمت ۱۹۲۱ مطابق ۱۶ ماہ اپریل ۱۸۶۴ء

نمبر ۹۸

انکی چٹہی نمبر ۳۹۶ پہونچی اوس مین درج تہا کہ شرط دوم عہدنامہ مین جو حکومت کل درج
سے ہے وہ تبدیل ہوکر حکومت شاہانہ لکہا جاے اور اوس مین یہ بہی تحریر ہو کہ شرط اقرارنامہ اوپر
اولاد کے بہی فرض متصور ہو

مطابق اوسکے چند شرایط ذیل معہ جوابات کے منسلک کی جاتی ہین

شرط	جواب
اول یہ مناسب ہے کہ جسقدر زمین واسطے ریل دی کے اور کارخانجات اور دیگر مکانات وغیرہ کی درکار ہوگی وہ بلامعاوضہ کے اوسیطرح دی جاوے جسطرح گورنمنٹ انگریزی نے دی ہے	جواب اس غرض کیواسطے جو درخواست مطابق حیثیت ہمارے علاقہ کے کیجاوے گی اوسکی منظوری ہوگی

جسکی رو سے صرف ماور روپیات بابتہ چار مواضع کے دیا جاتا ہے ا، باقی سب چھوڑ دیا گیا اول سند مین بہومیا ذمہ دار بخوف ضبطی مواضع ہر ایک واردات دزدی کا بیچ پندرہ مواضع کے شرکت بہومیا موٹا پرکھیرا کے تہا بہومیا کو اختیار کم کرنے تنخواہ کا نہین اور وہ کیفیت تمام مقدمات فوجداری کی دربار دہار مین دیتا ہے

بہومیا حال بہوانی سنگہ پوتا پرتہی سنگہ کا ہے جسکے ساتہ اول بندوبست ہوا تہا

پنجم موٹا پرکھیرا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبرہ وہ ۱ فہرست سوم مین درج ہی)

اس ریاست کا واسطے دونون دہار اور سیندہیا کے ساتہ ہے اور اوسکی تنقیح سرجان مالکوم صاحب نے ۱۸۲۰ء مین کی از روی بندوبست کے جو بموجب نمبر ۱۴۱ کے دہار کے ساتہ ہوا تہا بہومیا کو پرگنہ دہرم پوری مین ساہہ دیہات بجمع ادای مبلغ ...... سالیانہ کے اور پرگنہ نونچا مین تین مواضع بجمع دوامی یعنی استمرار مبلغ ما وہ کے اور پرگنہ جہانگیر پور مین ایک موضع استمرار بجمع لہ سالیانہ کے ملا اور وہ ذمہ دار دزدی کا اپنے علاقہ مین بخوف سزای ضبطی مواضع ہوا اب بہومیا بابتہ تین مواضع پرگنہ دہرم پوری کے مبلغ لا ادا کرتا ہی اور چار مواضع پرگنہ مذکور کے واپس ہوگئے ہین اور اونکی جمع کم ہوگئی ہے یہ واپسی اور کمی از روی ایک عہدنامہ کے جو دہار کے ساتہ بلا اطلاع و استرضا گورنمنٹ انگریزی کے عمل مین آئی زر تنخواہ بلا وساطت کمی تعداد دہار مین داخل ہوتا ہے اور بہومیا رپورٹ یعنی کیفیت جرائم کی دربار دہار مین بہیجتے ہین

اصل سند بندوبست کی جو سیندہیا کے ساتہ ہوا تہا گم ہوگئی لہذا ڈگری نمبر ۱۴۲ ۱۸۴۷ء مین بہومیا حال ہتا سنگہ کے والد کو دی گئی از روی اس سند کی بعض دیہات پرگنہ ساگور مین بطور استمرار بجمع مبلغ ...... کے محسوب جو شامل ہوکر مبلغ ...... ہوتا ہے بہومیا کو دی گئی اور تنخواہ بلا وساطت اور کمی کے ادا ہوتی ہے اس بہومیا کو از روی نمبر ۱۴۳ پانچ مواضع بطور استمرار سیندہیا کی پرگنہ دکتان مین دیے گئے جسکی عوض وہ مبلغ ...... ادا کرتا ہے اور رپورٹ جرائم بلا وساطت دکتان اور ساگور کو بہیجی جاتی ہے

ششم کالی بوری — دو عہدنامجات بوساطت سرجان مالکوم صاحب کے فیما بین بہومیا اور دربار دہار کے منعقد ہوے از روی ایک عہدنامہ نمبر ۱۴۴ کے بہومیا کو مبلغ ...... حالی

اول جوبت جسکی مالگذاری ... سے ہے اور آبادی قریب ... نفری اور اوس مین اکثر باشندے بھیل ہین رئیس اس ریاست خورد رنجیت سنگہ نامے نے جو قوم کا راٹھور راجپوت ہے اقرار کیا ہے (نمبر ۱۳۴) کہ جسقدر زمین بابتہ سڑک ریل کے اوسکے علاقہ مین درکار ہوگی وہ دیگا

دوم متوارا جسکی آمدنی مبلغ ... سے ہے اوس مین بھیل لوگ متفرق مقامات پر آباد ہین

سوم کہیتوارا جسکی آمدنی قریب ... روپیہ ہے

چہارم رتن مل اسکی مالگذاری ... ہے آبادی کہیتوارا اور رتن مل مین بالکل بھیلون کی ہے

ان ریاست ہاے خرد مین سے کوئی ریاست کچہ تنخواہ گورنمنٹ انگریزی سے نہین پاتا اور نہ کچہ سرکار مین مالگذاری دیتا ہے

بیچ سپردگی صاحب اجنٹ بھیل مقیم سردار پور کے اضلاع وکنان اور ساگور اور باگ متعلق سیندہیا کے تھے مہتمم جاگیرداران ان اضلاع کی حکومت فوجداری کی رکہتے ہین مگر اوسکا اپیل سر صوبہ مالوا کے روبرو پیش ہوسکتی ہین ان علاقجات مین سے کوئی بھی اسیطرح متوسط گورنمنٹ انگریزی کے نہین ہین صاحب اجنٹ کی سپردگی مین اضلاع متفرق ہولکر کے یعنی چکلدا و لوبانی بھی ہین اور چکلدا دوریاے خرد دہی و دہرم رتی واقع ہین اور یہ دونون خراج گذار ہولکر کے ہین اول مبلغ ... اور دوسرے مبلغ ... دیتے ہیں

کلان رئیس متوسط بھوپاور اجنسی کے علی راج پور ہے یعنی علی موہن خراج گذار دہار اور جہابو خراج گذار ہولکر ہین سواے اسکے اور بھی بہوپا اور بھیل رئیس ہے جنکے واسطے نسبت اونکے رئیسونکے متوسط انگریزی قرار پاے ہین

اول علی راج پور (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۱۰ فہرست اول اور نمبر ۲ فہرست سوم مین درج ہے) بڑے خراج گذار ریاست دہار کے علی موہن یا علی راج پور ہے جب تسلط انگریزی مالوا مین قائم ہوا یہ ریاست زیر حکم شخص مسافر نگرانی کے تہی پرتاب سنگہ رئیس علی راج پور نے جب وفات پائی تو اوسکا ایک برادر زادہ کیسری سنگہ نامے تہا اوسنے ارادہ کیا کہ پرتاب سنگہ کے فرزند جسونت سنگہ کو جو بعد وفات اپنے والد کے پیدا ہوا تہا خارج کرے مسافر مذکور نے کیسری سنگہ کو نکال دیا پہر مسافر کو جو ایک افسر انگریزی تہا گورنمنٹ انگریزی سے اجازت مالوا مین ہنے کی دی تہی یہ شخص مدت تک منتظم ریاست علی راج پور کا رہا

تم ایام دراز سے موضع نکروری اور پیلیا سے تنخواہ پاتے ہو اور تمہارے ملازم گوبردہن سنگہ اور گوپال
برگوجر نے سابق تنخواہ اور ہبیٹ مواضع مذکور سے تحصیل کین اب مبلغ ماعہ جو تین اقساط مفصلہ ذیل
مین دیا جایگا یعنی

ماہ کاتک مین مبلغ ـــ
ماہ ماگہہ مین مبلغ ـــ
ماہ بیساکہہ مین مبلغ ـــ

کل مبلغ ماعہ

سنہ ۱۲۲۷ یا سمت ۱۸ سے بجائے تنخواہ اور ہبیٹ کے تمہارے واسطے بوساطت جنرل مالکوم صاحب
کے مقرر ہوا ہے لہذا تم کچہری سے مبلغان مذکور سال بسال پایا کروگے اور کسی باشندہ پرگنہ سے کچہہ
نہین کروگے اور تم ایسی تدبیر عمل مین لاؤ جس سے ہرگوجر کچہہ شرارت نکرین اور اگر وہ زبردستی کوئی چیز
تحصیل کریگا تو وہ روپیہ تمہارے روپیہ مین مجرا کیا جایگا فقط
المرقوم ۶ شعبان سنہ ۱۲۲۰ ہجری

نمبر ۱۳۳

ترجمہ پروانہ بھیمن راو آپاجی کماشدار پرگنہ آگر مرقومہ بہادون سودی پنج سمت ۱۹ مطابق یکم ماہ شوال سنہ ۱۲۵ ہجری
مقدمان وٹھیکہ داران دیہات پرگنہ مذکورہ بالا کو واضح ہو کہ راو نول سنگہ بعداد سکے فرزند گج سنگہ
پردیا والہ نے بیان کیا کہ وہ ایام قدیم سے ہبیٹ دیہات ترنی پرگنہ مذکور سے پاتے ہین مگر باشندے
چند دیہات سکے تحصیل کرنے ہبیٹ دینے مین مقابلہ پیش آتے اور یہ استدعا کی کہ باشندگان کو ہدایت ہو کہ
حسب رسم قدیم کے ہبیٹ دیوین اس امر مین تحقیقات زمینداران سے ہوئی اور یہ پروانہ جاری ہوتا ہے
باشندگان دیہات ترنی بلاعذر وحیلہ راو مذکور کو ہبیٹ معمولی بحساب دو روپیہ سالیانہ دیدین فقط

بہوپاور اجسی

بابت جاگیر خدمتی حسب تفصیل ذیل ...

اول جوبت جسکی مالگذاری ... سے ہے اور آبادی قریب ... نفری اور اوس مین اکثر باشندے
بہیل مین رئیس اس ریاست خورد رنجیت سنگہ نامے نے جو قوم کا راٹہور راجپوت سے ہے اقرار کیا ہے
نمبر ۱۳۴ کہ جسقدر زمین بابتہ سڑک ریل کے اوسکے علاقہ مین درکار ہوگی وہ دیگا
دوم متوارا جسکی آمدنی مبلغ ایک ... ہے اوس مین بہیل لوگ متفرق مقامات پر آباد ہین
سوم کہیتوارا جسکی آمدنی قریب ... روپیہ ہے
چہارم رتن مل اسکی مالگذاری ... ہے آبادی کہیتوارا اور رتن مل مین بالکل بہیلون کی ہے
ان ریاست ہاے خرد مین سے کوئی ریاست کچہ تنخواہ گورنمنٹ انگریزی سے نہین پاتا اور نہ کچہ
سرکار مین مالگذاری دیتا ہے

بیچ سپردگی صاحب اجنٹ بہیل مقیم سردارپور کے اضلاع وکتان اور ساگور اور باگ متعلق سیندہیا کے تہے منتظم جاگیرداران ان اضلاع کی حکومت فوجداری کی رکہتے ہین مگر اوسکا اپیل سرصوبہ مالوا کے روبرو پیش ہوسکتی ہین ان علاقجات مین سے کوئی بہی کسیطرح متوسط گورنمنٹ انگریزی کے نہین ہین صاحب اجنٹ کی سپردگی مین اضلاع متفرق ہولکر کے یعنی چکلدا و دوہانی بہی ہین اور چکلدا دوریا ستہاے خرد دہی و دہرم رتی واقع ہین اور یہ دونون خراج گذار ہولکر کے ہین اول مبلغ ... اور دوسرے مبلغ ... دیتے ہیں

کلان رئیس متوسط بہوپاور اجہی کے علی راج پور ریاست علی موہن خراج گذار دہار اور جہابوہ خراج گذار ہولکر ہین سواے انکے اور بہی بہومیا اور بہیل رئیس ہے جنکے واسطے نسبت اونکے رئیسونکے متوسط انگریزی قرار پاے ہین

اول علی راج پور (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۱ فہرست اول اور نمبر ۲ فہرست سوم مین درج ہے) ریاست بڑے خراج گذار ریاست دہار کے علی موہن یا علی راج پور ہے جب تسلط انگریزی مالوا مین قائم ہوا یہ ریاست زیر حکم شخص مسافر نگرانی سے تہی پرتاب سنگہ رئیس علی راج پور نے جب وفات پائی تو اسکا ایک برادر زادہ کیسری سنگہ نامے تہا اوسنے ارادہ کیا کہ پرتاب سنگہ کے فرزند جسونت سنگہ کو جو بعد وفات اپنے والد کے پیدا ہوا تہا خارج کرے مسافر مذکور نے کیسری سنگہ کو نکالدیا پہر مسافر کو جو ایک افسر انگریزی تہا گورنمنٹ انگریزی سے اجازت انتظام ... کی دی تہی یہ شخص مدت تک منتظم ریاست علی راج پور کا رہا

لہذا مالگذاری مین کی ہوئی بابت جی سکھا یونامکی والے نے جسکو حکم دینے پٹہ کا بابت راوتی طرف کے ہوا ہے اپنے کارکن تیل ہری کو واسطے بہیجا ہے تمکو نامبردہ سے پٹہ ملیگا تم حقوق کاشتکاران کا لحاظ رکھو اور زمین کی بہتری کرو تاکہ مالگذاری کامل تحصیل ہو اور تمہارا ذمہ ہے کہ کچہ فساد برپا نہو

المرقوم پوس بدی تیرس ۱۸۸۷ء

ترجمہ یادداشت بنام ٹہاکر سری سنگہ وکپور دہو کل سنگہ طرف راوتی والہ واقع موضع بحر مد پرگنہ اوجین

تمکو اطلاع دی گئی ہے کہ انتظام طرف مذکور کا تمہارے سپرد واسطہ دوام کے ۱۳۰۲ہجری سے ہوا ہے اور بموجب شرائط ذیل کے تم کاربند ہوگے

اول تم ہر سال دو اقساط مین مبلغ الہ سکہ اوجین جو رقم مالگذاری موضع کی ہے کماشدار پرگنہ مذکور کو دیا کرو اور اوس سے اوسکی رسید لے لیا کرو اور ہر سال کے شروع مین ایک مہاجن بطور ضمانت ادائے مالگذاری مذکور کیواسطے داخل کیا کرو

دوم تم کماشدار کچہری کے پاس جاکر تمام حال طرف مذکور بیان کیا کرو

سوم اگر کوئی کاشتکار وغیرہ طرف ترکانی کا اپنی زمین چہوڑ کر طرف راوتی مین آجائے تو تم اوسکو وہان رہنے نہین دینا

چہارم اگر کوئی زنگر یا بہیل آکر تمہاری طرف مین آباد ہو تو تم اوسکو وہان رہنے نہین دینا اور اوسکی کیفیت کماشدار کے پاس بہیجنا

پنجم چونکہ تم ٹہاکر طرف مذکور کے ہو لہذا انتظام اوسکا سپرد تمہارے ہوا ہے اور تم پر فرض ہے کہ تم خدمت سرکار دیانت اور امانت کے ساتہ کرو اگر خلاف اسکے کروگے تو تمکو سزا دیجائیگی بموجب شرائط پنجگانہ مندرجہ بالا تم کارروائی کرو اور سرکار کے مطیع رہو فقط

المرقوم بہادون بدی نومی ۱۸۹۲ء

نمبر ۱۳۰

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام کرشناجی تیل کماشدار پرگنہ دیالپور

ساونت سنگہ گرشنیا پرگنہ مذکور سے تنخواہ پاتا تہا اور لوگون پر بہت تشدد کرتا تہا اب بوساطت خیرخواہ مالکوم صاحب کے یہ قرار پایا کہ گرشنا مذکور کچہ چیز علیحدہ دیہات سے وصول نکرے مگر نقدی کچہری محال سے پایا کرے اور خدمت سرکار کی پرگنہ مین کرے اور انتظام محال مین رکہے اور مبلغ لالہ سنہ ۱۲۲۸ ہجری سے واسطے ساونت سنگہ گرشنیا مذکور کے بالعوض تنخواہ کے مقرر ہوئے لہذا بنام تمہارے نفاذ حکم ہے کہ تم رقم مبلغ لالہ مذکورہ بالا گرشنیا مسطور کو سال بسال کچہری پرگنہ سے دیا کرو اور اوس سے رسید اوسکی لیا کرو

المرقوم ۱۵ ماہ رجب سنہ ۱۲۲۰ ہجری

نمبر ۱۳۱

ترجمہ سند عطیہ ملہار راو ہولکر بنام کرپان سنگہ گرشیا سنہ ۱۲۲۹ ہجری

تمہاری تنخواہ پرگنہ گنیا اور ترانا سے مقرر ہوئی ہے اور یہ حکم بنام کماشداران پرگنہ جات مذکور بہیجا ہے وہ تنخواہ تمہاری دونون محالون سے سند مذکورہ بالا سے دیا کرینگے قبل سمت ۱۸۶۰ کی بوساطت کپتان ہنسلی صاحب کے مبلغ اسٹ سالیانہ تمہارے واسطے مقرر ہوا تہا بدین تفصیل

پرگنہ ترانا سے مبلغ لماہ

پرگنہ گنیا سے مبلغ ۵۱

کل مبلغ اسٹ

یہ مبلغ اسٹ تمکو کچہری محالات سے ہر دو پرگنہ سے بابتہ ترقی کے ملا کریگا مگر تم ایک پیسہ بہی بنام نہاد بہیٹ وغیرہ کے پرگنہ یا دیہات یا دیہات خالصی وغیرہ سے تحصیل نہین کرو گے اور انتظام محال مین اچہا رکہو گے

المرقوم ۱ جمادی الاخری سنہ ۱۲۲۰ ہجری

لہذا مالگذاری مین کمی ہوئی بابی جی سکھاء پو نا صکی والے نے جسکو حکم دینے پٹہ کا بابت راوتی طرف کے ہوا ہے اپنے کارکن تیل ہری کو اسواسطے بہیجا ہے تمکو نامبردہ سے پٹہ ملیگا تم حقوق کاشتکاران کا لحاظ رکہو اور زمین کی بہتری کرو تاکہ مالگذاری کامل تحصیل ہو اور تمہارا ذمہ ہے کہ کچہ فساد برپا نہو

المرقوم پوس بدی تیرس ۱۸۷۷ء

ترجمہ یادداشت بنام ٹہاکر سری سنگہ وکیور دہونکل سنگہ طرف راوتی والہ واقع موضع تجر مدو پرگنہ اوجین تمکو اطلاع دیگئی ہے کہ انتظام طرف مذکور کا تمہارے سپرد واسطہ دوام کے ۱۲۳۳ ہجری سے ہوا ہے اور بموجب شرائط ذیل کے تم کاربند ہوگے

اول تم ہرسال دو اقساط مین مبلغ ۔ روپیہ سکہ اوجین جو رقم مالگذاری موضع کی ہے کماشدار پرگنہ مذکور کو دیا کرو اور اوس سے اوسکی رسید لے لیا کرو اور ہرسال کے شروع مین ایک مہاجن بطور ضامن ادائے مالگذاری مذکور کیواسطے داخل کیا کرو

دوم تم کماشدار کچہری کے پاس جاکر تمام حال طرف مذکور بیان کیا کرو

سوم اگر کوئی کاشتکار وغیرہ طرف ترکانی کا اپنی زمین چہوڑ کر طرف راولی مین آجاوے تو تم اوسکو وہان رہنے نہین دینا

چہارم اگر کوئی رنگریز یا چہیپی آکر تمہاری طرف مین آباد ہو تو تم اوسکو وہان رہنے نہین دینا اور اوسکی کیفیت کماشدار کے پاس بہیجنا

پنجم چونکہ تم ٹہاکر طرف مذکور کے ہو لہذا انتظام اوسکا سپرد تمہارے ہوا ہے اور تم پر فرض ہے کہ تم خدمت سرکار دیانت اور امانت کے ساتہ کرو اگر خلاف اسکے کروگے تو تمکو سزا دیجاویگی بموجب شرائط پنجگانہ مندرجہ بالا تم کارروائی کرو اور سرکار کے مطیع رہو فقط

المرقوم بہادون بدی نومی ۱۸۹۲ء

نمبر ۱۳۰

ترجمہ پروانہ مہارراو ہولکر بنام کرشناجی ترمل کماشدار پرگنہ دپالپور

دستخط ڈبلیو یو رتھو سا

پولیٹیکل ایجنٹ

نمبر ۱۲۸

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام کرشناجی تیل کماشدار پرگنہ دیالپور

دہرت سنگہ دہولانیا والہ تنخواہ ترنی یعنی کاہ دیہات پرگنہ مذکورہ بالا سے پاتاہے اور اوس نے بجاے لینے اوسقدر روپیہ کے جو اوسکا حق تہا شروع بلوہ سے کم زیادہ دیہات سے وصول کیا ہے اب کرشنا مذکور اقرار کرتاہے کہ وہ بجاے تنخواہ مذکورہ کے نقدی کچہری محال سے لیگا اور خدمت سرکار کے پرگنہ مین کیا کریگا اور کچہہ بہی علیحدہ دیہات سے وصول نہین کریگا لہذا سرکار نے سمت ۱۸۷ سے مبلغ ما و ر نقد سالیانہ بالعوض تنخواہ کے مقرر کیا اور بذریعہ اس پروانہ کے بنام تمہارے نفاذ حکم ہے کہ تم کچہری محال سے گرشنا دہولانیا کو رقم ما و رکی سال بسال سمت ۱۸ سے لیا کرو اور حکم دو کہ وہ خدمت سرکار محال مذکور مین کیا کرو اور جسقدر روپیہ تم اوسکو دو اوسکی رسید اوس سے لیا کرو فقط

المرقوم ۲۹ ماہ محرم سنہ ۱۲ ہجری

یہ سند مہاراجہ ملہار راو ہولکر نے دہرت سنگہ رئیس گرشنا و سابق ٹہاکر دہولانیا کو درباب دینے مبلغ ما و ر کے کچہری دیالپور سے بابتہ تنخواہ کاہ کے ہے جسکا استحقاق ضلع مین بسر سنگہ رکہتا ہے عطا کی

دستخط ڈبلیو یو رتہوک پولیٹیکل ایجنٹ

کمانڈنگ سواران ہولکر مہتمم تنخواہات گرشنا

نمبر ۱۲۹

ترجمہ پروانہ دولت راو سیندہیا بنام نول سنگہ ٹہاکر بجہ درواقعہ پرگنہ جویلی اوجین مبلغ [illegible] باقی ذگلی تمہارے بابتہ راولی طرفت کے سرکار مین اب تک ادا نہین ہوا ہے زمین کا ترد د نہین ہوا

یہ فیصلہ ہوا کہ تم ہر سال مبلغ اسمارہ تنخواہ پرتہی سنگہ مرحوم پاوسگے اور گنا ماتابائی بہی اس عرصہ مین فوت ہوئی اور اوسکا دعوی تنخواہ جسکے واسطے اوسنے اپنے برادر زادہ کو وارث قرار دیا تہا مینے اوپر بنیاد درست کے نہین پایا گیا مگر چونکہ اوسنے سمتاجی کو متبنی کیا تہا لہذا تم اوس کی پرورش کیواسطے خرچ ضروری مقرر کرو

المرقوم مقام مہدپور تاریخ ۱۱ ماہ جولائی ۱۸۴۳ء مطابق ساون بدی یکم سمت ۱۹

دستخط الف ایچ سینڈس
پولٹیکل اجنٹ

نمبر ۱۲۷

ترجمہ پروانہ مہاراو ہولکر بنام گوبندراو جمناجی کماسدار پرگنہ مہدپور

دہیرت سنگہ پسر پرتہی سنگہ دہولاتیا والہ واقعہ پرگنہ اوجین نے حاضر سرکار ہوکر یہ بیان کیا کہ وہ تنخواہ پرگنہ مذکورہ بالا سے پاتا ہے اور بعد بلوہ کے اوس نے پرگنہ سے جو کچہ اوسکو ملا وصول کیا خواہ وہ برابر میری تنخواہ کی تہا یا کم اوس سے تہا اور استدعا کی کہ جیسے اور لوگونکی تنخواہ کیواسطے تجویز ہوگئی ہے ویسی ہی تجویز اوسکی تنخواہ کیواسطے بہی فرمائی جاوے اور یہ بہی بیان کیا کہ جو کچہ اوسکی واسطہ مقرر ہوگا وہ اوسکو منظور ہوگا اور وہ کچہ روپیہ بنام نہاد بہیٹ وغیرہ دیہات سے وصول نہین کریگا اور وہ خدمت سرکار بہی حسب الحکم کماسدار کیا کریگا اور ایسا بندوبست کریگا کہ دزدی کا بالکل انسداد ہو اور دہیرت سنگہ مذکور نے یہ بہی بیان کیا کہ اگر وہ شرائط مذکورہ بالا بجا نہ لاوے تو جو تنخواہ اوسکی مقرر ہو وہ ضبط سرکار ہے۔ لہذا یہ تجویز قرار پائی کہ مبلغ اسمارہ سکہ رائج الوقت ۱۲۴۳ ہجری سے اوسکے واسطے پرگنہ سے مقرر ہو لہذا تمکو حکم ہوتا ہے کہ تم سنہ مذکور سے دہیرت سنگہ گرشیا دہولاتیا کو رقم اسمارہ مرقومہ بالا ہر سال کچہری پرگنہ سے دیا کرو اور نگران رہو کہ جو شرائط اوسنے کی ہین اونکی تعمیل وہ کرتا ہے یا نہین اور جسقدر روپیہ اوسکو دو اوسکی رسید اوس سے لے لیا کرو

المرقوم ۲ ماہ شعبان ۱۲۴۳ ہجری

یہ سند بابتہ تنخواہ زر نے تعدادی مبلغ اسمارہ مہاراجہ مہاراو ہولکر نے ناتہو رام ٹہاکر دہولاتیا کو عطا کی

نمبر ۱۲۵

ترجمہ پروانہ مہاراجہ راو ہولکر بنام کرشناجی پٹیل کماسدار پرگنہ دیالپور

چونکہ ناہر سنگہ گرشیا نے پرگنہ مذکور سے بہت روپیہ بابتہ اپنی تنخواہ کے تحصیل کر لیا ہے اور اسی سبب سے باشندگان دیہات پر تشدد ہوا اور چونکہ یہ قرار پایا کہ وہ آیندہ تشدد باشندگان دیہات پر نکرے اور نہ کچھ اوس سے وصول کرے مگر نقدی کچہری محال سے پایا کرے اور خدمت سرکار کی پرگنہ مین کیا کرے اور اوس کا بندوبست ہوگیا ہے اور چونکہ مبلغ للعہ سکہ رائج الوقت بوساطت جنرل مالکم صاحب ابتدا سنہ ۲۵ سے بالعوض تنخواہ مذکور کے مقرر ہوا لہذا بذریعہ اس پروانہ کے بنام تمہارے نفاذ حکم ہے کہ گرشیا مذکور کو مبلغ للعہ ہرسال کچہری پرگنہ سے دیا کرو اور اوسکی رسید اوس سے لے لیا کرو فقط

المرقوم ۱۵ ماہ رمضان سنہ ۱۲۲۶ ہجری

پروانہ مہاراجہ مہاراو ہولکر بابتہ دینے تنخواہ کے ناہر سنگہ اجراء دوالہ کو

دستخط ڈبلیو پور تہوک

پولیٹکل اجنٹ

نمبر ۱۲۶

ترجمہ چٹھی میجر الفنسٹن ایچ سینڈیس پولیٹکل اجنٹ بنام کمان سنگہ ٹہاکر دہولاتیا

تمنے ایک عرضی ہمارے پاس بہیجی کہ تمہارے عموی پرتہی سنگہ نے وفات پائی اور تمکو کیا نانی بیوہ ٹہاکر مرحوم کی پرورش کروگے اور چونکہ اوسکی کوئی اولاد نہین لہذا تمکو پاس تہے ہوگئے تجویز ہوا اوسکو تمہاری تنخواہ سے دلایا گیا تہا اب دو روپیہ پہر تمکو ملے اور کہانا بائی نے بہی ایک عرضی بہیجی ہے بدین مضمون کہ اوسنے سماجی اپنے برادر زادہ کو وارث تنخواہ شوہر مرحوم کا کیا پس بدین غرض تحقیقات بیانات مدعی و مدعا علیہ کیجاے اور نیز تحقیقات اس امر کا کیا جاوے کہ کون از روے رواج خاندان استحقاق زیر پرورش مذکور کا رکہتا ہے وکیل نانا صاحب کو حکم ہوا تہا کہ کیفیت اس امر کی بہیجے وکیل مذکور نے ایک خط بنام نانا صاحب روانہ کیا نانا صاحب نے تحقیقات کرکے جواب اوسکا ایک قبانامہ بہیجا ہے اوس سے واضح ہوتا ہے کہ شوہری مدعیہ کہانا بائی سبب سے عمل ہے اور تمہارا حق دو جی اور نامہ تہا اوسکا تمہارا منظور

نمبر ۱۲۴

ترجمہ پٹہ استمرار ج‌ۃ۸۳۴ مطابق ۱۸۲۶ مین مہاراجہ جیاجی راو سیندہیا نے معرفت مادہو راو سپہ امباداس کے راوت ہٹا سنگہ وکونور اونکار سنگہ کو بابۃ تین مواضع پیلا یار او سالہ کہیری وہری گڈہ متعلقہ پرگنہ اونیل ضلع اوجین واقعہ علاقہ صوبہ محال کے عطا کیا

بموجب پٹہ کے تین مواضع مذکورہ بالا استاجری استمرار مین تمکو دیئے گئے لہذا تم مالگذاری اونکی خزانہ سرکاری مین سال بسال مفصل وار بموجب اقساط کے ادا کرتے رہو اور انتظام نیک سے باشندگان مواضع مذکور کو راضی رکہو اور جو نقصانی تردد ناقص سے ہوگی وہ مستاجر پر عاید ہوگی اور تم علیحدہ اس جنوب اور بہیٹ اور دوامی زمیندار ادا کروگے اور تم دست اندازی بیچ اوس اراضی کے نکروگے جو انعامدار ونکو اور پوتل دہرم ارتہہ مین دی گئی ہے

تفصیل دیہات

نام	جمع	اضافہ	کل
موضع پیلیا	مبلغ ا سے ٓ	+	ا سے ٓ
موضع سالہ کہیری	سے	+	سے
موضع ہری گڈہ	لمار	+	لمار
	اکہ ٓ	+	اکہ ٓ

مبلغان مذکورہ بالا تعدادی اکہ تم خزانہ سرکاری مین بموجب اقساط کے ادا کیا کرو اور رسید اوسکی لے لیا کرو تم تینون مواضع مذکورہ بالا کو نسلاً بعد نسل اپنے قبضہ مین رکہو وہ تمکو واسطے دوام کے مستاجری مین دیے گئے ہین روپیہ حسب ہدایت بالا ادا ہوگا

المرقوم ۱۳ ربیع الاول

دستخط الیف ایچ سینڈس

بباعث اسکے کہ اوس نے بعد فساد برپا ہونیکے زیادہ روپیہ دیہات سے تحصیل کرلیا تہا اوسکی تنخواہ ضبط ہوگئی تہی اوس نے درخواست دی کہ تجویز اوسکے واسطے ہو کہ تنخواہ مذکور اوسکو ملا کرے اور اوسنے اقرار کیا ہے کہ جو کچہ اوسکے واسطہ تجویز ہوگا اوسکو وہ منظور کریگا اور وہ ہرگز فساد برپا نہین کریگا اور خدمت سرکار محال مین کیا کریگا اور ایسی تدابیر عمل مین لائیگا جس سے انسداد دزدی ہو اور جب کماسدار اوسکو طلب کریگا اوس وقت وہ حاضر ہوگا یہ درخواست اوسکے ملاحظہ مین گذری اور یہ تجویز ہوئی کہ گرتشیا مذکور بجاے تنخواہ کے نقد روپیہ کچہری پرگنہ سے پایا کرے اور وہ کچہ ہبیٹ وغیرہ دیہات سے تحصیل نکرے اور محال مین خدمت سرکار کیا کرے لہذا مبلغ ما سال گذشتہ سے اوسکے واسطے تجویز ہوا اور بنام تمہارے نفاذ حکم ہے کہ تم کچہری محال سے روپیہ ما مذکورۂ بالا پرتاب سنگہ بیلیا والہ مذکور کو بجاے تنخواہ کے جو وہ سابق پرگنہ مذکور سے پاتا تہا دیا کرو اور اوسکی رسید اوس سے لے لیا کرو فقط

المرقوم ۲۵ ماہ شعبان سنہ ۱۲۲۱ ہجری

نمبر ۱۴۳

ترجمہ پروانہ مہاراو ہولکر بنام بہکیاجی نراین کماسدار پرگنہ سوندہیر

پرتاب سنگہ گرتشیا موضع بیلیا واقعہ پرگنہ اوجین مبلغ ما سالیانہ بابتہ پرگنہ مذکور سے بنام تنخواہ کے شروع بلوہ سے پاتا تہا مگر اب بوساطت کپتان بورتہوک صاحب کے یہ قرار پایا کہ وہ دیہات سے ایک پیسہ بہی وصول نکرے اور حفاظت دیہات کی کرے اور مبلغ نقد جو سال گذشتہ کو اوسکے واسطے تجویز ہوا پایا کرے لہذا تمکو ہدایت ہوتی ہے کہ تم گرتشیا مذکور کو دیہات سے زر تنخواہ تحصیل کرنے نہ دو مگر سال گذشتہ سے ہر سال مبلغ مذکورۂ بالا کچہری پرگنہ سے دیا کرو اور اوسکی رسید اوس سے لے لیا کرو فقط

المرقوم ۶ ماہ ذیحجہ سنہ ۱۲۲۲ ہجری

سند عطیہ مہاراجہ سری مہاراو ہولکر بنام پرتاب سنگہ ٹہاکر بیلیا بابتہ تنخواہ کا ضلع سوندہیر

دستخط ڈبلیو بورتہوک

کمانڈنگ سواران ہولکر و پولیٹکل اجنٹ

لہذا یہ سند تمکو عطا ہوئی ہے تم دونون مواضع مذکورہ بالا سوا اجارہ کے اپنے قبضہ مین رکھو اگر آیندہ تم مصدر فساد کسی محال سرکاری واقعہ پرگنہ تردد مین ہوسگے تو دونون مواضع مذکورہ بالا ضبط سرکار ہوجاینگے فقط

المرقوم یکم ذیحجہ سنہ ۱۲۲۲ ہجری

یہان مہر اور دستخط

جنرل سر جان مالکوم صاحب کے ہوے

نمبر ۱۲۱

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام کرشناجی پٹیل کماسدار پرگنہ دیالپور

پرتاب سنگہ کرشیا پیلیا والہ نے جو تنخواہ پرگنہ مذکور سے پاتا تہا بجاے لینے اپنے حق معمولی کے عرصہ قلیل گذرا بہت روپیہ تحصیل کیا اور باشندگان پر بہت تشدد کیا اسکی تحقیقات ہوئی تو یہ قرار پایا کہ کرشیا مذکور دیہات محال سے ایک پیسہ تحصیل نکرے اوسکو نقد ہی کچہری محال سے ملا کریگا اور حسب ضرورت جب معاملہ آ اوسکو حکم دیگا تو وہ خدمت سرکار ہی محال مین کریگا لہذا مبلغ ما عہ پرتاب سنگہ مذکور کیواسطے سنہ ۱۹ سے مقرر ہوے بذریعہ اس تحریر کے تمکو ہدایت ہوتی ہے کہ تم روپیہ تنخواہ کا دیہات سے وصول کرکے ہر سال سنہ ۱۸ مین کرشیا مذکور کو مبلغ ما عہ بجاے تنخواہ کے کچہری محال سے دیا کرو اور رسید اوسکی لے لیا کرو

پرتاب سنگہ کرشیا مذکور روپیہ نقد جو سرکار نے بالعوض تنخواہ کے اوسکے واسطے تجویز کیا ہے کچہری محال سے باقساط پاے گا اور جب تم حکم دوسگے وہ حاضر ہوکر خدمت سرکار پرگنہ مذکور مین کیا کریگا

المرقوم ۱۵ ماہ ربیع الآخر سنہ ۱۲۲۱ ہجری

نمبر ۱۲۲

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام گوبند راو جمناجی کماسدار پرگنہ مہل پور

پرتاب سنگہ کرشیا پیلیا والہ نے حاضر ہوکر عرض کیا کہ وہ تنخواہ پرگنہ مذکورہ بالا سے پاتا تہا اور

جو تمہارے پاس مدت تک رہے ہین سال گذشتہ مین ضبط ہوکر واسطے تعمیر چہوری بمقام مہا نپورہ علیحدہ
کیے ہین اور جو تنخواہ کا تم اون مواضع سے پاتے تہے وہ موقوف ہوگئی اور یہ امر بوساطت کپتان
...کے صاحب کے منجانب جنرل مالکوم صاحب قرار پایا تہا کہ بجاے لینے روپیہ ترنی کے دیہات
مذکورہ سے اور بتشدد تحصیل کرنے باشندگان سے تمکو موضع کچا لیا اور نقد [illegible] روپیہ سالیانہ کچہری
سرکار سے ملیگا اور ایک پروانہ بنام کماسدار محال جاری ہوا تہا جسکی رو سے اوسکو ہدایت ہوئی تہی
کہ وہ تمکو مبلغ [illegible] روپیہ ہر سال دیا کریگا اور ماوراے اسکے تمنے عرض کیا تمہاری قبضہ مین موضع
کچا لیا بہی رہا اور تمکو نقدی مقررہ [illegible] روپیہ کی بہی ملتی رہی اور تمنے ایک درخواست مسٹر رائس صاحب
کو اس مضمون کی دی کہ واسطے پانی گہاس اور ہیزم سوختنی وغیرہ کے ہمکو دونون مواضع مذکورہ بالا استاجری
مین استمرار دیے جائین اور مالگذاری اوسکی بعد مجرا لینے مبلغ [illegible] جو تمکو کچہری محال سے ملتا تہا سرکار
مین جہان سرکار حکم دے ادا کیا کروگے اور صاحب موصوف نے تمہاری درخواست کو سرکار کے ملاحظہ
کیواسطے بہیجی اور اوس پر لحاظ ہوکر یہ تجویز ہوئی کہ دونون مواضع مذکور تمکو مستاجری استمراری مین دیے جاتے ہین
اور مبلغ [illegible] ان دونون مواضع کی مالگذاری بابتہ دو سال کے اسطرح قرار پائی یعنی مبلغ [illegible]
بابتہ سنہ ۱۲۲۹ ہجری مطابق سمت ۱۸۷۰ کے اور مبلغ [illegible] بابتہ سنہ ۱۲۳۰ ہجری مطابق سمت ۱۸۷۱ کے تم
بلاعذر وحیلہ مالگذاری جہان سرکار ہدایت کرے دیا کرو یعنی مبلغ [illegible] سنہ ۱۲۲۹ ہجری اور سنہ ۱۲۳۰ ہجری
سے مبلغ [illegible] بعد مجرا لینے مبلغ [illegible] روپیہ سکہ رائج الوقت جو تمکو سرکار سے ملتا ہے اور
جو رقم تمہارے حساب مین مالگذاری مذکور سے علیحدہ مجرا دیجائیگی اور جو روپیہ تم ادا کروگے اوسکی رسید تمکو ملیگی

المرقوم ۱۶ ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۲۲۸ ہجری

نمبر ۱۲۰

ترجمہ سند جو دولت راو سیندہیا نے سلیم سنگہ گرشیا لعل گڈہ والہ کو سنہ ۱۲۲۲ ہجری مین دی
گوبردہن داس جی کماسدار پرگنہ بروو وغیرہ نے بنظر اسکے کہ تم فساد محالات مین نکرو دو مواضع
موضع لسودہ داس و موضع دہابلا اجنا واقعہ پرگنہ بروو بلا منظوری سرکار تمکو دیے ہین اور سرکار نے
منظور کیا کہ سنہ مذکورہ بالا سے دونون مواضع یعنی موضع لسودہ داس اور موضع دہابلا اجنا تمکو دیے جاتے ہین

سیجی راوکون سنگہ تراناوالہ کے بابتہ رقوم ذیل سکے جاری ہوئی

اوپر دوتا سکے	مبلغ ما ہ
اوپر نکسی سکے	مبلغ ما ہ
اوپر چپاود سکے	مبلغ ما ہ
کل	مبلغ عما ہ

نمبر ۱۱۸

ترجمہ سند جو ملہار راو ہولکر نے سلیم سنگہ کرشیا کو دی

احکام بنام کماسداران پرگنہ کتیا و ترانا ہدایتی جاری ہوئے ہیں کہ وہ تمکو تنخواہ سالیانہ مبلغ ا ر دمار روپیہ کے جو تمہارے واسطے پرگنہ جات مذکورہ سے بوساطت بسبب کپتان ہنسلی صاحب کے سمت ۱۸۷ سے تجویز ہوئی ہے دینگے یعنی

پرگنہ ترانا سے	مبلغ ا سے ۃ
پرگنہ سیتا سے	مبلغ اسمار
کل	مبلغ الممار ۃ

تم روپیہ مذکورہ بالا اسمار ۃ کچہری محال سے بجاے تنخواہ کا پایا کروگے اس سے سواے تم محالات سے یا دیہات پرگنہ سے یا دیہات خاصی سے کوئی جوب یا بہیٹ وغیرہ نلوگے اور تم امن وامان محالات قایم رکھوگے

المرقوم ۱۰ ماہ جمادی الآخر سنہ ۱۲۱۹ ہجری

نمبر ۱۱۹

ترجمہ سند جو ملہار راو ہولکر نے سلیم سنگہ ٹہاکر کو دی

تمنے بمقام اندور سرکار میں عرض کی کہ دو مواضع لعل گڈہ معروف مان پورا دمگوار یا واقعہ پرگنہ بہد لور

پٹہ جو ہمارے پاس آیا ہے بھیجتے ہین یہ تم پر فرض ہے کہ تم بہبودی مواضع پیش نظر رکھو اور سرکار کی دوستی مین ثابت قدم رہو کہ یہ امر تمہاری بہبودی کا ہوگا اگر تم مواضع کی بہتری نکروگے تو تمہارا نقصان ہوگا لہذا ہرگز تغافلی اس امر مین نکرنا بلکہ وہ طریق اختیار کرو کہ سرکار تم سے راضی اور خوش رہے اور تمہارا نقصان نہو فقط

المرقوم جیٹھ سودی یکم سمت ۱۸۸۰

دستخط ڈبلیو یو رتھوک
پولیٹیکل ایجنٹ

نمبر ۱۱۷

ترجمہ پروانہ دولت راو سیندھیا بنام کماسدار موضع نکسی واقعہ تعلقہ چھوکر منجانب لمبا دلی

دیوان سلیم سنگہ نے جو قدیم سے تنخواہ موضع مذکور سے پایا ہے سرکار مین عرض کیا ہے کہ بجائے دینے اوسکے روپیہ کے تم اوسکو جوابات لاطائل لکھکے بلطائف ٹال دیتے ہو لہذا جو سرکار نے مبلغ [illegible] اوسکے واسطے موضع مذکور نکسی سے تجویز کرکے قرار دیا ہے کہ وہ روپیہ باقساط ذیل اوسکو دیا جاوے یعنی

بماہ کاتک
بماہ ماگھ
بماہ بیساکھ

لہذا پروانہ ہذا بنام تمہارے نافذ ہوتا ہے اور ہدایت ہوتی ہے کہ تم مبلغان مذکور دیوان مسطور کو سال بسال دیکر رسید لے لیا کرو

المرقوم ۱۷ ماہ ربیع الآخر سنہ ۱۲۴۱ ہجری

ایسے مضمون کا پروانہ بابتہ مبلغ [illegible] اوپر موضع اونتا کے

اور پروانہ بابتہ مبلغ [illegible] اوپر موضع جیادو کے جاری ہوا اور بعینہ ایسے قسم کے پروانجات

رئیس پوری کہیری کو دی اسکی رو سے ایک تجویز بوساطت میرے قرار پائی کہ رئیس مذکور سرکار سندیہ کو مبلغ للعہ سالیانہ بطور خراج بابتہ علاقجات پوری کہیری وگانو کہیری و برکہیرا و بروت جا ریوا ضلع پرگنہ مان پہار کے داخل کیا کرے

دستخط ڈبلیو پور تہوک
وکل پولیٹیکل اجنٹ

المرقوم صاحب اجنٹ مقام مہدپور تاریخ ۲۲ ماہ جون ۱۸۲۶ء

نمبر ۱۱۴

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام بہکیاجی نراین کماسدار پرگنہ سومیسر

ہنگام بدنظمی کے اجل سنگہ گرشیا ترورواله واقعہ پرگنہ اوجین دیہات موقوعہ پرگنہ مذکور سے مبلغ ماله بنام بہاد تنخواہ کاہ واسطے اپنے اور اپنے رشتہ داران کے وصول کرتا تہا اب بوساطت مستر بوہوک صاحب کے یہ قرار پایا کہ گرشیا مذکور ایک پیسہ بہی دیہات پرگنہ مذکور سے تحصیل نکرے اور بالعوض اوسکے مبلغ ماعہ نقد سال گذشتہ سے اوسکے نام تجویز ہوا کہ کچہری سے ہر سال مطابق یاد داشت کے اوسکو ملا کرے لہذا تمکو بذریعہ اس حکم کے ہدایت ہوتی ہے کہ تم ہر سال گرشیا مذکور کو مبلغ ماعہ سکہ رایج الوقت کچہری ہولکر مذکور سے دیا کرو اور رسید اوسکی لیا کرو

المرقوم ۶ ذیحجہ ۱۲۴۱ ہجری
اجل سنگہ ترورواله کو بابتہ تنخواہ کاہ ضلع سومیسر ملہار راو ہولکر سے عطا ہوئی

دستخط ڈبلیو بورتہوک
پولیٹیکل اجنٹ

نمبر ۱۱۵

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام گوپال راو کرشیا کماسدار پرگنہ کیتیا

بہمن سنگہ پسر اجل سنگہ گرشیا ترورواله نے سرکار میں عرض کی کہ وہ موضع بہٹو اسکے واقع پرگنہ مذکور کے

فساد سے کہ پاتا تہا صادر ہوے بعد ملاحظہ درخواست مذکور اور تحقیقات کرنے زمینداران محال سے یہ دریافت ہوا کہ وہ دو روپیہ بطور دستور سابق پاتا تہا لہذا فیصلہ کیا گیا کہ یہ روپیہ اوسکو کچہری محال سے شروع سنہ مذکورہ سے اس شرط پر دیا جاوے کہ وہ اوپر باشندگان دیہات محال مذکور کے تشدد نکرے اور زیادہ اوس سے جو اوسکے واسطے تجویز ہوا ہے تحصیل نکرے لہذا اوسکی تنخواہ مبلغ ۱۵۰ روپیہ سکہ رائج الوقت مجالا مقرر ہوے اور تمکو بذریعہ اس پروانہ کے حکم ہوتا ہے کہ تم مبلغ مذکورہ بالا سے ۱۵۰ روپیہ رتن سنگہ کانوکہیری والہ کو کچہری پرگنہ سے دیا کرو اور رسید اوسکی لے لیا کرو سوا اسکے رتن سنگہ مذکور ایک پیسہ دیہات سے تحصیل نہین کریگا اور نہ باشندگان سے کاہ یا غلہ وغیرہ لیگا تم اوسکو اطلاع دو کہ اگر وہ کچہ بہی دیہات سے تحصیل کریگا تو اوسکی تنخواہ سے وہ مجرا ہوگا اور اوسکو کہدو کہ تمکو خدمت سرکار کی حسب لیاقت کرنی ہوگی

المرقوم ۵ ماہ رجب سنہ ۱۲۲۰ ہجری

سند عطیہ مہاراجہ ملہار راو ہولکر بابتہ دینے تنخواہ کاہ رتن سنگہ کو

دستخط ڈبلیو پور تہوک

نمبر ۱۱۳

ترجمہ سند عطیہ دولت راو سیندہیا بنام راو رتن سنگہ کانوکہیری والہ

چونکہ تم نے قریب قلعہ گوالیار کے آکر یہ درخواست کی کہ چار مواضع یعنی پوری کہیری و برکہیرا و کانوکہیری و بردیت واقعہ پرگنہ بان بہار جو تمہارے پاس قدیم سے ہین اور جنکی عوض مبلغ لاکھ ۵ ہزار سالیانہ سرکار مین ادا ہوتا ہے تمام تمہارے شرائط قدیمہ بذریعہ سند عطیہ سرکار جاری رہے لہذا سرکار نے تمہاری درخواست منظور کرکے یہ سند تمکو عطا کی جسکی رو سے وہ دیہات جو تمہارے پاس اب تک ہین تمہارے پاس آیندہ بہی رہین گے تم بہتری اور بہبودی دیہات مین کوشش کرتے رہو اور سرکار مین مبلغ لاکھ ۵ ہزار سنہ ۱۲۲۹ ہجری مین حسب دستور قدیم دیا کرو فقط

المرقوم ۱۸ شعبان سنہ ۱۲۲۲ ہجری

یہ سند مہری دولت راو سیندہیا بنام فنشا صاحب رزیڈنٹ گوالیار کے پاس آئی اور مین نے

سمت ۱۸۸۶ مین مبلغ [illegible]
سمت ۱۸۸۷ مین مبلغ [illegible]
سمت ۱۸۸۸ مین مبلغ [illegible]
سمت ۱۸۸۹ مین مبلغ [illegible]
سمت ۱۸۹۰ مین مبلغ [illegible]
سمت ۱۸۹۱ مین مبلغ [illegible]
سمت ۱۸۹۲ مین مبلغ [illegible]
سمت ۱۸۹۳ مین مبلغ [illegible]
سمت ۱۸۹۴ مین مبلغ [illegible]
سمت ۱۸۹۵ مین مبلغ [illegible]

کل مبلغ [illegible]

تم بلا عذر خزانہ کچہری سرکار مین مبلغ [illegible] روپیہ مذکورۂ بالا بموجب اقساط معینہ ہر سال دیتے رہو اور سمت ۱۸۹۶ مین تم ہر سال مبلغ [illegible] بطور مالگذاری بموجب اقساط مفصلہ ذیل دیا کرو کے

کاتک سودی پورنماشی

ماگھ سودی پورنماشی

بیساکھ سودی پورنماشی

تم زمیندار کو مبلغ [illegible] بابتہ دامی کے دیا کرو اور سوا اسکے اور کوئی مطلوب تم سے نہ لی جاوےگی مگر سرکار تم سے بیٹھ لے گی

المرقوم بیساکھ بدی دسمی سمت ۱۸۸۱ مطابق ۲۲ ماہ شوال سنہ ۱۲۳۹ ہجری

ترجمہ پروانہ ولیم بوریتھوک صاحب بنام راو بھیم سنگہ پسر بھیم سنگہ ٹہروالہ واقعہ علاقہ اوجین

متے راوجی ترسبک کو مقام گوالیار درباب تمہارے مقدمہ کے تحریر کیا تھا اور ہم اب تمہارے بار

تنخواہ پاتا تہا اور اب بند ہو گئی ہے اور درخواست اس امر کی کی کہ انتظام اوسکے دیے جانیکا کیا جاوے
ہمنے جو تحقیقات کی اوس سے ہمکو دریافت ہوا کہ جب تنخواہ کرم سنگہ کی مقرر ہوئی تہی تو لچھمن سنگہ گرشیا
کی تنخواہ کرم سنگہ کی تنخواہ مین شامل تہی اور کرم سنگہ نے وعدہ کیا تہا کہ وہ لچھمن سنگہ کو دیا کریگا مگر جب
تنخواہ طلب کی گئی تو کرم سنگہ نے انکار کیا کہ اوس سے ملنی بجا ہے اسپر لچھمن سنگہ نے کپتان ملنی صاحب
کو اس امر کی اطلاع دی اور صاحب موصوف نے اس بارہ مین تحریر سرکار مین بہیجی اور یہ بہی قرار پایا تہا
کہ گرشیا مذکور اپنی تنخواہ باشندگان مواضع سے نلے مگر نقدی کچہری محال سے پایا کرے اور وہ ایسا
بندوبست کرے کہ واردات وزدی محال مین ہونے نہ پاوے اور یہ تجویز ہوئی کہ مبلغ سالیانہ
اوسکو بمنت ۱۸۲۹ دیا جاوے لہذا بذریعہ اس پروانہ کے تمکو ہدایت ہوتی ہے کہ تم ہر سال بموجب اقساط
کے مبلغ سکہ رائج الوقت بالعوض اوسکی تنخواہ کے کچہری محال سے دیا کرو اور رسید لیا کرو اور
گرشیا مذکور تمہارے حکم کے مطابق کاربند ہوگا

المرقوم ۱۲ ماہ ذیحجہ ۱۲۴۴ ہجری

سند عطیہ ملہار راو ہولکر بابتہ دینے تنخواہ کا لچھمن سنگہ ٹہورواالہ کو

دستخط ڈبلیو پور تہوک

پولیٹکل اجنٹ

نمبر ۱۱۶

ترجمہ پٹہ عطیہ سری منت پیرابائی سندہیا بنام لچھمن سنگہ ٹہاکر وہمیر سنگہ پسرش تمہارے پاس
اب تک بطور مالگذاری تین مواضع مفصلہ ذیل واقعہ پرگنہ حویلی اوجین یعنی

۱ موضع ترور

۱ موضع گومری

۱ موضع موجا کہیری

۳

مالگذاری مقررہ ادائے ان مواضع کی حسب تفصیل ذیل ہے

ستہ ایٹ کار رہتا ہے

المرقوم ۲۲ ربیع الاول ۱۲۲۳ ہجری

نمبر ۱۱۱

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام کرشناجی بتل کماسدار پرگنہ دیالپور

چونکہ رتن سنگہ پسر ہمت سنگہ گرنسیا کانوکہیری واقعہ پرگنہ مان بہار نے ابتک بابت روپیہ پرگنہ مذکور سے بنام بہا وا پنی تنخواہ کے لیا ہے اور اس سبب سے باشندگان دیہات پر بہت تشدد کیا ہے اور چونکہ سرکار سے یہ تجویز ہوئی کہ گرنسیا مذکور باشندگان دیہات پر تشدد نکرے اور روپیہ نقد مالگذاری کچہری محال سے لیا کرے اور خدمت سرکار کی پرگنہ مین کیا کرے اور چونکہ مبلغ ماسہ سالیانہ اوس کے واسطے تجویز ہوا ہے کہ ۱۲۲۵ سے بالعوض تنخواہ کے اوسکو ملا کرے لہذا بذریعہ اس پروانہ کے تمکو ہدایت ہوتی ہے کہ تم گرنسیا مذکور کو مبلغ ماسہ سکہ رایج الوقت کچہری سرکار سے دیا کرو اور رسید لیا کرو فقط

المرقوم ۱۹ ماہ شوال ۱۲۲۵ ہجری

سند عطیہ مہاراجہ ملہار راو ہولکر بنام رتن سنگہ کانوکہیری والہ بابتہ دینے تنخواہ کا

دستخط ڈبلیو پورتہوک

نمبر ۱۱۲

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام گوبندراو جمناجی کماسدار پرگنہ مہدپور ۱۲۲۴ ہجری

رتن سنگہ پسر ہمت سنگہ کانوکہیری والہ ہمارے پاس اندور مین آیا اور اوسنے بیان کیا کہ سمت ۱۸۷۴ مین جب نیل مہادیو اور جنرل لومع فوج کے بمقام اندرک واقعہ پرگنہ مہدپور مین مقیم تہے اور تہانجات نرملیا مین اور دیگر مقامات مین مامور کیے تو اوسنے بعد روانہ کردینے سب آدمیون کے حکام مذکور سے بخوف ایک تحریر روبروے بہمین سد اشیو کماسدار محال مذکور اس مضمون کی لکہ دی تہی کہ وہ صرف دو روپیہ بہیٹ یہ موضع پرگنہ مذکور سے لیا کریگا اور ایک پیسہ زیادہ محال سے تحصیل نہین کریگا اب اوس نے یہ درخواست کی ہے کہ بعد ملاحظہ اوسکے مقدمہ کے حکم واسطے دینے اوسکی تنخواہ کے جو وہ قبل از وقوع

چونکہ صاحب سنگہ گرشیا نے بہت روپیہ پرگنہ مذکور سے بنام تنخواہ اپنے وصول کرلیا ہے اور باشندگان مواضع کو بہت تنگ کیا ہے اور یہ امر بوساطت جنرل مالکم صاحب مقرر ہوتی ہے کہ گرشیا مذکور باشندگان مواضع پر تشدد نکرے اور نقد کچہری محال سے روپیہ لیا کرے اور وہ پلٹن میں سرکار کی خدمت کیا کرے اور محال میں انتظام کرے اور چونکہ مبلغ سماعت سالیانہ سکہ رائج الوقت اوسکی واسطے شہ۱۸۰۱ سے بالعوض تنخواہ اور دیگر حقوق مواضع اور کچہری کے مقرر ہوئے ہیں لہذا اسکو بذریعہ اس پروانہ کے ہدایت ہوتی ہے کہ تم گرشیا مذکور کو مبلغ سماعت کچہری پرگنہ سے دیا کرو اور اوس سے رسید لے لیا کرو فقط

المرقوم ۱۵ ماہ رمضان سنہ ۱۲۳۱ ہجری

پروانہ ملہار راو ہولکر بابت دستے تنخواہ صاحب سنگہ شیوگڈہ والہ کو

دستخط ڈبلیو بورتہوک

پولیٹیکل اجنٹ

نمبر ۱۱۰

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام آپاجی بلونت کماسدار پرگنہ

گرور سنگہ اور نول سنگہ بھیردد والہ سرکار میں حاضر ہوئے اور ہر ایک نے دعوی پیش کیا کہ وہ تنخواہ دیہات پرگنہ مذکور سے پاتا تہا اور یہ بہی بیان کیا کہ وہی پاتا تہا یہ تکرار چار برس تک رہی آخرکار گرور سنگہ نے جب سرکار نے ملاحظہ اونکے مقدمہ کا کیا تو ایک اقرارنامہ اس مضمون کا تحریر کیا کہ وہ دعوی نول سنگہ کا اور سرکار کو پہر تکلیف اس باب میں نہوگی اور جو کچہ روپیہ اوسکے واسطے تجویز ہوگا وہ اوسکو کچہری محال سے لیا کریگا اور وہ بیٹ نہیں لیا کریگا اور نہ کوئی اور حق جداگانہ دیہات سے لیگا اور اگر ایسا کریگا تو جو نقدی اوسکے واسطے تجویز ہوگی وہ ضبط ہوگی اور اگر اوسکو کماسدار کہیگا تو وہ محال میں خدمت سرکار بہی کیا کریگا لہذا مبلغ یکصد روپیہ سالیانہ اوسکے واسطے سمت ۱۸۰۱ سے تجویز ہوا اور یہ روپیہ اوسکو محال پرگنہ سے ملا کریگا لہذا اسکو تمہارے نفاذ حکم ہے کہ تم گرور سنگہ مذکور کو کچہری محال سے مبلغ مذکور جو اوسکے واسطے مقرر ہوا ہے سمت ۱۸۰۱ سے دیا کرو اور اوسکی رسید اوس سے لیا کرو اور تم نگران رہو کہ گرور سنگہ یہ سند اسکو

چار مواضع طرف کانوکا سی - مبلغ عار
اور آسند راو پوار سے بابتہ مبلغ ...ئے کے حسب تفصیل ذیل
تین مواضع طرف جودہری سے مبلغ عالعہ
پانچ مواضع طرف کاہو باسی مبلغ للعہ
اور بنام دیوان سلیم سنگہ لعل گڈہ والہ منجانب توکاجی راو پوار بابتہ مبلغ ماعہ اوپر موضع موراہرا واقعہ طرف کانوکا
اور بنام راو نول سنگہ بردیا والہ منجانب توکاجی راو پوار بابتہ مبلغ ۔ اوپر موضع موسنڈاہرا

نمبر ۱۰۸

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام کرشناجی بھل کماسدار پرگنہ دیپالپور
چونکہ مبلغ ... سالیانہ نقد سکہ رایج الوقت بوساطت جنرل مالکوم صاحب بنام ہتا سنگہ گرشیا تولانا والہ مقرر ہوا ہی تمکو بذریعہ اس تحریر کے ہدایت ہوتی ہی کہ تم اوسکو مبلغ ... مذکورہ بالا ہرسال کچہری پرگنہ سے سن ابتدای ۱۲۱۹ سنہ ہجری دیا کرو اور رسید لیکر حساب مین مجرا لیا کرو تم اوسکو اسی قسم کا حق مثل بہیٹ وغیرہ محال سے خود تحصیل کرنے ندو اور جب تم یہ روپیہ اوسکو دو تو اوسکو فہمایش کرو کہ محال مین کچہ فساد نکرے اگر اوسنے کچہ مثل اسکے مواضع سے وصول کر لیا ہے یا تم سے کچہ پایا ہے تو اوسکو مجرا لیکر باقی اوسکو دینا فقط
المرقوم ۳۰ ماہ رجب ۱۲۱۹ سنہ ہجری
ایک سند مہاراجہ ملہار راو ہولکر نے ہتا سنگہ تولانا والہ کو بابتہ دینے تنخواہ کاہ کے عطا کی
دستخط ڈبلیو بور ہتوک
پولٹیکل اجنٹ

نمبر ۱۰۹

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام کرشناجی بھل کماسدار پرگنہ دیپالپور

سنہ	اصول تعداد	تعداد اضافہ	کل
سنہ ۱۳۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اور روپیہ حسب اقساط ذیل ادا ہوگا

کاتک سودی پورنماشی

ماگھ سودی پورنماشی

بیساکھ سودی پورنماشی

تم ایک اپنا ملازم ہر سال تا مدت پانچ سال بھیجا کرو کہ وہ ہمارے کماسدار کچہری سے بموجب اقساط مذکورہ بالا روپیہ لیجایا کریگا اور دیہات سے کچہ وصول نہیں کریگا جو کچہ تمکو پانا ہوگا وہ بموجب حکم سرکار کے تمکو دیا جایگا اور سرکار تمہارے دعاوی معمولی کو بھی دیہات سے پروانہ جاری کرکے دلوادیگی مگر تم دیہات سے کچہ حق اپنا تحصیل نہیں کروگے

سرکار شرائط قولنامہ ہذا کی پابند رہے گی

المرقوم ساون سودی دوادشی

ایک سند بعینہ موافق سند بالا کے بابتہ مبلغ [illegible] آنندراو پوار دیواس والہ نے دی تہی

چھہ مواضع طرف چودہری سے — مبلغ [illegible]

چار مواضع طرف کانکود وبے — مبلغ [illegible]

اور ایک سند نام گوورسنگہ و چہمن سنگہ بچرودوالہ منجانب آنندراو پوار بابتہ مبلغ [illegible] اور یہ موضع کہجوریا چودہا واقعہ طرف کندوکا کے دی گئی

اور نیز بنام راواچل سنگہ ترورو والہ منجانب توکاجی راو پوار بابتہ مبلغ [illegible] حسب تفصیل ذیل

سات مواضع طرف چودہری سے — مبلغ [illegible]

دیہات		تعداد جو اول مقرر تھی	تعداد جو بعد ازان اضافہ ہوئی	کل
موضع سوتلی		[illegible]		[illegible]
موضع گورکھیری		[illegible]	[illegible]	[illegible]
موضع جواسا پہر بہارا طرف قانونگو				
موضع دہمانی		[illegible]	[illegible]	[illegible]
موضع دتوتر		[illegible]	[illegible]	[illegible]
موضع سوسیر کیرا		[illegible]	[illegible]	[illegible]
موضع نگانگ		[illegible]	[illegible]	[illegible]
موضع بھسونی	منہا [illegible]	[illegible]		[illegible]
موضع اوپری	منہا [illegible]	[illegible]		[illegible]
		[illegible]	[illegible]	[illegible]

منجملہ اس [illegible]

بابتہ موضع گورکھیری کے مجرا ہوا — [illegible]

باقی — [illegible]

اس [illegible] کا نصف یعنی مبلغ [illegible] سنہ ۱۲۲۶ مین ادا ہوگا اور باقی مبلغ [illegible] پانچ سال مین بموجب اقساط ذیل اسطرح ادا ہوگا کہ آخر سال پنجم کے تعداد زر [illegible] ہوگی

سنہ	اصول تعداد	تعداد اضافہ	کل
سنہ ۱۲۲۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۲۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۲۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۳۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]

راوت شیر سنگہ اور گلاب سنگہ گرشیا سکے مقرر ہوا اور تمہاری معرفت روپیہ کچہری پرگنہ مذکور سے دیا جاے
لہذا تمکو حکم ہوتا ہے کہ تم روپیہ ۱۶۵ مذکورہ بالا موضع مسطور سے وصول کرکے سال بسال کچہری گرشیا
مذکورین کو نقد دیدیا کرو اور اونسے رسید لے لیا کرو اور اونکو حکم دو کہ روپیہ علیحدہ موضع سے وصول نکرین
اور اونسے کہو کہ حاضر رہا کرین تا کہ وقت ضرورت اون سے خدمت محال کی لیجاے اگر وہ ان سب امور مین
پہلوتہی کرینگے تو تم ہرگز تا صدور حکم ثانی اونکو یہ روپیہ ندینا اب اس امر مین دوسرے حکم کے منتظر رہنا
بلکہ اسکو بطور سند کے رہنا فقط

المرقوم ۱۵ ماہ ذیقعدہ ۱۲۲۵ ہجری

نمبر ۱۰۷

ترجمہ قولنامہ جو ٹوکاجی راو پوار نے بنام راوت شیو سنگہ وٹہاکر گلاب سنگہ گول جو اسپادار ہے کے تحریر کیا
تم سابق پرگنہ دیواس سے تنخواہ اور بہیٹ وغیرہ پاتے تہے مگر محال کو صوبہ اور دیگر اہلکاران سیندہیا
اور ہولکر نے تاخت اور تاراج کیا لہذا اوسکا محصول کم ہوگیا باوجود اسکے تمنے تنخواہ کا موضع سے
وصول کرلی اور اس مقدمہ کو گورنمنٹ انگریزی نے معرفت جنرل سرجان مالکوم صاحب اور کپتان
بورتہوک صاحب سے دریافت اور تخفیفات کرکے تنخواہ اور بہینٹ وغیرہ اوسکے درمیان مین آکے
تمہارے واسطے مقرر ہوا
تعداد تنخواہ کا جو تم دیہات سے بعہد کہندو سنگہ ٹوکاجی گوجر و رامچندر دہادیو وناٹک اچپا کے معرفت
بوجہ دہرتی قانونگو وصول کرتی تہی حسب تفصیل ذیل ہے

دیہات	تعداد جو اول مقرر تہی	تعداد جو ابعد ازان اضافہ ہوئی	کل
موضع سونی	[illegible]	[illegible]	[illegible]
موضع بیبان	[illegible]	[illegible]	[illegible]
موضع ہورل پیت	[illegible]	[illegible]	[illegible]
موضع اکلا	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اور اوس سے اقرارنامہ حفاظت محال کالو

مبلغ سے جو نصف مبلغ ماعہ کا ہی بابت سمت ۱۸۷۵ مطابق سنہ ۱۲۲۶ کے اوسکو کچہری پرگنہ سے دینا چاہیے

اور مبلغ ماعہ سمت ۱۸۷۶ مطابق سنہ ۱۲۲۹ سے دینا چاہیے اور رسید اوس سے لینی ضرور ہے

المرقوم ۴ ماہ شعبان سنہ ۱۲۲۸ ہجری

نمبر ۱۰۵

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام گوپال راو کرشنا کماسدار پرگنہ کتیا

راوت شیر سنگہ و گلاب سنگہ گول کرشنا جاسیا والہ اندور مین آئے اور ہم سے درخواست کی کہ جو تنخواہ وہ علیحدہ علیحدہ دیہات پرگنہ مذکورہ بالا سے پاتے تہے اور جو بعد ازان ضبط ہوگئی ہے اونکو دوبارہ عنایت ہو درخواست مذکور پر لحاظ کرکے یہ قرار پایا کہ گرشیا مذکورین علیحدہ تنخواہ دیہات سے نہ لیا کرین اور نہ وہ باشندگان دیہات کو تنگ اور دق کرین اور نہ سنہ ۱۲۲۲ ہجری سے وہ ایک پیسہ وصول کرین مگر تم اونکو سالیانہ محال سے وصول کیکے کچہری محال سے دیا کرو مبلغ مال سالیانہ اونکا قرار پایا ہے لہذا بذریعہ اس تحریر کے تمکو ہدایت ہوتی ہے کہ تم زر تنخواہ جو گرشیا مذکورین دیہات سے پاتے تہے اور جو وہ اب دیہات سے وصول نہین کرینگے وصول کرکے مبلغ مالہ سال بسال چار اقساط مین اونکو دیا کرو اور گرشیا مذکورین سے تم خدمت محال کی لو فقط المرقوم ۱۹ ماہ صفر سنہ ۱۲۲۲ ہجری

نمبر ۱۰۶

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام آپاجی بلونت کماسدار پرگنہ مہدپور

راوت شیر سنگہ اور ٹہاکر گلاب سنگہ جاسیا والہ ہمارے پاس اندور مین حاضر آئے اور اونہون نے درخواست کی کہ روپیہ نقد بالعوض تنخواہ کے جو وہ موضع بلپا پرگنہ مہدپور سے پاتے تہے مقرر ہو اور بیان کیا کہ جسقدر روپیہ مقرر ہوگا وہ سے لینگے اور باشندگان موضع سے کچہ وصول نہین کرینگے اور اگر حکم ہوگا تو وہ خدمت بہی محال مین کیا کرینگے معروضات بالا پر غور کرکے اور اس امر کا لحاظ کرکے کہ گرشیا مذکورین مدت قدیم سے تنخواہ موضع مذکور سے پاتے تہے مبلغ لعہ واسطے

[illegible]

دستخط [illegible]

[illegible]

[illegible] تاریخ [illegible]

نمبر ۴۰

ترجمہ پروانہ [illegible]

الہ آباد [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اور یہ چوہدری ... کی تنخواہ مذکور ... اوسکو دلائی جاوے اور چونکہ درسابق مبلغ [illegible] تھا اور مبلغ [illegible] کا اضافہ اسطرح ہوا تھا یعنی [illegible] کے مبلغ [illegible] اور بعد برپا ہونے فساد کے [illegible] اسطرح کل روپیہ [illegible] ہوا تھا اسلئے رقم اضافہ [illegible] باقی مبلغ [illegible] تنخواہ اوسکو ان دیہات سے ملتی تھی لہذا اونکو چاہیے کہ یہ رقم باقی گرشیا مذکور کو کچہری مال سے دیا کرو اور اگر وہ کچھ روپیہ پرگنہ یا دیہات مذکور سے پاتی ہو [illegible] تو اوسکو بذریعہ اس تحریر کے ہدایت ہوتی ہے کہ وہ روپیہ تنخواہ [illegible] مبلغ [illegible] مجرا کیا جاوے اور [illegible] سے کیفیت طلب کرو

اور سہارت سنگہ نوگانو والہ کو تعدادی مبلغ ماعہ حویلی اوجین سے

سردار سنگہ دتاناوالہ کو تعدادی مبلغ مالہ حویلی اوجین سے

اور ناہر سنگہ اجرہ واوالہ کو تعدادی مالعہ تولائی سے

اور نول سنگہ بجروروالہ کو تعدادی مبلغ ماعہ حسب تفصیل ذیل

حویلی اوجین	مبلغ ماعہ
بان بہار	مبلغ لہ

او بساونت سنگہ بوداوالہ کو تعدادی مبلغ الاسوعہ حسب تفصیل ذیل

حویلی اوجین	مبلغ الاسوعہ
اوہیل	مبلغ عام
بان بہار	مبلغ سوعہ
تولائی	مبلغ عہ

اور اوکرن سنگہ مرد یاوالہ کو تعدادی مبلغ سعام حسب تفصیل ذیل

ٹونک	مبلغ اعام
جہوکر	مبلغ سام
برود واونجور	مبلغ اسعہ
شاہجہان پور	مبلغ عام
نیلکہیری	مبلغ ماہ

نمبر ۱۰۳

چٹھی جو ٹھاکر جواسیاوالہ کو بابت تنخواہ پرگنہ جہوکر کے دی گئی

حامل ہذا گلاب سنگہ جواسیاوالہ معتمد سردار گرشیاہے اور اضلاع سیندہیا اور راجہ کان دیواس سے تنخواہ پاتاہے چونکہ جواوسکو پرگنہ جہوکر سے ملنا چاہیے بوضاحت قائم نہیں ہوا ہے لہذا او مبلغ ماعہ عامل سے مانگتا ہے وہمیشہ تمام مقدمات در تنخواہ دلانے کے جو ہوتے ہیں گورنمنٹ انگریزی سے کے

مان بہار مبلغ ...

اور گوور سنگہ محروود والہ کو تعدادی مبلغ ... حسب تفصیل ذیل

حویلی اوجین مبلغ ...

مان بہار مبلغ ...

اور راوتن سنگہ کانوکیری والہ کو تعدادی مبلغ ... حسب تفصیل ذیل

حویلی اوجین مبلغ ...

مان بہار مبلغ ...

اوجین مبلغ ...

بوندی مبلغ ...

اور اچل سنگہ ترو والہ کو تعدادی مبلغ ... اوپر حویلی اوجین کے

اور دیوان سایم سنگہ لعل گدہ والہ کو تعدادی مبلغ ... حسب تفصیل ذیل

ٹونک مبلغ ...

بروداور نجود مبلغ ...

جہوکر مبلغ ...

اور نیز تعدادی مبلغ ... حسب تفصیل ذیل

حویلی اوجین مبلغ ...

مان بہار مبلغ ...

اور پرتاب سنگہ پلیاوالہ کو تعدادی مبلغ ... حسب تفصیل ذیل

حویلی اوجین مبلغ ...

مان بہار مبلغ ...

اوجین مبلغ ...

بوندی مبلغ ...

روپیہ مذکورہ بالا باقساط مفصلہ ذیل سنہ ۱۲۲۱ ہجری سے دیا جائیگا

بماہ کاتک	مبلغ [illegible]
بماہ ماگہہ	مبلغ [illegible]
بماہ بیساکہہ	مبلغ [illegible]

کل [illegible]

تمکو لازم ہے خدمت سرکار کی بدیانت کرو اگر کوئی شخص کچھ فساد محال مین برپا کرے تم اوسکو سزا دو اگر تم اس مین پہلوتہی کروگے یا تم خود کوئی جرم کروگے تو تمہاری نقدی ضبط ہوگی
المرقوم ۱۷ ماہ رجب سنہ ۱۲۲۱ ہجری

ایسی قسم کی سند ہتاسنگہ بولانا والے کو تعدادی مبلغ [illegible] کی دی گئی حسب تفصیل ذیل

حویلی اوجین	مبلغ [illegible]
مان بہار	مبلغ [illegible]
اوجین	مبلغ [illegible]
بوندی	مبلغ [illegible]

اور صاحب سنگہ شیوگڈہ والے کو تعدادی مبلغ [illegible] حسب تفصیل ذیل

حویلی اوجین	مبلغ [illegible]
مان بہار	مبلغ [illegible]
اوجین	مبلغ [illegible]
بوندی	مبلغ [illegible]

ور انوپ سنگہ دائری والے کو تعدادی مالہ حسب تفصیل ذیل

حویلی اوجین	مبلغ [illegible]

مین ایک وکیل اونکے پاس حاضر رکہونگا اگر میری رعایا یا بیت سے کوئی نالش عدالت جاورا مین کرے تو اوسکا تصفیہ وہان ہوگا

مین اقرار کرتا ہون کہ مین مطابق ان شرائط کے کاربند رہونگا اور اگر اسمین پہلوتہی کرون تو ذمہ دار اوسکا قرار دیا جاؤن

مین نے برضا و رغبت و بحالت ثبات عقل و صحت نفس یہ لکہدیا

المرقوم ۱۷ ماہ جنوری ۱۸۴۴ء

یہ مچلکہ میرے روبرو نواب جاورا و ٹہاکر پپلودا نے تصدیق کیا اور اسکے روسے وہ امور متنازعہ نے متابعت کے طے پائے جو منجانب ٹہاکر و جہت تہے مگر مدت سے تکرار نہین تہی

دستخط سی ایم وید

المرقوم مقام اندور تاریخ ۱۷ ماہ جنوری ۱۸۴۴ء

منشاء مچلکہ سے جو تاریخ ۱۷ ماہ جنوری ۱۸۴۴ء قرار پایا ہے انحراف نہونا چاہیے ٹہاکر پپلودا جاگیردار جاورا کا ہے

دستخط آر ہملٹن

نمبر ۱۰۲

ترجمہ سند جو دولت راو سیندہیا نے ٹہاکر گلاب سنگہ موضع جو اسیا پرگنہ دیواس کو دی

تنخواہ وغیرہ جو تمکو سابق پرگنہ حویلی اوجین و پرگنہ پان بہار سے ملتی تہی اب موقوف ہوئی لہذا سرکار نے بالعوض اوسکے نقدی سالیانہ واسطے تمہاری پرورش کے اون محالات مین مقرر کردی یہہ روپیہ تمکو ہر سال پرگنہ جات ذیل سے ملا کریگا یعنی

پرگنہ حویلی اوجین	مبلغ ۱۷
پرگنہ پان بہار	مبلغ ۱۳

السامر ۔۔

مین نے اسکی تصدیق کیا بتاریخ ۳۰ ماہ ستمبر ۱۸۲۰ عیسوی

دستخط جان مالکوم

نمبر ۱۰۱

ترجمہ مچلکہ چہٹاکر بیلوداسنے ۱۸۲۰ء مین حسب الحکم سرجی دیڈکے تحریر کیا معہ حکم سرآرہملٹن صاحب طرفی مچلکہ مذکور

چونکہ نواب جاورہ نے بغیت انسداد کرنے جرایم مندرجہ حاشیہ کے اپنے علاقہ مین مچلکہ رانگرونسے اور تنخواہداران اضلاع سے لیے ہین لہذا مین بہی اقرار کرتا ہون کہ مین انتظام قرار واقعی بابہ انسداد جرایم مذکورہ اور قزاقان کے اپنے علاقہ مین کرونگا اور مین قزاقان سے سازش نہین کرنیکا اور نہ اونکو مدد یا اعانت دونگا

اگر اتفاقاً کوئی جرم مین کا میرے علاقہ مین ہوگا تو مین اوسکی رپورٹ نواب کو کرونگا اور حتی الامکان اونکے انسداد مین کوشش بلیغ کرونگا مین کوشش کرکے سراغ رسانی اور گرفتاری دزدان و بدمعاشان کی کرونگا اور اگر مین مجرمان کی سراغ رسانی نکرون توجسقدر نقصان ہوا ہوگا اوسکا معاوضہ کرونگا اور راضی نامہ نقصان رسیدہ سے حسب وعدہ مروجہ علاقہ جاورا حاصل کرونگا اس امر مین ہرگز کوتاہی نہین کرونگا

اگر یہ امر ثابت ہو کہ مین نے ڈکیتون کے ساتہ سازکر لیا ہے یا اونکے بدافعالی کی چشم پوشی کی ہے تو نواب کو اختیار ہے کہ سزاے مناسب مجکو دین

اگر کوئی مقدمہ ڈاکہ کا میرے علاقہ مین ہوگا تو مین ڈاکہ مشتبہ سے مزاحمت نہین کرونگا اور نہ اپنی رعیت اور ماتحت کو مزاحمت کرنے دونگا

راجپوتان مین رسم دخترکشی کی ہے مین آیندہ ایسا بندوبست کرونگا کہ کوئی مرتکب اس جرم قبیحہ دخترکشی کا میرے علاقہ مین نہوگا

اگر یہ امر ثابت ہو کہ مین یا کوئی میرا ماتحت شریک اس جرم قبیحہ کا ہوا ہے یا مین نے دانستہ چشم پوشی کی ہے تو نواب کو اختیار ہے کہ سزا دے

مین بہی مثل دیگر تنخواہداران کے فرمان برداری نواب کی کرونگا

ان کونسل کے بذریعہ چٹھی مرقومہ ۲۲ ماہ فروری ۱۸۲۱ء گذرانا اور گورنر جنرل صاحب بکشتم الیہ نے بذریعہ چٹھی صاحب سکرتری سوئنٹن صاحب مرقومہ ۱۷ ماہ مارچ ۱۸۲۱ء بجواب ہماری تحریر کے یہ ہدایت بخشی کہ دعوی مذکور منظور کیا جاے لہذا مین اونکو منجانب گورنمنٹ انگریزی منظور کرتا ہون

دستخط جان مالکوم میجر جنرل

پولیٹکل اجنٹ گورنر جنرل

الرقوم مقام نوسنیا تاریخ ۸ ماہ جون ۱۸۲۱ء

نمبر ۱۰۰

ترجمہ اقرارنامہ منجانب افتخار الدولہ نواب محمد عبدالغفور خان بہادر دلاور جنگ پرگنہ پیلود مشتمل اوپر مین اصلی اور داخلی مواضع کے ہے اور تنخواہ ادای اس ضلع کی حسب قرارداد کرنیل بوریتھوک صاحب کی مبلغ ۔۔۔ اور آمدنی سایر نصف جمع مقرر ہواہے زر تنخواہ سال بسال بموجب اقساط کے حسب تفصیل ذیل کچہری جاورا مین لیا جایگا اور کوئی رقم زائد اس سے نلی جاویگی

ٹھاکر پرتھی سنگہ پیلودا کو چاہیے کہ

اول وہ زر تنخواہ ہر سال باقساط مقررہ کچہری جاورا مین ادا کیا کرے

دوم وہ ضمانت ساہوکار کی بابتہ ادائے تنخواہ کے داخل کیا کرے

نصف آمدنی سایر حسب رواج قدیم ٹھاکر مذکور سے لیجاے گی

یہ سند تحریر ہوکر بطور پٹہ دی گئی ثانی الحال کارآمد ہو

المرقوم ۱۶ ماہ ستمبر ۱۸۲۰ء

یہ پٹہ منجانب غفور خان جاگیردار جاورا سعہ ماتحتان اوسکے ماقبل قرارداد چند امور تنقیح طلب فیما بین غفور خان و پرتھی سنگہ ٹھاکر پیلودا میری وساطت سے بمقام اوجین تاریخ ۱۲ ماہ ستمبر ۱۸۲۰ء ثبت ہوے

دستخط ڈبلیو بورتھوک

کمانڈنگ سواران ہولکر

ماموری میجر جنرل سر جان مالکوم

راجہ اور اوسکے ورثا اور جانشینان سے واسطے دوام کے علحدہ ہوکر مہاراجہ دولت راو سیندھیا اور اوسکے ورثا اور جانشینان کو واسطے دوام کے ملجائے گا مگر جمع اوس علاقہ منضبطہ کے تعداد زر خراج سے مجرا ہوگی

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ڈبلیو پور تہوک

کمانڈنگ سواران ہولکر و مامور صاحب جنرل سر جان مالکوم

حسب سفارش کرنیل سر آر سی ہملٹن بیرانیٹ اور سی بی اجنٹ گورنر جنرل بابۃ وسطی ہند کے مہاراجہ جیاجی راو سیندھیا نے اپنی رضا و رغبت سے بذریعہ چٹھی بنام راجہ سنگہ راجہ پٹیالہ مرقومہ ۲ ماہ نومبر سنہ ۱۸۶۰ع مبلغ عہ سالیانہ تنخواہ سالانہ ہزار سے جو ازروی اس قول نامہ کے مقرر ہوئی ہے معاف کیا اور یہ معافی سمت ۱۹۱۶ سے عمل مین آے گی

دستخط آرجی ہمید

اجنٹ گورنر جنرل وسطی ہند

المرقوم مقام سیتامئو تاریخ ۱۴ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۶۳ عیسوی

نمبر ۹۹

اقرارنامہ رئیس پنتھ پیپلودا

بنام جمیع فریق متعلقہ امور مندرجہ

واضح ہو کہ نارو دھوندیا و دہسدیو جبار دہن پسران و جانشینان دھوندیا گوپال و جبار دہن گوپال نے ہمارے سامنے دعوی اس مضمون سے پیش کیا کہ اونکو خراج دس مواضع واقعہ ضلع مندسور صوبہ مندسور جو ازروی سند پیشوا سابق پونا نے اونکے والد و نکو عطا کیا تھا ملنا چاہیے اور یہ خراج عرصہ قلیل سے سمباجی آتبا مرحوم نے جو رشتہ دار نارو دھوندیا اور دہسدیو جبار دہن کا دخیل کار انتظام تھا بند کر دیا اور ہمکو جو اطمینان اسکی ہوئی کہ اوسکا دعوی راست اور واجبی ہے اور نارو دھوندیا اور دہسدیو جبار دہن اصل وارث اور مالک خراج مذکورہ بالا کے ہین ہمنے اونکے دعوی کو واسطے ملاحظہ موسٹ نوبل گورنر جنرل

علاقہ ضبط ہوگا جسکی آمدنی ایک قسط یعنی پندرہ ہزار روپیہ سے کم نہوگی اور علاقہ اوسوقت تک ضبط رہیگا جب تک مبلغ [illegible] ادا نہوجائیگا

نمبر ۹۸

مضمون قولنامہ فیمابین دولت راو سیندہیا اور راجہ سنگہ رئیس راجپوت سیتامئو جو بوساطت میجر جنرل سرجان مالکوم جی سی بی منعقد ہوا اور جسکو منجانب گورنمنٹ انگریزی صاحب موصوف نے منظور کیا

مہاراجہ دولت راو سیندہیا منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے منظور کرتے ہین کہ وہ ملک سیتامئو سے سالانہ خراج ساٹہ ہزار روپیہ سکہ سلیم شاہی حسب اقساط مفصلہ ذیل لیا کرینگے

اول قسط مکی کی بماہ کاتک — [illegible]

دوسری قسط جوار کی بماہ پوس و ماگہ

بدین تفصیل کہ پوس مین [illegible] اور ماگہ مین [illegible] — [illegible]

تیسری قسط اونالا یعنی گندم بماہ چیت

و بیساکہ بدین تفصیل ماہ چیت مین

[illegible] اور ماہ بیساکہ مین [illegible] — [illegible]

کل خراج سکہ سلیم شاہی — [illegible]

مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ مداخلت انتظام ملک سیتامئو مین نہین کرینگے اور نہ دست اندازی متعلقات گدی نشینی ریاست مذکور کی کرینگے اور یہ وعدہ بھی کرتے ہین کہ وہ اپنی سب فوج ملک سیتامئو سے اوٹہا لینگے اور آیندہ اوس ملک مین اپنی فوج نہ بہیجین گے

راجہ سنگہ راجہ سیتامئو منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے اقرار کرتے ہین کہ وہ بروقت اور بلا تفاوت خراج مذکورہ بالا یعنی ساٹہ ہزار روپیہ سلیم شاہی باقساط مفصلہ ادا کرتے رہین گے اور یہ بھی شرط ہے کہ اگر ہنگام وجوب کسی قسط سے جو باوقات مختلفہ ادا ہونگی ڈیڑہ مہینے کا عرصہ گذر جاے اور کوئی قسط ادا نہو یا جزو قسط باقی رہ جاے تو اوسقدر علاقہ جسکی جمع برابر ایک قسط کے ہوگی

تو علاقہ برابر زر باقی کے سیندہیا کو دیا جائیگا اور تمام دعاوی نسبت اوسکے میری طرف سے اور میرے ورثا اور جانشینان کی جانب سے واسطے دوام کے ضبط اور موقوف ہوجائینگی

بابو سیندہیا منظور کرتے ہین کہ وہ تنخواہ رتلام تعدادی ... بطور مذکورہ بالا کچہری رتلام سے لیا کرینگے اور اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی قسم کی مداخلت اور دست اندازی بیچ انتظام علاقہ راجہ کے نکرینگے اور وہ یہ بہی وعدہ کرتے ہین کہ کسیطرح بنام نہاد اپنی فوج کے یا کسی اور حیلہ کے دربار رتلام سے زیادہ اس سے مطالبہ نکرینگے اور نہ کچہ فوج اونکی راجہ کی ملک مین رہیگی

یہ اقرارنامہ پرتاپ سنگہ راجہ رتلام اور بابو سیندہیا کا میری توسط اور منظوری سے جو مین سنے منجانب اور بنام گورنمنٹ انگریزی کی بہی منعقد ہوا

دستخط جان مالکوم

بریگیڈیر جنرل

المرقوم مقام رتلام تاریخ پنجم ماہ جنوری ۱۸۱۹ء

اقرارنامہ راجہ سلانا بابت ادای خراج تعدادی ... کا بہی بعینہ اسی مضمون کا ہے جو مضمون اوپر لکہا گیا

نمبر ۹۷

ترجمہ اقرارنامہ لچھمن سنگہ بابت ادای مبلغ ... بابو سیندہیا پانچ اقساط مین

مین لچھمن سنگہ راجہ سلانا بذریعہ اس تحریر کے منجانب لپنے اور اپنے جانشینان کے اقرار کرتا ہون کہ مین ... روپیہ ادا کرونگا بدین شرط کہ ہر سال ... باقساط مفصلہ ذیل دیا کرونگا اور قسط اول آیندہ ۱۸۲۰ سے اسطرح شروع ہوگی

قبل یا بوقت فصل مکی ...

قبل یا بوقت فصل جوار ...

قبل یا بوقت فصل گندم ...

یہ طریق ہر سال مرعی رہیگا جب تک مبلغ ... ادا نہین ہوگا اور اگر کوئی قسط اونکی بمقدار

دستخط مان سنگہ ٹھاکر متعلق رتلام

دستخط اونکار سنگہ ٹھاکر سیلودا متعلق جاورا

دستخط کیسری سنگہ ٹھاکر سنکھیرا متعلق مندسور

دستخط چھتر سال ٹھاکر سنگیلی پوری متعلق پرتاب گڈہ

دستخط ہندو سنگہ ٹھاکر رای پور متعلق پرتاب گڈہ

دستخط خوشحال سنگہ ٹھاکر امیرا متعلق پرتاب گڈہ

دستخط ہندو سنگہ ٹھاکر موتیا متعلق پرتاب گڈہ

دستخط زیت سنگہ ٹھاکر بندیل متعلق مندسور

دستخط شیو سنگہ ٹھاکر سلیم گڈہ متعلق پرتاب گڈہ

دستخط ہری سنگہ مہاراج انبا متعلق جاورا

نمبر ۹۶

ترجمہ اقرار نامہ منعقدہ بوساطت و منظوری برگیڈیر جنرل سر جان مالکوم منجانب گورنمنٹ انگریزی فیمابین راجہ رتلام و بابو سیندہیا درباب ادای خراج رتلام باوقات معینہ

مین پرتاب سنگہ راجہ رتلام بذریعہ اس تحریر کے منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے اقرار کرتا ہون کہ مین بابو سیندہیا کو یا جسکو اختیار لینے کا حسب الحکم مہاراجہ دولت راو سیندہیا دیا جایگا مبلغ ... اور سکہ سلیم شاہی باوقات مفصلہ ذیل ادا کرتا رہونگا

درمیان فصل کئی کے	...
درمیان فصل جوار کے	...
درمیان فصل گندم کے	...
کل مبلغ	...

اور بعد ختم ہونے کسی فصل مذکورہ کے عرصہ ڈیڑہ مہینے کا گذر جاے اور قسط باقی رہ جاے

احد سے بباعث سفارش صاحب ایجنٹ گورنر جنرل بابتہ وسطی ہند کے موضع میر کہیری بطور استمرار راو نول سنگہ کو سیند ہیلسنے بجمع مبلغ لاعہ کی بنظر خدمات جو اوستی بلوے مین گورنمنٹ انگریزی کی تہیں دیا مگر اس عطیہ کی اطمینان کسیطرح نہین ہوئی سواے مذکورہ بالا کے راو صاحب کے قبضہ مین بطور خارج از جمع موضع پوری کہیری بجمع مبلغ ۱۱ کے سے ہے اور موضع برایا اور پانصد بگہہ موضع دالری اور اوسی قدر رکمنا کہیری مین جاگیر ہے مگر انکی سند اوسکے پاس موجود نہین

اور اوسکو سواے لسکے مبلغ عہ ٹیٹ سالیانہ تمام مواضع سیندہیا واقعہ پرگنہ آگر و بیلوان ملتا ہے اس مضمون کا وہ ایک پروانہ نمبر ۳۳ اسیجانب کما تعدار کر پیش کرتا ہے مگر اوسکی منظوری مین شک ہے

بعد کرن سنگہ ٹہاکر کے جسکے ساتہ بندوبست ہوا تہا اوسکا فرزند نول سنگہ راو حال جانشین ہوا

نمبر ۹۵

ترجمہ اقرار نامہ جو ٹہاکران بانسواڑہ پرتاب گڈہ و سرحد مالوا نے کیا اور روبرو دسے صاحب پولیٹکل ایجنٹ میواڑ اور دیگر افسران ماموره مغربی مالوا کے بماہ فروری ۱۸۶۱ء اوسپر دستخط کیے

ہم اوس انتظام کو منظور کرتے ہین جو واسطے انسداد تاخت بہیلان و واسطے امن مالوا کے تجویز ہوا ہے اور ہم بدل اقرار کرتے ہین کہ اگر کوئی گمراہ بہیل ارادہ ہمارے کسی علاقہ مین سے گذرنے کا کریگا تو ہم بمقابلہ اکر اوسکو پیچہے ہٹا دینگے اور اگر ہم مین سے کسی کی فوج اس مطلب کیواسطے کافی نہوگی تو ہم باہم مدد کیواسطے طلب کرینگے اور ہم یہہ بہی اقرار کرتے ہین کہ ہم مین سے کوئی انکار اس طرحکی مدد دہی سے نہین کریگا بشرطیکہ اطلاع ضرورت مدد اوسکو ملے اور اگر احیانا کچہ فساد باہم ہمارے پیدا ہوگا تو ہم ہرگز بہیلونکو اپنی مدد کیواسطے طلب نہین کرینگے اور اگر کوئی ہم مین سے شریک اور سازاو نسے کریگا یا اونکو مدد دیگا یا دانستہ اونکو اپنے علاقہ مین سے گذر کرنے دیگا تو درصورت ثبوت جو کچہ سزا گورنمنٹ تجویز کریگی منظور ہوگی شرائط مذکورہ بالا ہم اپنی رضا و رغبت سے کرتے ہین اور قطع نظر اسکے اگر کوئی بہیل دعوی چوتہائی کا ہم سے کریگا اور اگر ثابت کریگا کہ وہ رقم اندر بارہ سال کے بند ہوگئی ہے تو ہم اقرار کرتے ہین کہ وہ دوبارہ مقرر کیجاسے گی ـــ

ہوئی ہے یا نہین
نول سنگہ جد دمونکل سنگہ ٹہاکر تہا جسکے ساتہ بندوبست ہوا تہا

بستم ملوداا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۳۷ و ۴۰ فہرست دوم مین درج ہے)

جسونت سنگہ تنخواہات ذیل پاتا ہے

سیندہیا سے	نمبر ۱۰۲	مبلغ	[illegible]
+ ہولکر سے	نمبر ۱۳۰	مبلغ	[illegible]
کل		مبلغ	[illegible]

تنخواہ جو سیندہیا دیتا ہے وہ معرفت صاحب افسر پولیٹکل کے دی جاتی ہے اور جو ہولکر دیتا ہے وہ بلا وساطت احد سے ٹہاکر مذکور بطور خارج از جمع مقبوضہ [illegible] ماتحت ہولکر کے اپنے قبضہ مین رکہتا ہے اور اوسکے عوض مبلغ [illegible] سالیانہ ادا کرتا ہے مگر اوسکی منظوری معلوم نہین ہوتی

ساونت سنگہ پردادا رئیس حال کا ٹہاکر تہا جسکے ساتہ بندوبست ہوا تہا

بست ویکم بردیا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۷ فہرست دوم مین درج ہے)

راو نول سنگہ تنخواہات ذیل پاتا ہے

سیندہیا سے	نمبر ۱۰۲	مبلغ	[illegible]
ایضاً	نمبر ۱۱۷	مبلغ	[illegible]
ہولکر سے	نمبر ۱۳۱	مبلغ	[illegible]
ایضاً	نمبر ۱۳۲	مبلغ	[illegible]
دیواس سے	نمبر ۱۰۷	مبلغ	[illegible]
کل		مبلغ	[illegible]

تنخواہ جو سیندہیا دیتا ہے معرفت صاحب افسر پولیٹکل کے دی جاتی ہے اور باقی اور بلا وساطت

+ مالکوم صاحب [illegible] سے تحریر کرتے ہین

ہفتدہم اجرودا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۴۳ و ۱۴ فہرست دوم مین درج ہے)
دولت سنگہ تنخواہات ذیل پاتا ہے

سیندہیا سے نمبر ۱۰۲ مبلغ ما لعہ
\+ ہولکر سے نمبر ۱۲۵ مبلغ ما [illegible]
کل مبلغ [illegible]

سیندہیا جو تنخواہ دیتا ہے وہ معرفت صاحب افسر پولیٹیکل کے دیتا ہے اور ہولکر بلا وساطت احدی ناہر سنگہ جو رئیس حال ٹہاکر تہا جب بندوبست ہوا تہا

ہژدہم دہولاتیا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۳۵ فہرست دوم مین درج ہے)
ٹہاکر بہارت سنگہ مبلغ اسماء سیندہیا سے بطور تنخواہ پاتا ہے (مالکوم صاحب مبلغ اسماعہ تحریر کرتے ہین) ٹہاکر مذکور بیان کرتا ہے کہ سند گم ہوگئی مگر اوسکے پاس ایک پروانہ نمبر ۱۲۶ کرنیل سیندرس صاحب کا ہے اوسکی روسے استحقاق تنخواہ ثابت ہوتا ہے اور ہولکر سے بموجب نمبر ۱۲۷ مبلغ اسماء اوپر مہدپور کے اور بموجب نمبر ۱۲۸ کے مبلغ ما ۱۰ دیال پور پر پاتا ہے جو تنخواہ سیندہیا سے ملتی ہے وہ معرفت صاحب افسر پولیٹیکل کے وصول ہوتی ہے اور ہولکر سے بلا وساطت احدی کے اور ٹہاکر کے پاس بطور جاگیر مابگیہ موضع کہوار یا پرتاب واقعہ پرگنہ مہدپور ہے مگر اسکی سند اوسکے پاس موجود نہین ہے سیندہیا سے تنخواہ برتہاجی کو دی گئی تہی اور اوسکے بعد اوسکا برادرزادہ کا بیٹا یعنی ٹہاکر حال جانشین ہوا اور ہولکر نے تنخواہ دہرت سنگہ معروف ماتہاجی برادر کلان برتہاجی کو دی تہی اوسکے بعد اوسکا فرزند گمان سنگہ جانشین ہوا اور گمان سنگہ کے بعد اوسکا بہائی بہارت سنگہ ٹہاکر حال جانشین ہوا ہے

نوزدہم بجرور (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۳۶ فہرست دوم مین درج ہے)
ٹہاکر دہونکل سنگہ بموجب نمبر ۱۰۲ کے تنخواہ مبلغ اسماء سیندہیا سے معرفت صاحب افسر پولیٹیکل کے پاتا ہے اور اوسکے پاس بموجب نمبر ۱۲۹ کے بطور خارج از جمع نصف موضع بجرور ہے جسکی عوض وہ مبلغ [illegible] سالانہ سیندہیا کو دیتا ہے مگر یہ امر تحقیق نہین کہ اس کی منظوری

\+ مالکوم صاحب مبلغ مالعہ تحریر کرتے ہین

چہاردہم پیپلیا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۳۱ و ۳۴ فہرست دوم مین درج ہے)

ٹہاکر اولکار سنگہ تنخواہات ذیل پاتا ہے

سیندہیا سے نمبر ۱۰۲	مبلغ	[illegible]
ہولکر سے نمبر ۱۲۱	مبلغ	[illegible]
ایضاً نمبر ۱۲۲	مبلغ	[illegible]
ایضاً نمبر ۱۲۳	مبلغ	[illegible]
کل مبلغ		[illegible]

ٹہاکر مذکور جو تنخواہ سیندہیا سے پاتا ہے وہ معرفت صاحب افسر پولیٹیکل سے پاتا ہے اور ہولکری بلا وساطت حدت اور اوسکے پاس موضع پیپلیا خارج از جمع نمبر ۱۲۴ ہے اوسکی عوض وہ مبلغ [illegible] سالیانہ سیندہیا کو دیتا ہے

پرتاب سنگہ نام اوس ٹہاکر کا تہا جسکے ساتہ بندوبست ہوا تہا اوسکے بعد منا سنگہ والد رئیس حال جانشین ہوا تہا

پانزدہم نوگانو (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۳۲ فہرست دوم مین درج ہے)

ٹہاکر سلیم سنگہ بموجب نمبر ۱۰۲ اسکے تنخواہ مبلغ [illegible] سیندہیا سے پاتا ہے سوا تنخواہ مذکورہ بالا کے اوسکے پاس جاگیر مین ما بیگہ اراضی نوگانو مین سیندہیا سے ملی ہوئی ہے اور موضع بردرکہیری اور [illegible] بیگہ اور ایک تالاب اور ایک دہنہ چاہ اور ایک باغ دتانا مین ہے

بہرت سنگہ ٹہاکر تہا جب بندوبست ہوا تہا اوسکے بعد اوسکا فرزند رئیس حال جانشین ہوا

شانزدہم دتانا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۳۳ فہرست دوم مین درج ہے)

ٹہاکر پرتہی سنگہ بموجب نمبر ۱۰۲ اسکے تنخواہ مبلغ [illegible] سیندہیا سے معرفت صاحب افسر پولیٹیکل کے پاتا ہے اور اوسکو جاگیر مین اراضی دتانا اور اسانا اور اوندرکہیری اور گورکہیری اور بہالکہیری میز سیندہیا سے ملی ہے

سردار سنگہ ٹہاکر تہا جسکے ساتہ بندوبست ہوا تہا اوسکے بعد پرتہی سنگہ ٹہاکر حال جانشین ہوا ہے

سشر الطو ویسے ہی ہین جیسے اسناد جو اسیا مین درج ہین ٹہاکر تنخواہ سیندہیاسے جو ملاہے بتوسط صاحب افسر پولیٹیکل کے وصول کرتاہے اور دیگر تنخواہات بلا وساطت احدسے وہ بیان کرتاہے کہ رئیسان اعلی استحقاق کمی کرنیکا نہین رکہتے مگر راجہ دیواس زر تنخواہ مین سے مبلغ [illegible] فیصدی محسوب کر لیتاہے —

سواے تنخواہات مذکورہ بالاکے ٹہاکر کے قبضہ مین بطور خارج از جمع نمبر ۱۱۶ دیہات برونہ وموچا ماری وکوماری ماتحت سیندہیا ہین جنکی عوض وہ مبلغ [illegible] ادا کرتاہے —

اچل سنگہ جد ٹہاکر حال رئیس تہا جسکے ساتہ بندوبست ہوا تہا

سیئر دہم لیل گڈہ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۸ و ۳۰ و ۲۲۴ فہرست دوم مین درج ہے)

ٹہاکر لچہمن سنگہ تنخواہات ذیل پاتاہے

سیندہیاسے	نمبر ۱۰۲	مبلغ	[illegible]
ایضاً	نمبر ۱۱۷	مبلغ	[illegible]
ہولکرسے	نمبر ۱۱۸	مبلغ	[illegible]
دیواس سے	نمبر ۱۰۷	مبلغ	[illegible]
کل مبلغ			[illegible]

اور ٹہاکر مذکور کے قبضہ مین اب تک بموجب نمبر ۱۱۹ اب تک آبادی ہولکر کے مبلغ [illegible] کے معہ موضع کچا لیا جاگیر مین ہے اور دو اور مواضع خارج از جمع اور سیندہیا سے موجب نمبر ۱۲۰ موا ضع سبوداس اور دیا ملاجیا سواے اسکے اوسکو تنخواہ مبلغ [illegible] سوندرسی ماتحت ہولکر سے اور تنخواہ [illegible] پیلون ماتحت سیندہیا سے ملتی ہے مگر انکے اسناد اوسکے پاس موجود نہین اور اوسکے پاس ایک گڈہی اور گہاس کی بہر سیندہیا سے موضع کدی واقعہ پرگنہ پیلون ہے اسکی بہی سند اوسکے پاس موجود نہین

سلیم سنگہ نامے ٹہاکر تہا جسکے ساتہ بندوبست ہوا تہا اوسکے بعد اوسکا فرزند لچہمن سنگہ ٹہاکر حال جانشین ہوا —

راو امید سنگھ تنخواہات مفصلہ ذیل پاتا ہے

سیندہیا سے	نمبر ۱۰۲	مبلغ	[illegible]
+ ہولکر سے	نمبر ۱۱۱	مبلغ	[illegible]
ایضاً	نمبر ۱۱۲	مبلغ	[illegible]
کل مبلغ			[illegible]

شرایط ان تنخواہون کے ویسے ہی نہین جیسے سند ٹہاکر جو اسیا مین درج ہین یہ ٹہاکر تنخواہ سیندہیا سے معرفت صاحب افسر پولٹیکل کے وصول کرتا ہے اور ہولکر سے بلاوساطت احدی امید سنگھ کے قبضہ مین مواضع گانوکہیرا اور پوری کہیری اور پرکہیرا اور بروت واقعہ مان بہار ماتحت سیندہیا کے حسب نقشہ نمبر ۱۱۳ مین اونکے عوض وہ بلونت راو تانتکر داماد دولت راو سیندہیا کو مبلغ [illegible] سالیانہ دیتا ہے

راو رتن سنگھ اوسوقت مین ٹہاکر تہا جبوقت بندوبست کیا گیا تہا اور ٹہاکر حال جو جانشین اوسکا ہوا تہا برادرزادہ اوسکا ہے

دوازدہم بردر (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲۹ و ۹۰ فہرست دوم مین درج ہے)

ٹہاکر ہیمبر سنگھ تنخواہات ذیل پاتا ہے

سیندہیا سے	نمبر ۱۰۲	مبلغ	[illegible]
ہولکر سے	نمبر ۱۱۴	مبلغ	[illegible]
ایضاً	نمبر ۱۱۵	مبلغ	[illegible]
دیواس سے	نمبر ۱۰۷	مبلغ	[illegible]
کل مبلغ			[illegible]

+ ان پرواتون سے واضح ہے کہ صرف مبلغ [illegible] ہولکر سے ملتے تہے مگر ملکوم صاحب مبلغ [illegible] تحریر کرتے ہین

معرفت صاحب افسر پولیٹیکل کے وصول کرتا ہے ٹہاکر مذکور چند حقوق لاگ دبیت بہی موضع سادر کہیری
اور گدوری واقعہ کہیرپال بہار قسمت کالی دیہ داکو ساکر کراہہ وتار او اقعہ پرگنہ اوجین مین بیان کرتا ہے
اور کہتا ہے کہ وہ دراصل پانچ سو بیگہ اراضی موضع دائری مین کہیت تہا مگر اوسکے پاس سند کسیکی نہین ہے
انوپ سنگہ ٹہاکر کے بعد جسکے ساتہ بندوبست ہوا تہا اوسکا فرزند لعل سنگہ جانشین ہوا اور اوسکے
بعد اوسکا برادرزادہ ٹہاکر حال جانشین ریاست ہوا

دہم بجرود (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲ اور ۶۴ فہرست دوم مین درج ہے)
گروسنگہ ٹہاکر جسکے ساتہ اول بندوبست ہوا تہا اور جواب تک حی القائم ہے تنخواہات مفصلہ ذیل
پاتا ہے

سیندہیا سے	نمبر ۱۰۲	مبلغ	[illegible]
ہلکر سے	نمبر ۱۱۰	مبلغ	[illegible]
دیواس سے	نمبر ۱۰۷	مبلغ	[illegible]
کل		مبلغ	[illegible]

جو تنخواہ ٹہاکر مذکور سیندہیا سے پاتا ہے وہ اوسکو معرفت صاحب افسر پولیٹیکل وصول ہوتی ہے
اور باقی بلاوساطت احدی وہ یہ بہی بیان کرتا ہے کہ رئیسان اعلی استحقاق کمی کرنیکا نہین
رکہتے ہین مگر راجہ دیواس زر تنخواہ سے مبلغ [illegible] فیصدی وضع کر لیتا ہے
سواے تنخواہات مذکورہ بالا کے ٹہاکر کے پاس جاگیر مین [illegible] اراضی موضع کہرکہیری قصبہ برکہیرپال
بہار مین ماتحت سیندہیا کے رکہتا ہے اسکی سند اوسکے پاس موجود نہین ہے وہ یہ بہی بیان کرتا ہے
کہ اوسکا برادر نصف موضع بجرود خارج از جمع رکہتا ہے اور اوس مین اوسکا بہی ایک حصہ ہے مگر اوسکو
آج تک نہین ملا ہے اوسکے پاس کوئی سند نہین ہے مگر ایک تحریر اوسکے پاس دستخطی کرنیل سیتہن صاحب
کی ہے اوس سے واضح ہوتا ہے کہ یہ دعوی اوسکا صحیح ہے
یازدہم گانوکہیرا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۶۴ و ۲۰۸ فہرست دوم و ۴۲ فہرست سوم مین درج ہے)

مالکوم صاحب مبلغ اسامیہ تحریر کرتے ہین

سیندہیا سے	نمبر ۱۰۲	تعدادی مبلغ ما ماعہ
ایضاً	نمبر ۱۰۳	" " ما ٥
+ ہولکر سے	نمبر ۱۰۴	" " ما عہ
ایضاً	نمبر ۱۰۵	" " ما ل
ایضاً	نمبر ۱۰۶	" " لہ عہ
دیواس سے	نمبر ۱۰۷	" " سہ ماعہ

کل مبلغ صہ ما

جو تنخواہ سیندہیا سے ملتی ہے وہ معرفت صاحب پولیٹکل اسسٹنٹ کے ملتی ہے اور باقی سب بلا وساطت احدی ٹہاکر بیان کرتا ہے کہ رئیسان اعلی استحقاق کمی کرنے تنخواہ کا نہین رکہتے مگر راجہ دیواس خلاف قاعدہ مبلغ ۵ فیصدی تنخواہ سے وضع کرلیتا ہے

ماوراے تنخواہات مذکورہ بالا کے ٹہاکر کے پاس بطور لاخراجی دیہات مفصلہ ذیل یعنی جو اسیا بابت مبلغ ما ما گورکہیری بابتہ مبلغ ما عہ اور میلاکہیری بابتہ مبلغ سہ ماعہ ہین اور یہ سب دیواس میں واقع ہین سواے انکے اوسکے پاس جاگیر مین ایک دہنہ چاہ معہ ۔ بیگہ اراضی موضع سوندورنی اور ایک دہنہ چاہ معہ ۔ بیگہ اراضی موضع بواسی کے ہے مگر معلوم ہوتا ہے کہ سند بابتہ اراضی وغیرہ مذکورہ بالا کے معرفت اور منظوری گورنمنٹ انگریزی نہین ہوئی ہے

بابت اراضیات ذیل کے جو ٹہاکر کے قبضہ مین ہین اوسکے پاس کوئی جایداد موجود نہین ہے پچاس بیگہ اراضی موضع بکالی اور ایک دہنہ چاہ معہ ۔ بیگہ اراضی موضع بیسودا اور دو بیگہ زمین وہان واقعہ موضع رتن کہیری واقعہ دیواس اور ایک دہنہ چاہ معہ ۔ بیگہ اراضی موضع اودتا ماتحت سیندہیا ۔

شیر سنگہ اور گلاب سنگہ ٹہاکران کے بعد جنکے ساتہ بندوبست ہوا تہا بہیرون سنگہ رئیس حال جانشین ریاست ہوا تہا

ہفتم ٹہ لالانا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۴۳ اور ۴۷ فہرست دوم پر درج ہے)

ٹہاکر راج سنگہ کو تنخواہات ذیل ملتی ہین

+ ان پروانجات سے واضح ہے کہ صرف مبلغ ما عہ ہولکر سے ملتا ہے مگر مالکم صاحب مبلغ ما تحریر کرتے ہین

اور دولت راو سیندھیا کے قرار پایا تہا راجہ نے وعدہ کیا کہ وہ [illegible] روپیہ سلیم شاہی ادا کیا کریگا
اور سیندھیا وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہرگز اوسکے ملک مین فوج نہین بھیجینگے اور نہ اوسکے انتظام
ملک اور گدی نشینی مین دست انداز ہونگے یہ زر خراج ازروی عہدنامہ ۱۸۴۴ع کے جو سیندھیا کے ساتھ
ہوا تہا بابتہ خرچ گوالیار کنٹنجنٹ کے دیا گیا تہا مگر اب ازروی عہدنامہ ۱۸۶۰ع کے گورنمنٹ
انگریزی کو دیا جاتا ہے

پرتاب سنگہ نے ۱۸۲۵ع مین وفات پائی اوسکی کوئی اولاد نہ تہا اور چونکہ بغیر بندوبست واقعی
گدی نشینی کے بعد اوسکے مرگ کے اندیشہ خلل و فساد تہا لہذا سر جان مالکوم صاحب نے ۱۸۲۱ع مین
سفارش کی کہ بلونت سنگہ ہمشیرہ زادہ رئیس سیتامئو جسکو پرتاب سنگہ نے اپنے جانشین پسند کیا تہا منظور ہو
یہ بلونت سنگہ بالفعل رئیس ریاست تا وفات اپنے تاریخ ۹ ماہ اگست ۱۸۵۷ع تک رہا اوسکے بعد اوسکا
پسر متبنی بھیرون سنگہ نامے گدی نشین ہوکر تاریخ ۲۷ ماہ جنوری ۱۸۶۴ع فوت ہوا اوسکا ایک فرزند
صغیر سن رنجیت سنگہ نامے تہا اور اوسکو گورنمنٹ انگریزی نے وارث ریاست قرار دیا مگر ایک افسر
گورنمنٹ انگریزی واسطے نگرانی انتظام کے وہان مامور کیا گیا

راجہ رتلام بڑا راجہ راجپوت مغربی مالوا مین تصور کیا جاتا ہے اور اسیسبب سے رئیسان راجپوت
قرب وجوار اوسکے ساتھ بوقت ضرورت بدل اتفاق کرکے اوسکی اعانت کرتے ہین بلونت سنگہ راجہ مرحوم نے
خدمات بلوہ مین کین بالعوض اون خدمات کے اوسکے فرزند بھیرون سنگہ کو خلعت تین ہزار روپیہ کا
اور شکریہ گورنمنٹ دیا گیا سپاہ اس راجہ کی پانچ سو نفر ہین اور محاصل سب کا تعدادی تین لاکہ چوسٹھہ ہزار
اور چونسٹھہ روپیہ ہے اور آبادی چورانوے ہزار آٹھہ سو اڑتالیس نفری شہر رتلام بڑا بازار افیون مغربی
مالوا مین ہے اور رقبہ رتلام کا قریب پانچ سو میل مربع ہے

وہ سیلانا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲ فہرست اول مین درج ہے) سالانہ [illegible] روپیہ بطور خراج
اون ہی شرائط پر دیتا ہے جنپر رتلام موجب عہدنامہ نمبر ۹۶ کے دیتا ہے اور یہ جزو علاقہ رتلام تہا
ازروی عہدنامہ جو تاریخ ۲۲ ماہ دسمبر ۱۸۵۹ع سیندھیا کے ساتھ ہوا تہا یہ خراج گورنمنٹ انگریزی کو دیا جاتا ہے
یہ بہی ۱۸۴۴ع مین بابتہ خرچ کنٹنجنٹ گوالیار دیا گیا تہا ازروی عہدنامہ جداگانہ نمبر ۹۷ راجہ نے بعوض
سالانہ باتیس ہزار دو سو چھتیس روپیہ نقد بابتہ سائر کے وعدہ کیا کہ قسط مبلغ [illegible] بقایا سنوات [illegible] ابتدا

کہ اگر کوئی عذر اوسکا نسبت اہلیت یا جائز ہونے وراثت اولاد کے ہو تو اوسکی سماعت ہوگی

ہفتم یہ کہ جب کوئی وارث اس قسم کا علاقہ یا تنخواہ کا نہو اور گورنمنٹ انگریزی گدی نشینی وارث [illegible] منظور کرین تو رئیس اعلی استحقاق رکہتا ہے کہ اوسکا دعوی ضبطی سماعت ہو مگر اوسکو اختیار حاصل نہین کہ [illegible] حکومت گورنمنٹ انگریزی تصفیہ معاملہ گدی نشینی کرے اور نہ جہان گورنمنٹ انگریزی کی اطمینان دی ہوئی ہے وہان وہ کوئی امر نسبت منظوری وارث متبنی کے قبل بلا واسطہ منظوری گورنمنٹ انگریزی

ہشتم یہ کہ تنخواہ دار انکو کچہ اختیار تنخواہ پر اپنی حین حیات سے آگے کا حاصل نہین ہے یعنی وہ کسیکو اپنی تنخواہ بعد اپنے دے نہین سکتے اور نہ وہ اوسپر بار قرضہ ڈال سکتے ہین کہ اونکے بعد ادا ہوگا

نہم یہ کہ جب حسب شرائط قولنامہ مداخلت رئیس اعلی کی ممنوع ہے تو رئیس بابت نذرانہ دینے کا مجاز نہین ہے مگر اور صورت مین چہارم حصہ کسی علاقہ یا تنخواہ رئیس اعلی ہنگام گدی نشینی وارث متبنی لے سکتا ہے اور ایسی موقع پر رئیس اعلی اپنے ماتحت کو ایک خلعت برابر چہارم حصہ نذرانہ کی دیگا

دہم یہ کہ کوئی رئیسان اطمینان یافتہ مین سے اختیار موت وحیات کا نہین رکہتا اونکو لازم ہے کہ تمام مقدمات جرائم سنگین اور تمام احکام پہانسی وجلاے وطنی ما دام الحیات افسران گورنمنٹ انگریزی کے جو مقیم مقام ہون سپرد کرین

مالوا مغربی

اضلاع مغربی مالوا کی غارتگری بہیلان بانسواڑا و پرتاب گڈہ نشانہ ہورہے تہے

۱۸۶۱ء مین ایک عہدنامہ نمبر ۹۵ ٹہاکران سرحدی سے جنکے اضلاع مین رستہ ہای کلان کوہی واقعہ تہے قرار پایا جسکی روسے اون سے عہد ہوا کہ وہ سب متفق ہوکر بہیلان مذکور کی غارتگری کا مقابلہ کرین اور اگر یہ ٹہاکر متفق ہون تو وہ انسداد اوسکا کر سکتے ہین مگر وہ اکثر نزاع باہمی مین گرفتار ہین بلکہ اکثر وہ بہیلان مذکور کے ساتہ شامل ہوکر اپنے ہمسایگان کی غارتگری اور خرابی مین سعی کرتے ہین

اول رتلام (دیہ کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ا فہرست اول مین درج ہے) از روی ایک عہدنامہ نمبر ۹۶ کے جو بوساطت سرجان مالکوم صاحب ۱۸۱۹ء مین درمیان پرتاب سنگہ راجہ رتلام

اور دو لسانندی اقرار نامجات ۱۸۱۸ء اسیکی شداب ہے جیسے اوسوقت تہی مدارج مداخلت گورنمنٹ انگریزی اور سلسلہ مور رئیسان اطمینان یافتہ کے البتہ مختلف موافق اقرار نامجات کے ہین اور اقرار نامجات بہت سے اور کئی قسم کے ہین تہوڑے سے بطور اقرار نامجات فیمابین رئیس اعلی اور ادنی کے باطمینان گورنمنٹ انگریزی کے ہین اور بعضے بطور سند محرریہ جنٹ گورنمنٹ انگریزی بذات خود یا بشراکت رئیس اعلی کے ہین اور باقی جو پروانجات یا احکام محرریہ رئیس اعلی کے ہین اور اون پر دستخط صاحب جنٹ گورنمنٹ انگریزی کے بطور اطمینان کے ہین جو عطایات رئیسان اعلی نے خود بلا مداخلت گورنمنٹ انگریزی کے ہین اونمین بواقعی استحقاق مداخلت نہین پونہچتے

گو مضمون اسناد مذکورہ بالا مین بہت اختلاف ہے مگر رئیسان اطمینان یافتہ دو قسم مین منقسم ہوسکتے ہین یعنی وہ رئیس جنکے امور کے انتظام مین رئیس اعلی کی مداخلت حسب شرائط قولنامہ ممنوع ہے اور دوسرے وہ رئیس جنکے قولنامہ مین یہ شرط ممانعت مداخلت کی درج نہین ہے اور گورنمنٹ انگریزی کی اطمینان اونکو موافق قواعد عامہ مفصلہ ذیل کے دی گئی ہے

اول یہ کہ اطمینان جو گورنمنٹ انگریزی نے دی ہے وہ ورثا اصلی کو پونہچے گا

دوم یہ کہ جب وارث اصلی صلبی نہوگا تو قاعدہ یہ ہے کہ منظوری گورنمنٹ انگریزی کی نسبت وارث متبنی کے بیشتر سے واسطے جاری رہنے اس اطمینان کے ہو اور از روے اس منظوری سابقہ کے یہ اطمینان نسبت وارث متبنی کے مرعی ہوگی

سوم یہ کہ درصورتیکہ یہ منظوری سابق سے حاصل نہوئی ہو تو اطمینان نسبت وارث متبنی کے مرعی نہوگا الا اوس حالت مین کہ جب متبنی کرنیکی منظوری حسب قاعدہ مابعد ہی حاصل کیجاے

چہارم یہ کہ درصورتیکہ کوئی وارث اصلی یا متبنی نہو تو علاقہ جسکا اطمینان بنام نہاد تنخواہ دیا گیا تھا ضبط ہوکر رئیس کو ملیگا نہ گورنمنٹ انگریزی کو

پنجم جب مداخلت رئیس اعلی کی بیچ امور رئیس خرد یعنی ماتحت کے از روے شرائط قولنامہ ممنوع ہو تو تصفیہ گدی نشینی وارث یا متبنی کلیتہ منحصر اوپر گورنمنٹ انگریزی کے ہوگا

ششم یہ کہ جب وارث اصلی کسی علاقہ یا تنخواہ کا موجود اور سند مین صریحاً ممانعت مداخلت رئیس اعلی کی نہو تاہم تصفیہ گدی نشینی اور قیام اطمینان منحصر اوپر گورنمنٹ انگریزی کے ہوگا مگر رئیس اعلی استحقاق رکہتا ہے

قابو تر تصور کیجاتی تہی بلکہ ہماری تمام قوت اوزور کی اوپر اسقدر علاقجات اور ریاستہاے کثیر التعدی منحصر تہی اور یہ امر سواے اور امور کے ایسا ہے کہ انحراف کا تو کیا ذکر ہے اسمین ہم التوا ہی کبہی بغیر نقصان یا خطرہ کے نہین کرسکتے فقط ایام گذشتہ مین جب تمادی ایام ہنیت نے یادگاری تکالیف اور قیمت ذلت جو سرداران قوم گریشیا کے ہاتہون سے عاید ہوتی تہی فراموش کر دیا تو بعض اوقات حقوق منظور شدہ کی چشم پوشی ہونے لگی ریاستہاے کلانی فراموش کیا کہ بخیال خوف کے اونکے حقوق نسبت ریاستہاے خرد کے ایسے قوی گورنمنٹ نے طے کئے تہے جو اونکی قوت سے زیادہ طاقت رکہتے تہے اور اونکی تجویز یہ تہی خصوصاً سیندہیا اور ہولکر کی کہ اونکی دست درازی نسبت حقوق منظور شدہ ماتحتان جو حقیقت اونکے ماتحت تہے کیجاے اور اونکو کلیتہً مطلع کیا جاے اور دوسری جانب رئیسان اطمینان یافتہ نے باعتبار حفاظت گورنمنٹ انگریزی اور بنظر اسکے کہ اونکے بزرگونکی قوت کی ایک سند قایم ہوگیی ہے اکثر کوشش بیج اختیار کرنے اوس آزادی اور خودسری کے کی جسکے وہ جایز اور مستحق نہ تہی پس ان گورنمنٹ انگریزی کو بہت وقت عائد ہوئی کہ کسطرح دونون فریق کو پابند اقرارنامجات رکہا جاے

نمبر		نام رئیسونکا اور اونکا جنکی نسبت دعوی ہے	تعداد اور شرایط جنکے بموجب رعایت ہوئی
			اور منظوری یا وساطت گورنمنٹ انگریزی کے نہین ہوا کچہ نشان اسکا کواغذ دربار مین پایا نہین جاتا ہے
[illegible]	۳۶	گلاب راو گوانند	جاگیر رام گڈہ اور پانچ روپیہ فی موضع بہیٹا ور یکروپیہ فیصدی دایمی اوپر آمدنی کے (یہ شخص ملزم جرم دزدی مویشی کا ۱۸۳۴ع مین ہوتہا اور غالباً اوسکے حقوق ضبط ہوئے
	۴۴	گوپال سنگہ نسبت بہیم سنگہ (یہ گوپال سنگہ وہی ہے جسکا ذکر نمبر ۱ مین ہوا ہے)	گوپال سنگہ نے کسیقدر جاگیر دوامی مین بہیم سنگہ سے بابت خدمات گذشتہ کے پایا اور مبلغ ۵ سالانہ خراج ادا کرتا تہا گوپال سنگہ کو بروقت ضرورت خدمت سپاہ بہی دینی پڑتی تہی مگر اب یہ قرار پائی کہ بعوض خدمت کے مبلغ ۵ اور دیا کرے یعنی کل مبلغ ۱۰ سالانہ بطور خراج بہیم سنگہ کو دیا کرے

تو اقرار نامہ کی شرائط سے انحراف جائز نہیں رکھا گیا یہ فی الحقیقت درست ہے کہ ہمارے اس امر پر دستخط اور مہر کسی افسر انگریزی کی جس کسیکے پاس ہو جمیع اسناد و اطمینان حقوق و مرافق و مقبوضات سے

خلاصہ فہرست منسلکہ

نمبر	نام رئیسان کا اور اونکا جنکی نسبت دعوی ہے	تعداد اور شرائط جنکے بموجب عنایت ہوتی ہے
		مطلوب نہ تھی بلکہ وہ موضع ضبط کرتے فقط فیصلہ یہ ہوا کہ گوپال سنگھ عہ ر بابت موضع کے اور عہ ۲ بابت اراضی کے دیا کرے اور مبلغ ۸ ٹہ مبلغان مذکور کا بہی دیا کرے
۲۰	سبھ ہان سنگھ بھیل وارہ نسبت بھوانی داس	یہ تکرار فیمابین سبھ ہان سنگھ اور بھوانی داس کے اس وجہ سے ہوئی تھی کہ بھوانی داس نے آمدنی دیہہ جی کی آپ سے لی تھی فیصلہ یہ ہوا کہ سبھ ہان سنگھ بھوانی داس کو روپیہ ہمیشہ دیا کرے اور بھوانی داس آمدنی مندر دیوی جی مین مداخلت نکرے فقط المرقوم ۴ ماہ دسمبر ۱۸۱۹ء
۲۳	موہن سنگھ نسبت ریاست لکہوکا	موہن سنگھ کا والد ما بیگہ اراضی بابتہ کار و بار دیہ کے سرکار سے پاتا تھا مگر جب وہ فوت ہوا تو اراضی ضبط ہوئی فیصلہ ہوا کہ موہن سنگھ ما بیگہ بطور انعام پاوے فقط المرقوم ماہ جون ۱۸۲۱ء
۲۵	اونکار لعل زمیندار نسبت نایک راجبتی	اونکار لعل مبلغ عہ سالیانہ نایک راجبتی کو دیا کرے اوسکی ناک باغوای والدہ اونکار لال بریدہ ہوئی تہی اور اسباب بہی سب اوسکا غارت ہوگیا تھا المرقوم ماہ ستمبر ۱۸۲۲ء
۳۵	راو دیوی سنگھ گواند	تقدیرات جاگیر و ہیری اور بیٹ تعدادی پانچ روپیہ اور دو روپیہ فیصدی آمدنی ہر موضع واقعہ لیمین بسبب تکرار کے زیر بندوبست بلاوساطت حدی فیمابین دربار دہار و دیوی سنگھ ہوا تہا

فہرست نمبر ۳

۴۹	راو ظالم سنگہ نسبت کوٹا	۱ مار	ایضاً

ان اقرارنامجات سے جواب ہوئے سے تہے انحراف جائز متصور نہ تہا سر جان مالکوم صاحب پورٹ مالوا میں تحریر کرتے ہیں کہ اگر کسی موقع پر مداخلت گورنمنٹ انگریزی کی مطلوب ہوئی اور اقرارنامہ بھی وہاں موجود نہ تہا

خلاصۂ فہرست منسلکہ

	نمبر	نام رئیسونکا اور اونکا جنکی نسبت دعوی ہے	تعداد اور شرائط جنکی بموجب ثابت ہوئی ہے
[illegible]	۱۳	کشن سنگہ سندہو نسبت نبکاجی کمانڈر دگانو	کشن سنگہ نے دعوی بعض حقوق کا نسبت پرگنہ کے کیا اور کماندار نے انکار اوسکا کیا اور اونکو غیر واجب بیان کیا جب یہ مقدمہ رجوع پیش سرجان مالکوم صاحب کے ہوا تو صاحب نے یہ فیصلہ کیا کہ کشن سنگہ کو پانچ روپیہ فیصدی ذاتی اراضی بموجب سند موجودہ کے دیا جاوے اور چار روپیہ بہینٹ فی موضع اور ایک روپیہ بہینٹ فی عہدہ اور دو مواضع بطور انعام اور چہارم آمدنی سائر وغیرہ وفقط المرقوم ۲۹ ماہ نومبر ۱۸۱۹ع
	۱۷	گوپال سنگہ نسبت لچمن سنگہ	گوپال سنگہ کے پاس لچمن سنگہ کیطرف سے اسماہ بیگہ اراضی بطور انعام بابت خدمت کے اور ایک اور موضع تہا اور عوض اوسکے تمام تنخواہ مبلغ ۰۰۰ ادا کرتا تہا اور لچمن سنگہ نے چاہا کہ اب جو کچہ خدمت اوس سے

جاری رہ سکتی ہی لیس واسطے آسایش اور دلجوئی ملک کے ہرایک فریق نے بدل خواہش مداخلت گورنمنٹ انگریزی کی اور گورنمنٹ نے نہایت شوق سے اور فوراً اس امر کو منظور کیا کیونکہ اس امر کے ظہور مین آنے سے اونکو موقع واسطے شکست قوت مرہٹا کے ملتا تہا اور مرہٹون سے عرصہ قلیل گذرا تہا کہ گورنمنٹ باتنگ گیری کے جنگ آزما ہوئے تہے یہ امر ساتھ قائم کرنے رئیسان و عمایدراجپوت کے واسطے اباً منفعت اونکے اپنے علاقجات کے اور اونکی اسطرح کی آزادی بباعث مداخلت گورنمنٹ انگریزی کے ممکن تہا پس جو تدبیر گورنمنٹ انگریزی نے کی وہ یہ تہی کہ جو حقوق ہنگام تسلط انگریزی موجود تہے وہ دوام کے واسطے قائم رہین بشرطیکہ حقدار لوگ انتظام اپنے علاقہ کا رکہین اور جو طریق لینے رسان مین تابعداری یا خراج نو گذاری کا جاری ہے اوسکی منظوری کیجاوے تاکہ قوت دار لینے تابعدارون کے یا خراج گزارون کے امور مین کسی حیلہ سے اور زیادہ مداخلت یا دست اندازی نکرین اور جو سرغنہ غارتگران ہین وہ اپنے طریق غارتگری ترک کرکے امور آرام مین مصروف ہون اسکے سے اونکو اونکے بڑداج سے خواہ زمین بمنظوری گورنمنٹ انگریزی دلادین خواہ نقدی برابر اونکے آمدنی تنخواہ کی دلادین نتیجہ اس انتظام کا حسب بیان سر جان مالکوم صاحب یہ تہا کہ بزرگی اون رئیسان + و سرداران خرد کی گورنمنٹ انگریزی کو حاصل ہوئی اور جو لوگ جنگی قسم کے تہے وہ مطیع قوت انگریزی ہوئے اور جو استحقاق مداخلت بیجا و زبون منجانب رئیسان قوی نسبت ضعفا کے تہے وہ موقوف ہوگئے

+ جو بتین فہرست منسلکہ رپورٹ مالکوم متعلقہ مالوا مین جنکا ذکر تواریخ وسطی ہند مین درج ہے اکثر رئیسان کا حال درج ہے جنکی نسبت مراعات مذکورہ بالا ہوئی تہی اور اقرارنامجات جو اونکے ساتھ ہوئے ہین بترتیب سب کے سب ایندہ نظر سے گذرینگے مگر بعض ایسے ہین کہ اونکا نام فہرست مالکوم صاحب مین درج ہین مگر کچہ تحریرات اونکی بابت نہین چلتے لہذا یہ مناسب متصور ہوا کہ اونکے حال کے دریافت کرنیکے واسطے اونکی فہرست ذیل مین درج ہو

نمبر		نام رئیسونکا اور اونکا جنکی نسبت عوض اونکا	تعداد اور شرائط جنکے بموجب حمایت کی گئی
ضمیمہ نمبر ۲	۱۷	راول نول سنگہ نسبت نواب بہاولپور	صہ وغیرہ سالیانہ کچہری سے دیا جاوے
	۴۵	نول سنگہ نسبت ہولکر	سو سالانہ (یہ نول سنگہ غالباً وہی ہی جسکا ذکر نمبر ۱۷ مین ہوا ہے

حصہ سوم جلد چہارم عہدنامجات

اقرارنامجات وسناد متعلق رئیسان وسطی ہند و مالوا جنکے ساتہ توسل عہود ہوے

بعد ختم ہونے جنگ پنڈاراکے اضلاع مالوا اور وسطی ہند ایسی حالت بدنظمی مین تہے کہ گذر فوج بہی اون مین خالی ازخطرہ نہتہا لیس یہ تدبیر مرہٹاکی سرداران کلان کی سابق سالہاے بدانتظامی مین تہی کہ رئیسان خرد راجپوت کو مطیع اپنا کرین اور سرداران مرہٹا نی اضلاع فیمابین اپنے براہ اقرارات باہمی یا طمع سے تقسیم کرلیا اور مطابق اپنے اپنے اقتدار اور قوت سے اپنی مرضی کے موافق زبردستی اونکو زیر کیا اب یہ حالت ہوئی کہ جب حکومت انگریزی اونمین داخل ہوئی تو ریاست ہاے خرد زیر حکم اور خراج گذار سندیا یا ہولکر یا پوارون کے تہی اور بعض بعض ان تینون کے مطیع تہے اور خراج گذار تہی دعاوی خراج مرہٹا کی بعض اوقات قائم ہوے اور خوب تنقیح ہوئی مگر اکثر اون کے دعاوی مین فرق بیچ تعداد خراج اور طرز اوسکے حاصل کرنے کے پایا گیا اکثر رئیسان خرد اپنے علاقہ سے خارج ہوے تہے یہ پہاڑون کے مقامات سخت اور جنگل مین پناہ گیر ہوے اور اپنی نقصانی کا معاوضہ ساتہ روپیہ لینے اور برباد کرنے اون متفرق دیہات کے جو اون سے حاکمان ذی قوت نے لیے تہے کرتے تہے اور اونکی حرکات کی تبع وہ لوگ بہی کرنے لگے جنکا استحقاق ورثہ وغیرہ کچہ بہی نہ تہا مگر اونکی رسائی سے گروہ مشہور دزدان اور قزاقان اونکے گرد جمع ہوسکتے تہے تا کہ اونکا خوف لوگون کے دلمین پیدا ہو پس رئیسان کلان جب اونکی سرکوبی نکرسکے تو اونہون نے ایسی سرغنہ قزاقان کی رضاجوئی اس تدبیر سے کی کہ اونکو کچہ حصہ آمدنی اضلاع بطور تنخواہ دینا قبول کیا تا کہ وہ زیادتی آیندہ نکرین

ایسی تدبیر صرف بحالت عدم اقتدار وقوت کافی واسطے قائم کرنے امنیت اور خوش انتظامی کے

وتاریخ ۱۹ ماہ اگست سنہ ۱۸۲۱ع

نقل قبولیت منجانب ٹھاکر چندن سنگھ بطور تنخواہ بابت دو مواضع کے جو اوسکے پاس استمرار ہین اور جنکی مالگذاری وہ اقرار کرتا ہے کہ ادا کرتا رہیگا اصل قبولیت پر دستخط جی ویسلی صاحب کے ہین موصولہ ۲۲ ماہ اگست سنہ ۱۸۲۱ عیسوی

فصل خریف سنہ ۱۲۲۹ ع مین سرکار سے جو مواضع کرواکری اور میلوکری جمع مبلغ [illegible] حسب درج عرضی اپنے مین نے پائے لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین بہبودی رعایا اور زراعت علاقہ مین متوجہ رہونگا اور لوگون پر زیادہ ستانی نہین کرونگا اور اپنی مالگذاری حسب وعدہ بلاعذر وحیلہ کسی طرح کی آفات کے ادا کرونگا اور فرمان برداری اور ادب اور حاضر باشی سرکار کی کرتا رہونگا اور جو احکام میرے نام آئینگے اونکی تعمیل کرونگا اور مین یہ منظور اور مقبول کرتا ہون کہ مین ذی مواضع مذکورہ بالا از راہ مہربانی سرکار بطور تنخواہ پائے ہین لہذا یہ تحریر ہو کر صداقت میری منظوری شرائط مندرجہ کی کرتی ہے

کرواکری	[illegible]
میلوکری	[illegible]
	[illegible]
اول قسط فصل خریف	[illegible]
دوم قسط فصل ربیع	[illegible]

المرقوم ۲۰ ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۲۳۶ ہجری مطابق بہادون [illegible] سمت ۱۸۷۸ موافق سنہ ۱۲۲۹ فصلی و ۱۹ ماہ اگست سنہ ۱۸۲۱ عیسوی

ختم شد حصہ دوم جلد چہارم

	تعداد مواضع	تعداد سال	جمع ادائی
کشن سنگہ برکدی دیوادونگری والہ	سہ م	سہ سال	[illegible]
ٹہاکر ظالم سنگہ برگیری والہ	یک م	سہ سال	[illegible]
چیدن سنگہ تال والہ	سہ م و نصف	سہ سال	[illegible]
انوپ سنگہ تال والہ	سہ م	سہ سال	[illegible]
بیجا سنگہ تال والہ	پنج م	سہ سال	[illegible]

ٹہاکر چیدن سنگہ تال والہ کے پاس دو مواضع اور استمرار بموجب شرط ذیل کے تہے نقل سند مواضع کرواکری و میلوکری عطیہ نواب غفور خان بنام چیدن سنگہ ٹہاکر زمیندار مالک تال اصل سند پر دستخطی و سیلی صاحب رزیڈنٹ کے ہوے موصولہ ۲ ماہ اگست ۱۸۲۱ء

نبام جملہ چودہریان وقانونگویان و زمینداران مزارعین پرگنہ تال جاگیر نواب

واضح ہو کہ مواضع کرواکری و میلوکری واقعہ پرگنہ تال بطور استمرار چیدن سنگہ ٹہاکر کو بجمع ایکہزار سات سو سینتیس حالی روپیہ کے شروع فصل خریف ۱۲۲۹ فصلی سے دی گئی لہذا بذریعہ اس تحریر کے غرض ہے کہ سب کاشتکاران مواضع مذکور فرمانبرداری اوسکی کرینگے اور مالگذاری اپنی اوسکو دینگے اور ٹہاکر مذکور نہایت متوجہ نسبت مزروعہ ہونے علاقہ کے اور بہبودی باشندگان کے رہیگا اور کسی رعیت پر زیادہ ستانی نہین کریگا اور وہ بلا عذر و حیلہ کسی سبب کے میعاد مقررہ تک مالگذاری سرکار مین دیگا اور وہ کچہ بہی تقصیر بیچ حاضری اور ادب اور وفاداری اور تعمیل احکام مین کوتاہی نہین کریگا کیونکہ یہ مواضع اوسکو انشاء اللہ بطور تنخواہ از راہ مہربانی سرکار عطا ہوے ہین

کرواکری	[illegible]
میلوکری	[illegible]
	[illegible]
اول قسط فصل خریف	[illegible]
دوم قسط فصل ربیع	[illegible]

المرقوم ۲۰ ماہ ذیقعدہ ۱۲۳۶ ہجری مطابق بہادون سودی نومی سمت ۱۸۷۸ موافق ۱۲۲۹ فصلی

کچہ اور مطالبہ کسی سبب یا حیلے سے سواے مبلغ ...... کے نکیا جا بیگا اور ٹہاکر کوشش بلیغ اپنی مواضع کی بہتری اور بہبودی مین اور خوشی اور آرام رعیت مین کریگا اور تمام نفع ونقصان ذمہ ٹہاکر مذکور کی ہو

تفصیل اقساط سالیانہ

بابت سمت ۱۸	......
بابتہ سمت ۱۸	......
بابتہ سمت ۱۸	......
	......

یہ روپیہ سلیم شاہی ...... اقساط مقررہ ہرسال ادا ہوگا

نام نو مواضع کا یہ ہے

سنودا	سوجان پورہ
گوجرپورہ	سیکوشا
مسا	کوکرد
بہگوان پورہ	تمورا
	ربی

واضح ہو کہ اصل قبولیت اور پٹہ پر دستخط کپتان ای میکڈونلڈ صاحب نے بطور میانجی وضامن کے کیا اور اونکو گورنر جنرل ان کونسل نے منظور کیا

تاریخ ۲۹ ماہ اکتوبر ۱۸۲۱ء

اسی قسم کے پٹہ وقبولیت ٹہاکران مذکورہ ذیل کے ساتہ متوسط ہوے

	تعداد مواضع	تعداد سال	جمع ادائی
ٹہاکر بہوپت سنگہ مندیری والہ	ا موضع	سہ سال	......
ٹہاکر چہتر سنگہ سیدرا والہ	دو مواضع	ے سال	......
ٹہاکر سورا	دو مواضع	ے سال	......

بابت سمت ۱۸۷۰	سہ بالہ ...
بابت سمت ۱۸۷۱	...
سمت ۱۸۷۲	...
	...

یہ روپیہ ... سلیم شاہی سکہ کی باقساط مقررہ ہر سال ادا ہوگا

نام نو مواضع یہ ہے

سنودا	سوجان پورہ
گوجر پورہ	میکوشا
امبا	کوکرد
بھگوان پورہ	تمورا

آبی

اگر اس تعداد سے جو اس قبولیت مین درج ہے زیادہ روپیہ طلب ہوگا تو مین وہ دونگا

ترجمہ پٹہ جو نواب غفور خان نے ٹھاکر اونکار سنگہ سنودا والہ بابتہ مالگذاری نو مواضع کے جو ٹھاکر نے نواب سے لیے تھے مرقومہ یکم ماہ ستمبر ۱۸۲۱ع مطابق بھادون سودی پنچمی سمت ۱۸۷۸

جہانگیر خان نے منجانب نواب قرار دیا ہے کہ ٹھاکر اونکار سنگہ سنودا والہ نواب کو تین سال تک مبلغ ... سلیم شاہی بابت مالگذاری اور دیگر حبوب کے باستثناے محصول ابکاری جرمانہ مجرمان وحقوق زمینداری ادا کریگا اور بعد انقضاے میعاد مذکورہ بالا تین سال کی ایزادی مالگذاری اوس موضع مین ہوگی جو حسب شرح پرگنہ ملہارگڈھ وجب مناسب ہوگی اور ایسے ہی شرائط پر فیصلہ ... سالیانہ ٹھاکر مذکور اور اوسکے اولاد کے آیندہ بھی رہیگا اور ٹھاکر مذکور یہ مالگذاری بموجب اقساط شرط کے کچہری ملہارگڈھ مین ہر سال ادا کریگا اور بعد انقضاے میعاد مذکورہ بالا تین سال کی اگر کوئی ان نو مواضع مین سے ویران ہوجایگا تو پٹہ جدید اوسکے ساتہ ہوگا اوسمین اوسیقدر کمی دیجاے جو اوس مواضع کی مالگذاری اون تین سال کے میعاد مین تھی اور موضع ویران مذکور خالصہ ہوکر نواب کو واپس ملیگا اور بیچ اون تین سال کی میعاد کے

لہذا بذریعہ اس تحریر کے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ ارادہ گورنمنٹ انگریزی کا نہین کہ وہ اس تعداد سے کبھی زیادہ سپاہ اونسے طلب کرین یعنی پانچ سو سوار اور پانچ سو پیادہ اور چار ضرب توپ اور یہ سپاہ تیار اور مستعد ہر وقت رکھینگے جب ضرورت ہوگی اوس وقت خدمتگزاری ریاست مین مصروف ہونگی اس بارہ مین حکم گورنمنٹ حاصل ہوچکا ہے ہیچ اوس اقرارنامہ کے جو اول مابین گورنمنٹ انگریزی اور نواب غفور خان کے منعقد ہوا تھا یہ شرط ہوتی تھی کہ جسقدر زر ریاست اور محاصل مین ترقی ہوگی اوسیقدر ازدیادی اس فوج کنٹنجنٹ مین ہوگی مگر یہ شرط جو بعد ازین عرصہ قلیل گذر رہی ہے شرط اول کی جگہ قایم ہوئی اور یہی جاری اور قایم رہیگی

نمبر ۹۴

ترجمہ قبولیت مابین ٹھاکر اونکار سنگھ سوداوالا اور نواب غفور خان بابتہ مالگذاری موضع لنود معہ دیگر مواضعات جنکی تعداد دیہم تھی مرقومہ یکم ماہ ستمبر ۱۸۲۱ع مطابق بہادون ودی تیجی سمت ۱۸۷۹

اس تحریر کی روسے مین اقرار کرتا ہون کہ مین بابتہ موضع کے مبلغ ... سالیانہ تین سال مین ابتداے سمت ۱۸۷۹ لغایت سمت ۱۸۸۱ اونکا یہ روپیہ مشتمل اوپر مالگذاری اور ہر قسم کے محاصل کے ہوگا مگر قسم جرمانہ جو مجرمان پر ہوگا اور محصول راہداری اور حقوق زمینداری اس سے مستثنا ہونگے مین برضا و رغبت یہ قبولیت نواب کی سرکار کے ساتہ جسمین جہانگیر خان نایب ریاست ہے کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ مین کچہری ملہارگڈہ مین رقم مذکورہ بالا باقساط ہر سال دیا کرونگا بعد انقضاے میعاد مذکورہ بالا تین سال کے مین اپنی طرف سے اور اپنی اولاد کیطرف سے قبولیت مستاجرانہ کرونگا جس گانو کی آمدنی موجب شرح مروجہ پرگنہ ملہارگڈہ کے قابل ازدیاد کرنیکے ہوگی اوسقدر ازدیاد کیجایگی اگر کسی حیلہ سے مین مالگذاری کے ادا کرنے مین پہلوتہی کرون تو مین مجرم سرکار ہونگا بعد انقضاے میعاد مذکورہ بالا تین سال کی اگر کوئی گانو ویران پایا جایگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین جسقدر کمی اصل مالگذاری مقررہ سے جو سابق تین سال کی میعاد مین اوسکی مقرر تہی مناسب ہوگی اوسکو مین منظور کرونگا اور موضع ویران شدہ خالصہ ہوکر نواب کو واپس دیا جایگا مین کسی حیلہ سے ارادہ تعمیل شرط مذکورہ مین پہلوتہی نکرونگا اور مین اقرار کرتا ہون کہ تمام نفع و نقصان میرے ذمہ ہوگا لہذا یہ کاغذ مین نے برضا و رغبت اپنے تحریر کیا —

تفصیل اقساط سالیانہ

صاحب رزیڈنٹ بیگم محافظت سے برطرف ہوگئی اور یہ بھی منقح ہوا کہ بعد وفات غوث محمد کے غفور خان کے رشتہ داران ذکور بمقابلہ اناث کے تجویز ہوئے ——

۱۸۲۳ء مین دستہ فوج جسکے رکہنے کی شرط ہوئی تہی از روے نمبر ۹۳ پانصد سوار اور پانصد پیادہ اور چار ضرب توپ واسطے دوام کے قرار پائین اور ۱۸۴۲ء مین انتظام مذکور بالا تبدیل ہوکر نقد سالانہ ضلع ایک لاکہ پچاسی ہزار آٹہ سو دس روپیہ کا اس وجہ سے ہوا، اوسوقت قرار پایا جب فوج کنٹنجنٹ مغربی مالوا کی جسمین یہ دستہ فوج جاورا شامل تہی فوج کنٹنجنٹ مشرقی مالوا سے جو ہولکر اور دیواس کی تہی شامل ہوگئی تہی بعد ازین ۱۸۵۹ء مین بجلدوی خدمات لائقہ جو نواب نے بلوہ مین کی تہی یہ نقدی کم ہوکر مبلغ ایک لاکہ اکسٹھہ ہزار آٹہ سو دس روپیہ رہے ——

رقبہ جاورا آٹہ سو بہتر میل مربع ہے اور آبادی پچاسی ہزار چار سو چہپن نفری آمدنی چہ لاکہ پچپن ہزار دو سو چالیس روپیہ ہے جاورا مین اراضی بہت اچہی واسطے زراعت افیون کے ہے ایسی کہین اور مالوا مین نہین قریب اکہتر صندوق افیون کے ہر سال حاصل ہین نواب کے پاس حسب تفصیل ذیل ہے فوج کسیو پچیس سوار اور چہ سو پیادہ نواب کو ایک سند حاصل ہوئی ہے نمبر ۸۵ جسکی روسے اوسکو اختیار دیا گیا ہے کہ درصورت نہونے پسر اصلی کے اور رشتہ دار بہی جو از روے شرع کے مستحق ہوگا جانشین منظور کیا جائیگا اسکی سلامی تیرہ ضرب توپ کی ہوتی ہے بیچ ۱۸۲۱ء کے عہدنامہ نمبر ۹۴ منعقد ہوا تہا فیما بین راجہ ٹہاکران ملہار گڈہ و زمیندار تول اور نواب کے ان ٹہاکران نے دعوی کیا تہا کہ وہ خراج گزار جاگیردار ہین اور جن تدابیر سے اونہون نے اس دعوی کو بزور پیش کرنا تجویز کیا تہا اون سے انیت ملک مین تخلل واقع ہوا مگر آخرکار یہ فیصلہ پایا کہ صرف مستاجران مالگزاری تہے جو اقرارنامجات اونکے ساتہ تجویز ہوئے تہے وہ عرصہ سے ختم ہوچکے

نمبر ۹۳

ترجمہ چٹہی جرلد ویسلی صاحب رزیڈنٹ اندور بنام نواب غفور خان مرقومہ ۳۰ ماہ اپریل ۱۸۲۳ء مطابق ۱۵ ماہ شعبان ۱۲۳۸ ہجری موافق میباکہ بدی پنچمی ۱۸۸۰ ——

نواب غفور خان نے اپنے اطمینان کیواسطے ایک تحریر مہری اور دستخطی میری ثبوت انتظام جو دربارہ تعداد نفری سپاہ کے جو وہ اپنے پاس واسطے خدمت ریاست کے مستعد اور آمادہ رکہنی چاہی

خاصجی و گمنگت راو	جمع موضع نگہرا	۱۱۰۰
	باقی سب ویران	
خاصجی آنند راو	گوانا موضع نگرس	
	موضع مندوری دیواس جمع	۱۰۰
	باقی سب ویران	
	کل جمع حال	۱۱۰۰

جاورا

غفور خان جو اول نواب جاورہ تہا سالہ یعنی برادر زن امیر خان سرغنہ غارتگران تہا اور اوسکا وکیل دربار ہولکر مین تہا جب امیر خان مالوا سے بہمراہ راجپوتانہ گیا تہا جو علاقجات اوسکو ہولکر نے دیے تہے وہ سب از روی شرط دواز دہم عہدنامہ مندسور کے اوسکو اس شرط پر ملی تہی کہ وہ چہہ سو سوار رکہے اور بعد از ان اونکی نفری بہی زیادہ کرے جب اوسکے اضلاع کی آمدنی ترقی پذیر ہوئی امیر خان نے ان علاقجات کا دعوی پیش کیا اس بنا پر کہ گو اوسکا نام سند مین درج ہے مگر وہ علاقجات اوسکو ملے تہے اور از روے قولنامہ کے جو فیمابین امیر خان کے اور گورنمنٹ انگریزی کے ہوا تہا وہ مستحق ان علاقجات کا شمار کیا گیا ہے مگر تحقیقات سے دریافت ہوا کہ غفور خان اپنی جانب سے باعث اوسکے اہلکار ہولکر ہونے کے قابض تہا اور جو الباعث اوسکی رعایت کارپردازی امیر خان تہی مگر یہہ واسطہ اور باعث قبل از جنگ ۱۸۱۷ء موقوف ہوگیا تہا لہذا دعوی امیر خان کا خارج ہوا

۱۸۲۵ء مین غفور خان کا جانشین اوسکا فرزند غوث محمد خان نواب حال ہوا اسوقت مین اوسکی عمر دو برس کی تہی انتظام امور ریاست کا گورنمنٹ انگریزی نے کیا مگر چونکہ جاورا برای نام متعلق ریاست ہولکر تصور کیجاتی تہی گو اب اوس سے کچہ واسطہ نہین رکہتے تہے گدی نشینی نواب صغرسن کی از طرف ملہار راو ہولکر ہوئی اور دو لاکہ روپیہ نذرانہ ہولکر کو پیشکش ہوا اور گورنمنٹ انگریزی نے اوسکو منظور کیا بیگم کلان غفور خان کی محافظ نواب مقرر ہوئی اور اوسکا داماد جہانگیر خان نائب مقرر ہوا انکو حکم ہوا کہ حساب کتاب ریاست کا صاف رکہا کرین تاکہ صاحب رزیڈنٹ اندور اوسکا ملاحظہ کیا کرین بعد دو سال کے باعث سوء انتظامی اور تغافلی نصیحت

تفصیل جاگیر انعامی دیہات پرگنہ ناگور
متعلق پاٹگنیکٹ راو

۱ خاصجی موضع لگہرا		جمع ۱ک ـــ
۱ ردپلا	(جاگیرمہنت راو دیوان)	جمع لاہ
۱ کہیری	(ٹیکاجی اناجی مرد ترپس)	جمع ۱ماہ
۲ جکیریا	ماہ } پرتاب سنگہ زمیندار	جمع ماہ
دبون	ماہ	
صہ م	جمع کل	سہ ۱ماہ

متعلق آنند راؤ پوار

۱ موضع گوانا	(باقی کی خاصجی)	جمع ۱ک ـــ
۱ اونی	(جاگیرمہنت راو دیوان)	جمع ۱ب ـــ
۱ مہنڈوری	(گنپت راو فرنادس)	جمع ۱ـــ
۲ کالی پورہ	ماہ } پرتاب سنگہ زمیندار)	جمع ماہ
لوہاریا	ماہ	
صہ م	کل جمع	سہ ماہ

یتورج

دومواضع	سہ ـــ
دومواضع دیوان	ال لاہ
دومواضع فرنادس	ال ۱ماہ
للعدم زمیندار	۱ماہ
عہ م جمع کل	معہ ماہ

حیثیت حال مواضع مذکورہ بالا ۱۲۳۵ فصلی سمت ۱۸۸۴

حصہ تکوجی راو — دیہات	جمع	حصہ آنند راو — دیہات	جمع
۱ کتھیا	[illegible]	۱ سوربالا	[illegible]
۱ بریا	[illegible]	۱ بیلائی	[illegible]
۱ بڑی	[illegible]	۱ اودیارنیا	[illegible]
۱ کشنابری	[illegible]	۱ ڈونگرگانو	[illegible]
۱ دولت پورہ	[illegible]	۱ ہودریا	[illegible]
۱ سرالا	[illegible]	۱ مونڈھیرا	[illegible]
۱ ٹوی	[illegible]	۱ تیم کرا	[illegible]
جوجوانیا	[illegible]	۱ بنیل جہر	[illegible]
للعہ نصف	[illegible]	للعہ عدم ونصف	[illegible]

کل [illegible] جمع [illegible]

حیثیت حال پرگنہ

حصہ تکوجی راو — دیہات آباد	جمع	حصہ آنند راو — دیہات آباد	جمع
بوی	[illegible]	ہودریا	[illegible]
نصف ناگود		متوا	[illegible]
		نصف ناگود	[illegible]
کل	[illegible]	کل	[illegible]

کل [illegible]

سوائے جمع { سائر ———— [illegible]
کلال ———— [illegible] }

میزان کل [illegible]

مہر ہر دو راجگان

چٹھی جی ویسلی صاحب رزیڈنٹ اندور بنام کمبنیکت راو و انندراو پوار راجگان دیواس مرقومہ ۷ - ماہ جولائی ۱۸۲۸ء

بعد القاب معمولی - مین آپ کی چٹھی خیر و عافیت کی حاصل کرکے بہت خوش ہوا اوس مین سند پرگنہ ناگود کی تہی انشاءاللہ بہبودی پرگنہ کی ترقی حتی الامکان کیجاے گی اور باقی آمدنی بعد مجرا لینے اخراجات وغیرہ کے انکی سرکار مین داخل ہوگی امید کہ آپ اس امر مین اطمینان کہین گے اور تا دست داد ملاقات اپنی خیر و عافیت سے شاد کرتے رہیے فقط

تفصیل دیہات پرگنہ ناگود جاگیر کمبنیکت راو و انندراو پوار راجگان دیواس بابت ۱۸۲۸ء کل تعداد دیہات کی [illegible] جمعی معہ سائر مبلغ [illegible] منجملہ اسکے بابت جاگیر اور انعام دیہات کے جو دس مواضع ہین جمع [illegible] مجرا دیکر دہات خالصہ [illegible] اور جمع اور سائر مبلغ [illegible] رہی حسب تفصیل ذیل

[illegible]	[illegible]
سائر و ذکات وغیرہ	[illegible]
کل روپیہ	[illegible]

حصہ کمبنیکت راو		حصہ انندراو	
دیہات	جمع	دیہات	جمع
۱ نصف قصبہ ناگود	[illegible]	نصف قصبہ ناگود	[illegible]
۱ موہانیا	[illegible]	۱ بہوس گانو	[illegible]
۱ جمنیا	[illegible]	۱ ستوا	[illegible]
۱ کروندی	[illegible]	۱ چہوٹا باریا	[illegible]
تملا	[illegible]	۱ دیوگڈہ	[illegible]
۱ ابرا باریا	[illegible]	۱ گوال پورہ	[illegible]
۱ جہان خود	[illegible]	۱ نیمر	[illegible]

دی جائیگی تو عہدنامہ مہری و دستخطی لفٹنٹ منیک ٹونلڈ صاحب کا جو حسب ہدایت برگیڈیر جنرل سرجان مالکوم صاحب دیا گیا ہے واپس ہوگا اور بابو سکارام بھی وعدہ کرتے ہین کہ ایک نقل بتصدیق مہاراجگان توکاجی مرانندراو پوار کے جو بعینہ حرف بحرف مثنی اس عہدنامہ کی ہوگی جو مہر و دستخط اوسکے دی گئی ہے لفٹنٹ منیک ٹونلڈ صاحب کو واسطے بھیجنے بخدمت موسٹ نوبل گورنر جنرل کے ایک روز کے عرصہ مین یعنی کل کے روز دی جائیگی اور جب وہ نقل موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر کو دی جائیگی تو جو نقل مہری اور دستخطی سکارام بابو کے باختیارات عطیہ حسب تحریر بالا دی گئی ہے وہ واپس ہوگی

مہر گورنمنٹ

دستخط ہیسٹنگز

دستخط جے ڈوڈسول

دستخط جے سٹوارٹ

دستخط سی ایم رکٹ

بتصدیق گورنر جنرل ان کونسل کے بمقام فورٹ ولیم تاریخ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء

دستخط جے اڈم

سکریٹری گورنمنٹ

نمبر ۹۲

قولنامہ درباب پرگنہ پاگود

خریطہ بنام جی ویلی صاحب ازطرف دمونیکٹ راو ونندراو پوار راجگان دیواس موصولہ ۱۶ ماہ جولائی ۱۸۲۸ء

بعد القاب معمولی — ہمنے گورنمنٹ کمپنی کو پرگنہ پاگود جو ہماری جاگیر ہے واسطے انتظام اور بہبودی پرگنہ مذکور کے دیا مگر جاگیر خاصجی و دیہات انعامی مستثنا کیے باقی پرگنہ کا انتظام بطور خالصہ ہوگا لہذا باشندگان کی دلجوئی ہوگی اور زراعت کی ترقی اور بعد مجرا لینے اخراجات انتظام کے جو کچھ آمدنی ہوگی وہ ہمکو بطور مالگذاری دی جائیگی

سمت ۱۸۸۵ سنہ ۱۲۳۶ فصلی ساکے ۱۷۵۰ سنہ ۱۲۴۹ ہجری یکم ماہ اساڑہ بدی مطابق ۱۷ ماہ ذی الحجہ

علاقہ راجہ دہار مذکور کی کرینگے اور گورنمنٹ انگریزی راجگان دیواس کی حفاظت بمقابلہ دشمنان کے بہی کرینگے اور اونکی رعایت بیچ زبردست کسی رعایاے سرکش کے اور درمیان مین آکر بطور واجبی معہ تکرار فیمابین اونکے اور دیگر ریاستہا ورئیسان خرد کے ہوگی اوسکا فیصلہ کرینگے

شرط چہارم راجگان دیواس اقرار کرتے ہین کہ وہ کتابت وگفتگو کسی اور ریاست سے نکرینگے اور نہ شریک کسی امر بزرگ مین بغیر صلاح اور استرضاے گورنمنٹ انگریزی کے ہونگے

شرط پنجم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ راجہ توکاجی پوار و راجہ انند راو پوار کو ہر طرح حاکم اپنے اپنے علاقہ کا تصور کرینگے اور اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی اونکے رشتہ دار یا ماتحت سرکش کی اعانت نہین کرینگے اور نہ مداخلت انتظام اندرونی ملک مین کرینگے

شرط ششم راجگان دیواس تمام دعاوی سات فیصدی آمدنی ضلع دونگلہ علاقہ راجہ رام چندر راو پوار کا ترک کرکے راجہ مذکور کو شروع سمت ۱۸۷۶ سے سمت ۱۸۷۹ بکرماجیت تک دیتے ہین تاکہ ضلع مذکور جو اب بالکل ویران ہے دوبارہ آباد ہو اور بعد انقضاان تین سال کے راجگان دیواس اپنے تئین مستحق سات فیصدی کا اوپر اوس روپیہ کے تصور کرینگے جو بعد مجرائی اخراجات کے باقی رہیگا

شرط ہفتم راجگان دیواس بنظر بہتری اپنے علاقہ کے اقرار کرتے ہین کہ وہ باہم باتفاق حکومت اور انتظام امور ضلع مذکور کرینگے ورنہ ایک ہی کارپرداز رکھینگے

شرط ہشتم یہ عہدنامہ آٹھ شرائط کا آجکی تاریخ طے ہوا بمعرفت لفٹنٹ الگزنڈر میک ڈونلڈ جو حسب ہدایت برگیڈیر جنرل سر جان مالکوم کی سی بی و کی ایل ایس پولیٹکل جنٹ موسٹ نوبل گورنر جنرل کے منجانب بہ تزییل کمپنی کارروا تہے اور بمعرفت سکارام بابو منجانب توکاجی پوار و انند راو پوار راجگان مشترکہ دیواس کے اور لفٹنٹ میک ڈونلڈ صاحب نے ایک نقل اسکی انگریزی و فارسی اور مرہٹی مین بمہر و دستخط اپنے سکارام بابو کو واسطے ارسال کرنے پاس مہاراجگان توکاجی پوار و انند راو پوار کے دی اور سکارام بابو سے ایک مثنی اوسکا بمہر و دستخط اونکے حاصل کیا

لفٹنٹ میک ڈونلڈ صاحب اقرار کرتے ہین کہ ایک نقل عہدنامہ مذکور کی بتصدیق موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر کے جو بعینہ حرف بحرف اوسی مثنی نقل کے ہوگی جو بمعرفت سکارام بابو کے پاس مہاراجگان توکاجی پوار اور انند راو پوار کے بہیجی گئی ہے عرصہ دو مہینے مین منگا دینگے اور جب وہ نقل مہاراجگان کو

پچیس ہزار نفری ہر ایک رئیس ریاست ہذا کو سند نمبر ۹ ملی ہے جسکی رو سے استحقاق متبنی کر نیکا اونکو عطا ہوا اور دونون رئیس تہا اور توقیر مین برابر ہین اور جسقدر آمدنی ہوتی ہے اسکے برابر حصص ہوتے ہین ہر ایک رئیس کی سلامی پندرہ ضرب توپ کی ہوتی ہے —

نمبر ۱۹

عہدنامہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ توکاجی پوار و آنندراو پوار راجگان مشترکہ دیواس و ورثا و جانشینان راجگان مذکورین منعقدہ معرفت لفٹنٹ الگزنڈر میک ڈونلڈ جو حسب ہدایت و حکم بریگیڈیر جنرل سر جان مالکوم کی سی بی و کی ایل ایس پولیٹکل اجنٹ موسٹ نوبل گورنر جنرل منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کارروا تہے اور اسکارام بابو منجانب مہاراجہ توکاجی پوار و آنندراو پوار راجگان مشترکہ ریاست پوار ہوا بریگیڈیر جنرل سر جان مالکوم کو اختیارات کل و حکومت تام موسٹ نوبل فرانسس مارکوئس آف ہیسٹنگس کی جی ون آف نبر مجسٹی موسٹ آنریبل پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل نے جنکو آنریبل کمپنی نے واسطے آرائش اور حکومت کل امور ہندوستان کے مامور کیا ہے عطا ہوئی اور اسکارام بابو کو بھی اختیارات کل منجانب توکاجی پوار و آنندراو پوار راجگان دیواس کے حاصل تہے —

شرط اول گورنمنٹ انگریزی حفاظت نسبت مہاراجگان توکاجی پوار و آنندراو پوار راجگان مشترکہ دیواس کے مبذول رکہین گے —

شرط دوم راجگان توکاجی پوار و آنندراو پوار وعدہ کرتے ہین کہ واسطے اپنے ہمراہیان اور سرہندی ملک کے وہ پچاس اچہے سوار اور پچاس پیادگان مسلحہ و آراستہ رکہین گے اور اونکی تنخواہ بروقت ملا کریگی اور سپاہ باختیار گورنمنٹ انگریزی کے رہیگی اور بعد تین سال کے جسقدر آمدنی راجگان مذکورین دیواس کی ترقی ہوگی اور آبادی اور ریاست زیادہ ہوگی تو سو سوار اور سو پیادگان رکہے جاوینگے اور باختیار گورنمنٹ انگریزی رہین گے —

شرط سوم گورنمنٹ انگریزی حفاظت راجگان دیواس کی بیچ اونکے علاقجات مفتوحہ حال دیواس و سارنگپور و الوتی و گورگوہیا و بنکبوڑی کے اور نیز حصہ آمدنی سات روپیہ فیصدی نسبت ثلث ضلع سوندرسی علاقہ راجہ رام چندر راو پوار راجہ دہار کے اور اسیقدر حصہ مع سات فیصدی آمدنی ضلع ڈونگلا

مگر اس ریاست مین خراج بعض اضلاع دیگر کا بہی تعدادی اٹہتر ہزار ایکسو بائیس روپیہ کا اور بعد ازان ضلع ہمیر پور واقعہ بندیلکہنڈ جمعی چہتیس ہزار روپیہ اور ضلع کندریا واقعہ دوآب شامل ہوا۔

بیس سال تک قبل از عملداری انگریزان اس ملک مالوا مین رئیسان دیواس کو سیندہیا ہولکر اور پنڈارا تخت و تاراج کرتے تہے اور اکثر حاصلات ہمیر پور و کندریا و دیگر اضلاع اونسے لے لیتے تہے مگر ۱۸۱۸ع جو دو رئیس وہان قابض تہے توکاجی جو پوتا اسی نام کے حاکم کا تہا اور آنندراو اوسکا ہمشیرہ زادہ اور متبنی جیواجی کے پوتے کا از روے عہدنامہ نمبر ۹۱ زیر حفاظت گورنمنٹ انگریزی در آئے

۱۸۲۹ع مین رئیسان دیواس نے پرگنہ ناگو حسب منشا عہدنامہ نمبر ۹۲ سپرد گورنمنٹ انگریزی واسطے انتظام کے کیا یہ پرگنہ واقعہ بہار مین اونسے فاصلہ پر ہے اسی سبب سے اوسکا انتظام اونسے نہین ہوسکتا تہا آمدنی اسکی بعد مجرا لینے اخراجات انتظام کے جو باقی رہتی ہے رئیس دیواس کو دی جاتی ہے

۱۸۲۴ع مین توکاجی پوار کی جگہ اونکا پسر متبنی رکما تندراو نامی عرف خاصہ صاحب جانشین ہوا اور ۱۸۶۰ع مین فوت ہوا اور کشناجی راو جسکو اونہون نے متبنی کیا تہا اوسکا جانشین تجویز ہوا۔

آنندراو رئیس خرد دیواس نے ہیبت راو کو ۱۸۳۰ع مین متبنی کیا اور وہی اوسکا جانشین ہوا اور ہیبت راو نے ۱۸۵۵ع مین ایک کو اس خیال سے متبنی کیا کہ اگر بعد ازین اوسکو پسر صلبی پیدا ہوگا تو پسر متبنی اپنا استحقاق ریاست چہوڑ دیگا اور بماہ دسمبر ۱۸۵۶ع مین اوسکے لڑکا پیدا ہوا اور اوسکا استحقاق آئندہ اب بیان ہوا ہیبت راو پوار رئیس شاخ خرد خاندان بتاریخ ۱۲ ماہ مئی ۱۸۶۴ع فوت ہوا اور اوسکا پسر خرد سال نراین راو پوار دادا صاحب اوسکا جانشین ہوا مگر ریاست کے امور کا سرانجام اسکی صغرسنی مین کامدار گوبندراو رام چندر بہ ہدایت و نگرانی صاحب ایجنٹ گورنر جنرل سرانجام کرتا ہے۔

دونون رئیسان دیواس نے بلوہ مین خدمات نمایان کین از روے عہدنامہ ۱۸۱۸ع کے ریاست دیواس ... پچاس پیادگان کا خرچہ لینا قرار پایا تہا اور یہ شرط طے ہوئی تہی کہ جب آمدنی علاقہ کی رو ... اوسکے دوچند ہوگی اور ۱۸۴۲ع مین یہ کنٹنجنٹ زیادہ ہوکر چہتیس سوار اور دوسو پیادگان ہوگئے ... تمام کنٹنجنٹ شرقی مالوا مشہور ہوئے جب شرقی اور غربی مالوا کنٹنجنٹ شامل ... کے یہ قرار پایا کہ سالیانہ خراج بالعوض سپاہ کے تعدادی ... روپیہ ... ریاست کی چار لاکہ پچیس ہزار روپیہ ہے اور رقبہ دوسو چہپن میل مربع اور آبادی

سپرنٹنڈنٹ دہار

بعد القاب معمولی - آپ کی چٹھی مع ملفوفات درباب دینے اراضی واسطے مطالب ذیل کے میرے پاس آئی اور بخیال فوائد جو ریاست دہار کو بباعث آمدورفت ریل حاصل ہونگے مین بخوشی جسقدر اراضی ریل کیواسطے مطلوب ہو اور اوسکو گورنمنٹ انگریزی سنے منظور اور مقبول کیا ہے شرائط ذیل پر دونگا

اول یہ کہ جسقدر زمین واسطے ریل کے درکار ہو یا اوسکے کارخانہ یا کسی اور مطلب کے وہ بلا اجرا واسطے دوام کے دی جاویگی اور اوس مین حکومت گورنمنٹ انگریزی کی کلیتہ رہے گی

جو معاوضہ ضروری واسطے مالکان زمین کے جو لیجاے گی متصور ہوگا وہ ریاست دہار سے دیا جاویگا

دوم یہ کہ تمام ساکنان اندر حدود ریلوی کا خواہ رعایاے گورنمنٹ انگریزی ہون یا ریاست دہار کے ہون وہ زیر حکم افسران ریل وی اور حکام گورنمنٹ کے رہین گے

سوم تمام مقدمات نزاع جو فیمابین افسران و ملازمان کے وقوع مین آسے گا یا ساتھ رعایاے ریاست دہار بیرون حدود ریلوی ہونگے اوسکی سماعت اور اوسکا فیصلہ صاحب افسر پولٹیکل متعینہ دہار کرینگے

چہارم یہ کہ مقدمات مجرمان فوجداری ریاست دہار جو اندر حدود ریلوی کے چلے جاوین بموجب اون قواعد کے فیصلہ ہونگے جو اکثر ایسے معاملات مین ملحوظ رہتے ہین

پنجم یہ کہ تمام تجارت ہر قسم محصول راہداری یا دیگر محاصل سے بری رہے جو اسباب بذریعہ ریل کے جاویگا اور راستے مین اندر ریاست دہار کے فروخت ہو او سپر محصول معمولی جو ایسی اشیا پر لیا جاتا ہے لیا جاویگا بشرطیکہ کوئی اور قاعدہ بعد ازین بابت تجارت اس قسم کے مقرر نہو

ششم یہ کہ شرائط بالا مجہ پر اور میرے خاندان پر واجب اور فرض ہونگے

مقام دہار ۲ ماہ اپریل ۱۸۶۴ء

دیواس

دونون بہائی توکاجی اور جیواجی اول باجی راو پیشوا کے ساتھ ملک مالوا مین آسے تھے اور جب اوس ملک کی تقسیم ہوئی تو اونہون سنے دیواس اور سارنگ پور اور دیگر اضلاع پاسے جنکی جمع براے نام دو لاکھ بیالیس ہزار نوسو روپیہ تھی منجملہ اسکے چھبیس ہزار روپیہ سالانہ یہ اکثر رئیسان گربیا کو دیتے تھے

المرقوم تاریخ ۱۷ ماہ ربیع الثانی ۱۲۴۳ فصلی و ۱۲۲۹ سورسن

چٹھی جوابی جرالڈ ویسلی صاحب بنام رام چندر راو پوار راجہ دہار مرقومہ ۳ ماہ نومبر ۱۸۲۸ء

بعد القاب معمولی - مجھے نہایت خوشی ہوئی کہ جو سند پرگنہ بیس پور نگراونکی آپ نے بہیجی تھی وہ میرے پاس پونہچی اور مین آپ کی خیریت مزاج سنکر نہایت خوش ہوا مین اطلاع دیتا ہون کہ آپ مطمئن ہین پرگنہ حتی الوسع ترقی و بہبودی پذیر ہوگا اور جو روپیہ حاصل آمدنی کا بعد مجرا لینے اخراجات کے رہیگا وہ آپکی ریاست مین داخل ہوگا امید کہ تا رسید داو ملاقات اپنی خیر و عافیت سے یاد فرماتے رہینگے

نمبر ۸۹

سند جو آنند راو پوار دہار والہ کو عطا ہوئی مرقومہ ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء عیسوی

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان و رئیسان ہند کی جواب تک اپنے اپنے علاقہ مین حکمران ہین دوامی رہے اور شان و شوکت اونکے خاندان کی جاری رہے لہذا بتعمیل خواہش شاہنشاہی یہ اطمینان آپکو دیتا ہون کہ درصورت موجود نہونے وارث اصلی کے تبنی تم یا بعد تمہارے کوئی حاکم تمہاری ریاست کا بموجب قاعدہ دہرم شاستر و رسم خاندان کے کریگا وہ منظور ہوگا اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس سرط کا نہوگا جو تم سے کیجاتی ہے جب تک تمہارا خاندان نمک حلال تخت و تاج رہیگا او جب تک موافق شرائط عہدنامجات و عطانامجات و اقرارنامجات کے جنکی رو سے شکر گزاری گورنمنٹ انگریزی کی لازم ہے تعمیل ہوگی

دستخط کیننگ

اسی قسم کی سند پوار دواس کو بھی عطا ہوئی

نمبر ۹۰

ترجمہ خریطہ راجہ دہار بنام کپتان ڈبلیو ہی بی ٹی سن اسسٹنٹ ایجنٹ گورنر جنرل بابتہ امور وسطی ہند و قایم مقام

ریاست دہار کو دیا کرینگے وہ دو اقساط مساوی التعداد یعنی پچین ہزار روپیہ فی قسط ادا ہوا کریگا پہلا قسط ماہ کنوار مین اور دوسرے ماہ چیت مین ادا ہوا کریگی یہ دونون اقساط سال اول مین مطابق ماہ اگست ۱۸۲۲ع و ماہ فروری ۱۸۲۳ع ہوگی

المرقوم بمقام دہار تاریخ ۱۸ ماہ دسمبر ۱۸۲۲ع مطابق ۲۲ ماہ ربیع الاول ۱۲۳۸ ہجری انگریزی یعنی اگہن بدی نومی ۱۸۷۸ بکرما جیت

دستخط این ایلور

اسیسٹ دوم جو اس کام کیواسطے مامور ہوے تھے

مہر راجہ رام چندر راو

مہر

دستخط ہیسٹنگس

مہر کمپنی

دستخط جیمیس سموارٹ

دستخط جان فنڈال

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بمقام فورٹ ولیم تاریخ ۲۶ ماہ جنوری ۱۸۲۳ع

دستخط جارج سونٹن

سکرٹری

نمبر ۸۸

اقرار نامہ درباب پرگنہ بیس پور نکراو

خریطہ رام چندر راو پوار راجہ دہار بنام جرلڈ ویلی صاحب

بعد القاب معمولی — محالات جو میری جاگیر بیس پور نکراو مین واقع ہن بہت فاصلہ پر دہار سے ہین مین نے اونکو سپرد گورنمنٹ انگریزی واسطے دوام کے اس غرض سے کیا کہ اون مین انتظام اچھا ہو اور ترقی زراعت ظہور مین آسے اس پرگنہ کی طرف توجہ تمام ہو اور اوسکی بہبودی عمل مین آئی اور بعد مجرا لینے خرچہ سہ بندی و تنخواہ عملہ تحصیل حقوق زمینداران شامل سابق باقی آمدنی سال بسال داخل ریاست دہار ہوا کرے گی

تصدیق کیا ہزایکسیلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل ان کونسل نے تاریخ ۱۳ ماہ مارچ ۱۸۱۹ء

دستخط سی ٹی مٹکف

سکرٹری

نمبر ۷۸

قولنامہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و راجہ رام چندر راؤ پوار راجہ دہار

شرط اول راجہ رام چندر راؤ پوار برضا و رغبت اپنے ضلع بیرسیا و خراج علی موہن آنریبل کمپنی کو واسطے دوام کے دیتے ہین

شرط دوم آنریبل کمپنی شرط کرتے ہین کہ بالعوض اون نون آمدنی کے وہ راجہ رام چندر راؤ پوار کو اور اونکے ورثا اور جانشینان کو سال بسال ایک لاکہ دس ہزار روپیہ سکہ اندوریا اوجین دینگے

شرط سوم چونکہ ازروے شرط ششم عہدنامہ منعقدہ فیمابین آنریبل کمپنی و ریاست دہار بتاریخ ۱۰ ماہ جنوری ۱۸۱۹ء مطابق ۱۲ ماہ ربیع الاول ۱۲۳۴ہجری و پوس سودی چودس ۱۸۷۵ یہ شرط قرار پائی ہے کہ ضلع بیرسیا بالعوض قرضہ دہار تعدادی دو لاکہ پچاس ہزار روپیہ کے قبضہ گورنمنٹ انگریزی میں واسطے پانچ سال کے رہیگا یعنی ۲۷ ماہ مارچ ۱۸۱۹ء مطابق ۲۹ ماہ جمادی الثانی ۱۲۳۴ہجری و چیت سودی پورنماشی ۱۸۷۶ سے لغایت ۲۷ ماہ مارچ ۱۸۲۴ء مطابق ۲۹ ماہ جمادی الاول ۱۲۳۹ہجری و چیت سودی پورنماشی ۱۸۸۱ اور یہ واضح رہے کہ یہ انتظام بلاتخلل شرط ہذا قائم رہیگا لہذا جو ایک لاکہ دس ہزار روپے دینے کا وعدہ گورنمنٹ انگریزی کرتے ہین وہ تا اختتام میعاد پنجسال مذکور یعنی ۱۸۸۱ تک دہار کو دینا شروع نہوگا

شرط چہارم مگر چونکہ دو پرگنہ مذکورہ بالا یعنی پرگنہ بیرسیا و خراج علی موہن درحقیقت گورنمنٹ انگریزی کو تاریخ عہدنامہ ہذا سے دی گئی لہذا گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ جس تاریخ سے گورنمنٹ اپنی حکومت اوسمین شروع کریگی اوس تاریخ سے وہ دہار کو دس ہزار روپیہ سالیانہ سکہ اندوریا اوجین لغایت ۲۷ ماہ مارچ ۱۸۲۴ء ادا کرتے رہینگے

شرط پنجم رقم سالیانہ ایک لاکہ دس ہزار روپیہ سکہ اندوریا اوجین کے جو گورنمنٹ انگریزی

عرصہ قلیل سے پنڈاراسے لیا گیا ہے شرائط ذیل واپس دینگے یعنی گورنمنٹ انگریزی قبضہ پرگنہ مذکور کا
اپنے پاس پانچ سال تک ۲۹ ماہ مارچ سنہ ۱۸۱۹ء مطابق ماہ چیت سودی پروا سمت ۱۸۷۶ بکرماجیت اور موافق
۲۹ ماہ جمادی الاول سنہ ۱۲۳۴ ہجری سے واسطے ادا ہونے قرضہ دولاکہ پچاس ہزار روپیہ خالصہ کے جو
گورنمنٹ انگریزی ریاست دہار کو دینگے اور بعد انقضا میعاد مذکور کے بتاریخ ۲۹ ماہ مارچ سنہ ۱۸۲۴ء مطابق
۲۹ ماہ جمادی الاول سنہ ۱۲۳۹ ہجری تمام نفع ونقصان جو قبضہ پرگنہ مذکور سے ہوگا وہ کلیتہ گورنمنٹ انگریزی
کا ہوگا اور اونکو اختیار حاصل رہیگا خواہ وہ اوسکو دہار سے لیکر اپنے پاس رکہین یا کسی اور ریاست کو دین جیسا
ضروری متصور ہو اور یہ بخوبی سمجہنا چاہیے کہ رام چندر راو پوار راجہ دہار اور اونکے ورثا اور جانشینان کا کچہ استحقاق
حکومت پرگنہ مذکور کا نہین ہے اور پرگنہ مذکور مین انتظام گورنمنٹ انگریزی کا رہیگا اور گورنمنٹ مذکور
ریاست دہار کو آمدنی وزر پیداوار پرگنہ مذکور کا دینگے

یہ عہدنامہ چہہ شرائط کا آجکی تاریخ طے ہوا معرفت بریگیڈیر جنرل سرجان مالکوم کے سی بی اونریبل کی ایل
ایس پولیٹیکل اجنٹ موسٹ نوبل گورنر جنرل منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور معرفت بابو رگہوناتہ
منجانب رام چندر راو راجہ دہار کے اور اونکے ورثا اور جانشینان کے بریگیڈیر جنرل سرجان مالکوم کی سی بی
اور کی ایل ایس نے ایک نقل اسکی انگریزی اور فارسی اور ہندی مین مہری اور دستخطی اپنے بابو رگہوناتہ کو دی
اور اونسے ایک مثنی اوسکا مہر و دستخط اونکے اور تصدیق رام چندر راو پوار راجہ دہار کے حاصل کی
بریگیڈیر جنرل سرجان مالکوم کی سی بی اور کی ایل ایس وعدہ کرتے ہین کہ ایک نقل اس عہدنامہ کی تصدیق
موسٹ نوبل گورنر جنرل جو ہر طرح بعینہ مثنی اس عہدنامہ کا ہوگی جواب اوسکے صحیح کیا ہے بابو رگہوناتہ کو اندر
عرصہ دو مہینے کے تاریخ ہذا سے دینگے بعد ازان جواب صحیح ہوئی ہے وہ واپس ہوگی
المرقوم مقام بدپاور تاریخ ۱۰ ماہ جنوری ۱۸۱۹ء مطابق ۱۲ ماہ ربیع الاول سنہ ۱۲۳۴ ہجری مطابق پوس
سودی چودس سمت ۱۸۷۵ بکرماجیت

مہر خرد گورنر جنرل

دستخط ہیسٹنگس
دستخط جی اڈمسول
دستخط جیمیس سٹوارٹ
دستخط جے اڈم

مہر کمپنی

منعقدہ منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر بذریعہ برگیڈیر جنرل سر جان مالکوم کی سی بی و کی ایل ایس پولٹیکل ایجنٹ موسٹ نوبل گورنر جنرل اور بابو رگھوناتھ منجانب رام چندر راو پوار راجہ دہار برگیڈیر جنرل سر جان مالکوم کو اختیارات کل موسٹ نوبل فرانسس مارکویس آف ہیسٹنگ کی جی ون آف ہز مجسٹی کل مجلس موسٹ آنریبل پریوی کونسل نے جنکو ایسٹ انڈیا کمپنی نے واسطے سرانجام اور حکومت کل امور ہند کے مامور کیا ہے عطا کیے اور بابو رگھوناتھ موصوف کو ویسے ہی اختیارات رام چندر راو پوار راجہ دہار نے عطا کیے تھے

شرط اول صلاح و دوستی و اتفاق دوامی فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور رام چندر راو پوار راجہ دہار کے اور اونکے ورثا و جانشینان کے قائم ہوگی اور دوست اور دشمن ایک ریاست کے دوست اور دشمن دوسری سرکار کے ہونگے

شرط دوم رام چندر راو پوار راجہ دہار اقرار کرتے ہین کہ وہ باطاعت شریک گورنمنٹ انگریزی ہونگے اور کسی اور ریاست سے کتابت درباب امور ریاست یا خانگی کے نہین رکھینگے بلکہ ظاہر و غائب دوست اور رفیق گورنمنٹ انگریزی کے رہینگے اور ہمیشہ جب گورنمنٹ کو ضرورت ہوگی راجہ دہار اپنی فوج پیادہ و سوار حسب حیثیت اپنے اونکو دینگے

شرط سوم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ حفاظت ریاست دہار اور اوسکے ماتحتان مثل ندیا نردستر یا و کوکسی و دہرام پور و سلطان آباد و بلکیار و نوتچا و لپواری و گہرواڑہ واقع ضلع جودت و لعل گڈہ و دونگلا کی کرینگے اور اونکو سیب علی خراج علی رام چندر راو پوار راجہ دہار کو اور اونکے ورثا اور جانشینان کو دلوادینگے

شرط چہارم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ جسونت سنگہ راجہ علی سی پرگنہ کو کسی اور خراج علی رام چندر راو راجہ دہار کو دلوادینگے اور سوا اسکے راجہ دہار کی اعانت بیچ اوسکی دعاوی واجبی نسبت رئیسان راجپوت ندیا درست کرینگے

شرط پنجم رام چندر راو پوار راجہ دہار اقرار کرتے ہین منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو بعوض اوس اخراجات کے جو اوسکا بیچ حفاظت ریاست کے ہوگا اپنے تمام حقوق خراج ریاست ہاے بانسواڑہ و ڈونگرپور دینگے

شرط ششم گورنمنٹ انگریزی اقرار کرتے ہین کہ وہ رام چندر راو پوار راجہ دہار کو ضلع بیرسیا جو

بابتہ ادائے مبلغ ایک لاکہہ دس ہزار روپیہ سالیانہ کے دیدیا مگر ۱۸۳۱ء مین پرگنہ درسن دہار کو اس سبب سے ہوا
کہ آمدنی قریب پچاس ہزار روپیہ کم اوس تعداد سے تہی جو اوسکے عوض دیا جاتا تہا مگر چونکہ اہلکاران دہار اوسکا
انتظام بسبب اوسکے علیحدہ ہونے کے دیگر علاقہ دہار سے نہین کر سکتے تہے لہذا ۱۸۳۵ء مین پہر گورنمنٹ
انگریزی نے اوسکو اپنے قبضہ مین کیا مگر اس خیال سے کہ جو آمدنی بعد اخراجات انتظام وغیرہ کے باقی رہیگی
وہ ریاست دہار کو دیجائیگی اور یہ طریق ادائے باقی ۱۸۵۶ء تک جاری رہا مگر اس سال مین بباعث سرکشی
ریاست دہار موقوف ہوا اور پرگنہ بیرسیا بجلدوی خدمات سکندر بیگم ریاست بہوپال کو عطا ہوا
۱۸۲۸ء مین پرگنہ بس پور نگر او واقعہ نارو واسطے دوام کے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کیا گیا
بموجب نمبر ۸۸ کے اس شرط پر کہ روپیہ فاضل جو بعد ادائے اخراجات انتظام وغیرہ باقی رہے وہ سال
بسال ریاست دہار کو دیا جاے اور ۱۸۳۰ء مین یہ پرگنہ واپس دہار کو دیا گیا

رام چندر پوار کے بعد اوسکا پسر متبنی جسونت راو پوار نامے جانشین ہوا اور ۱۸۵۷ء مین فوت ہوا
اوسکے بعد اوسکا برادر آنند راو پوار جو دوسری والدہ سے تہا بعمر تیرہ سال کی گدی نشین ریاست ہوا
ریاست دہار نے ۱۸۵۷ء مین سرکشی کی لہذا یہ ریاست ضبط سرکار ہوگئی مگر آخرکار واپس آنند راو پوار
کو باستثناء پرگنہ بیرسیا دیا گیا مگر یہ شرط ہوئی کہ جب تک یہ رئیس اٹہارہ سال کی عمر کا نہوگا یا جبتک وہ
قابل انصرام امور ریاست نہوگا اوسوقت تک گورنمنٹ انگریزی اپنے پاس اس ریاست کو رکہے گی
اس رئیس کو سند نمبر ۸۹ عطا ہوئی ہے جسکی رو سے اوسے اختیار متبنی کرنیکا حاصل ہوا
عرصہ قلیل گذرا کہ راجہ نے اقرار نمبر ۹۰ کیا کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو اوسقدر زمین دیگا جسقدر
واسطے تیاری سڑک آہنی کے اوسکی ریاست مین درکار ہوگی

رقبہ ریاست دہار کا تخمیناً دو ہزار اکیانوے میل مربع کا ہے اور آبادی قریب ایک لاکہہ پچیس ہزار
نفری محاصل اسکا چار لاکہہ ستئیس ہزار ہے ایک کمپنی فوج بہوپال لیوے گی جو قلعہ مین واسطے نگہبانی
کے رہتی ہے اوسکا خرچہ ریاست سے دیا جاتا ہے ریاست دہار واسطے خرچہ فوج مالوا بہیل کور کے
مبلغ اونیس ہزار چہ سو چہین روپیہ چار پائی سالیانہ دیتی ہے اس رئیس کی سلامی پندرہ ضرب توپ کی ہوتی ہے

نمبر ۸۶

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و رام چندر راو پوار راجہ دہار و ورثا و جانشینان

گورنمنٹ انگریزی کی واجب اور لازم ہے بوفاداری تعمیل ہونگے
دستخط کیننگ

اسی قسم کی سند نواب جاورا کو بہی عنایت ہوئی

دھار

ازروے رپورٹ مالکوم صاحب درباب ملک مالوا و رپورٹ صاحب اجنٹ گورنر جنرل وسطی ہند خاندان پوار اوائل وقت مرہٹا مین نہایت مشہور تہا آنندراو پوار اکثر بانی ریاست دہار مشہور ہے کیونکہ یہ ریاست معہ چند اضلاع و خراج رئیسان راجپوت اوسکو اول باجی راو پیشوا نے دیا تہا آنندراو نے ۱۷۴۹ع میں وفات پائی اور اوسکا فرزند جسونت راو پوار نامے جانشین ریاست ہوا یہ جسونت راو بمقام پانی پت جب مرہٹونکو شکست ہوئی اوس مین قتل ہوا اوسکے پسر خردسال کہانڈے راو پوار اوسکی جگہ قائم ہوا اور اوسکی وفات کے بعد اوسکا پسر آنندراو پوار جانشین ریاست ہوا اسنے بہی ۱۸۰۷ع مین وفات پائی اور اوسکا پسر رام چندر راو پوار کہ بعد وفات اوسکے پیدا ہوا تہا اوسکا جانشین قرار دیا گیا مگر انتظام ریاست حوالہ مسماۃ مینا بائی والدہ رام چندر راو کے ہوا رام چندر راو بہت جلد مر گیا مگر استرضاے رئیسان قرب وجوار مینا بائی نے اپنے ہمشیرزادہ کو متبنی کیا اور نام اوسکا رام چند پوار رکہا

بیس سال قبل فتح مالوا جو انگریزی فوج نے کی تہی ریاست دہار مین سیندہیا اور ہولکر برابر غارتگری کرتے تہے اور یہ ریاست جو بچی تہی تو صرف لیاقت و عزیزی مینا بائی سے رہی تہی اور عہدنامہ نمبر ۸۶ کی ریاست دہار زیر حفاظت انگریزی آئی اور گورنمنٹ کے ساتہ بہ تابعداری شریک ہوئی اس لیے اکثر اضلاع جو انسے چہین گئے تہے فوج انگریزی نے لیکر دوبارہ اوسکو دیے اور جو استحقاق خراج اونکا اوپر ریاست ہاے راجپوت بانسواڑہ و ڈونگرپور کے تہے وہ گورنمنٹ انگریزی کو دیے گئے اور گورنمنٹ انگریزی نے پانچ سال کیواسطے پرگنہ بیرسیا بابت قرضہ مبلغ دو لاکہ پچاس ہزار روپیہ کے جو ذمہ ریاست دہار کے تہا اپنے قبضہ مین کر لیا

بیچ ۱۸۲۱ع کے ازروے عہدنامہ ثانی نمبرہ کے دہار نے پرگنہ بیرسیا اور خراج علی موہن گورنمنٹ انگریزی کو

موافق رائے گورنمنٹ انگریزی کے ہوگی درست مین ہے یہ الفاظ نصیحت صائب کے مین نے بخوبی سمجھے یعنی یہ کہ گورنمنٹ انگریزی نے بالعوض تجویز سابقہ کے بحال مین جو قیام فوج والاتی کا کیا اوس سے خوب تدبیر حفاظت اور حمایت ریاست بھوپال کی ظہور مین آئی اسکے غور کرنے سے مجھے نہایت اطمینان اور خوشی حاصل ہوئی درحقیقت قیام جدید یہ میری رائے کے موافق ہے اور اوسنے تمام تردد اور تفکر کو رفع کر دیا

نمبر ۸۴

ترجمہ سند جسکے روسے پرگنہ پرسیا ریاست بھوپال کو دیا گیا مرقومہ ۲۷ ماہ دسمبر ۱۸۶۱ء

چونکہ ہنگام فساد و بلوہ نواب سکندر بیگم والیہ بھوپال نے از راہ نمک حلالی کے خدمات لائقہ گورنمنٹ انگریزی کی کی اور ریاست بھوپال میں انتظام اور امن قائم رکھا اس سے گورنمنٹ انگریزی بہت خوش ہوئے اور از راہ مہربانی حکومت پرگنہ پرسیا کی ریاست بھوپال کو نسلاً بعد نسل عطا ہوتی ہے تمام شرائط جو نسبت بھوپال کے فی الحال قائم اور جاری ہین متعلق اس پرگنہ کے تھے جو ریاست بھوپال کو عطا ہوا ہے تصور کیجاینگی —

دستخط کیننگ

نمبر ۸۵

بنام سکندر بیگم والیہ بھوپال مرقومہ ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان اور رئیسان ہند کی جو اب اپنی اپنی ریاست مین حکمران ہین دوامی اور مستدام رہے اور شان و شوکت اونکے خاندان کی جاری رہے مین بذریعہ اس تحریر کے بہ تعمیل خواہش شاہنشاہی یہ اطمینان دیتا ہون کہ درصورت موجود نہونے کسی اولاد اصلی صلبی کے جو جانشین ریاست اسکے مالک کیواسطے جواز روے شرع محمدی کے مستحق ہوگا اوسکی منظوری کیجائے گی

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس وعدہ کا جو تم سے کیا جاتا ہے تا وقتیکہ انکا خاندان بحال تخت و تاج رہے اور جب تک شرائط عہد نامجات و عطا نامجات و اقرار نامجات جنکی روسے شکر گزاری

(مہر فارسی) دستخط سکندر بیگم

(مہر فارسی) دستخط ڈلہوسی

تصدیق کیا موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر نے بمقام بہرونوال بتاریخ ۲۰ ماہ نومبر ۱۸۴۹ء

دستخط ایچ ایم الیٹ
سکرتری گورنمنٹ ہند
ہمراہ گورنر جنرل

نمبر ۸۳

ترجمہ خریطہ نواب سکندر بیگم والیہ بھوپال مرقومہ ۲۹ ماہ مئی ۱۸۶۲ء بنام جناب صاحب ایجنٹ گورنر جنرل وسطی ہند

بعد القاب معمولی — آپکی چٹھی نمبری ۳۳۹ مرقومہ یکم ماہ مئی جسکی رو سے مجھے اطلاع اوس انتظام سے ہوئی جو بخیر سابق کے عوض در باب کنٹنجنٹ کے ہوئی تھی پونہچی اور مجھے اطلاع اوس امر کی دی جس سے مجھے آگہی نہ تھی اور وہ شبہہ جو میرے دل مین تھا اور جسکی صفائی کیواسطے دل خواہش مند تھا اوسکو رفع کیا آپکی چٹھی سے ظاہر ہے کہ شرط مستزاد عہدنامہ ۱۸۱۸ء مرقومہ ۲۹ ماہ نومبر ۱۸۴۹ء نے دو لاکہ روپیہ سالانہ خرچہ دوامی فوج کنٹنجنٹ جسکی افسری مین افسران انگریزیہ ہونگے قرار دیا اور حفاظت گورنمنٹ بھوپال اوسکی عوض ہوگی اس سبب سے فوج انگریزی ولایتی بمقام سہور قائم ہوئی اور یہ فوج بباعث نقص قواعد تبدیل ہوکر ساگر اور مئو بہیجی گئی تاکہ ایک فوج اچہی ومضبوط ہمیشہ واسطے اعانت بھوپال کے بجاے کنٹنجنٹ سابق مستعد اور موجود رہے اور فوج بھوپال لیوے اور سواران وسطی ہند کارروائی معمولی کنٹنجنٹ کیا کرینگے اگرچہ اس قیام سے کچہ تفاوت منشاء شرط عہدنامہ مذکور در باب کنٹنجنٹ موقوف شدہ کے ہوتا ہے مگر در اصل یہ امر موافق شرط مستزاد و منشاء کے ہے کیونکہ زیادہ تر حفاظت اور اعانت ریاست بھوپال کی موجودگی فوج ولایتی بمقام ساگر اور مئو سے ہوسکتی ہے بنسبت اوس تجویز کے جو از روے انتظام سابق قرار پائی تھی

ان وجوہ سے یہ عین خواہش اور آرزو ہے کہ اس بارہ مین غلطی واقع نہوا اور راے ریاست بھوپال کی

جسکی قریب ستینتیس ہزار روپیہ سالیانہ کے ہے وہ بھی قبضہ او رتحت اونکے رہینگے اور بہشتر محل جسمین وہ آپ رہتی ہین اور باولی باغ اور بیگم پور کا بادرا اور نظیر گنج معہ و کاکین اور مقبرہ بیگمصاحبہ وغیرہ بھی اونکے قبضہ مین رہینگے حکم انتقام حقیقہ کسیطرح انتظام ریاست مین مداخلت نہین کرینگی اور نہ میری جانب سے آزار کے درپے ہونگی اور مین بھی کسیطرح مزاحمت بیچ اونکی جاگیر کے نہین کرونگا جب تک وہ حی القائم ہین اور نہ درپے آزار جان بیگمصاحبہ ہونگا اور گورنمنٹ ہند فریقین معاہدہ کو درصورت خلاف ورزی کے جوابدہ تصور کرینگے اور امید ہے کہ لاٹ صاحب از راہ مہربانی اپنے دستخط اس اقرار نامہ پر بطور تصدیق کرینگے تاکہ آیندہ بوقت ضرورت سند رہے

مین بدل وجان ادب اور لحاظ بیگمصاحبہ کا جو والدہ کی نسبت فرض ہے کرونگا

المرقوم ۲۹ شعبان ۱۲۵۰ھ ہجری مطابق ۲۹ ماہ نومبر ۱۸۳۴ء

دستخط نواب جہانگیر محمد خان

ان اقرار نامجات پر تصدیق گورنر جنرل نے بتاریخ ۲۰ ماہ جنوری ۱۸۳۹ء کی

نمبر ۲ ۸

دفعہ ستنزاد عہدنامہ ۱۸۱۸ء مطابق ۱۲۳۳ھ ہجری جو فیما بین ریاست بھوپال و گورنمنٹ انگریزی کے قرار پائی

چونکہ شرط ششم عہدنامہ ۱۸۱۸ء مطابق ۱۲۳۳ ہجری جو فیما بین نواب بھوپال و منوربل ایسٹ انڈیا کمپنی منعقد ہوا یہ شرط ہے کہ ریاست بھوپال چھ سو سوار اور چارسو پیادگان واسطے خدمتگزاری گورنمنٹ انگریزی کے دیا کرینگے اور بعد ازان بہ تراضی طرفین تجویز ہوئی کہ فوج مذکور تحت حکم افسر انگریزی کے رہے اور بابت خرچ اوسقدر سپاہ کے روپیہ نقد موافق خرچ مناسبہ سپاہ ہر قسم توپخانہ وغیرہ دیا جاوے یعنی سوار و پیادگان و گولندازکے دیا جاوے اور جو کہ اب یہ مرضی فریقین کی ہے کہ زر مذکور کی تعداد مقرر ہو جاوے اور بلکہ کارپرداز بھوپال نے وعدہ کیا کہ اس خرچہ اضافہ ہو کر کل روپیہ دولاکہ قرار دیا جاوے اور گورنر جنرل بہادر نے اس تجویز کو پسند او رمنظور کیا لہذا بذریعہ اس تحریر کے یہ وعدہ ہوتا ہے کہ شروع سال فصلی ۱۲۵۰ھ مطابق یکم ماہ جولائی ۱۸۴۹ء عیسوی جو روپیہ حسب الاقرار ریاست بھوپال سے بابت خرچہ دوامی اس فوج کنٹنجنٹ کے ہے اوسکی تعداد دولاکہ روپیہ سالیانہ سکہ بھوپال قرار دی جاوے اور اسکے سوائے اور کچہ روپیہ ریاست بھوپال سے حسب شرط ششم عہدنامہ ۱۸۱۸ء مطابق ۱۲۳۳ ہجری طلب نہوگا

سالیانہ کی ہے معہ قصبہ وشہر باڑی ماورای جاگیر مذکورہ بالا بطور جاگیر جدید مجکو دی جاوے گی باغ اور مقبرہ متبرکہ میرے شوہر مرحوم کا معہ اراضی جو دراصل ملحق اوسکے ہے اور واسطے اوسکے مرمت کے دی گئی ہے اور جسکی آمدنی قریب تینتیس ہزار روپیہ سالیانہ کے ہے معہ محل سکنی میرے کے اور باولی باغ نظیر و گنج معہ دکانو اور میلا مقبرہ وغیرہ اور باڑہ او میرے نام سے مشہور ہے میرے قبضہ مین رہینگے نواب سکندر بیگم علی مدار یا حکومت میری عمارات وغیرہ اور جاگیر مین ہرگز تصرف نکرینگے اور میری حیات کے در پے کسیطرح ہونگے اور یہی وعدہ کرتی ہون کہ مین مداخلت امور ریاست بھوپال مین او راوسکے انتظام مین نہین کرونگی ورنہ در پے آزار جان نواب کی ہونگی اور گورنمنٹ انگریزی فریقین کو ذمہ دار اس عہد کا سمجھتے ہین اب درخواست ہے کہ دستخط لاٹ صاحب کے فریقین کے اقرار نامجات پر کیے جائین تاکہ تصدیق اونکی ہو اور آیندہ ہر وقت ضرورت سند ہو اور مین ہرطرح کا لحاظ اور نہایت دلی محبت نواب صاحب سے کہ میرا فرزند ہے رکھون گی

نشانی دستخط قدسیہ بیگم

ترجمہ اقرار نامہ نواب نظیر الدولہ نواب جہانگیر محمد خان نواب بھوپال جو واسطے تصدیق رائٹ ہنوربل گورنر جنرل ہند با جلاس کونسل کے پیش ہوا

چونکہ رائٹ ہنوربل گورنر جنرل ہند با جلاس کونسل نے جب خبر نا اتفاقی جو فیما بین میرے اور میری والدہ معظمہ قدسیہ بیگم صاحبہ کے تھی سنی تو حکم صادر فرمایا کہ جب بیگم انصرام کل امور ریاست بھوپال میرے سپرد کردین تو گورنر جنرل ضامن ہوتے ہین کہ بیگم صاحبہ کی جان کی حفاظت رہیگی اور چونکہ بیگمصاحبہ نے اپنی منظوری اور استرضا بذریعہ خریطہ کے نسبت اس حکم کے مسترلین سلوٹ بکنن صاحب پولیٹکل اجنٹ بھوپال کو تحریر کی اور چونکہ صاحب اجنٹ نے چاہا کہ جاگیر معقول بطور مدد معاش کے بیگم کو دیجاوے اور بیگم کی ہی انصرام کل امور ریاست کا میرے سپرد کردیا لہذا مین بنظر آسایش بیگمصاحبہ کے حسب صلاح صاحب موصوف اقرار کرتا ہون کہ جاگیر وغیرہ حسب تفصیل پائین دونگا اور مین وعدہ کرتا ہون کہ بیگم صاحبہ کی کل جاگیر معہ سایر و قلعہ اور اراضی اسلام نگر جمعی قریب سترہ یا اٹھارہ ہزار روپیہ سالیانہ کے حسب دستور قدیم بیگمصاحبہ کے قبضہ مین رہے اور اراضی پرگنہ باڑی جو اب خالصہ ہے معہ قصبہ باڑی بطور جاگیر اونکی جاگیر اصلی مین ایزاد ہوتے ہین او رباغ اور مقبرہ نواب مرحوم معہ اراضی جو حقیقت مین ملحق اوسکے ہے اور جمع

نواب کو واسطے دوام کے عطا کرتے ہین کہ اونکی حکومت خاص مین رہے

شرط یازدہم یہ عہدنامہ گیارہ شرائط کا بمقام راے سین منعقد ہوکر مہر اور دستخط کپتان سٹوارٹ صاحب کے اور کرم محمد خان بہادر اور شہزادہ مسیح صاحب کے اوس پر ہوئے کپتان سٹوارٹ صاحب وعدہ کرتے ہین کہ اسکی تصدیق گورنر جنرل سے تین ہفتہ کے عرصہ مین تاریخ ہذا سے حاصل کر دینگے اور کرم محمد خان اور شہزادہ مسیح وعدہ کرتے ہین کہ وہ تصدیق نواب نذر محمد خان کی دو روز کے عرصہ مین حاصل کر دینگے

المرقوم مقام راے سین تاریخ ۲۶ ماہ فروری ۱۸۱۸ء مطابق ۲۰ ماہ ربیع الثانی ۱۲۳۳ ہجری

دستخط جی سٹوارٹ (مہر)

دستخط کرم محمد خان (مہر)

دستخط شہزادہ مسیح صاحب (مہر)

اس عہدنامہ کو تصدیق کیا نواب اشرف گورنر جنرل نے بمقام لکھنؤ تاریخ ۸ ماہ مارچ ۱۸۱۸ء

دستخط ہیسٹنگس

مہر ہیسٹنگ

نمبر ۱۸

ترجمہ قولنامہ جو قدسیہ بیگم والیہ بھوپال نے تحریر کیا اور جو واسطے تصدیق رائٹ ہنوربل گورنر جنرل ہند باجلاس کونسل کے خدمت مین روانہ ہوا

چونکہ رائٹ ہنوربل گورنر جنرل ہند باجلاس کونسل نے جب خبر ناتفاقی جو فیما بین میرے اور میرے فرزند ارجمند نواب نظیر الدولہ جہانگیر محمد خان کی سُنی تو اونھون نے حکم بذریعہ مسٹر سکرٹری ہیگنائن نام مسٹر لین سلوٹ ولکنسن صاحب ایجنٹ بھوپال کے اس مضمون کا بھیجا کہ وہ اپنی ضمانت کرتے ہین کہ میری حفظ جان رہیگی اور میری قدیم جاگیر مجکو ملیگی بشرطیکہ مین حکومت بھوپال کی نواب کو دیدون اور چونکہ حکم بالا مذکورہ صاحب ایجنٹ نے بذریعہ ایک خریطہ کے میرے نام بھیجا اور چونکہ میری عین غرض یہ ہے کہ تعمیل احکام گورنمنٹ انگریزی ہر طرح پر کیجاے لہذا مین کل انصرام امور سلطنت بھوپال حوالہ میرے فرزند نواب کے کرتی ہون میری اصل جاگیر معہ سائر اور قلعہ اور اراضی اسلام نگر جو تخمیناً قریب سترہ ہزار یا اٹھارہ ہزار روپیہ کے ہے میرے قبضے مین رہیگی اور اراضی پرگنہ باڑی جو اب خالصہ ہے اور جسکی آمدنی قریب ساٹھہ ہزار روپیہ

شرط سوم نواب بھوپال وورثا وجانشینان نواب گورنمنٹ انگریزی کی شرکت باطاعت کرینگے اور اونکی بزرگی کا اعتراف کرینگے اور کسی اور رئیس یا ریاست سے کچہ اتفاق یا واسطہ نہین کہینگے

شرط چہارم نواب اور اونکے ورثا اور جانشینان کسی رئیس یا ریاست کے ساتہ اتفاق بغیر آگہی اور منظوری گورنمنٹ انگریزی کے نہین کرینگے مگر اونکی دوستانہ تحریرات اونکے دوستان و یگانگان کے ساتہ اور تحریرات ضروری ساتہ زمینداران وحشمان قرب وجوار متعلق الورجزوی اور خفیف کے جاری رہینگے

شرط پنجم نواب اور اونکے ورثا اور جانشینان کسی پر زیادتی نہین کرینگے اور اگر اتفاقا کوئی تکرار کسی سے پیدا ہوگی تو وہ بہ ثالثی گورنمنٹ انگریزی واسطے فیصلہ کے ہوگی

شرط ششم ریاست بھوپال فوج کنٹنجنٹ چہ سو سوار اور چار سو پیادہ کی واسطے خدمتگاری گورنمنٹ انگریزی کی دیگی اور جب کہ ضرورت ہوگی اور طلب کیجائیگی تو تمام فوج بھوپال شامل فوج انگریزی ہوگی باستثنا اوسقدر سپاہ کے جو واسطے انتظام ملک کے ضروری متصور ہوگی

شرط ہفتم فوج انگریزی ہر وقت ملک بھوپال مین جاسکے گی اور افسر کمانڈنگ فوج مذکور کا کوشش بلیغ کریگا کہ کسیطرح کا نقصان زراعت یا اور قسم کا نہو اور اگر ضرورت ہوگی تو ملک بھوپال مین چھاونی ڈالینگے اگر ایسا ہوگا تو نواب وعدہ کرتے ہین اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینان کیطرف سے کہ جب درخواست کیجائے گی تو قلعہ مدرگدہ معروف کل کا نو مع قطعہ زمین دو ہزار گز گرد قلعہ مذکور کے گورنمنٹ انگریزی کو واسطے گودام کے دی جائیگی

شرط ہشتم نواب اور اونکے ورثا اور جانشینان ہر طرح کی تسہیل بیچ بہم کرنے رسد وغیرہ کے دینگے اور جس قسم کی اشیا کی ضرورت ہوگی وہ بلا محصول ملک نواب مین خرید ہوگی اور پہونچائی جائیگی

شرط نہم نواب اور اونکے ورثا اور جانشینان حاکم کل اپنے ملک کے رہینگے اور انتظام انگریزی کسیطرح اوس بات مین داخل نہوگا

شرط دہم نواب نے جو کوشش کی اور روپیہ اپنے ملک کا بگرمجوشی و وفاداری بیچ جنگ گذشتہ کے پنڈارا مین صرف کیا لہذا گورنمنٹ انگریزی باظہار منظوری طریق نواب و در نظر اسکے کہ نواب کنٹنجنٹ مشروطہ اگر بذریعہ اس تحریر کے پانچ محالات استا چاندر سہود دورا ہا دیوی پورہ

کہ اعتبار ہمیشہ لوپر اطمینان بیان افسر انگریزی کے رکھا جاتا ہے جبکہ منظوری باقاعدہ کی حاصل کی ہے
اور تمنے جو میری دوستی پر اعتبار کرکے بلا تامل حسب قرارداد سر جان مالکوم اور مسٹر جیکن کی تعمیل شرائط
شروع کردی اوس سے مجھے نہایت خوشی حاصل ہوئی اور تمکو خود تجربہ فوائد دوستی گورنمنٹ انگریزی کا حاصل
ہوگیا جب تمکو چند اضلاع جسمین سے پنڈار اخارج کیے گیے ہین مل گیے اور تم اعتبار رکھو کہ مین ہمیشہ تمہارے
فائدہ پر نظر رکھونگا اور جہان تک ممکن ہوگا ازدیاد علاقہ اور آمدنی تمہاری مین کوشش کیجاے گی
اس اعتبار سے کہ تمہارا طریق بھی ایسا ہوگا جس سے تم مستحق ہر طرح کی عنایات کے ہوگے

درباب آیندہ اداکرنے جز و خرچہ فوج انگریزی کے جو تمہارے ملک کی حفاظت کیواسطے مصروف
رہنگے اور جسکی نسبت تمنے کچھ فکر اور تردد ظاہر کیا ہے مین صرف اسقدر تمکو اطمینان دیتا ہون کہ جو کچھ
اس باب مین بعد ازین تجویز ہوگا اوس مین رعایت تمہاری رہے گی اور وہ تمہارے ملک کی آمدنی اور فائدہ
کے موافق تجویز ہوگا پس اس امر مین کچھ تردد نکرو

ایک عہدنامہ باقاعدہ بعد ازین تیار ہوگا اور فیمابین تقسیم اور تصدیق ہوگا مگر مین چاہتا ہون کہ تم اس
تحریر کو بجاے عہدنامہ مذکور کے تصور کرو جب تک عہدنامہ تیار ہو

دستخط ہیستنگس

نمبر ۸۰

عہدنامہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب نذر محمد خان حاکم بھوپال منعقدہ معرفت کپتان جو شوا
اسٹیوارٹ منجانب ہنوریبل کمپنی باختیارات عطیہ ہزاکسیلنسی مارکیوس آف ہیستنگس کی جی گورنر
جنرل اور معرفت کریم محمد خان بہادر و شہزاد مسیح صاحب منجانب نواب محمد خان باختیارات عطیہ نواب

شرط اول دوستی و اتفاق و یکجہتی و دوامی فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب بھوپال وارثان
و جانشینان نواب جاری رہے گی اور دوست اور دشمن ایک فریق کے دوست اور دشمن دوسری
فریق کے ہونگے

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ملک اور ریاست بھوپال کی حفاظت
بمقابلہ تمام دشمنان کے کرینگے

ثابت قدم رہوگے

مین یہ چٹھی تمکو معرفت کرنیل ایڈم صاحب کے بہیجتا ہون اور مجہے امید ہے کہ تم بہی اس چٹھی کا جواب ایسی سبیل سے ارسال کروگے جب تمہارا جواب آئیگا اور وہ یقین ہے کہ جلدی آئیگا اور صاف اور قابل اطمینان ہوگا بعد ازان کرنیل صاحب تمکو اطلاع دینگے کہ اونکی مرضی یہ ہے کہ تمہاری فوج فلان کام مین مصروف ہو اور تجویز تمہارے ساتھ کرینگے کہ کسطرح تمہارے ملک کی حفاظت ہو اور کسطرح قلعہ محولہ مین فوج جاکر رہے اور کسطرح رسد وغیرہ کا سرانجام واسطے اوس فوج انگریزی کے ہوگا جو تمہارے ملک عبور دریاے نربدا کرینگے مین تمہارا اشکر گزار ہونگا اگر تم ان سب امور کی نسبت ہر قسم کی اطلاع اونکو دوگے اور تم بلا شبہ اونکے بیان کو جو نسبت ان امور کے ہوگا بیان گورمنٹ انگریزی مقرر کروگے

بنام نذر محمد خان والی بہوپال المرقوم ۲۳ ماہ دسمبر ۱۸۱۷ء

سر جان مالکوم صاحب نے وہ سب تحریرات مجکو لکہ بہیجین ہین جو درمیان انکی اور اونکے گذرین تہین اور وہ بہی مجہے تحریر کی ہے جو بیچ مین اونکے اور آپ کے معتمد عنایت مہر اوسیج کی گفتگو ہوئی اور کرنیل ایڈم نے مجہے تحریر کیا ہے کہ ایک دستہ فوج سواران پیادگان آپکی اونکی فوج کے شامل ہوئی اور اونکے طریق کارروائی سے وہ بہت خوش ہین ان سب امور نے اوس خیال کو جو میرے دل مین تمہاری دوستی اور اتحاد گورمنٹ انگریزی کا تہا اور بہی مستحکم کیا اور مین اب آپکو اطلاع دیتا ہون کہ آپ اطمینان رکہین کہ ایسی ہی حمایت میرے دل مین نسبت تمہاری جاگیر باعث تمہاری چٹھی کے جو تمنے سر جان مالکوم صاحب کو تحریر کی ہے اور جسمین تمنے تحریر کی ہے کہ تمنے جنکین صاحب کو اپنی رضامندی نسبت اون شرائط کے تحریر کی ہے جو صاحب موصوف نے حسب الحکم میرے تمکو لکہین ہین یا مین منتظر چٹھی جنکین صاحب در باب امور مذکورہ بالا کے تہا اور در باب اسکے کہ اون شرائط کا ایک عہد نامہ باقاعدہ قبل از میری منظوری باقاعدہ کے بموجب انکی مرضی کے تحریر ہو مگر مفسدہ ناگپور نے جو ہماری فوج کی فتح نصیبی بہت جلد دفع کر دیگی اس تجویز کو طے ہونے نہ دیا لہذا مین مناسب تصور کرتا ہون کہ اب زیادہ درنگ تحریر منظوری ناکمل مین نہونی چاہیے کہ جو اطمینان آپکو بریگیڈیر جنرل مستر جان مالکوم اور مستر جنکین صاحب نے دیے ہین اونکو مین منظور کرتا ہون چونکہ چٹھی مذکورہ صدر مین آئی لہذا الفاظ ناکمل تحریر ہوا) تمہاری قوت اس امر نے

خدمتگذاری کرنے سے حتی المقدور نہین کرینگے فقط

جناب گورنر جنرل بہادر صرف یہ شرائط اسمین شامل کرنی چاہیے کہ تم بگرمجوشی مع اپنی فوج کے شریک مقابلہ پنڈارا اور اوسکے معاونوں کے حسب صلاح افسران گورنمنٹ انگریزی ہوگی اور تم ہر وقت فوج انگریزی کو اپنے ملک مین آنے دیگا اور تمام ضروریات رسد وغیرہ فوج انگریزی بلا محصول تمہارے ملک مین جسقدر مہیا کر یگی اور تمہارے ملک مین پہنچائی جاویگی بالفعل حسب حیثیت حال ملک اور آمدنی تمہارے ملک کی گورنمنٹ انگریزی نہین چاہتی ہے کہ تم کچھ خرچہ فوج انگریزی کا دو مگر واضح ہو کہ جب تمہارا ملک زیادہ ہوگا اور بسبب امنیت تمہارے ملک کے آمدنی زیادہ ہوگی تو اوس حالت مین تم مستعد اور آمادہ دینے اعانت زر کی حسب حیثیت اپنے ہوگی

ان شرائط پر گورنمنٹ انگریزی اقرار کرتے ہین کہ وہ تمہارے ملک کی حفاظت بمقابلہ دشمنان کرینگے اور تمکو وہ علاقجات دلوا دینگے جو تمہارے پنڈاروں نے لیے ہین سوائے اسکے تم امید رکھو کہ اور مہربانی بہی تمہاری نسبت مبذول ہوگی جو اونکے اختیار مین ہوگی اور جسکے تم اپنے کردار اور طریق سے مستحق متصور ہوگے

مجھے گورنر جنرل کا حکم ہے کہ مین تمکو اطلاع اس امر کی دون کہ تمکو صرف اسقدر جواب مین مجھے بتانا ضروری ہے کہ تم شرائط مذکورۂ بالا کو منظور کرتے ہو تا کہ مین تمکو بلا تامل دوست تصور کر کے مستحق حمایت وحفاظت گورنمنٹ انگریزی گردانون مگر واضح ہو کہ تمہارا جواب صاف ہو اور مشکوک نہو

گورنمنٹ انگریزی نے اب بتحقیق ارادہ مصمم کیا ہے کہ قوت غارتگری پنڈارا غارت ہو اور طریق غارتگری تمام ہندوستان سے مفقود اور مسدود ہو افواج انگریزی ہر طرف سے ملک مالوا مین اس غرض سے چلی آتی ہین لہذا ہر ایک ریاست کو اب ظاہر کرنا چاہیے کہ وہ دشمن یا دوست ہین وہ لوگ بہی جو شریک اس امر مین نہونگے دشمن گردانے جاوینگے تمہارے صریح اور مصنوعہ رسوم دوستی نے جو نسبت گورنمنٹ انگریزی کے ہین خاص دشمن پنڈارا کا تمکو بنا دیا ہے اور ہماری ہر طرحکی مدد اور اعانت کا مستحق کیا ہے مگر چونکہ تمہارا علاقہ متصل ملک پنڈارا کے ہے تمہاری فوج کی دلیری اور تمہاری ذاتی ہوشیاری اور چالاکی سے تم کو نہایت کار آمد ممد اور معاون اوس نازک وقت مین تصور کیا جاویگا جواب آنے والا ہے اور تمہارا طریق اور خلق اسوقت مین باعث تمہارے آیندہ نصیب کا ہوگا اور گورنر جنرل کو کچھ شک نہین کہ تم امتحان مین

یہی مضمون مجوزہ مذکور کا ذیل مین درج ہوتا ہے

شرائط مجوزہ حکیم عنایت مسیح معتمد الدولہ نذر محمد خان نواب بہوپال حسب استرضاء نواب مرقومہ ۲۲ ماہ جنوری سنہ ۱۸۱۸ء مطابق ۴ ماہ ربیع الاول سنہ ہجری

شرط اول قلعہ نذرگدہ معروف سرمو یاکل کا نو واقع متصل بہلسا حوالہ گورنمنٹ انگریزی واسطے چھاونی دائمی کے اور گودام غلہ وغیرہ کے کیا جاوے گا

شرط دوم ہم کوشش بلیغ اور اعانت بیچ جمع کرنے رسد و مویشی و غلہ و دیگر ضروریات کے جو واسطے فوج انگریزی کے درکار ہوا کرینگے اور قیمت موافق ارزانی بازار کے لیجاوے گی

شرط سوم حسب الحکم گورنمنٹ انگریزی ہم اجتناب ہر قسم کی گفتگو اور تحریرات سے ساتہ پنڈارا اور دیگر غارتگران قوم پٹہان ہندوستان کے کرینگے

شرط چہارم جب ہم زیر حمایت و حفاظت کمپنی کے آجاوینگے تو ہمکو ضرورت عہد و پیمان کرنے یا تحریرات کرنے ساتہ دیگر رئیسان و راجگان ہندوستان کے باقی نرہیگی مگر جزوی امور مین درباب انتظام گورنمنٹ کے ہوگی یہ ہمیشہ ضرور ہوگا کہ گرد و نواح کے زمینداران و رئیسان کے ساتہ کتابت کیجاوے اور اس صورت مین اول اطلاع حکام انگریزی کو کرنے مین اور اوسکے تجاوز کرنے سے درنگ ہوگا لہذا العد سطے ہونے ایسے جزوی امور کے ہم اطلاع اوسکی حاکم انگریزی کو جو ہمارے متصل ہوگا کیا کرینگے

شرط پنجم بعد اس طرح زیر حمایت کمپنی آنے کے ہم اپنے تمام دعاوی اور حقوق کی تفصیل جو ہماری نسبت اور راجگان اور رئیسان کے ہین اس غرض سے گورنمنٹ انگریزی کو دینگے کہ وہ اوسکا فیصلہ حسب مراد کردین اور اگر ہم کچہ نقصان بہی اس امر مین سہین گے تاہم بلحاظ و پاس ادب گورنمنٹ انگریزی کے ہم بخاموشی اوسکو گوارا کرینگے

شرط ششم درباب شرائط روپیہ بابتہ اداے خرچہ فوج انگریزی کے حال یہ ہے کہ دو سال گذشتہ سے محاصل جو ہمکو ہمارے ملک سے ملتا ہے ایک لاکہ پچیس ہزار روپیہ سے زائد نہین ہوتا اور اسقدر روپیہ سے ہماری بسر بہی بمشکل ہوتی پس کسطرح ہم روپیہ خرچہ فوج انگریزی کا دیتے اب کمپنی ہمکو اس امر مین معذور رکہین مگر قلعہ نذرگدہ معہ چند دیہات ملحقہ چند جنمین آباد اور چند غیر آباد مین کمپنی کے حوالہ کیے جاوینگے اور جب باعانت انگریزی ہماری مراد حاصل ہوگی تو ہم کبہی پہلو تہی اس امر

منظور کیا اور ایک عہدنامہ نمبر ۱۸ فیمابین اونکے منعقد ہوا اسکو گورنر جنرل نے بھی منظور اور تصدیق کیا جسکی رو سے
نواب کو اختیار انتظام کا دیا گیا اور بیگم کو ساتھ لاکھ روپے کی جاگیر دی گئی اور نواب سنے وعدہ کیا کہ وہ
اوس میں دست انداز نہوگا اور نواب اور سکندر بیگم سنے بھی ایک عہد کیا کہ وہ درپے ایذا رسانی باہمی نہونگے
مگر جب گورنمنٹ اسکو تصدیق کرنے لگی اوسوقت اونہوں نے یہ تصور کیا کہ یہ امر خانگی حیثیت کا ہے
اور اس میں تصدیق باضابطہ مناسب نہیں.

بتاریخ ۲۹ ماہ نومبر سنہ ۱۸۳۷ء نواب کو اختیارات دیے گئے مگر جو اتفاق سکندر بیگم کے ساتھ ہوا تھا
وہ مبدل نہ تھا انجام سکندر بیگم عرصہ قلیل کے بعد اختیار ریاست نے قدسیہ بیگم کے پاس مقام اسلام نگر میں چلی گئی
نواب سنے بتاریخ ۹ دسمبر سنہ ۱۸۴۴ء وفات پائی مگر قبل اسکے اوسنے وصیت نامہ تیار کیا تھا کہ اوسکا
پسر غیر منکوحہ دستگیر نام اوسکا جانشین ہو اور اوسکی دختر شاہجہان کی شادی اولاد وزیر محمد کی ساتھ ہو
اگر اولاد اصلی اور صلبی ہو مگر اس وصیت کا پالا سے طاق رکھا اور اکثر جو کوشش واسطے اوسکی گدی نشینی
کے بعد کی اوس سے کچھ فائدہ مترتب نہیں ہوا گورنمنٹ انگریزی سنے اوسطرح جسطرح گدی نشینی
سکندر بیگم کی بعد وفات نذر محمد خان کے منظور کی تھی گدی نشینی مسماۃ شاہجہان کی بھی منظور کی اور یہ
قرار پایا کہ جو شوہر شاہجہان کا ہوگا اور جو خاندان بھوپال سے اس غرض سے تجویز کیا جائیگا کہ دونوں
فرع غوث محمد و وزیر محمد خان شامل ہوجائیں آیندہ رئیس بھوپال ہوگا اور بالفعل فوجدار محمد خان اور
قدسیہ بیگم کاربرداز بشرکت سکندر بیگم رہے مگر یہ تجویز درست نہیں ہوئی اور آخرکار فوجدار محمد خان کو اپنے
عہدہ سے استعفا دینا پڑا اور سنہ ۱۸۴۷ء میں سکندر بیگم کاربرداز مقرر ہوئی

سکندر بیگم نے انتظام بہت زور اور لیاقت کے ساتھ کیا اوس نے طریق مستاجری مالگذاری موقوف
کیا اور بندوبست بلاوساطت ساہوکار رئیس کے کیا اور جمیع علاقجات جاگیر کے ترتیب دیے محکمہ تجارت
بھی موقوف کیا اور اپنے خاص انتظام ٹکسال کو رکھا اور انتظام پولیس کا دوبارہ بہتر کیا اور انتظام آمد و خرچ ریاست کیا
ماہ جولائی سنہ ۱۸۵۵ء شاہجہان بیگم کی شادی بخشی باقی محمد خان بھوپال والہ کے ساتھ ہوئی یہ شخص متعلق
خاندان بھوپال نہ تھا فی الحقیقت کوئی شخص خاندان بھوپال سے ایسا نہ تھا جسکے ساتھ شاہجہان بیگم اپنی
شادی کرتی اور اگرچہ عمائد بھوپال راضی بیگم کے ساتھ شادی کرنے کی تھی مگر وہ لوگ حاکم بھوپال نہیں
کروانے جاتے تھے جب وہ خاندان بھوپال سے تھے لہذا [illegible]

مستمر سابق اضلاع مذکور کو دیا پڑا اور اسکے دینے کا بہی گورنمنٹ انگریزی سے وعدہ کیا اور شہر و قلعہ
اسلام نگر جو نواب سے قبضہ سے نکل گیا تہا دوبارہ نواب کو دیا گیا

عرصہ قلیل کے بعد سطے ہونے اس عہدنامہ کے نذر محمد ایک پستول کی گولی سے مارا گیا اوس کے
برادر زن یعنی سالے فوجدار خان جو عمر آٹھ سال کے تہا پستول چہوٹ گیا اور گولی نذر محمد کو لگی جسکے صدمہ
سے وہ مر گیا نذر محمد بڑا سپاہی دلیر تہا اور نیک رائے حاکم اور دوست صادق گورنمنٹ انگریزی کا تہا اوسکی
ایک دختر سکندر بیگم نامے تہی بتجویز بصلاح عمائد بہوپال بمنظوری گورنمنٹ انگریزی قرار پائی کہ اوسکا جانشین اوسکا
برادر زادہ منیر محمد خان پسر امیر محمد خان جس نے اپنا حق ریاست ترک کیا تہا مقرر ہوا اور کاربرداری باختیار قدسیہ بیگم
کے رہی اور منیر محمد خان اس سکندر بیگم سے شادی کرے ۱۸۲۷ء میں منیر محمد خان نے چاہا کہ اپنی حکومت
ظاہر کرے مگر کاربردازان اوسکو مانع آئے اور اوس نے سکندر بیگم کو طلاق دیا اور عذر بیچ جانشینی اوسکے برادر خرد
جہانگیر محمد خان کے نکیا چالیس ہزار روپیہ کے جاگیر لینے پر راضی ہوا اور یہ جاگیر گورنمنٹ انگریزی نے اوسکو دی
بتجویز بصلاح عمائد ریاست کے ہوئی کیونکہ یہ لوگ حسب دستور قدیم بیچ تجویز گدی نشینی کے صلاح اور مشورہ مین
شریک ہوا کرتے ہین

قدسیہ بیگم کی خواہش یہہ کہ حکومت اوسی کے ہاتہ مین رہی اسواسطے اوسنے اکثر عذرات بیچ شادی اپنی
دختر کے ساتہ جہانگیر محمد خان کے پیش کیے مگر جب اوسکو معلوم ہوا کہ اوسکی کوشش بیچ رکہنے انتظام کے اپنے
ہاتہ مین منظور گورنمنٹ انگریزی نہوگی تو اوسنے آخرکار شادی منظور کی اور بتاریخ ۱۸ ماہ اپریل ۱۸۳۵ء شادی
ہوگئی مگر اس شادی سے بہی تکرار باہمی خاندانی رفع نہین ہوئی بیگم تو یہ چاہتی تہی کہ اب بہی اوسکے ہاتہ سے
بالکل اختیار جاتا رہی سکندر بیگم اپنی حکومت مدنظر رکہتی تہی ۱۸۳۶ء مین سرکشی نواب جہانگیر محمد خان درباب گرفتار
کرنے بیگم کے ظاہر ہوگئی اور اوسکو گرفتار کرکے مقید کیا مگر بتاریخ ۴ ماہ اپریل ۱۸۳۷ء وہ فرار ہو گیا اور اوسکے
ساتہ بہت لوگ جمع ہوئے پس اوس نے ایک جہنڈا سرکشی کا استادہ کیا اگرچہ گورنمنٹ انگریزی نے نواب کے
دعوے کو صادق تصور کیا اور اوسکو وہ پہلے ہی منظور کر چکے تہے اور بیگم نے بہی بروقت اسکے جانشین
ہونے کے بجائے اپنے برادر کلان کے منظور کیا تہا مگر گورنمنٹ نے مداخلت باقاعدہ سے اس امر مین
انکار کیا نواب کو شکست ہوئی اور زیر دیوار اشتا کے جاکر پناہ گیر ہوا فوج نے اس شہر کا بہی جاکر محاصرہ
کیا اور جب محاصرہ کئی مہینے تک رہا اور کچہہ نتیجہ صاف پیدا نہین ہوا تو نواب اور بیگم نے مداخلت گورنمنٹ انگریزی کو

گم نام ہوگیا اور گو وہ بہت روز زندہ رہا اور مرتبہ نوابی اوسنے قایم رکھا مگر اوسکا کچہ اختیار انتظام ملک مین نہ تھا اور نہ اوسکا دعوی اون دعاوی سکے ساتھ سماعت ہوا جو بعد ازین درباب ریاست بہوپال کے پیش ہوتی تھی

وزیر محمد نے جو اول کوشش سنہ ۱۸۰۹ء مین واسطے حاصل کرنے اعانت اور مداخلت گورنمنٹ انگریزی کے بمقابلہ مرہٹا کی تہی وہ موافق مراد نہوئی لہذا اوسنے مجبور ہوکر شرکت غنیم پنڈارا اختیار کی سنہ ۱۸۱۲ء مین سیندہیا اور راگہوجی بہونسلا متفق ہوکر دیپے بربادی وزیر محمد ہوی اور آخر سنہ ۱۸۱۳ء مین اونکی فوج مجموعی نے بہوپال کا محاصرہ کیا وزیر محمد نے مقابلہ دلیرانہ نو مہینے تک کیا اور مرہٹا مجبور ہوکر واپس چلے گئے سال دوم سیندہیا پہر تیاری حصار کرتا تہا کہ گورنمنٹ انگریزی اوسکی مانع آئی اور گورنمنٹ انگریزی نے اب دیکہا کہ دوستی راگہوجی بہونسلا پر چندان اعتبار نہین اور بہوپال کی دوستی بہت کار آمد ہے لہذا دغا نگری پنڈارا ہوگی مگر دوستی وزیر محمد کی ساتھ گورنمنٹ انگریزی سکے اوسکے ہمین حیات پختگی کو نہین پہونچی تہی

وزیر محمد سنہ ۱۸۱۶ء مین مرگیا اور برضامندی جمیع لوگونکی اور خاص کر باشتر ضیا امیر محمد خان پسر کلان وزیر محمد کے جو بباعث عیاشی قابل کار ریاست نہ تہا پسر دوم نذر محمد نامی جانشین اوسکا ہوا نذر محمد کی شادی قدسیہ بیگم دختر غوث محمد سے ہوئی تہی ---

اول تدبیر جو گورنمنٹ انگریزی سنے شروع جنگ پنڈارا سنہ ۱۸۱۷ء مین کی وہ یہ تہی کہ اونہون نے دوستی و اتفاق بہوپال سکے ساتھ کیا افسران پنڈارا مدت سے جائے پناہ بہوپال کو جانتے تہے اور صرف اون کی اعانت سے نواب بہوپال مقابلہ سیندہیا اور راجہ ناگپور کیا کرتا تہا مگر موافقت ان قزاقان سکے ساتھ جی نہی اور صرف بباعث کم قوتی سکے گوارا تہی لہذا نذر محمد نے بخوشی دوستی انگریزی کو قبول اور منظور کیا اور ایک عہدنامہ اوسکے ساتھ بموجب شرائط مجوزہ اوسکے منعقد ہوا صرف ایک دفعہ اوس مین ازدیاد کی گئی جسکی رو سے حیثیت فوج نذر محمد مشرح ہوئی عہدنامہ باقاعدہ کوئی نہین ہوا اگرچہ تحریر نمبر ۹ جو فیمابین مین ہوئی تہی وہی بجای عہدنامہ قرار دی گئی اس اقرارنامہ کے شرائط کا بخوبی سر انجام ہوا اور وہی گویا بنیاد عہدنامہ نمبر ۸ ہوئی جسکی رو سے دوستی و اتفاق دوامی سنہ ۱۸۱۸ء مین فیمابین قرار پائی اور جسکی رو سے ملک دیا گیا اوس نے وعدہ کیا کہ فوج کنٹنجنٹ چہ سو سوار اور چار سو پیادگان کی دے دیا کریگا اور بالعوض خدمات سکے اور نیز واسطے خرچ فوج کنٹنجنٹ سکے اوسکو پانچ اضلاع ضلع مالوہ مین دیے گئے اس عطیہ سے چہ ہزار روپیہ سالیانہ کہانڈی راو

سلطان محمد خان اوسکے فرزند صغر سن کو میان ملتان نے حاکم اوس علاقہ کا مقرر کیا مگر نظام نے جانبداری یار محمد خان کی جو پسر زوجہ غیر منکوحہ سے تہا مگر عمر سے بڑا تہا اختیار کی لہذا سلطان محمد نے بمجبوری یار محمد کے نام ریاست دیدی یار محمد خان کے چار فرزند تہے منجملہ اونکے پسر کلان فیض محمد خان بعمر گیارہ سالگی جانشین پدر ہوا اوسوقت پہر استحقاق سلطان محمد خان عم فیض محمد خان ایک گروہ نے پیش کیا مگر لڑائی جب ہوئی تو سلطان محمد نے شکست پائی اور راضی اس پر ہوا کہ وہ سب استحقاق اپنا نسبت ریاست کے ترک کر دیگا اور ہرگز مداخلت امور ریاست مین نہین کریگا جو کچہہ گذرہ اوسکو اور اوسکی اولاد کو عطا ہو

اسوقت مین باجی راو پیشوا جب دہلی سے واپس آیا تو اوسنے یہ چاہا کہ بنام شاہنشاہ تمام علاقہ جو پٹہانان بہوپال نے قبضہ مین کر لیا تہا واپس دین اور نواب نے بمجبوری عہدنامہ اوسکے ساتہ کیا جسکی رو سے اوس نے اپنا استحقاق علاقجات مالوا ترک کیا باستثنا چند شہرون کے اور پیشوا نے اوسکے علاقہ گونڈوارے کے اوسکے پاس رہنے کو منظور کیا

فیض محمد خان نے گو کم عقل تہا برائے نام حکومت بہوپال کی انتیس برس کی اوسکے کوئی اولاد نہ تہا لہذا اوسکا جانشین اوسکا بہائی یاسین خان ہوا مگر یہ بہی چند روز زندہ رہا اور فوت ہوگیا اوسکا بہائی حیات محمد خان اوسکا جانشین ہوا اسکی حکومت ضعیف تہی لہذا اوسکے مصاحبین کے اختیار مین سب امور ریاست رہے

آخر صدی گذشتہ مین علاقہ بہوپال کو پنڈارون نے اور راگہوجی بہونسلا نے تخت و تاراج کیا اسوقت مین وزیر محمد برادرزادہ نواب شریف محمد خان ثانی جو صغر سنی مین باعث شرکت سرکشی بخلاف اختیارات پدر جسمین سرکشی مین اونکا والد قتل ہوا تہا بخوش اقبالی واپس بہوپال مین آیا اور اوسکے سبب سے اوسکا ملک دست غارتگری مرہٹا سے محفوظ رہا اور وہ بانی خاندان حال بہوپال ہوا کئی سال تک اوسنے جنگ و جدل خفیف مرہٹا کے ساتہ جاری رکہی جسمین اوسنے اکثر علاقجات جو بہوپال سے چہوٹ گئے تہے واپس لیے مگر اوسکی فوج اور لیاقت پر غوث محمد پسر جانشین حیات محمد خان کو حسد آیا اور اوسنے اپنے تئین قوت دینے کی نظر سے فوج سیندہیا و ناگپور کو ترغیب دی کہ ملک پر قابض ہون اور اقرار کیا کہ وہ خراج سالیانہ سیندہیا کو دیا کریگا اسوقت کے بعد غوث محمد

تمام عہدنامجات جو رئیسان خاندان ہولکر نے اور رئیسان اور ریاستون کے ساتھ کیے ہین اور وہ اب تک قائم اور جاری ہین اور بروقت وفات مہاراجہ مرحوم قائم تھے آپ پر بھی اور آپ کی ریاست پر بھی اون سبکی تعمیل واجب اور لازم ہوگی

المرقوم مقام فورٹ ولیم تاریخ ۹ ماہ نومبر سنہ ۱۸۴۴ع

نمبر ۴

سنرجہ مہاراجہ ... اور اجیشر سوائی تکوجی راو ہولکر بہادر نائٹ گرانڈ کمانڈر آف دی موسٹ اگزالٹڈ آرڈر آف دی ستار آف انڈیا کو عطا ہوئی واقعہ مقام اندور تاریخ ۱۱ ماہ مارچ سنہ ۱۸۶۲ع

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان و رئیسان ہندوستان جو اب اپنے اپنے ملک میں حکمران ہین دوامی ہو اور شان اور شوکت اونکے خاندان کی جاری رہے لہذا مین تعمیل خواہش شاہنشاہی آپ کو دوبارہ اطمینان دیتا ہون جو بذریعہ خریطہ مرقومہ ۵ ماہ جنوری سنہ ۱۸۶۰ع آپ کو دی گئی تھی کہ درصورت موجود نہونے وارث اصلی کے تبنیٰ کرنا آپکا یا بعد آپکی ریاست کے کسی اور رئیس کا جو موافق رسم قوم کے ہوگا وہ منظور کیا جائیگا

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس وعدہ کا نہوگا جو آپ سے کہا گیا ہے اوسوقت تک جبتک آپکا خاندان نمک حلال تاج و تخت شاہی رہیگا اور جب تک شرائط عہدنامجات و عطایات و اقرارنامجات کے جنکی تعمیل نسبت گورنمنٹ انگریزی کے لازم ہے تعمیل ہوتی رہیگی

دستخط کیننگ

بھوپال

از روے کتاب مالکوم سنٹرل انڈیا و رپورٹہا ے صاحبان پولیٹکل ایجنٹ مختلفہ بانی خاندان بھوپال کا مسمی دوست محمد افغان ملازم اورنگ زیب بادشاہ تھا اور وہ مہتمم ضلع بیرسیا مقرر ہوا تھا اور جو انقلاب بعد وفات بادشاہ ہوا اوسکو اوس نے غنیمت سمجھکر اپنی حکومت خود سر بھوپال اور کل اضلاع گرد و نواح مین قائم کی سنہ ۱۷۲۳ع مین بعمر شصت و شش سالگی اوس نے وفات پائی اوس کے بعد

صاحب رزیڈنٹ اندور نے بہی کی تہی اور یہ بہی بیان اوس مین ہے کہ رسوم معمولی حسب دستور طے
ہو چکے اب یہ بہی درج کرتے ہین کہ بعد ختم ہونے ایام سوگواری کے بمہربانی سرکار گورنمنٹ انگریزی
کے آپ جانشین مہاراجہ مرحوم گدی پر بٹہائے گئے اور آپ کی غرض اور مطلب یہ ہے کہ آپ ایسی
خوبی سے سرانجام اوس کام کا کرینگے جو آپ کے سپرد ہوا ہے جس سے بہبودی وخوشی باشندگان
ملک ہولکر مین ترقی ہوگی

خبر وفات مہاراجہ مرحوم ہمکو باعث افسوس ہوا اور اونکی وفات سے گدی ہولکر کی خالی ہوگئی
اور کوئی خاندان ہولکر سے باقی نہین جو استحقاق گدی نشینی کا رکہتا ہو یا کوئی متبنی کیا جاے

لہذا گورنر جنرل بہادر کو یہ ضرور ہوا کہ کچہ انتظام بابت انتظام ریاست ہولکر کے کیا جاے
چونکہ خواہش دلی یہ ہے کہ فائدہ رئیسان اور باشندگان ملک مین ترقی ہو اور عزت اور بہبودی
ملک قائم رہی گورنمنٹ انگریزی نے اس موقعہ پر یہ قرار دیا کہ ایسا انتظام ہو کہ جس سے یہ مطالب
حاصل ہون اور نیز یقین ہے کہ باقیماندگان خاندان ہری او ہولکر و رئیسان و عمایدہ ملک کے موافق
مرضی کے ہو

ان وجوہ سے مجہے ترغیب ہوئی کہ مین صاحب رزیڈنٹ اندور کو ہدایت اس امر کی دون کہ
وہ آپکو خالی گدی پر جانشین کرین

مجہے ہر طرح اعتبار ہے کہ آپ کوشش بلیغ کرکے اسی طرح اس کام کو جو آپکو تفویض ہوا ہے
سرانجام دیجیے گا جو آپکی حیثیت کے موافق ہوگا اور جو آپ اون سب فوائد کو سمجہینگے جو بروقت
آپ کے بالغ ہونے کے آپ کے سپرد ہونگے

گورنمنٹ انگریزی کی غرض آپکی گدی نشین ریاست ہولکر کرنے سے یہ ہے کہ ریاست مذکور
وارث صلبی کو نسلاً بعد نسل ملیگی

جب تک آپ بالغ ہون اوسوقت تک امور ریاست آپکی جانب سے سپرد اشخاص یعنی گروہ
رئیسان لائق کے جیسے اب تک ہے ہوگی اور تمام نگرانی اونکی کارروائی کی صاحب رزیڈنٹ
انگریزی کیا کرینگے اور امور اہم مین صلاح دیا کرینگے اور صاحب موصوف آپکی تربیت اور تعلیم مین ایسی
کوشش کرینگے کہ آپ کے رتبہ کے موافق ہوگی

شرط پنجم دربار مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ حتی الامکان افیون کو اپنے ملک سے باہر جانے سے روکینگے اور حکام انگریزی کے سپرد کرینگے
اور اپنے ملک مین اون ہی خریدارون کے ہاتھ فروخت کرینگے
جنکے پاس لیسنس موجود ہوگا اور جسقدر افیون اہلکاران دربار مہاراجہ آمد و شد مین گرفتار کرینگے وہ
صاحب اجنٹ افیون کے سپرد کیجائیگی اور دربار مہاراجہ کو دو ثلث قیمت اوسکی بحساب سو فی پنسیری
یا کم اس سے اگر افیون اچھی نہین ہے ملیگا اور حکام گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ افیون ناجایز جو مہاراجہ کے
ملک مین آتی جاتی ہو اوسکو گرفتار کرین اور ایسی افیون ناجایز کی ایک ثلث کی قیمت حسب شرح بالا دربار
مہاراجہ کو دیجاویگی

شرط ششم گورنمنٹ انگریزی کی یہ خواہش ہے کہ اس انتظام سے دربار مہاراجہ کا کچھ نقصان بابت تحصیل
کرنے محصول راہداری وغیرہ نہو بلکہ برعکس اسکے اونکی خواہش ہے کہ دربار پر احسان رہے اور دربار کو
فائدہ ہو لہذا گورنمنٹ اقرار کرتے ہین کہ اخیر [illegible] مین اسے قیمت افیون جو شرط اول مین مقرر ہوئی ہے
وہ اضافہ پانچ روپیہ فی پنسیری کا اور بمقدار مندرجہ کے دیا کرینگے بشرطیکہ دربار شرائط اقرارنامہ ہذا پر
بلحاظ بایمانداری رکہین گے

شرط ہفتم یہ اقرارنامہ اوسوقت تک قایم اور جاری تصور کیا جائیگا جسوقت تک گورنمنٹ انگریزی
خاص انتظام افیون مالوا ضروری تصور کرینگے

یہ اقرارنامہ سات شرائط کا منعقد ہوا بمقام اندور تاریخ ۱۸ ماہ فروری ۱۸۶۹ء مطابق [illegible] ماہ رجب
۱۲۸۵ ہجری موافق ماگھہ سودی ایکادشی سمت ۱۹۲۵ معرفت مستر جرلڈ ویلی رزیڈنٹ وغیرہ منجانب گورنمنٹ
انگریزی اور ابل پنت تانتیا جوگ منجانب دربار مہاراجہ اور منظوری اسکے نقول مصدقہ بمہر و دستخط گورنر جنرل
ان کونسل و مہاراجہ فیمابین فریقین معاہدہ تقسیم ہونگے

نمبر ۷

بنام مہاراجہ توکاجی

بعد القاب معمولی — آپکی چٹھی مرقومہ ماہ جولائی گذشتہ میرے پاس عرصہ معمولی مین پہنچی چٹھی مذکور
مین آپنے درباب وفات مہاراجہ کہانڈے راو مرحوم کے تحریر کیا ہے اسکی اطلاع ہمسے

شرط اول گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہر سال دربار مہاراجہ ہولکر سے پانچ ہزار من سوتی خالص افیون کی ٹھیکہ لینگے ہر من چار سیری کا ہوگا اور فی سیری کا وزن چار سو اکیس روپیہ حالی اجینی یا تین سو اکیانوے ضرب جدید یا چار سو سات ضرب قدیم فرخ آبادی کلدار روپیہ کا ہوگا اور اوسکی قیمت شرح تیس روپیہ فرخ آبادی کلدار یا اجینی حالی روپیہ دینگے اگر اس قیمت سے زیادہ کوئی اور شخص قیمت دے تو دربار مہاراجہ اوس قیمت ازدیاد کے پانیکا مستحق ہوگا افیون بقدر مذکورہ بالا نومبر کے مہینے مین تحویل کمپنی کے گودام واقع اندور یا مہدپور مین جہان کمپنی کا اجنٹ افیون لینا پسند کریگا وزن ہوکر دیجاوے گی اور جسقدر افیون کو اجنٹ افیون یا اوسکے اہلکار خراب اور نم یا اور طرح ناقص بتاوینگے وہ نہین لیجاوے گی مگر خالص اور قسم اول کی افیون جیسے صاحب اجنٹ افیون تجاران مالوا سے لیتے ہین لی جاوے گی

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی دربار مہاراجہ کو قیمت افیون مذکورہ بالا مین اقساط مساوی مین دینگے اول قسط بتاریخ یکم جنوری اور دوسری بتاریخ یکم ماہ مارچ اور تیسری فوراً عقب افیون وزن ہوکر دیجاویگی

شرط سوم دربار مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ زراعت پوست صرف اوسقدر محدود کرینگے جسقدر زراعت سے چھہ ہزار من سوتی خشک افیون پیدا ہو اور منجملہ اس خالص چھہ ہزار کے پانچ ہزار من گورنمنٹ انگریزی کو دیجاویگی اور باقی دربار مہاراجہ اپنے کار ضروری کے واسطے لینگے

شرط چہارم اگر کمی زراعت پوست کی ملک مہاراجہ مین ہوجاوے یا فصل کو نقصان ناموافقت موسم سے واقعہ ہو اور دربار مہاراجہ اس سبب سے مقدار معینہ پانچ ہزار من اپنے ملک سے نہ دے سکے اور اسکی اطلاع کمپنی کے اجنٹ افیون کو دی جاوے تو اس صورت مین اور اگر اجنٹ افیون بازار مالوا سے بقیمت مذکورہ خرید کر سکے تو دربار مہاراجہ مقدار کمی بازار ہاے دیگر سے خرید کرکے پورا کر دینگے مگر درحالیکہ اجنٹ افیون اوس قیمت پر بازار مین خرید نکر سکے تو دربار مہاراجہ سے کمی مقدار نلی جاویگی اور باوجود اسکے گورنمنٹ انگریزی بخوشی خاطر بنظر دوستی صمیمی جو فیمابین سرکارین جاری ہے جو کم پانچ ہزار من سے ہوگی اوسقدر بحساب ... فی سیری حسب مندرجہ شرط اول دربار مہاراجہ مین جمع کر دینگے

بھی مہر و دستخط لینے تانتیا جوگ مذکور دیگی وہ مہاراجہ ملہار راو ہولکر کے پاس بھیجدین اور ایک نقل اونہون لے تانتیا جوگ سے مہر و دستخط اوسکے حاصل کی

سرجان مالکوم صاحب وعدہ کرتے ہین کہ ایک نقل عہدنامہ مذکور کی تصدیق موسٹ نوبل گورنر جنرل جو بعینہٖ مثلی اس عہدنامہ کا ہوگی جو اونہون نے منعقد کیا ہے تانتیا جوگ کو ایک مہینے کے عرصہ مین دیجائیگی کہ وہ اوسکو مہاراجہ کے پاس بھیجدین اور جب یہ نقل مہاراجہ کو دیجائیگی تو جو عہدنامہ سرجان مالکوم صاحب نے حسب ہدایت ہزاکسلنسی سرطامس ہسلوپ مارنٹ کے دیا ہے وہ واپس ہوگا اور تانتیا جوگ بھی اسیطرح وعدہ کرتے ہین کہ وہ بھی ایک نقل عہدنامہ مذکور کی تصدیق مہاراجہ ملہار راو ہولکر جو بعینہٖ مثلی نقل اس عہدنامہ کا ہوگا جو اونسے منعقد کیا ہے دو روز کے عرصہ مین اجکی تاریخ سے سرجان مالکوم صاحب کو اس غرض سے دینگے کہ وہ نقل مذکور کو بخدمت موسٹ نوبل گورنر جنرل روانہ کرین اور جب یہ نقل موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر کو دیجائیگی تو عہدنامہ جو تانتیا جوگ نے باختیارات کل جو اوسکو حسب بیان بالا حاصل ہین لکھہ دیا ہے وہ واپس ہوگا

المرقوم مقام مندسور بتاریخ ۶ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء مطابق ۲۹ ماہ صفر ۱۲۳۳ھ ہجری

مہر

دستخط جان مالکوم بریگیڈیر جنرل
پولیٹیکل اجنٹ گورنر جنرل

مہر

دستخط وکیل بنت تانتیا جوگ

مہر خود گورنر جنرل

دستخط ہیسٹنگس

تصدیق کیا ہزاکسلنسی گورنر جنرل بہادر نے بمقام اوچار تاریخ ۱۶ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء

دستخط جے اڈم
سکرتری گورنر جنرل

نمبر ۶

مضمون عہدنامہ فارسی فیمابین گورنمنٹ انگریزی و دربار مہاراجہ ہولکر درباب افیون

اور اونکی تنخواہ کے ادا ہونیکے واسطے انتظام مناسب عمل مین آویگا

شرط دوازدہم مہاراجہ اقرار کرتے ہین اور گورنمنٹ انگریزی اسکو منظور کرتے ہین کہ وہ نواب غفور خان کو اپنی جائداد حال اضلاع سجیت ملہارگڈہ ٹول منڈاول جاورا بردوا اور خراج پپلودہ معہ سائر ان سب اضلاع کا دینگے اور یہ سب اضلاع اوسکی اولاد مین نسلاً بعد نسل اس شرط پر رہین گے کہ نواب اور اوسکے ورثا سوائے سہ بندی پرگنہ جات اور اوسکے ہمراہی فوج کے ایک دستہ فوج چھ سو سواران جید کار کھینگے اور یہ سوار بروقت تیار اور مستعد رہین گے اور اس شرط پر کہ یہ فوج اونکی حیثیت وبہبودی علاقہ جو اوسکو ملا ہے زیادہ ہوتی جایگی

شرط سیزدہم ملہارراو ہولکر اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی یورپ زا یا امریکا کے باشندے کو کسی قسم کے کام پر بغیر اطلاع اور استرضا گورنمنٹ انگریزی کے ملازم نہین رکھینگے

شرط چہاردہم بنظر اسکے کہ واسطے دوستی وصلح جواب قایم ہوا ہے مستحکم رہے یہ وعدہ ہوتا ہے کہ ایک معتبر مختار مع ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی مہاراجہ ملہارراو ہولکر کے پاس رہا کریگا اور مہاراجہ کو بھی اختیار ہے کہ اپنا ایک وکیل بحضور معلی نوبل گورنر جنرل بہادر روانہ کرین

شرط پانزدہم تمام سپردگی علاقہ جو از روے اس عہدنامہ کے گورنمنٹ انگریزی اور اونکے رفقا کو ہوگی تاریخ عہدنامہ ہذا سے عمل مین آوے گی اور مہاراجہ اپنے تمام دعاوی باقی اس علاقجات سپرد شدہ کا ترک کرتے ہین جو ملک گورنمنٹ انگریزی نے پہلی مرتبہ فتح کیا ہے وہ مہاراجہ کو واپس دیا جاویگا پروانجات واسطے سپردگی علاقہ جانبین سے فوراً جاری ہونگے اور جو قلعجات سپرد ہوئے ہین وہ معہ سامان جنگی جو اونمین ہے اور جسطرح وہ اب موجود ہین اوسیطرح سپرد کیے جاوینگے

شرط شانزدہم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کبھی پیشوا سرینت کو یا کسی اوسکے ورثا یا اولاد کو اجازت نہین دینگے کہ وہ دعوی کسیطرح کی حکومت اوپر مہاراجہ ملہارراو ہولکر یا اونکے ورثا واولاد کی کرین

شرط ہفتدہم یہ عہدنامہ سترہ شرائط کا آج کی تاریخ منعقد ہوا معرفت بریگیڈیر جنرل سرجان مالکوم جو حسب ہدایت ہزاکسلنسی لفٹننٹ جنرل سر طامس ہیلوپ بارنٹ منجانب آنریبل کمپنی کام کرتے ہین اور معرفت تانتیا جوگ منجانب ملہارراو ہولکر کے سرجان مالکوم صاحب نے ایک نقل اسکی انگریزی اور فارسی مین

کوہستان سات پورہ معہ قلعہ سسند داو اور قبہ دو ہزار گز و نیز بنام اپنے مقبوضات واقعہ ضلع کہاندیس و دیگر اضلاع مثل امیر و الور وغیرہ جو علاقہ نظام اور پیشوا کے ساتھ مخلوط ہین گورنمنٹ انگریزی کو دیتے ہین

شرط ہفتم بنظر سپردگی کے جو از روے عہدنامہ ہذا ہوے ہین گورنمنٹ انگریزی مقرر کرتی ہے کہ ایک دستہ فوج واسطے قائم رکہنے امنیت اندرونی ملک مہاراجہ ملہار راو ہولکر تیار رکہین گے اور اوسکو یعنی علاقہ مہاراجہ کو دشمنان بیرونی سے محفوظ رکہین گے یہ فوج اوسقدر نفری کی ہوگی جسقدر موافق مطلب کے متصور ہوگی اور وہ اوس مقام پر قیام پذیر رہین گے جہان گورنمنٹ انگریزی مقرر کرینگے اور مہاراجہ ملہار راو ہولکر وعدہ کرتے ہین کہ وہ جگہ محفوظ واسطے گودام اسباب ضروری کے دینگے

شرط ہشتم مہاراجہ کل اجازت دیتے ہین کہ خرید رسد وغیرہ ضروریات ہر قسم واسطے فوج انگریزی کے جو واسطے حفاظت اونکے ملک کے مصروف ہوگی یعنی غلہ و دیگر اشیاء خوردنی و رسد دیگر اسباب ہر قسم مثل پارچہ وغیرہ معہ تعداد ضروری مویشی و اسپ و شتر جو اس فوج کیواسطے مطلوب ہونگے محصول سے بری ہونگے

شرط نہم مہاراجہ ملہار راو ہولکر اقرار کرتے ہین کہ کوئی امر دشمنی یا زیادتی کا نسبت کسی رفیق یا ماتحت آنریبل کمپنی کے یا بمقابلہ کسی ریاست کے نکرینگے اور اگر کچہ تکرار فیمابین ہوگی جو کچہ فیصلہ آنریبل کمپنی کے گورنمنٹ بعد دریافت اصلیت مقدمہ از روے راستی و انصاف کے قائم کرینگے اوسکو مہاراجہ کلیتہً منظور کرینگے مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی ریاست مین وکیل نہین بہیجین گے اور نہ اونکے وکیل کو اپنے دربار مین آنے دینگے اور نہ کسی ریاست سے خط کتابت بغیر منظوری و استرضا صاحب رزیڈنٹ کے کرینگے

شرط دہم گورنمنٹ انگریزی بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتے ہین کہ وہ کسیطرح کا واسطہ کسی مہاراجہ کی اولاد یا رشتہ دار یا ماتحت یا رعایا یا ملازم کے ساتہ جنکی نسبت مہاراجہ کو اختیار کل حاصل ہے نہین رکہینگے

شرط یازدہم مہاراجہ ملہار راو ہولکر وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنی فوج زائد کو برطرف کر دینگے اور جسقدر اونکی آمدنی کفایت کریگی اوسقدر فوج وہ اپنے پاس رکہین گے مگر وہ یہہ بہی اقرار کرتے ہین کہ وہ اپنی ملازمی مین تیار کم از تین ہزار سوار جو تیار واسطے شرکت فوج انگریزی کے بر وقت دینگے نہین رکہینگے

حسب الحکم ہزاکسلنسی لفٹنٹ جنرل سر طامس ہسلوپ بارنٹ سپہ سالار فوج فورٹ سینٹ جارج یعنی بمبئی اور دیگر افواج دکن کے کام کرتے تھے اور خود اونکو اختیارات حکومت کل اس بارہ میں عطیہ موسٹ نوبل فرانسس مارکویس آف ہیسٹنگس کی جی او ن آنریبل ٹاکل منسجمی موسٹ آنریبل پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل بہی جنکو آنریبل کمپنی نے واسطے اجرا جملہ امورات کل امور ہند مامور کیا تہا اور تانتیا جوگ کو کل اختیارات منجانب مہاراجہ ملہار راو ہولکر کے حاصل تہی

شرط اول چونکہ صلح مہاراجہ ملہار راو ہولکر سے قائم ہوئی ہے گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی ریاست یا قزاق کو بغیر سزادہی کے نرکہے جو کوئی امر غارتگری یا دشمنی ملک مہاراجہ ملہار راو ہولکر مین کرینگے اور مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ ایسے موقعہ پر امنگے بری و اعانت اپنی فوج سے یا جس طرح ضروری ہوگی کرینگے اور گورنمنٹ انگریزی ہمیشہ ویسی ہی حفاظت نسبت ملک مہاراجہ ملہار راو ہولکر مبذول کرینگے جیسے وہ اپنے ملک کی کرتے ہین

شرط دوم مہاراجہ ملہار راو ہولکر اقرار کرتے ہین کہ وہ اوس عہدنامہ کو منظور کرینگے جو گورنمنٹ انگریزی نے نواب امیر خان کے ساتہ کیا ہے اور کل حقوق اپنی نسبت اوس علاقہ کے جو از روے عہدنامہ مذکور گورنمنٹ انگریزی نے نواب امیر خان کو دیے ہین ترک کرینگے

شرط سوم پرگنہ جات پانچ پہارو گنگرار و اور دیگر مقامات جو راجہ ظالم سنگہ کوٹا والہ سے ماوراے مالگذاری کے ہین وہ واسطے دوام کے رئیس مذکور کو مہاراجہ ملہار راو ہولکر دیتے ہین اور اپنے کل حقوق نسبت اون پرگنہ جات کے ترک کرتے ہین

شرط چہارم مہاراجہ ملہار راو ہولکر اقرار کرتے ہین کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو تمام دعاوی خراج و دیگر جو بابت اونکے رئیسان راجپوت مثل راجگان اودی پور و جیپور و جودہ پور و کوٹا و بوندی و قرولی وغیرہ ہین یا ہونگے دیتے ہین

شرط پنجم مہاراجہ ملہار راو ہولکر اپنے تمام حقوق و مرافق ان علاقجات کے مثل رام پورہ و بہنپورہ و راج پورہ و بلیا و نیم سراے و اندی گدہ و بوندی و لکہیری و سمیدی و بہامن گانو و داس و دیگر مقامات واقعہ اندرون و بجانب شمال کوہستان بوندی ترک کرتے ہین

شرط ششم مہاراجہ ملہار راو ہولکر تمام اپنے علاقجات و دعاوی ہر قسم نسبت اندرون و بجانب جنوب

دستخط جان مالکوم

دستخط شیخ حبیب اللہ

دستخط بالارام سیٹھہ

دفعہ تشریحی منسلکہ عہدنامہ صلح و سداد منعقدہ فیما بین گورنمنٹ انگریزی و مہاراجہ جسونت راو ہولکر معرفت ریسپکٹ آنریبل لارڈ لیک صاحب بتاریخ ۲۴ ماہ دسمبر ۱۸۰۵ء

چونکہ از روے شرط دوم عہدنامہ بالا کے مہاراجہ جسونت راو ہولکر تمام حق مرافق اضلاع ٹونک و رام پورہ و بونذی و لکیری و سمندی و بہامن گانو داس و دیگر مقامات شمالی کوہستان بوندی جو اب قبضہ گورنمنٹ انگریزی مین ہین ترک کرتے ہین اور چونکہ مفہوم ہوتا ہے کہ مہاراجہ بڑی قدر ضلع ٹونک و رام پورہ و دیگر اضلاع قرب و جوار کی کرتے ہین اس وجہ سے کہ یہ قدیم علاقہ خاندان ہولکر کا ہے اور اب کہ بخوشی تمام واسطہ دوستی و صلح فیما بین گورنمنٹ انگریزی و مہاراجہ جسونت راو ہولکر قایم ہوا ہے لہذا گورنمنٹ انگریزی کی یہ خواہش ہے کہ مہاراجہ کی خوشی جس مین ہو وہ کیا جاے جہان تک مطابق قواعد انصاف کے ہو اور نیز باظہار خواہش دوستی و خوشی خاطر مہاراجہ کے گورنمنٹ انگریزی بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ منشا شرط دوم عہدنامہ مذکورہ بالا کا بیکار اور مسترد تصور کرینگے اور اپنے جملہ دعاوی نسبت اضلاع ٹونک و رام پورہ و دیگر اضلاع قرب و جوار جو سابق قبضہ خاندان ہولکر مین تھے اور اب گورنمنٹ انگریزی قبضہ مین ہین ترک کرتے ہین

المرقوم مقام کنمنجٹ بر لب دریاے گنگ تاریخ ۲ ماہ فروری ۱۸۰۶ء

دستخط جے ایچ بارلو

نمبر ۷۵

صلحنامہ فیما بین ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ ملہار راو ہولکر معہ ورثا و جانشینان مہاراجہ منعقدہ معرفت برگیڈیر جنرل مسٹر جان مالکوم کی سی بی و کی ایل ایس پولیٹکل اجنٹ بالعوض موسٹ نوبل گورنر جنرل منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و تانتیا جوگ منجانب مہاراجہ ملہار راو ہولکر اور برگیڈیر جنرل سر جان مالکوم

اپنی جاگیر رکہتی ہے

شرط پنجم جسونت راؤ ہولکر بذریعہ اس تحریر کے تمام دعاوی ہر قسم جو اوپر گورنمنٹ انگریزی کے تہے اور اونکے رفقا کے بہی ترک کرتے ہین

شرط ششم جسونت ہولکر بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ کبہی یورپ زادگو خواہ رعایای انگریزی ہوا کوئی اور ہو بغیر استرضا گورنمنٹ انگریزی کے اپنی ملازمی مین نرکہینگے

شرط ہفتم جسونت راؤ ہولکر بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ سرجی راؤ گہاٹگیا کو اپنے مشورہ یا ملازمی مین داخل نہین کرینگے اس لحاظ سے کہ وہ دشمن گورنمنٹ انگریزی مشتہر ہوا ہے

شرط ہشتم اور یہ شرط مقرر ہوا کہ جسونت راؤ ہولکر کو اجازت ہندوستان مین واپس آنیکی دیجائیگی اور گورنمنٹ انگریزی ایذا [illegible] نہین کرینگے اور نہ اونکی کسی امر مین کسیطرح دخل کرینگے اور یہ بہی مشروط ہوتا ہے کہ جسونت راؤ ہولکر فوراً بعد دستخط ہونے اور منظور ہونے اس عہدنامہ کے ہندوستان مین واپس اوس راستہ سے آئینگے جس سے شہر پٹیالہ و کیتہل و جیند اور علاقہ آنریبل کمپنی و ملک راجہ جیپور جانب جنوب چہوٹ جائینگے اور جسونت راؤ ہولکر وعدہ کرتے ہین کہ راستہ مین اونکی فوج غارتگری سے اجتناب کریگی اور کوئی امر دشمنی کا جہاں جہاں وہ جائینگے وہان نہین کرینگے

شرط نہم یہ عہدنامہ نو شرائط کا آجکی تاریخ منعقد ہوا بذریعہ لفٹنٹ کرنیل جان مالکوم منجانب آنریبل کمپنی اور بمعرفت شیخ حبیب اللہ و بالارام سیٹھ منجانب جسونت راؤ ہولکر لفٹنٹ کرنیل جان مالکوم صاحب نے ایک نقل اسکی انگریزی اور فارسی مین بمہر و دستخط اپنے اور منظوری و مہر و دستخط رایٹ آنریبل لارڈ لیک صاحب شیخ حبیب اللہ و بالارام سیٹھ مذکورین کو دی اور اونہون نے ایک ثنیٰ وسکا مہری اور دستخطی اپنا لفٹنٹ کرنیل جان مالکم صاحب کو دیا اور اقرار کیا کہ وہ دوسری نقل اوسکی تصدیق جسونت راؤ ہولکر رایٹ آنریبل لارڈ لیک صاحب کو بیچ عرصہ تین روز کے دینگے اور لفٹنٹ کرنیل جان مالکوم صاحب موصوف نے بہی وعدہ کیا کہ وہ بہی اونکو ایک نقل تصدیق آنریبل گورنر جنرل باجلاس کونسل عرصہ ایک مہینہ مین تاریخ ہذا سے دینگے

المرقوم بمقام لشکر منصور راجپور گہاٹ برلب دریاے بیاہ تاریخ ۲۴ ماہ دسمبر ۱۸۰۵ع مطابق ۲ ماہ شوال سنہ ۱۲۲۰ ہجری

شرط اول گورنمنٹ انگریزی اقرار کرتے ہین کہ وہ بخلاف جسونت راو ہولکر دشمنی کرنے سے اجتناب کرینگے اور اونکو بعد ازین دوست آنریبل کمپنی تصور کیے جاوینگے اور جسونت راو ہولکر اپنی طرف سے وعدہ کرتے ہین کہ وہ تمام اون امور سے پرہیز کرینگے جو منتج دشمنی نسبت گورنمنٹ انگریزی اور اونکے رفقا کے ہوگا اور نیز اون امور سے جسکی نسبت دقت اور تکلیف گورنمنٹ انگریزی اور اونکے رفقا کو عاید ہو

شرط دوم جسونت راو ہولکر بذریعہ اس تحریر کے اپنے تمام حقوق اور مرافق نسبت اضلاع ٹونک ورامپورہ وبوندی وبہکیری وسمیدی وبہامن گانو ودانس ودیگر مقامات کہ بجانب شمال کوہستان بوندی کے واقع ہین اور جواب قبضہ گورنمنٹ ہین ہمیشہ متروک کرتے ہین

شرط سوم آنریبل کمپنی بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ کچہ تعلق سات مقبوضات قدیم خاندان ہولکر کے جو میواڑ اور مالوا اور ہروتی مین واقع ہین اور جو راجگان بجانب جنوب دریاے چنبل رہتے ہین نہین رکہینگے اور آنریبل کمپنی اقرار کرتے ہین وہ فوراً جسونت راو ہولکر کو وہ قدیم مقبوضات خاندان ہولکر واقعہ دکہن جواب قبضہ آنریبل کمپنی مین ہین اور جو بجانب جنوب دریاے تاپتی واقع ہین دینگے باستثناء قلعہ وپرگنہ چندیری وپرگنہ جات امیر وسنگہام ودیہات وپرگنہ جات واقعہ جنوب دریاے گوداوری جو سب قبضہ آنریبل کمپنی مین رہینگے اور آنریبل کمپنی بلحاظ آداب خاندان ہولکر یہ بھی اقرار کرتی ہین کہ درصورت جسونت راو ہولکر کے ایسے رویہ اختیار کرنے سے جس سے سرکار کو اطمینان اوسکے دوستانہ اور صلح آمیز ارادہ کے بجانب گورنمنٹ انگریزی اور اونکے رفقا کے حاصل ہو تو گورنمنٹ اٹھارہ مہینے کے بعد تاریخ عہدنامہ ہذا سے قلعہ چندیری معہ اضلاع ملحقہ وپرگنہ جات امیر وسنگہام اور دیگر اضلاع جو متعلق خاندان ہولکر کے سابق تہے اور جو واقعہ بجانب جنوب دریاے گوداوری ہین ہولکر کو واپس دینگے

شرط چہارم جسونت راو ہولکر بذریعہ اس تحریر کے تمام دعاوی ضلع کونچ واقعہ ملک بندیلکہنڈ اور جمیع دعاوی ہر قسم ضلع مذکور کے ترک کرتے ہین مگر درصورتیکہ رویہ جسونت راو ہولکر ایسا ہوگا جس سے اطمینان گورنمنٹ انگریزی کا نسبت اوسکی ارادہ دوستی آمیز نسبت سرکار اور اوسکے رفقا کے ہوگا تو آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ بعد گذرنے عرصہ دو سال کے تاریخ عہدنامہ ہذا سے وہ ضلع کونچ بیا بائی دختر جسونت راو ہولکر کو جاگیر مین دینگے اور وہ جاگیر مذکور کو اون شرائط پر اپنے قبضہ مین رکہے گی جس شرائط پر بالا بائی

ملازم فوج دو ہزار پچاس سپاہی آئینی پیادگان اور چار ہزار تین سو غیر آئینی پیادگان اور دو ہزار ایکسو آئینی اور بارہ سو غیر آئینی سوار اور پانصد گولنداز اور چوبیس ضرب توپ آراستہ اور درست

قبل از بلوہ ۱۸۵۷ء کے ہولکر ایک لاکہ گیارہ ہزار دو سو چودہ روپیہ سالیانہ ماسو کنٹنجنٹ کے خرچ کے واسطے دیتے تہے اور سات ہزار آٹہ سو بانسٹہہ ماسو اہیل کور کے خرچ کی بابت دیتے تہے بلوہ مین ماسو کنٹنجنٹ کے فساد کیا اور ماہ فروری ۱۸۶۰ء سے موقوف ہوئی اب اوسکی جگہ کوئی فوج ملازم نہین ہوئی اور اوسکا جو کام تہا وہ اب فوج چہاونی کرتی ہے مگر مالوا ہیل کور نے فساد نہین کیا اب وہ پولس کور ہو گئے اور گورنمنٹ انگریزی دس ہزار حالی روپیہ جو برابر نو ہزار آٹہ سو اٹہاسی روپیہ کے ہے بطور مدد خرچ بابت مالوا ہیل کور کے دیتے ہین

سالیانہ تیس ہزار روپیہ ہولکر کو گورنمنٹ انگریزی کیطرف سے بطور معاوضہ حصہ ضلع مین جو حصہ بوندی والہ کو ۱۸۱۸ء مین دیا گیا تہا دیا جاتا ہے اسکا حال بوندی کے حال مین درج ہے اور سوا اسکے مہاراجہ کو گورنمنٹ انگریزی سے بہتر ہزار سات سو روپیہ سلیم شاہی بالعوض پرتاب گڈہ کے جسکا حال سابق لکہا ہے ملتا ہے اس خراج کی عوض مہاراجہ کو اوسکی رسم رعایت بابتہ مالوا کنٹنجنٹ کے مجرا ملتا ہے اور یہ روپیہ پرتاب گڈہ سے ایک سال بعد وصول ہوتا ہے یعنی ایک سال کا باقی رکہکر سابق گذشتہ کا لیا جاتا ہے

نمبر ۹۷

عہدنامہ جو جسونت راو ہولکر کے ساتہ ہوا معہ شرط تشریحی منسلکہ ۱۸۰۵ء

عہدنامہ صلح و اتفاق فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور جسونت راو ہولکر

چونکہ نا اتفاقی فیمابین گورنمنٹ انگریزی و جسونت راو ہولکر کے ہوئی تہی اور اب خواہش فریقین کی یہ ہے کہ صلح و سعداوت فیمابین دوبارہ قایم ہو لہذا شرائط عہدنامہ ذیل طے ہوے فیمابین لفٹنٹ کرنیل جان مالکوم منجانب آنریبل کمپنی و شیخ حبیب اللہ و بالارام سیٹہہ منجانب جسونت راو ہولکر لفٹنٹ کرنیل جان مالکوم صاحب مذکور کو خاص اختیار اس امر مین ہٹ آنریبل لارڈ لیک صاحب سپہ سالار افواج انگریزی نے دیا تہا اور انکو کل اختیار اور حکومت آنریبل سر جارج ہلارڈ بارلو صاحب گورنر جنرل بہادر نے عطا کیے تہے اور شیخ حبیب اللہ اور بالارام سیٹہہ کو اختیارات منجانب جسونت راو ہولکر کے عنایت ہوئی تہے

قرار دیکر مشتہر کیا کہ اسکا دعوی اب منظور نہوگا مگر کھانڈے راو نے بسال [illegible] بتاریخ ۲۷ ماہ فروری
وفات پائی اوسکی شادی بھی نہین ہوئی تھی اب کوئی وارث اصلی اس ملک کا اور نہ کوئی حقدار باقی رہا
پس تجویز کرنا جانشین کا اسلیے منحصر اوپر راے گورنمنٹ انگریزی کے رہا اور سر آر ہملٹن صاحب رزیڈنٹ کو
ہدایت ہوئی کہ کسی لڑکے کو اسطرح پسند کرین کہ جس سے ثابت اور ظاہر ہو کہ وہ صرف بباعث گورنمنٹ انگریزی
پسند ہوا والدہ ہری راو ہولکر نے جسکا لوگ بہت خیال کرتے تھے اور جو انتظام مین بھی قبل وفات کھانڈے راو
کے شریک راے صاحب رزیڈنٹ رہتے تھے دعوی بار متعدد پیش کیا مگر گورنمنٹ نے اوسکے پسند کرنے
سے انکار کیا اور بیان کیا کہ اونکی تجویز یہ ہے کہ پسر کو جک بہاو ہولکر کا گدی نشین کیا جاوے بشرطیکہ
ہو کہ وہ لائق اسکے ہے اسپر صاحب رزیڈنٹ نے دربار مین یہ بیان کیا کہ گورنمنٹ انگریزی کی یہ خواہش ہے
کہ ملک ہولکر کا ہمیشہ رہے لہذا یہ تجویز ہوئی کہ جو اس کام کے لایق ہو اوسکو پسند کرکے جانشین کیا جاوے
اور ما صاحبہ نے پسر کو جک بہاو ہولکر کو اس لایق بنایا اور چونکہ گورنر جنرل کو بہت لحاظ ما صاحبہ کا ہے لہذا
حکومت اور ریاست اوسکو عطا کرتے ہین تین روز کے بعد بلا انتظار حکم صاحب رزیڈنٹ نے اس
لڑکے کو بڑی شان وشوکت سے حسب قاعدہ وارث اصلی کے گدی نشین کیا اس سے صریح انحراف
ہدایت سے صاحب رزیڈنٹ پر سخت الزام آیا اور اوسکو اطلاع ہوئی کہ اوسکی ایسی حرکت سے گورنمنٹ کا
منشا ظاہر کرنے طریق عمدہ صاحب تدبیری کا ہاتھ سے جاتا رہا اور گورنر جنرل نے ایک چٹھی موسومہ رئیس خردسال
کے جسمین سب شرائط درج کین جنمین ریاست اوسکو دی گئی تھی پھر چٹھی نمبر ۷۲ بطور سند تصور ہوئی اور مہاراجہ
کو ہدایت ہوئی کہ بروقت اس چٹھی کے حصول کرنے کے نذرانہ ایکسو ایک اشرفی پیش کرے

اس رئیس خردسال تکوجی راو ہولکر نے سن بلوغ ۱۸۵۲ع مین حاصل کیا اور اس سال مین اوسکے
سپرد تمام امور ریاست ہوے اوسوقت سے کوئی تبدیلی واسطے اتحاد وصلح گورنمنٹ انگریزی اور ہولکر کے
نہین ہوئی مہاراجہ کو سند نمبر ۸۷ عنایت ہوئی ہے کہ جسکی رو سے اونکو اختیار متبنی کرنیکا حاصل ہوا ہے
اور اوسکو خطاب نائٹ اوف دی موسٹ ایکزالٹڈ اوردر اوف دی ستار اوف انڈیا کا مرحمت ہوا ہے
اوسکی سلامی اونیس ضرب توپ کی ہوتی ہے

آبادی ممالک ہولکر کی تخمیناً پانچ لاکہ چہتر ہزار نفری کی ہے اور رقبہ آٹھ ہزار تین سو اٹھارہ میل مربع
آمدنی ملک ہرقسم کا قریب تیس لاکہ روپیہ کے ہے اور خرچ قریب بائیس لاکہ کے ہولکر کے پاس

اور اوسوقت سے قید شدید مین گرفتار ایک گروہ کے جو اوسکے جانبدار تہے اوسکو تاریخ ۸ ماہ فروری ۱۸۳۴ء رہا کیا اور اوسکو سب فوج اور لوگون نے سپاہ کیا دی مگر چہ قاعدہ علیحدگی کا جاری تہا اسواسطے صاحب ریزیڈنٹ مدد فوج مارتند راو کو نہین دے سکے گو گدی نشینی مارتند راو کی باقاعدہ منظور گورنمنٹ انگریزی ہوئی تہی پس بے پروائی بجانب گورنمنٹ انگریزی درباب حکومت ملک کے یعنی کسیکو حکومت حاصل ہو باعث فسادات ہوئی مہاجنان و دولت مندان ڈر سے فرار ہو گئے تجارت بند ہو گئی اور بہیلان غارتگر نے رستا لوٹنا اور دیہات کا ویران کرنا شروع کیا چونکہ ہری راو کے جانب ارباب سب تہے اور یہ امر ضروری تہا کہ فسادات موقوف ہون لہذا بعد قیل و قال بسیار و تساہل بیشمار ہری راو کو ایک گروہ کنٹنجنٹ بسرگردگی افسر انگریزی اندور مین لائے اور تاریخ ۱۷ ماہ اپریل اوسکو باقاعدہ گدی نشین کیا اور مارتند راو کو خارج از ملک کیا مگر پنچہزار روپیہ ماہواری اوسکو اس شرط پر دینا منظور ہوا کہ وہ اپنے تمام دعاوی گدی نشینی چہوڑ دے

چند عرصہ بعد ازان ہری راو ناقابل حکومت ہو گیا تہا اور سب انتظام امور بہ اختیار ریواجی پہاسکیہ رہا مگر اس شخص کے ظلم اور بدوضعی سے پہر گروہ جانبداران مارتند راو کو امید بہبود نظر آئی بتاریخ ۵ ماہ ستمبر ۱۸۳۵ء اس نیت سے محل پر حملہ ہوا کہ مہاراجہ اور وزیر کو قتل کرین مگر اس سے مطلب حاصل نہوا اور نتیجہ اسکا یہ ہوا کہ جسقدر لوگون نے حملہ کیا تہا وہ سب قتل ہوے مارتند راو ہولکر بتاریخ ۲ ۰ ۰ جون ۱۸۴۹ء بمقام پونا لاولد فوت ہوا اور اوسکے مرتے ہی تمام فریب در دغا جو وقتاً فوقتاً باعث اندیشہ تخلل امنیت ملک ہنگام حکمرانی ہری راو ہولکر اور اوسکے جانشین کے ہوتا تہا رفع ہو گیا

جب ۱۸۳۵ء مین اوسپر حملہ ہوا تو ہری راو نے گورنمنٹ انگریزی سے مدد چاہی مگر یہ اعانت اوسکو ان وجوہ سے ندی گئی کہ اقرار قائم رکہتے امنیت ملک کا اوس حالت مین کیا گیا تہا جب تدابیر حکومت صریحاً باعث فساد نہوے ہون اور یہ کہ اب مدد دینے سے ہمیشہ مداخلت بیچ امور ملک کے دینی ہوگی اور یہ فعل خلاف شان ہولکر اور برعکس راے گورنمنٹ انگریزی کے ہے

۱۸۴۳ء مین مہاراجہ نے کہانڈے راو کو جو لڑکا تیرہ سال کی عمر کا تہا اور ایک میندار گم نام کی اولاد سے تہا اور خاندان ریاست سے رشتہ بعید رکہتا تہا اپنا وارث اور جانشین کیا ہری راو بتاریخ ۲۴ ماہ اکتوبر ۱۸۴۳ء بعمر ... سال فوت ہوا چونکہ گورنمنٹ انگریزی کو تجربہ سے اطلاع تہی جو اونکی خاموشی سے ہنگام گدی نشینی مارتند راو پیدا ہوا تہا گورنمنٹ نے فوراً تدبیر کر کے کہانڈے راو کو جانشین اوسکا

بماہ جون ۱۸۲۴ء سنگو ٹھاکر نے جو جاگیر دار اودے پور کا تھا قبضہ ضلع مندوار پر کرلیا تھا مگر اسکو ایک گروہ فوج ہولکر نے نکالدیا مگر ٹھاکر مذکور نے بعد ایکسال کے اپنی اول حملہ سے پھر اگر ضلع پر قبضہ کرلیا اور جسمیں فوج ہولکر اور فوج کنٹنجنٹ نے اوسکو بدر کیا اب ریاست اودے پور ضامن ٹھاکر کے طریق اور روپیہ کی ہوئی اور رانا سے مطالبہ چوبیس ہزار روپیہ کا بابت خرچہ ہولکر کے جو اوسکا مہم اول مین ہوا تھا کیا گیا یہ خرچہ آٹھ برس تک بعہ لڑائی کے نہین دیا گیا اور خرچہ جو مہم دوم مقابلہ ٹھاکر کے ہوا تھا وہ بھی کبھی حاصل نہین ہوا اس مقابلہ مین اور نیز اکثر ایسے معاملات مین اس امر کی نالش منجانب رئیسان ہوتی ہے کہ گورنمنٹ انگریزی ممانعت کرتے ہین کہ اگر کوئی وجہ ہو تو رئیس خود اوسکا معاوضہ اپنے ہمسایہ سے نلے مگر وہ کوشش بیچ معاوضہ یا بدلا دلانے مین بہی نہین کرتے

ملہار راو ہولکر بسن اٹھائیس سال کی بماہ اکتوبر ۱۸۳۳ء فوت ہوا اوسکی کوئی اولاد نہ تھی مگر اوسکی زوجہ بیوہ اور والدہ نے ایک لڑکے کو جو اوسی قوم کا اور اوسی خاندان کا مشہور تھا متبنی کیا اس امر مین گورنمنٹ انگریزی نے کچہ عذر نہین کیا مگر یہ بھی وعدہ نہین کیا کہ وہ اس بندوبست کی تائید در صورتیکہ اس سے کسیکی حق تلفی ہوگی یا یہ امر خلاف دستور ہوگا تو کرینگے اور یا یہ ہرگز خلاف مرضی رئیسان کبیر اور ہمراہیان ملک ہولکر کے ہوگا تو اوسکی جانبداری کرینگے مگر یہ امر دربار ہولکر کے ملک کا ایک اچھا اور پسندیدہ فعل متصور ہوا اور اوسکو بظاہر سب لوگون نے منظور کیا یہ لڑکا تین یا چار سال کی عمر کا تھا کہ بتاریخ ۱۷ ماہ جنوری ۱۸۳۴ء بنام مارتند راو ہولکر اوسکو گدی نشین کیا متبنی کرنا مارتند راو کا ایک اختراع والدہ ملہار راو ہولکر کی اس سبب سے تھی کہ حکومت اوسکی اختیار مین تا سن بلوغ اوس لڑکے کی جسکو عرصہ دراز باقی تھا رہے یہ امر منظور لوگون کے نہوا اور وہ لوگ خواہشمند اسکے ہوتے تھے کہ ہری راو ہمشیرہ زادہ مہاراجہ مرحوم گدی نشین ہو یہ ہری راو اپنے ہمشیرہ زادہ کے ہاتھ سے ۱۸۱۹ء سے بعلت سرکشی مقید ہوا

اور عرصہ دراز تک ہوئی آخر کار افیون لیجانے والے مسلح ہوکر مقابلہ گرفتار کنندگان کا کرنے اور لڑائی بھی بعض مقامات مین ہوئی اور گمان اوس کے طول ہونے کا ہوا لہذا یہ مناسب متصور ہوا کہ یہ تجویز مستردکی اور کوشش بیچ موقوف کرنے زراعت اور تجارت کے اور لینے محصول بابت حفاظت تجارت ریاستہائے مذکورین کے کیجاوے —

صفحہ ۸۶ و ۸۷ کتاب سکنر —

مین یا کنارہ دریاے شور جانے سے لینا شروع کیا اور جب سے ٹھیکہ چھوٹ گیا تب سے زیادتی بہت زیادہ ہوئی اول جو محصول راہداری تحصیل ہوا قریب سولہ لاکہ روپیہ کے تہا اور ۱۸۶۰ع مین وہ مبلغ دو کرور چوالیس لاکہ اکیس ہزار آٹہ سو تک پہونچا

وہ ایک امیر جاسوسان اور افیون گرفتار کنندگان کا پیدا کرتے ہین جنکے ہاتہ ہر ایک گہر مین اور ہر ایک شخص کی گاڑی مین تہا اور وہ ریاستہاے ملک مذکور کو تعلیم کرتے تہے کہ وہ اپنی اعانت ایسے امر مین ہمکو دین جو برعکس اونکے اور اونکی رعایا کاشتکار اور تجارت پیشہ کے برعکس مطلب تہا اور اوس حد تک اعانت طلب کرتے تہے جس سے قبوح تمام تدابیر کی اونکی اپنے سر پر عائد ہوتی تہی

اس امر کی اکثر نالش ہوئی ہے کہ گورنمنٹ ہندوستانی اپنے افسران سے وہ آزادانہ اور دلیرانہ بیان نقصان اور قبوح کا نہین پاتے جو خاص تدابیر کی نسبت پیدا ہوتے تہے اور جب یہ بہی معلوم ہو یا گمان مین ہو کہ ایسا بیان گوارا نہوگا اور کسی امر مین یہ بات ایسی صریح ظاہر نہین ہوئی جیسی تدابیر عہد نامہ دربارہ افیون مالوا اور راجپوتانہ کے ہوئی ہے اور یہ اختیار کرنے اون تدابیر کے جو مدار اونکی شرائط کے ہون اور تمام یہ ایک طرح پر خلاف اختیارات راجگان علاقہ مذکور کے اور نقصان دہندہ فوائد رعایا کے ہین گورنمنٹ کو کلیۃً ناواقفیت ناانصافی اور بد نتیجہ ان تدابیر سے نہ تہی مگر گورنمنٹ کو کلیۃً آگہی اونہہ نقصانات سے نہ تہی جو اون سے پیدا ہوتے

مگر یہ بہت جلد ظاہر ہوا کہ یہ تدابیر ہمارے واسطے مفید نہ تہی اور افیون دیگر مقامات ومادون اور درون مین پہونچتی ہے جہان سے وہ بار بار چین مین جاتی ہے اور اسقدر مقدار کثیر سے خالی ہے کہ اوس سے نقصان ہماری مستاجری مین ہوتا ہے لہذا یہ تدبیر ہوئی کہ عہد نامہ جدید اکثر رئیسان کے ساتہ کیا جاے جسکی روسے اس خرابی کی بیخ وبن مین بباعث محدود کرنے پیداوار کے نقصان پونہچے کیونکہ قسمت مالوا اور راجپوتانہ مین ایسی گران تہی کہ بیان دیا جاتا تہا راج راناکوٹہ نے اول سبادرت اوسکی بیان کرنے مین کی اور اس وقت مین جو سر چارلس منگلف راجپوتانہ مین دورہ کرتے تہے کہ صرف اوسکی سماعت ہی ہوکر بلکہ اوسکی نالش بلاشبہ سماعت گورنمنٹ تک اوس ہیئت سے پونہچی کہ اوسکی خلاف راے زنی نہین ہوسکتی تہی اس تدبیر مین دس لاکہ روپیہ کا محصول معرض تکرار مین تہا اور چونکہ یہ تعداد ایسے جزوی نہین کہ جسکو کوئی رئیس بخوشی فروگذاشت نہین کرسکتا لہذا اس بارہ مین گفتگو طول

اور ارادہ اوسکا ارادہ فاش ہوا اوسیوقت وہ اوس سے دست بردار ہوکر اپنے ہمشیرہ زادہ کے پاس حاضر ہوا اور مشہور ہے کہ اوسکی مرضی عفو تقصیر کرنے کی تھی مگر تانتیا جوگ نے اوسکو اس امر سے باز رکہا اور مصلحت اس مین نہین دیکہی کہ وہ رہا ہوکر باعث خلل امنیت ملک ہو

چند فسادات سرحد رامپورہ پر سنہ ۱۸۲۱ء مین بسازش ٹھاکر بہنگری و دیگر ٹھاکران واقع ہوئی اور شروع سال آئندہ تک رفع نہین ہوئے اور نہ رفعیہ اونکا بغیر مصروفیت فوج کنٹنجنٹ بسرگردگی افسر انگریزی ہوا نتیجہ اوسکا یہ ہوا کہ بدوضعی ٹھاکر بہنگری کی سزا الضبطی اوس حصہ جاگیر کے ہوئی جو اوسکے پاس ملک ہولکر مین تھی اور پھر ورسنگہ جو ایک اور افسر سرکشان تہا وہ بشرط پرورش حاضر ہوا اور جیت سنگہ رئیس گروہ قزاقان سعہ زندی معہ چند اوسکے ہمراہیونکے سوندواڑہ کو روانہ کیا گیا اور ایکسال تک وہان قید رہا بعد ازان بہ آخر سنہ ۱۸۲۲ء مین واسطے تنبیہ قلعہ برکیرا حسین گڑہ وہ سرکشان پناہ گیر تہے اور علاقہ ہمسایہ مین اکثر زیادتی کرتے تہے بہیجنا ایک دستہ فوج انگریزی کا ضرور ہوا

سنہ ۱۸۲۶ء مین اقرارنامہ نمبر ۷ ہولکر اور دیگر سرداران مالوا کے ساتھ منعقد ہوا جسکی رو سے گورنمنٹ انگریزی کو کلیتہ استحقاق خرید کرنے افیون مالوا کا حاصل ہوا مگر اس انتظام سے بڑے قبوح پیدا ہوئے لہذا سنہ ۱۸۲۹ء مین ٹہیکہ چہوڑ دیا گیا اور محصول راہداری اوپر افیون کے اون راستون پر جو ملک انگریزی

ہ انہی قسم کے اقرارنامجات ساتھ دہار اور دیواس اور رتلام اور جاورا اور کوٹا اور سیلانا اور پرتاب گڈہ اور راجگڑہ اور سیتامئو کے ہوئے مگر چونکہ طریق خریداری کلیتہ متروک ہو گیا لہذا اسکے سوا اور اس بارہ مین تجویز ضروری متصور ہوا کہ ایک بیان عہدنامہ ہولکر سے مشہور کرنے اقرارات منعقدہ کے کیا جاوے

ہہ کرنیل سدرلین صاحب لکہتے ہین کہ یہ قابل بیان ہے کہ بیچ تکرار اور تجویز کرنے ان امور کے سرکار رو بہت سے وساطت نہایت مشہور ملازمان اپنے کی جو اوس وقت مین خاص عہدہ اور حکومت امور ملکداری مین رکہتے تہے مثل سر ڈیوڈ اکٹرلونی صاحب اور سر چارلس مٹکاف صاحب کے باعث اسکے متروک رکہی کہ اونکی رائے برعکس اس انتظام کے تہی اور بوساطت صاحب ایجنٹ انیولت جو ملک مالوا اور راجپوتانہ مین مقرر ہوئی تہی یا بواسطہ سندہوستان ایجنٹان دربار مختلفہ کے سر انجام دیا گورنمنٹ کو معلوم ہوا ہوگا کہ اونکی تجویز رئیسان اور باشندگان ملک کے حق مین نقصان رسندہ اور مضر تہی مگر اون کو اس نقصانی اور ضرر کی انتہا معلوم نہین ہوئی اونکو یہ معلوم نہ تہا کہ

عہدنامہ مندسور نمبر ۵ ے منعقد ہوا جسکی رو سے حکومت اور برتری اوپر راجہ ہاے راجپوت اودے پور
وجیپور وغیرہ کے منتقل بنام گورنمنٹ انگریزی ہوئی اور صلح فیمابین گورنمنٹ انگریزی و امیر خان مستحکم ہوئی
چار اضلاع جو ظالم سنگہ کوٹہ والے کے پاس بطور مالگزاری تھے اوسکو واپس ملے ہولکر کا تمام علاقہ
اندر او بجانب جنوب کوہ ستپورہ اوس سے چہوٹ گیا اور اوسکا باقی علاقہ ماتحت حفاظت گورنمنٹ
انگریزی ہوگیا اور روپے ستر ہزار ششم ہولکر نے قلعہ سندوا گورنمنٹ انگریزی کو دیا مگر ۱۸۶۵ء مین بالعوض سولہ ہزار
روپیہ کے جو واسطے تعمیر پل بالاے گوہی ندی کے ملا تہا واپس دیا گیا اور بشرط اسکی کہ کچہ تبدیلی بیچ محاصل
پرمٹ جو براہ آگرہ و بمبئی جاری ہین نہوگی اور نیز یہ کہ باشندگان سندوا کا کچہ نقصان بابتہ انتقال قلعہ بنام
ہولکر نہوگا

بدنظمی اور فسادات جو قبل از عہدنامہ مندسور کے علاقہ ہولکر مین جاری تھے اونکے سبب آمدنی ملک
مین فتور واقعہ ہوگیا تہا تانتیا جوگ وزیر ہولکر مصروف اسکی بہتری اور حالت اصلی پر لانے کے ہوا بابت
مختلف قرضہ گورنمنٹ انگریزی باطمینان جاگیر کونچ و محاصل پرتاب گڈہ کے اوسکو دیا کرتے تہے
جس سے وزیر مذکور اداے تنخواہ ماسبق سپاہ برخاست شدہ و دیگر اخراجات ضروری کرتا تہا جو فوج باقی
رہی تہی اوس مین سے ایک دستہ واسطے بنانے فوج کنٹنجنٹ مہدپور کے علیحدہ کیا گیا اور باقی اضلاع مین
بہیجی گئی صرف قریب پانچ سو چیدہ سوار اور تہوڑے پیادگان ریاست گاہ مین رکہے گئے
دو سرکشیان ۱۸۱۹ء مین واقع ہوئین جنکے سبب وزیر کی کارروائی مین بڑی دقت ہوئی اور انتظام
ملک مین توقف ہوا ایک اون مین کی بباعث ملہار راو ہولکر کے جو ایک دغاباز آدمی تہا ہوئی تہی
اور دوسری بسبب پیش کرنے دعوی ہری راو ہولکر ہمشیرہ زادہ مہاراجہ کے اوس دغاباز نے جس کا
نام کرشن کنور تہا ایک فوج بجانب مغرب دریاے چمبل کے جمع کی اور چند عرصہ تک میدان جنگ باعانت
گروہ عرب مکرانی سپاہ کے جو حد گجرات سے آئے تہے گرم رکہا مگر آخر کار اوسکے مقابلہ پر فوج کنٹنجنٹ
مہدپور ہوئی اور اوسکے ہمراہیونکو شکست دیکر اونہون نے منتشر کر دیا بعد ازین وہ فرار ہوکر کوٹا کو چلا گیا
وہان اوسکو ایک جنبشدار ریاست ہولکر نے تعاقب کیا پس وہ گرفتار ہوکر روانہ اندور کیا گیا و چند عرصہ تک
وہان مقید رہا آخرش بباعث اوسکے ضعیف ہونیکے اور نیز بہ نسبت اوسکے اختیار دیگر ہونے کے
اوسکی رہائی ہوئی اور سرکشی ہری راو ہولکر اس سے کم نہ تہی کیونکہ جب اوسکی اس بیوقوفی کی خبر ملی

کو بھی ان ہی تدابیر کی ہدایت ہوئی باوجودیکہ لارڈ لیک صاحب نے اس مین عجب پیش کی کہ گورنمنٹ انگریزی ضامن اس امر کی ہے کہ جو اقرار اون رئیسان اور راجگان کے ساتھ ہوئے ہین اونکا لحاظ رکھنا چاہیے الکہ تحریک دست اندازی مرہٹا کی ہوگی تعمیل اس تدابیر کے سر جارج بارلو صاحب نے ایک دفعہ تشریحیہ وشرطی اس امر کی عہدنامہ کے آخر مین لکہا دی جسکی رو سے ہولکر کو اضلاع ٹونک و رامپورہ و دیگر اضلاع جو قدیم سے قبضہ خاندان ہولکر مین تھے اور جنکی نسبت نیت گورنمنٹ کی یہ تھی کہ وہ شامل ملک سیندھیا یا غیرہ
فیشن چار لاکہ سالیانہ کی جو زمین بنہ کور کو ملتی تھی سکیے جائین از روے شرط چہارم عہدنامہ کے ضلع کونچ واقعہ بندیل کھنڈ بیابائی صاحبہ زوجہ جسونت راو ہولکر کو عطیہ خین حیات ملا اور یہ بائی صاحبہ بماہ نومبر ۱۸۵۸ء رہگراے ملک عدم ہوئین اور ضلع کونچ واپس گورنمنٹ انگریزی کے قبضہ مین آیا مگر مبلغ بیس ہزار روپیہ سالیانہ بنام گوبند راو بونا بائی صاحبہ مرحومہ کی اس غرض سے مقرر ہوئی کہ وہ پرورش قدیم ہمراہیان خاندان کے کیا کرے

فوراً بعد طے ہونے عہدنامہ کے جسونت راو ہولکر دیوانہ ہوگیا اور ۱۸۱۱ء مین اوسنے وفات کی اور ایک پسر ملہار راو نامے اوسکا تھا اوسکی صغرسنی مین ملک بہت پاشان و پریشان بباعث منازعات ہوگیا تلسی بائی طوائف جس سے حاکم مرحوم کو بڑی محبت تھی شامل اجنسٹی یعنی مجموعہ سرابان امور ملک ہوئے جب جنگ پنڈارا شروع ہوئی تو مارکیوس آف ہیسٹنگ صاحب کی یہ تجویز ہوئی کہ اوس اتفاق اور دوستی کو جو ۱۸۰۵ء مین مسدود ہوگئی ہی دوبارہ قائم کرکے انسداد طریق غارتگری کرین منعقد ہوکر بجز ایک عذر کے واسطے چشم پوشی کرنے غارتگری پنڈارا کے پیدا ہوا تھا اوسکے سبب مداخلت گورنمنٹ کی واسطے دوبارہ دینے اوسکی حکومت کے اور مغلوب کرنے اوسکی فوج سرکش کے ضروری ہوئی اور پیام صلح درپیش ہونے کو تھی کہ تلسی بائی نے خفیہ ارادہ ظاہر کیا کہ وہ ہولکر صغرسن کو اور اوسکے ملک کو واسطے حفاظت کے سپرد گورنمنٹ انگریزی کرتی ہین جب پیغام ہوتے تھے کہ اطلاع اس امر کی آئی کہ ظن غالب ظہور دشمنی پیشوا کا ہے اور صورت دشمنی کی دربار ہولکر نے بھی پیدا کی غالب یہ ہے کہ تلسی بائی اتفاق ساتھ انگریزان کے کرلیا ہوتا مگر فوج سرکش نے ایک فساد برپا کیا سربراہ ملک کو گرفتار کرکے بذلت قتل کیا اور افسران قوم پٹھان جو سردار فوج تھے اونہون نے جانب داری باجی راو کی اختیار کرکے ان اتفاق کو توڑ دیا فوج ہولکر کو شکست فاش بمقام مہدپور ہوئی اور بتاریخ ۶ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء عیسوی

ہولکر

از روے مالکوم سنٹرل انڈیا یعنی مالکوم صاحب کی تواریخ وسطی ہند و ریوٹ ہاے دیگر صاحبان ریزیڈنٹ
خاندان ہولکر فلاشہ کے سودر اور قوم گدایا سے ہے اول جوان مین مشہور ہوا ملہار راو نامی تھا یہ شخص آخر
سترہ صدی مین پیدا ہوا تھا اور جب مرہٹا کی فوج نے اول یورش بجانب شمالی ہند کی تھی تو یہ شخص بڑے
نامی افسران فوج مین تھا بعمر ساٹھہ سالگی کے اسنے وفات پائی اور اوسکی جگہ اوسکا پوتا مالی راو جانشین ہوا
اور بعد نو مہینے حکومت کرنیکے دیوانہ ہو کر مرگیا پاکدامن الیا بائی والدہ مالی راو نے انتظام امور ریاست
اپنے تعلق رکھا اور توکاجی ہولکر جو ایک دشمن اسی خاندان کا تھا مگر کچھ رشتہ ملہار راو سے نہین رکھتا تھا
سپہ سالار فوج مقرر ہوا اس رئیس نے کئی سال تک الیا بائی کی خدمت بوفاداری کی اور الیا بائی نے
۱۷۹۵ء مین وفات پائی اور توکاجی اوبھی عرصہ قلیل کے بعد فوت ہوا بعد وفات اس رئیس کے طاقت
خاندان ہولکر کی باعث فسادات خانگی و نزاع جو باعث شکستگی نقام مرہٹا آخر صدی گذشتہ مین ہوئی کم ہو گئی
مگر خوش نصیبی نقار اس خاندان کی دوبارہ جسونت راو سے ظہور پذیر ہوئی یہ شخص توکاجی ہولکر کا پسر
غیر منکوحہ سے تھا اور اسنے ۱۸۰۲ء مین فوج مجموعی سیندھیا و پیشوا کو متصل پونا شکست دی جو عہد نامہ
بسین فیمابین پیشوا و گورنمنٹ انگریزی ہوا اوسکے سبب جسونت راو کی امید گرفتاری پیشوا منقطع ہو گئی
بسال آیندہ جب سیندھیا اور راجہ برار شامل ہو کر مقابلہ انگریزان آئے ہولکر نے وعدہ اونکے ساتھ
شامل ہونے کا کیا مگر جب درحقیقت جنگ شروع ہوئی تو وہ سب سے علیحدہ ہوا اور بظاہر اوسکی نیت
یہ تھی کہ سیندھیا کے نقصان سے اپنے ملک مین اضافہ کرے مگر یہ تجویز اوسکی از روے عہد نامہ سورجی
انجن گانو شکست ہو گئی اور ہولکر نے بعد پیش کرنے عذرات لاطائل دربارہ اتفاق کے فوراً ارادہ مصمم
بلا اعانت غیری بذات خود مقابلہ انگریزان کا کیا اور جو لڑائی فیمابین مین ہوئی اوس مین ہولکر کو شکست فاش
نصیب ہوئی اور لارڈ لیک صاحب اوسکے تعاقب مین ستلج پار تک گیے جہان ہولکر اس نیت سے گیا تھا
کہ سکھونکو مقابلہ انگریزان آمادہ اور شریک اپنا کرے اور بتاریخ ۲۴ ماہ دسمبر ۱۸۰۵ء اوس نے عہد نامہ مقرر
برلب دریاے بیاس قرار دیا جسکی روسے بہت سا ملک اوسکا اوس سے جدا ہوا جب لارڈ کورنوالس صاحب
گورنر جنرل ہوے تو تدابیر ملک گورنمنٹ انگریزی مین تبدیلی واقعہ ہوئی اور یہ امر ضروری تصور ہوا کہ جو اتفاق
راجہ بلے خرد علاقہ مفتوحہ مغرب دریاے جمن ہوا ہے وہ موقوف کیا جاے سر جارج بارلو صاحب

۱۲ ماہ دسمبر ۱۸[illegible]

نکاسی حال معہ آمدنی آبکاری		کیفیت	بیگم رشمنٹ کی پاس رہینگا اور اونکی کل حکومت متعلق اس شرط سے بموجب معاہدہ ۱۸[illegible] گورنمنٹ کو حقیت ہوگی						کیفیت
			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	نکاسی حال		
[illegible]			[illegible]	...	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]		[illegible]	...	...	[illegible]	* [illegible]	[illegible]	* موسٹاہ علاقہ ہر چیکو گنجواگئے گئی ہین
[illegible]	[illegible]		[illegible]	...	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	تمام ضلع نیچ آئین شامل ہے باستثنا اوس دو ثلث حصہ سینہ جبا کی جو کشوری بٹن مین ہے اور جسکی بابت بوندی والہ کو بابت مبلغ [illegible] سالیانہ کی بجے اور حواب گورنمنٹ انگریزی کے قبضہ مین رہیگا	[illegible]	[illegible]	...	....	[illegible]		※ اسمین دو ثلث حصہ سینہ جبا باتب کشوری بٹن کی شامل تھی جو گذشتہ ۱۸[illegible] مین شامل اضلاع علیحدہ شدہ نیچ مین تھا مگر اب گورنمنٹ انگریزی کے پاس رہیگا
			[illegible]	..	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
			[illegible]	...	...	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
			[illegible]	...	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	※ منجملہ اسکے [illegible] غیر آباد ہین
			[illegible]	...	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	§ اسمین [illegible] غیر آباد ہین اونکی نام معلوم نہین
								[illegible]	
		میزان کل اور اراضیات جو گورنمنٹ انگریزی کے پاس رہی اور جسکی حکومت کل اونکی تفویض ہوگی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
			[illegible]	...	...	[illegible]	[illegible]		
			[illegible]	...	...	[illegible]	[illegible]		
			[illegible]	...	...	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]	
			...	...	...	...	[illegible]		
			...	...	...	...	[illegible]		
			...	...	...	...	[illegible]		
			...	...	...	...	[illegible]		
			...	...	...	...	[illegible]		
			...	...	...	...	[illegible]	[illegible]	
								[illegible]	
[illegible]									

[illegible] مدیریہ کی سے قبضہ مین رہے اور جی موضع [illegible] سیندھیہ کے تعمیل سرکار [illegible] عہدنامہ [illegible]

اضلاع وغیرہ جو [illegible] عہدنامہ ۱۸۴۴ء [illegible] ہوے	تعداد مواضع	تخمیناً جمع ٹکاسی ۱۸۴۳ء		کیفیت	ب — واپس سیندھیا کو بموجب عہدنامہ ۱۸۴۴ء: [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
الف								
اضلاع برلب دریای سیندھ و بہوج	[illegible]							
بہاند یر		[illegible]			[illegible]		[illegible]	[illegible]
گرمو		[illegible]						
موہونی		[illegible]						
اندورکی		[illegible]		سیہ پانچ موضع بنام ہای متفرقہ دوبارہ انتظام مین آئی بعد سپردگی [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
کہواگڑہ		[illegible]						
نودہا		[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
چندیری چندیری		[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نیچ جادو		[illegible]						
جیرن		[illegible]						
گنگاپور		[illegible]						
رتن گڑہ		[illegible]	[illegible]					
ہوشنگ آباد ہندیا ہردا		[illegible]						
سنوس ستاور		[illegible]						
چارتہانا		[illegible]	[illegible]					
مالوا ناپور		[illegible]	[illegible]					
خاندیس جاول چاپرا		[illegible]	[illegible]					
		کل روپیہ	[illegible]					
جنگلو کریا [illegible] بہریم [illegible]		[illegible]	[illegible]					
نمار [illegible]		[illegible]						
ساکر رتہہ گرم		[illegible]						
ملتہون		[illegible]	[illegible]					
گرباکوٹا								
خراج نقد								
کوٹا		[illegible]						
ہفت کوٹہری متعلقہ کوٹا		[illegible]						
جودہ پور		[illegible]						
رتلام سیلانیا سکہ چندیری		[illegible]						
اجمیر سکہ حالی [illegible]		[illegible]						
اونارسی سکہ چندیری [illegible]		[illegible]	[illegible]					
+ یادداشت جس مبلغ [illegible] لک [illegible] درج ہی اسمین [illegible] سکہ [illegible] منہا نہی ہوئ اونارسی کے		کل	+ [illegible]					
		میزان کل	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۶۰ء کو دیا گیا اور یہ عہد بعد ازین میان مہاراجہ و گورنمنٹ انگریزی قرار پایا ہے اور مہاراجہ نے بمضمون شرط ہفتم عہدنامہ مذکورہ ثانی وعدہ کیا ہے کہ بعد ختم ہونے اون تجویزات کے جو اوسمین درج ہین گورنمنٹ انگریزی کو کل حکومت تمام اضلاع سپرد شدہ کی ملیگی اور وہ اضلاع اونکے قبضہ مین رہینگے

اور چونکہ وہ تجویزات اب ختم ہوگئین اور اضلاع و آمدنی جو علیحدہ رکھی گئی ہے اور جسکا ذکر فہرست میں جو ہمردیف اسکے ہے درج ہے قبضہ گورنمنٹ انگریزی مین ہین

لہذا مہاراجہ عالیجاہ جیاجی راو سیندہیا بذریعہ اس تحریر کے منتقل بنام گورنمنٹ انگریزی کل حکومت اضلاع مندرجہ فہرست شامل کے حسب تفصیل ذیل دیتے ہین

اسیندہیا کا دو ثلث حصہ کشوری مین تعداد موافق نام اضلاع	
بدہیری	[illegible]
کچھوار گدہ	[illegible]
چندیری	[illegible]
۵ منڈیاروا	[illegible]
سنواسن بنادر	[illegible]
چار تہانہ	[illegible]
نائیپور	[illegible]
چادل چیرا	[illegible]
۱۰ تمام محالات	[illegible]
مقبوضات واقعہ رتہہ گدہ	[illegible]
ایضاً بالنتون	[illegible]
۱۳ ایضاً گدہا کوٹا	[illegible]

آمدنی خراج مذکورہ فہرست مذکور تعدادی [illegible] سکہ انگریزی اوپر شرائط کے جواب تک ملحوظ ہین گورنمنٹ انگریزی کو دیا جایگا

دستخط مہاراجہ عالیجاہ جیاجی راو سیندہیا	دستخط بابوجی جمناجی دیوان دربار	دستخط گنپت راو بکری نائب دیوان

اب برضا و رغبت گورنمنٹ انگریزی کو یہ مواضع موروثی بالعوض اور دیہات کے دیتے ہین اور اونکی عوض علاقہ مساوی الجمع اوپر بہوج کے لیتے ہین لہذا وہ یہ درخواست صاحب اجنٹ گورنر جنرل سے کرتے ہین کہ وہ درخواست کو بخدمت ہز اکسلنسی ویسرای و گورنر جنرل ہند باجلاس کونسل بہیجدین کہ اسقدر جزو شرط چہارم عہدنامہ مذکور جو متعلق ان دیہات کے ہے منسوخ ہو

ترجمہ خریطہ صاحب اجنٹ گورنر جنرل وسطی ہند بنام مہاراجہ سیندہیا تاریخ ۱۴ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۶۱ء

بعد القاب معمولی — ہمنے آپکا خریطہ بخدمت ہز اکسلنسی ویسرای کہ جو آپنے میرے نام بتاریخ ۹ اگست سنہ ۱۸۶۱ء بہیجا تہا مرسل کیا تہا اور مجکو ہدایت ہوئی ہے کہ مین آپکو اطلاع منظوری درخواست کی دون کہ اوسقدر جزو شرط چہارم عہدنامہ ۱۲ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۶۰ء جسکی رو سے سات دیہات موروثی اور دو مواضع واقعہ جام کانو تک دکمن آپکو ملے تہے منسوخ ہوگا اور اوسکی عوض مساوی الجمع علاقہ اوپر بہوج کے آپکو ملیگا

۲ گورنر جنرل بہادر نے فیصلہ کیا ہے کہ بہتر ترکیب آپ کی درخواست کی کارروائی کی واسطہ یہ ہوگی کہ نقل خریطہ آپکا جو میرے نام ہے اور جواب میرا جو آپ کے نام ہے دونونکی نقل شامل اوس نقل عہدنامہ کے جو کلکتہ مین ہے اور جو نقل آپکے پاس ہے دونونکی کیجاوے اور اونکے حاشیہ پر ترجمہ انگریزی درج ہو لہذا مین کاغذ مذکورہ بالا آپکے پاس بہیجتا ہون امید کہ آپ حکم دین کہ وہ شامل عہدنامہ ۱۲ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۶۰ء کی جاوے

اقرارنامہ منعقدہ مہاراجہ عالیجاہ جیاجی راو سیندہیا بمجوای شرط ہفتم عہدنامہ ۱۲ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۶۰ء جسکی رو سے گورنمنٹ انگریزی کو کل حکومت اضلاع سپردشدہ بابت خرچہ گوالیار کنٹنجنٹ واقعہ سنہ ۱۸۴۴ء دیا تہا اور وہ اونکے پاس بعد ختم ہونے تبادلہ علاقجات مقبولہ عہدنامہ مذکور رہینگے

چونکہ بمجوای شرائط دوم و سوم عہدنامہ مرقومہ ۱۳ ماہ جنوری سنہ ۱۸۴۴ء فیمابین مہاراجہ عالیجاہ جیاجی راو سیندہیا اور گورنمنٹ انگریزی کے بعض اضلاع و آمدنی مذکورہ فہرست الف منسلکہ عہدنامہ مذکور جسکی نقل اس کاغذ کے ہمردیف ہے بابت خرچہ فوج کنٹنجنٹ کے علیحدہ کی گئی

اور چونکہ بعض ان اضلاع مین سے اور تہوڑی آمدنی مین سے جسکا ذکر فہرست ب مین درج ہے اور اسکے ہمردیف ہے عرصہ قلیل سے واپس مہاراجہ سیندہیا کو بمجوای شرائط دوم و پنجم عہدنامہ

کو دینگے بعد وہ قبضہ گورنمنٹ مین رہینگے

شرط ہشتم بحوالہ شرط ہفتم کے گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ بجاے فوج کنٹنجنٹ کے ایک فوج کمکی رکہینگے اور وہ علاقہ مہاراجہ مین رہینگے اور تمام خرچ اوسکا کم اور سوا لاکہ روپیہ سالانہ سکہ کمپنی ہوگا

شرط نہم فوج جنگی ہر قسم کی جو مہاراجہ ملازم رکہینگے کسی وقت زائد فوج مفصلہ ذیل سے نہوگی

توپخانہ ۳۶ ضرب معہ [illegible] نفری گولندازان

پیادگان پانچ ہزار آراستہ سپاہ

سوار چہ ہزار سوار

شرط دہم یہ عہدنامہ دس شرایط کا دستخطی کرنیل آر جمیڈیمپل سکسبر نائٹ وسی بی منجانب ہز اکسلنسی رائٹ آنریبل چارلس جان اول کیننگ جی سی بی ویسراے وگورنر جنرل ہند و دستخطی جگدیو راو موبر کرو بالاجی جمناجی منجانب مہاراجہ عالیجاہ جیاجی راو سیندہیا بہادر تصدیق ہوگا اور نقول تصدیق شدہ باہم بمقام بنارس اندر دس روز کے تاریخ دستخط ہونے عہدنامہ ہذا سے تقسیم ہونگے

دستخط ہوا بمقام بنارس تاریخ ۱۲ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۶۰ع

دستخط آر سی سکسبر کرنیل

اجنٹ گورنر جنرل وسطی ہند

دستخط کیننگ

تصدیق کیا ہز اکسلنسی ویسراے وگورنر جنرل ہندنے بمقام بنارس تاریخ ۲۴ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۶۰ع

دستخط اے آر ینگ

قائم مقام سکرٹری گورنمنٹ ہند

ترجمہ خریطہ مہاراجہ سیندہیا بنام صاحب اجنٹ گورنر جنرل وسطی ہند تاریخ ۹ ماہ اگست سنہ ۱۸۶۱ع عیسوی

بعد از القاب معمولی بیان ہوتا ہے کہ شرط چہارم عہدنامہ ۱۲ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۶۰ع کے روسے سات موضع اور دو مواضع واقعہ جام گانو دکہن مہاراجہ کو ملے مگر مہاراجہ بباعث ازدیاد دوستی فیمابین سرکارین اور بنظر فواید جانبین

سپرد کر دینگے جو بالفعل اونکے ساتہ ہولی ہے

چہارم یہ کہ ہر ایک سرکار اپنی رعایا ے جدید کو سند دوامی بابت اراضی مرفوع الجمع و جاگیر و محاصل و دعاوی موروثی حق وطن کے جو اب تک ماتحت سرکار کے اونکے موجود ہین دینگے

شرط چہارم اوپر شرائط عہود مذکورہ شرط بالا مہاراجہ سیندہیا گورنمنٹ انگریزی کو تمام اپنے حقوق و آمدنی اراضی و دیگر محاصل اضلاع مفصلہ ذیل دیتے ہین

۱ احمدنگر	۵ شولاپور
۲ کہاندیس	۶ پرگنہ پیری واقعہ ضلع آگرہ و متہرا
۳ پونا	۷ جاگیر واقع ضلع اجمیر
۴ سناادا	

اور موروثی قصبجات و دیہات داخلی مندرجہ ذیل سپردگی مذکورہ بالا سے مستثنا ہین اور بدستور قبضہ مہاراجہ مین رہین گے اور مہاراجہ کے پاس حسب سابق رہین گے

نام دیہات

۱ قصبہ سیری گوندا جسمین سو ہن گانو شامل ہین	۴ موضع گہوسی پوری
	۵ دیول گانو
۲ موضع جام گانو	۶ کہاری کہیر
۳ موضع پیپل گانو	۷ قصبہ بانس

شرط پنجم اوپر عہود و شرائط مذکورہ شرط سوم گورنمنٹ انگریزی مہاراجہ سیندہیا کو کل حکومت شہر اور قلعہ جہانسی و اراضی ملحقہ اور بالا ے بموجب مساوی الجمع اون علاقجات کے جو مہاراجہ نے حسب شرائط سوم و چہارم سپرد کیے ہین دینگے

شرط ششم جب تشخیص مبنی اوپر شرائط بالا کے ختم ہوگی تو ہر دو سرکار تحریر تبادلہ فیمابین بابت تمام اضلاع کے جو تجویز بالا مین شامل ہین کرینگے اور یہی فیمابین قرار پایا کہ یہ تحریرات تبادلہ کسی سبب سے یکم ماہ مئی ۱۸۶۱ع سے آگے ملتوی نہین رہ سکتی اور ہر ایک سرکار قسط ربیع موجودہ لینگے —

شرط ہفتم بعد ختم ہونے تجویز بالا کے مہاراجہ سیندہیا کل حکومت تمام اضلاع سپرد شدہ کی گورنمنٹ انگریزی

ملکی باختیار گورنمنٹ انگریزی رہے

اور چونکہ یہ بیان منجانب گورنمنٹ انگریزی ہوا ہے کہ اگر محاصل و آمدنی اضلاع سپرد شدہ کی کم اٹھارہ لاکھ روپیہ سالانہ سے ہوگی تو کمی کا مطالبہ مہاراجہ سے نہوگا اور اس بیان سے منشاء شرط سوم منسوخ ہوتا ہے

اور چونکہ درباره شرط ششم کے یہ بیان واقع ہے کہ فوج ملازم مہاراجہ بجنید قیود آزاد کیجاے

اور چونکہ منشاء شرائط پنجم و ہفتم و ہشتم و نہم و دہم عہدنامہ مذکورہ بالا متعلق اون امور کے ہین جو چند روزہ قرار دیے گئے تہے اور اونکا ایفا بہی ہوگیا اور اب وہ کچہ واسطہ سرکارین سے نہین رکہتے

لہذا یہ اقرار فریقین معاہدہ مین ہوتا ہے کہ عہدنامہ ۱۳ ماہ جنوری ۱۸۴۴ء منسوخ ہوا اور اوسکی عوض شرائط ذیل قایم ہوان

شرط اول تمام عہدنامجات و اقرارنامجات فیمابین ہر دو سرکارین جو قبل تاریخ ۱۳ ماہ جنوری ۱۸۴۴ء ہوے ہین باستثناء اوسقدر منشا کے جو از روے اس عہدنامہ کے تبدیل ہوے ہین ہر دو سرکار پر واجب اور برحق ہونگے

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی علاقہ جمعی تین لاکہ روپیہ سالانہ نکاسی کا اوس علاقہ سے جو اونکو ملے ہین بطور عطیہ معافی و بخوشی خاطر بالعوض خدمات لائقہ جو مہاراجہ نے ۱۸۵۷ء و ۱۸۵۸ء مین کیے تہے مہاراجہ کو دیتے ہین

شرط سوم مہاراجہ بہی گورنمنٹ انگریزی کو کل اختیار شاہانہ تمام اپنے علاقجات واقع پنج محال اور جانب جنوب دریاے نربدا کا اور نیز پرگنہ گنجیا واقع دریاے بتوا کا بشرائط ذیل دیتے ہین

اول یہ کہ بالعوض علاقجات سپرد شدہ کے گورنمنٹ انگریزی بہی علاقہ بمساوی آمدنی جمع مشخصہ ہر دو سوبالا نکاسی حال مہاراجہ کو دیگی

دوم یہ کہ بالعوض تمام خراج اور دیگر آمدنی کے جو اب مہاراجہ کو اوس علاقہ سے ملتی ہے جو سپرد ہوا ہے گورنمنٹ انگریزی واسطے آیندہ کے مہاراجہ کو خزانہ انگریزی گوالیار سے مساوی اوسکا سکہ کمپنی مین دیاکریگی تشخیص اوسکی بشرح بہتہ جو چہ ماہ گذشتہ سے جاری ہے ہوگی

سوم یہ کہ ہر ایک سرکار شرائط پٹہ موجودہ پر تا اختتام میعاد پٹہ ملحاظ رکہیگی اور یہ کہ اسکی اطلاع ہر ایک کو دیجاے جس سے یہ متعلق ہو اور گورنمنٹ اپنی اپنی رعیت جدید کو پٹہ جات اوسی میعاد اور اوسی

دربار آگرہ مین بماہ دسمبر ۱۸۶۶ء بیان کیا ہے کہ درصورت نہونے اصل وارث کے جو تم یا آئندہ کوئی رئیس تمہاری ریاست کا اپنا جانشین حسب دستور و قاعدہ تمہارے خاندان کے کروگے وہ منظور اور مقبول ہوگا

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس وعدہ کا جو تمکو کیا ہے اوسوقت تک نہوگا جب تک تمہارا خاندان بکمال تاج و تخت شاہی رہیگا اور جب تک تم ثابت قدم اور بشرائط عہد نامجات و عطایات و اقرارنامجات کے جنکی تعمیل گورنمنٹ انگریزی کو بھی لازم ہے رہوگے

دستخط کیننگ

نمبر ۷۳

عہدنامہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی ایک فریق اور مہاراجہ عالیجاہ جیاجی راو سیندھیا بہادر معہ اولاد و ورثا و جانشینان مہاراجہ فریق ثانی قرارداد منجانب گورنمنٹ انگریزی معرفت کرنیل سر رچرڈ میکیشل میڈ کے سی بی ایجنٹ گورنر جنرل وسطی ہند باختیارات کل جو اس امر مین ہز اکسلنسی رائٹ آنریبل چارلس جان ارل کیننگ جی سی بی نائب السلطنت و گورنر جنرل ہند و ہر مجسٹی رائٹ آنریبل پریوی کونسل و منجانب مہاراجہ جیاجی راو سیندھیا معرفت جگدیو رام مہر کر سپہ سالار و بالاجی جمناجی دربار دیوان جنکو مہاراجہ نے اس امر کے واسطے مامور کیا تہا

چونکہ ایک عہد نامہ بتاریخ ۱۳ ماہ جنوری ۱۸۴۴ء مطابق ۲۲ ذی الحجہ ۱۲۵۹ ہجری فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ عالیجاہ جیاجی راو سیندھیا کے منعقد ہوا ہے

اور چونکہ بہ تعمیل ارادہ و تجویز گورنمنٹ انگریزی درباب دینے علاقہ جمعی تین لاکہ روپیہ کمپنی سالانہ کے بابت خدمات مہاراجہ جو ۱۸۵۸ء مین ہوے ہین یہ امر ضروری ہوا کہ کچہ علاقہ اوس مین سے جو از روے عہدنامہ مذکورہ بالا کے گورنمنٹ انگریزی کو ملا ہے مہاراجہ کو واپس ہو

اور چونکہ یہ امر فائدہ بخش فریقین ہوگا کہ جو اضلاع سپردشدہ مین باقی ہون وہ بھی مہاراجہ کو واپس دیا جاوین اور اونکی عوض وہ علاقہ مہاراجہ لیا جاوے جو حاطہ بمبئی مین اور بجانب جنوب دریاے نربدا یا اور مقامات مین واقع ہے

اور چونکہ یہ امر دقت طلب ہے کہ حکومت اضلاع سپردشدہ کی سپرد مہاراجہ کیجاوے در امر انتظام

دستخط صلح کنندگان گوالیار

یادداشت سوائے اراضیات مذکورہ بالا گورنمنٹ انگریزی کو خرچہ علیحدہ شدہ کنٹنجنٹ سابق و دیگر اخراجات مختلفہ کے قریب پانچ لاکہ چہیالیس ہزار نوسو روپیہ ملیگا کل روپیہ بابت تمام فوج کنٹنجنٹ کے مبلغ اٹہارہ لاکہ سینتالیس ہزار چہہ سو ہوا

دستخط ایف کری

دستخط ڈبلیو ایچ سلیمن

دستخط صلح کنندگان گوالیار

فہرست ب

فہرست ب مین جسکا ذکر شرط پنجم عہدنامہ گوالیار مین درج ہے اوسمین تفصیل اون اضلاع کی ہے جو سپرد گورنمنٹ انگریزی کے رہن رہینگے تا ادائے قرضہ ذمگی ریاست گوالیار مذکورہ عہدنامہ مذکور

سنجاول پور	دو لکہ
شاہجہان پور	لاکہ
عیسا گڈہ	لاکہ

دستخط ایف کری

دستخط ڈبلیو ایچ سلیمن

دستخط صلح کنندگان گوالیار

نمبر ۲۷

نقل سند جو مہاراجہ عالیجاہ جیاجی راو سیندہیا مہاراجہ گوالیار کو دی گئی تاریخ ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ع

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان و رئیسان ہندوستان جو اب اپنے اپنے علاقہ پر حکمرانی کرتے ہین دوام اور استدام رہے اور شان و شوکت اونکے خاندان کے قائم اور جاری رہے مین بذریعہ اس تحریر کے تعمیل خواہش شاہی اوس اطمینان کو دوبارہ بیان کرتا ہون جو مین نے تمکو

جادو	[illegible] لچوا گر	[illegible]
جیرل	[illegible] رتن گڑہ	[illegible]
اندورکی	[illegible] منڈ باہروا	[illegible]
گنگا پور وغیرہ	[illegible] نانہور	[illegible]
باول چوبرا	[illegible] چرتھانا	[illegible]
ستوانس ساور	[illegible] لودہا	[illegible]
	کل	[illegible]

اور جو پرگنہ جات و اضلاع و اراضیات جو مہاراجہ کے ہون اور جنکی تفصیل اوپر نہین ہوئی ہی اور جو کنارہ رہت دریاے سندہ اوس مقام سے جہان وہ شامل دریاے جمن ہوتا ہے اوس مقام تک جہان وہ گہاٹ متصل کتبوا سے جدا ہوتا ہے (باستثناء قلعہ ترور مع اراضی ملحقہ معہ ... جمعی ... ہے اور بہوا جو جاگیر بلونت راو جمعی ... کی ہے اور ہین گانو جو جاگیر بہاو بینولیس کی جمعی ... اور ہے مگر یہ اون پہلی جاگیر بعد ازین منتقل ہونگی برضامندی گورنمنٹ انگریزی ایک معاوضہ اونکی عوض دیگر اضلاع منتقلہ سے بہ تراضی طرفین دیا گیا ہے) اور مقام مذکور سے یعنی متصل کیتوا سے تمام پرگنہ جات اور اضلاع اور اراضیات جو پائین بلندی گہاٹ مذکور کے واقع ہین

یہہ سمجہنا چاہیے کہ تمام جاگیرات مذہبی و عطایات اس قسم کی جو بتحقیق آجکی تاریخ تک جاری ہین اور جمعبندی اضلاع سے خارج ہین وہ قایم رہینگی اور اوسکا لحاظ رہیگا اور سپردگی انتظام علاقجات جدید جو گورنمنٹ انگریزی کے سپرد ہوے ہین اوس سے موقوفی حکومت مہاراجہ اور اتلاف حقوق باشندگان علاقجات مذکور نہین ہوتی

مثل گوند یا متصل اندر گڈہ جمعی	[illegible]
سہرکی	[illegible]
بجنور وچندوری	[illegible]

دستخط الف کری

دستخط ڈبلیو ایچ سلیمن

اور وجیہ الدولہ منشی راجہ بلونت راؤ بہادر اور امباجی راؤ کہانکیا اور مولاجی اور نراین راؤ بہاؤ و ناناجی پنس منجانب مہاراجہ جیاجی راؤ سیندہیا اور یہ عہدنامہ آجکی تاریخ مہر و دستخط رائٹ ہنوریبل لارڈ النبرا گورنر جنرل بہادر اور مہاراجہ جیاجی راؤ سیندہیا تصدیق ہوا

المرقوم بمقام گوالیار تاریخ ۱۳ ماہ جنوری ۱۸۴۴ع مطابق ۲۲ ماہ ذی الحجہ ۱۲۵۹ ہجری اور آجکی تاریخ مین تصدیق بہی ہوا

مہر — مہاراجہ عالیجاہ جیاجی راو سیندہیا بہادر

مہر گورنر جنرل

دستخط النبرا

دستخط ایف کری

دستخط ڈبلیو ایچ سلیمن

مہر — رام راو بہاو لکیا بہادر

دستخط رام راوبہاو لکیا بہادر شمشیر جنگ

مہر — منشی راجہ بلونت راو بہادر

دستخط منشی راجہ بلونت راو

دستخط سوررا و بہاو جادہو

مہر — اودا جی بہاو تجیا

دستخط اوداجی راو بہاو تجیا

دستخط نراین راو بہاو

دستخط مولاجی

فہرست الف

فہرست الف جسکا ذکر شرط دوم وسوم عہدنامہ گوالیار مین درج ہے اس مین اول اضلاع کی تفصیل تمام معہ جمع بکاسی حال و بیان علاقہ کہتائی جو مہاراجہ جیاجی راو سیندہیا نے بابت خرچہ اوس ازدیاد فوج کنٹنجنٹ کے جسکا مذکور عہدنامہ ہذا مین ہوا ہے اور ماوراے اون آمدنی علاقجات کے جو قبل اسکے دیے ہین اور ماسواے اوس رقم کے ہے جو گورنمنٹ انگریزی بحساب مہاراجہ پاتے تہین دیے ہین

	لکہنہ	
بہندیری	لدہامو	اعتماد
چندیری	مومہونی	مو...

تو وہ مدد مہاراجہ کی کرینگے

شرط ہفتم مہاراجہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ تنخواہ سپاہ برخاست شدہ کی دے دینگے اور علاوہ ازین تین مہینے کی تنخواہ بطور انعام ایسے افسران و غیر متعہد افسران اور سپاہ فوج برخاست شدہ کو دینگے جو فوج کنٹنجنٹ مین یا اور پلٹنون مین جو مہاراجہ بھرتی کرینگے ملازم نرکھی جاینگی

شرط ہشتم اور چونکہ یہ امر ضروری ہے کہ کچہ انتظام سرکار مہاراجہ تا سن بلوغ مہاراجہ کیا جاے اور زمن صغر سنی اوسوقت تک شمار کیجاے گی جب تک مہاراجہ سن تمیز اٹھارہ سالگی کو نہ پونہچین یعنی تا متی ماگہہ بدی پنچمی سمت ۱۹۰۹ مطابق ۱۹ ماہ جنوری ۱۸۵۳ع یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ اس عرصہ صغر سنی مین جو شخص واسطے انتظام ملک کے نامزد کیے جاینگے وہ اون امور مین جنمین صاحب رزیڈنٹ اپنی راے اور صلاح دینگے اسمین اونکی صلاح کے کاربند ہونگے اور اون اشخاص ماموره کی تبدیلی جنکے سپرد انتظام کیا جایگا بغیر رضا صاحب رزیڈنٹ کے جو حسب الحکم گورنر جنرل بہادر کام کرینگے نہوگی

شرط نہم یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ اشخاص ذیل اول کونسل ایجنٹی یعنی اشخاص کارپردازان مین شامل ہونگے اور جسکا نام اول ہے وہ پریزیڈنٹ یعنی درجہ اول پر ہوگا راو رام راو پھالکیا بہادر شمشیر جنگ دیورام جادہو ناناصاحب دبیر الدولہ منشی راجہ بلونت راو بہادر اوداجی راو گھاٹکیا مولاجی نرائن اور بھاو باباجی پٹہ نویس

شرط دہم اور چونکہ یہ مناسب ہے کہ مہارانی تارا بائی کیواسطے اب مدد معاش معقول مقرر کیجاے تاکہ اونکے محل کے اخراجات ادا ہوتے رہین یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ تین لاکہ روپیہ سالانہ اس امر کیواسطے علحدہ رہکر اوسکا صرف باختیار مہارانی کے رہیگا

شرط یازدہم اور یہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ گورنمنٹ انگریزی جیسا اب تک کرتے ہین اپنی کوشش اور سعی بیچ قایم رکہنے حقوق واجبی مہاراجہ اور اونکی رعایا کے نسبت اراضیات واقعہ علاقجات ہمسایہ دیگر ریاست کے کرینگے

شرط دوازدہم یہ عہدنامہ بارہ شرایط کا آجکی تاریخ قرار پایا معرفت فردرک کری صاحب اور لفٹنٹ کرنیل ولیم ہنری سلیمن صاحب کے جو حسب الحکم و ہدایت رایٹ آنریبل ارل ڈلہوزی لارڈ دالنیر اگورنر جنرل بہادر کی جانب گورنمنٹ انگریزی کارروا ہین اور معرفت راو رام راو پھالکیا بہادر شمشیر جنگ اور دیورام جادہو ناناصاحب

باقی بعد اداے اخراجات کل انتظام ملکی کے اٹھارہ لاکھ روپیہ سے زیادہ ہوگی تو جسقدر زائد ہوگی وہ مہاراجہ
جیاجی راو سیندھیا کو دی جائیگی اور اگر آمدنی محاصل مذکورہ بالا اٹھارہ لاکھ روپیہ سالیانہ سکہ کمپنی سے کم ہوگی
تو جسقدر کمی ہوگی وہ مہاراجہ ادا کر دینگے

شرط چہارم بنظر اطمینان درباب وصول آمدنی اضلاع مندرجہ فہرست الف اور بنا بر قایم رکھنے خوش انتظامی
کے بیچ علاقجات مذکورہ کے یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ انتظام ملکی اضلاع مذکورہ کا اوسیطرح معرفت اہلکاران
انگریزی کے سر انجام پایگا جسطرح دیگر علاقجات مہاراجہ کا جنکا محاصل بابت سپرد گورنمنٹ انگریزی کے کیا گیا ہے
منجانب مہاراجہ ہوتا ہے

شرط پنجم اور چونکہ اب قرضہ گورنمنٹ انگریزی کا دس لاکھ روپیہ کیسر سے کم و زیادہ ہے اسکی تصحیح اسطرح
ہوجائیگی بابت خرچہ فوج کنٹنجنٹ اور ایک لاکھ روپیہ جو مہارانی بیزابائی کو دیا گیا ہے اور دیگر اخراجات مین صرف
ہوا ہے اور خرچہ فوج حال گورنمنٹ انگریزی کا تخمیناً قریب دس لاکھ روپیہ کے بعد مجرائی خرچہ چند ہزار سپاہ
جو از روے عہدنامہ برہانپور بلا صرف مہاراجہ کے پاس رہتے ہین اور جو معاوضہ نقصانی اس جنگ مین گورنمنٹ
کو ہوگی بدیگر اخراجات متعلقہ جنگ مذکورہ بھی پانچ لاکھ روپیہ ہوگا لہذا یہ اقرار ہوتا ہے کہ مہاراجہ عرصہ چودہ روز
مین تاریخ عہدنامہ ہذا سے مبلغ چھبیس لاکھ روپیہ گورنمنٹ انگریزی کو دینگے اور اگر اسمین توقف ہو تو آمدنی اضلاع
مندرجہ فہرست ب شامل کہ عہدنامہ ہذا معہ انتظام ملکی اضلاع مذکور گورنمنٹ انگریزی کے سپرد اوسوقت تک رہیگا
جب تک چھبیس لاکھ روپیہ سکہ کمپنی معہ سود فیصدی پانچ روپیہ فی سال ادا ہو

شرط ششم اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی پر از روے عہدنامہ کے فرض ہے کہ وہ جسم مہاراجہ اور انکے ورثا
اور جانشینان کی حفاظت کرین اور دشمنوں کے حملہ سے بچاوین اور کہین بیرونی و اندرونی فساد
عظیم ہو تو اوسکو دفع کرین اور فوج مہاراجہ جو اب ہے وہ بے ضرورت زیادہ ہے اور انتظام مہاراجہ مین وقت
و علاقجات ہمسایہ مین باعث شور و فساد ہے لہذا یہ وعدہ کیا جاتا ہے کہ نفری سپاہ ہر قسم جو مہاراجہ بعد ازین
اپنے پاس رکھینگے سوا اوس فوج کنٹنجنٹ کے جسکا مذکور اوپر ہوچکا ہے نو ہزار نفری سے زیادہ کسی وقت
اور کسی موقع پر نرکھینگے اور منجملہ انکے تین ہزار سے زیادہ پیادہ نہونگے اور بارہ ضرب توپ مع دو سو نفری
گولہ انداز اور سپاہی ضرب اور قسم کے توپ رکھینگے اور مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ فوراً اپنی فوج کو کم کر کے تعداد
مذکورہ بالا تک گھٹا دینگے اور گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتی ہے کہ اگر اس امر مین ضرورت دشمن کے مدد کی ہوگی

بحسب اختیارات کل جو اس بارہ مین اسٹ ہنوربل ڈورمڈا منراسکے جو ملکہ معظمہ کے سیٹ ہنوربل پریوی کونسل اور گورنر جنرل بہی اور جنکو ہنوربل کمپنی نے واسطے اجرا اور حکومت کل امور ہندوستان کے مامور کیا تھا اور نیز مہاراجہ جیاجی راو سیندہیا معرفت راو رام راو پہالکیا بہادر شمشیرجنگ دیو تو راو جادہو بابا صاحب و دبیرالدولہ منشی راجہ بلونت راو بہادر اور راو داجی راو کہاتکیا و مولیاجی ونراین او بہادر بہادر یاجی فوطہ نویس جنکو واسطے اجرا کار ریاست اندر صغرسنی مہاراجہ کے نامزد کیا تہا

شرط اول ہر ایک جز و صلحنامہ قرارداده جنرل سر آرتہر ویسلی کے بمقام سورجی انجن گانو تاریخ ۳۰ ماہ دسمبر ۱۸۰۳ع و عہدنامہ دوستی و یکجہتی و حفاظت جانبین قرارداده میجر جان مالکوم بمقام برہان پور تاریخ ۲۷ ماہ فروری ۱۸۰۴ع و عہدنامہ شرطی صلح و صدا و معہ دفعہ تشریحی منسلکہ قرارداده لفٹنٹ کرنیل جان مالکوم بمقام مصطفی پور تاریخ ۲۲ ماہ نومبر ۱۸۰۵ع و عہدنامہ قرارداده فیمابین کپتان رابرٹ کلوز منجانب گورنمنٹ انگریزی و مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندہیا مرقومہ ۵ ماہ نومبر ۱۸۱۷ع و نیز ہر ایک دفعہ دیگر عہدنامجات و بیانجات قرارداده سرکارین جو اب قائم اور جاری ہون باستثنا اوسقدر مضمون کے جو اس عہدنامہ کی روسے تبدیل پذیر ہو دونون سرکار پر واجب اور لازم ہونگے

شرط دوم چونکہ مہاراجہ جیونکوجی راو سیندہیا مرحوم نے وعدہ کیا تہا کہ تمام اخراجات اوس فوج کے جو بسرکردگی افسران انگریزی اندر ملک مہاراجہ کے واسطے حفاظت اور قائم رکہنے خوش انتظامی کے رہینگے دینگے اور اخراجات اس فوج کے اب تک قریب پانچ لاکہ روپیہ سالیانہ ہوا ہے اور آمدنی و محاصل جو واسطے القاے خرچ اس فوج کے معہ دیگر آمدنی کے جو اب گورنمنٹ انگریزی نے مہاراجہ کے حساب مین باقی ہے قریب پانچ لاکہ چہیالیس ہزار روپیہ کے ہوتی ہے اور چونکہ اب ضرورت ازدیاد کرنے اس فوج کی اور بندوبست دوامی بابت اخراجات فوج مذکور کے ظاہر ہے لہذا یہ قرارداد فیمابین گورنمنٹ انگریزی و مہاراجہ جیاجی راو سیندہیا ہوتا ہے کہ باضافہ اوس آمدنی وغیرہ کے جو اب بہی واسطے صرف اس فوج کے علیحدہ ہوتی ہے یا گورنمنٹ انگریزی نے بحساب مہاراجہ پائی ہے آمدنی اضلاع مندرجہ و علاقجات مذکورہ فہرست الف منسلکہ عہدنامہ ہذا واسطے صرف اس فوج کے دی جاے گی

شرط سوم یہ بہی وعدہ ہوتا ہے کہ اگر آمدنی اضلاع مندرجہ و مذکورہ فہرست الف معہ دیگر آمدنی وغیرہ مذکورہ شرط بالا جو واسطے خرچ اس فوج کے علیحدہ رکہی گئی ہے یا جو کچہ سواے ازین گورنمنٹ انگریزی بحساب مہاراجہ

جو کچھ ان تعال ست وصول ہوگا وہ سال بسال خزانہ سرکار مین داخل ہوگا اس انتظام سے دو میلا گانو ویدار کی زمین مشتناسبی حسب دستور قدیم جاری رہینگے جب ان محالات کی بہبودی ہوگی اور وہ کامل جمع تک پہونچ جائنگی اونکا بیان زبان مرہٹیا مین اونکو کوئی ہونا چاہیے

بیچ سنہ ۱۲۲۰ ہجری تاریخ ۲۲ ماہ صفر مطابق سنہ ۱۸۰۵ء کے گورنمنٹ انگریزی نے بیان کیا کہ بعض محالات حالت بہبودی مین نہین بلکہ ابتر اور ویران ہین اور یہ درخواست کی کہ محالات مذکور اونکو واسطے انتظام کے دیے جائین تاکہ اونکی بہبودی ظہور مین آئے اس لیے محالات ذیل دیے جاتے ہین

۱ اسور باستثنا جسین پور اسر باغ وسودی پروا

۲ پرگنہ بانگڈھ

۳ پرگنہ سود

۴ تعلقہ بالورا

۵ اتود

۶ پرگنہ دیوری معہ تعلقجات نند وکھیڑا وزمون وپرگنہ جات گونزو جاکر وسولیت

۷ پرگنہ پہلود

محالات ہفت گانہ مذکورہ بالا سنہ مذکورۃ الصدر سے حسب درخواست سپرد کمپنی کے ہوے تاکہ یہ بہبودی اونکی وقوع مین آئی جب یہ محالات جمع کامل کو پہونچ جاینگے تو اونکا بیان زبان مرہٹا مین اونکو کوئی ہونا چاہیے بعد انتظام مسکور کے جسمین سہ بندی دممنوک درکدار وغیرہ شامل ہین باقی آمدنی شامل دیگر محالات کے بموجب قسط بندی کے خزانہ سرکار سے داخل ہوگی مگر ہمیشہ دو درلابو ودرجس دیدار کی زمین دکانو دو میلی تنخواہجی واینی وغیرہ مستثنا تصور ہو کی حسب دستور جاری اور قائم رہینگے

نمبر ۱۷

عہدنامہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی و مہاراجہ جیاجی راو سیندھیا مرقومہ ۱۳ ماہ جنوری سنہ ۱۸۴۴ء

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ عالیجاہ جیاجی راو سیندھیا بہادر معہ اولاد و ورثا و جانشینان قرارداده منجانب آنریبل کمپنی معرفت فردرک کری صاحب و لفٹننٹ کرنیل ولیم مری صاحب

کہ پرگنہ جات مذکورہ بالا مع ملحقات کے باستثنا بعض حقوق وعطایات خیرات مثل نانکار پرارک و دہرم کے قبضہ آن رئبل کمپنی مین رہیں گے

گورنمنٹ انگریزی اس پر راضی ہین کہ بعد مجرا لینے زر قرضہ مذکورہ دفعہ بالا اور بعد منہا کرنے زر سالیانہ مبلغ ستہ میں مو خرچہ انتظام کے تمام باقی آمدنی جو اضلاع مذکورہ بالا سے وصول ہو کے سال بسال واسطے دوام کے مہاراجہ کو دیا جاویگا اور چونکہ خرچہ انتظام ابہی تحقیق دریافت نہین ہوسکتا لہذا یہ اقرار ہوتا ہے کہ جسقدر خرچہ بیچ انتظام کرنے اون پرگنہ جات کے اول سال مین ہوگا جب پرگنہ جات مذکور قبضہ گورنمنٹ انگریزی مین آوینگے اوسیقدر خرچہ سالیانہ واسطے دوام کے معین ومقررہ تصور کیا جاویگا

اور چونکہ از روے انتظام سابقہ بعض رئیسان گرشیا علاقہ مالوا مستحق پانے بعض رقوم نکاسی سرکار مہاراجہ سے ہین اور بعض اوقات اونکے دینے مین اہلکاران مہاراجہ تکث کرتے ہین لہذا اسکار مین یہ وعدہ کرتے ہین کہ جب تک وہ رقوم بروقت اور حسب وعدہ ادا ہونگی رئیسان گرشیا مہاراجہ سے کما ثنازع نہین رہنگے اور اگر کسی وقت اہلکاران مہاراجہ اوس قسم کے دینے مین تامل کرین تو یہ مفہوم ہوتا ہے کہ گورنمنٹ انگریزی کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ رقم مذکور دیدین اور وہ قسم بہی شامل رقوم مجرائی مذکورہ بالا کے کرکے آمدنی اضلاع مندرجہ صدر سے مجرا لین

المرقوم مقام گوالیار بتاریخ ۱۰ ماہ نومبر سنہ ۱۸۳۲ع مطابق ۹ ربیع الاول سنہ ۱۲۳۹ ہجری موافق کاتک سودی اشٹمی سمت ۱۸۸۱ اور سنہ ۱۲۳۴ فصلی عربی

بیچ سنہ ۱۲۴۰ ماہ محرم تاریخ ۲۵ مطابق سنہ ۱۸۲۴ع مین استدعا کرتا ہون کہ ضلع ہذا مین محالات مذکورہ ذیل کاشتکاران سے لیکر بطور گاوش یعنی خالصہ سپرد انگریزان کیے جائین

۱ پرگنہ کندوئی

۲ پرگنہ بردی

۳ پرگنہ پوناسا

۴ پرگنہ سیدانی

۵ دہن گانو موسا

یہ پانچ محال سنہ مذکورہ بالا سے بطور گاوش دیے گئے تاکہ وہ دوبارہ آباد ہون اور اونکی بہبودی ظہور مین آئی

کہ بعد ادا ہونے قرضہ ادای مہاراجہ کے گورنمنٹ انگریزی یاتو اضلاع مذکورہ مہاراجہ کو واپس دینگے

اور یا اونکو اپنے قبضہ مین رکھکر اونکی آمدنی واجبی ادا کیا کرینگے اور یا بعوض اونکے اور علاقہ مساوی الجمع

جو موقع مناسب پر واقع ہونگے دینگے جوکچھ اس بارہ مین گورنمنٹ انگریزی کو مناسب متصور ہوگا وہ کرینگے

المرقوم مقام گوالیار بتاریخ ۶ ماہ فروری ۱۸۲۰ء مطابق ۲۰ ربیع الثانی ۱۲۳۵ ہجری موافق

ستی ماگھ بدی سمتی سنہ ۱۲ ہجری

دستخط جے سٹوارٹ

اکٹنگ رزیڈنٹ

مہر دولت راو سیندہیا	دستخط ہیسٹنگس	مہر خرد گورنر جنرل

دستخط جے اڈم

دستخط جے اے کولبروک

تصدیق کیا ہزایکسلنسی گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۲۲ ماہ اپریل ۱۸۲۰ء

دستخط سی ٹی مٹکف

سکرٹری

نمبر ۷۰

ترجمہ قولنامہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی و مہاراجہ دولت راو سیندہیا دربارہ ضلع نمار

چونکہ موافق اوس تجویز کے جو میجر جنرل سرجان مالکوم صاحب نے سابق کی تھی یہ قرار پایا تھا کہ

مہاراجہ دولت راو سیندہیا مبلغ سہ ہزار روپیہ سالیانہ واسطے پرورش بعض رئیسان گریشیا علاقہ نمار کے

دیا کرینگے اور وہ روپیہ چار سال سے زیادہ کا ادا نہین ہوا لہذا قریب بیس ہزار روپیہ کا قرض ہوگیا اور

چونکہ پرگنہ جات وبرگانو اور بردی و سیلانی اور پوناسا اور کندہ واجو متصل بعض اضلاع گورنمنٹ انگریزی واقع

نمار کے ہین اسقدر برباد اور ویران ہوگئے ہین کہ مہاراجہ اونکا محاصل واجبی نہین پاسکتے اور بباعث

بدنظمی کے جو اونمین ہورہی ہے علاقجات گورنمنٹ انگریزی جو اونکے نزدیک ہین اون مین بڑی دقت ہوتی ہے

لہذا بنظر رفع کرنے اس دقت کے اور بنا بر ادا کرنے قرضہ مذکورہ بالا کے اور نیز واسطے ادا ہونے بروقت اس

زر سالیانہ تعدادی چار ہزار اٹھ سو روپیہ کے یہ اقرار بذریعہ اس تحریر کے مہاراجہ موصوف کرتے ہیں

پرگنہ تہانا واقعہ میوار (آمدنی معلوم نہین) اسلام نگر

ت ۔ ے
تمسکوبہ

میزان کل

دستخط ہیسٹنگ

مہر خورد
گورنر جنرل

دستخط جے اڈیم
سکرتری گورنر جنرل

گورنر جنرل خورد

نمبر ۶۹

عہد نامہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی و مہاراجہ دولت راو سیندہیا مرقومہ ۱۶ ماہ فروری ۱۸۲۰ء
چونکہ مہاراجہ دولت راو سیندہیا وعدہ کرتے ہین کہ وہ تین سال تک زر سالیانہ جو اونکو اور بعض اشخاص محالکو گورنمنٹ انگریزی نے دینے کا وعدہ کیا ہے اور نیز خراج تین سال کا جو اونکو ریاست ہای راجپوتان سے ملتا ہے واسطے صرف سواران کمکی کے دیتے ہین اور چونکہ وہ سب روپیہ گورنمنٹ انگریزی نے فوج مہاراجہ کو دیدیا ہے اور زر کثیر ابہی گورنمنٹ کو پاتا ہے لہذا یہ اب اقرار فیمابین مہاراجہ اور گورنمنٹ انگریزی کے ہوتا ہی کہ جو سواران کمکی مہاراجہ کیطرف سے نوکر ہین اونمین کمی کیجاے تاکہ زر مذکورہ بالا یعنی زر سالیانہ جو سابق مہاراجہ اور اونکے خاندان اور اہلکاران کو دیا جاتا تہا معہ خراج ریاست ہای راجپوتان واسطے اداے خرچہ فوج کے کافی ہو

یہ بہی وعدہ ہوتا ہے کہ واسطے اداے قرضہ جو مہاراجہ کو گورنمنٹ انگریزی کا بابتہ خرچہ سواران کمکی جو گورنمنٹ نے دیا ہے اور نیز بابتہ خرچہ سواران مذکورہ کے جب تک جو رقم اونکے واسطے تجویز ہوئی ہے مل سکے اضلاع مفصلہ ذیل مہاراجہ سیندہیا شروع ۱۸۲۰ سے گورنمنٹ انگریزی کو دیتے ہین یعنی واقعہ کہاندیس

۱ پرگنہ باول	۴ پرگنہ لوہارا مع کے م
۲ پرگنہ چوترا	۵ علاقہ مفوضہ گڈہ کوٹ و ملتون جو مخلوط ساتہ علاقہ گورنمنٹ انگریزی کے ہین معہ قلعہ گڈہ کوٹ
۳ پرگنہ سنجورا	

اور چونکہ تمام اضلاع مذکورہ بالا مخلوط ساتہ علاقجات گورنمنٹ انگریزی کے ہین لہذا یہ بہی وعدہ ہوتا ہے

	اصل آمدنی	اضافہ	کل	کل
آمدنی تعلقہ جات ذیل				
گنگولی	[illegible]	+	[illegible]	
پوردن	[illegible]	+	[illegible]	
گرورسماد ہی	[illegible]	+	[illegible]	
تعلقہ جدید بہوٹ گانو	[illegible]	+	[illegible]	
مانک	[illegible]	+	[illegible]	
نول گانو	[illegible]	+	[illegible]	[illegible]
آمدنی اوریلا وغیرہ				
قصبۂ اوریلا	[illegible]	+	[illegible]	
جمالدا	[illegible]	+	[illegible]	
موریکا	[illegible]	+	[illegible]	
کیرا	[illegible]	+	[illegible]	
اوسیجا	[illegible]	+	[illegible]	
پلھودی	[illegible]	+	[illegible]	
بوکگی وبرگولی	[illegible]	+	[illegible]	
کورما	[illegible]	+	[illegible]	
نمیجا کہیرا	[illegible]	+	[illegible]	
جمادی	[illegible]	+	[illegible]	
				[illegible]

	اصلی آمدنی	اضافہ	کل	کل
ضلع اجمیر				
پھولساہ	[illegible]	+	[illegible]	
مسادا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
کھاروا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
محصول ریٹ و دیگر محصول	[illegible]	+	[illegible]	
جرمانہ وغیرہ				
محصول جو بنام نہاد یوم بابا وسیتل بابا کی دوسری سال تعدادی میں لیا جاتا ہے	[illegible]	+	[illegible]	
ایضاً بنام نہاد ناتہ و قانیچی گھوگری و آستانہ وغیرہ	+	+	[illegible]	
ایضاً خواجہ صاحب و میران صاحب	+	+	[illegible]	
ایضاً کیلاس و انبی جوڑی				
آپا صاحب مرحوم	+	+	[illegible]	
ایضاً دہرم داس کیرتن	+	+	[illegible]	[illegible]
خراج بوندی تعدادی چہارم مالگذاری				
قصبہ بوندی	[illegible]	+	[illegible]	
برودہ	[illegible]	+	[illegible]	
شکار لوسیا	[illegible]	+	[illegible]	
لبسی	[illegible]	+	[illegible]	
کاپرن	[illegible]	+	[illegible]	[illegible]

تعلقہ	ضلع جسمین تعلقہ واقع ہے	زیادہ سے زیادہ آمدنی میزان کل	کل روپیہ
تیندون کھیڑا بالابلیہٹ ومنہرائی	متصل نربدا واقعہ اسیرواڑہ	[illegible]	
اونارسی	متصل سرونج	[illegible]	
		کل روپیہ	[illegible] لکہ [illegible]

مہر خورد گورنر جنرل

گورنر جنرل خرد

دستخط ہیسٹنگس

دستخط جے اڈمم

سکرٹری گورنر جنرل

فہرست نمبر ۲

تفصیل علاقجات جو مہاراجہ دولت راؤ سیندہیا نے گورنمنٹ انگریزی کو دیے

تعلقہ	اصلی آمدنی	اضافہ	کل	کل
ضلع اجمیر				
حویلی اجمیر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
رامسر وسری نگر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
بہنوتی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
لوکنڈی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
ساودر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

تعلقہ	ضلع جسمین تعلقہ واقع ہے	زیادہ سے زیادہ آمدنی	
		میزان کل	کل روپیہ
پیری	اہیرواره	[illegible]	
کچوارہ	ایضاً	[illegible]	
رامسر	ایضاً	[illegible]	
جتروشجا ولیپور واقعہ مغرب در	ایضاً	نامعلوم	[illegible] لکھ [illegible] لکھ [illegible]
علاقجات اوریکر			
ملہارگڈہ			
منگونی	مالوا	[illegible]	
بہوراسو	ایضاً	[illegible]	
کنجی	ایضاً	[illegible]	
تیونڈا	ایضاً	[illegible]	
دہاودیگرود	ایضاً	[illegible]	
نیاسرائے	اہیرواره	[illegible]	
اگر	لوندواره	[illegible]	دو لکھ [illegible]
علاقجات ٹیکون گڈہ			
دیورنی	متصل ساگر	[illegible]	
گورجا	ایضاً	[illegible]	
نرمو	فیمابین ساگر دہوپال	[illegible]	
چوربارت	متصل نربدا	[illegible]	

تعلقہ	ضلع جس میں تعلقہ واقع ہے	زیادہ سے زیادہ آمدنی — میزان کل	زیادہ سے زیادہ آمدنی — کل روپیہ
حصہ چرکس وگدولیا	نرور	[illegible]	
کدیا	اہیرواڑ		
رتنی کھیرا	ایضاً	[illegible]	
بلاکھیرا	ایضاً		
بدرہتا وبسولی	سیپل گڈھ		
کولہولی	ایضاً		
رام پور	ایضاً	[illegible]	
جولوبرگڈھ	ایضاً		
سیوئی	ایضاً		لکھ [illegible]
علاقجات جادوں			
سیپری	جنوب نرور	[illegible]	
کولارس	ایضاً	[illegible]	
جری	ایضاً	[illegible]	
غازی گڈھ وکسودنی	ایضاً	[illegible]	
امید گڈھ	ایضاً	[illegible]	[illegible]
علاقجات راجہ بہادر			
تومن	اہیرواڑہ	[illegible]	
سجار	ایضاً	[illegible]	
رنود	ایضاً	[illegible]	

فہرست نمبر ا

تفصیل علاقجات جو گورنمنٹ انگریزی نے مہاراجہ دولت راو سیندھیا کو دی

تعلقہ	نام ضلع جسمین تعلقہ واقع ہے	زیادہ سے زیادہ آمدنی	
		میزان کل	کل روپیہ
علاقجات دیہجور کر			
راتی	گوالیار		
سسرام	ایضاً		
بناری	ایضاً		
سمری	ایضاً		
مہاگانو	ایضاً		
جکھودا	ایضاً	دو لکھ	
پوریا	ایضاً		
پلاجا	ایضاً		
تیرواس وستورا	نرور		
زرودن	گوالیار		
چاند پور	ایضاً		
ینبار	ایضاً		
کہریا	ایضاً		
گرجر معہ تین مواضع	ایضاً		
رائی راجگڈھ	نرور		
کرہودل	ایضاً	[illegible]	
بجو	ایضاً	[illegible]	

کل حقوق اور دعاوی اپنے نسبت اضلاع اور علاقجات مندرجہ فہرست نمبر ا سے چھوڑکر مہاراجہ کو دیتے ہیں
اور مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندھیا اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینان کی طرف سے بعد
اس تحریر کے تمام حقوق اور دعاوی ہر قسم اپنی نسبت اضلاع مندرجہ فہرست نمبر ۲ کے چھوڑکر گورنمنٹ انگریزی
کو دیتے ہین

سوائے ازین گورنمنٹ انگریزی نے جو یہ تجویز کی کہ قلعہ و علاقہ جادو وغیرہ مہاراجہ عالیجاہ دولت راو
سیندھیا کو دیا جاوے مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ جب علاقہ مذکور اونکو ملیگا تو وہ ایسا اچھا بندوبست اوسکا
کرینگے جس سے امنیت علاقہ اور انسداد طریق غارتگری ہوگی اور مہاراجہ یہ بہی وعدہ کرتے ہین کہ وہ
جسونت راو بہاؤ کو دربار مین طلب کرینگے اور اوسکے طریق اور روبہ آیندہ کے ذمہ دار ہونگے اور اوسکو
جادو سے علیحدہ اور فاصلہ پر رکھینگے اور اونکے بسر کے واسطے جاگیر خواہ نقدی جو مہاراجہ مناسب تصور
کرینگے اوسکو دینگے

یہ بہی سوائے ازین مشروط ہے کہ درحالیکہ ہنڈیا اور سیر گڈہ گورنمنٹ انگریزی قبل از موقوف ہونے
جنگ پنڈارا وغیرہ کے مہاراجہ کے حوالہ کردین تو مہاراجہ یہ وعدہ کرتے ہین کہ بالعوض آمدنی اضلاع
مذکور کے جو از روے عہدنامہ کے واسطہ اخراجات فوج کنٹنجنٹ جو بمقابلہ پنڈارا مصروف ہوں علیحدہ
کی گئی ہے خراج سال سوم ریاست کوٹا جو وہ بوقت ضرورت طلب ہونیکے اوس خرچ کیواسطے علیحدہ کر دیا جاویگا

بشہادت اسکے مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندھیا نے اپنی مہر اسپر کردی اور کپتان جوسیا
سٹوارٹ وعدہ کرتے ہین کہ بلاتوقف ایک نقل مثنا اس عہدنامہ کی بتصدیق موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر
کے وہ مہاراجہ دولت راو سیندھیا کو منگا دینگے

المرقوم مقام گوالیار بتاریخ ۲۵ ماہ جون سنہ ۱۸۱۸ء مطابق ۲۰ ماہ شعبان سنہ ۱۲۳۳ ہجری و متی جیٹھ سدی
سمتی سنہ ۱۲۱۹ فصلی

دستخط جے سٹوارٹ

اکٹنگ رزیڈنٹ

یادداشت اس قولنامہ کو ہزاکسلنسی گورنر جنرل بہادر نے بمقام کنٹنجنٹ برلب دریاے متصل اناپور
بتاریخ ۹ ماہ جولائی سنہ ۱۸۱۸ء تصدیق کیا

…سنا تھا … کی کرنا ہو جنگ آور ہوون تو چونکہ گورنمنٹ
…مدد اور اعانت پنڈارایا دیگر گروہ قزاقان کی کرنا ہو جنگ آور ہوون تو چونکہ گورنمنٹ
…دد اور اعانت پنڈارا یا دیگر گروہ قزاقان ہونگے اور مہاراجہ
…ی وبہتری دولت راو سیندہیا کی منظور ہے وہ درصورت منتخب ہونیکے اور مہاراجہ
…شرائط ایک نیک تجویز معقول واسطے استحکام اور ترقی ملک مہاراجہ کے عمل مین لاوینگے
…سکے اور عہدنامہ منعقدہ تاریخ ۲۲ ماہ نومبر ۱۸۰۵ء
…ردہم وہ شرائط عہدنامہ سورجی انجن گانوکے اور عہدنامہ منعقدہ تاریخ ۲۲ ماہ نومبر ۱۸۰۵ء
…کچہ تبدیلی شرائط عہدنامہ ہذا سے نہین ہوتی ہے وہ قایم اور برقرار رہینگے اور دونون فریق
…پراونکی تعمیل واجب اور لازم ہوگی

…ط دوازدہم یہ عہدنامہ بارہ شرائط کا آج کے روز بشرط تصدیق ہونے گورنرجنرل اور مہاراجہ
…جاہ دولت راو سیندہیا کے طے ہوا اور کپتان کلوز صاحب وعدہ کرتے ہین کہ وہ آج کی تاریخ سے پانچ
…کے عرصہ مین یا اس سے بہی عرصہ مین درصورت امکان تصدیق گورنرجنرل بہادر کے منگا دینگے اور
…ام چندر بہاسکر بہی وعدہ کرتا ہے کہ تصدیق مہاراجہ کی وہ قبل از غروب آفتاب آج شام تک منگا دینگے
المرقوم بمقام گوالیار تاریخ ۵ ماہ نومبر ۱۸۱۷ء مطابق ۲۴ ماہ ذی الحجہ ۱۲۳۲ ہجری اور موافق
آٹھوین کوار بدی ایکاوشی ۱۲۲۵ فصلی

مہر دولت راو سیندہیا

دستخط رابرٹ کلوز

دستخط رام چندر بہاسکر

تصدیق کیا گورنرجنرل بہادر نے بمقام کیمپ متصل ندی کاگانو تاریخ ۶ ماہ نومبر ۱۸۱۷ء

نمبر ۶۸

قولنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندہیا بہادر مرقومہ
۲۵ ماہ جون ۱۸۱۸ء

چونکہ از روے شرط چہاردہم عہدنامہ پونا منعقدہ تاریخ ۱۳ ماہ جون ۱۸۱۷ء تمام حقوق
علاقجات مہاراجہ راو پنڈت پردہان واقعہ مالوا آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے نام منتقل ہوگئے
اور چونکہ چند علاقجات منجملہ اونکے ہم سرحد اور مخلوط ساتہ علاقہ مہاراجہ دولت راو سیندہیا کے ہین لہذا
بنظر آسایش ہر دو سرکار یہ قرار داد ہوتی ہے کہ کچہ تبدیلی اور معاوضہ علاقجات کا کیا جاوے لہذا گورنمنٹ انگریزی

مدد و اعانت افسران انگریزی سے ہر امر میں لیگی اور تمام یا جزو آمدنی جسقدر ضروری ہوگی اوس فوج کو افسران انگریزی بموجب شرط ششم دینگے جو اونکے ساتھ تعینات ہوگی اور حساب واجبی بعد ختم انتظام بیشک مہاراجہ کو دیا جاویگا دونون قلعہ مذکورہ بالا معہ اضلاع متعلقہ فوراً اوسوقت مہاراجہ کو واپس دیے جاوینگے جبکہ جنگ بمقابلہ پنڈاریا اونکے رفقا کے ختم ہو جاویگی اور اوسی حیثیت سے دیے جاوینگے جس حیثیت مین وہ بروقت سپرد گورنمنٹ انگریزی تھے نہایت بلحاظ اسباب خانگی کا کیا جاویگا اور باشندگان شہر و دیہات کے متعلقہ قلعجات کی حفاظت گورنمنٹ انگریزی کرینگے یا اگر اونکی مرضی ہوگی تو اونکو اجازت جانیکی معہ اپنے اسباب کے ہوگی جہان چاہین جائین

شرط نہم اصل مطلب فریقین معاہدہ کا یہ ہے کہ طریق غارتگری و قزاقی کسیطرح کی دوبارہ نہو اور دونون سرکار کے اطمینان اور اعتبار پر ہے کہ اس مطلب نیک کے انجام کیواسطے گورنمنٹ انگریزی کو یہ ضرور ہے کہ ریاستہاے ہندوستان کے ساتھ عہود دوستی اور اتفاق کیے جاوین لہذا شرط ششم عہدنامہ مورخہ [illegible] فروری سنہ ۱۸۰۵ء جسکی رو سے گورنمنٹ انگریزی کو ممانعت ہے کہ بعض بعض ریاستہاے [illegible] ہوتی اور یہ بیان ہوتا ہے کہ گورنمنٹ انگریزی [illegible] ریاست ہوتی دیگر ریاست [illegible] مگر [illegible] سے جو اوسی کو گورنمنٹ انگریزی استحقاق [illegible] ریاستہاے [illegible] کیجاتی ہے کہ جو [illegible] ملا کر خراج گذار اور تحت مہاراجہ کے ہین رسکتے ہین اور یہ اقرار ہوتا ہے کہ حکومت مہاراجہ کی اون ریاست اور [illegible] اوسیطرح جاری اور قائم رہیگی جسطرح اب تک ہے اور گورنمنٹ انگریزی یہ بھی وعدہ اور اقرار کرتے ہین کہ درصورت اونکے کسی عہد کرنیکے ساتھ ریاستہاے مذکورہ بالا اودے پور جودہپور کوٹا بوندی کے یا ساتھ کسی اور ریاست واقعہ پار چنبل دریا کے جسپر که دولت راو سیندھیا کو اونکا خراج معمولی لوٹینگے اور وعدہ کرتی ہین کہ یہ خراج واسطے دوام کے اونکو معرفت گورنمنٹ انگریزی کے ملا کریگا اور دولت راو سیندھیا وعدہ کرتے ہین کہ کسی سبب یا حیلے سے وہ امور ریاستہاے مذکورہ مین بلا استرضا گورنمنٹ انگریزی کے مداخلت نہین کرینگے

شرط دہم اگر خدانخواستہ گورنمنٹ انگریزی اور مہاراجہ مجبور ہو کر کسی رئیس سے جو اونکے ملک پر

تبدیلی نہین کرینگے کیونکہ ایسی تبدیلی باعث شکست کوشش افواج مشترکہ اور موجب نفع دشمن متصور ہوگا یہی قرار
ہوتاہے کہ بنظر اطمینان تعمیل شرائط مندرجہ دفعہ ہذا کے گورنمنٹ انگریزی کو اختیار حاصل رہیگا کہ ایک ایک افسر
ہر ایک دستہ فوج مہاراجہ مذکورہ بالا مین مامور کرین

شرط ہفتم چونکہ فوج انگریزی جو گورنمنٹ انگریزی بہم پہونچاوینگے اور فوج ذاتی مہاراجہ دولت راو سیندھیا واسطے
سرکوبی پنڈاراں کے اور حاصل کرنے مطلب عہدنامہ ہذا کے کافی متصور ہے لہذا مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ
بخیال پیدا ہونے سازش کے درمیان اونکے افسران اور پنڈاراں کے وہ اپنی فوج حال مین کچھ ازدیاد بغیر رضا
گورنمنٹ انگریزی کے نہین کرینگے اور مہاراجہ یہ صریح وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنے افسران کو ممانعت کرینگے
کہ کوئی پنڈارا کسی عہدہ فوج پر مقرر ہو اور نہ کوئی شخص پنڈارا یا کسی اور گروہ غارتگران کو پناہ اور مدد دے اور
جو شخص اس حکم کی تعمیل نہین کریگا یا اس مین پہلوتہی ظاہر کریگا وہ بطور سرکش مہاراجہ و دشمن گورنمنٹ انگریزی
متصور ہوگا

شرط ہشتم بنظر اسکے کہ [illegible] کوشش کرے اور اوسکے اطمینان کلی نسبت [illegible]
[illegible]
وعدہ کرتے ہین کہ [illegible] حفاظت [illegible] قلعہ [illegible]
جنگ کے [illegible]
سیندھیا کا قلعہ [illegible] مین [illegible] مگر اسیطرح
کہ حکومت قلعہ مذکور کی اور قلعہ ہندیا کی اور خرچ [illegible] بابت سامان جنگی کا جو اون قلعجات مین ہوگا کلیتہً بہاتھ
افسران انگریزی رہیگا اور جو کچھ سامان جنگ وغیرہ اوس وقت تک خرچ ہوگا جب تک فوج انگریزی اون مین
رہیگی اوسکا حساب گورنمنٹ کو دینا ہوگا اور اوسکی قیمت مہاراجہ کو دیجاوے گی اور تاکہ اس مین کچھ فرق نہو
جب فوج انگریزی قلعہ مین آوے گی اوسوقت جسقدر سامان اوسمین ہوگا اوسکی فہرست افسران ہر دو سرکار
تیار کرکے اپنے اپنے پاس رکھینگے اور اب جو فوج اون مین ہے وہ باستثنا اوسقدر کے جسکا ذکر اوپر
ہوچکاہے قلعجات سے چلی جاویگی اور مہاراجہ کچھ سروکار ان دونو قلعجات سے نہین رکھینگے مگر جو اور فوج
اوس مین ہوگی وہ اوس مقام پر جاکر قیام کریگی جو افسران انگریزی بموجب شرط ششم کے تجویز کرینگے
اور جو علاقجات متعلق اون قلعونکے ہونگے وہ حسب دستور متعلق افسران مہاراجہ کے رہینگے اور افسران مذکور

اونکو آسانی نہ دین اور منتشر او مغلوب کرین اور اسمین اگر بہہ کوتاہی ہوگی تو اونکو سزای سخت دیجایگی اور جو اہلکار
اس حکم مہاراجہ کی تعمیل نکریگا وہ سرکش اور نافرمان بردار مہاراجہ اور دشمن گورنمنٹ انگریزی تصور کیا جاویگا

شرط چہارم مہاراجہ دولت سیندہیا مالک بلا تکرار اپنی فوج اور آمدنی ملک کا ہے بنظر بخوبی تعمیل ہونے
مطلب عہدنامہ ہذا کے مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ دستہ ہای فوج مہاراجہ جو کلیۃً پانچ ہزار سوار سے زیادہ
نہو گی ہنگام جنگ مقابلہ پنڈارا یا دیگر غارتگران کے بشرکت فوج انگریزی کام کرینگے اور جبکہ احکام کمانڈنگ
افسر فوج انگریزی جاری کرینگے اونکی متابعت کرینگے اور فوج انگریزی کے ساتھ فوج مہاراجہ بھی رہیگی
اور اوسی نظر سے یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ ایک افسر انگریزی ہمراہ ہر ایک دستہ فوج مہاراجہ کے رہینگے
تاکہ اونکی معرفت تحریرات ساتھ افسران کمانڈنگ فوج انگریزی کے جاری رہے دیگر شرکت امور کیواسطے
مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنے کل افسران ملکی و جنگی کے نام حکم جاری کرینگے کہ وہ ہر طرح کی مدد اور اعانت
جسقدر اونکے حیطۂ اختیار مین ہوگی بیچ بہم رسانی رسد وغیرہ مین کرینگے یعنی جسقدر فوج انگریزی اونکے ملک کے
کار مین مصروف ہوگی اوسکو رسد وغیرہ سب بہم کردیا کرینگے اور اگر کوئی اس مین تغافل یا کوتاہی کریگا وہ سرکش
مہاراجہ اور دشمن گورنمنٹ انگریزی کا تصور کیا جاویگا

شرط پنجم مہاراجہ دولت راو سیندہیا اقرار کرتے ہین کہ جو سپاہ واسطے شرکت فوج انگریزی کے معین ہوگی
اوسکا ساز و سامان سب سپاہ و گھوڑونکا تیار اور موجود رہیگا اور اونکی تنخواہ بھی معمول سے ملا کریگی اور بابت
اس آخر امر کے اطمینان کے اور اس نظر سے کہ آیندہ کچھ تکرار اس مین پیدا نہو مہاراجہ راضی ہین کہ وہ تین سال
تک جو روپیہ گورنمنٹ نے وعدہ دینے کا مہاراجہ اور اونکے مختلف رشتہ داران و واسطہ داران کو کیا ہے
وہ روپیہ نہ لینگے اور یہ روپیہ سب بیچ تقسیم سپاہ مامورہ ہمراہی فوج انگریزی معرفت افسران انگریزی متعینہ
فوج مہاراجہ کے ہوگی اور گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ بعد ختم ہونے جنگ کے اور تقسیم ہونے
تنخواہ وغیرہ سپاہ کے جو کچھ فاضل روپیہ رہیگا وہ روپیہ مہاراجہ کو واپس دینگے اور اسی نظر سے مہاراجہ دولت راو
سیندہیا یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ دو سال تک جو روپیہ اونکو دریا تہا سے جو جودہ پور و بوندی و کوٹا سے ملنے والا ہے
وہ بھی نہ لینگے

شرط ششم یہ اقرار ہوتا ہے کہ فوج مہاراجہ دولت راو سیندہیا خواہ پیادہ خواہ سوار جو اونکی جانب سے درمیان
لڑائی کے وہ مقام قبول کرینگے جو گورنمنٹ انگریزی اونکے واسطے تجویز کرینگے اور اونسے بلا اجازت گورنمنٹ

اور منجانب مہاراجہ دولت راو سیندہیا رام چندر بہاسکر باختیارات عطیہ مہاراجہ

چونکہ گورنمنٹ انگریزی اور مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندہیا بہادر کو بجز یک خواہش دلی اس امر کی ہوئی کہ قوت غارتگری پنڈارا ضعیف ہو اور ہر ایک ضلع ہندوستان مین یہ طریق غارتگری پہر زندہ اور طیار نہو لہذا شرائط ذیل منظور ہوے کہ خواہش دلی سرکارین شہود مین آے

شرط اول فریقین معاہدہ اقرار کرتے ہین کہ وہ اپنی اپنی ریاست اور رفقا اور ماتحتان کی فوج کو بمقابلہ پنڈارا یا کسی اور گروہ غارتگران کے کام مین لاوینگے اور اونکے مقام ماوا سے اونکو نکالدینگے اور ایسی تدابیر صایبہ عمل مین لاوینگے کہ دوبارہ ایسا گروہ اجتماع نکرسکے اس غرض سے فوج دونون سرکارونکی معہ اونکے رفقا و ماتحتان کے فوراً اوپر پنڈارا اور اونکے شریک لوگونکے حملہ آور ہونگے اور طریق پر جو طریق صلاح باہمی تجویز ہولے اور اوسوقت تک باز نہ آوینگے جب تک مطلب اس عہدنامہ کا بخوبی حاصل نہوگا اور مہاراجہ یہ بہی اقرار کرتے ہین کہ وہ ہر تدبیر کرکے تجویز گرفتاری سرداران پنڈارا معہ اونکے خاندان کے کرینگے اور اونکو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کرینگے

شرط دوم چونکہ گروہ غارتگران نے اپنے تئین ملک مہاراجہ و دیگر حاکمان قرب و جوار مین قایم رکہا ہے لہذا بذریعہ اس تحریر کے یہ اقرار ہوتا ہے کہ بعد اخراج اونکے علاقہ مہاراجہ جواب تک اونکے پاس ہے وہ مہاراجہ فوراً ضبط کرینگے اور وعدہ کرتے ہین کہ پہر اونکو اوس علاقہ پر قابض ہونے دینگے اور ایسے علاقے جو اور سرداروں کے اب قبضہ پنڈارا مین ہین وہ اونکے اصل مالکان کو واپس دیجائینگے بشرطیکہ اون مالکان نے بہی جسقدر کوشش پنڈارا کے خارج کرنے مین اونسے مطلوب ہوگی وہ ظہور مین لائی ہوگی اور پہر یہ بہی وہ وعدہ کرینگے کہ وہ پہر پنڈارا کو اوسمین دخیل ہونے دینگے اور نہ خود اونسے سازاور شرکت کرینگے اور اگر ایسا نہوگا تو وہ علاقہ بہی حوالہ مہاراجہ دولت راو سیندہیا کے ہوگا اور سیندہیا اوس علاقہ کو اونہین شرائط سے اپنے قبضہ مین رکہینگے

شرط سوم مہاراجہ دولت راو سیندہیا بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز پنڈارا یا کسی اور گروہ غارتگر کو اپنے ملک مین آنے نہ دینگے اور نہ اونکو کسیطرحکی اعانت اور کم درکم مدد دینگے اور نہ اپنے اہلکاران کو اجازت مدد دہی کی دینگے بلکہ برعکس اسکے مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ احکام مستحکم بنام اپنے افسران ملکی و جنگی کے جاری کرینگے کہ وہ ایسے گروہ غارتگران کو جو ارادہ اونکے ملک مین آنیکا کرین

انورا	ساہر
بہادر پور	رامپورہ
بلہرتی	گوپال پور
کرواس	کہنگی سی
کروگوڈہ	گوہونڈ
مانپت	بائیس کہیرا
تعلقہ سوکل باری	گجرا
تعلقہ آبان	کٹلی
اندرکہی	ساون کلان
بندبری	پرگنہ سوہ
تہودا	پرگنہ کٹوا
سار وغیرہ متعلقہ تریواکہ زمینداری سی پرگنہ	دیوگڈہ

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط این بی اڈمنسٹین

سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۷۴

عہدنامہ دوستی واتفاق جو بتاریخ ۵ ماہ نومبر ۱۸۱۷ء ساتھ دولت راو سیندھیا کے منعقد ہوا

عہدنامہ دوستی واتفاق فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ومہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندھیا بہادر و اولاد و ورثا و جانشینان مہاراجہ منعقدہ منجانب آنریبل کمپنی معرفت کپتان رابرٹ کلوز باختیارات عطیہ ہز اکسلنسی موسٹ نوبل فرانسس مارکیوس آف ہیسٹنگز نائٹ آف دی موسٹ آنریبل آرڈر آف دی گارٹر اور ون آف ہز مجسٹیز موسٹ آنریبل پریوی کونسل گورنرجنرل جنکو آنریبل کمپنی نے واسطے اجرا امور حکومت تمام امور ہند کے مامور کیا ہے اور سپہ سالار افواج شاہی و کمپنی وغیرہ وغیرہ

واقعہ جنوبی کنارہ دریاے مذکور کے نہیں کرینگے اور تعلقہ بیادک وسوسی برار اجو برلب دریاے جمونا واقع ہین قبضہ آنریبل کمپنی مین رہینگے

شرط دوم آنریبل کمپنی براہ دوستی مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ خود بلاواسطہ چار لاکہہ روپیہ سالیانہ بقسط بمعرفت صاحب رزیڈنٹ دربار کے دیا کرینگے اور آنریبل کمپنی یہہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اندر ہندوستان کے جاگیر دولاکہہ روپیہ سالیانہ کی اوسی طرحسے جیسے کہ بالابائی کے پاس ہتی یزابائی زوجہ دولت راو سیندہیا کو اور لاکہہ روپیہ کی جاگیر جمنابائی دختر رئیس موصوف کو دیا کرینگے

المرقوم مقام الہ آباد تاریخ ۳ ماہ دسمبر ۱۸۰۵ع

دستخط جے ایچ بارلو

فہرست جداگانہ اضلاع متعلقہ گوالیار و گوہد جو منجانب گورنمنٹ انگریزی مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندہیا کو دی گئی

قلعجات گوہد و گوالیار سے محال

قلعجات گوہد و گوالیار	تعلقہ چیادر
گدہی گوالیار	پرگنہ بہنڈ معہ قلعہ
انتری وغیرہ پانچ محال	پرگنہ اٹہری
انتری	تعلقہ پوہی
چیک	تعلقہ امری
پنوار	تعلقہ بلادا
سالبی	تعلقہ ابا
چیتور	تعلقہ جکنی
الہ پور	سرای جولہ
سامولی	دہوندری
پہاڑگدہ وغیرہ متعلق ساگروالی ہردہ سمع	آہولن
زمینداری وخالصہ	نورآباد

چار لاکہ روپیہ سالانہ معرفت صاحب رزیڈنٹ دربار کے اونکو دیا کرینگے اور آنریبل کمپنی یہہ بہی وعدہ کرتی ہے
ہندوستان کے وہ دو لاکہ روپیہ سالانہ کی جاگیر اوسیطرح جسطرح بالابائی پاتی تہی بیرا بائی زوجہ دولت راو
سیندہیا کو اور لاکہ روپیہ سالانہ کی جاگیر چمنا بائی دختر رئیس مذکور کو دیا کرینگے

شرط ہشتم آنریبل کمپنی اقرار کرتے ہین کہ وہ کوئی عہد نامہ راجہ اودےپور و جودہ پور و کوٹا کے ساتہ
جو ماتحت دولت راو سیندہیا کے واقعہ مالوا اور مارواڑ کے ہین نہین کرینگے اور کسی صورت مین جو بندوبست
اپنا دولت راو سیندہیا اونکے ساتہ کرینگے اوسمین دست انداز نہونگے

شرط نہم آنریبل کمپنی اب جسونت راو ہولکر کے ساتہ جنگ مین ہین اور ہر طرح کی تدبیر اوسکے مغلوب
کرنیکی کرتے ہین مگر درصورتیکہ بعد ازین وہ صلح یا کوئی عہد اوسکے ساتہ کرین تو وہ اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز
وہ علاقجات خاندان ہولکر واقعہ مالوا جو درمیان دریاے تاپتی اور چمبل کے ہین اور دولت راو سیندہیا نے
اون پر قبضہ کر لیا ہے واپس نہین دینگے اور نہ واپس دینے کو سیندہیا کو کہینگے اور نہ آنریبل کمپنی
اون علاقجات کی نسبت کسی امر مین مداخلت کرینگے اور وہ دولت راو سیندہیا کو کل مختار تصور کرینگے
جو بندوبست وہ چاہین جسونت راو ہولکر کے ساتہ یا کسی اوسکے خاندان کے آدمی کے ساتہ درباب دعاوی
خاندان مذکور کے نسبت خراج ادای راجگان وغیرہ کے یا درباره علاقجات واقعہ بجانب شمال دریای تاپتی
و جنوب دریاے چمبل کے کرین مگر یہہ بخوبی سمجہنا چاہیے کہ چونکہ آنریبل کمپنی اقرار کرتے ہین کہ وہ کچہ
سروکار اوس بندوبست سے نرکہینگے جو سیندہیا خاندان ہولکر کے ساتہ درباب اونکی دعاوی یا علاقجات
موروثی واقعہ درمیان دریاے تاپتی و چمبل کے کرین تو گورنمنٹ کچہ دخل ایسی تکرار یا فساد مین بہی نہ دینگے
جو باعث بندوبست سیندہیا کے اون علاقجات مین پیدا ہونگے

شرط دہم چونکہ سورجی راو گہاٹگے نے ایسے کام کیا ہے جس سے خلل دوستی سرکارین مین پڑے
لہذا مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ کبہی سردار مذکور کو اپنے مشورہ مین شامل نہین کرینگے اور نہ اوسکو
کوئی کام اپنے ملک مین متعلق بندوبست ملک دینگے

شرط یازدہم یہ عہد نامہ گیارہ شرائط کا آجکی تاریخ معرفت لفٹنٹ کرنیل مالکوم صاحب جو
حسب ہدایت آنریبل لارڈ لیک صاحب منجانب آنریبل کمپنی کارندہ ہین اور معرفت
منشی کنول نین کے منجانب دولت راو سیندہیا منعقد ہوا لفٹنٹ کرنیل جان مالکوم نے ایک نقل اسکی

وہ یکم جنوری ۱۸۶۰ء سے تمام حقوق و عاوی نسبت اوس سترہ لاکھ روپیہ کے پنشن کی کرتے ہین جو از روے شرط ہفتم صلحنامہ سورجی انجن گانو کے اونکے سرداران کلان کے نام سے ہوئی ہے

شرط چہارم آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ دولت راو سیندھیا کو بقایا پنشن جو از روے شرط ہفتم صلحنامہ مذکور کے مشروط ہے نہایت ۱۳ ماہ دسمبر ۱۸۰۵ء ادا کرینگے اور نیز بقایا آمدنی دہولپور و راجہ کہیرا و باری بنہایت تاریخ مذکور بعد مجرا لینے رقوم ذیل کے ادا کرینگے

اول وہ پنشن جو بابو سیندھیا اور سدا شیو داونی بباعث خلاف ورزی پنشن داران نسبت گورنمنٹ انگریزی کے ضبط کی ہے یا اوس تاریخ سے موقوف ہوگی جس تاریخ خلاف ورزی ہوئی

دوم زر لوٹ رزیڈنسی انگریزی

سوم جو نقد جنکنس صاحب نے مہاراجہ کی سپاہ کو پیشگی دیا تہا

چہارم جو خرچہ تحصیل آمدنی دہولپور و باری و راجہ کہیرا ہوگا

شرط پنجم بنظر رفع کرنے اختلافات درباب قبضہ ہر ایک سرکار کے یہ اقرار ہوتا ہے کہ دریاے چمبل حدود ملک سرکارین قایم ہو اور بجانب مغرب شہر کوٹا سے بجانب مشرق حدود علاقہ گوہد تک اور اندر حد دریاے چمبل کے بجانب کنارہ شمالی دولت راو سیندھیا کوئی حق دعوی کسی حکومت یا اخراج یا آمدنی یا قبضہ کا نرکہین گے اور آنریبل کمپنی بہی کوئی دعوی یا حق کسی حکومت یا خراج یا آمدنی یا قبضہ کا بجانب جنوبی کنارہ دریاے مذکور کے نرکہین گے اور تعلقہ بہادک وسوسی پارا جو بر لب دریاے چمبل واقع ہین قبضہ آنریبل کمپنی مین شمار کیے جاینگے

شرط ششم از روے شرط پنجم عہدنامہ ہذا کے جسکی رو سے دریاے چمبل دونون سرکارونکی سرحد قرار دی گئی ہے اور شہر کوٹا سے بجانب مغرب حدود علاقہ گوہد بجانب مشرق تک مہاراجہ تمام دعوی اور حقوق خراج ہر قسم راجہ بوندی یا کسی اور راجہ سے جو بجانب شمال کنارہ چمبل کے اندر حدود مذکورہ بالا کے ہین ترک کرتے ہین اور نیز علاقہ ٹونک رامپورہ اور بہرام گانو اور زمیدہ وغیرہ اور اضلاع دہولپور و راجہ کہیرا و باری بہی سب عاوی ترک کرتے ہین اور یہ سب علاقجات و اضلاع قبضہ آنریبل کمپنی مین رہینگے

شرط ہفتم آنریبل کمپنی بنظر فوایدِ جو از روے شرط عہدنامہ کے جسکی رو سے دریاے چمبل حدود سرکارین قرار دیا گیا حاصل ہوتے ہین اور نیز بلحاظ دوستی مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ مبلغ دو لاکھ

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۲۳ ماہ مارچ ۱۸۰۵ء

دستخط ج ایچ بارلو

دستخط جے اڈٹی

نمبر ۶۶

عہدنامہ دولت راؤسیندہیا مع دفعہ بیانیہ ۱۸۰۵ء

عہدنامہ محدود صلح و سداد فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ عالیجاہ دولت راؤسیندہیا بہادر معہ اولاد و ورثا و جانشینان مہاراجہ

چونکہ اکثر اشتباہات و اختلافات درباب معنی و منشا بعض دفعات صلحنامہ منعقدہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی و دولت راؤسیندہیا مرقومہ مقام سورجی انجن گانو تاریخ ۳۰ ماہ دسمبر ۱۸۰۳ء پیدا ہوئے ہین بنظر رفع کرنے اون شبہات کے اور دور کرنے اختلافات آیندہ کے یہ عہدنامہ محدود صلح و سداد فیمابین دونون سرکارون کے منعقد ہوا معرفت لفٹننٹ کرنیل جان مالکوم صاحب کے جو زیر حکم و ہدایت رائٹ آنریبل جنرل جرارڈ لیک صاحب سپہ سالار افواج ولایتی و ہندوستانی آنریبل کمپنی کے اور باختیارات کل عطیہ آنریبل سر جارج ہلر بارلو برونیت صاحب کے جنکو آنریبل کورٹ آف ڈائرکٹرز کمپنی مذکور نے واسطے اجرا و حکومت امور ہندوستان مامور کیا ہے کارندہ ہین اور معرفت منشی کنول نین کے جنکو اختیارات کل عطا ہوئے ہین منجانب مہاراجہ دولت راؤسیندہیا کے

شرط اول ہر ایک دفعہ صلحنامہ منعقدہ جنرل آرتھر ویلسلی کے بمقام سورجی انجن گانو باستثنا اونکے جو حسب منشا عہدنامہ ہذا کے تبدیل ہون گے دونون سرکارون پر لازمی اور واجبی متصور ہو کر جاری اور قائم رہین گے

شرط دوم آنریبل کمپنی ہرگز حق اور دعوی دولت راؤسیندہیا کے منی دفعہ صلحنامہ سورجی انجن گانو کے منظور نہین کرسکتے کہ ضلع گوالیار و علاقجات گوہد اونکے قبضہ مین رہین مگر براہ دوستی وہ وعدہ کرتے ہین کہ قلعہ مذکور اور وہ علاقہ گوہد کا جسکی تفصیل فہرست منسلکہ مین درج ہے اونکو دی جائین

شرط سوم بطور معاوضہ اس عطیہ کے اور بطریق عوض اوس حرج کے جو گورنمنٹ انگریزی کا بابت پرورش رانا گوہد کے ہوگا دولت راؤسیندہیا منجانب اپنے اور اپنے سرداران کے اقرار کرتے ہین کہ

متعلقات ظاہری و دیگر مراتب معینہ ملاقات وتحریرات فیمابین پیشوا کے اور اونکے بزرگون کے اور مہاراجہ
دولت راو سیندہیا اور اونکے بزرگون کے مرعی رہے ہین وہ قایم اور جاری رہین اور گورمنٹ انگریزی
یہ بہی وعدہ کرتے ہین کہ وہ حقوق دولت راو سیندہیا کے نسبت اونکے مقبوضات کے جو خواہ از روی
سند تحریری کے ہون یا عطایات یا بلاتحریری اجازت پیشوا کے ہون بموجب شد آمد قدیم کے منظور
کرینگے بشرطیکہ ایسی سند سے کچہ تخلل تعمیل قرار واقعی شرائط عہدنامہ صلح مین واقع نہوتا ہو اور بشرطیکہ تمام
مقدمات مذکور نسبت مقبوضات بلاتحریر کے مہاراجہ دولت راو سیندہیا وعدہ کرین کہ وہ سپرد ثالثی
گورمنٹ انگریزی کے کرین اور گورمنٹ اونکا فیصلہ حسب شد آمد قدیم بمضمون اصول دوستی و انصاف کے
کرینگے اور گورمنٹ انگریزی یہ بہی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کوشش کرینگے تمام کارروائی جو دولت راو
سیندہیا نے یا اونکے بزرگون نے حسب اختیارات جو اونکو پیشوا نے دیے تہے کیے ہین اونکا استمرار
ہو بشرطیکہ اونکے قایم رہنے سے کلیۃ حفظ آبرو و منصب مہاراجہ پیشوا رہتا ہو اور بلحاظ شرائط عہدنامہ صلح بہی
قایم رہتا ہو

شرط شانزدہم یہ عہدنامہ سولہ شرائط کا آجکی تاریخ میجر مالکوم صاحب نے منجانب آنریبل کمپنی اور
ویٹل پنڈت اور منشی کنول نین نے منجانب دولت راو سیندہیا قایم کیا اور میجر مالکوم صاحب نے
ایک نقل اوسکی فارسی اور مرہٹا اور انگریزی مین بمہر و دستخط اپنے مہاراجہ صاحب کو دی اور مہاراجہ صاحب
نے بہی ایک نقل اوسکی بتصدیق اپنے اوسکو دی اور میجر مالکوم صاحب بذریعہ اختیارات جو اونکو
اس بارہ مین میجر جنرل آنریبل ارتہر ویلسلی صاحب نے جنکو اختیارات کل بمضمون ذکر مذکورہ بالا
ملے ہین دیے ہین بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتے ہین کہ عہدنامہ ہذا آجکی تاریخ سے عمل مین آئے
اور وعدہ کرتے ہین کہ ایک نقل اسکی جو بعینہ مطابقت لفظ بلفظ کا اس سے رکہتی ہوگی دستخطی گورنر
جنرل ان کونسل مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندہیا کو عرصہ دو مہینے اور دس روز مین دی جائے گی
اور جب وہ دی جاویگی تو یہ نقل دستخطی میجر مالکوم واپس ہوگی

المرقوم مقام بربان پور واقعہ تاریخ ۲۷ ماہ فروری ۱۸۰۴ع مطابق ۱۴ ماہ ذیقعدہ ۱۲۱۸ ہجری

دستخط ویلسلی

مہر کمپنی

اور گورنمنٹ کمپنی بہی بنظر بخوبی انجام پانے لڑائی کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ بہی اپنی سرحد پر ایسی ہی
تدابیر عمل مین لاوینگے

شرط دوازدہم فریقین معاہدہ کی مرضی یا غرض فتح کرنے اور ایزاد کرنے اور علاقہ کے اپنی ملک مین
ہرگز نہین ہے اور نہ یہ ارادہ ہے کہ کسی ریاست یا حکومت پر حملہ آور ہون تاوقتیکہ از حالت وقوع ہونے
کسی بوجہ زیادتی کے بیان واقعی اوس زیادتی کا بطریق ملایمت حسب فحوائے عہدنامہ مسبوق الذکر کے
حاصل ہو اگر بخلاف منشا اور مطلب اس عہدنامہ حفاظت کے کسی ریاست سے خدانخواستہ بعد ازین خواہ مخواہ
جنگ پیدا ہو تو فریقین معاہدہ جو نفع اونکی افواج مجموعی سے پیدا ہوگا اوسکی تقسیم کی غرض کا قاعدہ قایم کرینگے
اور یہ بیان کیا جاتا ہے کہ درحالت جنگ کے اور تقسیم ہونے نفع کے حصص سرکارین کا مساوی ہوگا
اگر وہ نفع بکوشش فریقین حاصل ہوا ہو اور فریقین نے کلیتہً شرایط عہدنامہ ہذا کی تعمیل کی ہے

شرط سیزدہم چونکہ اس اتفاق و دوستی محافظت سے مطلب دونون سرکارونکا شامل ہوگیا یعنی ایک
ہی ہوگیا لہذا یہ وعدہ ہوتا ہے کہ گورنمنٹ آنریبل کمپنی کو اختیار ہے کہ اگر کچہ فساد اونکے ملک مین واقع ہو
تو اس فوج ملکی کی کل یا تہوڑی ہی فوج اوسکی دفع کیواسطے یا کسی اور امر کیواسطے اگر درکار ہو تو بہیجا ئین بشرطیکہ
اس حرکت فوج سے کوئی امر جسکے واسطے وہ خاص کر حسب منشاء عہدنامہ ہذا معین اور مامور ہین اوس مین
تخلل واقع نہو اور اگر کچہ فساد کسی علاقہ مہاراجہ مین جو متصل سرحد انگریزی کی ہو پیدا ہوگا اور بہیجنا فوج ملکی کا
وہان خالی از دقت نہوگا تو گورنمنٹ انگریزی کو اگر مہاراجہ دولت راو سیندہیا لکہینگے تو وہان اور فوج
انگریزی جو قریب مقام فساد سے ہوگی اور اوسکی وہان جانے مین چندان دقت نہوگی تو اوسکو وہان بہیجینگے کہ
جا کر رفع فساد کرے اور اگر کچہ فساد کسی علاقہ انگریزی متصل سرحد ملک مہاراجہ کے پیدا ہوگا اور گورنمنٹ انگریزی
مہاراجہ کو تحریر کرینگی تو مہاراجہ بہی اپنی فوج جو متصل مقام مذکور کے ہوگی واسطے اعانت اور رفع فساد علاقہ انگریزی کے بہیجدینگے

شرط چہاردہم بنظر اسکی کہ جو دوستی اور اتفاق سرکارین مین ہوا ہی اوسکو استحکام دیا جاوے یہ قرارداد ہوتا ہی کہ کوئی فریقین معاہدہ
مین سے دوسری کی رفیق یا ماتحت سرکار کی ساتہ واسطہ نرکہینگی اور نہ کوئی رسم اتفاق پیدا کرینگی اور بنا قایم کرنی حکومت سرخود ہر ایک
سرکار کی یہ وعدہ ہوتا ہی اور بیان ہوتا ہی کہ بعد ازین کوئی فریق فریقین معاہدہ سے پناہ یا اعانت کسی سرکش ماتحت
یا رعایاے ایک فریق کو نہ دینگی بلکہ وہ کوشش بلیغ باتہ گرفتاری ایسے سرکش کے کرینگے تاکہ اوسکو سزا دیجاوے

شرط پانزدہم آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کوشش اور سعی اس امر مین کرینگے کہ جو رسوم

کمپنی گورنمنٹ کے جاری کرینگے اور گورنمنٹ ہنورىبل کمپنی بہی یہ وعدہ کرتے ہین اور بیان کرتے ہین کہ وہ کسی طرح کا واسطہ کسی رشتہ دار یا باجگذار یا افسر سپاہ یا ملازم سے جسکی نسبت مہاراجہ اصرار دعویٰ رکہتے ہونگے نرکہینگے اور نہ وہ کسی موقع پر ہرگز اشتراک یا اعانت یا تائید کسی مہاراجہ کے رشتہ دار یا باجگذار یا افسر یا ملازم کو جو بخلاف حکومت مہاراجہ معصمد کسی امر نامناسب کا ہوگا نہ دینگے بلکہ وہ موجب سزا دہی و مغلوب کرنے ایسے شخص کے دینگے تاکہ وہ پہر فرمان بردار ہوجاے اور یہ بہی وعدہ ہوتا ہے کہ کوئی افسر ہنورىبل کمپنی کا ہرگز دخلت انتظام اندرونی ملک مہاراجہ مین نکریگا

شرط نہم چونکہ اصل مطلب و منشاء عہدنامہ حال کا یہ ہے کہ امنیت اور حفاظت ممالک فریقین معاہدہ کے اور اونکے رفقا و باغیان کے جملہ مخالفان سے رہی مہاراجہ دولت راو سیندہیا وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہرگز کوئی امر مخالفت یا زیادتی کا نسبت کسی رئیس رفیق ہنورىبل کمپنی کے یا کسی اور رئیس کلان کے نکرینگے اور در صورت پیدا ہونے اختلاف یا تکرار کے جوکچہ فیصلہ گورنمنٹ کمپنی بعد میزان راستی و انصاف مین وزن کرنے معاملہ کے کرینگے وہ ہر طور کلیۃً منظور اور مقبول ہوگا

شرط دہم فریقین معاہدہ ہر تدبیر ممکن الوقوع صلح کی واسطے انسداد شدآمد جنگ کرینگے اور اس غرض سے ہر وقت آمادہ اس پر رہینگے کہ دیگر ریاستہاے کلان کو جواب و بیان واقعی اور مناسب ہر امر کا دینگے اور رسوم صلح و دوستی ریاستہاے بزرگ و حکومت ہاے کلان ہند کے ساتہ موافق اصل و خاص منشاء عہدنامہ ہذا کے مرعی و سلوک رکہینگے اور اگر شومی طالع سے درمیان فریقین معاہدہ اور کسی اور ریاست کے جنگ پیدا ہوگی تو مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندہیا وعدہ کرتے ہین کہ فوج انگریزی چہہ پلٹن معہ توپخانہ وغیرہ مشمول اونکی فوج چہہ ہزار پیادگان اور دس ہزار باکاوہ و ملجہ بند سواران کے جو مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ ہر وقت موجود رکہینگے بمقابلہ دشمن کوچ کرینگے اور مہاراجہ یہ بہی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کوشش کرینگے جسقدر فوج اپنے ملک کی لا سکینگے میدان جنگ مین لائینگے تاکہ جنگ اچہی طرح کیجاے اور جلدی ختم ہو اور ہنورىبل کمپنی بہی ایسا ہی وعدہ کرتے ہین کہ اگر ایسا ہوگا تو وہ بہی جسقدر فوج سواے فوج ملکی کے کافی واسطے جنگ کے مناسب ہوگی اوسقدر بمقابلہ دشمن لائینگے

شرط یازدہم جب گمان غالب جنگ کا ہوگا تو مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندہیا وعدہ کرتے ہین جسقدر ممکن ہوگا بنجارہ واسطے جمع کرنے غلہ کے بیچ جاے قیام فوج بمقام سرحد کے جمع کر دینگے

شرط پنجم غلہ و دیگر اشیا خوردنی و رسد اور تمام قسم کا سامان پوشاکی اور ضروری مویشی گھوڑے و شتر جو واسطے فوج ملکی مذکور کے درکار ہونگے اور جب فوج مذکور اندر ممالک مہاراجہ جب ضرورت گذر کریگی وہ یہ تمام اسباب و سامان بلا ادائے محصول گذر کریگا اور جب زیادہ فوج ہنوربل کمپنی کی باعث جنگ ساتھ کسی ریاست کے علاقہ مہاراجہ مین آئے گی تو وہ بھی اسیطرح مثل فوج ملکی تمام محصولات اشیا و سامان ضروری سے بری متصور ہونگے اور یہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ جب کوئی جزو فوج مہاراجہ ممالک ہنوربل کمپنی مین حسب صرف مذکورہ عہدنامہ ہذا گذر کریگی تو کچھ محصول غلہ اور شتر اور اسباب پوشیدنی وغیرہ حسب مندرجہ بالا جسکی ضرورت جزو فوج مہاراجہ صاحب کو ہوگی نلیا جائیگا اور یہ بھی شرط ہوتی ہے کہ افسران ہر دو سرکار جب تک وہ واسطے سر انجام امور شروط عہدنامہ ہذا کے دوسری سرکار کے ملک مین ہمراہ فوج کے یا کسی اور طرح ہونگے تو اونکی نسبت وہی ادب اور لحاظ مرعی رہیگا جو اونکے عہدہ او منصب کے موافق ہوگا

شرط ششم یہ فوج ملکی ہر وقت تیار رہیگی اور حسب استدعای مہاراجہ کاربای بزرگ مثل حفاظت جسم مہاراجہ و ورثا و جانشینان مہاراجہ و حفاظت ملک بمقابلہ جملہ دشمنان و خوف دہی و سزا دہی سرکشان و ترغیب دہندگان فساد ملک مہاراجہ کیا کریگی اور کوئی امر جزوی و موقع ضعیف پر وہ کار آمد نہوگی

شرط ہفتم چونکہ بیچ شرط سیزدہم عہدنامہ صلح یہ اقرار ہے کہ مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندہیا کسی فرانسیس یا رعایای کسی اور ملک یورپ و امریکا کو جو بجنگ گورنمنٹ انگریزی ہونگے ملازم رکھینگے اور اگر ملازم ہونگے تو اونکو برخاست کر دینگے بلکہ کسی رعایای انگریزی کو خواہ ولایت ہو خواہ ہندوستانی بغیر اشتراضا گورنمنٹ انگریزی کے ملازم نرکھینگے لہذا مہاراجہ اب یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ بعد ازین کسی یورپ او و باشندہ امریکا کو بغیر اشتراضا گورنمنٹ انگریزی کے اپنے ملک مین رہنے بھی نہ دینگے اور گورنمنٹ انگریزی اسکی عوض وعدہ کرتے ہین وہ بھی کسی رعایای مہاراجہ کو یا کسی اور کو جو مجرم کسی جرم یا دشمنی بمقابلہ جسم یا ریاست مہاراجہ دولت راو سیندہیا کا ہوگا اپنی ملازمی مین نرکھینگے اور نہ اونکو اپنے ملک مین رہنے دینگے

شرط ہشتم چونکہ از روے عہدنامہ ہذا کے اتفاق اور دوستی دونون شرکا اونکے اسقدر استحکام کے ساتھ قائم ہوئی ہے کہ دونون سرکار گویا ایک ہی ہو گئے ہین لہذا مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ کبھی کسی ریاست کلان سے دوستی شروع نکرینگے اور نہ آیندہ کوئی رسم اونسے بغیر اطلاع یا مشورہ ہنوربل ایسٹ انڈیا

شرط اول دوستی اور اتفاق جو از روے عہدنامہ سابق میابین سرکارین کے قائم ہوا ہے اس عہدنامہ سے
مستحکم اور مضبوط ہوگا اور واسطے دوام کے رہیگا دوست اور دشمن دونون سرکارون کے دوست اور دشمن
دونون سے کے متصور ہونگے اور اسکے مطالب باہمی آینده ایک ہی تصور کیے جاینگے

شرط دوم اگر کوئی شخص یا ریاست کوئی امر دشمنی یا زیادتی بیوجہ کا بخلاف کسی فریق منجملہ فریقین معاہدہ
کے کریگا اور بروقت اظہار اوسکے بیان آہی اوسکا منکر ہیگا اور کرنے معاوضہ واجبی ورضامند کرنے سے جو فریق متضرر ہوگا
معاہدہ اوسکو کہینگے انکار کریگا تو فریقین معاہدہ امور اوسکی نسبت بروی کار لاینگے جو موقع وقت تقتضا کرے
بنظر زیادہ تر تشریح اصل معاملہ ومطالب اس شرط کے گورنر جنرل ان کونسل منجانب آنریبل کمپنی بذریعہ اس
تحریر کے بیان کرتے ہین کہ گورنمنٹ انگریزی ہرگز کسی حکومت یا ریاست کو کوئی امر دشمنی وزیادتی بیوجہ کا بمقابلہ
حقوق و ریاست مہاراجہ دولت راو سیندہیا کے کرنیکی اجازت نہ دینگے بلکہ ہر وقت حسب استدعا مہاراجہ
کے حقوق و ریاست مہاراجہ کی حفاظت کرینگے اور یہ حفاظت ہنگام استدعا اسطرح کرینگے جسطرح واسطے
حفاظت حقوق ملک آنریبل کمپنی کے وہ کرتے ہین

شرط سوم بنظر تعمیل کرنے شرائط عہدنامہ ہذا کے مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ دینگے اور ایسٹ انڈیا اقرار
کرتے ہین کہ وہ دینگے ایک فوج کمکی جسکی تعداد چھہ ہزار سپاہ پیادگان آئینی سے نہوگی اور جسکے ہمراہ توپخانہ و
سامان جنگ معقول اور مناسب دیا جائیگا اور یہ فوج اوس مقام پر متصل سرحد دولت راو سیندہیا کے رہینگی
جو بعد ازین گورنمنٹ انگریزی کو مناسب متصور ہوگا اور فوج مذکور مقام معینہ پر زیادہ اور مستعد رہیگی تاکہ فو
وقت ضرورت اوس مقام پر پہونچے جہان اوسکی خدمتگاری کی ضرورت ہو کیونکہ ازروی اس عہدنامہ سے
اوسکی خدمتگاری مشروط ہے

شرط چہارم اور یہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ حسب مضمون شرط یازدہم عہدنامہ صلح منعقدہ معرفت میـ
ویسلی منجانب آنریبل کمپنی و بابو انبل و منشی کنول نین وغیرہ منجانب مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سینـ
جو خرچ اور مصارف چھہ پلٹن مذکورہ بالا معہ اونکے توپخانہ سامان و اسباب جنگی و باربرداری وغـ
وہ سب آنریبل کمپنی اوس علاقہ کی آمدنی سے ادا کرینگے جو مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندہیا نـ
کو بقبولے شرائط دوم و سوم و چہارم عہدنامہ صلح مذکورہ بالا کے دیے ہین اور جنکی تفصیل عہدنا
ذیل مین مندرج ہے

لنوہ	[illegible]
پیتی کھیری	[illegible]
سمالیا	[illegible]
تمکار پور کنوہ	[illegible]
کمولی	[illegible]
کانڈلا	[illegible]
لونیت	[illegible]
گوہانا	[illegible]

نمبر ۶۵

عہدنامہ اتفاق و دوستی جو دولت راؤ سیندہیا کے ساتھ ہوا ۱۸۰۴ء

عہدنامہ اتفاق اور محافظت باہمی فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ عالیجاہ دولت راؤ سیندہیا بہادر و ہمہ اولاد و ورثا و جانشینان منعقدہ معرفت میجر جان مالکم صاحب منجانب آنریبل کمپنی بمعرفت بابو امبل پنت و منشی کول نین منجانب مہاراجہ دولت راؤ سیندہیا اور بموجب اون اختیارات فرداً فرداً ہوا اور جان مالکم صاحب کو میجر جنرل آنریبل آرتہر ویلسلی صاحب نے دربار دولت راؤ سیندہیا مین بہیجا تہا اور آنریبل میجر جنرل صاحب موصوف اختیارات کل و حکومت تام اس امر کی ہز اکسلنسی موسٹ نوبل رچارڈ مارکوس ویلسلی نائٹ اوف دی موسٹ السٹرس آرڈر اوف سینٹ پاترک دیکا رموسٹ نوبل پریوی کونسل شاہ انگلستان نے جنکو آنریبل کورٹ اوف ڈائرکٹرس کمپنی نے واسطے اجراء حکومت امور سلطنت ہند کے مامور کیا ہے عطا کیے

چونکہ بفضل الٰہی وہ رابطۂ دوستی و اتفاق بخوبی تمام فیمابین گورنمنٹ آنریبل کمپنی و مہاراجہ عالیجاہ دولت راؤ سیندہیا بہادر بذریعہ عہدنامہ منعقدہ عرصہ قلیل کے قائم ہوا ہے لہذا ہر دو سرکار موصوفین بنظر موافقت زمانہ اب واسطے محفوظ رکھنے اتحاد و امان کے یہ قرار دیا کہ عہدنامہ ہذا جو درباب محافظت عام و اتفاق باہمی کے ہی منظور کیا جاے جسکی رو سے ممالک ہر ایک کا مصئون و محفوظ آفات فساد سے رہیگا اور اونکے رفیق اور ماتحتان کا علاقہ بہی بدستور اندازی و زیادتی دشمنان سے محفوظ رہیگا

مہر باری	
میرٹھ	
ڈاسنا	
زولی	
حسنین	

ماتحت کرنیل جارج وکرنیل بیت انگلس صاحب واقعہ مغرب دریا جمن

آمدنی محصول تحصیل آگرہ	
پرگنہ گوسرا	
پرگنہ سرحدی	
جلیسر	
ٹال پورہ	
کھیراگڈہ	
بیراولی	
فتح پور سیکری	
ارادت نگر	
شمس آباد	
لوہمنڈی	
زرسنگ	

تعلقجات واقعہ دوآب متعلق بصاحبان مذکورہ بالا واقعہ سہارنپور

گنگو	
جارا کنجت	
نور چپار	
کہنوتی	

بسوا	[illegible]
مهابن	[illegible]
سیلت	[illegible]

واقعه مغرب دریای جمن

پرگنه بلول	[illegible]
نوپ	[illegible]
ندیم	[illegible]
سوبزنا	[illegible]
سکرس	[illegible]
لومن چور	[illegible]
موال	[illegible]
هیتن	[illegible]
بیادمت جانداور	[illegible]

ماتحت راجه اناجی نگلسیا واقعه مغرب دریای جمن

پرگنه فاطم آباد	[illegible]
پرگنه اجنیدی	[illegible]
فرد	[illegible]
کونسی	[illegible]
سیرگده	[illegible]
حسن گده	[illegible]
کورسے	[illegible]

واقعه دوآب

پرگنه دریاپور	[illegible]

انگرولی

دوسهتی

خورجه

دانپور

جلالپور

خلیل گنج

کندولی

گده مکتیسر

جهپور

ناتهه

فیروزآباد

سعدآباد

حصار

جیناروسی

جهجر

شکارپور

عنبر و کمالپور

سیپو

روهل

آره

بیرم پور

ماترس

مورسان

عملداری کہانڈی راو برہمن واقعہ مغرب دریا جمن

کتور	[illegible]
رتہانشداور	[illegible]
آسمیل پور	[illegible]
نیمرارا	[illegible]
کورپوتلی	[illegible]
دادنی	[illegible]
سرلے سبہاچند	[illegible]
بجوارا	[illegible]
کہودانا	[illegible]
گونالی ناٹہر حال	[illegible]

ماتحت کرشناجی آپا قلعہ کشن گڈہ

بندارا	[illegible]
بہمبورا	[illegible]
جیرنہال	[illegible]
دوردگدہ	[illegible]
ہورسولی	[illegible]
فتح آباد	[illegible]
طرف پور	[illegible]

انباجی انگلیا متہرا محصول نو جہیل [illegible]

یادداشت محالات ہندوستان جو سابق جنرل لیوبوبصاحب کی متعلق تہے واقعہ دواب

کول	ملک [illegible]

مقام	رقم
بران واقعہ دو آب	[illegible]
بہوت وسیاوا	[illegible]
پرچیت گڈھ	[illegible]
سونی جلال آباد واقعہ دو آب	[illegible]
حویلی پالم واقع قصبہ دہلی	[illegible]
رہلی گوجر واقعہ دو آب	[illegible]
سرواکھیر کھانڈا واقعہ دو آب	[illegible]
سکندر آباد ایضاً	[illegible]
شکارپور واقعہ مغرب دریاے جمن	[illegible]
خسرا واقعہ دو آب	[illegible]
کبرا ہان واقعہ دو آب	[illegible]
نجیب گڈھ واقعہ مغرب دریاے جمن	[illegible]
دیتانی	[illegible]
کیور	[illegible]
ٹکسال الحسینی دارالضرب شہر دہلی	[illegible]
دفتر کروری	[illegible]
محصول دوکانداران شہر دہلی	[illegible]
محصول محالات شہر	[illegible]
محصول چونگی وبرآمد اشیا	[illegible]
مکانات لاوارث دہلی جو ضبط سرکار شاہی ہوے	[illegible]

رنجیت سنگھ جاٹ

مقام		رقم
گاما، کادری، بہاڑی	واقعہ مغرب دریاے جمن	[illegible]

سلسلہ جاگیر برادران

ماتحت جارج طامس صاحب واقع دوآب دریای جمن

پرگنہ	
پرگنہ جہجر	[illegible]
بیری و دادو	[illegible]
بادلی	[illegible]
لاہوری و چہورا	[illegible]

متعلق شاہ نظام الدین واقعہ دوآب

سیانلی	[illegible]
چہپولی	[illegible]
اسلام آباد	[illegible]
تہر	[illegible]
بوارا	[illegible]
بہوسوزا	[illegible]

متعلق مسٹر جان بپٹسٹ واقعہ مغرب دریای جمن

ریواڑی	[illegible]
تجارا	[illegible]
توری	[illegible]
پاتودی	[illegible]
داول	[illegible]
فیروزپور جہرکا	[illegible]
تعلقہ اسرسم	[illegible]

واسطہ مصارف ملازمین بادشاہ

باپٹ واقعہ دوآب	[illegible]

محصول جو بمقام فیروز گنج پر لیا جاتا ہے

واقعہ مغرب دریای جمن

- سرسا
- بہادر گڈھ و چھین گڈھ
- بہورا

صوبہ سہارنپور

- حویلی سہارنپور
- ملیا پور
- سلطان پور
- نانو آباد
- بردلی
- نسیتا
- جتر وارہ
- سکرا و کہیرا
- سوبس و غیرہ
- اراضی متعلقہ بہرہ مند خان
- بہار کہیڑا
- گنگا داس پور
- منگلیا پور
- جزوارت
- بہاجی پور
- بریت و فرید پور
- رولا پور و غیرہ

پرگنہ بہولنار	[illegible]
پرگنہ دوری	[illegible]
پرگنہ سالاکہیرا	[illegible]

سرمست خان

واقعہ دوآب	[illegible]

فیض طلب خان واقعہ مغرب دریاے جمن

پرگنہ مدہنک	[illegible]

محمد علی خان

واقعہ دواب	[illegible]

عزت علیخان

واقعہ دوآب	[illegible]

جاگیرات وغیرہ منضبطہ واقعہ دواب و واقعہ مغرب دریاے جمن متعلقہ جنرل بروصاحب

پرگنہ نوجہیل واقعہ مغرب دریاے جمن	[illegible]
محصول ونجہد واگہاٹ جو سامنے متہرا گرد کے واقعہ ہے	[illegible]
ایضاً بمقام بہوکر	[illegible]
نلوہا	[illegible]
کبراپور	[illegible]
بہونس	[illegible]
جنیلی	[illegible]

تعلقجات واقعہ دواب

توکسان	[illegible]
سجا	[illegible]
سجاپور	[illegible]

واقعه مغرب دریاے جمن

بابوجی سیندهیا واقعه مغرب دریای جمن

پانی پت

سنگوتهلا

گوردهن

گلاب باقی قدم

تین محال واقعه دوآب

گنگادهر بکرام

دو محال واقعه دوآب

جسونت راؤ سیندهیا و راگهوجی قدم دو محال واقعه مغرب دریای جمن

نارنول وکانهی

اراضی مهتمم ڈاک یعنی پوسٹ ماسٹر

واقعه دوآب

گوروت سنگه

واقعه دوآب محال جهنجانا

بهاگ سنگه

واقعه دوآب

شیوشنکر سنگه

کرنال واقعه مغرب دریاے جمن

احمد علیخان

واقعه دوآب

نجابت علیخان واقعه دوآب

پرگنه ونت

واقعہ دوآب

پرگنہ بہیم	[illegible]	پرگنہ سردہنا	[illegible]
پرگنہ برانا	[illegible]	پرگنہ جیبور جہانگیرپور	[illegible]
پرگنہ برانا	[illegible]	پرگنہ کوٹانا	[illegible]
پرگنہ عالمپور رات	[illegible]	پرگنہ دوبل گانو	[illegible]
پرگنہ جہاروسانا	[illegible]	پرگنہ نورپورا	[illegible]

متعلق اجیت سنگہ و ہیرا سنگہ جاٹ واقعہ مغرب دریای جمن

پرگنہ فریدآباد	[illegible] فوجداری دہلی	[illegible]

اراضی متصدیان خالصہ واقعہ مغرب دریای جمن

پرگنہ لودہولپور	[illegible]

متعلق مرزا اکبر شاہ ولیعہد واقعہ مغرب دریای جمن

پرگنہ کوٹ قاسم	[illegible]

زمینداری رنجیت سنگہ واقعہ دوآب

حسین گنج وپانی گانو	[illegible]
واقعہ مغرب دریاے جمن	[illegible]

متعلق مادہوراو کہتری

دیہات واقعہ دوآب	[illegible]

متعلق مادہوراو پہالکیا

واقعہ دوآب	[illegible]

متعلق شیواجی پہالکیا

واقعہ دوآب	[illegible]

قطب بہیا کہ

کہ وہ عہدنامہ مذکورہ بالا کو منظور کرین تو یہ انکار مضر اور خلل انداز بیچ دیگر شرائط عہدنامہ صلح ہذا کے نہوگا اور تعمیل اون سبکی اوپر فریقین معاہد و ورثا و جانشینان کے واجب اور فرض ہوگی

شرط شانزدہم اس عہدنامہ کی تصدیق مہاراجہ دولت راو سیندھیا آٹھ روز کے عرصہ مین تاریخ ہذا سے کرینگے اور نقل مصدقہ میجر جنرل ویسلی صاحب کو دی جائیگی

میجر جنرل ویسلی صاحب وعدہ کرتے ہین کہ اس عہدنامہ کی تصدیق ہزاکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل ان کونسل کرینگے اور نقل مصدقہ مہاراجہ کو تین مہینے کے عرصہ مین دیجائیگی یا اگر ممکن ہوگا تو اس سے پیشتر دی جاوے گی

حکم دینے علاقجات کا میجر جنرل ویسلی صاحب کو بروقت تصدیق ہونے عہدنامہ ہذا کے دیا جائیگا مگر قلعہ اوسیرگڈھ و پول گڈھ اور دوہد او سوقت تک سپرد نکیے جاینگے جب تک یہ خبر ندیجائیگی کہ علاقجات مین سے سب مہاراجہ کے افسر اور فوج چلے گیے ہین

المرقوم مقام سورجی انجن گانو بتاریخ ۳۰ ماہ دسمبر ۱۸۰۳ء مطابق ۱۵ ماہ رمضان ۱۲۱۳ فصلی

دستخط آرتھر ویسلی

دستخط اٹل بہادیو

دستخط کول نین

دستخط جسونت راو گورپرا

دستخط نارادہری

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۳ ماہ فروری ۱۸۰۴ء

تصدیق کیا نواب نظام نے بتاریخ ۲۸ ماہ اپریل ۱۸۰۴ء

تصدیق کیا پیشوا نے بتاریخ ۱۴ ماہ مئی ۱۸۰۴ء

یادداشت جائداد متعلقہ عاملان ظفریاب خان پسر سومرو

واضح ہو کہ اصل عہدنامہ کے نمبر الف کوئی فہرست دیہات نہین ہے مگر یہ کاغذ یادداشت جو ساتھ ایک نقل عہدنامہ کے دفتر فورین گورنر جنرل مین ہے وہی فہرست تصور کیجاتی ہے جسکا ذکر شرط دوم مین درج ہے

جداگانہ ہونے مین ترک کرتے ہین اور بیان کرتے ہین کہ وہ اونکی حکومت اور اختیار سے ازاد ہوے بشرطیکہ کوئی
علاقہ مہاراجہ کا واقعہ بجانب جنوب علاقجات راجہ جیپور وراجہ جودہپور ورانا گوہد جسکا محاصل مہاراجہ نے یا اوسکے
عاملان نے تحصیل کیا ہو یا جو بنام سہاد سرانجامی بابتہ خرچہ فوج کے مقرر ہون ان عہدنامجات کی روسے اونکو ندیے
جائین فہرست اون لوگون کی جنکے ساتہ یہ عہدنامجات ہوے ہین مہاراجہ دولت راو سیندہیا کو دیے جاینگے
جب تصدیق اس عہدنامہ کی ہز اکسلنسی گورنر جنرل کر دینگے

شرط دہم بعدازین کسی شخص سے مزاحمت بابت اوسکی شرکت جنگ حال کے نہو گی

شرط یازدہم یہہ وعدہ ہوتا ہے کہ حقوق مہاراجہ پیشوا کی نسبت بعض علاقجات واقعہ مالوا و دیگر مقامات کے مثل سابق قایم اور بحال رہینگے اور درحالیکہ کچہ تکرار نسبت اون حقوق کے پیدا ہوگی تو یہ اقرار کیا جاتا ہے کہ آنریبل کمپنی درمیان مین آکر ثالثی اور فیصلہ از روے انصاف کے فیمابین پیشوا اور مہاراجہ کے کر دینگے اور جو فیصلہ اسطرح ہوگا اوسکو دونون فریق قبول او منظور کرینگے اور اوسکے مطابق عمل درآمد ہوگا

شرط دوازدہم مہاراجہ دولت راو سیندہیا بذریعہ اس تحریر کے تسلیم دعاوی نسبت شاہ عالم بادشاہ کے چہوڑ دیتے ہین اور اپنی جانب سے اقرار کرتے ہین کہ وہ ہیچ امور بادشاہ کے آیندہ دست انداز نہونگے

شرط سیزدہم مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندہیا اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز کسی فرانسیس یا کسی اور رعایا ملک یورپ یا امریکا کو جو گورنمنٹ انگریزی سے جنگ کرتے ہون اور نیز کسی رعایاے انگریزی کو خواہ وہ انگریز ہو یا ہندوستانی بغیر استصواب گورنمنٹ انگریزی کے ملازم نرکہین گے اور نہ اگر ملازم ہوگا تو اوسکو ملازم رکہینگے

شرط چہاردہم بنظر استحکام رابطہ یکجہتی وصلح جو ابسرکارین مین ہوے ہین یہ وعدہ ہوتا ہے کہ افسران معتبر ہر ایک سرکار کے دوسری سرکار کے دربار مین حاضر رہینگے

شرط پانزدہم آنریبل کمپنی نے جو عہدنامجات حفاظت کے ساتہ صوبہ دار دکن اور مہاراجہ اور پنڈت پردہان کے کیے ہین جنکی مطابقت مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندہیا کیا چاہتے ہین لہذا اونکو بہی فوائد عہدنامجات مذکورین مین شریک کیا گیا اور آنریبل کمپنی بنظر حفاظت آیندہ ملک مہاراجہ کے وعدہ کرتی ہے کہ درصورت اونکے منظور کرنے عہدنامہ مذکورہ بالا کے وہ عرصہ دو مہینے مین چہہ پلاٹن پیادگان معہ توپخانہ و سامان مناسب و دیگر ضروریات سرانجام کر دینگے اور اس فوج کا خرچہ آمدنی اوس علاقہ سے ادا ہوگا جو از روے شرایط دوم وسوم وچہارم ملا ہے مگر یہہ بہی شرط ہے کہ اگر بہبود گورنمنٹ مہاراجہ کیواسطے یہ مناسب و بہتر

اپنی اپنی جاگیر زیر حمایت آنریبل کمپنی رہین اور ہاورا اوسکے کہ بنظر رفع نقصانی اور تکلیف رعایا کی
جو اونکو اس انتظام سے عاید ہوگی یہ وعدہ کیا جاتا ہے کہ آنریبل کمپنی خواہش نقدخواہ جاگیر جو گورنمنٹ انگریزی
کی مرضی ہوگی اور سرداران وغیرہ کو دینگے جنکے نام مہاراجہ لکھہ بھیجینگے بشرطیکہ یا جاگیر جو اونکو دیجاویگی
یا جو اونکے پاس رہیگی سترہ لاکھہ روپیہ سالیانہ سے زیادہ معہ اون اراضی اور علاقجات کے جو واسطے بالا
صاحبہ اور منصور صاحب اور منشی کمال نین اور کوکاجی جملہ امرا جاو ہوا اور درواجری کے نام قائم ہینگی
نہوگی اور بشرطیکہ کچہہ فوج ملازم علاقجات دھولپور اور باڑی اور راجہ کھیرا یا کسی اور علاقہ جاگیر داری مین
تحصیل مالگذاری یا کسی اور حیلہ سے داخل نہو گی

شرط ہشتم چونکہ مہاراجہ دولت راو سیندھیا نے بیان کیا ہے کہ اوسکے خاندان کے پاس بطور
انعام بعض علاقجات و دیہات وغیرہ واقعہ علاقہ اراونیڈت پر دہان حسب تفصیل ذیل رہے ہین

پرگنہ چمرگندی — چھہ مواضع پرگنہ پونا
جمگانو — دو مواضع پرگنہ داہی
رانجن گانو — چھہ مواضع پرگنہ بٹانود
نصف پرگنہ شیوگانو — پانچ مواضع پرگنہ ہندی پورگانو
چھہ دیہات واقعہ پرگنہ امیر — پانچ مواضع پرگنہ پاگود
پانچ دیہات واقعہ پرگنہ پاٹن
ایضاً پرگنہ نوان — دو مواضع واقعہ پرگنہ پیرا
ایضاً پرگنہ کرلا

اور یہ سب گورنمنٹ انگریزی نے اور اونکے رفقا نے قبضہ کیا ہے یہ وعدہ ہوتا ہے کہ یہ اراضی
اور دیہات اوسکو واپس دیے جاینگے بشرطیکہ کچہہ فوج ملازم اوسکی اراضی اور دیہات مذکورہ مین
بحیلہ تحصیل مالگذاری یا کسی اور حیلہ سے داخل نہوگی

شرط نہم چونکہ اکثر عہدنامجات گورنمنٹ انگریزی نے اکثر راجگان وغیرہ سے کیے ہین جو اب تک
مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندھیا کے ملازم جاگیر دار تھے اور یہ عہدنامجات اس سے مستحکم ہوے
اور مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے تمام دعاوی اپنے اوس راجگان وغیرہ کی نسبت جنکے ساتہ عہدنامجات

دشمنو دواب یعنی وہ علاقہ جو مابین دریاے جمن اور گنگ کے واقع ہے اور تمام قلعجات و علاقجات وغیرہ

و مرافق اون علاقجات کا جو بجانب شمال علاقجات راجہ جیپور اور جودہپور کے اور رانا گوہد کے واقع ہین ان

سب علاقجات وغیرہ کی فہرست تفصیل منسلکہ مین درج ہے اور جو علاقجات جو سابق سے قبضہ مہاراجہ کے

مابین ملک جیپور اور جودہپور کے واقع ہین اور جو بجانب جنوب ملک جیپور کے ہین وہ متعلق مہاراجہ کے

رہینگے

شرط سوم مہاراجہ دوامی حکومت قصبہ و علاقہ ملحقہ قلعہ بروج اور قلعہ احمدنگر معہ علاقہ ملحقہ کے باستثنار اوس

علاقہ کے جو شرط ہشتم عہدنامہ ہذا مین مندرج ہے کہ مہاراجہ کے پاس رہیگا ہنوربل کمپنی اور اونکے رفقا کو دیکر

شرط چہارم مہاراجہ وہ تمام علاقہ بھی ہنوربل کمپنی اور اونکے رفقا کو دیتے ہین جو قبل از شروع جنگ

اونکے پاس تہا اور جو بجانب جنوب کوہستان اجنٹی معہ قلعہ و ضلع جالناپور و شہر و قلعہ گندا پور و دیگر اضلاع

درمیان کوہستان مذکور و دریاے گوداوری واقع ہے

شرط پنجم مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندہیا منجانب اپنے اور اپنے ورثا و جانشینان کے تمام

دعاوی قلعجات و علاقجات و حقوق و مرافق جو از روے شرط دوم و سوم و چہارم دیے گئے ہین ترک

کرتے ہین اور نیز تمام دعاوی ہر قسم نسبت گورنمنٹ انگریزی معہ اونکے رفقا کے مثل صوبہ دار دکن و پیشوا و

آنند راو گیکوار

شرط ششم قلعہ اوسیرگڈہ و شہر برہانپور و قلعجات پون گڈہ و دوہد و علاقجات کہاندیس و گجرات

متعلق قلعجات مذکور مہاراجہ دولت راو سیندہیا کو واپس ملیگا

شرط ہفتم چونکہ مہاراجہ دولت راو سیندہیا نے بیان کیا کہ اضلاع دہولپور باری و راجہ کہیرا جو بجانب

شمال ملک جیپور و جودہپور و رانا گوہد کے واقع ہے اونکے خاندان کو بطور انعام شاہنشاہ ہندوستان سے

جاگیر مین ملا ہے اور جو اراضی واقعہ ہندوستان از روے شرط دوم عہدنامہ ہذا کے ہنوربل کمپنی اور اونکے

رفقا کو دی گئی ہے وہ مردمان خاندان مادہوجی سیندہیا مرحوم کے جاگیر مین ہے اور دیگر علاقجات سرداران

کلان جو اوسکی خدمت مین حاضر رہتے ہین اونکو ملی ہے اور ان سبکو تکلیف ہوگی اگر اونکا منافع علاقجات

کا اونسے لے لیا جاے لہذا یہ وعدہ ہوتا ہے کہ مہاراجہ بطور انعام اراضی دہولپور و باری و راجہ کہیرا اپنے

پاس رکہین اور بالابای صاحبہ اور منصور صاحب و رشتی کہول مین امور کاجی جمعدار اور امراجی جادہو اور زردا چرنی

بموجب عہدنامہ سنہ ۱۷۶۴ع کے جو نواب بروچ سے ہوا تھا لیا جائیگا یعنی جنس پنبہ پر جو بروچ مین خرید ہوتی ہے فی کانڈی وزن صورت مبلغ ایک روپیہ ہشت آنہ چار فلوس پایا جائیگا اور محصول دیگر اشیا درآمد و برآمد پر جو انگریزی کمپنی لائین یا لیجاتین فیصدی روپیہ پر ایک روپیہ آٹھ آنہ ہوگا اور چونکہ مقدار تجارت انگریزی بروچ نہین دربابت وزن پنبہ و تعداد دیگر اشیا خوش خرید تحقیقاً کسی فریق کو معلوم نہین اور مہاراجہ صوبہ دار مادہو راو سیندہیا نے چاہا کہ اسکی تشریح ہوجاوے لہذا گورنر جنرل و اہالیان کونسل بنگالہ نے حسب درخواست مہاراجہ صوبہ دار مادہو راو سیندہیا کے گورنر اور کونسل بمبی کو اس بارہ مین تحریر کی اور تحقیق کیا کہ سالیانہ تجارت آنریبل کمپنی کی بمقام بروچ بقدر آٹھ ہزار کانڈی وزن صورت پنبہ کے اور ایک لاکہ پچاس ہزار روپیہ کے اشیا خوش خرید کی ہوگی لہذا یہ قرارداد فیمابین ہوا کہ فی کانڈی جنس بابتہ آٹھ ہزار کانڈی کے آنریبل کمپنی ڈیڑہ روپیہ اور چار فلوس دیا کرینگے اور بابتہ اشیا خوش خرید بابت ایک لاکہ پچاس ہزار روپیہ کے ایک روپیہ آٹھ آنہ فیصدی محصول لیا جائیگا اور اگر کبہی اس مقدار سے زیادہ کو اشیا واسطے آنریبل کمپنی کے خرید کیجاوے گی تو وہ جسقدر زیادہ روپیہ کی جنس خرید ہوگی اوسکے واسطے اوسقدر محصول ادا کرینگے جو واسطے انگریزوں کے مقرر ہے

مہاراجہ سیندہیا نے اس پر دستخط کیے بتاریخ ۷ ماہ ربیع الاول سنہ ۱۲۰۲ ہجری مطابق ۱۹ ماہ جنوری سنہ ۱۷۸۸ع

مہر سیندہیا

نمبر ۹۴

عہدنامہ دوستی و اتفاق جو دولت راو سیندہیا کے ساتھ قرار پایا

عہدنامہ صلح فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی معہ اونکے دوستونکے ایک فریق اور مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندہیا فریق ثانی معرفت میجر جنرل آنریبل ارتھر ولسلی منجانب آنریبل کمپنی معہ اونکے دوستونکے اور معرفت وٹھل مہادیو و منشی کنول نین و جسونت راو گورپرا امیرالامرا وزیر بوہری منجانب مہاراجہ دولت راو سیندہیا جنہونے اپنے اپنے اختیارات کا اظہار باہم کیا

شرط اول دوستی اور اتفاق دوامی فیمابین آنریبل کمپنی معہ اونکے دوستونکے ایک فریق اور مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندہیا فریق ثانی کے ہوگی

شرط دوم مہاراجہ دیتے ہین آنریبل کمپنی اور اونکے رفقا کو دوامی حکومت بنام قلعجات و علاقجات

شرط پنجم گورنر جنرل اور اہالیان کونسل وعدہ کرتے ہین کہ صاحب رزیڈنٹ بروج کسی شخص کو جو عامل سے بھاگ کر پناہ گیر صاحب موصوف کے پاس ہوگا پناہ نہ دینگے بلکہ حسب رسوم دوستی ایسے مفرور کو حوالہ عامل کے کر دینگے

شرط ششم یہی اقرار ہوا ہے کہ صاحب رزیڈنٹ بروج زیادہ سپاہی نسبت ضروری سپاہیان محافظت اسباب کارخانہ کے نوکر رکہین گے اور اونکی تعداد پچاس نفری تک مقرر ہوئی ہے اور یہی قرار ہوا ہے کہ آیندہ انگریزی کارخانہ مین معہ طنبور نہین بجائینگے جیسا اضلاع علاقہ کمپنی مین دستور ہے اور جو لوگ ہمراہ صاحب رزیڈنٹ کے رہین گے اونکے پاس جو اس نشان کی رہیگی مگر اونکے پاس بندوق نہین رہیگی

شرط ہفتم مہاراجہ صوبہ دار مادہوراو سیندہیا بہادر وعدہ کرتے ہین کہ اگر کسی باشندہ بروج نے کسی رعایائے کمپنی سے قرض لیا ہوگا یا آیندہ لیگا اور اوسکو ادا نہین کریگا تو عامل بروج اپنی کچہری مین اوسکی تحقیقات کر کے جو کچہ واجبی ہوگا زبردستی دلوا دیگا اور درباره ایسے قرضہ کے جو ذمہ کسی باشندہ بروج کے رعایائے کمپنی کا اوس وقت کا ہوگا جب بروج مادہوجی سیندہیا کو دیا گیا تہا تو عامل ایسے قرضہ کی تحقیقات کر کے معلوم کریگا کہ کسقدر ادا کرنے کے قابل ہے اور اگر قرضدار مرفہ الحال ہے تو وہ فوراً اوس سے دلوا دیگا اور اگر شخص مقروض محتاج ہے تو اوسکے ادا کی واسطے اقساط مناسبہ مقرر کر کے اوس بموجب دلوا دیگا

فریقین معاہدہ بموجب اپنے اپنے مذہب کے قسم کرتے ہین کہ وہ ان شرائط کے موافق کاربند ہونگے

المرقوم ۲۵ ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۱۹۹ ہجری مطابق ۳۰ ماہ ستمبر سنہ ۱۷۸۵ء

مہر آنریبل کمپنی	دستخط جان میک فرسن

دستخط آر سلو پر

دستخط جان سٹیل

دستخط چارلس سٹوارٹ

مہاراجہ سیندہیا نے دستخط کیا بتاریخ ۷ ماہ ربیع الاول سنہ ۱۲۰۰ ہجری بمقام پرسانا

مہر سیندہیا

شرط زائد اوس عہدنامہ مذکورہ بالا مرقومہ ۹ ماہ جنوری سنہ ۱۷۸۶ء

چونکہ بیچ شرط اول عہدنامہ منعقدہ فیمابین آنریبل کمپنی و مہاراجہ صوبہ دار مادہوراو سیندہیا درباب تجارت و دیگر امور متعلقہ شہر و پرگنہ بروج یہ مندرج ہے کہ ہر سال جسمین انگریزی کمپنی ضلع بروج مین تجارت کرین محصول اشیائے تجارت

مہاراجہ صوبہ دار مادہوراو سیندہیا بہادر قایم ہوئی ہے تو گورنر جنرل اور اہالیان کونسل نے یہ درخواست کی کہ اشیاے جہاز یا کشتی وغیرہ جو دریاے بروچ مین طوفانی ہو کر شکست ہو جاوے واگذار کیجاوے اور مہاراجہ صوبہ دار مادہوراو سیندہیا بہادر بلحاظ دوستی وعدہ کرتے ہین کہ جب کوئی جہاز یا کشتی وغیرہ انگریزون کی دریاے نربدا مین جو متعلق ضلع بروچ کے ہے طوفانی ہوگی اور عامل بروچ کوئی شی غرق ہونے سے بچاوے جس پر علامت نشان انگریزی ہو تو ایسے اشیا کو عامل مذکور جہان صاحب رزیڈنٹ بروچ کو واپس دیگا اور صاحب خرچہ جو اوسکے بچانے مین ہوا ہوگا دینگے

شرط سوم کہ تکرار فیمابین انگریزان و رعایاے مہاراجہ متعلق قلعہ بروچ درباب وقت آمد وشد قلعہ پیدا ہوئی ہے لہذا اب یہ قرار داد ہوا اور مہاراجہ نے حکم دیا کہ اوسوقت تک جب تک دروازہ قلعہ حسب معمول قدیم کہلا رہتا ہے اوسوقت تک مردمان عامل کسی انگریز اور اوسکے متعلقین کو آمد وشد سے مزاحمت نکرینگے مگر دروازہ وقت معینہ پر بند ہوگا بعد ازان کسی انگریز یا متعلقین انگریز کو اجازت نہین کہ قلعہ مین جاوے یا اوسکے باہر نکلے پس انگریز مجاز نہین کہ اوسوقت درخواست کہولنے دروازہ کی کرین یا اگر کوئی جہاز شب کو لنگرگاہ مین آوے اوسکے آنے کی خبر کرین

شرط چہارم مہاراجہ صوبہ دار مادہوراو سیندہیا بہادر وعدہ کرتے ہین کہ ملازمین کارخانجات انگریزی اور نوکر ملازمین خانگی اہل حرفہ مثل نجار و زرگر و مزدوران جو کارخانجات کمپنی مین کام کرتے ہین اونکے مین اور کام نہین کرتے تحت حفاظت صاحب رزیڈنٹ بروچ رہینگے اور عامل بروچ کسیطرح درباب محصول یا بیگار وغیرہ کے اونسے مزاحمت نہین کریگا اور جب کوئی جرم اشخاص مذکورہ بالا سے سرزد ہوگا یا گمان اونکی نسبت عاید ہوگا تو عامل بروچ اوسکی اطلاع صاحب رزیڈنٹ کو اس غرض سے دیگا کہ وہ تحقیقات اور تجویز کرکے شخص مجرم کو سزا دے اور یا صاحب رزیڈنٹ ایسے مجرم کو واپس عامل مذکور کے پاس بہیجدیگا کہ جو مناسب ہو وہ خود اوسکی نسبت عمل مین لاوے اور گورنر جنرل اور اہالیان کونسل وعدہ کرتے ہین کہ جب کوئی اونکا اہل حرفہ وغیرہ جو اونکے کارخانہ مین کام کرتا ہے شہر بروچ مین جاویگا اور وہان جاکر دیگر اہل حرفہ کے ساتھ اپنا کام کریگا تو عامل بروچ ایسے اہل حرفہ وغیرہ سے حسب رواج مجریہ نسبت اون لوگون کے جو کارخانجات انگریزی مین صرف کام نہین کرتے بلکہ اور اور جگہ بہی کرتے ہین لیگا واسطے رفع تکرار اس امر کے صاحب رزیڈنٹ بروچ ایک فہرست اون لوگون کی مع حلیہ ومقام سکونت تیار کرکے عامل کو دینگے

نمبر ۶۲

عہدنامہ مہاراجہ مادہوراو سیندہیا درباب تجارت ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی بمقام بروچ مرقومہ ۱۳ ماہ ستمبر ۱۷۸۵ء

چونکہ از روے سند مرقومہ ۱۷ ماہ ربیع الثانی ۱۱۹۷ ہجری مطابق ۱۲ ماہ مارچ ۱۷۸۳ء جو مہاراجہ صوبہ دار مادہوراو سیندہیا نے دی ہے اوسکا منشا یہ ہے کہ انگریز حسب دستور سابق شہر اور پرگنہ بروچ مین تجارت کیا کرین اور کسیطرحکی مزاحمت بیجا اون سے نہوگی اور یہہ بہی منشا اوس سند کا ہے کہ کوئی اور قوم باشندہ یورپ سواے انگریز کے شہر اور پرگنہ مذکور مین تجارت کرنیکی اجازت نہ پائیگا اور چونکہ شہر مذکور مین تشریح محصول وغیرہ جو لیا جائیگا اور دیگر مراتب تجارت تصفیہ ہوکر درج نہین ہوے اور ان سب امور مین شبہ واقع ہولیجنکے رفع کرنیکو مہاراجہ صوبہ دار مادہوراو سیندہیا راضی ہین اس غرض سے اور بنظر قیام تجارت انگریزی بیچ شہر اور پرگنہ بروچ کے ہم گورنر جنرل اور اہالیان کونسل فورٹ ولیم واقع بنگالہ جنکو واسطے ارجاع اور حکومت امور ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی واقع ہندوستان مامور کیا ہے ایک فریق اور مہاراجہ مادہوراو سیندہیا بہادر فریق ثانی عہدنامہ ذیل کو جس مین سات شرائط درج ہین منظور کرتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ فریقین اور اونکے ورثا کلیۃً لحاظ اونکا رکھینگے

شرط اول مہاراجہ صوبہ دار مادہوراو سیندہیا بہادر اقرار کرتے ہین کہ ہر سال جسمین انگریزی کمپنی ضلع بروچ مین تجارت کرین محصول اشیاء تجارت بموجب عہدنامہ ۱۷۷۲ء کے جو نواب بروچ سے ہوا تہا لیا جائیگا یعنی جنس پنبہ پر جو بروچ مین خریدہ ہوتی ہے فی کانڈی وزن بصورت مبلغ یکروپیہ ہشت آنہ چہار فلوس لیا جاے گا اور محصول دیگر اشیاء درآمد و برآمد پر جو انگریزی کمپنی لائین یا لیجائینگے فی صد روپیہ پر ایک روپیہ آٹہ آنہ ہوگا۔ باستثناے اون اسناد مقررہ تجارت کمپنی کے جو کچہ اوسکے انگریز لائینگے اون پر فیصدی چہ روپیہ محصول حسب رواج وقت کے جب کمپنی قبضہ بروچ کا رکہتے تہے ہوگا گورنر جنرل اور کونسل اقرار کرتے ہین کہ انگریز کسی ہندوستانی کو اپنا شریک تجارت نکرینگے اور کسی کو شریک کرین تو اونکے اشیاے تجارت پر اوسقدر محصول لیا جائیگا جسقدر رعایا سے وصول کیا جاتا ہے گورنر جنرل اور اہالیان کونسل راضی اس امر پر ہین کہ محصول مقررہ تجارت کمپنی صاحب رزیڈنٹ بروچ عامل کو دیا کرینگے

شرط دوم یہ رسم قدیم ہے کہ جب کوئی جہاز یا کشتی وغیرہ کسی لنگرگاہ متصل بروچ مین طوفانی ہوکر شکست ہوجاتی ہے تو مالک لنگرگاہ مذکور سب اشیاء لیتا ہے مگر چونکہ اب دوستی صادق فیمابین گورنمنٹ انگریزی کمپنی

حق اور مرافق اپنے تمام حصہ شہر اور پرگنہ بروچ کا کامل اور تمام جیسے اونہون نے سیندیا سے پایا تھا

دیتے ہین یعنی وہ اپنے حقوق جو تھے وغیرہ کے سب حوالہ کر دیتے ہین تاکہ انگریزی کمپنی بلا شراکت دعوی

کسی قسم کے اپنے قبضہ مین رکھین اور چونکہ شہر مذکور کا انتظام اور قیام امن درست شد ... عہد نامہ شاہی

مرقومہ ... ۱۷۸۳ع ... کے واسطے لہذا ہم گورنر جنرل اور اہلیان کونسل متعہد ... کہ انگریزی دولت

ہندوستان ... بجانب ... کمپنی ... مرغوب جو مہاراجہ ... سیندیا

... گورنمنٹ ... صاحبان انگریز کے جو

... وقت مین ... تمام حق و مرافق ... شہر اور پرگنہ بروچ کا جو حکم

... مہاراجہ ... کو دیتے ہین

... مذکورہ بالا

... انتقالات کے ساتھ ...

... کے ...

... تمام ... تاریخ ... ۱۷۸۳ ...

دستخط وارن ہیسٹنگز

دستخط ... ویلر

دستخط جان میکفرسن

ترجمہ اقرار نامہ سیندیا صاحب کی رو سے کل استحقاق تجارت کا بیچ شہر اور پرگنہ بروچ کے انگریزونکو ملا

... ماہ مارچ ۱۷۸۳ع

یہ تحریر اس امر کی تصدیق کرتی ہے کہ جو گورنر جنرل اور کونسل نے ... بجانب کمپنی ... کو

حقوق اور مرافق ہر حصہ قلعہ اور شہر اور پرگنہ بروچ دیتے ہین مین انکو قبول کرتا ہون اور ہمیشہ اپنے قبضہ مین

رکھونگا اور مین بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتا ہون کہ انگریز اپنی تجارت مثل سابق شہر اور پرگنہ مذکور مین جاری

رکھینگے اور کسی طرح کی مزاحمت اس بارہ مین اونسے نہو گی اور مین کسی اور قوم یورپ کو سواے انگریزونکے

اسیطرح شہر اور پرگنہ مذکور مین تجارت کرنیکی اجازت نہ دونگا -

المرقوم ۱۷ ماہ ربیع الثانی ۱۱۹۷ ہجری مطابق ۲۱ ماہ مارچ ۱۷۸۳ع

کرنل میور اپنی فوج لیکر نواب دربار الممالک کے ملک مین چلے جائینگے اور مہاراجا اپنی فوج لیکر اپنے ملک مین چلے جاوینگے

سوم یہ کہ اگر یہ امر مناسب متصور ہوگا تو مہاراجہ کوشش کرینگے کہ صلح فیمابین انگریزان اور حیدر علیخان کے اور انگریزان اور پیشوا مین کرا دینگے اور اگر یہ صلح ہوجاویگی تو بہتر ہوگا ورنہ جو انگریزونکو اختیار ہوگا کہ جو مناسب جانین وہ کرین اور مہاراجہ کسیکی جانبداری یا مقابلہ نکرینگے

چہارم یہ کہ جسقدر ملک مہاراجہ کا اس جانب دریاے جمن کے کمپنی نے قبضہ کر لیا ہوگا اوسکو کرنیل میور واپس دینگے اور مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ مزاحمت یا خرابی ملک گوہد رانا چتر سنگہ بہادر دلیر جنگ مین یا قلعہ گوالیار مین جو اب اوسکے قبضہ مین ہے اوسوقت تک نکرینگے جب تک رانا صاحب بلحاظ عہدنامہ کا جو اونسے ساتہ انگریزان کے کیا ہے کہین رہینگے اور علاقہ مین رام سنگہ جگندر بہادر مین فتور ڈالینگے جو علاقہ اب قبضہ رانا صاحب مین ہے

پنجم یہ کہ مہاراجہ راجہ رام چندر راجہ چندیری کو لاکر روبرو کرنیل صاحب کے اوسکے راج پر قائم کرینگے اور اوس سے کچہ مطالبہ نکرینگے اور جسقدر ملک اوسکا ریاست سے سوا اوس علاقہ کے جو مدت سے قبضہ پیشوا مین ہوگا دیوان راج دہر نے باوہ مین لیا ہوگا اوسکو راج دہر مذکور سے واپس دلا دینگے اور راج دہر کو موقوف کرینگے

یہ عہدنامہ تصدیق ہوا موافق شرائط مذکورہ بالا کے بمہر و دستخط کرنیل میور منجانب کمپنی اور بمہر و دستخط مہاراجہ صاحب مادہو راؤ سیندہیا منجانب اپنے بتاریخ ۱۳ ماہ اکتوبر ۱۷۸۱ء مطابق ۲۴ ماہ شوال ۱۱۹۵ہجری

نمبر ۶۴

سند قلعہ و شہر و پرگنہ بروچ جو مہاراجہ صوبہ دار مادہو راؤ سیندہیا کو عطا ہوئی مرقومہ ۶ ماہ جولائی ۱۷۸۳ء
بنام اون سب کے جنسے متعلق ہے

چونکہ آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مدت سے بلا تردد دوقت قابض قلعہ و شہر و پرگنہ بروچ جو انکو بذریعہ فتح و نصرت کے ملا تہا رہے ہین اور چونکہ یہ وعدہ شرط چہارم عہدنامہ پورندر مرقومہ یکم ماہ مارچ ۱۷۷۶ء مین ہوا ہے کہ پیشوا اور ریاست مرہٹہ منظور کرتے ہین کہ وہ انگریزی کمپنی کو واسطے دوام

[illegible]

روپیہ صرف چھ سال تک یکم نومبر ۱۸۶۰ء سے دیا جائیگا بعد ازان صرف [illegible] روپیہ سالیانہ با

مذکور کی مدت کے دیا جاویگا اب کچھ روپیہ گورنمنٹ انگریزی سیندھیا کو نہین دیتے

آبادی کل علاقہ گوالیار کی معہ اوس علاقہ کے جو ازروے عہدنامہ

اوس مین شامل ہو گیا ہے قریب [illegible] لاکھ نفری کے ہے اور جمع [illegible] منجملہ اوسکے

جمع مالگزاری سے وصول ہوتا ہے اور [illegible] آمدنی سائر وغیرہ اور باقی آمدنی دیہات جاگیردا

سے وصول ہوتی ہے یعنی آہن تمباکو شکر نمک سواے انکے اور سب اشیا بلا

جاتی ہین اور آمدنی جاگیر وغیرہ محاصل مختص مقام سے بھی وصول ہوتی ہے کچھ محصول راہداری

راستون پر تحصیل نہین ہوتا جو درمیان آگرہ اور بمبئی کے واقعہ ہے اور جو فروع ایسے راستہ کے ہین اور

مین سے جاتے ہین اور نیز راستون پر نہین لیا جاتا جو گوالیار سے اٹاوا اور فرخ آباد اور دینا ر جما

کالپی تک ہین

مہاراجہ کو خطاب نائٹ آف دی ستار آف انڈیا کا عطا ہوا ہے اونکی سلامی اونیس فیر

کی ہوتی ہے

نمبر ۱۶

ترجمہ نقل عہدنامہ منعقدہ فیمابین مبارز الملک افتخار الدولہ کرنیل میور صاحب بہادر مہابت جنگ

انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ صاحب صوبہ دار ماد ہو راو سیندھیا بہادر منجانب اپنے

نواب عماد الدولہ جلادت جنگ ہیسٹنگ بہادر گورنر جنرل بنگالہ وغیرہ بحسب اختیارات کا

جنرل بنگالہ وغیرہ سے اونکو حاصل ہوا ہے اختیارات کل کرنیل میور صاحب موصوف کو دیتے ہین

جو صلح فیمابین مہاراجہ صاحب صوبہ دار ماد ہو راو سیندھیا بہادر اور انگریزی کمپنی کے بجانب انگریزی کمپنی کے

اور کونسل منظور کرکے تصدیق اوسکی کرینگے اور کرنیل میور اور مہاراجہ صاحب دونو کی خواہش صلح

اور انھون نے شرائط ذیل واسطے صلح کے تجویز کرکے منظور کیے ہین

اول یہ کہ جو ہمنے براضی طرفین صلح اور اتفاق باہمی تجویز کیا ہے ہم اوسکی شرائط کا باہم بجا

دوم یہ کہ بیچ عرصہ آئندہ کے تاریخ تصدیق عہدنامہ ہذا سے دو ایک وقت پر اپنی اپنی فوج کو

سے ضرب رکھین اور جو روپیہ بابت کمی آمدنی مواضع کے جو گورنمنٹ کو از روی عہدنامہ ۱۸۴۴ء کے ملے ہیں باقی
رہا ہے وہ معاف ہوگا اور آیندہ بھی اگر آمدنی اونکی اٹھارہ لاکھ سے کم ہوگی تو کمی طلب کیجاے گی اور جو
دس ہزار روپیہ آمدنی پرواساگر واقعہ جہانسی سے دیا جاتا ہے وہ آیندہ بحال ہوگا یا موجب ترمیم شدہ عہدنامہ
۱۸۴۴ء کے ایک علیحدہ عہدنامہ نمبر ۳۷ مرقومہ ۱۲ دسمبر ۱۸۶۰ء میں درج ہوے بنیاد اس عہدنامہ کی ۱۸۵۹ء میں
مشعرہ پر تبدیلی چند مواضع سیندھیا کے تجویز اور درمیان آئی تھی مگر اوسوقت ملتوی رہی تھی اوسکا
منشا یہ تھا کہ اراضی اضلاع جداشدہ جمعی تین لاکھ روپیہ سالیانہ سیندھیا کو دی جاوے اور شہر برہانپور اور ضلع
رتن آباد بالعوض شہر اور جزو ضلع جہانسی دیا جاوے اور سیندھیا کے پانچ اضلاع واقعہ گجرات اور گنگ کہیڑہ
اور قسم سالیانہ پرواساگر اور تمام اوسکا علاقہ جنوبی نربدا باستثنا بعض مواضع موروثی کے بالعوض اسقدر
جمع کے علاقجات واقعہ لب دریاے سندہ و بیتوا کے تبدیل ہوں اور کل علاقہ وغیرہ میں جو از روی عہدنامہ
۱۸۴۴ء کے گورنمنٹ انگریزی کو دیا گیا ہے باستثناء اون علاقجات کے تبدیلی اوپر مذکور ہو چکی ہے
کل اختیار شاہانہ گورنمنٹ انگریزی کا ہے اور ایک فوج کمکی جسکا خرچہ سولہ لاکھ روپیہ سالیانہ سے کم نہو بالعوض
فوج کنٹنجنٹ برباد شدہ کے رکھی جاوے ۱۸۶۱ء میں مہاراجہ نے اپنے موروثی دیہات دکہن کے جو
اونکو از روے شرط چہارم عہدنامہ کے ملی تھی بالعوض اسقدر جمع کے علاقجات واقع تالاب بہوج کے
دیدیے جمع اون علاقجات کی جو از روے عہدنامہ ۱۸۶۰ء کے سیندھیا کو مجرا ملی تھی مبلغ [illegible] تھی
اور جمع اون علاقجات کی جو اون کو سپرد ہوئی تھی [illegible] تھی جو اختلاف جمع تعدادی مبلغ
[illegible] روپیہ سال بسال سیندھیا کو بعد گورنمنٹ انگریزی سے ملتا ہے

راجہ امجہیرا جسکا ذکر بعد ازین ریاست ہاے متعلقہ توسلی میں درج ہے اور جو ماتحت و خراج گذار
سیندھیا کا تھا مبلغ [illegible] سالیانہ دربار گوالیار کو بمجواے قرارداد جو بذریعہ گورنمنٹ انگریزی کے
قرار پایا تھا دیتا تھا اور یہ خراج جزو مصارف کا تھا جو ۱۸۴۴ء میں واسطے خرچہ فوج کنٹنجنٹ کے دیا گیا تھا اور
اب از روے عہدنامہ ۱۸۶۰ء کے یہ روپیہ سیندھیا گورنمنٹ انگریزی کو دیتا ہے سواے اسکے مہاراجہ
[illegible] روپیہ سالانہ بابت خرچہ فوج مالوا بہیل کور کے دیتے ہیں سابق اس فوج کے خرچہ کو واسطے سیندھیا
صرف [illegible] دیتا تھا اور راجہ امجہیرا [illegible] مگر جب امجہیرا باعث سرکشی راجہ ۱۸۵۷ء میں ضبط ہو کر
سیندھیا کو ملا تو اوسوقت یہ خرچہ اوسپر زیادہ ہوگیا اور یہ کہ مطالبہ بابت گوالیار کے باقی نرہا

بجانب گوالیار روانہ نہیں ہوئی اوسوقت تک اوسکو حوالہ نہیں کیا اب دو امر باقی رہگئے ایک تو تدبیر قائم کرنے انتظام ملک کی اور دوسرا تخفیف کرنے فوج کی ان دونون امور کیواسطے قرار پایا کہ ایک ملاقات بمقام ہنگوتا بتاریخ ۲۶ ماہ دسمبر ۱۸۴۳ء قرار پائی مگر اوس روز نہ مہارانی صاحبہ آئین اور نہ مہاراجہ ملاقات کو آسکے اونکو فوج مفسد نے روک رکھا اور ملاقات کو جانے ندیا بتاریخ ۲۹ دسمبر جب فوج انگریزی آگے بڑہتی تہی فوج گوالیار نے اون پر گولہ رانی شروع کی اور اسی تاریخ کو جنگ مہاراجپور و پنیار واقعہ ہوئی اور فوج گوالیار کو شکست فاش نصیب ہوئی اور عہدنامہ نمبرا۔ قرار پایا جسکی روسے یہ قرار ہوا کہ علاقہ جمعی اٹھارہ لاکہ روپیہ سالیانہ کا گورنمنٹ انگریزی کو واسطے خرچ فوج کنٹنجنٹ کے دیا جاوے اور سوا اسکے اور بہی علاقہ بنا بر ادا ے قرضہ اور ادا ے مصارف جنگ دیا جاوے اور فوج مین تخفیف ہوکر صرف چہ ہزار سوار اور تین ہزار پیادہ اور دو صد گولنداز اور بتیس ضرب توپ رکہی جائین اور انتظام ملک تا صغر سنی مہاراجہ کے بصلاح گورنمنٹ انگریزی سرانجام پاوے اور جو حقوق متعلقہ زمین سرکار گوالیار کے ہین اونکو گورنمنٹ انگریزی قائم رکہین

اوس وقت سے بلوہ ۱۸۵۷ء تک تبدیلی کم بیچ رسوم کے جو فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور ریاست گوالیار کے مرعی تہے واقعہ ہوے بماہ جون ۱۸۵۷ء جب فوج کنٹنجنٹ نے بلوہ کیا تو صاحب پولیٹکل اجنٹ بمجبوری گوالیار چہوڑکر چلا گیا نصائح دنکر راؤ کے جو مہاراجہ کا وزیر لیئق تہا اور جس نے درمیان چار سال گذشتہ کے بالکل انتظام ملک کو بہتر کردیا تہا خیرخواہی انگریزان مین تہے بماہ جون ۱۸۵۸ء جب فوج مفسدین سرگردگی تانتیا توپی کے آئی تو مہاراجہ کی فوج نے مہاراجہ کو تنہا چہوڑدیا لہذا مہاراجہ اور اونکا وزیر بہاگ کر آگرہ مین آے بتاریخ ۱۹ ماہ جون فوج مستر ہیوا در صاحب نے گوالیار کو پہر لیا اور مہاراجہ کو وہان دوبارہ قائم کیا اسوقت سے اعتبار مہاراجہ نسبت اونکے وزیر کے بالکل جاتا رہا اور وہ اوس سے بہت ناراض ہوے حتی کہ بماہ دسمبر ۱۸۵۹ء دنکر راؤ وزارت سے موقوف کیا گیا اور اوس کی عوض بالاجی جمناجی بصلاح گورنمنٹ انگریزی مقرر ہوا اس وقت مہاراجہ خود تمام کار ریاست پر توجہ کرتے ہین بالعوض خدمات کے جو اونہون نے بلوے مین کین سیندہیا کو سند نمبر ۲ عطا ہوئی جسکی روسے اونکو اختیار تبنی کرنیکا حاصل ہوا اور یہ بہی اونکو اطلاع دی گئی کہ تین لاکہ کا علاقہ بہی اونکو ملیگا اور اونکو اختیار اور اجازت ہوگی کہ سپاہ پیادگان اپنی جو تین ہزار تہی پانچ ہزار تک رکہین اور بتیس ضرب توپ کے عوض

سے لیا جن پر شبہ اور گمان خیر خواہی و خیر اندیشی کا تہا اور جو لوگ حسب استدعاے صاحب رزیڈنٹ مہاراجہ مرحوم
کے وقت مین خارج از وطن ہوے تہے اونکو طلب کر کے کام سپرد کرنا شروع کیا یہ امور بجز بگاڑ جہارت اوز
طعن کے نسبت گورمنٹ انگریزی اور کسی نظر سے نہین دیکھی گئی اور سواے اسکے اب گوالیار مین فوج مفسد پردازان
کثرت سے جمع ہو گئی تہی اور اندیشہ یہ تہا کہ وہ سب جمع ہو کر سر ونج پر جو واقعہ علاقہ نواب ٹونک ہے اور جسپر ان
ماما صاحب نے جا کر پناہ لی تہی حملہ کرینگے اور یہہ بہی اندیشہ تہا کہ اونکے باعث سرحد پر فساد ہوگا اور اب ایسا
وقت تہا کہ جنگ ستلج ہونے والی تہی اور اسوقت مین انتظام آمد و شد تحریرات سرکاری بنام گوالیار کہ اونکی نہایت
بہت ضرور تہا لہذا دست اندازی صریح گورمنٹ انگریزی کی نہ بہ خیال خیر اندیشی ریاست گوالیار بلکہ بنظر حفاظت
اپنی سرحد اور مقبوضات کے یہ دست اندازی ہوتی

بباعث امور مذکورہ بالا رزیڈنٹ گورمنٹ انگریزی اوٹہا لیا گیا اور اونکے نام حکم گورمنٹ انگریزی جاری ہوا
کہ جبتک بخوبی انتظام ریاست گوالیار مین نہو جاے اوسوقت تک صاحب موصوف۔ ہان بجائین اور ہان
جب خود مہارانی اور سرداران صاحب کی رعایت بیچ دفعہ کرنے فساد کے طلب کرین تو مضایقہ نہین
قبل از شروع ہونے امور بالا ایک صاحب رزیڈنٹ نے بجواب ایک تحریر مہارانی صاحبہ کے جسمین انہون نے
صاحب کو دوبارہ طلب کیا تہا یہ تحریر کیا کہ ایک امر اگر ہو تو دوبارہ وہی باہمی قائم ہو سکتی ہے اور یہہ چاہا کہ دادا
خاص جی والہ جلاوطن کیا جاے کیونکہ اوسکی موجودی سد راہ رسوم دوستی ہے اس تحریر صاف کو دادا
خاص جی والہ نے گم کیا گو اوسکی مداخلت امور ریاست مین گورمنٹ انگریزی نے ہرگز منظور نہین کی تہی اور
اوسکے مضمون کو مہارانی صاحبہ سے مخفی رکہا یہ فعل دادا خاص جی والہ کا درحقیقت گویا منظر اوپر اونکے کل اختیارات
ریاست کے تہا اور گویا اوسکا اختیار زیادہ اختیار مہارانی صاحبہ و مہاراجہ خردسال کے تہا مگر سرکار انگریزی پر
از روے عہدنامہ کے فرض تہا کہ وہ خود نگرانی اور حفاظت جسم مہاراجہ خردسال کی رکہین لہذا اول آثار
دوستی گویا یہ تصور کیے گئے کہ مہاراجہ کو طلب کرین اور سرکار انگریزی نے طلب کیا اور غرض گورمنٹ انگریزی
کی یہ تہی کہ جو رنج اور طعن کہ پہونچا ہے اوسکی عوض دادا خاص جی والہ کو سپرد سرکار کر دین اور اطمینان امنیت
سرحد کرین اور فوج مفسدہ پرداز کی تخفیف کرین جس فوج نے بڑا اختیار گوالیار مین حاصل کیا تہا اور جس سے
اندیشہ ملک کو تہا اسپر اون سرداران نے جو خواہان امنیت اور خواہش مند رفع فساد کے تہے دادا خاص
جی والہ کو گرفتار کیا مگر جو فوج اوسکی جانب دار تہی اوسنے پہر اوسکو رہا کرا لیا اور پہر جبتک فوج انگریزی

اور فوج مین بہی بدانتظامی اور فساد کی صورت پیدا ہوئی اور چونکہ حکومت
مہاراجہ مین ضعف تہا لہذا آثار دشمنی نسبت گورنمنٹ انگریزی کے پیدا
ہونے لگے اور آخرکار عرصہ قلیل مین بعد وفات مہاراجہ کے یہ آثار نمودار
ہوئے اور نتیجہ اوسکا یہ ہوا کہ جو تجویز اور تدبیر گورنمنٹ انگریزی کی نسبت
ریاست گوالیار کے تہی اوسمین بالکل فتور اور تبدیلی پیدا
ہوئی

جہنکوجی سیندہیا نے تاریخ ۷ ماہ فروری ۱۸۴۳ع وفات پائی اونکے کوئی اولاد نہ تہی اور
نہ اونکی مرضی درباب گدی نشینی کسی شخص کے معلوم ہوئی گو صاحب رزیڈنٹ نے بارہا اونکو صلاح اس امر
مین دی تہی مگر تارا رانی نے جو بیوہ مہاراجہ صرف بارہ سال کی عمر کے تہے باتفاق رائے سرداران ملک
اور فوج کے بہگیرت راو پسر منونت راو جو بنام باباجی سیندہیا مشہور تہا اور جو صرف رشتہ دار مہاراجہ مرحوم کا تہا
گو رشتہ بہت دور دراز کا اوسکے ساتہ تہا متبنی کیا اور اسکی منظوری گورنمنٹ انگریزی نے بہی کی یہ لڑکا اوس وقت
مین قریب آٹہ برس کی عمر کا تہا ہنگام گدی نشینی اوسنے خطاب عالیجاہ مہاجی راو سیندہیا کا اختیار کیا
اور اسیہ صغر سن کے متبنی کرنے سے جو کچہ انتظام امور حکومت نکرسکے یہ ضرور ہوا کہ کوئی کارپرداز مقرر ہو
لہذا ماما صاحب کو جنکی خاطر سب لوگ کرتے تہے اور جو خیرخواہ گورنمنٹ انگریزی کا تہا سب سرداروں نے پسند
کیا اور اونکی ماموری بعہدہ کارپردازی سب فوج اور لوگونمین مشتہر کرائی گئی تاکہ سب خوش ہون گورنمنٹ انگریزی
نے بہی اوسکو ذمہ دار اور جوابدہ سب امور کا بیچ عہد صغرسنی مہاراجہ کے قرار دیا اور اوسکو اعانت کی اطمینان
دی بعد ازین عرصہ تین ماہ تک سب کاروبار بخوش اسلوبی سرانجام ہوئے اب اوسکے خلاف محل مین ترغیب
اور تدبیر ایک گروہ بسرکردگی دادا خاص جی والہ کرنے لگے اور دادا کی جانب داری فوج والے بہی ہو گئی
شروع اسکا یہ ہوا کہ چند غرض گویان نے مہارانی کے دلمین اندیشہ پیدا کیا کہ ماما صاحب جنکی دختر کی شادی
مہاراجہ سے ہوئی تہی مہارانی پر غالب آئیگا لہذا ماما صاحب کو گوالیار سے نکالدیا اور دادا خاص جی والہ
اوسکے عوض کام سرانجام دینے لگا تو صاحب رزیڈنٹ اور گورنمنٹ نے اخراج ماما صاحب مین حجت اور
تکرار کی مگر کچہ سودمند نہوئی

حرکات دادا خاص جی والے سے ظاہر ہوا کہ وہ بدخواہ گورنمنٹ انگریزی تہا کاروبار ریاست اون لوگونکو

یہہ چیتو مشہور آدمی تہا ترجمہ سند ذیل مین درج ہوتا ہی وہ اوس وقت مین مرگیا جب تدبیر معاوضہ ہوتی تہی اوسکی اراضی معافی جسکی آمدنی سراول پورکی آمدنی شخصہ سی مستثنا ہوگئی تہی راجن خان کے خاندان مین جاری رہی اور سیندہیا کو تحریر ہوئی کہ وہ کوئی فعل ضبطی کا نسبت اوسکی عمل مین نہ لاوے جو معاملہ وراثت اس جاگیر کا ہوتا ہی اوسکا فیصلہ گورنمنٹ انگریزی کرکے سیندہیا کو اوسکا ماحصل سی اطلاع دیتے ہین

حکومت مہاراجہ منکوجی سیندہیا کی بہت ضعیف تہی اگرچہ بیزا بائی کے رفیق اندر علاقہ گوالیار کے بہت نہ تہے مگر وہ کبہی فریب اور ترغیب دینے سے باز نرہے اور اس امر مین وہ صریحا مبلغ بیس لاکہ روپیہ جو اوسکا خزانہ بنارس مین جمع تہا اور جو ازروے ثالثی و فیصلہ گورنمنٹ انگریزی کے اوسکا ذاتی مال قرار پایا تہا خرچ کرتے تہے (اس بیزا بائی کو آخرکار اجازت گوالیار مین آنے کی ہوئی تہی اور وہ وہان ہی سنہ ۱۸۶۲ء مین مرگئی) اس مہاراجہ کے عہد حکومت مین زیادہ عرصہ تک اونکا یعنی اونکی والدہ کا بہائی کار وزارت کرتا رہا مگر دربار مین درباب اختیارات کے اکثر تکرار اور پرخاش درمیان سرداران کے ہوتی رہا

کہ بطبق احکام گورنمنٹ تین مواضع پرگنہ نہال کے بطور جاگیر اور دو مواضع کا بندوبست بطور استمراری ساتہ راجن خان کے تا حین حیات اوسکے کیا گیا ہے لہذا مشارالیہ مواضع ذیل بلا مزاحمت اپنے قبضہ مین رکہیگا و پانچ مواضع مذکورہ بالا کی باشندگان کو راضی رکہیگا اور اونکی بہبودی قایم رکہیگا اور فرمان برداری اور اتحاد نسبت گورنمنٹ کے کیا کریگا اور مالگذاری مقررہ خزانہ گورنمنٹ مین داخل کیا کریگا

تفصیل دیہات جاگیر

کہجوریا   علی داد   جبیر یا بہیل

تفصیل دیہات استمراری

ڈونگری جبری اونکی عوض بابت سنہ ۱۲۳۳ فصلی کے مبلغ ۱۰۰ ادا کریگا

بابت سنہ ۱۲۳۴ فصلی کے مبلغ ۱۰۰

بابت سنہ ۱۲۳۵ فصلی کے مبلغ ۱۰۰

بابت سنہ ۱۲۳۶ فصلی کے مبلغ ۱۰۰

بابت سنہ ۱۲۳۷ فصلی کے مبلغ ۲۰۰

بعد اس سال سنہ ۱۲۳۷ فصلی کے بابتہ دونوں مواضع کے مبلغ ۲۰۰ سالیانہ لیا جائیگا۔ المرقوم تاریخ ۹ ماہ مارچ سنہ ۱۸۲۶ ع

بخوبی فہمایش ہوئی کہ گورنمنٹ ان اضلاع سے مقرر ظلم و بدانتظامی جس سے علاقۂ قرب و جوار مین فتور متصور ہو نہین کرنے دینگے اور اگر ایسی بدانتظامی واقع ہو گی جس سے امنیت گرد و نواح مین فتور متصور ہوگا تو سرکار انگریزی فوراً اون پرگنون پر قبضہ اپنا کرینگی اور پھر وہ واپس نہونگے

بیچ ۱۸۲۳ع کے اضلاع گندوئی و بروئی و پوناسا و سلانی و موضع دہین گانو اور بیچ سال آئندہ کے اضلاع اسیر باستثنا تین شہر و نکے و مان گڈہ اور مہدی اور بلورا اور النود اور دیوری اور بیلو و ازروے عہدنامہ نمبر ۲۰ سے کے سیندھیا نے سپرد انتظام گورنمنٹ انگریزی کر دیے اور دیوری بھی آخرکار شامل ملک انگریزی واسطے دوام کے بالعوض سنراول پور کے کیا گیا مگر باقی گیارہ ضلاع کا بندوبست بلاتفاوت رہا یعنی اوس مین کچھ تبدیلی واقع نہین ہوئی اور یہ امر گویا جبراً دربار سے کرایا گیا اور دربار نے مدت تک کبھی دعوی واپسی ان اضلاع کا نہین کیا مگر ۱۸۳۳ع مین یہ فیصلہ ہوا کہ ان اضلاع کا سیندھیا سے گورنمنٹ انگریزی کے قبضہ مین انتقال ہونا ایسا امر تھا کہ بمرضی دربار گوالیار تسیخ اوسکی ہو سکے اور چھوڑنا ان اضلاع کا منتج اوسپر نا امیدی خلائق اور تخلل امنیت عام اور تجارت بمبئی ہوگا ازروے عہدنامہ ۱۸۴۴ع کے اب کچھ تکرار نسبت ان اضلاع کے باقی نہین رہی

۱۸۶۰ع مین معاوضہ پرگنہ شرقی سنراول پور کا ساتھ سیندھیا کی ضلاع دیوری و گورجھا و روجا و بہٹا و چینید و کھیرا و بارہ کے ہوا آمدنی سنراول پور کی قریب لکھ ساوہ کی تھی اور ان اضلاع سیندھیا کی ہو ملاحظہ لہذا دربار گوالیار نے وعدہ کیا کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو سی سماسو نقد دیا کرینگے صاحبان کورٹ اوف دائرکٹرز نے اس معاوضہ علاقہ کو نامنظور کیا مگر چونکہ یہ انتظام دونون سرکارین کے موافق مطلب کے تھا اور اوسکا نسخ کرنا باعث بدمزگی دربار گوالیار ہوتا لہذا گورنمنٹ نے آخرکار تجویز کی کہ اسمین خلل اندازی مناسب نہین مگر صاحب رزیڈنٹ کو لکھا کہ اگر کوئی وقت اس سے باشندگان کو عائد ہو تو اوسکی رفع کرنیکی تدبیر اسطرح کرینگے کہ نوبت نالش کی کسیکو نہ پونہچے اور اون چار شخصونکو وعدہ حفظ جان دیا گیا جنھون نے جاگیرات گورنمنٹ انگریزی سے پائین تہین ایک افسر پنڈارا راجن خان نامی تھی جو بھائی جھنبو کا تھا سند معافی حین حیات کی سنراول پور مین پائی تھی

ترجمہ سند جو راجن خان کو عطا ہوئی

چودھریان و قانون گویان پرگنہ سنراول پور معلوم کرین

[illegible] سلانا — [illegible]

خراج کراکوٹا — [illegible]

خراج پالتول واقعہ ساگر — [illegible]

خراج پادلی وچہپرا وغیرہ واقعہ کہاندیش — [illegible]

کل روپیہ — [illegible]

یہ روپیہ بہی خرچ فوج کنٹنجنٹ سے کم تہا خرچ کیونکہ اوسکا [illegible] تہا جب بیرا بائی گوالیار سے فرار ہوگئی تو جو آمدنی اوسکی جاگیر کی تہی وہ اب کنٹنجنٹ کے خرچ کیواسطے متصور ہوئی لہذا اوسکے مطابق اور بہی فوج مین کمی کرنا ضروری متصور ہوا مگر جب یہ عمل مین آیا تو فوراً دربار نے درخواست کی کہ جو آمدنی اضلاع خاندیس اور ساگر کی ہے وہ واپس ملی کیونکہ یہ اضلاع بہی شامل اوس علاقہ کے ہین جو ازروے شرط ششم عہدنامہ سورجی انجن گانو کے سیندہیا کو واپس ملے ہین اور صرف آمدنی علاقجات راجپوت تعدادی [illegible] خرچ کیواسطے رکہی جاے اور فوج کنٹنجنٹ اس روپیہ کے موافق رکہکر باقی تخفیف کیجائے ازروے عہدنامہ ۱۸۴۴ع کے یہ گورنمنٹ انگریزی کو اختیار دیا گیا تہا کہ جسکو پسند کرین وہ امر ان تین امور سے کرین یعنی جب قرضہ ادا ہوجاے تو خواہ یہ اضلاع وہ واپس دین یا اونکی عوض مالگذاری دین یا اور اضلاع بالعوض اوسکے دین آخرکار یہ تجویز قرار پائی کہ ماورلے سے لینے آمدنی علاقجات راجپوت کے گورنمنٹ انگریزی کے اختیار مین انتظام اضلاع گراکوٹا اور پالتول واقعہ ساگر جنکی آمدنی مبلغ [illegible] سالانہ ہے رہی اور اضلاع خاندیس واپس سیندہیا کو دیجائین اور بالعوض اونکے سیندہیا گورنمنٹ کو مبلغ [illegible] سالیانہ دیا کرے یہی خاص [illegible] اون اضلاع کی ہے مگر کوئی تحریری اقرارنامہ نہین ہوا اور مطابق انتظام مسبوق الذکر کے کنٹنجنٹ کا انتظام ہوگیا اور سیندہیا نے وعدہ کیا وہ ملک کے انتظام کی تدابیر سے عمل مین لائیگا اور جو بندوبست گورنمنٹ انگریزی نے اقوام بہیل کے ساتھ کیا ہے اوسکا لحاظ رکہیگا صاحبان کورٹ اوف ڈائرکٹر کی یہ رائے ہوئی کہ واپسی اضلاع کا منشاء عہدنامہ ۱۸۴۴ع کا نہین تہا اور سیندہیا لحاظ بندوبست بہیل غالب کہ نہین رکہیگا اور اضلاع کے واپس دینے میں اندیشہ ہے کہ باعث انتظام سیندہیا کے بہر ملک میں بدانتظامی واقع ہو لہذا اونکی مرضی یہ قرار پائی کہ گورنمنٹ انگریزی تدابیر واسطے دوبارہ لینے اضلاع کے کرین مگر دربار اسپر راضی نہین ہوا اور گورنمنٹ نے بہی آخرکار اس امر مین اصرار مناسب تصور نہین کیا مگر نام دربار کو

اس قدر طریق عدم مداخلت گورنمنٹ انگریزی نے اختیار کیا تھا کہ گورنمنٹ نے اسوقت مین یہ بھی لکھا کہ گورنمنٹ کو کچھ پروا اسکی نہین کہ مہاراجہ حکمرانی کرے یا بائی کرے صرف غرض گورنمنٹ کی یہ ہے کہ ملک مین امن و امان رہے اور گورنمنٹ پر کوئی حرف نہ آئے اور اونکی مرضی یہ ہے کہ جسکو عوام و کثرت خلائق پسند کرے وہ حکمرانی کرے بائی کو ممانعت ہوئی کہ علاقہ سرکار انگریزی مین یا کسی ریاست رفیق انگریزی مین اس غرض سے نہ رہے کہ اوسکو مقام بنا کر وہان سے فوج آراستہ کرکے گوالیار پر حملہ کرے بلکہ اوسکو اختیار دیا گیا کہ وہ گوالیار مین آکر اپنی رعایا کی اعانت پر بھی رہے اور صاحب رزیڈنٹ پر خفگی اس باعث ہوئی کہ اونہون نے فوج کنٹنجنٹ کو کسواسطے بنا بر امداد مہاراجہ طلب کی اور یہ حکم دیا کہ کام فوج کنٹنجنٹ کا صرف اور در اصل یہ ہے کہ وہ غارتگران کو روکے اور دشمنان بیرونی کا مقابلہ کرے

از روے عہد نامہ ۱۸۱۷ء کے دولت راو سیندھیا نے وعدہ کیا تھا کہ وہ فوج کنٹنجنٹ پانچ ہزار سوار کا خرچ دیگا اور اس غرض سے جو روپیہ سالیانہ گورنمنٹ انگریزی اوسکو دیتے تھے وہ اونہون نے لینا موقوف کر دیا اور نیز اونکے صرف کیواسطے خراج جودہ پور اور بوندی اور کوٹا کا بھی دیدیا تھا اس کنٹنجنٹ کا حال ابتدا سے ۱۸۳۳ء تک از روے کتاب سیر المتاخرین صاحب کے تحریر ہوا ہے) بعد از جنگ کے فوج کنٹنجنٹ کی تخفیف ہوئی اور صرف دو ہزار سوار رہ گئے اور اونکا خرچ ایک لاکھ بیس ہزار روپیہ ماہواری رہا اور یہی روپیہ اونکے مصارف کیواسطے دیا گیا تھا اوس سے زیادہ تھا لہذا یہ شرط عہد نامہ نمبر ۹ منعقدہ ماہ فروری ۱۸۴۲ء قرار پائی کہ فوج مذکور اوسقدر رکھی جاے جسقدر فوج کا خرچ برابر اوس روپیہ کے ہو جاے جو اوسکے واسطے دیا گیا ہے اور ریاست خواجہ ایسٹ کے برابر تک صرف ہوا ہے چند اضلاع واسطے عرصہ قلیل کے گورنمنٹ انگریزی کے سپرد کیے جائین بعد وفات دولت راو کے جو چار لاکھ روپیہ کی پنشن سالیانہ اوسکو دی جاتی تھی وہ موقوف ہو گئی لہذا اور بندوبست اسکا کرنا ضروری ہوا اور اسی لاکھ روپیہ بیزا بائی سے سودی مبلغ صہ فیصدی لیا گیا مگر چونکہ یہ انتظام اچھا نہ تھا لہذا روپیہ مذکور واپس دیا گیا اور ۱۸۴۳ء مین روپیہ حسب تفصیل ذیل واسطے صرف کنٹنجنٹ کے دیا گیا

زر پنشن بیزا بائی جو گورنمنٹ انگریزی دیتے تھے دو لک

خراج کوٹا لک سی ما معہ ۔ یہ

کوٹری نما صہ ۔ یہ

جودہ پور لکہ معہ ۔ یہ

سیر پر دشوار لہذا ضرورت اوسکی زبردستی سے لینی ہوئی جب قلعہ مذکور قبضہ مین آگیا تو اوس سے ایک خط دستیاب ہوا جسمین سیندہیا نے حاکم قلعہ مذکور کو لکہا تہا کہ وہ احکام پیشوا کی جو رزیڈنسی پونا پر حملہ کرکے بمقابلہ گورنمنٹ انگریزی تہا ثابت کرے اس نقض عہد کے باعث سیندہیا کو حکم ہوا کہ وہ اس قلعہ اسیرگڈہ کو واسطے دوام کے اب چہوڑ کر شامل علاقہ انگریزی کردے

سال آئندہ مین ایک عہدنامہ نمبر ۹۸ سیندہیا کے ساتہ واسطے تصفیہ حدود کے قرار پایا جسکی رو سے گورنمنٹ انگریزی نے مقام اجمیر و دیگر اضلاع لیکر اسکے مساوی الحاصل اور دیہات اوسکو دیے

بماہ مارچ ۱۸۲۷ء دولت راو سیندہیا نے انتقال کیا اوسکا کوئی فرزند نہ تہا اور اوسنے صلاح صاحب رزیڈنٹ درباب تبنی کرنے کسی جانشین کے ٹہانی تہی اور گورنمنٹ انگریزی کو اختیار دیا تہا کہ جو مناسب جانین وہ کرین مطابق اسکے اور نیز اس خیال سے کہ شاید دولت راو کی اخیر خواہش یہی تہی ایک لڑکا گیارہ سال کی عمر کا موکب راو نامی جو اس خاندان کی کسی فرع گمنام مین پیدا ہوا تہا مگر قریب تر رشتہ دار دولت راو کا پایا گیا متبنی منظور رہا دولت راو کی پوتی کے ساتہ اوسکی شادی بیزا بائی نے کردی اور اسکو گدی پر بلقب عالی جاہ جنکوجی راو سیندہیا بٹہایا اور بیزا بائی کار ریاست بطور کارپرداز کرنے لگی مگر اسپر بہی بیزا بائی نے اس گدی نشینی کو بخوشی پسند نہین کیا اور بیان کیا کہ اوسکے شوہر کی یہ مرضی تہی کہ وہ اپنی حین حیات کار ریاست سرانجام دے اور اوسنے یہہ بہی باصرار تمام چاہا کہ ایک عہدنامہ جدید قرار پاے جس سے اوسکی کارپردازی تاحین حیات مشہور اور مستحکم ہو جاے مگر ہرچند گورنمنٹ نے اسکو یعنی عہدنامہ جدید کرنیکو منظور نہین کیا اور نومبر ۱۸۳۰ء مین اونہون نے تکرار اس امر کی کی کہ وہ کسواسطے مہرمہاراجہ خردسال کی کاغذ سرکاری پر کرتی ہے مگر اوسکو تاہم خیال اس امر کا رہا کہ ریاست اور حکومت اوسکی ہاتہ مین ہے لہذا اوسنے کوئی تدبیر واسطے تربیت مہاراجہ خردسال کے عمل مین نہ لائی ایسی قید مین جو کارپرداز یعنی بائی مہاراجہ کو رکہتی تہی وہ آخرکار مہاراجہ کو ناگوار ہوئی اور وہ خفیہ فرار ہوکر صاحب رزیڈنٹ کے پاس پناہ گیر ہوا اور بہ نہایت دقت سے پہر موافقت دونون مین ہوئی مگر چونکہ گورنمنٹ نے کوئی فیصلہ قطعی جاری نہین کیا لہذا تخم نااتفاقی نشو پاتا رہا اور ۱۸۳۳ء مین آخر اوسنے گل کہلایا

حکومت بیزا بائی کی بہت سخت اور ناگوار تہی اور مہاراجہ خرد کی جانبداری زیادہ تر فوج والون نے کی لہذا بائی کو حکم ہوا کہ ریاست گوالیار سے باہر چلی جاے اور مہاراجہ کی منظوری گورنمنٹ انگریزی نے کی

نسبت بوندی وغیرہ ریاستہاے شمالی چمبل سے کے اور شرقی کوٹا کی تھی سب منسوخ ہوئے اور جسکی رو سے
گورمنٹ انگریزی مجاز عہدنامجات جداگانہ کرنے کے ساتھہ اودے پور اور جودہ پور اور کوٹا و دیگر ریاستہا
ماتحت سیندھیا واقعہ مالوا و مارواڑ کے اور مداخلت کرنے سے بیچ انتظام انہی ریاستون کے تھی ہے
ان مین جو انتظام سیندھیا چاہے کرے اور سیندھیا کو چار لاکھ روپیہ سالیانہ بطور پنشن اور دو لاکھ روپیہ
کی جاگیر اوسکی رانی بیزا بائی کو اور ایک لاکھ اوسکی دختر چمنا بائی کو اوسکی رو سے گورمنٹ انگریزی نے
دینی قبول کی

بیچ جنگ پنڈارا کے رئیسان غارتگر نے استطلب مدد دولت راو سیندھیا سے کی جو رئیسان
مرہٹہ مین بڑا نامی گرامی تھا اور گورمنٹ انگریزی کا دشمن اور دولت راو سے استدعاے اعانت
پیشوا نے بھی کی تاکہ قوت شکستہ مرہٹہ پھر قوی ہو مگر سیندھیا نے کوئی حرکت بظاہر ایسی نہین کی جس سے
مدد پیشوا پیدا ہوتی اور وہ دونون بلکہ دیکھتا تھا کہ کسطرف متوجہ ہو جب یہ تدابیر بروے کار آئین کہ سب
متفق ہو کر پنڈارا کو تباہ کرین تو اوسکے بابت ہی اول تحریرات اتفاق کرنیکی آئین اور فوج کے مقامات
ایسے تجویز ہوے کہ یا تو وہ اتفاق گورمنٹ انگریزی کے ساتھ کرے ورنہ ابتدا ہی مین صاف
پنڈارا کا رفیق ہو جاے پس یہ ہی مدارج باقی رہے کہ وہ شریک ہو کر مقابلہ پنڈارا آمادہ ہو اور شرط ہشتم
عہدنامہ ۱۸۰۵ع جسکی رو سے گورمنٹ انگریزی مجاز عہدنامجات جداگانہ کرنیکی ساتھ رئیسان راجپوت کی تھی
فسخ ہو عہدنامہ بھی در اصل باعث سیندھیا کے اکثر خلاف ورزی کی بالکل منسوخ متصور ہوتا تھا کیونکہ
سیندھیا خفیہ کتابت افسران پنڈارا کے ساتھہ رکھتا تھا تمام گورمنٹ انگریزی آمادہ تھی کہ اگر سیندھیا
بدل شرایط کی تعمیل کرے تو ہر طرح جو فایدہ اوسکو عہدنامہ سابق سے حاصل ہے وہ اوسکو دیے جائین
اور ریاستہاے مذکورہ کا خراج بھی اوسکو ملے اور اوسکی اتفاق کی ثبوت مین یہ تجویز ہوئی کہ اگر وہ متفق ہے
تو تین سال کا خراج چھوڑ دے اور اپنی فوج کو مقامات معینہ پر قایم رکھے جہان سے وہ بغیر استرضا گورمنٹ انگریزی
کے حرکت نکرین اور قلعجات اوسیر گڈہ اور ہنڈیا بطور اطمینان کے دیدے جس سے خط کتابت جاری ہے
اور یہ بھی ثابت ہو کہ وہ شرایط عہدنامہ کے تعمیل کریگا یہ مراتب بھی از روے عہدنامہ نمبر ۱ منعقدہ تاریخ ۵
ماہ نومبر ۱۸۱۷ع سے حاصل ہوے

صریح کوتاہی پیشوا اور راجہ برار نے استحکام عہد سیندھیا کو نقصان پہنچایا قلعہ اوسیر گڈہ بموجب عہدنامہ

جنرل ولسلی صاحب سے درباب رفع کرنے ناانصافی کے گئے اوس مین تعویق اولیت وتعلل اونکی جانب سے وقوع مین آئے لہذا جنگ لازم آئی ہنگام جنگ سیندہیاکو شکست فاش اتفاق ہوئی اب دکھن اور ہندوستان مین ہوئی لاچار اوسکو صلح کرنی پڑی اور عہدنامہ سورجی انجن گانو نمبر ۶۴ پر اوسنے دستخط کیے جسکی روسے اوس سے ملک ہندوستان اور علاقہ جنوب کوہستان تہی باستثناء چند دیہات موروثی سے لیا گیا اور نیز اوسنے اپنا دعوی اون رئیسان جاگیردار کا ترک کیا جن سے گورنمنٹ انگریزی نے عہدنامجات کیے تہے

از روے شرط یازدہم عہدنامہ سورجی انجن گانو کے سیندہیاکو اختیار دیا گیا کہ وہ شریک اوس اتفاق کا ہو جو گورنمنٹ انگریزی نے پیشوا اور نظام کے ساتہ کیا تہا اور گورنمنٹ انگریزی نے یہ عہد کیا کہ اگر وہ اسطرح کاربند ہوگا تو وہ ایک فوج چہ پلٹن کی رکہین گے اور اوسکا خرچ اوس علاقہ کی آمدنی سے دیا جاویگا جو علاقہ از روے عہدنامہ مذکور کے دیا گیا ہے سیندہیا نے اسکو بہی منظور کیا اور ایک عہدنامہ جداگانہ نمبر ۶۵ بتاریخ ۲۷ ماہ فروری ۱۸۰۴ع قرار پایا جسکی روسے یہ فوج متصل سرحد سیندہیا کے اگر علاقہ انگریزی مین قائم ہوئی وہ نارضامندی جو سیندہیاکو اس تجویز سے حاصل ہوئی تہی کہ بموجب شرط نہم عہدنامہ سورجی انجن گانو گوہد اور گوالیار اوس سے چہین لیا جاے وہ باعث اس امر کا ہوے کہ اوسنے ہولکر کے ساتہ خط کتابت کی اور اسکا نتیجہ یہ ہوا کہ مخالفت مین پیدا ہوئی اور باوراے اور حرکات خصومت آمیز کے یہ بہی وقوع مین آے کہ اوسنے مقام قیام صاحب رزیڈنٹ کو لوٹا اور صاحب کو قید کر لیا اور چونکہ سیندہیا نے رہا کرنے صاحب رزیڈنٹ سے انکار کیا اسلیے اوسکو تحریر کی گئی کہ اوسنے ایسی حرکات سے عہدنامجات سابقہ کا انفساخ کر دیا اور اب گورنمنٹ انگریزی کو اختیار ہے جسطرح مناسب ہو اوس طرح اوس سے پیش آئین اور سپردگی صاحب رزیڈنٹ کی ہر ایک پیغام صلح سے مقدم ہونا چاہیے جو تبدیلی بیچ تدابیر گورنمنٹ کے بروقت آنے لارڈ کورنوالس صاحب کے بسبب بلا لحاظ کسی کو جس نے نااتفاقی جو سیندہیا کے ساتہ تہی رفع ہو یہ مناسب متصور کیا کہ گوہد اور گوالیار قبضہ مین رہین باعث اس امر کا ہوے کہ عہدنامجات جدیدہ مبنی اوپر واپسی ان علاقجات کے منعقد کیے جائین ایک عہدنامہ نمبر ۶۶ بر طبق اسکے بتاریخ ۲۲ ماہ نومبر ۱۸۰۵ع قرار پایا جسکی روسے عہدنامہ سورجی انجن گانو باستثناء اون دفعات کے جو عہدنامہ ہذا سے تبدیل پذیر ہوئین تصدیق ہوا اور جسکی روسے گوالیار اور گوہد سیندہیاکو واپس ہوا اور جو پنشن چندرہ لاکہ روپیہ سالیانہ کی گورنمنٹ انگریزی افسران سیندہیاکو دیتے تہے وہ موقوف ہوئی اور حد شمالی علاقہ سیندہیا کی دریاے چمبل قرار پایا اور تمام دعاوی خراج جو سیندہیا کے

اور ریاست کے کوشش کریگا اور اگر امکان مین یہ امر نہوگا تو وہ خاموش رہیگا یا کسیکی جانب نہوگا آخر کار
مرہٹہ سے ہوگئی بنام نہاد عہدنامہ ثالثی جسکا ذکر جلد سوم مین درج ہے اور سیندھیا ضامن ہوا کہ سرکارین
عہدنامہ کی تعمیل کرینگے از روے شرط سوم عہدنامہ ہذا کے گورنمنٹ انگریزی استحقاق نسبت
وشہر بروچ کے قائم اور منظور رہا اور گورنمنٹ نے یہ علاقہ بنظر خدمتگزاری سیندھیا کے بموجب عہدنامہ
نمبر ۶۲ سیندھیا کو دیا اس شرط پر کہ تجارت بلا مزاحمت جاری رہے اور ایک عہدنامہ جداگانہ نمبر ۶۳ درباب
تجارت کے اور محصول کے انتظام کے قرار پایا جسکی روسے تعداد محصول تجارت بمقام بروچ قائم ہوئی
از روے عہدنامہ ثالثی کے مادہوجی سیندھیا کی خودحاکمی درباب معاملات فیمابین اوسکے اور سرکار
انگریزی کے قائم اور منظور ہوئی مگر دیگر امور مین وہ صریح تابعدار پیشوا کا ظاہر کرتا تھا طریق عدم جانبداری
جو گورنمنٹ انگریزی نے اسوقت مین اختیار کیا تھا باعث اسکا ہوا کہ سیندھیا نے اپنی حکومت شمالی ممالک
ہندمین قائم کی حتی کہ شاہنشاہ دہلی اوسکے اقتدار مین آگیا اور ۱۷۹۰ء مین سیندھیا نے تاخت اور حملہ اس نیت سے
کیا کہ وہ بھی شریک اوس اتفاق کے ہو جو بخلاف ٹیپو کے ہوتا تھا مگر چونکہ یہ شرط اوسنے پیش کی کہ گورنمنٹ اوسکے
ملک کی حفاظت کرے اور بمقابلہ ریاستہاے راجپوت اوسکی مدد کرے وہ شرط منظور نہین ہوئی بعد صلح ۱۷۹۲ء
کے خیالات سیندھیا جو سابق صرف رشک انگیز نسبت ترقی گورنمنٹ انگریزی کے تھے اب صریحاً مخالف اور دشمنی
کے ہوگئے اور وہی اس امر کا باعث ہوا تھا کہ جو تدبیر لارڈ کورنوالس صاحب نے نظام اور پیشوا کے ساتھ
درباب عہد اور اتفاق تام بمقابلہ ٹیپو کے کی تھی وہ فسخ ہوئی

مادہوجی سیندھیا ۱۷۹۴ء مین فوت ہوا اور اوسکے برادرزادہ کا بیٹا دولت راو سیندھیا اوسکی جگہ
قائم ہوا اگرچہ ابھی خردسال تھا اور وہ مہمات خطرانگیز جو مادہوجی سیندھیا کرتا وہ نہین کرسکتا تھا اور جب
جو بعد وفات مادہورا و نراین پیشوا کے واقع ہوے سیندھیا نے وہ اختیار حاصل کیا جسکی باعث اوسنے
باجی راو کو گدی نشین حکومت کیا اور اکثر عہدنامجات ہولکر پر تصرف کرلیا اور نیز قلعہ احمدنگر اوسکے قبضہ مین آیا
جس سے دروازہ علاقہ پیشوا اور نظام کا اوسکے قبضہ مین آگیا اب اقتدار سیندھیا جسکی فوج مین فرانسیس
تھے گورنمنٹ انگریزی کو باعث خطر ہوا اس عرصہ مین از روے عہدنامہ بسین جسکا ذکر جلد سوم مین مذکور ہے
گورنمنٹ انگریزی کی دسترس پونا پر ہوگئی تھی اور اونہون نے کچھ فوج بھی وہان رکھی تھی مگر دولت راو
سیندھیا نے راجہ برار کے ساتھ اتفاق کرکے چاہا کہ اس عہدنامہ کا انفساخ ہو اور چونکہ جو تدابیر اور تجاویز

سیندہیا

یہ احوال از روے کتاب مالکوم سنٹرل انڈیا یعنی مالکوم صاحب کی تاریخ وسطی ہند کی اور دیگر رپورٹہای صاحبان اجنٹ گورنر جنرل تحریر ہوا

راناجی جو اول خاندان سیندہیا مین نامی اور مشہور سردار ہوا ہے اوسکی ابتدا یہ ہے کہ وہ کفش بردار بالاجی راو پیشوا کا تہا مگر اوسنے اس کمینہ کام کو بہی ایسی خوبصورتی سے اور ہوشیاری سے سرانجام دیا کہ مالک اوس سے خوش ہوا اور اوسکو خاص پایگا یعنی طویلہ خاصہ مین مقرر کیا اس خدمت سے وہ بہت جلد ترقی کرکے بڑا رئیس نامی مرہٹا مین ہوا اور مالوا مین جہان اوسکے کچہ علاقہ قبضہ مین کیا تہا فوت ہوا اوسکی جگہ اوسکا دوسرا فرزند مادہوجی سیندہیا رئیس خاندان ہوا

یہ مادہوجی سیندہیا جنگ پانی پت مین موجود تہا اور زخمی شدید ہوا بعد از بصد ذلت فرار ہونے مرہٹون کے خاندان سیندہیا بہی مثل دیگر روسا مرہٹا بیدخل مالوا سے ہوا جب ۱۷۶۴ء مین مرہٹا پہر ہندوستان مین آسے تو اون مین بڑا سردار سیندہیا تہا اور اوسکی فوج نے بسرکردگی افسران فرانس اوسکو حاکم کل ہندوستان کا بنا دیا تہا جو برائے نام وہ ملازم پیشوا کا مشہور تہا

مادہوجی سیندہیا بہت مصروف اوس تکرار مین تہا جو درباب عہدہ پیشوا اسکے بعد وفات مادہوراو بلال کے جسکا ذکر جلد سوم مین کیا گیا ہے ہوے تہے اور وہ خاص مدد اور معاون نانا فرناویس کا رہتا اب گورنمنٹ انگریزی کی تجویز بنظر امنیت ملک یہ قرار پائی کہ سیندہیا سے ایک عہدنامہ جداگانہ کیا جاوے اور بعد ازان اوسکو درمیان مین ڈالکر اورون سے درستی کیجاوے مگر اوسکی بلندنظری اور اصرار اور چند شرائط کے جو قابل منظوری سرکار کے نہ تہین باعث شکستگی اوس اتفاق کا ہوا جو آیندہ مدنظر تہا مگر اتفاقات بد جو اوسکے نصیب اوس فوج سے ہوئے جس نے اوسکے ملک پر بنگالہ سے آکر حملہ کیا تہا اوسنے بمجبوری عہدنامہ نمبر ۱۶ کرنیل میور صاحب سے بتاریخ ۱۳ ماہ اکتوبر ۱۷۸۱ء منعقد کیا جسکی رو سے افواج کرنیل میور صاحب اور سیندہیا واپس ہوگئین اور سیندہیا نے یہ وعدہ کیا کہ وہ بیچ قائم کرنے صلح ساتہ

۱۸۱۸ء مین قرار پائے تھے اونکی منظوری گورنمنٹ انگریزی نے نہین کی اور اوس مین ایک امر ایسا ہے کہ وہ قابل منظوری کے ہرگز نہین یعنی اگر رعایاے انگریزی مرتکب کسی جرم کا علاقہ بھوپال مین ہو اور علاقہ انگریزی مین گرفتار ہو تو وہ واسطے تحقیقات اور سزا دہی کے سپرد ریاست بھوپال کیا جاویگا مگر گورنمنٹ انگریزی اس امر کی بھی تعمیل کرنے مین بنسبت رعایاے بھوپال کے ناراض نہین مگر اوسیقدر کہ جسقدر موافق منشاء ایکٹ ۱۸۲۵ء کے مقدمات مجرمان مفروران رعایاے ریاست بھوپال کے ہے

رقومات ذیل ریاسان وسط ہند بابتہ خرچہ فوج لوکل رنشاہمنٹ کے دیتے ہین

باتہ خرچہ مالوا کنٹنجنٹ

ہولکر دیتا ہے	[illegible]	حالی	برابر [illegible]
جاورا	[illegible]	″	″ [illegible]
دیواس	[illegible]	″	″ [illegible]
کل روپیہ	[illegible]	″	″ [illegible]

باتہ خرچہ مالوا بھیل کور

سیندھیا	[illegible]	″	″ [illegible]
ہولکر	[illegible]	″	″ [illegible]
دھار	[illegible]	″	″ [illegible]
جاورا	[illegible]	″	″ [illegible]
سرکار انگریزی	[illegible]	″	″ [illegible]
کل	[illegible]	″	″ [illegible]

باتہ خرچہ بھوپال سپوی یعنی بھرتی

بھوپال	دو لکھ

گورنمنٹ انگریزی رقومات ذیل سال بسال ہولکر کو دیتے ہین

اونکو فہمایش ہوئی کہ بموجب عہدنامہ اشتہار کے ہی وہ شرط سوم مین درج ہی اور اوسکا منشا یہ ہی کہ ریاست بھوپال بتابعت کارروائی کرینگے اور اعتراف بزرگی گورنمنٹ انگریزی سے کرینگے اور شرط نہم متعلق حکومت اور اختیارات نواب بھوپال نسبت اونکے اپنی رعایای کی اور اپنے علاقہ کی ہی اور بنسبت رعایای انگریزی کے اور یہ امر محتاج بیان کا نہین اول از روے اوس کتابت کی جو ہنگام انعقاد عہدنامہ درمیان مین کی تھی اور جس سے ظاہر ہے کہ نواب کو اطمینان ہو کہ عدالتہای انگریزی اونکی ریاست مین داخل ہونگی اور دوم باعث قلم انداز ہونے تمام امور متعلقہ مجرمان قوم انگریز جنکی تحقیقات خاص طور پر اور بموجب خاص عقائد کی ہوتی ہی اور جنکی سپردگی کا اختیار یا جنکی ترمیم کا اختیار ایسٹ انڈیا کمپنی کو حاصل نہین اور جو مراتب

مقام واقعہ علاقہ بھوپال مین ہو نہین اور ... ہان کوئی تھانہ دار بھوپال نہو یا وہ مقام ویرانہ اور غیر آباد ہو اور وہان

گرفتاری مجرم مین اونکی مدد اور اعانت اہلکاران بھوپال سے نہوئی ہو تو وہ مجرم کو گرفتار کرکے اپنے ہمراہ لا سکتے ہین مگر اس امر کی اطلاع تھانہ دار متصلہ مقام مذکور ملازم ریاست بھوپال کو دینگے اور اہلکاران ریاست بھوپال تا ایسے مقدمات مین اوسیطرح علاقہ انگریزی مین آکر وہی کارروائی کر سکتے ہین

مجرمان جرائم سنگین صرف ہر دو سرکار حوالہ دوسرے کے کرینگے اور قاعدہ بالا صرف ایسے مجرم کی متعلق ہے

سوم یہ کہ جو جرائم سنگین کرنیل سلیمن صاحب اور صاحب رزیڈنٹ اندور نے تصور کیے ہین ذیل مین درج ہوتے ہین

قتل عمد مجروحی بارادہ قتل مجروحی بارادہ داخل ہونا کسی مکان یا کشتی یا خیمہ مین بارادہ دزدی و غارتگری مع مجروحی دزدی شارع عام ڈکیتی آتش زنی زبردستی پکڑنا عورت کا مع زنا بجبر یا بغیر زنا کے دزدی اطفال دزدی اسباب سرکاری زہر خورانی بارادہ قتل ٹھگی دزدی مویشی اعانت و ترغیب ستی جبراً ستی پرانہ یعنی آتش زنی منفرد دری جعلسازی —

چہارم یہ کہ مقدمات کم سنگینی یعنی خفیفہ کے حاکم اوس ضلع کا جہان مجرم مخفی ہوا ہے مجاز اوسکی گرفتاری کا ہے جیسا بمثال مقدمات سنگین مدعی اوسکو اطلاع مخفی ہونے کی دیگا اور مقدمہ بھی اوسی ضلع کی عدالت مین فیصلہ پائے گا جہان مجرم گرفتار ہوا ہے اور اوس ضلع کے حکام کے سپرد نہوگا جس ضلع مین جرم واقع ہوا ہے فقط

ماوراے اسکے اختیار ہمیشہ صاحبان پولیٹکل ایجنٹ کا ممالک وسطی ہندو راجپوتانہ مین دربارے ایسے مقدمات کے رہا ہے جن مین رعایاے انگریزی خواہ ہندوستانی یا انگریز ہون ایک فریق مقدمہ یعنی مدعی یا مدعا علیہ ہون باستثناء اون مقدمات کے جنکا فیصلہ بموجب ایکٹ ۱۸۴۹ء و ایکٹ ۱۸۵۳ء کے ہوتا ہے —

بیچ ۱۸۶۲ء کے بیگم بھوپال نے اپیل اس مقدمہ کا کیا تھا کہ جو صاحب پولیٹکل ایجنٹ اون کے دربار مین ایسے اختیارات کام مین لاتے ہین تو یہ خلاف شرط نہم عہدنامہ بھوپال ۱۸۱۸ء کے ہے اور دعوی اس امر کا کیا کہ بموجب اسے چند مراتب کے جو ۱۸۴۷ء مین صاحب پولیٹکل ایجنٹ سے قرار پاے تھے اور جنکی تفصیل ذیل مین درج ہوتی ہے اونکو اختیار اپنے دربار مین فیصلہ کرنے مقدمات کا جنمین مجرم رعایاے انگریزی مرتکب جرم اونکی ریاست مین ہو دیا جاے اور جو ایسے مجرم فرار ہوکر عملداری انگریزی مین گرفتار ہون وہ بھی سپرد اہل ریاست کے کیے جائین مگر بیگم صاحبہ کا دعوی منظور نہین ہوا

اول یہ کہ اگر کوئی مجرم سرکار انگریزی کسی نصیر آباد نے اور سنگین کا فراری ہوکر علاقہ بھوپال مین متواری ہو اور اگر کوئی مجرم ریاست بھوپال فراری ہوکر علاقہ انگریزی مین مثل نرسنگہ پور و ہوشنگ آباد وغیرہ مین مخفی ہو تو حالت اولی مین بروقت اطلاعیابی مقام قیام مجرم مذکور کے تھانہ دار یا برقنداز ملازم گورنمنٹ انگریزی بذریعہ پروانہ مجریہ صاحب ضلع بہادر انگریزی نام تھانہ دار یا چوکی پولیس ریاست بھوپال مقام قیام مجرم پر آوے گا اور مجرم کو گرفتار کرکے سپرد تھانہ دار ریاست مذکور کر دیگا اور حالت ثانی مین تھانہ دار یا برقنداز ملازم ریاست بھوپال بھی اسی طریق سے بیچ گرفتاری اور سپردگی مجرم ریاست کے مقام قیام مجرم اندر علاقہ انگریزی کے جاکر کارروائی کریگا

دوم یہ کہ بیچ مقدمات عرصہ قلیل کے جب مجرم بعد ارتکاب جرم فرار ہوکر علاقہ بھوپال مین مخفی ہون اور تھانہ دار یا برقنداز ملازم گورنمنٹ انگریزی اطلاعیابی صحیح اونکے مقام مخفی ہونیکی پائین تو وہ تعاقب مجرم مین علاقہ بھوپال مین چلے جاوینگے اور گرفتار کرکے سپرد تھانہ دار ملازم بھوپال کے کر دینگے اور وہ ایسے مقدمات مین ہرگز مجرم کو اپنے ہمراہ بغیر اطلاع اہلکاران ریاست بھوپال نہین لا سکتے مگر مجبور ہے کہ اہلکاران انگریزی تعاقب مجرمان مین کبھی

حصہ دوم جلد چہارم

عہدنامجات۔ اقرارنامجات واسناد متعلق ریاست ہاے وسطی ہندومالوا

ریاستہاے کلان وسطی ہند کے چھ ہین یعنی گوالیار اندور بہوپال دہار دیواس جاورا اور منجملہ انکے دو ریاست بہوپال اور جاورہ اکی اہل اسلام کی ہین اور باقی چار مرہٹا کی ہین سواے انکے اور بھی بہت ریاستہاے خرد ہین جنکا ذکر بعد ازین تحت پیشانی ریاستہاے شملہ یا توسلی کے درج ہے اور وہ ماتحت اور زیر فرمان گورنمنٹ انگریزی کے بسر کرتے ہین مگر وہ کچھ واسطہ جاگیر وغیرہ اور اور ریاستون سے بھی رکھتے ہین کثرت ریاستہاے خرد کی اونخصوصا وہ شرائط جنکے بموجب وہ اپنی اپنی ریاست قابض ہین مبنی اوپر ایسی قواعد کے ہین جو مناسب وقت دیجوئی ملک بعد جنگ پنڈارہ موافق ہوتی اور اونکے باعث گورنمنٹ انگریزی کو ممالک وسطی ہند و مالوا مین زیادہ تر دخل امور رئیسان مین واجب آئی بہ نسبت اونکے جو ہمیشہ یا ضروری گورنمنٹ مذکور ریاستہاے راجپوتانہ مین متصور کرتے تھے رئیسان وسطی ہند زیر حکم مرہٹا بمثل سلطنت حاکمان اہل اسلام کے اختیارات کم اپنی اپنی ریاست مین رکھتے تھے مگر ہنگام تسلط انگریزی افسران گورنمنٹ انگریزی نے ان اضلاع مین اختیار سرپنچی کا ایسی تکرار اور نزاع کی اپنے ہاتہ مین رکھا تھا جس سے امنیت ملک مین فتور متصور ہوتا تھا اور اختیارات حاکم اعلی کی رکھی تھی جسکی رو سے تمام فتواے قتل و قصاص اونکی منظوری کے واسطے بھیجی جاتی تھی باستثناے اون مقدمات جرائم کی جو ایسی ریاستون مین واقع ہوتی تھی جنکو مقدرت کافی اپنی ملک کی امنیت قائم رکھنے کی حاصل تھی اور ریسے مقدمات ریاستہاے مستحکم کی صرف وہ مقدمات صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کی روبرو آتی تھی جسمین مدعا علیہ ایک ریاست کا اور مدعی دوسری ریاست کا باشندہ ہوتا تھا بقدر وسطی ہند مین صاحبان اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کا کام تھا اور یہ کام بعض وقت بمعرفت عدالت وکلکٹری راجپوتانہ بھی سرانجام پاتا تھا مگر ریاستہاے خرد کی تمام مقدمات سنگین اور خاص کر وہ مقدمات جسمین سزاے قصاص پہنچ واجب ہوتی تھی خواہ وہ درمیان باشندگان دو ریاست کی ہون یا ایک کی سپرد صاحب اجنٹ بہادر ہوتی تھی

المرقوم مقام ہیچ تاریخ ۵ ماہ اکتوبر ۱۸۱۸ع مطابق ۴ ماہ ذی الحجہ ۱۲۳۳ ہجری مطابق اسوج سدی چنتھ سمت ۱۸۷۵

دستخط ہیسٹنگس

مہر خرد گورنر جنرل

دستخط سی ذو دسول

دستخط جے سٹوارٹ

مہر کمپنی

دستخط سی ایم رکیٹس

تصدیق کیا موسٹ نوبل گورنر جنرل ان کونسل نے بمقام فورٹ ولیم تاریخ ۷ ماہ نومبر ۱۸۱۸ع

دستخط جے اڈم

چیف سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۶۰

دستخط راول شہامت سنگہ

اقرارنامہ جو راول شہامت سنگہ راجہ پرتاب گڈہ نے معرفت کپتان اے مبک دونلد صاحب کے ساتہ آنرابل کمپنی کے کیا

دو چند پیادگان اور پچاس سوار کا اور ایک ہزار روپیہ ماہواری یا بارہ ہزار روپیہ سالیانہ گورنمنٹ کو اونکے واسطے باقساط مناسبہ دینے کا ذکر عہدنامہ مین ہے اب سمت ۱۸۸۳ سے دو ہزار روپیہ ماہواری یا چوبیس ہزار روپیہ سالیانہ گورنمنٹ کمپنی کو دیا جاے گا اور اس سے ہرگز انحراف نہوگا اور یہ روپیہ سکہ سلیم شاہی ہوگا فقط

المرقوم متی اگہن سودی ستمی سمت ۱۸۸۳ مطابق تاریخ ۹ ماہ دسمبر ۱۸۲۶ عیسوی

تمام شد حصہ اول جلد چہارم

قرب وجوار کے ہوگا تو گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوسکی مدد بیچ حاصل کرنے یا تصفیہ کرنے دعوی مذکور کے کرینگے اور اگر کچہ تکرار فیما بین راجہ اور رئیسان قرب وجوار کے پیدا ہوگی تاہم گورنمنٹ انگریزی بیچ تصفیہ یا فرو کرنے ایسی تکرار کے مداخلت کرینگے

شرط یازدہم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ مداخلت اراضی خیرات مین نکرینگے اور رسوم مذہبی و رواج راجہ و باشندگان کا ہمیشہ لحاظ و اقعی رکہینگے

شرط دوازدہم راجہ نے شرط سوم عہدنامہ ہذا مین عہد کیا ہے کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو خراج دینگے اور بنظر اطمینان اقرار کرتی ہین کہ خراج مذکور جسکو گورنمنٹ انگریزی واسطے لینے خراج مذکور کے مامور کرینگی اوسکو دینگے اور اگر روپیہ مذکور حسب وعدہ ادا نہوگا تو راجہ وعدہ کرتے ہین کہ ایک ایجنٹ منجانب گورنمنٹ انگریزی مقرر ہوکر خراج مذکور آمدنی شہر پرتاب گڈہ سے وصول کرے

یہ عہدنامہ جسمین بارہ شرائط مشروط ہین آج کی تاریخ معرفت کپتان جس کولفیلڈ صاحب کے حسب الحکم برگیڈیر جنرل سر جان مالکوم کے سی بی و کی ایل ایس کے منجانب ہنوربل کمپنی مامور ہوئے تہے اور معرفت رام چند بہاؤ منجانب شہامت سنگہ راجہ دولیا و پرتاب گڈہ کے منعقد ہوا اور کپتان کولفیلڈ نے ایک نقل اسکی انگریزی و فارسی و ہندی مین اپنی دستخط اور مہر سے اس غرض سے رام چند بہاؤ کو دی کہ وہ راجہ دولیا و پرتاب گڈہ کے پاس بہیجدے اور رام چند بہاؤ مذکور سے ایک نقل اوسکا مہری و دستخطی رام چند بہاؤ کا لیا کپتان کولفیلڈ صاحب وعدہ کرتے ہین کہ ایک نقل اس عہدنامہ کی دستخطی موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر جو مطابق اس عہدنامہ کے ہوگی جو اونہون نے آپ دی ہے دو مہینے کے عرصہ مین رام چند بہاؤ کو اس غرض سے دی جاے گی کہ وہ نقل مصدقہ مذکور کو شہامت سنگہ راجہ دولیا و پرتاب گڈہ کو دی اور جب نقل مصدقہ مذکور راجہ کو دی جائیگی تو پہر نقل جو کپتان کولفیلڈ صاحب نے حسب الحکم برگیڈیر جنرل سر جان مالکوم کے سی بی و کی ایل ایس کی دستخط کرکے دی ہے واپس ہوگی اور رام چند بہاؤ اسی مطابق وعدہ کرتا ہے کہ وہ بہی ایک نقل دستخطی شہامت سنگہ راجہ دولیا و پرتاب گڈہ بعینہ مطابق اس عہدنامہ کے جو اوس نے دیا ہے کپتان کولفیلڈ صاحب کو دی جاے گی تاکہ وہ عرصہ آٹہہ روز مین پاس موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر کے بہیجی جاے اور جب یہ نقل دستخطی راجہ موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر کو دی جاے گی تو جو نقل رام چند بہاؤ نے اپنی دستخطی اور مہری بابت تیاری عہدنامہ کے دی ہے اوسکو واپس ملیگی —

سال دوم [illegible]

سال سوم [illegible]

سال چہارم [illegible]

سال پنجم مین کل رقم خراج یعنی [illegible] سلیم شاہی

روپیہ اور یہ رقم دو اقساط مین ادا کرینگے ایک ماہ ماگہہ مین اور دوسرا نصف ماہ جیٹھ مطابق ماہ مارچ وجولائی مین

شرط چہارم راجہ یہ بہی وعدہ کرتے ہین کہ وہ عرب یا مکرانی کو نوکر نرکہین گے مگر وہ پچاس سوار اور دو صد پیادگان باشندگان پرتاب گڈہ مین سے ملازم رکہین گے اور یہ سوار و پیادہ باختیار گورنمنٹ انگریزی رہین گے اور جب اونکی ضرورت قریب ضلع پرتاب گڈہ کے اونکو ہوگی اوسوقت وہ خدمت مین گورنمنٹ انگریزی کے حاضر رہا کرینگے

شرط پنجم راجہ پرتاب گڈہ کل مالک اپنے ملک کا رہیگا اور اوسکے انتظام مین گورنمنٹ انگریزی کو کچہہ مداخلت نہوگی مگر اسقدر کہ اقوام غارتگران کا بندوبست اور دوبارہ قائم کرنا انتظام اور امنیت ملک اونکے اختیار مین رہیگا اور راجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ بصلاح گورنمنٹ انگریزی کار بند ہونگے اور وہ یہ بہی وعدہ کرتے ہین کہ وہ محصول ناجائز کمیسال یا تجاران یا اشیاء تجارت پر اپنے ملک مین نلینگے

شرط ششم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی رشتہ دار یا واسطہ دار راجہ پرتاب گڈہ کے جو نافرمانی راجہ کی کریگا حمایت یا پناہ دہی نکرینگے بلکہ راجہ کی اعانت کرکے اوسکو جادۂ فرمانبرداری پر لائینگے

شرط ہفتم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ مدد راجہ کی بیچ مغلوب کرنے اقوام مینا و بہیل وغیرہ کے کیا کرینگے

شرط ہشتم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی دعوی واجبی اور قدیم راجہ مین جو موافق رواج قدیم کے نسبت اونکی رعایا کے ہوگا مداخلت نہین کرینگے

شرط نہم گورنمنٹ انگریزی اقرار کرتے ہین کہ وہ راجہ کی مدد بیچ اوسکے تمام دعاوی واجبی جو نسبت رعایا کے ہونگے کرینگے اگر راجہ خود اونکے وصول مین مجبور ہوگا

شرط دہم اگر راجہ پرتاب گڈہ کا کوئی دعوی صادق اوپر کسی ریاست ہمسایہ کے یا اور کسی ٹہاکر

نوبل گورنر جنرل منجانب ہنوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و رام چند بہاو منجانب شہامت سنگہ راجہ دولیاو پرتاب گڈہ
و برگیڈیر جنرل سر جان مالکوم صاحب کو اس بارہ مین کل اختیارات موسٹ نوبل فرانسس مارکویس اوف
ہیسٹنگس کے جی موسٹ آنریبل پریوی کونسل نے ہزمیجسٹی نے عطا کیے جنکو انریبل ایسٹ انڈیا
کمپنی نے واسطے اجراے اور سرانجام امور مندرجہ مامور فرمایا ہے اور رام چند بہاو مذکور کو کل اختیارات شہامت سنگہ
راجہ دولیاو پرتاب گڈہ نے عطا کیے

شرط اول راجہ اقرار کرتا ہے کہ وہ ہر طرح کی رسم دیگر ریاست سے ترک کرینگے اور حتی المقدور
گورنمنٹ انگریزی کی اطاعت کیا کرینگے اور گورنمنٹ انگریزی بالعوض اسکے وعدہ کرتے ہین کہ وہ تمام
اضلاع مین انتظام دوبارہ قائم کردینگے اور راجہ کی حفاظت اور حمایت بمقابلہ زیادتی و دعاوی دیگر
ریاست کے کرینگے

شرط دوم راجہ وعدہ کرتا ہے کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو کل بقایاے خراج جو مہاراجہ ملہار راو ہولکر کو
پاتا ہے اور جسکی تعداد ایک لاکہ چوبیس ہزار چہ سو ستاون روپیہ چہ آنہ ہے حسب تفصیل ذیل دیگا

اول سال ۱۸۱۸ء/۱۸۱۹ء مطابق ۱۲۲۶ فصلی و سمت ۱۸۷۵ مین	[illegible]
سال دوم	[illegible]
سال سوم	[illegible]
سال چہارم	[illegible]
سال پنجم	[illegible]
سال ششم	[illegible]

اور راجہ یہ بہی اقرار کرتا ہے کہ درصورت ادا نہونے روپیہ مذکورہ حسب تفصیل بالا کے ایک آدمی
منجانب گورنمنٹ انگریزی مقرر ہوکر آمدنی شہر پرتاب گڈہ سے وصول کرے

شرط سوم راجہ دولیاو پرتاب گڈہ منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے وعدہ کرتے ہین
کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو بالعوض حفاظت معہودہ کے اسقدر خراج اور نذرانہ دیا کرینگے جو وہ ملہار راو ہولکر
کو دیا کرتے تہے اور یہ خراج حسب تفصیل ذیل ادا ہوگا

سال اول ۱۸۱۸ء/۱۸۱۹ء مطابق ۱۲۲۶ فصلی و سمت ۱۸۷۵ مین	[illegible]

شرط سوم راجہ دشمنان گورنمنٹ انگریزی کو اپنا دشمن گردانینگے اور وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہرگز ایسے شخصونکو اپنے اضلاع مین رہنے نہ دینگے

شرط چہارم فوج اور سامان جنگی فوج انگریزی جس قسم کا ہوگا اطلاع راجہ سے بلا دقت و صرف کے گذریگا بلکہ راجہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہرطرح کی اعانت اور حفاظت اونکی کرینگے

شرط پنجم اضلاع راجہ سے مقام الہار گڈہ مین پانچ ہزار من برنج اور دو ہزار من نخود اور تین ہزار من جواردی جلسے کی اور اوسکی قیمت واجبی ہنگام سپردگی اشیا سرکار سے ملیگی اور یہ سب اجناس جو دہ روز مین نصف اور اٹھائیس روز مین کل دیدی جاوے گی

شرط ششم باعتبار اسکے کہ شرائط مرقومہ بالا راجہ کیطرف سے تعمیل ہونگے کرنیل ہری صاحب کمانڈنگ فوج انگریزی کو اقرار کرتے ہین کہ وہ اور کسیطرح کی نک روپیہ یا مویشی یا غلہ کی نلینگے اور نہ کسی دستہ فوج انگریزی کو جو ماتحت اونکے ہوگا اسطرح کی اگر کس لینے دینگے

شرط ہفتم راجہ وعدہ کرتے ہین کہ جسقدر زر کی وغیرہ کی ضرورت صاحب کمانڈنگ فوج انگریزی کو ہوگی اور جسقدر کہ سکہ وہ بھیجینگے اوسقدر زر کی ٹکسال پرتاب گڈہ سے تیار کرکے بھیجینگے اور جو خرچ واجبی اوسکا ہوگا وہ گورنمنٹ انگریزی ادا کرینگے

شرط ہشتم یہ عہدنامہ بلا توقف واسطے دستخط ہونے کے بخدمت ہز اکسلنسی موسٹ نوبل سکرٹر جنرل کے مرسل ہوگا مگر شرائط مرقومہ بالا کی تعمیل تا آنے نقل مصدقہ کے صاحب کمانڈنگ فوج انگریزی اور راجہ پر واجب اور فرض ہوگی

یہ عہدنامہ میری مہر اور دستخط سے بتاریخ ۲۵ ماہ نومبر ۱۸۱۸ع بمقام کیمپ ... پایہ تکمیل کو پایا

دستخط ... مرے

کلکٹر

نمبر ۵۹

عہدنامہ راجہ دولیا و پرتاب گڈہ مرقومہ تاریخ ۵ ماہ اکتوبر ۱۸۱۸ع

عہدنامہ منعقدہ مابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و شہامت سنگہ راجہ دولیا و پرتاب گڈہ و ورثا و جانشینان معرفت کپتان کالفیلڈ حسب الحکم بریگیڈیر جنرل سرجان مالکوم کی سی بی و کی ایل ایس پولٹیکل ایجنٹ موسٹ

بہ حفاظت انگریزی بفحواے عہدنامہ نمبر ۹ منعقدہ ماہ اکتوبر ۱۸۱۸ء کی در آیا اور بالعوض بچاس ہزار اور دو صد
بیادگان مشروطہ شرط چہارم عہدنامہ مذکور راجہ نے بفحواے عہدنامہ ۱۸۲۳ء نمبر ۶ کے اقرار کیا کہ وہ مبلغ
الشہ سالیانہ لغایہ ۱۸۲۶ء دیا کریگا بعد ازان یہ رقم دو چند ہوجاے گی مگر اس عہد کی تعمیل کبھی نہین ہوئی
اور ۱۸۲۸ء مین یہ عہدنامہ منسوخ ہوا اور اصل شرط مشروطہ شرط چہارم عہدنامہ ۱۸۱۸ء مرعی اور جاری رکھی گئی
از روے شرط چہارم عہدنامہ مندسور کے گورنمنٹ انگریزی کا استحقاق نسبت اوس خراج کے قائم ہوا
جو ہولکر اس ریاست پرتاب گڈہ سے لیتا تہا بنظر اسکے کہ ہولکر اختیار از روے عہدنامہ مندسور کے جاتا رہا تہا
یہ تجویز قرار پائی کہ حساب معاوضہ سالیانہ ایسے خراج کا اوسکو دیا جاے ابتدا اوسقدر روپیہ خزانہ انگریزی سے
اوسکو دیا جاتا ہے خراج حال ۷۲۷۰۰ روپیہ سلیم شاہی مساوی مبلغ ۳۶۳۵۰ سکہ کمپنی کے ہے

راجہ حال دلیپ سنگہ نامے ۱۸۴۴ء مین گدی نشین ہوا یہ دلیپ سنگہ پوتا رئیس پرتاب گڈہ کا ہے
اوسکو جسونت سنگہ رئیس ڈونگرپور نے متبنی کیا تہا اور جب جسونت سنگہ خارج ریاست سے ہوا تہا تو یہ
اوسکی جگہ قائم کیا گیا تہا اور جب یہ پرتاب گڈہ کی ریاست پر قائم ہوا تو اوسنے ڈونگرپور اودے سنگہ پسر
ٹہاکر ساملی کے سپرد کر دیا اس راجہ کو بفحواے سند نمبر ۴ اختیار متبنی کرنیکا حاصل ہے

رقبہ اس ریاست کا ۱۴۶۰ میل مربع ہے اور آبادی ایک لاکہہ پچاس ہزار نفری اور آمدنی اس ریاست
کی بعد مجرا ہونے رقم خراج جو سرکار انگریزی کو دیا جاتا ہے اور رقم قریب دو لاکہہ کے جو جاگیرداران
ریاست کے قبضہ مین ہے قریب دو لاکہہ باسٹہہ ہزار چار سو روپیہ سکہ کمپنی ہے کچہ فوج ملکی یا کنٹنجنٹ
صرف ریاست سے نہین ہے اس رئیس کی سلامی پندرہ ضرب توپ کی ہوتی ہے

نمبر ۵۸

عہدنامہ راجہ پرتاب گڈہ ۱۸۰۴ء

نقل عہدنامہ جو فیمابین شہامت سنگہ راجہ پرتاب گڈہ و کرنیل مری صاحب کمانڈنگ فوج انگریزی مقیم
گجرات واقع ویسے و مالوہ ۱۸۰۴ء مین ہوا

شرط اول راجہ ہر طرح کی تابعداری و اعتراف بزرگی جسونت راو ہولکر سے انکار کرتا ہے

شرط دوم راجہ وعدہ کرتا ہے کہ وہ اوسقدر خراج گورنمنٹ انگریزی کو دیا کریگا جسقدر وہ جسونت راو
ہولکر کو دیتا تہا اور یہ خراج اوسوقت دیا جاویگا جسوقت موسٹ نوبل گورنر جنرل اوسکا لینا مناسب متصور کرینگے

بقی ماہ پھاگن سمت ۱۸۷۶ مطابق ماہ فروری سنہ ۱۸۲۰ عیسوی	[illegible]
بقی بیساکھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۷ مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۰ عیسوی	[illegible]
کل بابت سنہ ۱۸۱۹ء	[illegible]
بقی ماگھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۷ مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۱ عیسوی	[illegible]
بقی بیساکھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۸ مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۱ عیسوی	[illegible]
کل بابت سنہ ۱۸۲۰ء	[illegible]
بقی ماگھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۸ مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۲ عیسوی	[illegible]
بقی بیساکھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۹ مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۲ عیسوی	[illegible]
کل بابت سنہ ۱۸۲۱ء	[illegible]

یہ بند وبست صرف تین سال کیواسطے حسب انقضا اس عرصہ کے گورنمنٹ انگریزی حسب شرائط شرائط عہد الیسا بند وبست خراج کا کیا جاویگا اونکے نزدیک از روے ایمانداری اور حسب حیثیت ملک راول اور باعث بہتری ہر دو سرکار کے مناسب متصور ہوگا

یہ عہدنامہ مقام بانسواڑہ منعقد ہوا معرفت کپتان ای منک وونلد صاحب کے حسب الحکم جنرل سرجان مالکوم کے سی بی کی ایل ایس غیبر ۔ کے منجانب گورنمنٹ انگریزی کارندے تھے اور مہاراول سری بجی سنگہ منجانب ریاست خود بتاریخ ۷ ماہ فروری سنہ ۱۸۱۹ء مطابق پھاگن سودی پنج سمت ۱۸۷۵ کبر ماجیت اور مطابق ۱۳ ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۲۳۴ ہجری

دستخط اے منک وونلد

اسسٹنٹ سرجان مالکوم

مہر راول

پرتاب گڈہ

اس چہوتی ریاست کا رئیس خاندان اودے پور کے فرع خرد سے ہے شروع تسلط مرہٹا جو ملک مالوا میں ہوا تہا راجہ پرتاب گڈہ خراج ہولکر کو دیتا تہا اول رسم گورنمنٹ انگریزی کی اس ریاست کے ساتھ سنہ ۱۸۰۴ء میں جاری ہوتی تہی (عہدنامہ نمبر ۵) مگر یہ رسم اوس تجویز سے موقوف ہوگئی تہی جو لارڈ کورنوالس صاحب نے کی تہی یعنی تمام رسم مغربی ریاست ہاے راجپوتان سے موقوف کیجاوے مگر پرتاب گڈہ

تاریخ ۲۵ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ع مطابق ۱۲ ماہ پوس ۱۸۷۵ کے منعقد ہوا راول موصوف نے یہ شرط کی تحریر
وہ گورنمنٹ انگریزی کو تمام بقایا محاصل ادائی او سکار ریاست دبار اور دیگر حاکمان کو جو تاریخ عہدنامہ ہذا تک کا
ہوگا باقساط سالیانہ دیگا اور اقساط حسب مناسب وقت گورنمنٹ انگریزی مقرر کرینگے اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی
نے بنظر فلاکت زدگی ریاست و آمدنی راول کے مبلغ [illegible] سلیم شاہی جو برابر ایکسال سندی کے خراج
ملک کے ہے بالعوض تمام بقایا مذکورہ شرط ہشتم مذکور کے منظور کیا لہذا مہاراول بذریعہ تحریر ہذا وعدہ
کرتے ہین کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو باقساط مفصلہ ذیل مبلغان مذکور ادا کرینگے

بتی ماہ پھاگن ۱۸۷۵ مطابق ماہ فروری ۱۸۱۹ عیسوی	[illegible]
بتی بیساکھ سودی پورنماشی ۱۸۷۶ مطابق ماہ اپریل ۱۸۱۹ عیسوی	[illegible]
بتی ماگھ سودی پورنماشی ۱۸۷۶ مطابق ماہ جنوری ۱۸۲۰ عیسوی	[illegible]
بتی بیساکھ سودی پورنماشی ۱۸۷۷ مطابق ماہ اپریل ۱۸۲۰ عیسوی	[illegible]
بتی ماگھ سودی پورنماشی ۱۸۷۷ مطابق ماہ جنوری ۱۸۲۱ عیسوی	[illegible]
بتی بیساکھ سودی پورنماشی ۱۸۷۸ مطابق ماہ اپریل ۱۸۲۱ عیسوی	[illegible]
بتی ماگھ سودی پورنماشی ۱۸۷۸ مطابق ماہ جنوری ۱۸۲۲ عیسوی	[illegible]
بتی بیساکھ سودی پورنماشی ۱۸۷۹ مطابق ماہ اپریل ۱۸۲۲ عیسوی	[illegible]
بتی ماگھ سودی پورنماشی ۱۸۷۹ مطابق ماہ جنوری ۱۸۲۳ عیسوی	[illegible]
بتی بیساکھ سودی پورنماشی ۱۸۸۰ مطابق ماہ اپریل ۱۸۲۳ عیسوی	[illegible]
بتی ماگھ سودی پورنماشی ۱۸۸۰ مطابق ماہ جنوری ۱۸۲۴ عیسوی	[illegible]
بتی بیساکھ سودی پورنماشی ۱۸۸۱ مطابق ماہ اپریل ۱۸۲۴ عیسوی	[illegible]

اور چونکہ بیچ شرط نہم عہدنامہ مذکور کے مہاراول وعدہ کرتے ہین کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو بالعوض حفاظت کے
ایک خراج حسب حیثیت ملک کے دینگے مگر خراج مذکور کسی حالت مین چہ آنی آمدنی ملک سے زیادہ نہوگا
اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی کی عین خواہش دلی یہ ہے کہ ریاست راول کی بہتری اور بہبودی بہت جلد ہو لہذا
اونہون نے یہ تجویز کی ہے کہ جمع ادائی کی تعداد بابت ۱۸۱۹ و ۱۸۲۰ و ۱۸۲۱ عیسوی کے قرار پائے اور مہاراول
اقرار کرتے ہین کہ وہ تعداد ذیل بابت سنین مذکورہ بالا حسب تفصیل ذیل ادا کیا کرینگے

شرط سیزدہم مہاراول شرط نہم عہدنامہ ہذا مین عہد کرتے ہین کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو خراج ریاست کے اور اوسکے اطمینان کیواسطے اقرار کرتے ہین کہ درحالت نہ ادا ہونے خراج مذکور کے ایک شخص گورنمنٹ انگریزی کیطرف سے مقام بانسوارہ مقرر رہے کہ وہ آمدنی چبوترہ و دیگر ناکہ ہاے متعلقہ سے زرباقی وصول

یہ عہدنامہ تیرہ شرائط کا آجکی تاریخ ختم ہوا معرفت کپتان جی کولفیلڈ صاحب بتعمیل حکم برگیڈیر جنرل سر جی مالکوم کے سی بی کی ایل ایس وغیرہ منجانب ہنوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و معرفت راے رایان مہاراول سری امید سنگہ راجہ بانسوارہ منجانب خود و ورثا و جانشینان خود اور کپتان کولفیلڈ صاحب نے ایک نقل اسکی بزبان انگریزی و فارسی و ہندی دستخطی اور مہری اپنی مہاراول سری امید سنگہ کو دی اور ایک نقل اونکی دستخطی اور مہری آپ لی

کپتان کولفیلڈ صاحب عہد کرتے ہین کہ نقل مصدقہ موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر بعینہ نقل اس عہدنامہ کے جو اب منعقد ہوا ہے مہاراول سری امید سنگہ کو عرصہ دو مہینے مین تاریخ عہدنامہ ہذا سے دی جاے گی اور جو نقل کولفیلڈ صاحب نے اپنی دستخطی و مہری دی ہے وہ اوسوقت واپس ہوگی

یہ عہدنامہ مہاراول سری امید سنگہ نے برضا و رغبت اپنے و بحالت صحت نفس و ثبات عقل کے ختم کیا ہے

المرقوم مقام بانسوارہ تاریخ ۲۵ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء مطابق ۲۴ ماہ صفر ۱۲۳۴ ہجری مطابق ۱۳ ماہ پوس سمت ۱۸۷۵

دستخط جی کولفیلڈ

مہر ہنوریبل کمپنی

دستخط ہیسٹنگ

مہر خرد گورنر جنرل

دستخط جی وود سول

دستخط جیمس سٹوارٹ

دستخط جی ایڈم

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۳ ماہ فروری ۱۸۱۹ء

دستخط سی ٹی مٹکف

سکرتری گورنمنٹ

نمبر ۵

قولنامہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی و مہاراول سری بہوانی سنگہ راول بانسوارہ

چونکہ بیچ شرط ہشتم عہدنامہ کے جو فیمابین گورنمنٹ انگریزی و مہاراول سری بہوانی سنگہ راول بانسوارہ کے

شرط سوم مہاراول و ورثا و جانشینان ہمیشہ متابعت اور اتفاق ساتھ گورنمنٹ انگریزی کے رکھینگے اور اوسکی حکومت اور بزرگی کا اعتراف کرینگے اور بعد ازین کسی اور رئیس یا ریاست سے اتفاق نہین رکھینگے

شرط چہارم مہاراول اور اوسکے ورثا اور جانشین حاکم کل اپنی ریاست اور ملک کے رہینگے اور انتظام دیوانی و فوجداری گورنمنٹ انگریزی کا اوس مین داخل نہوگا

شرط پنجم امور ریاست بانسواڑہ بصلاح گورنمنٹ انگریزی سرانجام پاینگے اور سب امور مین گورنمنٹ انگریزی مرضی مہاراول کا لحاظ رکھینگے

شرط ششم مہاراول و ورثا و جانشینان کسی رئیس یا ریاست کے ساتھ اتفاق یا دوستی بغیر منظوری گورنمنٹ انگریزی کے نہین کرینگے مگر اونکی کتابت دوستانہ اپنی دوست اور یگانگان کے ساتھ جاری ہیگی

شرط ہفتم مہاراول و ورثا و جانشینان کسی پر زیادتی نہین کرینگے اور اگر اتفاقاً کسیکے ساتھ نزاع پیدا ہوگی تو تصفیہ اوسکا بسپر ثالثی گورنمنٹ انگریزی کیا جائیگا

شرط ہشتم مہاراول و ورثا و جانشینان وعدہ کرتے ہین کہ جو خراج واجبی اداے ریاست دہار کا یا کسی اور ریاست کا جواب تک واجب الادا تھا ہوگا وہ گورنمنٹ انگریزی کو باقساط سالیانہ وادقات مناسبہ ادا کیا جائیگا اور یہ اقساط گورنمنٹ انگریزی حسب حال ریاست مقرر کرینگے

شرط نہم مہاراول و ورثا و جانشینان وعدہ کرتے ہین کہ وہ معاوضہ حفاظت مین گورنمنٹ انگریزی کو خراج ادا کیا کرینگے اور یہ خراج سال بسال حسب بہبودی ملک بانسواڑہ ازدیاد ہوتا جائیگا جسقدر گورنمنٹ انگریزی بابت خرچہ حفاظت کے بکتفی تصور کرین بشرطیکہ یہ خراج کسی حالت مین چہ انی آمدنی ریاست سے زیادہ نہو

شرط دہم مہاراول و ورثا و جانشینان وعدہ کرتے ہین کہ فوج ریاست ہمیشہ باختیار گورنمنٹ انگریزی ہیگی

شرط یازدہم مہاراول و ورثا و جانشینان اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز کسی عرب یا مکرانی یا سندی یا سپاہی غیر ملک کو اپنی فوج مین بہرتی نکرینگے اور اونکی فوج مین صرف باشندے اونکے اپنے ملک کو نوکر رہینگے

شرط دوازدہم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی رشتہ دار مہاراول کو جو نافرمان بردار مہاراول کا ہوگا مدد نہ دینگے بلکہ مہاراول کی ایسی رعایت کرینگے کہ نافرمان بردار مذکور اونکا مطیع فرمان ہوجاے

کیا جاتا ہے کہ اگر کوئی رئیس اپنا دعوی خراج کا پیش کرے اور اوسکا ثبوت دے تو تصفیہ ایسے دعاوی کا بسیر ثالثی گورنمنٹ انگریزی کیا جایگا

المرقوم بمقام دہلی بتاریخ ۱۶ ماہ نومبر ۱۸۱۸ء

مہر | دستخط سی ٹی مٹکف | مہر رتن جیو پنڈت

دستخط ہیسٹنگ

دستخط جی ڈوڈسول | مہر کمپنی

دستخط جی ستوارٹ

دستخط سی ایم رکٹ

تصدیق کیا ہزاکسلنسی گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۰ ماہ اکتوبر ۱۸۱۸ء بمقام فورٹ ولیم

دستخط جی ایڈم
چیف سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۵

عہدنامہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و راے رایان مہارانا سری امید سنگہ راجہ بانسواڑہ و ورثا و جانشینان منعقدہ منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی معرفت کپتان جیمس کولفیلڈ حسب الحکم برگیڈیر جنرل سرجان مالکوم کے سی بی و کے ایل ایس پولٹیکل ایجنٹ ازطرف موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر و راے رایان مہارانا سری امید سنگہ راجہ بانسواڑہ منجانب خود و ورثا و جانشینان خود اور برگیڈیر جنرل سرجان مالکوم اختیارات کل اس بارہ مین منجانب موسٹ نوبل فرانسس مارکوئیس ہیسٹنگ کے جی جو ایک موسٹ آنریبل پریوی کونسل کر مجلس مخصوص شاہنشاہ انگلستان کے ہین کا اور جنکو آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے واسطے حکومت اور اجراے امور سلطنت ہند مقرر کیا ہے عطا ہوئی ہین

شرط اول دوستی اور اتفاق اور یکجہتی دوامی فیمابین گورنمنٹ انگریزی و مہارا اول سری امید سنگہ راجہ بانسواڑہ و ورثا و جانشینان کے قائم اور جاری رہیگی اور دوست اور دشمن فریقین بہمدیگر کے یکسان تصور کیے جاینگے

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ حفاظت ریاست اور ملک بانسواڑہ کی کرینگے

شرط ششم مہاراول و ورثا و جانشینان کسی رئیس یا ریاست کے ساتہ باتفاق دوستی بغیر منظوری گورنمنٹ انگریزی کے نہین کرینگے مگر اونکی کتابت دوستانہ اپنے دوست اور یگانگان کے ساتہ جاری رہیگی

شرط ہفتم مہاراول و ورثا و جانشینان کسی پر زیادتی نہین کرینگے اور اگر اتفاقاً کسی کے ساتہ نزاع پیدا ہوگی تو تصفیہ اوسکا بسپردِ ثالثی گورنمنٹ انگریزی کیا جائیگا -

شرط ہشتم مہاراول و ورثا و جانشینان گورنمنٹ انگریزی کو خراج خرانی آمدنی ملک تک ادا کرینگے

شرط نہم بروقت ضرورت اور طلب کے ریاست بانسواڑہ واسطے خدمتگاری گورنمنٹ انگریزی کے

راول حال بجہمن سنگہ کو رئیس سابق بہادر سنگہ نے متبنی کیا تہا اور بہادر سنگہ بہی متبنی بہوانی سنگہ کا تہا مگر بہوانی سنگہ پسر و جانشین امید سنگہ کا تہا جسکے سات عہدنامہ ۱۸۱۸ء منعقد ہوا تہا
جانشین بجہمن سنگہ مین مان سنگہ ٹہاکر کہالاؤ نے تکرار کی تہی اوسکے زعم مین یہ تہا کہ اوسکے فرزند کا حق زیادہ تر اس گدی تک ہے مگر اوسنے باز دعوی دیا اور ۱۸۷۰ء سے سالیانہ اپنے خراج اوسے بانسواڑہ مین تخفیف منظور کی
رقبہ بانسواڑہ کا ۱۵۰۰ میل مربع ہے اور آبادی ایک لاکہ پچاس ہزار نفری اور آمدنی ۳ لکہ روپیہ منجملہ اسکے جاگیردار ایک لاکہ دس ہزار کے ہین اس رئیس کو اختیار متبنی کرنیکا بموجب عہدنامہ نمبر ۳۰ کے حاصل ہوا ہے اور پندرہ ضرب توپ کی سلامی اس رئیس کی ہوتی ہے

نمبر ۵۵

عہدنامہ جو فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راے رایان مہارانا سری امید سنگہ بہادر راجہ بانسواڑہ اور اوسکے ورثا اور جانشینان سے منعقد ہوا منجانب ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی معرفت مسٹر چارلس ٹہوفلس مٹکاف باختیار کل عطیہ ہز اکسلنسی موسٹ نوبل مارکوئیس اولن ہیسٹنگس کی جو گورنر جنرل اور منجانب مہاراول سری امید سنگہ بہادر معرفت رتن جیو پنڈت باختیارات کل عطیہ مہاراول

شرط اول دوستی واتفاق اور خیرسگالی باہمی فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور مہاراول سری امید سنگہ بہادر راجہ بانسواڑہ اور اوسکے ورثا اور جانشینان سے کے دوام قائم اور جاری رہیگی اور دوست اور دشمن ایک سرکار کے اوسیطرح دوست اور دشمن دوسری سرکار کے شمار کیے جاینگے

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ حفاظت ریاست و ملک بانسواڑہ کی کرینگے

شرط سوم مہاراول و ورثا و جانشینان ہمیشہ متابعت اور اتفاق سات گورنمنٹ انگریزی کے رکہینگے اور اوسکی حکومت کا اعتراف کرینگے اور بعد ازین کسی اور رئیس یا ریاست سے اتفاق نہین رکہینگے

شرط چہارم مہاراول و ورثا اور جانشینان حاکم اپنی کل ریاست اور ملک کے رہینگے اور انتظام دیوانی اور فوجداری گورنمنٹ انگریزی کا اوس مین دخل نہوگا

شرط پنجم امور ریاست بانسواڑہ بصلاح گورنمنٹ انگریزی سرانجام پاوینگے مگر سب امور مین گورنمنٹ انگریزی مرضی مہاراول کا لحاظ رکہینگے

بانسواڑہ

بانسواڑہ در اصل جزو ملک میواڑ کا ہے مگر قبل از مداخلت گورنمنٹ انگریزی کے اوسکی ماتحتی سے آزاد ہوگیا تہا لہذا جب تسلط انگریزی ہوا تو وہ ایک علحدہ ریاست تصور کی گئی

۱۸۱۲ء مین رئیس بانسواڑہ نے استدعا کی کہ وہ حکومت گورنمنٹ انگریزی کی اس شرط پر منظور کریگا کہ گورنمنٹ مذکور تمام مرہٹونکو اس علاقہ سے خارج کردین مگر کچہ عہود و مواثیق اوسکے ساتہ ۱۸۱۸ء تک قرار نہین پاے اس سال مین عہدنامہ نمبر ۵ منعقد ہوا جسکی روسے بنظر حفاظت گورنمنٹ انگریزی کے راول نے اقرار کیا کہ وہ اتفاق ماتحتانہ و تابعدارانہ ساتہ گورنمنٹ انگریزی کے رکہیگا اور بموجب اونکے صلاح اور مشورہ کے کاربند ہوگا اور کسی رئیس سے تکرار یا رسم نرکہیگا اور اپنے ملک کی آمدنی مین سے چہ انی بطور خراج دیگا اور وقت ضرورت اپنی فوج بہی دیگا مگر راول نے اس عہدنامہ کے شرائط سے انکار کیا جو شرائط اوسکے مختار ذی اختیار کی معرفت طے ہوئین تہین اور اگرچہ یہ انکار اوسکا منظور نہین ہوا اور اوسکی تعمیل اوسپر فرض کی گئی مگر یہی مناسب متصور ہوا خصوصاً اس نظر سے کہ ریاست دہار نے اپنی حکومت ڈونگرپور اور بانسواڑہ کی گورنمنٹ انگریزی کو دے دی تہی کہ عہدنامہ جدید نمبر ۶ منعقد کیا جاے اور یہ عہدنامہ بتاریخ ۲۵ ماہ نومبر ۱۸۱۸ء قرار پایا

اس عہدنامہ کی روسے یہ ترمیم در اصل ہوئی کہ راول جسقدر بقایا واجب الادا بابت کسی اور ریاست کا ہوگا وہ ادا کریگا اور جو کچہ خراج گورنمنٹ انگریزی واسطے صرف حفاظت مناسب تجویز کرین وہ بہی ادا کرے بشرطیکہ یہ خراج کسی صورت مین چہ انی آمدنی ملک سے زیادہ نہو اور گورنمنٹ انگریزی اوسکے وارثان و رشتہ داران و ورثا و جانشینان کو جو منحرف ہونگے جادۂ اطاعت پر لاوینگے

عہدنامہ ثانی نمبر ۵ کی روسے وہی انتظام درباب ادائے خراج عمل مین آیا جو ڈونگرپور سے ہوا تہا بقایا کی تعداد ... قرار پائی اور خراج سہ سالہ حسب تفصیل ذیل مقرر ہوا یعنی اول سال ... اور دوسری سال ... تیسرے سال ... یہ اب جو خراج دیا جاتا ہے اوسکی تعداد ... روپیہ سلیم شاہی ہے ۱۸۲۴ء مین ایک اور قولنامہ بانسواڑہ کے ساتہ ہوا تہا جو بعینہ مطابق عہدنامہ نمبر ۱۵ کے جو ساتہ رئیس ڈونگرپور منعقد ہوا تہا جسکی روسے رئیس نے وعدہ کیا کہ ماورائے خراج مذکورہ بالا و مبلغ ... سالیانہ بابت اخراجات لوکل فوج کے دیگا مگر اس عہدنامہ کی بہی تعمیل نہین ہوئی اور آخر کار یہ عہدنامہ بیکار اور منسوخ متصور ہوا

مطابق ماگہ سودی پورنماشی سمت

دستخط اے صیک ڈونلڈ

اسسٹنٹ اول سرجی مالکوم صاحب

مہر و دستخط راول صاحب

نمبر ۵۲

دستخط راول جسونت سنگہ

قولنامہ فیمابین مہاراول جسونت سنگہ راول ڈونگرپور و کپتان الکزنڈر میک و ونلڈ منجانب آنریبل کمپنی ساٹ سو روپیہ ماہواری جسکے آٹہ ہزار چار سو روپیہ سالیانہ ہوتا ہے بابت تنخواہ سواران و پیادگان جو میرے ہمراہ رہینگے مین گورنمنٹ کو باقساط مقررہ دیا کرونگا اس مین کچہ حیلہ و عذر نکرونگا یہ روپیہ یکم ماہ جنوری ۱۸۲۴ء سے ادا ہوگا اس مین کچہ تفاوت نہوگا لہذا چند کلمہ برضا و رغبت اپنے لکہدیے فقط المرقوم ۱۳ ماہ جنوری ۱۸۲۴ء مطابق پوس سودی ایکادشی سمت

نمبر ۵۳

ترجمہ قولنامہ فیمابین قوم بہیل معروف بسرداران آنریبل کمپنی معرفت میجر ملٹن صاحب منجانب کپتان میک ونلڈ صاحب المرقوم ۱۲ ماہ مئی ۱۸۲۵ء

اول ہم اپنے کمان اور تیر اور دیگر اسلحہ دینگے

دوم جسقدر لوٹ ہمنے فساد گذشتہ مین کی ہوگی اوسکا سب معاوضہ دینگے

سوم آیندہ ہم غارتگری شہرون مین اور دیہات مین اور راستون پر نکرینگے

چہارم ہم کسی دزد یا غارتگر یا گراسیا یا ٹہاکر دن کو یا کسی دشمن گورنمنٹ انگریزی کو اپنے دیہات مین پناہ ندینگے گو وہ ہمارے اپنے ملک کے ہون یا کسی دوسری جگہ کے ہون

پنجم ہم تعمیل حکم کمپنی کیا کرینگے اور جب حکم ہوگا حاضر ہوا کرینگے

ششم ہم دیہات راول و ٹہاکران سے سواے اپنے حق قدیمی اور واجبی کے اور کچہ نلینگے

ہفتم ہم ادا ے خراج راول ڈونگرپور مین انکار نکرینگے

ہشتم اگر کوئی رعایاے کمپنی ہمارے دیہ مین آکر رہیگا ہم اوسکی حفاظت کرینگے

اگر ہم مطابق نوشتہ بالا کے کاربند ہون تو مجرم گورنمنٹ انگریزی قرار دیے جاوین

بتی بیساکھہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۸۱ بکرماجیت مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۴ عیسوی　[illegible]

بتی ماگھہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۸۱ بکرماجیت مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۵ عیسوی　[illegible]

بتی بیساکھہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۸۱ بکرماجیت مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۵ عیسوی　[illegible]

اور چونکہ بیچ شرط نہم عہدنامہ مذکور کے مہاراول وعدہ کرتے ہین کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو بالعوض حفاظت کے ایک خراج حسب حیثیت ملک کے دینگے مگر خراج مذکور کسی حالت مین چھہ آنی آمدنی ملک سے زیادہ نہوگا اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی کی عین خواہش دلی یہہ ہے کہ ریاست راول کی بہتری اور بہبودی بہت جلد ہوجاوے اونہون نے یہہ تجویز کی ہے کہ جمع ادائی کی تعداد بابت سنہ ۱۸۱۹ و سنہ ۱۸۲۰ و سنہ ۱۸۲۱ کے قرار پائی اور مہاراول اقرار کرتے ہین کہ وہ تعداد ذیل بابت سنین مذکورہ بالا حسب تفصیل ذیل ادا کیا کرینگے

بتی ماگھہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۶ بکرماجیت مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۰ عیسوی　[illegible]

بتی بیساکھہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۷ بکرماجیت مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۰ عیسوی　[illegible]

کل بابت سنہ ۱۸۱۹ ع　[illegible]

بتی ماگھہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۷ بکرماجیت مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۱ عیسوی　[illegible]

بتی بیساکھہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۸ بکرماجیت مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۱ عیسوی　[illegible]

کل بابت سنہ ۱۸۲۰ ع　[illegible]

بتی ماگھہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۸ بکرماجیت مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۲ عیسوی　[illegible]

بتی بیساکھہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۹ بکرماجیت مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۲ عیسوی　[illegible]

کل بابت سنہ ۱۸۲۱ ع　[illegible]

یہہ بندوبست صرف تین سال کے واسطے ہے بعد انقضا اس عرصہ کے گورنمنٹ انگریزی حسب شرط ایکادہم مندرجہ شرط نہم ایسا بندوبست خراج کا کرینگے جیسا اونکے نزدیک ازروے ایمانداری متصور ہوگا اور حسب حیثیت ملک راول اور باعث بہتری ہر دو سرکار کے مناسب متصور ہوگا

یہہ عہدنامہ بمقام سوندارہ منعقد ہوا معرفت کپتان ای ینگ ڈونلڈ صاحب کے جو حسب الحکم جنرل سر جی مالکوم کے سی بی اور کے ایل ایس کے منجانب گورنمنٹ انگریزی کارندے تھے اور معرفت بخت کمودی دیوان ڈونگرپور منجانب مہاراول سری جسونت سنگھ بتاریخ ۲۹ ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۰ ع

دستخط جی ایڈم

تصدیق کیا ہز ایکسیلنسی گورنر جنرل باجلاس کونسل نے آجکی تاریخ ۱۳ ماہ فروری ۱۸۱۹ء

دستخط سی ٹی مٹکف

سکرتری گورنمنٹ

نمبر ۱۵

قولنامہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی و مہاراول سری جسونت سنگہ راول ڈونگرپور

چونکہ بیچ شرط ہشتم عہدنامہ کے جو فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور مہاراول سری جسونت سنگہ راول ڈونگرپور کے بتی اگہن سودی چہردسی سمت ۱۸۷۵ مطابق ۱۱ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء کے منعقد ہوا راول موصوف نے یہ شرط کی ہے کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو تمام بقایا محاصل ادائی او سکا ریاست دہار اور دیگر حاکمان کو جو تاریخ عہدنامہ ہذا تک کا ہوگا باقساط سالیانہ دیگا اور اقساط حسب مناسب وقت گورنمنٹ انگریزی مقرر کرینگے اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی نے بنظر فلاکت زدگی ریاست و آمدنی راول صاحب کے مبلغ [illegible] روپیہ سلیم شاہی جو برابر ایکسال بہر کے خراج ملک کے ہی بالعوض تمام بقایا مذکورہ شرط ہشتم مذکور کے منظور کیا لہذا مہاراول بذریعہ تحریر ہذا وعدہ کرتے ہین کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو باقساط مفصلہ ذیل مبلغان مذکور ادا کرینگے

بتی ماگہہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۶ بکرماجیت مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۰ عیسوی	[illegible]
بتی بیساکہہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۷ بکرماجیت مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۰ عیسوی	[illegible]
بتی ماگہہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۷ بکرماجیت مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۱ عیسوی	[illegible]
بتی بیساکہہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۸ بکرماجیت مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۱ عیسوی	[illegible]
بتی ماگہہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۸ بکرماجیت مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۲ عیسوی	[illegible]
بتی بیساکہہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۹ بکرماجیت مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۲ عیسوی	[illegible]
بتی ماگہہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۹ بکرماجیت مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۳ عیسوی	[illegible]
بتی بیساکہہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۸۰ بکرماجیت مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۳ عیسوی	[illegible]
بتی ماگہہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۸۰ بکرماجیت مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۴ عیسوی	[illegible]

برطرف کرینگے اور سواے اپنے ملک کے آدمی کے اوسکو فوج مین بہرتی نہین کرینگے

شرط دوازدہم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی رشتہ دار مہاراول کو جو نافرمان یہ دار مہاراول کا ہوگا مدد نہ دینگے بلکہ مہاراول کو ایسی اعانت کرینگے کہ نافرمانبردار اونکا مطیع فرمان ہوجاے

شرط سیزدہم مہاراول شرط نہم عہدنامہ ہذا مین وعدہ کرتے ہین کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو خراج دیا کرینگے پس اسکے اطمینان کے واسطے اقرار کرتے ہین کہ خراج مذکور جسکو گورنمنٹ انگریزی واسطی لینے کے مامور کرینگے اوسکو دیا کرینگے اور درحالت نہ ادا ہونیکے مہاراول وعدہ کرتے ہین کہ گورنمنٹ انگریزی کسی اجنٹ کو اپنی طرف سے مامور کرین جو آمدنی چونگی وغیرہ شہر ڈونگرپور سے باقی وصول کرے

یہ عہدنامہ تیرہ شرائط کا آجکی تاریخ ختم ہوا معرفت کپتان جی کونفیلڈ صاحب بتعمیل حکم برگیڈیر جنرل سرجی مالکم کی سی بی و کی ایل ایس وغیرہ وغیرہ منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و معرفت مہاراول سری جسونت سنگہ راجہ ڈونگرپور منجانب خود و ورثاو جانشینان خود اور کپتان کونفیلڈ صاحب وعدہ کرتے ہین کہ ایک نقل اس عہدنامہ کی مصدقہ موسٹ نوبل گورنر جنرل کے مہاراول سری جسونت سنگہ راجہ ڈونگرپور کو دو مہینے کے عرصہ مین دی جاویگی اور جب نقل مذکور دی جاویگی تو عہدنامہ حال منعقدہ کپتان کونفیلڈ صاحب بتعمیل حکم برگیڈیر جنرل سرجی مالکم سی بی و کی ایل ایس وغیرہ وغیرہ واپس دی جاوے گی فقط

راول صاحب نے مہر اور دستخط اس عہدنامہ پر بصحت عقل و ثبات عقل اپنے اور برضامندی و خوشی خاطر اپنے کیے اوسکی مہر اور دستخط بطور گواہ کے ہین

المرقوم ڈونگرپور ۱۱ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء مطابق دوازدہم ماہ صفر ۱۲۳۴ ہجری مطابق اگہن سودی چودس سمت ۱۸۷۵

مہر

دستخط جی کونفیلڈ

دستخط جسونت سنگہ

بحروف اونکدان

مہر گورنر جنرل

دستخط ہیسٹنگز

مہر آنریبل کمپنی

دستخط جی ڈی ڈسول

دستخط جی ستوارٹ

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ حفاظت ریاست اور ملک ڈونگرپور کی کرینگے

شرط سوم مہاراول و ورثا و جانشینان ہمیشہ متابعت اور اتفاق ساتھ گورنمنٹ انگریزی کے رکہینگے اور اوسکی حکومت اور بزرگی کا اعتراف کرینگے اور بعد ازین کسی اور رئیس یا ریاست سے اتفاق نہین رکہینگے

شرط چہارم مہاراول اور اونکے ورثا اور جانشین حاکم کل اپنی ریاست اور ملک کے رہینگے اور انتظام دیوانی و فوجداری گورنمنٹ انگریزی کا اوس مین دخل نہوگا

شرط پنجم امورات ریاست ڈونگرپور بصلاح گورنمنٹ انگریزی سرانجام پائینگے اور سب امور مین گورنمنٹ انگریزی مرضی مہاراول کا لحاظ رکہینگے

شرط ششم مہاراول و ورثا و جانشینان کسی رئیس یا ریاست کے ساتھ اتفاق یا دوستی بغیر منظوری گورنمنٹ انگریزی کی نہین کرینگے مگر اونکی کتابت دوستانہ اپنے دوستاں و ریگانگان کے ساتھ جاری رہے گی

شرط ہفتم مہاراول و ورثا و جانشینان کسی پر زیادتی نہین کرینگے اور اگر اتفاقاً کسیکے ساتھ نزاع پیدا ہوگی تو تصفیہ اوسکا سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی کیا جائیگا

شرط ہشتم مہاراول و ورثا و جانشینان وعدہ کرتے ہین کہ جو خراج واجبی ادای ریاست دہار کا یا کسی اور ریاست کا جواب تک واجب الادا تہا ہوگا وہ گورنمنٹ انگریزی کو باقساط سالیانہ ادا کیا جائیگا اور اقساط گورنمنٹ انگریزی حسب حال ریاست ڈونگرپور مقرر کرینگے یعنی جیسی بہبودی ریاست کی ہوگی اوسقدر قایم کیا جائیگا

شرط نہم مہاراول و ورثا و جانشینان وعدہ کرتے ہین کہ وہ معاوضہ حفاظت مین گورنمنٹ انگریزی کو خراج ادا کیا کرینگے اور جسقدر خراج حسب حیثیت ریاست گورنمنٹ انگریزی مقرر کرینگے وہ ادا کیا کرینگے مگر کسی حالت مین خراج مذکور چہارم آمدنی ریاست سے زیادہ نہوگا

شرط دہم مہاراول و ورثا و جانشینان وعدہ کرتے ہین کہ جسقدر فوج اونکے پاس ہوگی اوسقدر حسب الطلب گورنمنٹ انگریزی کو وقت ضرورت دینگے

شرط یازدہم مہاراول و ورثا و جانشینان اقرار کرتے ہین کہ وہ تمام عرب اور مکرانی اور سندہی سپاہ کو

اجازت ہوکہ وہ اودے سنگہ پسر نابالغ ٹہاکر ساہ بلی کو متبنی کرکے ڈونگرپور مین قائم کرے اور خود حکومت ریاست کی اختیار کرے اگر نابالغی متبنی مذکور کارپردازی ڈونگرپور بہی انجام دیا کرے اس موقع پر جسونت سنگہ نے بہی کوشش کی کہ اپنی حکومت دوبارہ حاصل کرے اور نہونت سنگہ پسر ٹہاکر سنگلا کو اپنا جانشین قرار دے مگر کوشش اوسکی سود مند نہوئی بلکہ یہ نتیجہ اوسکا پیدا ہوا کہ جسونت سنگہ کو حکم ہوا کہ متہرا مین جاکر رہے اور وہان نظربند رہا اور ... ... لیا اوسکو ملتا تہا

بدنظمی ضرورتاً اسی کارپردازی سے نتیج ہوتی ہی کہ دلیپ سنگہ کارپرداز پرتاب گڈہ مین رہے اور انتظام ڈونگرپور کا وہان سے کیا کرے لہذا ۱۸۵۲ء مین اوسکی حکومت ڈونگرپور سے موقوف کی گئی اور ایک اجنٹ ہندوستانی منجانب گورنمنٹ انگریزی تا صغرسنی اور نابالغی رئیس مامور ہوا

رئیس ڈونگرپور کو سند نمبر ۳ عطا ہوئی ہے جسکی روسے اوسکو اختیار متبنی کرنیکا حاصل ہوا ہے اوسکی سلامی پندرہ ضرب توپ کی ہوتی ہے

رقبہ اوسکی ریاست کا قریب ایکہزار میل مربع ہی اور آبادی لاکہ نفری کی ہی اور آمدنی اس ریاست کی بعد ادائے خراج وخرچہ فوج جاگیرداری قریب ... کے ہے اور کچہ فوج لوکل یا کنٹنجنٹ کا مصارف ریاست سے نہین لیاجاتا اس رئیس کی فوج ذاتی قریب ایکسو پچیس سوار اور دو صد نفری پیادگان کی ہے

نمبر ۵

عہدنامہ فیما بین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ورائے رایان مہاراول سری جسونت سنگہ راجہ ڈونگرپور و ورثا وجانشینیان منعقدہ منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی معرفت کپتان جی کونفیلڈ بتعمیل حکم برگیڈیر جنرل سرجان مالکوم کی سی بی وکی ایل ایس وغیرہ وغیرہ پولیٹکل اجنٹ بالعوض موسٹ نوبل گورنر جنرل اور رائے رایان مہاراول سری جسونت سنگہ راجہ ڈونگرپور منجانب خود وورثا وجانشینیان خود اور برگیڈیر جنرل سرجان مالکوم صاحب کو اختیارات کل منجانب موسٹ نوبل فرانسس مارکیوس اوف ہیسٹنگس کی جی آنریبل مرلوی گونسل نیپرنیکل بخشی جنکو آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے واسطے اجرائے وحکومت کارہند مامور فرمایا ہی

شرط اول دوستی اور اتفاق اور یکجہتی دوامی فیما بین گورنمنٹ انگریزی ومہاراول سری جسونت سنگہ راجہ ڈونگرپور وورثا وجانشینیان کے قائم او رجاری رہیگی اور دوست اور دشمن فریقین معاہدہ کے یکسان تصور کیے جائینگے

سید نعمت علی جو آپ کے ہمراہ ہے وہ کلیۃً مجاز کیا گیا ہے کہ آپ جو اس امر مین دریافت فرماوین
اوسکا جواب شافی دیگا مین اوسکو اپنا خیر خواہ جانتا ہون فقط

ڈونگر پور

یہ خاندان اودے پور کے گھرانے سے ہے جب سلطنت مغلیہ مین ضعف آیا تو ڈونگر پور بہی مثل دیگر
ریاست ہاے راجپوت ملحق سلطنت مرہٹا سے ہوگیا اول یہ تجویز قرار پائی تہی کہ جو محاصل ۳۵۰۰۰ کا اس
ریاست سے حاصل ہوتا ہے اوسکو درمیان سیندہیا اور ہولکر اور دہار کے تقسیم کرلیا کرین مگر آخرکار
دہار نے غالب آکر اپنی حقیت کلی نسبت اوسکے قائم کی اور ۱۸۱۸ء مین بموجب عہدنامہ نمبر ۵ یہ ریاست
جسونت سنگہ نے بالعوض اپنی حفاظت کے گورنمنٹ انگریزی کو دیدی

عہدنامہ ثانی نمبر ۶ سے یہ قرار پایا کہ مبلغ ۵۰۰۰۰ روپیہ بابت بقایا کے دیا جاوے اور اول
تین سال تک آمدنی اسطرح قرار پائی یعنی اول سال ۱۵۰۰۰ دوسرے سال ۲۵۰۰۰ اور تیسرے سال
۳۵۰۰۰ اب جمع ادائی اوسکی ۳۵۰۰۰ سلیم شاہی روپیہ ہے یعنی برابر ۳۰۰۰۰ سکہ کمپنی کے بر
بماہ جنوری ۱۸۲۴ء رئیس اس ریاست نے نمبر ۷ عہدنامہ کرکے اقرار کیا کہ وہ بادا سے مبلغان مذکورہ بالا
مبلغ ۱۰۰۰۰ سالیانہ واسطے مصارف فوج لوکل فورس کے دیا کریگا مگر یہ عہدنامہ کبہی تعمیل نہین ہوا
اور آخرکار منسوخ قرار دیا گیا

مثل دیگر ریاستہاے کے جسمین اقوام کوہی آباد ہین اس ریاست مین بہی ضرور ہوا کہ ایک فوج
واسطے تنبیہ اور تادیب بہیلون کے جنکو رئیسان بدخواہ نے ترغیب سرکشی کی دی تہی مامور کیجاوے
مگر سرداران بہیل نے قبل از شروع جنگ کے عہدنامہ نمبر ۸ منعقد کیا

راول جسونت سنگہ قابل حکومت کے ساتہ تہا اور اوسکی عادت طرف بدوضعی کمال کے راغب تہی
باعث نالیاقتی اور شورش ملک کے اوسکو ریاست سے خارج کیا بموجب عہدنامہ نمبر ۹ منعقدہ
سال ۱۸۲۵ء اور اوسکا پسر متبنی دلیپ سنگہ جو پوتا ساونت سنگہ رئیس پرتاب گڈہ کا تہا اوسکی عوض
کارپرداز ریاست مقرر ہوا ۱۸۴۴ء مین گدی پرتاب گڈہ بہی دلیپ سنگہ کو ملی اسوقت یہ امر پیش ہوا
کہ آیا ڈونگر پور اور پرتاب گڈہ کو شامل کرکے ایک ریاست قرار دیجاوے یا راول ڈونگر پور کسیکو متبنی
کرکے پرتاب گڈہ مین مقرر کرے یا پرتاب گڈہ ضبط سرکار ہو آخرکار یہ صلاح قرار پائی کہ دلیپ سنگہ کو

ممکن الوقوع ہونگے ۔

بنظر رفع کرنے غلط فہمی کے مین نے شرائط متذکرۂ بالا مفصل لکھدین اگرچہ ظاہر ہے کہ وہ خود ہنگام کوچ فوج کے لحاظ ایسے امور کار کہتے ہین ۔

نمبر ۴۹

ترجمہ خریطہ مرسلہ مہاراؤ صاحب سروہی بنام لفٹنٹ کرنیل سر ایچ ایم لارنس کی سی بی اجنٹ گورنر جنرل بنابر امور ریاست ہاے راجپوتانہ مرقومہ ۲۹ جنوری ۱۸۵۴ء

بعد مراتب معمولی ۔ ریاست سروہی اب مقروض ہے لہذا میری غایت خواہش یہ ہے کہ گورنمنٹ انگریزی واسطے سات یا آٹھ سال کے اوسکا انتظام کرے تاکہ مصارف سالیانہ اندر تعداد آمدنی کے آجاے و زرقرضہ ادا ہوجاے اور ملک آباد ہو اور اگر اس عرصہ سات یا آٹھ سال مین یہ مطالب حاصل نہوئین تو میعاد زیادہ کیجاوے یہ ریاست صرف گورنمنٹ انگریزی کی سبب محفوظ رہی ہے مجھے اسیواسطے اونکی مہربانی سے توقع ہے کہ سرکار ممدوح اوسکی بہتری کی اور تدابیر بہی کرینگے سید نعمت علی وکیل کو حکم ہوا ہے کہ وہ آپکے ہمراہ نیمچ تک جاے گا یہ شخص سروہی کے حالات گذشتہ و حال سے خوب واقف ہے اور جو سوال اس بارہ مین اوس سے کیا جاویگا اوسکا جواب شافی وہ دے سکتا ہے فقط

ترجمہ خریطہ مرسلہ مہاراو صاحب سروہی بنام لفٹنٹ کرنیل سر ایچ ایم لارنس کی سی بی اجنٹ گورنر جنرل بنابر امور ریاست ہاے راجپوتانہ مرقومہ ۱۱ ماہ فروری ۱۸۵۴ء

بعد مراتب معمولی ۔ میرے پاس آپکی چٹھی مرقومہ ۲ ماہ فروری حال بجواب میری خریطہ کے مشعر اوپر اس مضمون کے پونہچی کہ قبل منظور کرنے میری درخواست کے یہ ضرور ہوا کہ مین آپکو اس امر کی اطلاع دون کہ جو کچھہ صاحب پولٹیکل سپرنٹنڈنٹ بہادر مناسب تصور فرماکر تدبیر و تجویز بیچ کمی مصارف وغیرہ کی کرین گے مجکو منظور کرنا ہوگا اور میری عزت اور توقیر بحال رہیگی اور یہ وعدہ کرون کہ جو تدابیر صاحب پولٹیکل سپرنٹنڈنٹ بیچ انتظام امور ریاست کی کرینگے اوسکا کوئی سدراہ نہوگا اور ان امور کا جواب مجھہ سے جلدی طلب ہوا تہا ۔

بجواب اسکے مین تحریر کرتا ہون کہ مینے خوب مضمون مندرجہ خط کو سمجھا چونکہ میری عزت مین کچھہ فرق نہین آیا لہذا مین بخوشی تحریر کرتا ہون کہ جو تجویز اور تدابیر اپنی قرار دین وہ جلدی ظہور مین آئین اور عہد کرتا ہون کہ کوئی سدراہ بیچ انتظام صاحب پولٹیکل سپرنٹنڈنٹ بہادر کے میعاد انتظام تک نہوگا ۔

سوم گاوکشی اور طاوس وکبوتران کا شکار نہوا کرے اور گوشت گاو پہاڑ کے اوپر لانیکی ممانعت ہو

چہارم دیو نہ و مقامات عبادت اور اونکے ملحقات مین آمد و رفت نہو

پنجم پیر اور فقیر سے کوئی مزاحمت نکرے

ششم کوئی درخت کوہ آبو پر بغیر حاصل کرنے اجازت راو صاحب یا اونکے کامدار کے بذریعہ صاحب پولیٹکل سپرنٹنڈنٹ بہادر کے کاٹا نجاے اور نہ اوکھاڑا جاے

ہفتم سپاہیان کو امتناع ہو کہ شکار باہی متصل مکانات فقرا وگر و واقعہ گوشہ جنوب و مشرق تالاب نکیا کرین

ہشتم احتیاط تمام عمل مین آوے کہ کوئی سار یا کو نہ لوٹے کیونکہ راو صاحب اپنے تئین اسکا ذمہ دار تصور نہین کرتے

نہم ایسا انتظام کیا جاے کہ نقصان کاشتکاری و فصل و دیگر اسباب کا نہوا اور سپاہیان کو ممانعت ہو کہ وہ انبہ و جامن و شہد وغیرہ کہ جائداد رعایا ہے زبردستی نلین مگر کرو ندہ جو بافراط پیدا ہوتا ہے وہ لے سکتے ہین

دہم کوئی راستہ و جادہ بند نکیا جاے

یازدہم راو صاحب سے استدعا مدد درباب بازار کے نکیجاے بلکہ جمیع تدابیر واسطے بہم رسانی ضروریات بلا توسط اونکے عمل مین آئین

دوازدہم کوئی شخص خواہ انگریز خواہ ہندوستانی بغیر ایک رہنما کے ریاست سروہی مین مسافرت نکرے کیونکہ یہی ایک ترکیب حفاظت وزدی سے ہے اور رہنما اور قلی اور مزدور کو حسب شرح مروجہ علاقہ سروہی و مجوزہ کرنیل لارنس ایجنٹ صاحب اپنا اپنا حق ملا کرے

سیزدہم تمام قلی اور مزدوران کو کوہ آبو پر وہی شرح مزدوری کی ملیگی جو کرنیل لارنس ایجنٹ صاحب نے تجویز کرکے مقرر کی ہے

چہاردہم اور سپاہی صرف گہاٹہ اندرا و گہاٹہ ودانی سے آمد و رفت کرین

پانزدہم اگر ایسے معاملات پیش آئین کہ جنسے اور شرائط یا تدابیر ضروری متخیل ہون تو وہ شرائط اور تدابیر بھی بعد تحریر راو صاحب کے بوساطت صاحب پولیٹکل سپرنٹنڈنٹ بہادر

جو جاگیر ٹہاکر لاکہہ جی مرحوم کی تہی اور اب ماتحت بہلپنور کے قرار دی گئی ہے اونکو نملے اور اگر دیہات سروہی کو واپس ملین تو ہمارا اوس امر کا فیصلہ خود از روے انصاف کر دینگے

شرط سوم نیچ نیچ اور اوسکے ماتحت دیہات کے امور تحصیل نصفت دہی وغیرہ بصلاح کارپردازان سروہی سرانجام پاتے رہینگے اور کوئی امر ناانصافی اور تعدی کا روا نرکہا جائیگا

شرط چہارم جب کبہی سرداران فوج سروہی کسی امر کے واسطے مجتمع ہون تو ٹہاکر نیچ اور اوسکی سپاہ بلا عذر ہمراہ ہوا کرینگے

شرط پنجم ٹہاکر نیچ اتفاق کسی اور ریاست سے نرکہینگے اور نہ جدید پیدا کرینگے اور وہ ہرگز شریک فساد نہوگا جو ریاست جودہپور یا بہلپنور مین واقع ہوگا یا درمیان اوسکے برادران و رشتہ داران کے پیدا ہوگا اور اگر تکرار کسی غیر سے ہو تو ٹہاکر مذکور اوسکی اطلاع دربار سروہی کو کریگا اور جو حکم اوسکو دربار سے ملیگا اوسکی تعمیل کریگا

شرط ششم ٹہاکر نیچ واسطے اطمینان منیت اپنے رعایا کے ہر ایک تدبیر عمل مین لائیگا جس سے اونکی رعایا بے بہیل و قولی و مینا مین انتظام رہے جو کچہ اسباب اوسکے علاقہ مین چوری جائیگا وہ اوسکا معاوضہ بالتحقیق کریگا

شرط ہفتم دربار سروہی نے بنظر پرورش و مددمعاش کنور اور ٹہکرانیون کے اور دیگر وابستگان اناث ٹہاکر صاحب نیچ چاہات مفصلہ ذیل لاخراج دیے ہین اس مین کسیطرح کا تفاوت نہوگا

تفصیل چاہات

موضع وہولی — دو چاہ موضع جہنی والہ — دو چاہ موضع اوتادرا — یکچاہ موضع سوندرا یکچاہ
کل میزان چاہ

نمبر ۸۹

شرائط درباب مقام ہواخوری واقعہ کوہ آبو

اول جو مقام واسطے ہواخوری کے تجویز ہو حتی الامکان اندر اراضی متعلقہ نکی تال کے ہو

دوم سپاہیان کو امتناع ہو کہ وہ دیہات مین نجائین اور نہ کسیطرحکی مزاحمت باشندگان کے ساتہ کرین خصوصاً بحرمتی یا اور بے وقری عورات کی نکرین

دستخط جارج سوئٹن

سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۴۶

رایٹ آنریبل گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل از راہ مہربانی اجازت دیتے ہین کہ روپیہ قرض جسکی تعداد پچاس ہزار روپیہ سکہ سوئنٹ سے زیادہ نہو واسطے تین سال کے بلا سود مہاراو شیوسنگہ سنصرم ریاست سروہی کو واسطے خاص مصارف بھرتی کرنے تہوڑی فوج بے آئینی کے واسطے انتظام پولس و تحصیل ریاست بصلاح و بتحت حکم صاحب اجنٹ بہادر انگریزی دیا جاے مہاراو شیوسنگہ وعدہ کرتے ہین کہ بعد انقضائے تین سال تاریخ اول اداے خرچ فوج سے وہ اداے زر قرضہ باستغراق تین ربع محاصل پرگنہ شروع کرینگے جو کچھ کمی بیشی بیچ تبدیلی سکہ یا تحصیل روپیہ مین ہوگی وہ ذمہ راو صاحب کی ہوگی کیونکہ یہ امر صاف بیان ہو چکا ہے کہ جس سکہ مین روپیہ دیا گیا ہے اوسی سکہ کے مطابق ادا ہوگا

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط آر راس

اسسٹنٹ اول رزیڈنٹ

نمبر ۴۷

ترجمہ اقرارنامہ منعقدہ راے سنگہ ٹہاکر نیج بمقام سروہی مِتی بیساکہہ سودی جلیہہ سمت ۱۸۸۱ مطابق ۴ ماہ مئی ۱۸۲۴ عیسوی

مِتی بیساکہہ سودی یکم سمت ۱۸۸۱ مطابق ۲۹ ماہ اپریل ۱۸۲۴ء راے سنگہ ٹہاکر و پریم سنگہ ٹہاکر نیج متلی ہوکر اور اطاعت مہاراو شیوسنگہ سروہی منظور کرکے بذریعہ اس تحریر کے اقرار بزرگی راو صاحب کرتے ہین اور سات شرائط ذیل منظور کرتے ہین یہ شرائط نسلاً بعد نسل جاری اور قائم رہینگے اور کبھی کچھ عذر اوسمین پیش نکیا جاے گا

شرط اول پیداوار ہر قسم سے مثل آمدنی زمین و محصول راہداری و بریٹ وغیرہ موضع نیج جیہ آمدنی ہوگی سرکار دربار صاحب سروہی کو دیا جائیگا اور جرمانہ و دیگر زیادہ ستانی ہر قسم نسبت رعایا کے موقوف ہوگی

شرط دوم کنور اودے سنگہ پسر ٹہاکر صاحب نیج چاہتے ہین کہ محصول دیہات کرور دینا و منوگنت تہا جو

لہذا اس سنہ اکو بباعث اوسکے ظلم و تعدی کے پہونچا اور راو شیو سنگہ منظوری اون سب کے لائق اوسکی جانشینی کے قرار دیا گیا لہذا گورنمنٹ انگریزی راو شیو سنگہ کو منصرم ریاست تاحین حیات اوسکی منظور کرتی ہے اور بعد وفات اوسکے اگر کوئی وارث راو اودے بہان کا ہوگا تو وہ گدی نشین ریاست ہوگا

شرط ہشتم ریاست سروہی اوسقدر خراج گورنمنٹ انگریزی کو بابت اخراجات متعلقہ حفاظت ریاست مذکور بعد انقضائے تین سال تاریخ تحریر ہذا سے دیا کریگی جسقدر تجویز اور مقرر ہوگا بشرطیکہ روپیہ اخراجات مذکور چہ آمدنی سالیانہ ملک سے نہوگا

شرط نہم بنظر ترقی تجارت و ازدیاد بہبودی عامہ خلائق کے افسران گورنمنٹ انگریزی کو یہ مناسب ہوگا کہ وہ ایسی شرح محصول راہداری اور ایسا انتظام محصول ریٹ اندر حدود ریاست سروہی مقرر کرین جو تجربہ سے مناسب اور ضروری معلوم ہو اور وقتاً فوقتاً اوسکی اجرا اور ترمیم مناسب مین مداخلت کرین

شرط دہم جب کوئی دستہ فوج انگریزی ریاست سروہی مین یا متصل اوسکے کار تعینات ہو تو راو مذکور کو بادائے فرائض گورنمنٹ انگریزی مناسب ہوگا کہ وہ سرانجام ضروریات فوج مذکور بلا محصول بہم پہنچاوے اور صاحب افسر کمانڈنگ فوج مذکور کو واجب ہوگا کہ وہ فصل اور پیداوار زمین علاقہ مذکور کو دست تبرد فوج سے محفوظ رکھے اور اگر گورنمنٹ انگریزی کی یہ رائے ہوگی کہ کچہ فوج سروہی مین قیام پذیر رہے تو اونکو اختیار اس امر کا حاصل ہوگا اور راو صاحب کی طرف سے کوئی علامت نارضامندی کی اس امر مین ظاہر نہوگی اور اسیطرح اگر یہ ضرور ہو کہ کچہ فوج واسطے ضروریات ریاست سروہی کے بھرتی ہو اور اوسمین افسر صاحبان انگریز ہین تو راو صاحب اس امر کا وعدہ کرتے ہین کہ وہ اس امر مین بہی جہان تک ممکن ہوگا حسب تحریر و ہدایت گورنمنٹ انگریزی کوشش کرینگے مگر اس حالت مین جو خراج راو صاحب ادا کرتے ہین اسمین نظر تخفیف کیجائے گی اور جو فوج در اصل راو صاحب کی ہے وہ ہر وقت آمادہ خدمتگذاری بسرکردگی افسران انگریزی رہیگی

المرقوم مقام سروہی تاریخ ۱۱ - ماہ ستمبر ۱۸۲۳ء

دستخط ایلمہرسٹ

مہر کمپنی	مہر راو شیو سنگہ

تصدیق کیا رائٹ آنریبل گورنر جنرل بہادر نے باجلاس کونسل بمقام فورٹ ولیم تاریخ ۲۱ - ماہ اکتوبر ۱۸۲۳ عیسوی

شرط اول گورنمنٹ انگریزی منظور کرتے ہین کہ وہ ریاست اور علاقہ سروہی کو درمیان اپنے ماتحت اور محفوظ ریاستوں کے شمار کرینگے اور اپنے تحت حفاظت رکھینگے

شرط دوم راو شیو سنگہ منصرم اپنی طرف سے اور منجانب راو صاحب اور اونکے ورثا اور جانشینان کے بذریعہ اس تحریر کے بزرگی گورنمنٹ انگریزی کو قبول کرتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ مراتب دوستی و اطاعت ادا کرینگے اور دیگر شرائط مندرجہ عہدنامہ کے رعایت کلیۃً رکہین گے

شرط سوم راو صاحب سروہی کسی اور ریاست یا رئیس سے دوستی نکرینگے اور نہ دوستی رکہین گے اور وہ کسی دوسرے پر زیادتی نہین کرینگے اور اگر احیاناً قضیا کسی ہمسایہ سے پیدا ہوگا تو وہ سپرد گورنمنٹ انگریزی واسطے پنچایت اور فیصلہ کے کیا جایگا اور گورنمنٹ انگریزی بہی منظور کرتے ہین کہ وہ بذریعہ اپنی جانب فیصلہ ہر ایک دعوی کا کرا دینگے جو فیمابین سروہی اور دیگر ریاستوں کے واقع ہوگا خواہ منجانب ریاستہاے دیگر یا منجانب سروہی اور خواہ بابت اراضی یا خدمت یا روپیہ یا اعانت کے ہو یا کسی اور امر کی نسبت ہو

شرط چہارم حکومت گورنمنٹ انگریزی کی ریاست سروہی مین داخل نہوگی مگر حاکم یہان کے ہمیشہ مطابق صلاح افسران گورنمنٹ انگریزی کے درباب امور انتظام ریاست کاربند ہونگے اور اونکی صلاح اور صوابدید کے موافق عمل کیا کرینگے

شرط پنجم چونکہ اب علاقہ سروہی بباعث انقسام علاقجات متعلقہ و بوجہ بدوضعی بدخواہان و خیانت اقوام قزاق بالکل ویران ہوگیا ہے لہذا منصرم ریاست وعدہ کرتا ہے کہ وہ حسب صلاح حکام انگریزی ہر امر مین جس سے بہبودی نیک اور خوش انتظامی متصور ہو کاربند ہوا کریگا اور یہ بہی اقرار کرتا ہے کہ وہ کوشش بلیغ اب اور آئندہ درباب بہبودی ملک و انسداد دزدی و رہزنی اور دادرسی رعایا نہین کیا کریگا

شرط ششم اگر کوئی سرداران و ٹہاکران سروہی مین سے ملزم جرم یا نافرمانی کے ہوگا اوسکو سزاے جرمانہ یا ضبطی علاقہ یا کوئی اور سزا جو مناسب جرم مجرم ہوگی بصلاح و اتفاق راے حکام گورنمنٹ انگریزی کے دی جایگی

شرط ہفتم تمام ساکنین سروہی کیا رئیس اور کیا غریب سب نے بالاتفاق یہ بیان کیا ہے کہ راو اودے بہان حاکم سابق بہ اجہی برطرف ہوکر مقید کیا گیا اور اس مین اتفاق راے تمام سرداران و ٹہاکران ہوگئی

سنہ ۱۸۵۴ء مین حسب درخواست راوصاحب نمبر ۹ ہم کے منظر ادا ہونے قرضہ جو اسپاہ قریب ڈیڑھ لاکھہ روپیہ کے ہوگیا تھا ریاست مذکور سپرد گورنمنٹ انگریزی واسطے آٹھہ سال کے بلکہ جب تک ضرورت ہو اوس وقت تک کی گئی بباعث نالیاقتی راوصاحب کے سنہ ۱۸۶۲ء مین امور ریاست متعلق اونکے پسر امید سنگہ کے کی گئی اور راوصاحب کی صرف عزت اور توقیر باقی رہی چند عرصہ کے بعد راوصاحب نے وفات پائی اور اونکا پسر امید سنگہ اونکا جانشین ہوا اسکے تین اور بھائی تھے وہ اوس گذارہ سے ناراض ہوکر جو قبل وفات اونکے پدر کے اونکے واسطے مقرر ہوا تھا آمادہ فساد ہوے مگر بعد ازان مطلع ہوکر جو زمین اونکے گذارے کے واسطے تجویز ہوئی اوس پر راضی ہوگئے

راوصاحب مرحوم نے بابو گذشتہ مین خدمات لائقہ کین جسکے جلدو مین نصف جمع ادائی جو مبلغ ... قرارپائے تھے معاف ہوے لہذا اب خراج ادائی سروہی صرف مبلغ ... ہے اس راوصاحب کو اختیار متبنی کرنیکا بھی حسب نمبر ۲ کے حاصل ہے اور اونکی سلامی پندرہ ضرب توپ کی ہوتی ہے

رقبہ علاقہ سروہی تین ہزار میل مربع ہے اور آبادی ... نفری کی جمع محاصل صرف ... روپیہ اور سپاہ علاقہ کی صرف ... نفری سوار اور ... نفری پیادہ کی ہے اور واسطے مصارف فوج ملکی وگورنمنٹ ... اس علاقہ سے کچھہ نہین لیا جاتا

نمبر ۵۴

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راو شیو سنگہ منصرم کل ریاست سروہی منعقدہ معرفت کپتان الکزنڈر سپرس اجنٹ سروہی منجانب آنریبل کمپنی حسب الحکم میجر جنرل سر ڈیوڈ آکٹرلونی بارونٹ جے سی بی رزیڈنٹ مالوا و راجپوتانہ باختیارات کل عطیہ رایٹ آنریبل ولیم پیٹ لورڈ امہرسٹ گورنر جنرل ان کونسل و معرفت راو شیو سنگہ منصرم کل ریاست سروہی بذات خود

چونکہ راو شیو سنگہ منصرم ریاست سروہی و مختار رئیسان ریاست مذکور نے درخواست کی کہ دست حفاظت گورنمنٹ انگریزی اس ملک پر ہے اور گورنمنٹ انگریزی کو ثابت ہوا کہ ریاست سروہی ماتحت کسی راجہ یا رئیس راجپوتانہ کے نہین ہے لہذا درخواست راوصاحب کی منظور ہوئی اور شرائط ذیل طرفین سے مقبول ہوئین کہ ہمیشہ جاری رہین اور صراحت مراتب کی اور شرائط کی کرین جسکی مطابقت ہر دو ... تا قیام ماہ و خورشید کرینگے

درباب معاملات ملکی کے نہین کہیگا اور انتظام ملک حسب صلاح وصوابدید صاحب اجنٹ انگریزی کیا کریگا اور انتظام خوش ملک مین جاری کریگا اور گورنمنٹ انگریزی کو آمدنی ملک سے حصہ دیا کریگا اور گورنمنٹ انگریزی نے وعدہ حفاظت ریاست کا کیا اور یہہ حکم دیا کہ اگر کوئی وارث اودے بہانجی کے بعد وفات شیو سنگہ کے باقی رہیگا وہ مالک ریاست ہوگا اور اہتمام اور انتظام محصول راہداری سرکار نے اپنے تعلق رکہا مگر بعد وفات اودے بہانجے کے چونکہ کوئی وارث موجود نتہا از روی عہدنامہ کے شیو سنگہ صرف بطور منصرم مقرر ہوا تہا لہذا شیو سنگہ مالک راج ریاست قرار دیا گیا اور اوسکا پسر ولیعہد ریاست مقرر کیا گیا۔

بباعث ضعف ریاست سروہی کے اول مین صاحب اجنٹ کو مداخلت امور ملکی مین بہت کرنی ضرور ہوئی اکثر ٹھاکر بد قوم کوہی مینا کے سر شورش اوٹہاتے تہے لہذا ایک فوج کا رکہنا انکی انتظام ملک کے ضروری ہوا اور اس مصارف کیواسطے پچاس ہزار روپیہ بلا سود راو شیو سنگہ کو دیا گیا کہ اس روپیہ سے فوج رکہے اور اوسنے تین ربع محصول پرمٹ اپنی ریاست کا الفوای مضمون عہدنامہ نمبر ۲ واسطے ادای قرضہ مذکورہ کے حوالہ سرکار کردیا محلان ٹھاکران سرکش کے ایک رئیس ٹھاکر نیمبج بکا بڑا اودہی تہا جسکو بعد مغلوب ہونے ہینو کے فوج انگریزی سے صاحب اجنٹ کی ہدایت ہوئی کہ اس ٹھاکر کے ساتھہ عہدنامہ نمبر ۴ منعقد ہوا جسکی روسے اوسکا علاقہ اس شرط پر اوسی کے سپرد رکہا گیا کہ وہ بوقت جنگ اپنی فوج سے مدد اور خدمتگزاری راو صاحب کی کیا کرے اور چہاتی علاقہ کی اونکو دیا کرے دیگر ٹھاکران نے مثل ٹھاکر بیابا و ٹہاکر ول و ٹہاکر سوتل و ٹہاکر بدار و ٹہاکر پتو و راو ٹہاکر شیاوارہ نے اتفاق ساتہ پہلو کے رجو ماتحت گورنمنٹ انگریزی کمپنی کے تہے کیا بعد ازان راجہ کو سروہی نے چاہا کہ وہ سب وسکے ماتحت قرار دیے جاوین مگر یہہ فیصلہ اس بارہ مین ہوا کہ سوای ٹھاکران مدارا و شیلوارہ کے حصون کا اتفاق پہلپور سے ۱۸۳۱ع کے بعد تک نہین ہوا تہا سب ٹھاکر ماتحت پہلپور کے رہین

راو صاحب نے ۱۸۴۵ع مین ہوڑی زمین کوہ آبو کی واسطے قائم کرنے ایک مقام ہواخوری گورنمنٹ انگریزی کو دی مگر بچند شرائط مندرجہ سند نمبر ۴ کے دی تہی ایک اونمین یہہ ہی کہ مقام مذکور مین گاو کشی نہوا کرے اور درباب اس شرط کے اکثر راو صاحب کو تحریر ہوئی کہ وہ اس شرط کو منسوخ کرین مگر اونہون نے ہمیشہ انکار کیا۔

شرط چہارم مہاراول اور ورثا و جانشینان اوسکے ہمیشہ کو رروانگی گورنمنٹ انگریزی کے ریاست اور اوسکی عظمت اور بزرگی کا اعتراف کرینگے۔

شرط پنجم یہ عہدنامہ پانچ شرائط کا قرار پاکر اور بہ مہر دستخط اور بہ مہر مسٹر چارلس تہوفلس مٹکلف صاحب اور موتی رام اور ٹہاکر دولت سنگہ کے مزین ہوا اور بعد منظوری اندر تاریخ عہدنامہ بذا سے نقل مصدقہ بدستخط ہزاکسلنسی موسٹ نوبل گورنرجنرل بہادر اور مہاراجہ دہیراج مہاراول مولراج بہادر دی جاویگی فقط

المرقوم بمقام دہلی تاریخ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء۔

دستخط سی ٹی مٹکلف		مہر

مہر جزو گورنرجنرل

دستخط ہیسٹنگس

دستخط جے ووڈسول

مہر کمپنی

دستخط جے سٹوارٹ

دستخط سی ایم رکٹس

تصدیق کیا گورنرجنرل نے باجلاس کونسل بمقام فورٹ ولیم بتاریخ دوم ماہ جنوری ۱۸۱۹ء

دستخط جے ایڈم

چیف سکرٹری گورنمنٹ

سروہی

راو شیو سنگہ کے ساتھ گورنمنٹ انگریزی کی تحریر درباب معاملات ملکی کے شروع ہوئی تہی اور عہدنامہ نمبر ۳۰ ۱۸۲۳ء مین منعقد ہوا اس شخص کو بنام رئیسان سروہی نے متفق الرائے ہو کر ۱۸۱۸ء مین حکمران مقرر کیا تہا اور اوسکے برادر کلان اودے بہانجی کو جو قابض ملک تہا باعث اوسکے ظلم و تعدی کے پایہ حکومت سے برخاست کر کے قید کیا تہا مہاراجہ مان سنگہ راجہ جودہپور نے جو سروہی کو اپنے زیر حکم تصور کرتا تہا ۱۸۱۹ء مین فوج واسطے رہائی اودے بہانجی کے بہیجی مگر مطلب اوس فوج سے کچہ برآمد نہوا اور اودے بہانجی تاحیات مقید رہکر ۱۸۴۷ء مین فوت ہوا جب اودے پور نے فوج کشی اس بابت کی تہی اوسوقت راو شیو سنگہ نے درخواست مدد گورنمنٹ انگریزی سے کی تہی اور از روے عہدنامہ ۱۸۲۳ء کے راو مذکور نے اطاعت انگریزی قبول کی اور وعدہ کیا کہ وہ کسی رئیس سے کتابت

خاندان مین موروثی رہیگی اور ۱۸۲۲ء مین ہنگام وفات مہتمم مذکور کے رئیسان علاوہ نے تجویز اوسکے بسر کلان کی نسبت ظاہر کی یہ شخص مقرر رہوا اور بعد چند ماہ کے مہاراول سے اوسکو قید کیا مگر جب گورنمنٹ انگریزی نے حکم دیا کہ وہ اختیار رکھتی مہاراول بیچ تقرری و سزا دہی اوسکے اپنے مہتمم ریاست کے کچھ وجہ دست اندازی کی نہین دیکھتے توسب رئیس اون سے متفق ہوے —

بیچ ۱۸۴۳ء کے بعد فتح سند قلعجات شاہ گڈہ و گورسیا و گتوراجو شمول قلعہ جیسلمیر کی ریاست سے چھن گئے تھے ریاست مذکور کو واپس ملی یعنی میر علی مراد نے یہ قلعہ حسب الحکم گورنمنٹ انگریزی اون کو واپس دیے مگر معلوم ہوتا ہے کہ کوئی سند انکی رئیس جیسلمیر کو نہین دی گئی —

۱۸۴۶ء مین گج سنگھ نے وفات پائی اور اوسکی بیوہ رانی نے مسمی رنجیت سنگھ رئیس حال کو متبنی کیا اس رئیس نے ۱۸۶۲ء مین سند نمبر ۳ حاصل کی جسکی روسے اوسکو اختیار متبنی کرنیکا حاصل ہوا اس رئیس کی سلامی پندرہ ضرب توپ کی ہوتی ہے —

رقبہ جیسلمیر کا بارہ ہزار دو سو باون میل مربع ہے اور آبادی مدملا نفری اور محاصل مبلغ [illegible] لکھ روپیہ فوج ریاست ایکہزار سپاہ سے زیادہ نہین ہے —

نمبر ۴۴

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراول مولراج بہادر راجہ جیسلمیر منعقدہ منجانب آنریبل کمپنی بمعرفت چارلس ہیوفلس مٹکلف باختیارات کل عطیہ ہز اکسلنسی موسٹ نوبل مارکوس آف ہیسٹنگس کے سی جی گورنر جنرل بہادر اور منجانب مہاراجہ دیراج مہاراول مولراج بہادر بمعرفت مصر موتی رام دہاکر دولت سنگھ باختیارات عطیہ مہاراول بہادر —

شرط اول دوستی و مصالحت و اتفاق دوامی فیمابین آنریبل انگریزی کمپنی اور مہاراول مولراج بہادر راجہ جیسلمیر اور اوسکے ورثا اور جانشینان کے رہیگی —

شرط دوم وارثان مہاراول مولراج ریاست جیسلمیر کے گدی نشین رہینگے —

شرط سوم درصورتیکہ کسی حملہ سخت کے جس سے اندیشہ غارت ہوجانے ریاست جیسلمیر کا ہو یا ہنگام اندیشہ ہاے بزرگ جو نسبت ریاست مذکور کے طاری ہون سے گورنمنٹ انگریزی کوشش بیچ حفاظت ریاست مذکور کے کرینگے درصورتیکہ باعث تکرار نسبت راجہ جیسلمیر کے عائد نہوگا —

نمبر	نام دیہات	تعداد جمع سالتمام	کیفیت
۴۰	شیو داں پورہ	[illegible]	
۴۱	کہد انیا	[illegible]	
	کل میزان	[illegible]	

جیسلمیر

اس ریاست پر دست برد مرہٹا باعث راستہ سے فرق سے ہونیکے دراز نہین ہوا اول رئیس اس ریاست کا جس کے ساتہ گورنمنٹ انگریزی کا معاملہ ملکی بمیان آیا مہارا راول مولراج نامے تہا اور یہ رئیس سنہ ۱۷۶۲ء مین گدی نشین ریاست ہوا تہا اور اس رئیس نے اول ہی سنہ ۱۸۰۸ء مین اطاعت انگریزی منظور کی ہوتی مگر وہ انتظام جسکے باعث مصلحتا حکومت انگریزی بجانب شرق دریاے جمن محدود ہوئی مانع مراسم فیمابین ہوا مگر سنہ ۱۸۱۸ء مین ایک عہد نامہ نمبر ۴۴ مولراج کے ساتہ قرار پایا جسکے روسے یہ ریاست نسلا بعد نسل خاندان مولراج کو دی گئی اور وعدہ ہوا کہ حفاظت اور اعانت رئیس بمقابلہ حملہ آوری دشمنان قوی اور اندیشہ بزرگ کیجاے گی درصورتیکہ سبب فساد منجانب رئیس نہوگا اور یہ بہی قرار پایا کہ رئیس مذکور بمتابعت احکام گورنمنٹ انگریزی باتفاق معمل رہی اس رئیس سے کچہ خراج نہین لیا جاتا تا سنہ ۱۸۲۳ء تک ریاست بیکانیر سے اپنا دعوی نسبت اکثر ریاستونکے جو اور رئیسون کے قبضہ مین تہے پیش کیے مگر وہ منظور نہین ہوے کیونکہ اونکی تحقیقات بخلاف عہود تہی جو فیمابین اور ریاستون کے اور سرکار انگریزی کے ہوے تہے

مولراج کا حین حیات مین جو سنہ ۱۸۲۰ء مین فوت ہوا ریاست در اصل تحت حکومت اوسکے مہتم کل ظالم سنگہ نامی کے رہی اس شخص نے نہایت قبیح ظلم و تعدی کی اور سنے قریب ہر ایک رشتہ دار رئیس کو قتل کیا اور ملک جیسلمیر اوسکے تظلم سے برباد ہوگیا تجارت ملک موقوف ہوئی اور جو رشتہ داران مولراج قتل سے محفوظ رہے وہ ملک چہوڑ کر بہاگ گئے

بعد مولراج کے اوسکا پوتا گج سنگہ گدی نشین ہوا ہنگام انعقاد عہد نامہ سنہ ۱۸۱۸ء ظالم سنگہ مہتم کل نے کوشش کرکے وہی وعدہ حاصل کیا تہا جو مہتم ریاست کوٹا کی نسبت قرار پایا تہا کہ عہدہ مہتمم ریاست اوسکے

نمبر	نام دیہات	جمع بتمام	کیفیت
۱۹	ٹبی برجیکا	[illegible]	
۲۰	رتاکہیرا	[illegible]	
۲۱	رتہی کہیرا	[illegible]	اسکی جمع ازدیاد ہونی قابل ہی اور [illegible] تک [illegible] تک بڑہ جاویگی
۲۲	کشن پورہ	[illegible]	اسکی جمع ازدیاد ہونی قابل ہی [illegible] تک [illegible] ہو جاویگی
۲۳	سلیم گڈہ	[illegible]	اسکی جمع ازدیاد ہونی قابل ہی [illegible] تک [illegible] تک پہنچیگی
۲۴	گہردلی	[illegible]	اسکی جمع ازدیاد ہونی قابل ہی [illegible] تک [illegible] تک پہنچ جاویگی
۲۵	سلوالا خرد	[illegible]	ایضاً [illegible] تک پہنچ جاویگی
۲۶	بیروالا کلان	[illegible]	
۲۷	سلوالا کلان	[illegible]	ایضاً ایضاً [illegible] ایضاً
۲۸	تلوارا کلان	[illegible]	
۲۹	جلال آباد	[illegible]	ایضاً ایضاً [illegible] ایضاً
۳۰	موروالا	[illegible]	ایضاً ایضاً [illegible] ایضاً
۳۱	سیتاوالی	[illegible]	ایضاً ایضاً [illegible] ایضاً
۳۲	رام سارا	[illegible]	ایضاً ایضاً [illegible] ایضاً
۳۳	دہلی خرد	[illegible]	ایضاً ایضاً [illegible] ایضاً
۳۴	رام نگر	[illegible]	
۳۵	دہلی کلان	[illegible]	ایضاً ایضاً [illegible] ایضاً
۳۶	مرزاوالی	[illegible]	ایضاً ایضاً [illegible] ایضاً
۳۷	جاہ والی	[illegible]	ایضاً ایضاً [illegible] ایضاً
۳۸	موران پورہ	[illegible]	ایضاً ایضاً [illegible] ایضاً
۳۹	کہیراوالی	[illegible]	ایضاً ایضاً [illegible] ایضاً

نمبر	نام دیہات	تعداد جمع سالتمام	کیفیت
۴۰	شیودان پورہ	[illegible]	
۴۱	کہدانیا	[illegible]	
	کل میزان	[illegible]	

جیسلمیر

اس ریاست پر دست برد مرہٹا باعث راستہ سے فرق سے ہونیکے دراز نہین ہوا اول رئیس اس ریاست
کا جس کے ساتہ گورنمنٹ انگریزی کا معاملہ ملکی بمیان آیا مہارا ول مولراج نامے تہا اور یہ رئیس ۱۷۶۲ء مین
گدی نشین ریاست ہوا تہا اور اس رئیس نے اول ہی ۱۸۰۸ء مین اطاعت انگریزی منظور کی ہوتی مگر وہ
انتظام جسکے باعث مصلحتاً حکومت انگریزی بجانب شرق دریاے جمن محدود ہوتی مانع مراسم فیمابین
ہوا مگر ۱۸۱۸ء مین ایک عہدنامہ نمبر ۴۴ مولراج کے ساتہ قرار پایا جسکے رو سے یہ ریاست نسلاً بعد نسل
ان مولراج کو دی گئی اور وعدہ ہوا کہ حفاظت اور اعانت رئیس بمقابلہ حملہ آوری دشمنان قوی اور اندیشہ
... گی در صورتیکہ سبب فساد منجانب رئیس نہوگا اور یہ بہی قرار پایا کہ رئیس مذکور متابعت احکام
انگریزی باتفاق معمل رہی اس رئیس سے کچہ خراج نہین لیا جاتا ۱۸۲۳ء تک ریاست بیکانیر نے اپنی
... اکثر ریاستونکے جو اور رئیسون کے قبضہ مین تہے پیش کیے مگر وہ منظور نہین ہوئے کیونکہ وہ
... عہود تہی جو فیمابین اور ریاستون کے اور سرکار انگریزی کے ہوئے تہے

... حیات مین جو ۱۸۲۰ء مین فوت ہوا ریاست در اصل تحت حکومت اوسکے مہتمم کل ظالم سنگہ
اس شخص نے نہایت قبیح ظلم و تعدی کی اوسنے قریب ہر ایک رشتہ دار رئیس کو قتل کیا اور
... ظلم سے برباد ہوگیا تجارت ملک موقوف ہوئی اور جو رشتہ داران مولراج قتل سے محفوظ رہے
بہاگ گئے

...اج کے اوسکا پوتا گج سنگہ گدی نشین ہوا ہنگام انعقاد عہدنامہ ۱۸۱۸ء ظالم سنگہ مہتمم کل نے
... وہی وعدہ حاصل کیا تہا جو مہتمم ریاست کوٹا کی نسبت قرار پایا تہا کہ عہدہ مہتمم ریاست اوسکے

اسنے ملک کے باشندون کے مقابلہ مین بجز خاص حکم گورنمنٹ کے نہونی چاہیے

سنہ ۱۸۳۹ء مین ریاست بیکانیر نے شرح محصول اشیا جو سرسہ اور بہاولپور کی راہ سے بیکانیر مین آتی تہی مقرر کیا کسی وقت مین محصول راہداری بیکانیر کا بہت تہا کیونکہ اصل رستہ کابل سے ہندوستان کا درمیان علاقہ بیکانیر کے تہا اور ایک مطلب عہدنامہ ۱۸۱۸ء کا یہی تہا کہ اس رستے پر حفاظت تجارت ہوا کریگی —

سردار سنگہ رئیس حال ۱۸۵۲ء مین گدی نشین ہوا اوسکی سلامی سترہ ضرب توپ کی ہوتی ہے اور اوسکو استحقاق متبنی کرنیکا بہی حسب فحوای سند نمبر ۴۳ کے حاصل ہواہے اس رئیس نے غدرات لائقہ بلوہ مین کی اوسنے صاحبان مفرورین کو پناہ دی اور بمقابلہ مفسدین ہانسی و حصار کے شریک سرکار رہا بطور انعام بابتہ ان خدمات کے اوسکو از روی سند نمبر ۴۴ کے اکتالیس مواضع عطا ہوے جو چند سال قبل ضلع سرسہ کے متعلق تہے باعث اسکے کہ رعایاے بیکانیر نے رعایای جوار پر کچہہ زیادتی کی تہی لہذا ۱۸۶۱ء مین اونکو شرائط عہدنامہ کی یاددہی کی گئی —

رقبہ بیکانیر کا سترہ ہزار چہ سو چتر میل مربع ہے اور آبادی پانچ لاکہہ اڑتالیس ہزار نفوس آمدنی قریب چہ لاکہہ روپے کے ہے بیکانیر سے کچہہ خرچہ فوج کا نہین لیا جاتا اوسکی اپنی فوج دو ہزار ایکسو سوار اور ایکہزار پیادہ کی ہے اور چھبیس ضرب توپ اس ریاست مین ہین

نمبر ۴۲

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ صورت سنگہ بہادر راجہ بیکانیر منعقدہ معرفت مسٹر چارلس سیوفلس مٹکاف منجانب آنریبل کمپنی باعتبار اختیارات عطیہ ہز اکسلنسی موسٹ نوبل مارکوئس آف ہیسٹنگس کے جی گورنر جنرل و معرفت اوجہا کاشی ناتہ منجانب راج راجیشور مہاراجہ سرومن سری صورت سنگہ بہادر حسب اختیارات عطیہ راجہ ممدوح —

شرط اول دوستی و اتفاق و خیرخواہی فیمابین آنریبل کمپنی و مہاراجہ صورت سنگہ اور اونکے ورثا اور جانشینون کے ہوگی اور دوست اور دشمن ایک سرکار کے دوست اور دشمن دوسری سرکار کے متصور ہونگے

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ حفاظت ریاست گاہ و علاقہ بیکانیر کی کرینگے

شرط سوم مہاراجہ صورت سنگہ اور اونکے ورثا اور جانشینان اطاعت گورنمنٹ انگریزی کی کرینگے

اور اونکی بزرگی کا اعتراف کرینگے اور کسی رئیس یا سردار غیر سے کچھ واسطہ نہین رکھینگے

شرط چہارم مہاراجہ اور اونکے ورثا اور جانشینان کسی رئیس یا سردار سے بنیام صلح بلا اطلاع منظوری گورنمنٹ انگریزی کی نہین کرینگے مگر معمولی تحریر دوستانہ اپنے دوست اور واسطہ دارون کے ساتھ جاری رکھینگے

شرط پنجم مہاراجہ اور اونکے ورثا اور جانشینان کسی پر زیادتی نہین کرینگے اور اگر احیاناً کسی سے تکرار پیدا ہوگی تو اوسکا فیصلہ سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی کے کیا جاویگا۔

شرط ششم چونکہ بعض باشندگان بیکانیر نے طریق قطاع الطریقی و غارتگری اختیار کیا ہے اور اکثر لوگون کا مال غارت کیا ہے اس سے رعایاے مطیع سرکارین کا نہایت نقصان ہوا ہے لہذا مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ جو اسباب آج کی تاریخ تک رعایاے انگریزی کا غارت کیا ہوگا وہ مال مہاراجہ واپس دلادینگے اور آئندہ کو قزاقان اور دزدان کو اپنی ریاست مین مفقود اور غارت کردینگے اور اگر یہ امر مہاراجہ کے حیطہ امکان سے باہر ہوگا تو بوقت طلب گورنمنٹ انگریزی اونکو مدد اس کام کیواسطے دینگے اور مہاراجہ ذمہ اداے خرچ فوج کمکی کا کرتے ہین اور اگر اداے خرچہ اونکی مقدرت مین نہوگا تو مہاراجہ کچھ علاقہ اپنا سپرد گورنمنٹ انگریزی کردینگے اور علاقہ مذکور بعد اداے زر خرچہ واپس مہاراجہ کو ملجاے گا۔

شرط ہفتم گورنمنٹ انگریزی حسب استدعاے مہاراجہ ٹھاکران و دیگر باشندگان سرکش ریاست بیکانیر کو مطیع الحکم مہاراجہ کردینگے اس صورت مین بہی مہاراجہ کل خرچہ فوج کا دینگے اور اگر اداے حصہ مذکور اونکے حیطہ امکان مین نہوگا تو وہ کچہ علاقہ گورنمنٹ انگریزی کے سپرد کردینگے جو علاقہ بعد ادا ہوجانے زر خرچہ واپس مہاراجہ کو ملیگا۔

شرط ہشتم مہاراجہ بیکانیر بوقت طلب سرکار انگریزی اپنی فوج حسب مقدرت اپنے دینگے

شرط نہم مہاراجہ اور اونکے ورثا اور جانشینان مالک اور حاکم کل اپنے ملک کے رہینگے اور حکومت انگریزی اس ریاست مین دخل نہوگی

شرط دہم چونکہ یہ خواہش اور تجویز گورنمنٹ انگریزی کی ہے کہ راستہ ہاے بیکانیر و بہٹنیر مین امنیت رہے اور وہ قابل گذر کرنے تجاران کابل و خراسان کے ہو لہذا مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ امر اپنے علاقہ مین کردینگے تا کہ سوداگران بحفاظت و امن و امان اور بلا مزاحمت اونکے علاقہ سے گذر کرینگے اور دربارہ محصول راہداری کے وعدہ کرتے ہین کہ شرح معمولی سے ازدیاد نہ لیا جاویگا

نہین کرینگے اس نیت سے یہ اقرارنامہ منجانب مہاراو راجہ سوائی بختاور سنگہ کے تحریر ہوا۔
بتاریخ ۱۶ ماہ جولائی ۱۸۱۱ء مطابق ۲۴ جمادی الثانی ۱۲۲۶ ہجری اور واضح ہو کہ یہ عہدنامہ جو فیمابین سرکارین قائم ہوا ہے کسیطرح ناسخ اوس عہدنامہ کا نہوگا جو سابق حسب ضابطہ باہم منعقد ہوا ہے بلکہ اس سے اوسکی اور تائید اور مضبوطی ہوگی۔

دستخط مہاراو راجہ بختاور سنگہ

مہر مہاراجہ راو بختاور سنگہ

نمبر ۱۴

اقرارنامہ منجانب مہاراو راجہ سوائی بنی سنگہ

چونکہ اضلاع تجارا و ہنوگرا و تبائی و منڈاور وغیرہ راو راجہ بختاور سنگہ مرحوم کو گورنمنٹ انگریزی سے بسفارش کرنیل لارڈ لیک صاحب عطا ہوے تہے مین اس اضلاع کی جمع کے مطابق اپنے عزیز راو راجہ بلونت سنگہ کو اور اوسکے ورثا کو واسطے دوام کے نصف نقد اور نصف کا علاقہ حسب ہدایت گورنمنٹ انگریزی کے دیتا ہون راجہ مذکور علاقہ اور روپیہ کا مالک اور حاکم رہیگا اگر راجہ یا اوسکی اولاد مین سے کوئی لاوارث فوت کریگا تو علاقہ الور مین شامل ہوجائیگا اور اگر راجہ مذکور یا کوئی اوسکی اولاد مین سے کسی غیر کو جو اون کی نطفہ سے نہو متبنی کرینگے تو متبنی مذکور کو علاقہ اور روپیہ مقررہ نہین دیا جائیگا جو علاقہ راجہ کو دیا جائیگا وہ متصل اور ملحق علاقہ انگریزی کے ہوگا اور حفاظت گورنمنٹ انگریزی مین تصور کیا جائیگا اتحاد برادرانہ فیمابین میرے اور راجہ مذکور کے قائم اور جاری رہیگا اور گورنمنٹ انگریزی ضامن تعمیل اقرار ہذا منجانب میرے اور راجہ مذکور کے رہینگی فقط المرقوم ماگہہ سودی جیٹھ سمبت ۱۸۸۲ مطابق ۱۴ ماہ رجب ۱۲۴۱ ہجری و ۲۱ ماہ فروری ۱۸۲۶ء

ترجمہ صحیح ہے

دستخط سیٹی مٹکاف (مہر)

رزیڈنٹ

گورنر جنرل بہادر نے باجلاس کونسل تصدیق کیا بتاریخ ۱۴ ماہ اپریل ۱۸۲۶ء

بیکانیر

پیشتر ضلع مختلف اقوام جاٹ و دیگر قوم رہتی تہی اور اونکی فیمابین تکرار اور نزاع کے بیکا سنگہ ن

جو ایک فرزندان راجہ جودہ سنگہ راجہ جودہ پور تہا اس ملک کو فتح کیا بعد قائم کرنے اپنی طاقت کے بیچ اس ملک کے اوس نے باگور کو بہٹیان جیسلمیر سے فتح کر کے شہر بیکانیر کی بنیاد ڈالی اور ۱۵۰۵ع مین اوسنے وفات پائی بعد ازین رای سنگہ جو چہٹی پشت مین بیکا سنگہ سے تہا رئیس اس ملک کا ۱۵۷۳ع مین ہوا اور اس رئیس کے وقت مین بیکانیر نے شاہنشاہ دہلی سے واسطہ اتفاق پیدا کیا یعنی رای سنگہ نے ملازمی اکبر کی اختیار کر کے افسر سواران ہوا اور بادن پرگنہ معہ ہانسی حصار کے جاگیر مین پائی۔

اول صلحنامہ نمبر ۴۲ جو گورنمنٹ انگریزی نے بیکانیر کے ساتہ کیا وہ صورت سنگہ کے ساتہ ہوا تہا اور یہ صورت سنگہ ۱۸۰۱ مین گدی نشین اس ریاست کا ہوا تہا اس رئیس نے حفاظت گورنمنٹ انگریزی کی ۱۸۰۸ع مین طلب کی تہی جس وقت مین اوسکی ریاست پر فوج جودہ پور و دیگر سرداران حملہ آور ہوئے تہے مگر اسوقت مداخلت گورنمنٹ انگریزی کے خلاف قاعدہ مقررہ کے تہی کیونکہ اوسوقت مین یہ تجویز ہوئی تہی کہ جسقدر رئیس بجانب مغرب دریای جمن رہتے ہین اون سے کسیطرح کا معاملہ نکیا جاوے الغرض بیکانیر سے صلح و دوستی شروع جنگ پنڈارا مین ہوئی اور مہاراجہ نے اطاعت گورنمنٹ کی اختیار کی اور گورنمنٹ نے وعدہ کیا کہ وہ اوسکے ملک کی حفاظت کرینگے اور اوسکی رعایای سرکش کو مطیع الحکم کرینگے اس ریاست سے کچہ خراج طلب نہین ہوا اور نہ اس ریاست نے کبہی خراج مرہٹونکو دیا تہا۔

صورت سنگہ نے ۱۸۲۸ مین وفات پائی اور اوسکا فرزند رتن سنگہ نامی اوسکا جانشین ہوا اصل تکرار بیکانیر کی درباب حدود متنازعہ کے تہی مگر ۱۸۲۹ع مین مہاراجہ نے بخلاف شرائط معہودہ واسطے لینے عوض رعایای جیسلمیر سے فوج کشی کی اور جیسلمیر پر حملہ کیا اور جیسلمیر نے بہی فوج اپنی بمقابلہ تیار کی اور دونون ریاستون نے ریاستہای ہمسایہ سے طلب اعانت کی اس عرصہ مین گورنمنٹ انگریزی نے درمیان مین آکر بثالثی مہاراجہ اودے پور فیصلہ تنازع کا کرا دیا اور دونو ریاستون نے معاوضہ نقصانی باہمی کا کیا ۱۸۳۰ع مین صاحب رزیڈنٹ دہلی نے تیاری کی کہ فوج بہیجکر بیکانیر کی مدد بمقابلہ اوسکے چند سرداران سرکش کی کرے یہ امر صاحب رزیڈنٹ کی غلط فہمی بمحوای شرائط ششم و ہفتم عہدنامہ ۱۸۱۸ کے کیا منشا ان شرائط کا درباره معاملات چندروزہ کے تہا لہذا اسوقت اونکی تعمیل ہوئی مگر بموجب محوای اونکے رئیس بیکانیر استحقاق طلب اعانت گورنمنٹ انگریزی سے مقابلہ اوسکی رعایای سرکش کی نہین رکہتا تہا اور گورنمنٹ کی رای یہ ہوئی کہ ایسی معاملہ مین اون سے طلب اعانت کی کرنی جائز نہ تہی اور صاحب رزیڈنٹ کو متنبہ کیا کہ رئیسان ہندوستانی کی رعایت بیچ تکرار اونکے

۔ اگر فیما بین مہاراجہ اور کسی رئیس و سردار کے کوئی وجہ تکرار کی پیدا ہوگی تو وہ اول وجہ تکرار گورنمنٹ کمپنی سے رجوع کرینگے
اس نیت سے کہ گورنمنٹ مذکور بلا وقت اوسکا تصفیہ کرین اگر سینہ زوری فریق ثانی سے تصفیہ بلا وقت ممکن نہو تو مہاراجہ
گورنمنٹ کمپنی سے درخواست مدد کی کرینگے اور اگر بموجب شرائط کے مدد اونکو ملے تو وہ وعدہ کرتے ہین کہ جسقدر روپیہ خرچ
فوج امدادی تعیناتی سے کیا جاتا ہے اوسقدر وہ بھی دینگے۔

عہدنامہ بالا جس مین پانچ شرائط ہین بمہر و دستخط ہز اکسیلنسی جنرل جرارڈلیک اور مہاراو راجہ بختاور سنگہ بہادر
بمقام ۔۔۔ بتاریخ ۱۴ ماہ نومبر ۱۸۰۳ء مطابق ۲۶ ماہ رجب ۱۲۱۸ ہجری اور ۱۵ ماہ اگہن ۱۸۶۰ فریقین نے لیا
اور جب عہدنامہ شرائط مذکورہ بالا دستخطی و مہری ہز اکسیلنسی دی موسٹ نوبل مارکوس ویلسلی گورنر جنرل کے
۔۔۔ کیا جائیگا تو یہ عہدنامہ جسپر مہر اور دستخط ہز اکسیلنسی جنرل لیک کے ہین واپس ہوگا

(مہر) بدستخط جی لیک

بدستخط ویلسلی

مہر راجہ

مہر کمپنی

۔۔۔ تصدیق ۔۔۔ گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۹ ماہ دسمبر ۱۸۰۳ء کے فرمائی

نمبر ۲۸

سند جاگیر ۔۔۔ صاحب نے راجہ سوائی بختاور سنگہ الور والہ کو دی

جملہ متصدیان حال و استقبال و عاملین و چودہریان و قانونگویان و زمینداران و مزارعین پرگنہ جات اسمعیل پور ورد
بیتہ ۔۔۔ متعلقہ ۔۔۔ دتیر اتا وسندن دگہلوت وبجوار و سرای ورداری ونوہارو و ڈبوانا و دیدہیا
متعلق ۔۔۔ آباد معلوم کرو کہ فیما بین سرکار انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراو راجہ سوائی بختاور سنگہ کے
۔۔۔ قدیم ۔۔۔ مستحکم ہوئی لہذا بنظر تقویت و شہرت کرنے اس دوستی کے جنرل لورڈ لیک حکم دیتے ہین کہ اضلاع
مذکورہ بالا مہاراو راجہ کو واسطے اونکے صرف کے دیے جائین منظوری موسٹ نوبل گورنر جنرل لارڈ ویلسلی بہادر
کی اس حکم کی درکار ہے۔
جب منظوری گورنر جنرل بہادر کی آجائیگی تو دوسری سند اس سند کے عوض دی جائیگی اور یہ سند مسترد ہوگی
جب تک دوسری سند آئے اوس وقت تک یہ سند مہاراو راجہ کے پاس رہیگی

تفصیل پرگنہ جات

پرگنہ اسمٰعیل پور پرگنہ مینداور تعلقہ دربارپور تعلقہ اٹائی تعلقہ بہرانا تعلقہ متدل تعلقہ بیجوا تعلقہ گہلوت تعلقہ سرائے تعلقہ دادری تعلقہ کوپارو تعلقہ بدواڑہ تعلقہ بوجال مہر

المرقوم ۲۸ ماہ نومبر ۱۸۰۳ء مطابق ۱۲ ماہ شعبان ۱۲۱۸ ہجری و ۳۰ ماہ اگہن سمبت ۱۸۶۰

دستخط جی لیک

نمبر ۳۹

ترجمہ اقرار نامہ جو وکیل راؤ راجہ نے کیا

میں احمد بخش خان باختیارات کل عطیہ مہاراؤ راجہ سوائی بختاور سنگہ منجانب اپنے اور مہاراؤ راجہ ممدوح کے اقرار کرتا ہوں کہ ایک لاکہ روپیہ گورنمنٹ انگریزی کو بابت عطا ہونے قلعہ کشن گڈہ معہ متعلقات اور سامان جو قلعہ مذکور میں ہو گورنمنٹ انگریزی کو دیا جائیگا اور پرگنہ جات تجارا ٹپوکرا و کٹمبوان جو بعوض دادری و بدری و بہاؤ باکرجات کے ملے تہی مہر و دستخط مہاراؤ راجہ کے دیے جائینگے اور تبدلا تعوارت نزدیک کی پیشتر واسطے فائدہ ملک راجہ بہرت پور کے ضروری ہوگا ہوالہ رہیگا اور مہاراؤ راجہ اس اقرار نامہ کے مطابق کلیتہ تعمیل کرینگے

جب ایک اقرار نامہ مقدمہ مہاراؤ راجہ آئیگا تو یہ کاغذ واپس ہوگا —

یہہ کاغذ بطور اقرار نامہ حسب ضابطہ تصور کیا جائیگا —

المرقوم ۱۲ ماہ رجب ۱۲۱۸ ہجری

ترجمہ صحیح ہے

(مہر) دستخط سی ٹی مٹکلف

اجنٹ گورنر جنرل

مہر احمد بخش خان

نمبر ۴۰

اقرار نامہ منجانب مہاراؤ راجہ بختاور سنگہ راجہ ماچری مرقومہ ۱۶ ماہ جولائی ۱۸۱۱ء

چونکہ اتفاق یکجہتی باستحکام تمام فیما بین گورنمنٹ انگریزی اور مہاراؤ راجہ سوائی بختاور سنگہ کے قرار پایا ہے اور چونکہ یہ ضرور ہے کہ اسکی آگاہی سب خاص و عام کو ہو لہذا مہاراؤ راجہ منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینوں کے اقرار کرتے ہیں کہ وہ ہرگز کسی رئیس و سردار غیر سے کسی طرح کا اقرار باتفاق بغیر مرضی و اطلاع گورنمنٹ انگریزی کے

بخدمت گورنمنٹ آنریبل کمپنی تحریر کرکے ارسال کرینگے تاکہ گورنمنٹ تصفیہ واجبی اوسکا از روے انصاف و رواج قدیم کے کردین اگر بباعث احتراز فریق ثانی کے تصفیہ واجبی قرار نپاوے تو مہاراجہ رنجیت سنگہ استطلاع دیانت گورنمنٹ کمپنی سے کرین اور بحالت مذکورہ بالا مندرجہ شرط ہذا مدد دیجاوے گی

شرط ہشتم مہاراجہ آئندہ کسی رعایا انگریزی یا فرانس کو یا کسی اور شخص باشندہ یورپ کو بلا منظوری گورنمنٹ آنریبل کمپنی اپنی ملازمی مین یا اپنے پاس نرکھینگے اور آنریبل کمپنی بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی رشتہ دار یا ملازم مہاراجہ کو بلا استرضا مہاراجہ کے اپنے پاس نرکھینگے

عہدنامہ بالا جسمین آٹھ شرائط درج ہین بمہر و دستخط ہز اکسلنسی جنرل جرنلڈ لارڈ لیک اور مہاراجہ سوائی لشواندر رنجیت سنگہ بہادر کے بمقام بہرت پور واقعہ صوبہ اکبراباد تاریخ ۱۷ ماہ اپریل ۱۸۰۵ء مطابق ۱۶ ماہ محرم سنہ ۱۲۲۰ ہجری و سوم ماہ بیساکہ سمت ۱۸۶۲ طی ہوکر منظور ہوا

جب ایک عہدنامہ مشتمل اوپر آٹھ شرائط مذکورہ بالا کے بمہر و دستخط ہز اکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل ان کونسل کے حوالہ مہاراجہ سوائی لشواندر رنجیت سنگہ بہادر کیا جائیگا تو یہ عہدنامہ مہری و دستخطی ہز اکسلنسی جنرل جرنلڈ لارڈ لیک واپس ہوگا

مہر راجہ — (مہر) دستخط لیک

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۴ ماہ مئی ۱۸۰۵ء

مہر کمپنی — دستخط ویلسلی — مہر گورنر جنرل
دستخط جے ایچ بارلو
دستخط جے اودنی

الور

...لے ہے اور قریب نصف صدی گذشتہ متفق سے جے پور
...مہاراجہ جیپور پرتاب سنگہ نے جو قوم کا مروکہا راجپوت تہا
...نہ پور سے فتح کرکے لیا پرتاب سنگہ کے بعد بختاور سنگہ
...گورنمنٹ انگریزی شروع ہوا احمد بخش خان جسکا حال جلد دوم
... ۔۔۔ وہ ہمراہ لارڈ لیک صاحب کے شروع جنگ

مرہٹا مین رہا بجلدوی اسکے الورسے اوسکو مقام لوہاری ولا اور لورڈ لیک صاحب نے بطور انعام خدمات کے مقام فیروزپور اوسکو دیا سنہ ۱۸۰۳ع مین مہاراو راجہ نے گورنمنٹ انگریزی کی حمایت اور حفاظت مین رہنا منظور کیا اور عہدنامہ نمبر ۳۷ واسطے اتفاق ہروقت یعنی جنگ وصلح کے گورنمنٹ انگریزی کے منعقد ہوا الور بری خراج گذاری سے ہوا انکو فوج الور ہمراہ فوج انگریزی کارزار مین شریک رہا کرےگی بنظر معاوضہ خدمات جو الور نے مہم مذکورہ بالامین کین وہ اضلاع جو بھرت پور کو دیئے گئے تھے اور بعدازان ضبط ہوگئے تھے مہاراو راجہ کو بموجب سند لارڈ لیک صاحب نمبری ۳۸ کے دیئے گئے اور سنہ ۱۸۰۵ع مین تبدیلی علاقہ بمصلحت طرفین عمل مین آئی اور عہدنامہ نمبر ۳۹ تحریر ہوا —

بیچ سنہ ۱۸۱۱ع کے دریافت ہوا کہ رئیس الور نے مداخلت امور ریاست جےپور مین کی اور اقرار ایک پٹھان محمد شاہ خان نامے سے کیا کہ وہ ضامن بابت اداے ڈیڑہ لاکہ روپیہ ماہواری کے واسطے خرچ فوج کے بنا بر تقرری خوشحالی رام بپایہ وزارت جےپور ہوگا ہرچند منشا اوس عہد کا جو فیمابین ہردو گورنمنٹ کے ہوا تہا یہ تہا کہ بغیر اطلاع اور رضامندی گورنمنٹ انگریزی کے وہ کسی طرح کا ایسا اقرار نکرے مگر الفاظ شرائط سے صاف ظاہر تہا اوس مین اتفاق طرفین بطور مساوی تہا اسواسطے ایک اقرارنامہ جدید نمبر ۴۰ مہاراو راجہ کے ساتھ قرار پایا جسکی رو سے صاف ممانعت تحریرات پولیٹکل کی ریاستہاے غیر سے ہوئی سنہ ۱۸۱۲ع مین بختاور سنگھ نے قلعہ دہوبی و قلعہ سکرا او دیگر علاقہ ملحقہ کا جو جےپور کے تہی قبضہ کرلیا اور کو صاحب رزیڈنٹ بہادر دہلی نے اس بارہ مین تحریر کی مگر واپس دینے مین راضی نہین ہوا چونکہ یہ صریح عہدشکنی تہی تو یہ مشورہ ہوا کہ آیا اوسکی دوستی متروک کیجاے مگر اسمین عذر پیدا ہوئے اور خاص کر یہ کہ علاقہ الور سرداران پنڈارا کا دست برد ہوجائیگا اسواسطے یہ تجویز ہوئی کہ مہاراو راجہ کو مجبور کیا جاے کہ وہ قلعجات اور علاقہ واپس جےپور کو دے اس نیت سے اوسپر فوج کشی ہوئی اور جب فوج مذکور ایک منزل اوسکی مقام سے رہی تو بختاور سنگہ حاضر ہوا اور اوس نے علاقہ مذکور واپس دیا اور تین لاکہ روپیہ خرچ فوج کشی انگریزی ادا کیا اور ارادہ گورنمنٹ کا یہ تہا کہ اگر جنگ واقع ہوتی تو جو علاقہ لورڈ لیک صاحب نے اوسکو دیا تہا وہ ضبط کرلیا جاتا بلکہ درصورتیکہ اوسکے کردار مستوجب سزاے سنگین کے ہوتے تو کل علاقہ اوسکا ضبط ہوجاتا —

سنہ ۱۸۱۵ع مین بختاور سنگہ نے فوت کی اور اب یہ خیال پیدا ہوا کہ جو علاقہ اوسکو سنہ ۱۸۰۳ع مین ملا تہا وہ قابل ضبطی ہے یا نہین مگر گورنمنٹ نے فیصلہ یہ کیا کہ اوس مین مداخلت نکرنا چاہیے اور راجہ کے گہر مین تکرار

دستخط اجے لیک

واضح ہو کہ اس عہدنامہ کی تصدیق گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۲۲ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۰۵ع کی

نمبر ۳۶

عہدنامہ جو راجہ بہرت پور کے ساتھ سنہ ۱۸۰۵ع مین کیا گیا

عہدنامہ وفاء و فاق فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ سوائی لشواندر رنجیت سنگہ بہادر بہادر جنگ منعقدہ معرفت ہز اکسلنسی جنرل جرارڈ لارڈ لیک بارن آف دہلی و لسواری و السبٹن کمانڈر انچیف سپاہ فوج انگریزی موجودہ ہندوستان باعتبار اختیارات عطیہ ہز اکسلنسی ہونٹ نوبل مارکوئس ولزلی نائٹ آنوری موسٹ السٹریس آرڈر آف سینٹ پاٹرک ون آف بریٹانیک مجسٹیز موسٹ آنریبل پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل تمام علاقہ مقبوضہ انگریزی و کپتان جنرل بنام افواج بری موجودہ ہندوستان منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ سوائی لشواندر رنجیت سنگہ بہادر بہادر جنگ منجانب اپنے اور اپنے ورثاء و جانشینان کے

شرط اول دوستی مستحکم و وفاق فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ سوائی لشواندر رنجیت سنگہ بہادر کے اور انکے ورثا اور جانشینان کے قائم ہوئی ہے

شرط دوم چونکہ دوستی فیمابین سرکارین قائم ہوئی ہے لہذا دوست اور دشمن ایک سرکار کی دوست اور دشمن دوسری سرکار کے بہی تصور کئے جائینگے اور اس شرط کا لحاظ سرکارین مرعی رکہین گے

شرط سوم چونکہ ایسے امور واقعہ ہوئے ہین جنکی باعث دوستی سابق جو فیمابین آنریبل کمپنی اور مہاراجہ رنجیت سنگہ قائم تہی منقطع ہو گئی تہی اور چونکہ اب دوبارہ قائم ہوئی ہی لہذا بنظر رفع کرنے ان امور کو مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ بطور اول ایک اونکے فرزندون مین سے ہمیشہ ہمراہ صاحب افسر انگریزی کی جو حاکم فوج دہلی یا آگرہ ہو نگے اوس وقت تک رہا کریگا جب تک گورنمنٹ انگریزی کو اطمینان او پر وفاء و فاق مہاراجہ ثابت ہوگا اور آنریبل کمپنی یہہ وعدہ کرتی ہین کہ جب اونکو اطمینان اوپر وفاء و فاق مہاراجہ کے نسبت گورنمنٹ انگریزی کی ہو جائیگا تو قلعہ دیگ جو اب بحت و قبضہ افسران انگریز گورنمنٹ کی ہے راجہ رنجیت سنگہ کو واپس دیا جائیگا

چہارم مہاراجہ رنجیت سنگہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو بالعوض اخراجات جنگ کے جو اونہون نے اب دی ۔ ۔ پہ سکہ ضرب فرخ آبادی بموجب اقساط مذکورہ ذیل کے

دینگے اور آنریبل کمپنی بنظر نقصانی کے جو مہاراجہ کا ہوا ہے اور خرابی اور بربادی اوسکی ملک کی اور نیز بنظر اسکی کہ مہاراجہ نے بیان کیا ہے کہ بہ وجوہ ... پیشکش ... سکتی منظور کرتے ہین کہ وہ ۲۰ لاکھ روپیہ فرخ آبادی بموجب اقساط مذکورہ ذیل کے لینگے اور آنریبل کمپنی یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ جب قسط اخیر ... واجب ادا ہوگی اور گورنمنٹ کو اطمینان اوپر وفا و وفاق مہاراجہ کی ہوگا تو بر قسط آخر معاف کیجاویگی

تفصیل اقساط

بالفعل بلا توقف دیا جاوے	۳ لکھ ضرب فرخ آبادی کا
بعد دو ماہ	۴ لکھ
	۷ لکھ

اقساط

آخر سمت ۱۸۶۲ بماہ اپریل ۱۸۰۶ء	۳ لکھ
آخر سمت ۱۸۶۳ بماہ اپریل ۱۸۰۷ء	۳ لکھ
آخر سمت ۱۸۶۴ بماہ اپریل ۱۸۰۸ء	۳ لکھ
آخر سمت ۱۸۶۵ بماہ اپریل ۱۸۰۹ء	۴ لکھ
	۱۳ لکھ ضرب فرخ آبادی کا

شرط پنجم جو ملک سابق قبضہ مہاراجہ رنجیت سنگہ مین تہا یعنی قبل از عملداری گورنمنٹ انگریزی کے وہ ملک اب آنریبل کمپنی اونکو دیتے ہین اور آنریبل کمپنی بنظر دوستی کے جو باہم قائم ہوئی ہے اس ملک کے قبضہ مین مہاراجہ سے مزاحمت نکرینگے اور نہ اس ملک کی عوض کچھ خراج طلب کرینگے

شرط ششم درحالیکہ کوئی دشمن ارادہ حملہ کرنے اوپر علاقہ آنریبل کمپنی کی کریگا تو مہاراجہ رنجیت سنگہ اقرار کرتے ہین کہ وہ حتی المقدور اعانت بیچ اخراج دشمن مذکور کے کرینگے اور کسی طرح پر وہ خط کتابت یا شرکت یا اعانت دشمنان آنریبل کمپنی کی نکرینگے

شرط ہفتم چونکہ حسب منشاء شرط دوم عہدنامہ ہذا کے آنریبل کمپنی ضامن ہوتے ہین کہ وہ ملک مہاراجہ رنجیت سنگہ کی حفاظت بمقابلہ دشمنان غیر کے کرینگے لہذا مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ اگر کچھ تکرار فیمابین اونکے اور کسی سرکار یا سردار کے واقع ہوگی تو مہاراجہ اول وجہ تکرار کی بتفصیل

اندیشہ کرکے اور نیز رسد کی مسدودی سے تنگ ہوکر رنجیت سنگہ نے قلعہ حوالہ کردیا اور وعدہ کیا کہ وہ ہولکر کو اپنے علاقے سے نکال دیگا عہدنامہ جدید نمبر ۳۶ اب اوسکے ساتہ منعقد ہوا جسکی روسے اون سے وعدہ کیا گیا کہ وہ نقصانی بیس لاکہ روپیہ کی دیگا منجملہ اسکے بعد ازین سات لاکہ معاف ہوے اور اوسکو اوس علاقہ پر قائم کیا جو اوسکے قبضہ مین قبل مداخلت گورنمنت انگریزی کے تہا اور جو پرگنہ جات اوسکو ۱۸۰۳ء مین ملے تہے وہ ضبط ہوے باوجودیکہ اوسکے ساتہ ملایمت سے پیش آے اور اوسکی حفاظت کا وعدہ از روے اس عہدنامہ کے بخلاف مرہٹوں کے کیا گیا تاہم رنجیت سنگہ اور نہ اوسکا جانشین بعد اوسکے کبہی دوست گورنمنٹ انگریزی کا رہا اور نہ اونہون نے کبہی علامات دوستی و اتحاد نسبت گورنمنٹ کے ظاہر کیے

مہاراجہ رنجیت سنگہ ۱۸۰۵ء مین فوت ہوا اوسکے چار فرزند تہے اور پسر کلان رندہیر سنگہ نامے اوسکا جانشین ہوا اور یہ بہی ۱۸۲۳ء مین مرگیا اور اوسکا بہائی بلدیو سنگہ بجاے اوسکے گدی نشین ہوا بعد ریاست کرنے قریب اٹہارہ ماہ کے بلدیو سنگہ نے بہی وفات پائی اسکا ایک فرزند بلونت سنگہ نامے چہہ سال کی عمر کا تہا اوسکو جانشین گورنمنٹ انگریزی نے منظور کیا مگر اوسکی ماموں درجن سال نے اوسکو گرفتار کرکے قید کیا اور اپنا دعوی ریاست بعد رندہیر سنگہ کے پیش کیا صاحب رزیڈنٹ دہلی نے واسطے مدد اصل وارث کے فوج روانہ کی مگر گورنمنٹ نے فوج کی روانگی ملتوی رکہی اور یہ مناسب تصور نکیا کہ منظوری ولیعہد کی بیچ حین حیات والد کے صاحب موصوف پر واجب نہین کرتے کہ بخلاف رائے سرداران و دیگر اشخاص کے رعایت اوسکی کیجاے اوس عرصہ مین درجن سال نے ظاہر کیا کہ وہ انتظار فیصلہ گورنمنٹ انگریزی نسبت اوسکی دعوی کے کریگا اوس عرصہ مین اوسنے خوب تیاری بہی کری کہ اگر موقع ہوا تو وہ اپنے دعوے کی تائید فوج سے بہی کرسکے اور خفیہ اوسکی رعایت راجپوتان ہمسایہ و مرہٹا بہی کرتے تہے اس سبب سے اندیشہ ہوا کہ ایک جنگ عظیم ہوگی لہذا بنظر امنیت عامہ گورنمنٹ نے ارادہ کیا کہ اوسکو معزول کرکے بلونت سنگہ کو اوسکی جگہ قائم کرین پس بتاریخ ۱۸ ماہ جنوری ۱۸۲۶ء قلعہ بہرتپور حملہ ہوا اور شکست دی مگر درجن سال کو گرفتار کیا اور اوسکو روانہ الہ اباد کیا اور مہاراجہ خردسال کو گدی نشین کرکے اوسکے والدہ کو بکار ریاست کیا اور ایک صاحب پولیٹکل ایجنٹ واسطے نگرانی کے مامور ہوا ۱۸۲۶ء مین رانی کو برطرف کرکے ایک مجمع سرداران ریاست بنام کونسل ایجنسی مقرر کیا

۱۸۳۵ء مین بلونت سنگہ کو اختیار انتظام ملک دیا گیا اور ۲۱ نومبر ۱۸۵۳ء وفات پائی اوسکا ایک فرزند

بجاوہ وغیرہ گیارہ مواضع ۵ البوہ	بچہپوری	پورہ ڈومی
گنیدی	پاپوا	کریاپور ردہی دو مواضع
بسی طرف کبلال ایک موضع البوہ	برسلا	گرانہ
زمین مہاوڑ پور	ویرا	گڈہی جعفر دو مواضع
بسی نراین وغیرہ سنگھ دو مواضع البوہ	پہاڑی	کل دیہات پرگنہ راجی گیر اللہ ۳۶

مہر رانا

بہرت پور

یہہ ریاست جاٹ کی بنیاد ایک غارتگر برج نامی نے ڈالی تہی جسکی قبضہ مین موضع سنسنی پرگنہ ویگ تہا مگر قوت اس ریاست کی ہنگام ضعیف ہونی سلطنت مغلیہ کے سورج مل ولد پسر کلان یعنی پر پوتہ برج نے قوی کی اور ۱۷۶۳ مین قتل ہوا اسکی پانچ فرزند تہی منجملہ انکی تین فرزندون نے ایک بعد دوسری کی ریاست کی بیچ عہد تیسری فرزند نامل سنگہ نامی کی پسر چہارم رنجیت سنگہ نامی نی سرکشی اختیار کرکی نجف خان سی مدد چاہی جسنی تمام علاقہ اس خاندان سے چہین لیا صرف قلعہ بہرت پور رنجیت سنگہ کی پاس رہ گیا مگر بباعث بیوہ سورج مل کی اوسنے علاقہ نو لاکہ روپیہ کا واپس دیا بعد وفات نجف خان کے سندیہیا نے اوسی تمام علاقہ پر معہ بہرت پور کے تسلط کیا مگر پہر بواسطہ بیوہ سورج مل رنجیت سنگہ نے گیارہ پرگنہ جمع دس لاکہ روپیہ کی واپس پائی اور بعد ازان بجلدوی خدمت جو رنجیت سنگہ نے جنرل پیرون صاحب کی کی تہی تین پرگنہ اور جمع چار لاکہ روپیہ کی شامل اوسکے علاقہ کی ہوئی یہہ چودہ پرگنہ اب بہرت پور کی ریاست مشہور ہہی

شروع جنگ مرہٹا ۱۸۰۳ء مین گورنمنٹ انگریزی نی ایک صلح نامہ نمبر ۵۳ منعقد کیا اور بماہ اکتوبر ۱۸۰۳ء اوسکو اضلاع کشن گڈہ کہتوور ریواڑی گوکل وسا ہر دی لی بعد جنگ ویگ کے ہولکر نے قلعہ بہرت پور مین پناہ لی اور لارڈ لیک صاحب نے اوسکا تعاقب وہان بہی کیا اور چاہا کہ ہولکر اونکے حوالہ کیا جائے مگر رنجیت سنگہ نے انکار دینے سے کیا پس قلعہ کا محاصرہ ہوا رنجیت سنگہ نے خوب اپنی قلعہ کو بچایا اور مقابلہ سخت کرکے چار مرتبہ حملہ محاصرین کو رد کیا اور محاصرین کا قریب تین ہزار آدمی کے نقصان ہوا مگر بعد ازین انجام کو سوچکر اور شکست کا

ضلع سکرا

سکرا طرف ناہر رادت دس موضع	دوجن پورہ ارووا پتی طرف چوبدا	سکرا طرف سرجیت سکرا طرف سوکجیتا کل للعـــ م

تفصیل دیہات خیرآباد متعلق پرگنہ باری حسب فہرست مدخلہ قانونگو جنسی مالگذاری سنہ ۱۲[illegible] ہجری میں لی گئی

جنپورہ	اعتماد پور	ہسی
مرزاپور	بنوا	کسی
اولیاسا	جوجولی	ناصایح
بسوندا	فریدپور	سمہولا
جروری	مہاپور	بازیدپور
سمروہا	گونج پورہ	کل للعـــ م
زمورہ بزرگ	گونج روندا	کل دیہات پرگنہ باری ۲۸ عـــ م

پرگنہ راجی کیڑا

قصبہ طرف جورا دو مواضع ۱۲ بسوہ	جداپور جرائتین مواضع ۵ بسوہ	کریال پور
قصبہ طرف مدوار ۱۲ بسوہ	جیت پور	بگپولامتولی دو مواضع
جوناو دسکردوا دو مواضع	کوندلا	خانپور
دیوگڈہ دو مواضع	ہتواری دو مواضع ۱۰ بسوہ	شیخپور
بابرپور	تزولی دو مواضع ۱۰ بسوہ	سوکلی
سنگولی کلان	نگر	نیم واندا
نریلا تین مواضع	واگی	گردپورہ
بھگوان پور	بدار	دونگرپور

چهولی خاص چه مواضع	جگروا (گڈهی)	مهرولی
افضل پور	جهان پور دیران	مورانی
ارذا	قطب پور	مبارک پور
بلونی	للولی	تکلوه دهولیکها
رواولی	لکهی پور	کل [illegible] م

ضلع پرہت

پرہت خاص و مواضع	بهرکوجرا	نندن پور
رنگهت	نورپور	بهرون
گورکانا	بهروند	برخدام

ضلع سیپو

سیپو خاص چار مواضع	اری	سونرا
شش گون	کولوا	رجورا کلان
پپرادا پانچ مواضع	توتیرا راوت	رجورا خرد تین مواضع
نکلا جگنا	حاجی پور	کل [illegible] م

ضلع بسی

بسی خاص چار مواضع	سنگورا	گولی
بدرکا	بلونی	کل [illegible] م
چیدلی	جمال پور	
دیوتاری	سکنا خورد تین مواضع	
راجپور	کسهڑی تین مواضع	

تندرولی دو مواضع	سمروتی	دہونس پور دو مواضع
بدہارا	سنگوری	قاسم پور کسوا دو مواضع
ننولی سوکہا	رنکاہی تین مواضع	ساگر
ننولی تندہا	دونکرندی	رہال
تورہا	سہوتری	ا تی دو مواضع
سراپرتہی سنگہ	پوری	تعلقہ سرہرا ۱۹ مواضع
سورساپور تین مواضع	پورہ زندہ	بلونی دو مواضع
کلکولی تین مواضع	بانسری دو مواضع	رجوانی دو مواضع
سکرورا کہیرا تین مواضع	ترو ا	پرسینی
کوکرا کرا دو مواضع	سہدی چہ مواضع	اترنسونا
نیب کہیرا	سرائتی تین مواضع	کل ۱۰ م
بسی سونی	گہوتری	

ضلع بباری

سوای خاص طرف	رام پور	متی
بہو ساسات مواضع	سمولی	بہارنی دو مواضع
موہاری	بری بروت	کسوہا
بدلن	سمری چندو	مثکونا دو مواضع
بہکتل	پالی	
سوندرک	کندارا	کل ۶ م
بتہرا	چرک	

ضلع جیونلی

پرگنہ باڑی

باڑی خاص سو موضع	میرود مواضع	سودہن دو مواضع
اکتا	دیس پورہ	کوہا باتی
دہین پور	دہوریہ چار مواضع	علی پور نظام پور دو مواضع
ستان پور	دہوروا س	سنکوری
آدم پور	نگلا گلولی	دوور
ہمت پور	نگلا بدورا دو مواضع	علی گڈہ
اوسی شکار پور دو مواضع	توکہیرا دو مواضع	پگلی
بدریلا	دہانواری دو مواضع	جمال پور
بہرلی	بہوائی	حسین پور دو مواضع
کومیری	برہتی	دنورا
بچہلی تین مواضع	رتن پور تین مواضع	بدوضیا پور وزرا
رجا بیس پور داروں	رام پور	اومری
توانتری	سوہان	کوہیلا
پیرون چار موضع	سلیم پور چہ مواضع	منصورا دو مواضع
پورہ داری	دولت سہراے	موری
نگی پور	تمولی	ریرسپور
کنچن پور چار مواضع	ہنساہی دو مواضع	سلیم آباد
مہاراج پور دو مواضع	کانکری	سمورا چار مواضع
سونے پور	جمہورا	کسوٹی کہیرا
گروندا	بربارنبن پور دو مواضع	کہیرلی
جانپور گوجر	کریاما	کون کوٹا
جانپور محمد پور	نک سوند	گوٹا کہور

موکر دارا منوتی گوجر	مرنا بزرگ کل [illegible] م	نهوری دو مواضع

تفصیل دیہات غیرآباد متعلق دہولپور حسب فہرست خلہ قانونگو جبکہ مالگزاری سنہ ۱۲۱۲ ہجری مین نہین لی گئی

ہوراجاگیر پیرزادگان دریاپور جاگیر اصالت خان افغان	بیساکھ جاگیر موکند مصر گوار جاگیر بالمکند مصر	بہاری پور جاگیر میراگی کل [illegible] م

دیہات غیرآباد متعلق دہولپور

کورنگمہ	کوارٹا	سوکہ پورہ
جلوپورہ	بنولی محمد پور	کروکھیت
کورہی پور	بسی دانگ	ماسپور آہنگران
بزپور بازداران	بسی کھونب	ماسپور شیشہ گران
بری پورہ	محمد پور	باتی
سچولا	کوٹا	گوردہا
ڈونگرپور	رودیرا	ترک جہا
سلیم پور	بسی جلیر	چاچوگڈہ
باڑی	کوکھیرا	کل [illegible] م
سیروتی	بسی گھوسی	کل دیہات پرگنہ دہولپور [illegible] م
بٹ پوری	لنکولی	
کوٹا	گورہا	
راجی خرد	گیرلی	
راجی بزرگ	سوکہ سونی	

ستیخو پور گوجر
سندا پور دو مواضع
سیندریہ سکندر پور تین مواضع
چہادہ پور
پورہ دانیال دو مواضع
ابہیر پور دامن پور
فیروز پور تین مواضع
فراخ پور
قاضی پورہ
قاسم پور دو مواضع
کہیڑا
کہرک پور
گدہی شاہدیرا دو مواضع
لالی پور
مرزا پور
ملک پور دو مواضع
مرزا پور گوجر
مرسیا
محمد پور برا پانچ مواضع
مرہا پو دو مواضع
ملوا پورہ
نر پورہ
نصیر پورہ

نگل دبارہ
نیا گانو
ہرنودا
کہیلی کرکا
جاکی پورہ
دانش انس پورہ
گوند پور
کمیت پور دو مواضع
برکہیرا کہورہ تین مواضع
موریسی
اندرا
کہور یا کہیرا
بخش پورہ
جل پورہ
کہومرا
محمد پور
مہدی
پوریتی کرکا
بہمرولی تین مواضع
ٹہکرا
ساہن پور
کہیند
بسی نیب

بچیا بزرگ دو مواضع
سندیا کہیرہ
کوک پور
رینی
گوریا پورہ
مرولی
نکلا مرولی

کل [illegible]

ضلع کولاری

کولاری دو مواضع
ربے پور
اومرارا تین مواضع
بہدیانا
برادہنو دو مواضع
بہراوتی
ریوا دو مواضع
سیپری پیرا
پہنیا
پہولپور
تہری
بکری
چکریا پورہ

[illegible]

دستخط صاحب ایجنٹ بارلو

بستخط [illegible] اردلی

بستخط [illegible] سدن

[illegible] مواضعات [illegible] راجہ [illegible] سنگھ کی حکومت میں رہے گی

پرگنہ [illegible] پور

[illegible] دو مواضع	بہی سوہنا	جگورا خرد
اکبرپور	بہی [illegible] تین مواضع	میانہ پور
الی پورا	پور [illegible] پانچ مواضع	ٹھاکرپور
شیخ پور سرائے [illegible] دو مواضع	[illegible] پور	ڈونگرپور دو مواضع
[illegible] نگر	[illegible] تین مواضع	دوہرا
اور [illegible]	[illegible] پور	دہولیا دولت آباد دو مواضع
[illegible] پور دو مواضع	بہی بیل گوا	دہبوری دو مواضع
[illegible] پور	بیل گوا	اجرا دو مواضع
[illegible]	[illegible] دو مواضع	اسینا
[illegible]	[illegible] سالم پور دو مواضع	سورج پور
امریا	[illegible] گوا پانچ مواضع	سلیم پور
الہ پور	تیتر درا بزرگ	سرائے کہنزاد دو مواضع
[illegible] پور	تیتر درا خرد	سرائے شاہ پور دو مواضع
بھجولی	جاکہی	سلطان پور
بلبیر [illegible]	جگریا پور	سوندسونی دو مواضع
بہادر پور	ہمان پور [illegible] دو مواضع	سیسپور
بیلانا	جرولی	سنگہاولی
دہوج [illegible] پور	جگورا بزرگ	شیخ پور [illegible] پور دو مواضع

شرط دوم مہاراجہ رانا بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ قبضہ قلعہ و ملک گوہد معہ دیگر علاقجات جو ازروے عہدنامہ سابق اونکو ملے تہے افسران گورنمنٹ انگریزی کو دیتے ہین اور اونکو اختیار ہے جسطرح چاہین اوسطرح اوسکا بندوبست کرین۔

شرط سوم آنریبل کمپنی بخیال اسکے کہ عہدنامہ سابق کے شرائط کا سرانجام نہونا منجانب مہاراجہ رانا کے بمجبوری و لاچاری تہا اب بخوشی پرورش کافی اونکے واسطے تجویز کرتے ہین اور بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتی ہین کہ اضلاع دہولپور و باری و راجی کہیرا حسب تفصیل علیحدہ جسمین تفصیل وار سب دیہات جو متعلق اس اضلاع کی ہین درج ہین مہاراجہ رانا کو اور اونکے ورثا اور جانشینان کو دیتے ہین جنکی حکومت کلی اختیار اونکے رہیگی اور مہاراجہ رانا اپنی طرف سے اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی سردار ہمسایہ سے درباب حدود قدیم پرگنہ جات مذکور کے تکرار نکرینگے بعد اونکے حدود وہی قائم رہین گے جو وقت عطا کے ہونگے —

شرط چہارم چونکہ ازروے شرط سوم عہدنامہ ہذا کے اضلاع دہولپور و باڑی و راجی کہیرا حسب درخواست مہاراجہ رانا کو دیے گئے ہین اور اون مین کوئی حکم عدالت انگریزی جاری نہوگا اور نہ کچھ مطالبہ بابت اونکے منجانب آنریبل کمپنی پیش ہوگا لہذا مہاراجہ رانا بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ تصفیہ تمام مقدمات کا جو دائر ہونگے خواہ وہ اندر یا باہر علاقہ کے واقع ہوے ہون اپنے ذمہ رکہینگے اور کچھ ذمہ داری اعانت یا حفاظت کی نسبت آنریبل کمپنی کی نہین رہیگی —

عہدنامہ بالا جس مین چار شرائط درج ہین حسب منظوری فریقین کے بمقام گوالیار تاریخ ۱۹ ماہ دسمبر ۱۸۰۵ء مطابق ۲۸ ماہ رمضان ۱۲۲۰ ہجری موافق ۱۴ ماہ پوس ۱۸۶۲ سمت ختم ہوکر طے ہوا اور اوسپر مہر اور دستخط مسٹر گریم اور مہاراجہ رانا کیرت سنگہ کے متصل آگرہ کے تاریخ ۱۰ ماہ جنوری ۱۸۰۶ء مطابق ۱۹ ماہ شوال ۱۲۲۰ ہجری اور موافق ۶ ماہ ماگہہ ۱۸۶۲ سمت ہوکر فریقین مین منقسم ہوا —

جب ایک عہدنامہ جسمین یہ چار شرائط درج ہونگے بمہر و دستخط آنریبل گورنر جنرل ان کونسل مہاراجہ رانا کیرت سنگہ کو دیا جائیگا تو یہ عہدنامہ مہری و دستخطی مسٹر گریم مرسر صاحب واپس ہوگا

مہر رانا

اس عہدنامہ کو تصدیق کیا آنریبل گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۸ ماہ مارچ ۱۸۰۶ عیسوی

یا اسپنے پاس بغیر استرضا گورنمنٹ انگریزی کے نرکھین گے ـ

عہدنامہ بالا جسمین نو شرائط درج ہین بمہر و دستخط ہز اکسلنسی جنرل جرارڈ لیک مقام بانا بتاریخ ۷ ماہ جنوری سنہ ۱۸۰۵ء مطابق ۳ ماہ شوال سنہ ۱۲۱۹ ہجری موافق ۲۰ ماہ پاکھہ سمت ۱۸۶۱ اور بمہر و دستخط مہاراج سوائی راناکیرت سنگہ لوکیندر بہادر بمقام گوالیار بتاریخ ۲۹ ماہ جنوری سنہ ۱۸۰۴ء مطابق ۱۵ ماہ شوال سنہ ۱۲۱۸ ہجری موافق ۳ ماہ پہاگن سمت ۱۸۶۰ صحیح ہوکر منظور ہوا جب عہدنامہ مشتمل اوپر نو شرائط مذکورہ بالا کے بمہر و دستخط ہز اکسلنسی موسٹ نوبل مارکوئیس ولسلی گورنر جنرل ان کونسل مرتب ہوکر مہاراج سوائی راناکیرت سنگہ لوکیندر بہادر کو دیا جاویگا تو یہ عہدنامہ مہری و دستخطی ہز اکسلنسی جنرل جرالڈ لیک واپس کیا جاویگا ـ

مہر رانا	مہر خورد گورنر جنرل

تصدیق ہوا بتاریخ ۲ ماہ مارچ سنہ ۱۸۰۴ء

نمبر ۳۴

عہدنامہ رانا ے گوہد سنہ ۱۸۰۶ عیسوی

عہدنامہ مابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ سوائی راناکیرت سنگہ لوکیندر بہادر جسکی روسے ملک اور قلعہ گوہد وغیرہ راناکیرت سنگہ آنریبل کمپنی کو دیتے ہین اور جسکی روسے آنریبل کمپنی راناکیرت سنگہ کو حکومت اضلاع دہولپور و باری و راجی کہیری دیتے ہین منعقدہ مسٹر گریم مرسر باعتبار اختیارات عطیہ آنریبل سر جارج ہیلرڈ بارلو برونٹ گورنر جنرل جمیع علاقجات مقبوضہ انگریزی واقعہ ہندوستان منجانب آنریبل کمپنی و مہاراجہ سوائی راناکیرت سنگہ لوکیندر بہادر بابت اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے ـ

شرط اول چونکہ ایک عہدنامہ وفاو وفاق بتاریخ ۲۹ ماہ جنوری سنہ ۱۸۰۴ء مطابق ۱۵ ماہ شوال سنہ ۱۲۱۸ ہجری و موافق ۳ ماہ پہاگن سمت ۱۸۶۰ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ راناکیرت سنگہ کے منعقد ہوا جسکی روسے فوائد فریقین مد نظر تہے اور چونکہ باعث مجبوری مہاراجہ رانا کے انتظام کرنے ملک گوہد وغیرہ کے اور بیچ سرانجام دینے ان شرائط مندرجہ کے جو ساتہہ آنریبل کمپنی کے بابت ادای خرچ فوج کمکی آنریبل کمپنی ہوئے تہے فوائد فریقین کالعدم ہوے لہذا آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ کیرت سنگہ بذریعہ اس تحریر کے منظور کرتے ہین کہ عہدنامہ مذکورہ بالا رد اور منسوخ تصور کیا جاوے ـ

شرط سوم تین پلٹن سپاہیان آنریبل کمپنی کی ہمیشہ ہمراہ مہاراج رانا واسطے حفاظت اونکے ملک کے رہینگے اور اونکا خرچ مہاراج رانا ماہ بماہ آنریبل کمپنی کو بحساب مبلغ پچیس ہزار روپیہ فی پلٹن یعنی پچہتر ہزار روپیہ سکہ لکھنو یا گورکھپوری اور سکہ ساوی القیمت ماہوار یا نو لاکہ روپیہ سالیانہ دیا کرینگے اگر مہاراج رانا کسی قسط ماہوار کے ادا کرنے مین مجبور رہینگے تو آنریبل کمپنی کے گورنمنٹ کو اختیار حاصل رہیگا کہ وہ کوئی شخص اپنی طرف سے واسطے نگرانی آمدنی مالگذاری ملک کے تا ادا ے زر باقی قسط مذکور تعین کرین ـــ

شرط چہارم مہاراج رانا اقرار کرتے ہین اور منظور کرتے ہین کہ قبضہ قلعہ و شہر گوالیار ہمیشہ متعلق گورنمنٹ آنریبل کمپنی کے رہیگا اور گورنمنٹ ممدوح کو یہی اختیار حاصل رہیگا جہان وہ چاہین یا مناسب متصور کرین وہان فوج آنریبل کمپنی قائم کرین اور آیندہ بہی اگر کسی اور مقام پر رہنا فوج انگریزی کا مناسب متصور ہو تو وہان بہی فوج تعینات کرین مگر گوہد خاص حین نہین اور جس قلعہ کو ملک رانا مین چاہین یا مناسب تصور کرین اوسکو مسمار کرین باستثنار قلعہ گوہد ـــ

شرط پنجم آنریبل کمپنی کچہ خراج اس ملک کا جو مہاراج رانا کیرت سنگہ کو دیا جاتا ہے طلب نکرینگے ـــ

شرط ششم اگر کسی وقت کوئی دشمن آنریبل کمپنی کا ارادہ حملہ آور ہونے اوپر اوس ملک کے جو اب قبضہ آنریبل کمپنی مین بیچ ملک ہندوستان کے رہا ہے کرے تو مہاراج رانا اقرار کرتے ہین کہ وہ اپنی تمام فوج واسطے مدد گورنمنٹ مذکور کے دینگے اور خود کوشش بلیغ بیچ اخراج دشمن مذکور کے کرینگے اور کوئی دقیقہ ثبوت دوستی و اتحاد کا فروگذاشت نکرینگے ـــ

شرط ہفتم چونکہ بموجب شرط دوم عہدنامہ ہذا کے آنریبل کمپنی ضامن ہوتے ہین کہ وہ حفاظت ملک رانا کی بخلاف دشمن بیرونی کے کرینگے لہذا مہاراج رانا اقرار کرتے ہین کہ اگر کوئی تکرار فیمابین اونکے اور کسی دوسری سرکار یا سردار کے واقع ہو تو مہاراج رانا اول وجہ تکرار حالی راے گورنمنٹ کمپنی کرینگے تاکہ گورنمنٹ ممدوح فیصلہ اوسکا بواجبی کرین اگر بباعث اصرار فریق ثانی کے فیصلہ واجبی نہونے پاوے تو مہاراج رانا کو اختیار ہوگا کہ وہ فوج انگریزی کو جو واسطے حفاظت ملک کے مامور ہے بمقابلہ اوس فریق ثانی کے کام مین لاوے

شرط ہشتم اگرچہ مہاراج رانا کو کل حکومت اپنی فوج کی حاصل ہے مگر وہ تاہم وعدہ کرتے ہین کہ ہنگام جنگ وہ حسب صلاح و مشورہ صاحب کمانڈر فوج کمپنی کے کاررواں رہینگے ـــ

شرط نہم مہاراج رانا کسی رعایای انگریزی و فرانس کو یا کسی شخص باشندہ یورپ کو کسیطرح اپنی ملازمی مین

جمیع فوج بری موجودہ مسند گورنر جنرل ان کونسل فورٹ ولیم واقع بنگالہ منجانب آنریبل کمپنی و مہاراج سوائی رانا کیرت سنگھ بہادر منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے

شرط اول دوستی اور اتفاق دوامی فیمابین آنریبل کمپنی و مہاراج رانا کیرت سنگھ بہادر اور اونکے ورثا اور جانشینان کے قائم ہوا ہے بلحاظ دوستی قائم شدہ کے دوست اور دشمن ایک فریق کے دوست اور دشمن دوسری فریق کے تصور کیے جاوینگے

شرط دوم آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ مہاراج رانا کیرت سنگھ قابض حاکمانہ اپنے موروثی ملک گوہد و اضلاع مندرجہ ذیل پر کردینگے اور یہ سب اضلاع اونکے اور اونکے ورثا اور جانشینان کے قبضہ مین لاخراج بضمانت آنریبل کمپنی رہینگے —

گوالیار خاص	سراسے چرلا	لاہر وغیرہ جسمین ضلع کچہ دا کر شامل ہے
انتری معہ پانچ محال دیگر	دوندری	لاہر
انتری	رنبون	رام پورہ
چونک	نورآباد	کھیریا
بوالی	اتورا	کہنڈندا
سیالیا وچرنور	بہادرپور	بکبا
الہ پور	بلیتی	کوپال پورہ
سمونی	کرواس	کدہیرا
بہارگڈہ وغیرہ جسمین تعلقہ سہری شامل ہے	حویلی گوہڈ	کتولی
تعلقہ چتور	بہیٹ	لادن کلان
پرگنہ بید معہ دیگر تعلقجات متعلقہ	تعلقہ سوکہہ سدی	پرگنہ سوہ
پرگنہ بہوب	تعلقہ امان	پرگنہ رتوا
تعلقہ اومری	اندرکی	تعلقہ دیگڈہ
تعلقہ کبلرہا	بہندیری	
تعلقہ چھچ کنی	نہودا	

کسی مقام علاقہ کمپنی مین رہیگا تو یہ درخواست اوسکی منظور کیجاے گی اور گورنمنٹ انگریزی کیطرف سے اس بارہ مین اون سے مزاحمت نہوگی۔

شرط نہم درحالیکہ صلح فیمابین آنریبل کمپنی اور ریاست مرہٹہ کے وقوع مین آے گی تو آنریبل کمپنی راجہ انباجی کو مثل رفیق کمپنی ایک فریق اوس مین تصور کرینگے۔

شرط دہم اگر کوئی دشمن سرکارین آکر اوپر ملک راجہ انباجی کے حملہ آور ہوگا اور فوج انگریزی باتفاق فوج راجہ انباجی کوشش اوسکے دفعیہ مین کرینگے تو اس حالت مین راجہ انباجی مستوجب اداے خرچہ فوج انگریزی کمپنی نہوگا۔

عہدنامہ بالا جس مین دس شرائط درج ہین بمہر و دستخط ہز اکسلنسی جنرل جرلڈ لیک بمقام سرہند صوبہ اکبرآباد بتاریخ ۱۶۔ ماہ دسمبر ۱۸۰۳ء مطابق یکم رمضان ۱۲۱۸ ہجری و پوس سدی دوج سمت ۱۸۶۰ و بمہر و دستخط راجہ انباجی راو انگلیا بمقام ــــــ تاریخ ۱۶ ماہ دسمبر ۱۸۰۳ء مطابق تاریخ ــــــ ماہ ــــــ ۱۲۱۸ ہجری و ــــــ سمت ۱۸۶۰ طے ہوکر ختم ہوا ــــــ

جب ایک عہدنامہ مشتمل اوپر شرائط دہ گانہ مذکورہ بالا بمہر و دستخط ہز اکسلنسی موسٹ نوبل مارکوئس ویلسلی گورنر جنرل ان کونسل درست ہوکر راجہ انباجی راو انگلیا کو دیا جائیگا تو یہ عہدنامہ مہری و دستخطی ہز اکسلنسی جنرل جرلڈ لیک کا واپس کیا جاے گا۔

تصدیق ہوا بتاریخ ۱۵۔ ماہ جنوری ۱۸۰۴ء

نمبر ۳۳

عہدنامہ رانا گوہد ۱۸۰۴ء

عہدنامہ وفاو وفاق فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ سواے رانا کیرت سنگہ لوکندر بہادر جسکے روسے آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ملک گوہد و دیگر علاقجات مہاراجہ رانا کو دیتے ہین اور اوسکا قبضہ حاکمانہ اون پر رہے گا اور جسکی روسے مہاراجہ رانا وعدہ کرتے ہین فوج کمکی آنریبل کمپنی کا کرتے ہین منعقدہ ہز اکسلنسی جنرل جرلڈ لیک سپہ سالار افواج انگریزی موجودہ ملک ہندوستان باعتبار اختیارات عطیہ ہز اکسلنسی موسٹ نوبل رچارڈ مارکوئس ویلسلی نائٹ آف دی موسٹ السٹریس آرڈر آف سنٹ پاٹرک اون آف ہز برٹانک مجسٹیز آنریبل پریوی کونسل کپتان جنرل و سپہ سالار

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
موضع ویرت	[illegible]	تعلقہ دوان بری	[illegible]
تعلقہ تلود	[illegible]	تعلقہ نانک پولی	[illegible]
رو مالی بروا ساگر	[illegible]	پرگنہ منموہنی	[illegible]
رو مالی سنسی	[illegible]	کل روپیہ	[illegible]

شرط چہارم راجہ انباجی کسی رعایای انگریزی و فرانس کو یا کسی اور شخص باشندہ یورپ کو کسیطرح اپنی ملازمی مین یا اپنے پاس بغیر استرضا گورنمنٹ انگریزی کے نرکہینگے۔

شرط پنجم راجہ انباجی درمیان اس لڑائی کے اور دیگر جنگہا کے جو بعد ازین دشمنان گورنمنٹ انگریزی سے نزدیک اونکے علاقہ کے ہونگے معہ اپنی فوج کے شامل فوج انگریزی ہونگے اور اسی موقعہ پر گو راجہ کل حاکم اپنی فوج کا ہے مگر وہ وعدہ کرتے ہین لڑائی مین بموجب صلاح اور مشورہ صاحب کمانڈر فوج انگریزی کے کام کرینگے۔

شرط ششم چونکہ حسب منشا شرط سوم عہد نامہ ہذا کے آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ راجہ انباجی کے ملک کی حفاظت بخلاف دشمنان بیرونی کے کرینگے لہذا راجہ انباجی بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ اگر کسیطرح کی نا اتفاقی فیمابین اونکے اور کسی اور ریاست کے پیدا ہو گی تو راجہ اول وجہ تکرار گورنمنٹ انگریزی کے پیشگاہ رجوع کرینگے تاکہ گورنمنٹ کوشش کرکے اوسکا تصفیہ واجبی کردین اور اگر اصرار فریق ثانی سے تصفیہ واجبی نہونے پاوے تو راجہ انباجی استدعا مدد گورنمنٹ انگریزی سے کرینگے اور درصورت واقعہ مذکورہ بالا کے مدد دی جاویگی اور راجہ انباجی وعدہ کرتے ہین کہ اس مدد کا خرچہ وہ اپنے ذمہ لینگے اور اوس بموجب ادا کرینگے جو اور رئیسان ہندوستان سے قرار پایا ہے۔

شرط ہفتم توپ اور سامان جنگ و دیگر اسباب متعلق فوج جو کچہ اون قلعجات مین موجود ہے جو آنریبل کمپنی کو دیے گئے ہین وہ سب مال آنریبل کمپنی کا تصور کیا جاویگا مگر راجہ انباجی کو اختیار ہے کہ سوائے اسکے اور جو کچہ اسباب مثل نقدی و غلہ وغیرہ اون قلعجات مین ہو اوسکو وہ لیجاوین اور اوس لیجانے مین کوئی افسر گورنمنٹ انگریزی مزاحمت نکریگا۔

شرط ہشتم آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ جب راجہ انباجی درخواست کرے کہ وہ معہ اپنے عیال و اطفال کے

تعلقہ رائے	معـ	بدرتیا وموضع کیرامعہ دودیگر	کـ عـ
تعلقہ سیرام	معـ	نگونی	ر عا
تعلقہ سوکنی	معـ	دیہات انعام چتری ترموکجی وغیرہ	عـ
تعلقہ کرباول	عـ	پرگنہ گوگل چتری	دللـ
تعلقہ دیوگڈہ	لـ عا	تعلقہ آلن پور	دعـ
تعلقہ موسیری	صـ	تعلقہ کونچ	کـ صـ
تعلقہ گوپال پور	صـ	تعلقہ سیپری	صـ
تعلقہ ونگرپور وگرونی	دسـ	تعلقہ کولارس	صـ
تعلقہ تپی کری	سـ	تعلقہ ارنی	عـ
تعلقہ تیرواس وسیر	سـ عا	تعلقہ کیارہ	معـ
دیہات گوالیار جو متعلق نرور کے ہیں		تعلقہ نریت	معـ
یعنی رام پور وبونی وسیری	معـ	تعلقہ اوجار براولی	دعـ
دوواکہاثیر	عـ	تعلقہ ایاورچپار وبداون	ا عا
سیپر	کـ	موضع کونیرو	سـ
سبل گڈہ معہ نومواضع	دعـ کـ	تعلقہ الکی بلہری	ا عا
سبجے پور معہ دودیگر	معـ	تعلقہ جرگاوان	سـ
پوری	لہ صـ	تعلقہ راناگڈہ وگرگاوان	سـ
سرسی دیارین	معـ	موکری	عـ
اتل پور بچراوان	صـ	بوشیرا	ا
لاون متعلق شادورا	ا عا	گروائی	معـ
دوواگڈہ کرسیا	معـ عا	سمرت بیج	معـ
تعلقہ تیوری	ا	موضع گنا بدورا	للعـ

موضع

اسم	جمع
تعلقہ اسو	لک
تعلقہ جگنی	[illegible]
سردئی جولا	[illegible]
اوندری	[illegible]
انہون	[illegible]
نورآباد	[illegible]
انگورا	[illegible]
بہادرپور	[illegible]
بائیشی	[illegible]
کرودس	[illegible]
جویلی گوتہ	[illegible]
بہیمٹا	[illegible]
سوکہ بہری	[illegible]
تعلقہ ابان	[illegible]
اندرکی	[illegible]
بدبابک	[illegible]
بہندبری	[illegible]
نودا	[illegible]
بیہر معہ چہہ تعلقہ [illegible]	[illegible]
گادچیرا	[illegible]
کنڈلی	[illegible]
لاون کاران	[illegible]

اسم	جمع
پرگنہ نوہی	[illegible]
پرگنہ بیوا	[illegible]
پرگنہ ویوگڑہ	[illegible]
کل رعیہ	[illegible]

شرط سوم بلحاظ دوستی و وفاق نسبت آنریبل کمپنی کے جو راجہ انباجی نے بمنظوری شرائط عہدنامہ ہذا ظاہر کیا ہے آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی بذریعہ اس تحریر کے راجہ اور اوسکے ورثا اور جانشینان کو قبضہ حاکمانہ قلعہ ترور اور اضلاع مذکورہ ذیل کا مع قلعجات جو انمین موجود ہین اور جنکی نسبت اہلکاران راجہ کا بیان یہ ہے کہ وہ سب قبضہ راجہ مین اب تک موجود ہین دیتے ہین اور آنریبل کمپنی کچھ خراج یا مالگذاری راجہ انباجی سے بابت ان قلعجات اور اضلاع کے طلب نکرینگی۔

اسم	جمع
ترور خاص	[illegible]
تعلقہ سردرین	[illegible]
تعلقہ برادونگری	[illegible]
تعلقہ وگبہونی چراس	[illegible]
تعلقہ راجاگڑہ	[illegible]
تعلقہ گنیش کہیڑا	[illegible]
تعلقہ بارٹی وغیرہ	[illegible]

بعض اضلاع مثل قلعہ گوالیار و گوہد و دیگر اضلاع جو مستاجری راجہ انباجی مین ہین چہوڑتی ہین اور جسکی رو سے
آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کچہ ملک مثل قلعہ ترور وغیرہ مہاراجہ کو دیتے ہین اور مہاراجہ کا اون پر
کل اختیار حاکمانہ رہیگا منعقدہ ہز اکسلنسی جنرل جرارڈ لیک سپہ سالار افواج انگریزی موجودہ ملک ہندوستان
باختیارات عطیہ ہز اکسلنسی موسٹ نوبل رچارڈ مارکوئیس ویلسلی نائٹ آف دی موسٹ الیسٹریس
سنیٹ پاٹرک ون آف ہز مجسٹیز موسٹ آنریبل پریوی کونسل کپتان جنرل و سپہ سالار جمیع فوج بری موجودہ ہند و گورنر جنرل
ان کونسل واقعہ فورٹ ولیم واقع بنگالہ منجانب آنریبل کمپنی و راجہ انباجی راو انگلیا منجانب اپنے
اور اپنے ورثا اور جانشینان کے

شرط اول دوستی و اتفاق دوامی فیمابین آنریبل کمپنی و راجہ انباجی راو انگلیا اور اونکے
ورثا اور جانشینان کے قائم ہوئی بلحاظ دوستی قائم شدہ کے دوست اور دشمن ایک سرکار کے دوست
اور دشمن دوسری سرکار کے بہی تصور کیے جاوینگے اور اس عہد سے کوئی فریق انحراف نہین کریگا

شرط دوم راجہ انباجی بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ بے تامل و بلا توقف گورنمنٹ
کمپنی کو قلعہ گوالیار معہ اضلاع مذکورہ ذیل جواب تک اوسکے پاس مستاجری مین تہے اور جسقدر قلعجات
ان اضلاع مین ہین سپرد کر دینگے جب افسران گورنمنٹ انگریزی اونکے لینے کو مامور ہونگے اور یہی منظور
کرتے ہین کہ یہ اضلاع اور قلعجات جسطرح گورنمنٹ انگریزی مناسب متصور کرین اور جسکو وہ دینا چاہین
دیدین آیندہ اونکا یعنی راجہ کا دعوی کسیطرح کا نسبت ان اضلاع اور قلعجات کے باقی نہین

ملک	جمع	ملک	جمع
گوالیار خاص	[illegible]	پرگنہ باڑی	[illegible] لک
اتری وغیرہ پانچ محال چہیچ و بیرا لباہی و جہرا	لک [illegible]	پرگنہ راجا کہیرا	[illegible]
المپور	[illegible]	پرگنہ بندی معہ تعلقجات متعلقہ	[illegible] لک [illegible]
جہبولی	[illegible]	پرگنہ ابری	لک [illegible]
پہاڑ گڈہ وغیرہ متعلقہ تعلقہ انگروری	لک [illegible]	پرگنہ بہونپ	[illegible]
تعلقہ جباور	[illegible]	تعلقہ ڈومری	[illegible]
پرگنہ دولپور	لک [illegible]	تعلقہ نبدوا	[illegible]

اور جس تاریخ سے درخواست دیجائیگی اوس تاریخ سے خرچہ فوج انگریزی ذمہ مہاراجہ ہوگا اور وہی انداز سے خرچہ دیا جاوے گا جو انداز شرط دوم مین درج ہے اور مہاراجہ سے اوسکی فوج واسطے جنگ مقامات کی جو اندور اور اوجین سے آگے واقعہ ہونگی طلب نکیجاوے گی اور نہ لیجاوے گی مگر باستصواب و خوشی خاطر مہاراجہ کے —

شرط ششم جب فوج انگریزی واسطے حفاظت ملک مہاراجہ کے یا فتح کرنے اور علاقجات کے مصروف ہوگی تو کام اوسکا مہاراجہ تجویز کرینگے مگر طریق سرانجام کرنے اوس کام کا باختیار افسر کمانڈنگ فوج انگریزی کے رہیگا —

شرط ہفتم جب کبھی فوج کمپنی اور مہاراجہ کی دونون باتفاق کسی جنگ ملک فاصلہ مین مصروف ہونگی تو صاحب افسر کمانڈنگ فوج انگریزی مہاراجہ سے مشورہ درباب ہر امر متعلقہ کے کیا کرینگے اور جس امر مین دونو نکی اتفاق رائے نہوگی وہ امر صرف باختیار صاحب افسر کمانڈنگ فوج انگریزی کے رہیگا اور اسی امر مین حکومت مہاراجہ کی اونکی اپنی فوج پر کلیتہً رہیگی —

شرط ہشتم جب صلح فیمابین کمپنی اور مرہٹا کے ہوگی تو مہاراجہ بھی فریق ثالث عہدنامہ مین قرار دیے جائینگے اور اونکا علاقہ مقبوضہ جو اوس وقت مین اونکے پاس ہوگا معہ قلعہ گوالیار جو قدیم سے متعلق خاندان مہاراجہ کے ہے اگر قلعہ مذکور اوس وقت مین بھی اونکے قبضہ مین ہوگا اور جسقدر علاقہ اونہون نے جنگ مین حاصل کیا ہوگا اور جو اونکے پاس رہنے کے لایق حسب شرائط ہوگا وہ سب ازروے عہدنامہ مذکور کے اونکے تفویض کیا جائیگا اور وعدہ اوسکے قبضہ مین مہاراجہ کے رہنے کا کیا جاوے گا

شرط نہم ملک مہاراجہ مین کوئی کارخانہ انگریزی قائم نہوگا اور کوئی شخص ناجی منجانب کمپنی انگریزی یا کوئی شخص منجانب گورنر جنرل بذریعہ لائسنس کے بغیر اطلاع مہاراجہ کی بھیجا نجاوے گا اور نہ اونکی رعیت کو نوکر کار سپاہ مین لیا جائیگا اور نہ اون پر حکم کسی دوسری سرکار کا بجز حکم مہاراجہ واجب او جاری ہوگا اسپر مہر اور دستخط بمقام فورٹ ولیم بتاریخ ۲ ماہ دسمبر سنہ ۱۷۸۱ع کے ہوئی

نمبر ۴۳

عہدنامہ ساتھہ اپناجی راو انگلشیا سنہ ۱۸۰۲ع

عہدنامہ وفاق فیمابین آنریبل اسسٹ انڈیا کمپنی و راجہ اپناجی راو انگلشیا جسکی رو سے آنریبل کمپنی

شرط اول دوستی دوامی فیمابین انگریزی کمپنی اور مہاراجہ لوکیندر بہادر اور اونکے جانشینان کے قائم رہیگی اور اتفاق بابت سرانجام امور مذکورہ مافوق کیا جائیگا۔

شرط دوم جب کبھی لڑائی فیمابین دونون مین سے کسی فریق کے اور مرہٹہ کے ہوگی اگر مہاراجہ لوکیندر بہادر اعانت فوج انگریزی کمپنی واسطے حفاظت اپنے ملک کے یا واسطے فتح کرنے دیگر علاقجات کے طلب کریگا تو یہ اعانت فوج کی حسب درخواست تحریری مہاراجہ اوسقدر دیجاویگی جسقدر ضرورت متصور ہوگی اور صاحب کمانڈنگ افسر فوج انگریزی اوس مقام کا جو مقام نزدیک تر ہوگا ہمراہ مہاراجہ کی فوج کے اوسوقت تک رہیگا جب تک وہ اوسکو رخصت نکرینگے اور خرچ اس فوج کا مہاراجہ باقساط ماہوار بیس ہزار رپیلی دار سکہ بنارس یا کسی اور سکہ مساوی القیمت کے بابتہ ہر ایک پلٹن کے معہ توپخانہ معمولی کے دینگے اور یہ خرچ اوسوقت سے شروع ہوگا جب سے فوج مذکور سرحد علاقہ کمپنی یا سرحد علاقہ نواب اودہ سے گذر کریگی اور اوسوقت ختم ہوگا جب وہ واپس سرحد کمپنی یا سرحد نواب اودہ مین داخل ہونگے اور اوسکا کوچ فی یوم چار کوس کا محسوب ہوگا ——

شرط سوم ہر فوج مقابلہ اندرونی یا بیرونی مہاراجہ کے اور نیز واسطے فتح کرنے علاقہ مرہٹہ کے کار آمد ہوگی ——

شرط چہارم جو کچھ ملک مرہٹہ کا از روے اس عہدنامہ کے فوج کمپنی یا فوج مہاراجہ باتفاق یا بلا اتفاق اور جنگ یا صلح سے فتح ہوگا باستثناء اون چھپن محالات کے جو جاگیر مہاراجہ مین شامل ہین اور جو اب بھی قبضہ مرہٹہ مین نہین ہین اس طریق پر منقسم ہوگا یعنی نو آنہ کمپنی کے اور سات آنہ مہاراجہ کے اور بکاسی اوس ملک کی معرفت امنا مجوزہ فریقین بحساب اوسط دس سال کی آمدنی گذشتہ کے قرار دیجائیگی اور حصہ کمپنی جو اسطرح تجویز ہوگا اوسمین سے خرچ تحصیل جو ایسے ملکو نمین ہوتا ہے مجرا دیکر باقی جو کچھ تعین ہوگا وہ مہاراجہ بطور خراج سالیانہ ادا کیا کرینگے اور ملک اور قلعہ وغیرہ سب قبضہ مہاراجہ مین رہینگے ——

شرط پنجم اگر یہ امر قرین مصلحت ہو کہ فوج مشتملہ سرکار کمپنی و مہاراجہ باتفاق بمقابلہ مرہٹہ سرحد مہاراجہ کے باہر جنگ آور ہون اور گورنمنٹ اس مضمون کی تحریر مہاراجہ کو بھیجین تو مہاراجہ دس ہزار سوار واسطے لڑائی کے دینگے اور سرکارین اپنی اپنی فوج کا خرچ آپ کرینگے اور اگر ہنگام مراجعت فوج انگریزی کے مہاراجہ کو ضرورت فوج انگریزی کی ہو اور وہ درخواست دیکر اوسکو اپنے واسطے روک رکھین اور

انباجی انگلیا وفتح سے تہا اور بباعث تکرار کے سیندہیا کو ممانعت طے کرنے عہدنامہ اتفاق و اطاعت مرقومہ ۲ ماہ فروری ۱۸۰۴ء کے ساتھ گورنمنٹ انگریزی کی نہین کی اگرچہ اوسنے عرصہ قلیل کے بعد اس عہدنامہ کو فسخ کر کے کیمپ صاحب رزیڈنٹ پر حملہ کر کے تاخت اور تاراج کیا اور صاحب رزیڈنٹ کو قید کر لیا —

ایک حجت بیچ قائم کرنے ضلع کے جو لارڈ کورنوالس صاحب نے ۱۸۰۵ء مین تجویز کی تہی یہ تہی کہ گوالیار اور گوہد سیندہیا سے علیحدہ رہتے تہے اور گورنر جنرل بہادر نے تجویز کی کہ رانا کے ساتھ جو واسطے او ... وہ کچہ تعلق تصفیہ تکرار سیندہیا سے نرکہے اور اسمین بہی اونکو کچہ تامل باقی نرہا کہ وہ دولت راو سیندہیا کو گوالیار اور گوہد دیدین اس بنیاد پر عہدنامہ سیندہیا کے ساتھ مرقومہ ۲۲ ماہ نومبر ۱۸۰۵ء قرار پایا اور ازروے عہدنامہ علیحدہ نمبر ۳۴ کے پرگنہ دہولپور و باڑی و راجکہیڑا رانا سے دہولپور کو دیے گئے اسطرح دریاے چنبل سرحد فیمابین علاقہ سیندہیا اور دہولپور کے قرار پایا —

مہارانا کیرت سنگہ بڑی عمر کے ہوے اور ۱۸۳۶ء مین اونہون نے وفات پائی اور اونکی جگہ پہگونت سنگہ رئیس حال جانشین ہوا اس رئیس نے ۱۸۵۷ء مین بلد مفرورین گوالیار کی مگر اوسکے وزیر دیونس نے اضلاع آگرہ کے دیہات کو تاراج کر کے گورنمنٹ کو ناراض کیا ۱۸۶۲ء مین بباعث دغابازی دیونس کے اور اوسکی تدبیر واسطے موقوف کرنے حکومت رئیس کے یہ تجویز ضروری مناسب متصور ہوئی کہ دیونس کو بنارس بہیجدین اور وہ بنارس مین زیرنگاہ رہے —

بہگونت سنگہ کو استحقاق متبنی کرنیکا ازروے سند نمبر ۳۰ کے عطا ہوا اور اوسکے سلامی پندرہ ضرب توپ کی ہوتی ہے اوسکا علاقہ ایکہزار چہ سو چہبیس میل مربع کا ہے اور آبادی پانچ لاکہ نفری کی اور آمدنی چہ لاکہ روپیہ کی ہے اور فوج ریاست کے قریب دو ہزار سپاہی کے ہین —

نمبر ۳۱

عہدنامہ فیمابین کمپنی و مہاراجہ لوکیندر بہادر رانا ے گوہد —

شرائط عہدنامہ جو بمقام فورٹ ولیم واقعہ بنگالہ فیمابین آنریبل گورنر جنرل و کونسل باعث امور آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بجانب کمپنی ممدوح ایک فریق اور مہاراجہ لوکیندر بہادر رانا ے گوہد منجانب اپنے اور اپنے جانشینان کے فریق ثانی طے اور منظور ہوئین —

گورنمنٹ نے وعدہ کیا تہا کہ وہ مہارانا کی اعانت اپنی فوج سے بیچ حفاظت اونکے علاقہ کے اور بیچ اوسکے فتح کرتے ملک مرہٹہ کے کرینگے اور جو فتوحات ہونگے اوسمین حصہ اپنا بہی لیا کرینگے بجز اون مقامات کے جو خاص جاگیر مہارانا مین اور اوسوقت قبضہ مرہٹہ مین سے تہے اور جو صلحنامہ ساتہہ مرہٹہ کے ہوگا اوسمین مہارانا بہی شامل کیے جاینگے لہذا یہ شرط چہارم عہدنامہ سیندہیا مرقومہ ۱۲ ماہ اکتوبر ۱۷۸۱ء مین درج ہے کہ سیندہیا کچہ مداخلت علاقہ مہارانا گہد سنگہ سے اوسوقت تک نکرین جب تک مہارانا اپنے عہود جو گورنمنٹ انگریزی سے کیے ہین قائم رہینگے بعد از صلحنامہ سالبائی کے مہارانا کی رعایت اوسوجہ سے متروک ہوئی کہ اوسپر جرم دغا کا ثابت ہوا اور اسی سبب سے سیندہیا نے پہر قبضہ گوہد اور گوالیار کا کر لیا ۔

انباجی انگلسیا نے جو حاکم گوہد تہا جب دیکہا کہ فتوحات متواترہ نصیب فوج انگریزی ۱۸۰۳ء مین ہوئے ہین اوسنے اطاعت سیندہیا ترک کر کے شامل فوج انگریزی ہونا منظور کیا اور اوسکے ساتہہ ایک عہدنامہ نمبر ۳۲ گورنمنٹ انگریزی نے کیا جسکے روسے اوسنے وعدہ کیا کہ وہ قلعہ گوالیار اور بعض اضلاع جو گورنمنٹ کے نیت مین رانا ے گوہد کو دینے کے تہے دیدیگا اور اوسکی نسبت یہ وعدہ ہوا کہ جو ملک اوسکے پاس باقی رہیگا وہ اوسکے قبضہ مین بلا اداے خراج رہیگا جو اضلاع انباجی انگلسیا نے دینے کا وعدہ از روے شرط دوم عہدنامہ کے کیا تہا وہ رانا کیرت سنگہ کو از روے عہدنامہ نمبر ۳۳ مرقومہ ۱۷ ماہ جنوری ۱۸۰۴ء باستثناء قلعہ و شہر گوالیار دیدی گئی اور یہ قلعہ اور شہر واسطے دوام کے شامل علاقہ انگریزی رکہی گئی انباجی انگلسیا اول سے پابند عہدنامہ نہ تہا اور سیندہیا کو ترغیب دیتا تہا کہ شامل ہوکر کے ہو جاے لہذا عہدنامہ اوسکے ساتہہ ہوا تہا وہ منسوخ اور مسترد تصور کیا گیا از روے شرط نہم عہدنامہ سورجی انجن گانو کے سیندہیا نے وعدہ کیا کہ وہ اپنے دعاوی رفاقت نسبت تمام سردارونکے جنکے ساتہہ گورنمنٹ انگریزی نے عہدنامجات کیے ہین ترک کرینگے لیکن چونکہ علاقجات مہاراجہ واقعہ بجانب جنوب علاقجات راجہ جیپور و جودہپور و رانا ے گوہد جنکی مالگذاری وہ یا اوسکے عملدار تحصیل کرتے ہین اور یا جنکی مالگذاری مد سر انجام مین یعنی خرچ فوج وغیرہ مین داخل ہے از روے عہدنامجات مذکورہ کے عطا نہون اس دفعہ کے درج ہونے سے ایسا فساد برپا ہوا جس سے اندیشہ ہوا کہ جو عہدنامہ سیندہیا کے ساتہہ ہوا ہے وہ فسخ ہوگا سیندہیا نے حجت کی کہ جو عہدنامہ اونکے ساتہہ ہوا ہے اوس سے لحاظ نسبت رانا ے گوہد کے مشروط نہین ہے کیونکہ یہ خاندان یعنی خاندان گوہد نابود ہو گیا ہے اور اوسکے علاقجات تیس سال سے شامل علاقہ سیندہیا ہو گئے ہین مگر یہ حق گورنمنٹ انگریزی کا دونون یعنی عہدنامہ

شرط ششم مہاراجہ کشن گڈھ حسب الطلب گورنمنٹ انگریزی اپنی فوج حسب حیثیت اور لیاقت اپنی دینگے

شرط ہفتم مہاراجہ اور اوسکے ورثا اور جانشین اپنے ملک کے حاکم مطلق رہینگے اور حکومت انگریزی اوس ریاست مین داخل نہوگی۔

شرط ہشتم یہ عہدنامہ آٹھہ شرائط کا منعقد ہوکر اوسپر مہر اور دستخط مسٹر چارلس مٹکاف اور قاضی فتح محمد خان کی ہوئی اور نقل مصدقہ ہز اکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل اور مہاراجہ کلیان سنگہ بہادر عرصہ بیس روز مین تاریخ ہذا سے باہم تقسیم ہوجائے گی۔

المرقوم مقام دہلی تاریخ ۲۶ ماہ مارچ ۱۸۱۸ء

دستخط سی ٹی مٹکاف [مہر]

[مہر] کلیان سنگہ بہادر

[مہر] فتح محمد خان

دستخط ہیسٹنگس

[مہر گورنر جنرل]

اس عہدنامہ کو تصدیق کیا ہز اکسلنسی گورنر جنرل بہادر نے مقام کیمپ بانس بریلی بتاریخ ۷ ماہ اپریل ۱۸۱۸ء

دستخط جے ایڈم سکرٹری گورنر جنرل

دہولپور

مسمی لکندر سنگہ جو مشہور رانا گوہد کا تہا اول رئیس دہولپور کا تہا جس سے واسطے پولٹیکل گورنمنٹ انگریزی نے شروع کیے تھے یہ خاندان قوم جاٹ سے ہے اور عہد باجی راو پیشوا مین ہمراول ریاست سے تہے جنکو نام پید اکیا تہا بعد از شکست مرہٹہ کے جنگ پانی پت مین بعہدی لکندر سنگہ نے سرکشی اختیار کیکے قلعہ گوالیار پر قبضہ کرلیا درمیان جنگ مرہٹہ کے جسکا نتیجہ صلحنامہ سالبائی جسکا ذکر جلد سوم مین درج ہے ہوا تہا گورنمنٹ انگریزی نے لکندر سنگہ کے ساتہ ایک عہدنامہ نمبر ۲۷۱ ۱۷۷۹ء مین کیا اس غرض سے کہ ایک تو علاقہ انگریزی پر حملہ ہوسکے اور یہ ریاست بطور سد راہ حملہ آوران ہو اور دوسرے جو فوج کارزار کے لیے بمبئی سے آئے اوسکو مقام آرام ملے از روے اس عہدنامہ کے

کہ مہاراجہ نے منظور کیا کہ جو صاحب پولیٹکل اجنٹ فیصلہ کردین وہ اونکو قبول اور منظور ہوگا یہ صلح جو سرداران
کے ساتھہ ہوئی تھی قائم نہین رہی اور بعد ازان کلیان سنگہ کشن گڈہ سے چلا گیا اور اپنے فرزند کو مہاراجہ بنا گیا
رئیس حال پرتھی سنگہ نامے ۱۸۴۰ء مین گدی نشین ہوا تھا اوسکو اختیار متبنی کرنیکا بھی حسب منشاء
نمبر ۳ کے حاصل ہوا سلامی اسکی پندرہ ضرب توپ کی ہوتی ہے رقبہ اوسکی ریاست کا سات سو چوبیس میل
مربع ہے اور آبادی ستر ہزار نفری کی اور آمدنی قریب چھہ لاکہ روپیہ کے ہے یہ ریاست کچہ خراج
نہین دیتی اور نہ کچہ مصارف فوج کنٹنجنٹ وغیرہ دیتی ہے فوج اس ریاست کی ڈہائی سو سوار اور
تین سو پیادہ اور تیس ضرب توپ ہے —

نمبر ۱۴۰

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ کلیان سنگہ بہادر راجہ کشن گڈہ منعقدہ معرفت
مسٹر چارلس تہوفلس مٹکاف منجانب آنریبل کمپنی باختیارات عطیہ ہزاکسلنسی موسٹ نوبل مارکویس آف
ہیسٹنگس گورنر جنرل و قاضی فتح محمد خان منجانب مہاراجہ کلیان سنگہ بہادر باختیارات عطیہ راجہ ممدوح

شرط اول دوستی و اتفاق اور خیرخواہی فیمابین آنریبل کمپنی و مہاراجہ کلیان سنگہ اور اونکے ورثا
اور جانشینان کے واسطے ہمیشہ کے جاری رہیگی اور دوست اور دشمن ایک فریق کے دوست
اور دشمن دوسرے فریق کے گردانے جائینگے —

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ حفاظت ریاست اور ملک کشن گڈہ کی
کرینگے —

شرط سوم مہاراجہ کلیان سنگہ اور اوسکے ورثا اور جانشین اطاعت گورنمنٹ انگریزی کرینگے
اور اوسکی بزرگی کا اعتراف کرینگے اور کسی رئیس غیر سے اتفاق و ساز نہین کرینگے —

شرط چہارم مہاراجہ کلیان سنگہ اور اوسکے ورثا اور جانشین کسی رئیس غیر کے ساتھہ پیغام صلح
و اتفاق بغیر اطلاع اور منظوری گورنمنٹ انگریزی کے نہین کرینگے مگر معمولی تحریرات دوستانہ ساتھہ
اپنے دوست اور رشتہ داران کے جاری رکہین گے —

شرط پنجم مہاراجہ اور اوسکے ورثا اور جانشین کسی پر زیادتی نہین کرینگے اور اگر اتفاقاً تکرار
فیمابین کسیکے پیدا ہوگی تو وہ سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی کیجائیگی کہ وہ فیصلہ اوسکا کردین —

عمل مین آئی اور اوسکو اطلاع دی گئی کہ اوسنے قسط ضرور عمل مین آنی چاہیے اور چونکہ اب تک عملاً
نصیحت ان تعارات مختلفہ سے بیکار ثابت ہوئی تہی لہذا یہ تجویز ہوئی کہ ایک صاحب ایجنٹ منجانب گورنمنٹ
انگریزی ریاست قرولی مین مامور ہوا اور وہ انتظام ریاست اور حکومت اپنے اختیار مین رکہے —

بتاریخ ۱۰ ماہ جولائی ۱۸۵۲ء نرسنگہ پال نے وفات پائی اور ایک روز قبل از وفات کے ایک دور
رشتہ دار یعنی بہرت پال نامی کو متبنی اور جانشین اپنا مقرر کیا اس حالت مین گورنمنٹ ہند کی
یہ رائے ہوئی کہ یہ ریاست قرولی قابل ضبطی کے ہے مگر ہوم گورنمنٹ یعنی گورنمنٹ ولایت نے
متبنی کرنا بہرت پال کا منظور کیا اب ایک گروہ قوی جانب دار مدن پال کا جو ایک رشتہ دار قریب
پیدا ہوا اور اوسکے دعوی کی تائید مسان بہرت پال ہول پور والو روسیج پور نے کی اس باعث سے تمام
تحقیقات کا جاری ہوا اور تحقیقات سے یہ ثابت ہوا کہ متبنی کرنا بہرت پال کا جائز نہین تہا کیونکہ اول
تو نرسنگہ پال خوردسال تہا اور دوسری چند مراسم متبنی کرنے کے ادا نہین ہوے اور چونکہ مدن پال رشتہ دار
قریب تر بنسبت بہرت پال کے تہا اور اوسکو رانیون نے منظور کیا تہا اور اور بہت سے برادر و سرداران خاندان
اور اکثر باشندگان شہر اوسکے جانبدار تہے لہذا وہ ۱۸۵۴ء مین گدی نشین ریاست قرولی کیا گیا
اور مداخلت صاحب پولیٹیکل ایجنٹ کی انتظام ملک سے موقوف ہوئی اور ۱۸۵۵ء مین صاحب موصوف
بہی برخاست کیے گئے یعنی ایجنٹی موقوف ہوئی مگر مدن پال کو اطلاع دی گئی اور متنبہ کیا گیا کہ اگر کسی قسط
کے ادا ہونے مین توقف یا اہمال ہوا تو ایک یا چند دیہات ریاست کے اوسوقت تک قبضہ گورنمنٹ
انگریزی مین رکہے جاوینگے جب تک کل روپیہ ادا نہو جاویگا کیونکہ اب قرضہ کی تعداد صرف ... رہ گئی تہی

مہاراجہ مدن پال نے ۱۸۵۷ء مین خدمات لائقہ کین بلحاظ جنکے مبلغ ... جو ذمہ مہاراجہ کے تہا
گورنمنٹ انگریزی نے معاف کیا اور ایک خلعت بہی مہاراجہ کو عنایت ہوا اور سلامی کی توپ پندرہ
ضرب سے سترہ ضرب کی ہو گئی ۱۸۵۹ء مین بنظر معاملات وقت طلب ریاست قرولی کی ایک صاحب
پولیٹیکل ایجنٹ مامور ہوے کہ اونکے معاملات کے طے کرنے مین صاحب اونکی مدد کرین اور صاحب
موصوف کو ہدایت ہوئی تہی کہ وہ حاکمانہ نہین بلکہ دوستانہ ساتھ مہاراجہ کے رہ کر اپنی رائے اور صلاح
دیا کرین پہر صاحب ایجنٹ ۱۸۶۱ء مین برخاست کیے گئے

مہاراجہ قرولی کو اختیار متبنی کرنیکا بہی موافق منشاء سند نمبر ۳ کے عطا ہوا ہے رقبہ اس ریاست کا

ت پور نے بخلاف گورنمنٹ مذکور کے سرکشی کی تھی تو مہاراجہ قرولی نے سرکش مذکور کی مدد
بعد فتح ہونے بھرت پور کے مہاراجہ نے اطاعت منظور کی اس صورت مین مناسب متصور ہوا
طریق ماضیہ کا لحاظ کیا جاوے —

تفصیلات مگر سرحدی فیمابین قرولی جیپور کے اور کوئی تحریر نسبت امور عظیمہ کے قرولی سے
نرسنگ پال ۱۸۳۴ء مین بروی کار نہین آئی اس سنہ مین ہرکشن پال نے وفات پائی اور اوسکا
پ پال جانشین اوسکا ہوا پرتاب پال ۱۸۴۸ء مین لاولد مرگیا اور کوئی ستحقاق قریبی کو ر سے
موجود نہ تھا باعث تفرقہ گروہونکے جو ہنگام حکومت پرتاب پال کے ہوگئے تھی چار مرتبہ
ان قرولی مین مامور ہوا فیمابین تفاریق مختلفہ کے یکجائی یا یکجہتی قائم کرے مگر کچھ فائدہ
نا ہوا ایک لڑکا خردسال نرسنگہ پال ثانی کو خاندان پرتاب پال نے متبنی کیا کہ وہ بجائے
نشین ریاست ہوگا اور اوسکی کارپرداری اور محافظت کی نسبت بہت تکرار واقع ہوئی
نشین ہونیکی نسبت کچھ تکرار نہ تھی اوسوقت مین ریاست قرولی گورنمنٹ انگریزی کی مقروض
سبب سے منظوری متبنی ہونے نرسنگہ پال کی نا ادا ہونے قسط اول قرضہ گورنمنٹ کے

—

اصل مہاراجہ قرولی پر ریاست بھرت پور کا تھا اور بالعوض قرضہ ذگی بھرت پور کے
یزی کے نام ہوگیا تھا اسوجہ سے کہ تصفیہ قرضہ ذگی بھرت پور کا ہوتا تھا تو گورنمنٹ نے
لی کا بالعوض قرضہ بھرت پور کے اپنی طرف لگا لیا اور خود وصول کرنیکا وعدہ کرلیا ۱۸۲۶ء
تک مبلغ ..... کا ہوگیا اسکے ادا کرنیکے واسطے مہاراجہ کو بہت سہولت دی گئی تھی
لی میعاد واسطے ادا کرنے اس قرضہ کے دی گئی اور یہ وعدہ ہوگیا کہ اوس وقت تک
بجائے مگر درصورتیکہ کوئی قسط بروقت مقررہ ادا نہوگی تو البتہ اوسپر سود لگایا جاویگا مگر ۱۸۴۲ء
ادا نہوئی اسپر بھی پھر ڈیڑہ سال کی میعاد واسطے ادا کرنے اول قسط کے دی گئی بعد
راجہ خردسال نے چاہا کہ قسط اول ادا کرے مگر چونکہ یہ روپیہ بلا شرط نہین ملا تھا
نے دیا تھا جو خواہان کاروبار ریاست کا تھا لہذا وہ روپیہ منظور نہیں ہوا اس عرصہ مین
لفہ قوت پاتے جاتے تھے لہذا گورنمنٹ کو ضروری متصور ہوا کہ گدی نشینی نرسنگہ پال

نمبر ۲۸

نقل سند بنام نواب وزیر الدولہ امیر الملک محمد وزیر خان بہادر نصرت جنگ نواب ٹونک مرقومہ ۲۸ ماہ مئی ۱۸۶۲ء

جناب ملکہ معظمہ کی یہہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان اور رئیسان کے جو اب اپنے اپنے علاقہ مین حکمران ہین دوام رہے اور شان و شوکت اونکے خاندان کی جاری رہے لہذا مین بذریعہ اس سند کے اوس خواہش شاہی کو پورا کرتا ہون اور تمکو اطمینان دیتا ہون کہ درصورت نہونے اولاد اصلی کے کوئی وارث جو از روے شرع محمدی کے مستحق ہوگا منظور اور مقبول کیا جاویگا

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس شرط کا جو تمہارے ساتھہ کیجاتی ہے اوسوقت تک نہوگا جب تک تمہارا خاندان نمک حلال تاج و تخت شاہی کا رہیگا اور جب تک وہ بایمانداری سرانجام شرائط عہدنامجات و عطانامجات و اقرارنامجات کا جو گورنمنٹ انگریزی کے ساتھہ ہوے ہین کرتے رہینگے

دستخط الجن و کنکاردائن

قرولی

یہہ چھوٹی ریاست مبلغ پچیس ہزار روپیہ خراج کا پیشوا کو دیتی تھی اور از روے شرط چہارم عہدنامہ پونا ۱۸۱۷ء کے یہ خراج منتقل بنام گورنمنٹ انگریزی ہوا اور مہاراجہ نے موضع ماجھل پور معہ داخلی مواضع کے بالعوض خراج کے سپرد پیشوا کیا تھا مگر چونکہ ایسے متفرق اور علیحدہ علیحدہ مواضع کا قبضہ مین رکھنا خالی از دقت نہ تھا لہذا از روے عہدنامہ نمبر ۲۹ کے یہ خراج گورنمنٹ انگریزی نے مہاراجہ کو معاف کیا اور از روے اوسی عہدنامہ کے ریاست قرولی زیر حفاظت گورنمنٹ انگریزی کے شمار کی گئی بلحاظ معافی خراج کے مہاراجہ نے از روے شرط پنجم عہدنامہ کے وعدہ کیا کہ جب گورنمنٹ انگریزی طلب کرینگے تو وہ فوج حسب مقدرت اور لیاقت اپنے دینگے بوقت طے ہونی عہدنامہ کی مہاراجہ نے چاہا کہ جو چند مواضع قدیم اوسکے واقعہ بجانب جنوب چمبل اب قبضہ سیندھیا مین ہین وہ اونکو واپس ملین تو وہ درصورت اونکے زیر حکم گورنمنٹ انگریزی ہونے کے اونکی عوض خراج دیا کرینگی مگر یہ درخواست اونکی منظور نہین ہوئی ۱۸۲۵ء مین و در جس سال ہمشیرہ زادہ بلونت سنگہ وارث اصلی

منجانب آنریبل کمپنی باختیارات عطیہ ہز اکسل سی موسٹ نوبل مارکویس آف ہیسٹنگ کے جی گورنر جنرل و لالہ نرنجن لال منجانب نواب باختیارات کل عطیہ نواب ممدوح۔

شرط اول گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ نواب امیر خان اور اوسکے ورثا کو واسطے ہمیشہ کے وہ مقامات دیے جاینگے جو اوسکو علاقہ مہاراجہ ہولکر مین مہاراجہ ممدوح نے عطا کیے ہین اور گورنمنٹ انگریزی اون مقامات کو اپنے زیر حمایت رکھین گے۔

شرط دوم نواب امیر خان اپنی فوج برطرف کر دینگے باستثنا اوسقدر فوج کے جو واسطے انتظام علاقہ کے ضروری متصور ہوگی۔

شرط سوم نواب امیر خان کسی ملک پر تاخت نہین کرینگے اور وہ دوستی اور اتفاق پنڈارون سے اور دیگر ڈاکوان سے ترک کرینگے اور ما ورا اسکے وہ باتفاق گورنمنٹ انگریزی ایسے لوگونکی سزادہی وانسداد مین کوشش کرینگے اور وہ کسی شخص سے بغیر اسرضا گورنمنٹ انگریزی کے سازوسازش نہین کرینگے۔

شرط چہارم نواب امیر خان تمام سامان جنگی اپنا باستثنا اوسقدر کے جو واسطے انتظام علاقہ مقبوضہ کے اور قلعہ جات کے ضروری متصور ہوگا گورنمنٹ انگریزی کو دینگے اور بالعوض اوسکے روپیہ سرکار سے اونکو دیا جاے گا۔

شرط پنجم جو فوج نواب امیر خان اپنے پاس رکھین گے وہ حسب ضرورت گورنمنٹ انگریزی کی ہمراہ رہے گی۔

شرط ششم یہ عہدنامہ چیہ شرائط کا بمقام دہلی منعقد ہوکر او سپر مہر اور دستخط مسٹر چارلس مٹکاف اور لالہ نرنجن لال کے ہوے اور نقل مصدقہ ہز اکسل سی موسٹ نوبل گورنر جنرل اور نواب امیر خان بمقام دہلی بعد عرصہ ایک مہینے کے تاریخ ہذا یعنی ۹۔ ماہ نومبر ۱۸۱۷ء سے دی جایگی

دستخط سی بی مٹکاف | مہر | دستخط ہیسٹنگ

مہر کمپنی

مہر لالہ نرنجن لال

اس عہدنامہ کو تصدیق کیا ہز اکسل سی گورنر جنرل نے بمقام کیمپ سیتا تاریخ ۱۵ ماہ نومبر ۱۸۱۷ء
دستخط جے ایڈم سکرتری گورنر جنرل

سپاہ قزاقپیشہ وار بیخ تھی مگر بوجہ عادت و طبیعت کے عمدًا ا بھی تک نہایت ہی فساد انگیز تھی پس گورنمنٹ انگریزی نے ایک ایسی انیپیا
اوسی ناحق کی ورمیان پیش کیا کہ اوسکو سرکار زیر حمایت رکھے گرچہ شرائط تقسیم کی تاہم وہ منظور اتھی اوسکا اطمینان
منظور کیا غرض اوس سے وعدہ ہوا تھا کہ جسقدر علاقہ اوسکا ہولکر کا دیا ہوا تھا وہ اوسکے پاس رہیگا اور گورنمنٹ
انگریزی اوسکی حفاظت رکھیگی بشرطیکہ وہ طریق ڈاکہ زنی چھوڑ دے اور اپنی فوج کو موقوف کر دے اور اسباب
توپخانہ باستثنائے چالیس ضرب توپ کے بقیمت گورنمنٹ انگریزی کے ہاتھ فروخت کر دے اور ایک
اپنی فوج کا ہمراہ فوج انگریزی رکھے اور یہ بھی مناسب متصور ہوا تھا کہ بالعوض ترک کرنے ڈاکہ زنی کے
معاوضہ امیر خان کو علاقہ ہولکر میں سے دیا جاوے کیونکہ اسکی ضعف قوت اور بدنظمی سے امیر خان اس ارتبہ
اقتدار کو پہنچا تھا اور امیر خان کی یہ درخواست کہ جو علاقہ اوسکے پاس ہے خواہ وہ کسی طریق زبردستی یا زیادتی
سے اوسنے لیا ہو اوسکے پاس رہے نامنظور ہوئی آخر کار جو وعدہ امیر خان کو دیا گیا تھا اوس پر وہ راضی ہوا
لہذا ماہ نومبر ۱۸۱۷ع عہدنامہ نمبر ۲ مین وہ عہود درج ہوکر قرار پائے اور ما ورائے علاقہ مشروطہ کے قلعہ اور
ضلع رامپورا گورنمنٹ انگریزی نے اوسکو عطا کیا اور مبلغ تین لاکھ روپیہ قرضہ دیا گیا اور یہ قرضہ بعد ازان
معاف ہوا علاقہ بلول بھی اوسکی فرزند کو تاحین حیات اوسکے بطور جاگیر دیا گیا اور بالعوض آمدنی اس علاقہ کے
مبلغ بارہ ہزار پانچ سو روپیہ ماہواری اوسکے واسطے تجویز ہوا کیونکہ تحصیل علاقہ مذکور اوسکے اختیار مین رکھنی
مناسب متصور نہین ہوئی —

امیر خان ۱۸۳۴ع مین فوت ہوا اور اوسکا فرزند وزیر محمد خان رئیس حال اوسکا جانشین ہوا البوہ مین وزیر محمد خان
نے خدمات لائقہ کین اوسکے علاقہ کا رقبہ ایکہزار آٹہ سو میل مربع ہے اور آباد ایک لاکہ بیاسی ہزار نفری اور
آمدنی آٹھہ لاکہ روپیہ ہے اس ریاست سے کچہ خراج نہین لیاجاتا اور نہ کوئی فوج کنٹنجنٹ اس ریاست کی
آمدنی سے تنخواہ پاتی ہے اور فوج قلم بند اس ریاست کی صرف قریب پانچ پانچسو سوار کے ہے نواب کی
سلامی سترہ ضرب توپ کی ہوتی ہے اور اسکو ایک سند نمبر ۲۸ ملی ہے جسکی رو سے اوسکو استحقاق
عطا ہوا ہے کہ درصورت نہونے اصلی وارث کے اوسکے خاندان مین سے جو کوئی از روی شرع محمدی کے
وارث قرار پا سکتا ہو وہ جانشین اوسکا ہو

نمبر ۲

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب امیر الدولہ محمد امیر خان منعقدہ معرفت مسٹر چارلس تہوفلس مٹکاف

...ادا کرینگے
...مدن سنگھ اور اوسکے ورثا اور جانشین حسب منشا شرط دہم عہد نامہ ہذا ادا کرینگے

تو ضیحہ

...ریجی داس تہنو کر داس

...مذکور وعدہ کرتے ہیں کہ منجملہ قرضہ مذکورہ بالا وہ سات روز بعد قائم ہونے اوپر اپنے علاقہ
...آٹھ لاکھ بیس ہزار ایک سو سینتیس روپیہ سات آنہ نو پائی ادا کرینگے اور بعد ازاں چار سال کے عرصہ مین
...ننانوے ہزار دو سو تیرہ روپیہ جسمین سود فیصدی سے سالیانہ کا بہی شامل ہے یعنی فی فصل
...دینگے اور یکل روپیہ چار سال کے عرصہ مین ادا کر دینگے اور اگر اسمین توقف ہو گورنمنٹ انگریز
...ہوگا کہ وکچہ علاقہ ریاست جلد درستی واسطے ادا کے قرضہ باقیماندہ کے جدا کرین اول قسط
...سودی پورنماشی سمت ۱۸۹۵ شروع ہوگی اور دوسری قسط جیسا کہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۹۶
...زر اقساط معہ سود حسب تفصیل ذیل ادا ہوگا

...قسط دوم ... قسط سوم ... قسط چہارم ...
...قسط ششم ... قسط ہفتم ... قسط ہشتم ...

...تاریخ ۸ اپریل ۱۸۳۹ء

مہر و دستخط
دستخط جے لد لو قائم مقام پولیٹیکل ایجنٹ

مہر و دستخط
دستخط این الوس ایجنٹ گورنر جنرل
دستخط راج رانا مدن سنگھ

ٹونک

نواب حال ولد امیر خان مشہور سرغنہ ذاکوان ہے جو رفیق جسونت راو ہولکر کا تہا اور جسنے خوب کام
انا ملک مالواہین کیا تہا جہان قبل از داخل ہونے انگریزان کے بہت علاقہ جدا کر لیا گیا تہا امیر خان

شرط دوازدہم یہ عہدنامہ بارہ شرائط کا بمقام کوٹہ قرار پاکر او سپر مہر اور دستخط کپتان جان لڈلو صاحب قائم مقام پولیٹیکل اجنٹ اور لفٹنٹ کرنیل اہانیل ابوس صاحب اجنٹ گورنر جنرل بابت ریاست راجپوتانہ کے ایک فریق اور راج رانا مدن سنگہ فریق ثانی کی ہوئی اور تصدیق اسکی پیشگاہ رابٹ آنریبل گورنر جنرل ہند سے ہوکر نقول مصدقہ بیچ دو مہینے کے اگلی تاریخ سے باہم تقسیم ہونگے

المرقوم بمقام کوٹہ تاریخ ۸ ماہ اپریل ۱۸۳۸ء

مہر و دستخط

دستخط جے لڈلو قائم مقام پولیٹیکل اجنٹ

مہر و دستخط

دستخط این ایوس اجنٹ گورنر جنرل

تفصیل منسلکہ عہدنامہ ہذا بابت اون پرگنہ جات کے جو واسطے راج رانا مدن سنگہ بہادر اور اونکے ورثا اور جانشینان کے ریاست کوٹہ سے علیحدہ ہوکر بنام نہا دجہلد ور قائم ہوے

چرہٹ	ننگالی	پہول رود
سوکیت	دیلم پور	جاچورنی
چیچ محلند جو شتمل ہی اوپر پہیبار اجور دیک دکنگوار کے	کوترا اہپالتا	کنکورتی
	سر برا	چیپا برود
بہالرا پٹن معروف اور مل	اتہاي	قصبہ شیرگڈہ اوس جانب یعنی بجانب مشرق
ریچوا	مونہرتہانا	بروان یعنی نواز وشاہ آباد

واضح ہوکہ زیت سنگہ جہلد ور چہوڑ کر علاقہ بہار اوس آباد ہوگا اور اوسکا علاقہ تفویض راج رانا کے ہوگا

المرقوم مقام کوٹہ تاریخ ۱۰ ماہ اپریل ۱۸۳۸ء

مہر و دستخط

دستخط جے لڈلو قائم مقام پولیٹیکل اجنٹ

مہر
مہاراو رام سنگہ

مہر و دستخط

دستخط این ایوس اجنٹ گورنر جنرل

گدی نشینی مروجہ رجواڑہ کے ایک مدریاست جداگانہ ریاست کوٹا سے علیحدہ کرکے دینگے جسمین پرگنہ جات
مندرجہ تفصیل منسلکہ شامل ہین —

شرط سوم گورنمنٹ انگریزی خطاب مناسب راج رانا اور اوسکے ورثا اور جانشینان کو دینگے

شرط چہارم دوستی اور اتفاق اور خیرخواہی دوامی فیمابین گورنمنٹ انگریزی ایک فریق اور راج رانا مدن سنگہ اور اوسکے مورثان اور جانشینان فریق ثانی کے قائم اور جاری رہیگی —

شرط پنجم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتی ہین کہ وہ ریاست راج رانا مدن سنگہ کو اپنی رسنہ حفاظت مین رکھینگے

شرط ششم راج رانا مدن سنگہ اور اوسکے ورثا اور جانشین ہمیشہ متابعت گورنمنٹ انگریزی کی کرینگے اور اوسکی بزرگی کا اعتراف کرینگے اور اقرار کرینگے کہ وہ کسی غیر ریاست سے ساز نکرینگے اور اگر اوسے کچہ تکرار ہوگی تو جو فیصلہ اوسکا گورنمنٹ انگریزی کردینگے اوسکو وہ منظور کرینگے

شرط ہفتم راج رانا اور اوسکے ورثا اور جانشین کسی رئیس سے ساز یا موافقت بغیر منظوری گورنمنٹ انگریزی کے نہین کرینگے مگر اونکی معمولی کتابت دوستانہ اونکے دوست اور رشتہ داران کے ساتہہ جاری رہے گی —

شرط ہشتم جب گورنمنٹ انگریزی کی ضرورت ہوگی تو فوج ریاست راج رانا کی حسب حیثیت اور مقدرت اپنے دیجاوے گی —

شرط نہم راج رانا اور اوسکے ورثا اور جانشین حاکم مطلق اپنی ریاست کے رہینگے اور انتظام دیوانی و فوجداری وغیرہ گورنمنٹ انگریزی کا اس ریاست مین داخل نہوگا —

شرط دہم راج رانا اور اوسکے ورثا اور جانشین سرانجام ضرورت اخراجات کا جو باعث اس انتظام علیحدہ کرنے اور انتقال کرنے علاقہ کے ہوگا حسب تفصیل مندرجہ ذیل اپنے علاقہ کی آمدنی پر کرینگے اور جو نتائج اس علیحدہ کرنے علاقہ سے پیدا ہونگے اوسکا فیصلہ جسطرح گورنمنٹ انگریزی کردینگے اوسکو منظور کرینگے —

شرط یازدہم راج رانا اور اوسکے ورثا اور جانشین گورنمنٹ انگریزی کو خراج سالیانہ اسی ہزار روپیہ کا دو اقساط چالیس چالیس ہزار مین ادا کیا کرینگے قسط خریف میتی پوس سودی پورنماشی اور قسط ربیع میتی جیٹھ سودی پورنماشی بعدہ خراج خریف سمت ۱۸۹۵ سے شروع ہوگا —

جہلدور

ریاست جہلدور کی جداگانہ صورت ۱۸۳۸ء سے قائم ہوئی جب وہ ریاست کوٹا سے علیحدہ کی گئی (اسکا حال ریاست کوٹا مین درج ہے) جب راج رانا مدن سنگہ ریاست جہلدور پر قائم کیا گیا تو اوسکے ساتہ ایک عہدنامہ نمبر ۲ بتاریخ ۸ ماہ اپریل ۱۸۳۸ء منعقد ہوا جسکی روسے اوس نے سپردگی گورنمنٹ انگریزی کی قبول کی اور اقرار کیا کہ وہ کسی ریاست یا حکومت غیر سے بغیر منظوری اور اطلاع گورنمنٹ انگریزی کے معاملہ نہین کریگا اور وعدہ دیا کہ فوج کا حسب حیثیت اپنے اور ادا کرے خراج تعدادی اسی ہزار روپیہ سالیانہ کا کہا حسب شرط دوم عہدنامہ مذکور کے مدن سنگہ جب ریاست پر مقرر ہوا تو اوسکو خطاب مہاراج رانا کا عطا ہوا اور اوسیطرح اوس پر قائم کیا گیا جسطرح اور رؤسا راجپوتانہ تھے اگر اور رئیسونکو اختیار متبنی کرنیکا دیا جاویگا تو اسکو بھی عطا ہوگا مگر گدی نشینی صرف اولاد ظالم سنگہ پر منحصر ہوئی۔

۱۸۴۵ء مین مدن سنگہ نے وفات پائی اور پرتہی سنگہ راجہ حال اوسکا جانشین ہوا درمیان بلوہ ۱۸۵۷ء کے اس رئیس نے خدمات لائقہ ظاہر کین اور اکثر صاحبان انگریز کو جو اوسکے پاس پناہ گیر ہوئے تھے بمقامات حفاظت پہنچایا لہذا اوسکو اختیار متبنی کرنیکا حسب منشا سند نمبر ۳ اوسکے عطا ہوا اوسکی سلامی پندرہ ضرب توپ کی ہوتی ہے

آمدنی تخمینا اس ریاست کی چودہ سترہ لاکہ روپیہ ہے اور وہ اسی ہزار سالیانہ گورنمنٹ انگریزی کو خراج دیتا ہے اور کوئی فوج محض المقام کی تنخواہ آمدنی جہلدور سے ادا نہین ہوتی

رقبہ اس ریاست کا دو ہزار پانچ سو میل مربع ہے اور آبادی دو لاکہ بیس ہزار نفری کل فوج اس ریاست کی پانچ سو سوار و تین ہزار پانسو پیادہ کی ہے

نمبر ۲۶

راج رانا مدن سنگہ نے جو وعدہ کیا کہ وہ انتظام امور ریاست کوٹا جو حسب منشاء تتمہ شرط عہدنامہ دہلی کے راج رانا ظالم سنگہ اور اوسکے ورثا اور جانشینان کو عطا ہوا تہا ترک کرتا ہے لہذا عہدنامہ ذیل فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور راج رانا مدن سنگہ مذکور کے قرار پایا

شرط اول تتمہ شرط عہدنامہ دہلی مرقومہ ۲۶ ماہ فروری ۱۸۱۸ء جو فیمابین مہاراو مہید سنگہ بہادر راجہ کوٹا اور گورنمنٹ انگریزی کے قرار پائی تہی یہ دفعہ اسکی منسوخ ہوئی ہے

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی لحاظ حصول کرنے رضامندی مہاراجہ رام سنگہ راجہ کوٹا کے اقرار کرتی ہے کہ وہ راج رانا مدن سنگہ اور اوسکے ورثا اور جانشینان کو جو اولاد راج رانا ظالم سنگہ کے ہین حسب رسوم

تفصیل عنلاء عہدنامۂ ہذا بابت قرضہ جسکا مہارا و پر حسب منشاء شرط سوم عہدنامۂ ہذا کے ادا کرنا واجب ہے

نام	رقم	نام	رقم
پنڈت لالا جی رام چند	[illegible]	موجی رام مولچند	[illegible]
گوردہن ناتھ جی	[illegible]	دل جی منی رام	[illegible]
بتیال ناتھ جی	[illegible]	کنہی رام بہورا ناتھ	[illegible]
لالہ سوگن چند	[illegible]	بہورا کا نشر	[illegible]
سگر ناتھ سیتا رام	[illegible]	صوبہ چند موتی چند	[illegible]
سیولال ساکن بنوار	[illegible]	شیو جی رام اودے چند	[illegible]
کیشو رام بیجا ناتھ	[illegible]	بہگ چند ساکن بہدرہ	[illegible]
گوبند داس رام گوپال	[illegible]	بہورا سری چند گنگا رام	[illegible]
گنیش داس کشنا جی	[illegible]	سگہن کا لوناگر	[illegible]
سوہن رام ہرلال	[illegible]	لچھمن گر ہری گر	[illegible]
نند رام پیرو لال	[illegible]	بہورا داؤ دجی کھانجی	[illegible]
امید رام سیرون رام	[illegible]	ساہ منگل جی	[illegible]
گوپال داس بن مالی داس	[illegible]	ساہ ہمیر بید	[illegible]
ساہ جیون رام	[illegible]	دلجی چند اوتم چند	[illegible]
سوجان مل شیر مل	[illegible]	مادہو موکند	[illegible]
موہن لال بید	[illegible]	بہورا بابی بہائی	[illegible]
سالک رام	[illegible]	بچنا ورمل بہادر مل	[illegible]

قرضہ مذکورۂ بالا مہارا و بعد تحقیقات حالات متعلقہ کے ہر ایک شخص کا ادا کرینگے اور نیز سوائے انکے اور جو کوئی قرضہ بعد تحقیقات واجب الادا ریاست کوٹا متصور ہوگا وہ بھی مہارا و ادا کرینگے

المرقوم مقام کوٹا تاریخ ۱۰ ماہ اپریل ۱۸۳۸ع

دستخط ہے لڈلو قائم مقام پولیٹیکل ایجنٹ

دستخط این الیوس ایجنٹ گورنر جنرل

مہاراو رام سنگھ

سوم ہنگام شادی یا تولد خاندان مہاراو کے وہی مراسم سب شان و شوکت معرفت منتظم ریاست کے ادا ہونگے جسطرح کہ وہ عہد سابق مین ادا ہوتے تھے اور اگر مہاراو کے وارث پیدا ہونگے تو اونکی پرورش کیواسطے جداگانہ انتظام خرچ کا حسب مناسب و رسم قوم کیا جائیگا —

چہارم مہاراو اور اونکے خاندان کے وہی مراسم عزت اور حرمت مرعی رہین گے جو سابق مین تھے وہ مہاراو وہی سب رسوم تیوہار وغیرہ مثل دسہرا و جنم اشٹمی وغیرہ کے ادا کرینگے جو سابق عمل مین آتی تہی اور وہی خیرات اور دان پون بوسی وغیرہ دیے جائینگی اور جاری رہینگے کہ جو سابق مین تھے

پنجم جب مہاراو ہواخوری کو یا سواری مین یا شکار کو سوار ہونگے تو وہی سب علامات راجگی اونکی ہمراہ ہین گی جو قدیم سے اونکے ہمراہ رہتی ہین اور گروہ اردلی سپاہ ریاست ہمراہ جائینگی —

ششم ایکسو سوار اور دوسو پیادہ حسب تفصیل مندرجہ تفصیل نمبر اند کورہ بالا جو اونکے چوکی پہرہ وغیرہ کیواسطے رہین گے وہ زیر حکم مہاراو کے رہین گے کوئی ونمین مداخلت نہین کریگا اور اون سبکا خرچ بنام نہاد باعث خرچ رقم مدد خرچ و بسر اوقات کے درج ہے مثل ملازمان خانگی و محلات و دیگر متعلقان محلات مہاراو مالک کل رہنے گا —

ہفتم بطور مدد خرچ بابو لعل جی ولد پرتھی سنگہ اور اوسکے خاندان اور دیگر متوسلین کے مبلغ اٹھارہ[18] ہزار روپیہ سالیانہ یا پندرہ سو روپیہ ماہواری مقرر ہوا ہے یہ روپیہ جسطرح روپیہ مدد خرچ مہاراو ادا ہوگا اوسیطرح ادا ہوتا رہیگا اور بوقت شادی اون کے اخراجات مناسب معرفت منتظم ریاست کے دیا جائیگا —

ہشتم سپاہیان و متصدیان جنکو منتظم ریاست نے برخاست کیا ہوگا یا جو اوسکی نوکری چھوڑکر چلے گئے ہونگے اونکو مہاراو اپنی ملازمی مین نرکہین گے اور اسیطرح مہاراو کے ملازمان برخاست شدہ یا مفرور گروہ کو منتظم ریاست اپنے پاس نہین رکہیگا —

نہم ایک شخص معتبر منجانب صاحب ایجنٹ گورنمنٹ ہمراہ مہاراو کے رہا کریگا اور یہ شخص متوسط کتابت عامہ کا بہی رہیگا —

دہم جو قرضہ مہاراو نے اس فساد کے لیے لیا ہوگا یا وہ بعد ازین لیگا اوسکی ذمہ داری ریاست کی نہین ہوگی

المرقوم منی پہاگن بدی یکم سمت ۱۸۹۸ مطابق ۷ - ماہ فروری ۱۸۴۲ع

یہان دستخط مادہو سنگہ کے بدین عبارت ہین یعنی جو کچہ لکہا گیا ہے اوس سے انحراف نہو گا —

اور اوسکے خاندان کے شروع ماہ ماگہہ بدی یکم سمت ۱۸۷۸ مطابق تاریخ ۸ ماہ جنوری ۱۸۲۲ء دیا کریگا

سالیانہ کوٹا حالی روپیہ ...

ماہواری ...

دستخط مادہو سنگہ

شرائط جو کپتان ٹاڈ صاحب نے واسطے رہنمائی اور پرورش مہاراو کشور سنگہ اور اونکے ورثا کے تجویز کیے اور جنپر دستخط کنور مادہو سنگہ نے کیے

اول محل و مقامات سیر و شکار و باغات واقعہ الکوٹہ اور گرد نواح کوٹا و محل واقعہ شہر و محلات اسید گنج و نرگباز و جگبورہ و بکندرا و باغات جو بنام برج راجی و گوپال داس برج بلاس مشہور ہین یہ سب قبضہ مہاراو مین رہینگے اور اسمین اختیار مہاراو کا رہیگا اور کچہ دخل منتظم ملک کا نہین رہیگا

اندر حدود دیوار اوس جگہ کے جو واسطے محلات کے اندر شہر کے جدا ہے اکثر مکانات مین جسمین اہل خاندان اور دیگر عورات راج رانا کی رہتی ہین وہ کوچہ جو نوا برج سے کہتری دروازہ تک ہے جس دروازہ کو پانی دروازہ بہی کہتے ہین بالکل دونونکو جدا کر دیتا ہے پس لازم کہ دونون جانب اپنے اپنے حدود سے باہر نجاوین گو پانی دروازہ دونون مین ملحق ہے مگر سوائے سپاہیان مسلح واسطے لینے پانی کے اور کوئی نجاوے اور نہ منتظم ریاست سوائے پچاس چوکیداران کے واسطے حفاظت اون مکانات اور کوچہ کے مقرر کریگا

دوم انصرام واسطے بسر اوقات مہاراو اور اوسکے خاندان وغیرہ کے بموجب تفصیل نمبر اکے تعدادی کوٹا حالی روپیہ ایک لاکہ چونسٹہہ ہزار آٹہہ سو ستتر دس آنہ تین پائی سالیانہ یا مبلغ تیرہ ہزار سات سو اونتالیس روپیہ بارہ آنہ نو پائی ماہواری دیا جائیگا اور یہ روپیہ ہر مہینے کے نصف گذرنے کے بعد بطور امانت ہر ماہ بمعرفت مہاجن ماموره راج رانا کے دیا جائیگا اور مہاراو اوسکی رسید دیگا ایک نقل اوسکی بخدمت صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی بطور سند رسید مبلغان بہیجینگے

خاص باعث اس روپیہ کے خرچ کے جنکا ذکر تفصیل نمبر اکور مین درج ہے کلیتہً زیر مہاراو بطور اونکے خانگی ملازمین وغیرہ کے اخراجات سپاہیان چوکی پہرہ محلات وغیرہ کے ہین

نمبر ۲۳

سند مہری و دستخطی ہز اکسیلنسی گورنر جنرل ان کونسل بنام مہاراو امید سنگھ راجہ کوٹا

بنام جمیع اہلکاران حال استقبال اہلکاران گورنمنٹ انگریزی معلوم کرین

چونکہ جو دوستی فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور مہاراو امید سنگھ راجہ کوٹا قائم ہے اور جو جو خدمات لائقہ راجہ مذکور نے گورنمنٹ انگریزی کے کیے ہین وہ بہی آشکارا اور ثابت ہین پس بلحاظ اس دوستی کے موسٹ نوبل مارکیوس آف ہیسٹنگس گورنر جنرل ان کونسل نے بواسطہ کپتان ٹاڈ صاحب حکومت مقامات مفصلہ ذیل کے مہاراو ممدوح کو عطا کی اور خراج شاہ آباد جو مہاراو سے حسب منشاء عہدنامہ منعقدہ بمقام دہلی بتاریخ ۲۶ ماہ دسمبر ۱۸۱۷ع واجب الادا تہا معاف فرمایا اوسکو مہاراو اور اوسکے ورثا و جانشین ہمیشہ اپنے تصرف مین لائین

لہذا مہاراو اپنے تئین مالک اور حاکم ان مقامات کا تصور کرکے رعایا کو تلطف اور مدارا سے اپنا شریک حال کرین اور اپنے زیر حکم تصور کرین کوئی اسمین مداخلت نہین کریگا

پرگنہ دیگ　　پرگنہ پچپہار　　پرگنہ اہور　　پرگنہ گنگراڑ

یہ سند بمہر و دستخط گورنر جنرل ان کونسل بتاریخ ۲۵ ماہ ستمبر ۱۸۱۹ع عطا ہوئی

نمبر ۲۴

ترجمہ اقرارنامہ بمہر و دستخط مہاراو کشور سنگھ المرقوم بمقام ناتہہ دوارہ بتی اگہن بدی تیرس مطابق ۲۲ ماہ نومبر ۱۸۲۱ع

مین مہاراو کشور سنگھ بہت افسوس کرتا ہون جو مین نے درسال گذشتہ مین کیا ہے اور خصوصاً جسکا مین مصدر عہد قلیل سے ہوا ہون اور اسی طریق کے وقوع سے بہی بخوبی واقف ہوا خواہ جو وہ درباب حسن ظن گورنمنٹ انگریزی کے خواہ بہبودی ریاست کوٹا کی وخواہ میری اپنی خوشی بہتری کی تہی اور آج کی تاریخ اس اقرارنامہ پر اپنے مہر اور دستخط کرتا ہون جسکے مطابق مین آیندہ کاربند رہونگا اس میری نیت کا سری ناتہ جی گواہ ہے اور اگر مین ان شرائط سے انحراف کرون تو استحقاق مراحم گورنمنٹ انگریزی سے ساقط ہونگا

اول جو کچہ گورنمنٹ انگریزی حکم دینگے مین بخوشی اوسکی تعمیل کرونگا اور جو کچہ معرفت آپکے یعنی کپتان ٹاڈ صاحب کے درباب میرے آیندہ رفاہ اور قیام کی ہدایت ہوگی اوس مین کچہ عذر پیش نہین کرونگا

دوم مطابق عہدنامہ دہلی کے میرے نام سے اور میرے جانشینونکے نام سے ناناجی ظالم سنگھ اور اوسکے ورثا کل انتظام امور ریاست مثل جیسن حیات میرے والد راجہ امید سنگھ کے کرینگے خواہ انتظام ملک ہو خواہ مال

معلوم ہوا منجملہ اسکے نصف نقد او نصف اسباب مین دیا جاتا تھا

دستخط سی ٹی مٹکف

مہر

مہاراو راجہ امید سنگہ بہادر

راج رانا ظالم سنگہ

مہاراجہ شیو دان سنگہ

پہول چند

تتمہ شرط عہدنامہ جو نیماین گورنمنٹ انگریزی اور ریاست کوٹا کی بتاریخ ۲۶ - ماہ دسمبر ۱۸۱۷ عیسوی قرار پاکر طے ہوتی

سرکارین یہ منظور کرتے ہین کہ بعد وفات مہاراو امید سنگہ راجہ کوٹہ کے ریاست اونکی پسر کلان و ولیعہد مہاراج کنور کشور سنگہ کو اور اونکے ورثا کو سلسلہ وار واسطے دوام کے ملے گی اور انتظام امور ریاست متعلق راج رانا ظالم سنگہ کے اور بعد اسکے اوسکے پسر کلان کنور مادہو سنگہ اور اوسکے ورثا کے سلسلہ وار واسطے دوام کے رہیگی

المرقوم مقام دہلی تاریخ ۲۰ - ماہ فروری ۱۸۱۸ء

دستخط سی ٹی مٹکف

مہاراو راجہ امید سنگہ بہادر

راج رانا ظالم سنگہ

مہاراجہ شیو دان سنگہ

پہول چند

یادداشت - اس تتمہ شرط کی تصدیق ہز ایکسلنسی گورنر جنرل بہادر نے بمقام لکھنو بتاریخ ۷ ماہ مارچ ۱۸۱۸ء کو فرمائی

جیو رام

دستخط جے اڈم

سکرتری گورنر جنرل

ہولکر کا حصہ اسقدر ہی جسقدر سیندھیا کا ہی

حصہ پوار

نقد — اسباب

نقصانی اسباب — باقی نقد

بٹہ بحساب فیصدی مبلغ — باقی سکہ کمال شاہی

دوم خراج کوتری ہای ہفت گانہ

نقد — بٹہ بحساب فیصدی مبلغ

باقی سکہ کمال شاہی — جسکے سکہ دہلی

تفصیل

ابتدا — سکہ بوندی — بلون — سکہ بوندی

بٹہ بحساب مبلغ فیصدی

باقی سکہ کمال شاہی — باقی سکہ کمال شاہی

حصہ سیندھیا — حصہ ہولکر — حصہ پوار

کروار کیا تھا پہلا سکہ بوندی — اندر گڈہ کہوتولی جو قبضہ مستاجران منجانب سیندھیا ہولکر کے ہیں سکہ بوندی

بٹہ بحساب فیصدی مبلغ — بٹہ بحساب فیصدی مبلغ

باقی سکہ کمال شاہی — باقی سکہ کمال شاہی

حصہ سیندھیا — حصہ ہولکر — حصہ پوار

سوم خراج شاہ آباد

یہ خراج اب تک پیشوا کو دیا جاتا تھا اور بخوبی صحت تعداد اسکی

معلوم نہین ہوئی مگر تخمیناً

مہر

دستخط سی ٹی مٹکاف

دستخط مہاراو راجہ امید سنگہ بہادر

دستخط راج رانا ظالم سنگہ

دستخط مہاراجہ شیو دان سنگہ

دستخط بہول چند

دستخط ہیسٹنگس

یہ عہدنامہ تصدیق کیا ہز اکسلنسی گورنر جنرل بہادر نے بمقام کمپو اوجار تاریخ ۶ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء

دستخط جے ایڈم

سکرتری گورنر جنرل

تفصیل خراج حواب تک مرہٹا فوجیون کو دیا جاتا تہا

بابتہ اول کوٹا دوم سات گڑھ اور سوم شاہ آباد

اول کوٹا

نقد	[illegible] لاکہ	اسباب	لاکہ
نقد مالی اسباب	[illegible]	زر نقد چندوری واوجینی واندوری روپیہ	[illegible]
		بشہ بابتہ سکہ ہای مذکورہ بالا بحساب مبلغ سے فیصدی	[illegible]
		باقی سکہ کمال شاہی	[illegible]
		جسکے سکہ دہلی	[illegible]

تفصیل اقسام زر مذکورہ بالا

حصہ سیندہیا

نقد	[illegible]	اسباب	[illegible]
			[illegible]
نقصانی اسباب	[illegible]	زر نقد چندوری واوجینی واندوری روپیہ	[illegible]
بیہ بابت سکہ ہای مذکورہ بالا بحساب مبلغ سے فیصدی		باقی سکہ کمال شاہی	[illegible]

شرط اول دوستی اور اتفاق اور خیرخواہی گورنمنٹ انگریزی ایکجانب اور مہاراو امید سنگھ بہادر اور اوسکے ورثا اور جانشین جانب دیگر سے کے واسطے دوام کے رہیگی

شرط دوم دوست اور دشمن سرکارین کے دونون طرف سے یکسان تصور کیے جائینگے

شرط سوم گورنمنٹ انگریزی وعدہ اپنی حفاظت مین رکھنے ریاست اور ملک کوٹا کا کرتے ہین

شرط چہارم مہاراو اور اونکے ورثا اور جانشین بشرکت گورنمنٹ انگریزی کے رکہکر حسب ہدایت تعمیل کیا کرینگے اور اعتراف بزرگی گورنمنٹ کرتے ہین اور کسی رئیس یا ریاست سے سازش نرکھینگے جیسے ریاست کوٹا اب تک ساز رکہتی تھی

شرط پنجم مہاراو اور اونکے ورثا اور جانشین کسی رئیس یا سردار سے بغیر استرضا گورنمنٹ انگریزی کے صلح نہین کرینگے مگر اونکی تحریرات دوستانہ اپنے دوستان اور رشتہ داران کے ساتھ جاری اور قائم رہیگی

شرط ششم مہاراو اور اونکے ورثا اور جانشین کسی پر زیادتی نہین کرینگے اور اگر اتفاقا کسی سے تکرار پیدا ہووے گی خواہ منجانب مہاراو یا از طرف فریق ثانی تو تصفیہ ایسی تکرار کا سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی ہوگا

شرط ہفتم جو خراج ریاست کوٹا سرداران مرہٹا کو مثل پیشوا و سیندھیا و ہولکر و پوار دیتے تھے وہی خراج اب بمقام دہلی گورنمنٹ انگریزی کو واسطے دوام کے حسب تفصیل علحدہ دیا جائیگا

شرط ہشتم کوئی اور ریاست استحقاق خراج گیری کا ریاست کوٹا پر نہین رکھین گے اور اگر کوئی ایسا دعوی پیش کریگا تو گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوسکو معقول کر دینگے

شرط نہم فوج ریاست کوٹا حسب مقدور اپنے حسب درخواست گورنمنٹ انگریزی دیجاوے گی

شرط دہم مہاراو اور اونکے ورثا اور جانشین حاکم کل اپنی ملک کے رہین گے اور انتظام دیوانی و فوجداری وغیرہ انگریزی داخل ریاست مذکور نہوگا

شرط یازدہم یہ عہدنامہ گیارہ شرائط کا بمقام دہلی طے ہوکر اوسپر دستخط اور مہر مسٹر چارلس متکاف کے اسطرف سے اور مہاراجہ شیودان سنگھ اور ساہ جیون رام اور لالہ ہیرا چند کے دوسری طرف سے ہوئے اور تصدیق اوسکی منجانب ہز اکسیلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر اور مہاراو امید سنگھ اور اونکے منتظم راج راج رانا ظالم سنگھ کے آجکی تاریخ سے ایک مہینے کے عرصہ مین ہوکر باہم فریقین کے نقول مصدقہ تقسیم ہونگی

المرقوم بمقام دہلی تاریخ ۲۶ ماہ دسمبر ۱۸۱۷ عیسوی

لہذا اصلاح رئیس کوٹہ یہ تجویز قرار پائی کہ یہ علاقہ علیحدہ کرکے بنام جھالاواڑ مشہور ہوا اور اولاد ظالم سنگھ کو دیا جاوے
لہذا استرہ پرگنہ جمعی بارہ لاکھ روپیہ کے مدن سنگھ کو دیے گیے اس انتظام جدید کے سبب ایک اور عہدنامہ
نمبر ۲۴ کوٹہ کے ساتھ منعقد ہوا اخراج مہاراو کم ہوکر ۔ روپیہ رہا اور یہ روپیہ جھالاواڑ ادا کرنا واجب قرار پایا اور
اونسے وعدہ کیا کہ وہ فوج ملکی تین لاکھ روپیہ کے خرچ کی رکھیگا مگر مہاراو نے اس فوج کے بھرتی کرنیکو بناخوشی
منظور کیا اور بباعث اوسکے متواتر عذرات کے ۱۸۴۴ء مین اس فوج کا خرچ دو لاکھ روپیہ رہ گیا اور آئین بھی یہ
اقرار ہوا کہ اگر یہ روپیہ مکتفی نہوگا تو باقی روپیہ خراج کوٹہ سے ادا ہوا کریگا اور اب رئیس کوٹہ کو اطلاع دی گئی کہ اگر وہ
بروقت حسب وعدہ اپنا روپیہ ادا نہین کریگا تو علاقہ لطور ضمانت بابت روپیہ خراج اور خرچ فوج کے طلب ہوگا

یہ فوج بنام کوٹہ کنٹنجنٹ مشہور ہے اور اس فوج نے ۱۸۵۷ء مین بلوہ کرکے صاحب پولیٹیکل اجنٹ کو معہ
اونکے دو پسران کے قتل کیا اور مہاراو نے کچھ عزم ہمدردی صاحب پولیٹیکل اجنٹ ظہور مین لایا اور علامت
نارضامندی گورنمنٹ اونکے واسطے یہ ہوئی کہ اونکی سلامی کم ہو سترہ ضرب توپ سے تیرہ ضرب توپ کی رہی
اب فوج کوٹہ کنٹنجنٹ بنام فوج ارائن دیولی مشہور ہے

مہاراو کو اجازت صرف پندرہ ہزار فوج رکھنے کی ہے آمدنی علاقہ پچیس لاکھ روپیہ ہے اور رقبہ قریب پانچ ہزار
میل مربع اور آبادی چار لاکھ تینتیس ہزار نفری خراج جو وہ گورنمنٹ انگریزی کو دیتے ہین مبلغ سو لاکھ تک ماوراے
مبلغ دو لاکھ روپیہ بابت خرچ فوج ارائن دیولی کے ہے مہاراو کو اختیار تبنی کرنیکا حسب اشتہار نمبر ۳ کے عطا ہوا ہے
۱۸۶۱ء مین راوت دوجن سنگھ کا قبضہ موضع سبدرا کا بحال کیا گیا کیونکہ موضع مذکور اسکے خاندان کے
قبضے مین مدت دراز سے جسکے سال کی تعداد بھی یاد نہین قائم رہا ہے اور بجاے ایک راس اسپ کے
جو اوسکو ہر سال مہاراو کی نذر کرنا ہوتا تھا یہ وعدہ ہوا کہ وہ مبلغ یکصد روپیہ سالیانہ دیا کرے

نمبر ۲۲

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ایک فریق اور مہاراو امید سنگھ بہادر راجہ کوٹہ اور اونکے ورثا اور
اور جانشین بذریعہ راج رانا ظالم سنگھ بہادر منتظم امور ریاست فریق ثانی منعقد منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا
کمپنی معرفت مسٹر چارلس مٹکلف صاحب باختیارات عطیہ ہز اکسلنسی موسٹ نوبل مارکوس آف ہیسٹنگس
کے جی گورنر جنرل اور منجانب مہاراو امید سنگھ بہادر معرفت مہاراجہ شیودان سنگھ و ساہ جیون رام و لالہ ہیول چند باختیارات
عطیہ مہاراو ممدوح و کار پرداز مذکور یعنی راج رانا

اور راجہ کوٹا کو تینون خاندانہاے کلان یعنی مالوا کو یعنی پوار اور سیندہیا اور ہولکر کو خراج دینا پڑتا تہا اور نیز پیشوا کو
ریاست کوٹا بباعث لیاقت راج رانا ظالم سنگہ وزیر اور کارپرداز کے تباہی مطلق سے محفوظ رہی تہی کہ
جسکے اختیار مین کل حکومت مہارانا امید سنگہ نے دی تہی اور بیچ عرصہ پینتالیس سال کے اوسنے ریاست کوٹا کو
نہایت طاقت ور اور آباد ریاست راجپوتانہ بنادی تہی اور وہ اول رئیسان راجپوت مین سے تہا جس نے شرکت
ساتہ گورنمنٹ انگریزی کے بیچ مغلوب کرنے پنڈارون کے ۱۸۱۷ع مین کی تہی بتوسل ظالم سنگہ کے عہدنامہ نمبر ۲۲
رئیس کوٹا کے ساتہ ماہ دسمبر ۱۸۱۷ع مین قرار پایا جسکی روسے کوٹا زیر حفاظت گورنمنٹ انگریزی کے لیا گیا اور جو محصول
یعنی خراج وہ مرہٹا کو دیتا تہا وہی اوسنے گورنمنٹ انگریزی کو دینا قبول اور منظور کیا اور گورنمنٹ حصہ سیندہیا کا
بحساب سیندہیا کو سمجہا دیتے رہے اور اب وقت ضرورت مہاراو نے وعدہ فوج کے دینے کا بہی کیا
ایک تتمہ شرط شامل عہدنامہ کے کی گئی جسکی روسے انتظام ریاست متعلق ظالم سنگہ اور اوسکی اولاد کے رہا
دعاوی خراج گیری شاہ آباد کے جو ذاتی علاقہ ظالم سنگہ کا ہے کوٹا کو دی گئی اور اودے پور کو چند علاقجات اوسکے
کے جو بابت قرضہ نو لاکہ روپیہ کے مکفول تہے واپس دیے گیے بابت نمک حلالی اور ہوشیاری ظالم سنگہ
جو اوس نے جنگ پنڈارا مین ظاہر کی تہی چار اضلاع جو ہولکر نے دیے تہے حسب فشار نمبر ۲۳ کے واسطے دوام
کے بطور انعام اوسکو دیے گیے اول یہ تجویز ہوئی تہی کہ یہ اضلاع وزیر یعنی کارپرداز ظالم سنگہ کو علیحدہ دیے جاوین
مگر اوسنے اصرار کیا کہ یہ بہی شامل ریاست کوٹا ہونی چاہیے

تا حین حیات مہاراو امید سنگہ کے کچہ وقت اس انتظام مین واقعہ نہین ہوے جسکی روسے ایک رئیس
براے نام تہا اور دوسرا شخص کل حاکم بنا تہا مگر بعد وفات اوسکے ۱۸۲۰ع مین اوسکے جانشین کشور سنگہ نے
ارادہ کیا کہ حکومت زبردستی اپنے اختیار مین کرے مگر بعد شکست کہانے کشور سنگہ کے فوج انگریزی سے تصفیہ اوسکا
ہو گیا کشور سنگہ کو ایک لاکہ چونسٹہ ہزار روپیہ ملا کرے اور وہ منظور کرے کہ انتظام واسطے دوام کے ظالم سنگہ
اور اوسکے ورثا کے اختیار مین رہے اس بارہ مین عہدنامہ نمبر ۲۴ قرار پایا

ظالم سنگہ نے ۱۸۲۴ع مین وفات پائی اور اوسکا فرزند مادہو سنگہ نامے جانشین اوسکا کارپردازی مین ہوا
اس شخص کی نالیاقتی مشہور عام تہی مگر اوسکو اختیار انتظام حسب منشا عہدنامہ دیا گیا ۱۸۲۸ع مین کشور سنگہ
مہاراو کے عوض اوسکا برادرزادہ رام سنگہ رئیس حال جانشین ہوا ۱۸۳۴ع مین تکرار فیما بین رام سنگہ اور اوسکے
وزیر مدن سنگہ ولد مادہو سنگہ دوبارہ ظاہر ہوئی اور اندیشہ اس امر کا ہوا کہ واسطے اخراج کارپرداز کے بلوہ عام ہو جاے

اونکو مہاراو راجہ بوندی اقرار کرتے ہین کہ قبضہ قابضان معافیداران مین بحال اور برقرار رکھینگے اور جو واگذاشت یا معافی صاحب سپرنٹنڈنٹ جادو نیچ سنے اون زمینداران کو دی تہین جنہون سنے جادو باولی بنائی ہین روبکاری راجہ مذکور حسب مندرجہ اونکے پٹہ کے لحاظ رکھینگے

شرط چہارم جمیع حقوق حکومت جنکا گورنمنٹ انگریزی سنے دربار گوالیار سے حسب منشاء شرط دوازدہم عہدنامہ ۱۳ ماہ جنوری ۱۸۴۴ء وعدہ کیا ہے مہاراو راجہ بوندی منجانب اپنے اور اپنے ورثا کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ اونکو ضلع پاٹن مین بحال اور برقرار رکھینگے

شرط پنجم جو انتقال دو ثلث ضلع کسوری پاٹن حسب درخواست راجہ بوندی عمل مین آیا لہذا مہاراو راجہ بوندی منجانب اپنے اور اپنے ورثا کے اقرار کرتے ہین کہ درصورتیکہ اقساط مقررہ حسب وعدہ ادا نہون یا کوئی شرط مذکورہ بالا مین سے تعمیل طلب رہجاوے تو وہ انتظام اوسکا بلکہ تمام پرگنہ کا یعنی ایک ثلث حصہ ضلع مذکور کا بہی جو اونکے قبضہ مین سابق سے ہی سپرد گورنمنٹ انگریزی کردینگے تاکہ اوس سے اول زر بقایا تحصیل کیا جاوے اور بعد از وصول کرلینے بقایا کے باقی آمدنی سال اوس ایک ثلث کی اوسکو مجرا دی جاوے مگر سواے اس وجہ کے اور کسی سبب سے گورنمنٹ انگریزی دربار گوالیار اور ضلع کسوری پاٹن کو راج بوندی سے واپس طلب نکرینگے

شرط ششم مداخلت کسی قسم کی انتظام دو ثلث ضلع کسوری پاٹن مین اہلکاران بوندی اوسوقت تک نکرینگے جب تک شرائط بالا کا سرانجام خاطرخواہ ہو

عہدنامہ بالا جسمین چھ شرط درج ہے تیار ہوکر اوسپر دستخط مہاراو راجہ رام سنگہ بہادر رئیس بوندی کے بتاریخ ۷ ماہ اگہن بدی سمت ۱۹ مطابق ۲۰ ماہ ذی الحجہ ۱۲۶۳ ہجری اور تاریخ ۲۹ ماہ نومبر ۱۸۴۷ء کے ہوئی

مہر مہاراو راجہ رام سنگہ بہادر رئیس بوندی

کوٹا

ریاست کوٹا کی قریب ڈہائی سو سال گذرے رئیس بوندی سنے بنیاد ڈالی تہی یعنی جسکو مہارانا اودیپور نے مجبور کرکے نصف ریاست اوسکی اوسکے چہوٹے بہائی کو دلوادی تہی جسکے خاندان مین وہ عہد امید سنگہ تک رہی اس امید سنگہ کے وقت مین گورنمنٹ انگریزی سنے اول صلح ساتہ کوٹا کے کی تہی مثل دیگر ریاستہاے راجپوتانہ کوٹا بہی مرہٹا کے ہاتہ سے تباہ ہوگیا تہا اور ایسی ایسی شرائط قرار پائی تہی جنسے وہ عہدہ برآ نہین ہوسکتا تہا

نمبر ۱

تفصیل آمدنی خام نکاسی وخراج علاقجات مقبوضہ مہاراجہ سیندہیا جو بعد ازین گورنمنٹ انگریزی کو مطابق شرائط عہدنامہ ہزاردی جائیگی

کل روپیہ سکہ دہلی ——

دو ثلث پرگنہ پاٹن ——

پرگنہ آور بلا

پرگنہ سمنبہری

نصف پرگنہ کرور

ایک ثلث پرگنہ بروندن

چوتہ بوندی ودیگر مقامات ——

کل ——

دستخط جمیس ٹاڈ — مہر

دستخط مہوراتہ لارام — مہر راجہ

نمبر ۱۲

اقرارنامہ راج بوندی درباب انتقال ضلع کسوری پاٹن بنام ریاست مذکور

مہاراو راجہ بوندی نے درخواست معرفت حکام انگریزی کے پیش کی کہ اوسکو واسطے دوام کے یعنی استمرار حکومت دو ثلث حصص دیہات جسمین ضلع کسوری پاٹن شامل ہے اور جو دربار گوالیار نے حسب منشاء عہدنامہ ۱۴ ماہ جنوری ۱۸۶۰ء بابت خرچہ کنٹنجنٹ کے گورنمنٹ انگریزی کو دیئے ہین اور اب زیر اہتمام سپرنٹنڈنٹ جاد و نیمچ کے ہین اور بابت جنکے دربار گوالیار نے بہی اپنی استرضا بچند شرائط دی ہے دی جاوے اور شرائط ذیل قبول کیے

شرط اول مہاراو راجہ بوندی من جانب اپنے اور اپنے ورثا کے بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ خزانہ صاحب سپرنٹنڈنٹ جاد و نیمچ مین مبلغ اسی ہزار روپیہ سکہ کمپنی دو اقساط مساوی الحساب ۔ مین بیچ مہینے جنوری اور جولائی کے ہر سال بابت دو ثلث حصص ضلع کسوری پاٹن کے جو اب دربار گوالیار نے گورنمنٹ انگریزی کو دیا ہے ادا کیا کرینگے اور ایک ثلث باقیماندہ ضلع مذکور راجہ بوندی کے قبضہ مین موجود ہے تمام آفات ارضی وسماوی و دیگر واردات اتفاقیہ نفع ونقصان ذمہ راج بوندی کے ہونگے

شرط دوم مہاراو راجہ بوندی منجانب اپنے اور اپنے ورثا کے اقرار کرتے ہین کہ وہ مبلغ تین ہزار چارسو تیس روپیہ سات آنہ نوپائی سکہ حالی کوٹہ بابت تنخواہ پنشن داران کے جنکی فہرست اونکو دی ہے

شرط سوم جملہ اراضی معافی تعدادی ۔ جاے بیگہ واقعہ دو ثلث حصہ ضلع مذکور کے ہین اور جنکی تفصیل راجہ کو دی گئی ہے

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی اپنی حفاظت مین علاقہ راجہ بوندی کو قبول کرتے ہین

شرط سوم راجہ بوندی اعتراف بزرگی گورنمنٹ انگریزی کا کرتے ہین اور اقرار اونکے ہمراہ رہنے کا واسطے ہمیشہ کے کرتے ہین راجہ کبھی زیادتی کسی پر نہین کرینگے اور وہ کبھی بلا استرضا گورنمنٹ انگریزی کے کسی غیر سے پیغام صلح و دوستی نہین کرینگے اگر اتفاقاً کوئی تکرار اونکی کسی سے ہوگی تو وہ سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی واسطے فیصلہ کے ہوگی راجہ حاکم کل اپنے ملک کا ہے اور حکومت انگریزی اوسمین دخل نہو گی

شرط چہارم گورنمنٹ انگریزی اپنی بخوشی وہ خراج راجہ اور اونکی اولاد کو معاف کرتے ہین جو راجہ مذکور مہاراجہ ہولکر کو دیتے تہے اور جو ہولکر نے گورنمنٹ انگریزی کو انتقال کر دیا تہا اور گورنمنٹ انگریزی وہ علاقجات شامل ریاست بوندی کے کرتے ہین جو ریاست مذکور مین مہاراجہ ہولکر کے قبضہ مین تہے اور جنکی تفصیل فہرست نمبر ۱ مین درج ہے

شرط پنجم راجہ بوندی بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو وہ خراج ادا کیا کرینگے جو وہ مہاراجہ سیندہیا کو دیتے تہے اور جسکی تفصیل فہرست نمبر ۲ مین درج ہے

شرط ششم راجہ بوندی حسب الطلب گورنمنٹ انگریزی اپنی فوج ضرورت پر حسب مقدرت دیا کرینگے

شرط ہفتم عہدنامہ ہذا جس مین سات شرائط درج ہین بمقام بوندی قرار پاکر دستخط اور مہر اوسپر کپتان جیمس ٹاڈ صاحب اور بیوکرا تولارام کے ہوے اور ایک مہینے کے عرصہ مین تاریخ ہذا سے اوسکی نقل مصدقہ براٗنکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل اور مہاراو راجہ بوندی اسکے عوض باہم تقسیم کیجاے گی —

المرقوم بمقام بوندی تاریخ ۱۰ ماہ فروری ۱۸۱۸ء مطابق چہارم ماہ ربیع الثانی ۱۲۳۳ھ و ماگھ سودی پنچمی سمبت ۱۸۷۵

دستخط جیمس ٹاڈ

مہر

دستخط بیوراتولارام

مہر راجہ

عہدنامہ ہذا التصدیق کیا ہز اکسلنسی گورنر جنرل بہادر نے بمقام کیمپ متصل کانپور بتاریخ یکم ماہ مارچ ۱۸۱۸ء

دستخط ہیسٹنگس

مہر گورنر جنرل

تفصیل دیہات جو گورنمنٹ انگریزی نے راو راجہ بشن سنگہ بہادر کو مطابق شرط چہارم عہدنامہ ہذا کے دی نمبر ۱

پرگنہ	پرگنہ	پرگنہ	نصف پرگنہ	نصف پرگنہ	نصف پرگنہ	چوتھ بوندی
سمن گنج	لاکھیری	دہیہ	کروز	پروندن	پاٹن	وغیرہ

اسکے علاقہ مقبوضہ ٹیناسکے جو لے لیا گیا تھا گورنمنٹ انگریزی مبلغ تیس ہزار روپیہ سالیانہ دیتی تھی ۱۸۲۳ء مین
سیندھیا نے دو ثلث پرگنہ ٹینا گورنمنٹ انگریزی کے پاس بابت خرچ کنٹنجنٹ کے بکفول رکھا اور رئیس
بوندی سنے پھر دعوی اوسکا پیش کیا مگر سیندھیا کی مرضی نہ تھی کہ حکومت اوسکی چھوڑ دی پس ۱۸۴۴ء مین ایک
عہدنامہ نمبر ۲ باستر عملے دربار گوالیار منعقد ہوا جسکے روسے علاقہ مذکور واسطے دوام کے بعوض مبلغ اسی ہزار
روپیہ سالیانہ کے بوندی کو دیا گیا اقرار ہوا کہ یہ روپیہ دربار گوالیار کو مجرا ملیگا از روے عہدنامہ ۱۸۶۰ء کے سیندھیا نے
حکومت کا ثلث پرگنہ ٹینا سکے گورنمنٹ انگریزی کو دی پس بوندی سنے اب یہ علاقہ واسطے دوام کے گورنمنٹ
انگریزی سے باداے اسی ہزار روپیہ سالیانہ بادداے چالیس ہزار کے جو از روے عہدنامہ ۱۸۱۸ء کے وہ
بطور چوتہ علاقہ بوندی وغیرہ کے دیتے ہین پایا

بشن سنگہ نے بتاریخ ۱۴ ماہ جولائی ۱۸۲۱ء وفات پائی اور اوسکا فرزند رام سنگہ مہاراو حال جانشین اوسکا
ہوا یہ مہاراو صرف گیارہ سال کی عمر کا تہا اندر نابالغی اسکے گورنمنٹ انگریزی کو ایکمرتبہ مداخلت انتظام ریاست کی
کرنا پڑا مہاراو رام سنگہ اسقدر لاپروا واسطے مراسم دوستی انگریزی ہین ہنگام بلوہ ۱۸۵۷ء کے رہا کہ تحریرات
دوستانہ یک قلم اوس سے ترک ہوگئی تہی اور اسیطرح ۱۸۶۰ء تک متروک رہی

مہاراو نے استحقاق متبنی کرنیکا بھی بموجب سند نمبر ۲۱ کے حاصل کیا

رقبہ بوندی کا تخمیناً دو ہزار دو سو اکیانوے میل مربع ہے اور آبادی دو لاکہ بیس ہزار نفری اور آمدنی
پانچ لاکہ روپیہ کی ہے بوندی کجہ خرچ فوج مختص المقام یا کنٹنجنٹ کا نہین دیتے رئیس بوندی سنے سلامی
سترہ ضرب توپ کی ہوتی ہے اور فوج اس ریاست کی سات سو سوار اور دو ہزار سات سو پیادہ اور بارہ
ضرب توپ کی ہے

نمبر ۲۰

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراو راجہ بشن سنگہ بہادر راجہ بوندی معرفت کپتان
جیمس ٹاڈ صاحب منجانب آنریبل کمپنی باختیارات کل عطیہ ہز اکسلنسی موسٹ نوبل مارکویس آف ہسٹنگس کی جی گورنر جنرل
اور بموجب اقرار الرام منجانب راجہ باختیارات عطیہ راجہ —

شرط اول دوستی اور اتفاق اور خیرخواہی دوامی فیمابین گورنمنٹ انگریزی ایک فریق اور راجہ بوندی
اور اوسکے ورثا اور جانشینان فریق ثانی کے رہیگی

شرط سیزدہم یہ مضمون جو درباب ٹونک و عہدنامہ معرفت لفٹنٹ کرنیل الرلنیڈ صاحب کے باختیار اعلیہ گورنر جنرل ہے وہ اصل مسودہ مین اول مین تھا مگر مہاراجہ نے اوسکو آخر مین رکھا

بوندی

خاندان راجہ بوندی قوم سے راجپوت ہارا ہے اول راجہ جسکے ساتھہ گورنمنٹ انگریزی کی موافقت ہوئی امید سنگھ نامے تھا اسنے فوج کرنیل مونسون صاحب کو ہنگام واپسی جنگ ہولکر سے ۱۸۰۴ء مین نہایت عمدہ اعانت دی جسکے باعث ناراضمندی اور دشمنی ہولکر کی گوارا کی یہ راجہ ۱۸۰۴ء مین بعد پچاس سال ریاست کرنے کے فوت ہوا اور اوسکا نابالغ فرزند بشن سنگھ نامے اوسکا جانشین ہوا بیچ عہد مرہٹہ کے اس ریاست کا بڑا نقصان سیندھیا اور ہولکر سے تہے جنکے اختیار مین کل انتظام تحصیل مالگذاری تھا

ریاست بوندی ایسے موقع پر آباد ہے کہ اوس سے بڑا فائدہ جنگ ۱۸۱۷ء مین ہوا جب پنڈارا بھاگا تو اس ریاست مین سے اوسکا رستہ بھاگنے کا تھا اور یہان وہ ہو گیا مہاراو بشن سنگھ نے اول ہی دوستی انگریزی منظور کی اور ایک عہدنامہ نمبر ۲۰ تاریخ ۱۰ ماہ فروری ۱۸۱۸ء اوسکے ساتھہ منعقد ہوا اگرچہ اوسکی فوج کم تھی مگر اوس نے بدل اتفاق ساتھہ گورنمنٹ انگریزی کے کیا اس دوستی گورنمنٹ انگریزی کے سبب سے ریاست بوندی کی اوس حالت تباہی سے جسکو وہ عہد مرہٹہ مین پہونچی ہے نجات پائی ازروی عہدنامہ ۱۸۱۸ء کے خراج جو ہولکر کو دیا جاتا تھا اور جو ملک بوندی مین ہولکر نے لے لیا تھا وہ راجہ کو چھوڑ دیا گیا اسپر راجہ نے وعدہ کیا کہ جو خراج وہ سیندھیا کو دیتا تھا گورنمنٹ انگریزی کو دیگا اور زر خراج اسی ہزار روپے ہوا اسکا نصف بابت دو ثلث پرگنہ ٹپنہ کے تھا جو سیندھیا کے قبضہ مین تھا اور باقی ایک ثلث پرگنہ مذکور کا جو ہولکر کے پاس تھا وہ ازروے شرط چہارم عہدنامہ کے بوندی کو واپس دیا گیا گورنمنٹ کا ارادہ یہ تھا کہ جسقدر علاقجات بوندی کے سیندھیا اور ہولکر نے لیے تہے وہ سب بوندی کو واپس دیے جائین اور اس اعتبار پر کہ دو ثلث پرگنہ ٹپنا اوس سے چھن گئے تہے یہ علاقجات درج فہرست منسلکہ عہدنامہ ہوے مگر یہ معلوم نتہا کہ کل پرگنہ ٹپنا عہد وزارت نانا فرنویس کے پیشوا کے علاقہ مین بباعث اونکے نکالدینے ایک دشمن بوندی کے شامل کیا گیا تھا اور پیشوا اسنے دو ثلث سیندھیا کو اور ایک ثلث ہولکر کو دیا تھا یہ اصل حال بعد ازان دریافت ہوا لہذا مبلغ چالیس ہزار روپیہ جو بابت دو ثلث پرگنہ ٹپنا کے قرار پایا تھا وہ پھر بوندی سے نہین لیا گیا اور ہولکر کو بالعوض

اوسکے

از روے مذہب کے پاک ہے اور جنکا مارنا ممنوع ہے نہو گی

شرط یازدہم اگر کل امور گورنمنٹ جودہ پور کے اندر میعاد چھ مہینے کے یا بیس روز کے یا ڈیڑہ برس یعنے اٹھارہ مہینے کے تصفیہ پاجائینگے تو صاحب پولیٹیکل ایجنٹ و فوج انگریزی قلعہ جودہ پور سے برخاست ہوجائیگی اور اگر اس میعاد سے پہلے ہی طے پاجائینگے تو باعث خوشنودی گورنمنٹ انگریزی ہوگا اور سبب ازدیاد اعتبار لیاقت ریاست جودہ پور متصور ہوگا

شرط سیزدہم عہدنامہ بالا حسب بیان مسبوق الذکر بمقام جودہ پور تاریخ ۲۴ ماہ ستمبر ۱۸۳۹ء منعقد ہوا اور معرفت لفٹنٹ کرنیل سدرلنڈ صاحب کے واسطے منظوری یا ترمیم کے بخدمت رائٹ آنریبل گورنر جنرل ہند کے مرسل ہوگا اور ایک خریطہ بنام مہاراجہ بمضمون عہدنامہ بالا بیشگاہ لارڈ صاحب بہادر سے جاری ہوگا

عہدنامہ بالا معرفت کرنیل جان سدرلنڈ صاحب کے حسب اختیارات عطیہ رائٹ آنریبل جارج لارڈ آکلینڈ جی سی بی گورنر جنرل ہند کے منعقد ہوا

دستخط ردہ مل وکیل دستخط فوج مل

مہر دفتر اردہ مل	مہر دفتر فوج مل

یادداشت لفٹنٹ کرنیل سدرلنڈ صاحب

شرط چہارم اصل مسودہ مین صرف یہ درج ہے کہ فوج قلعہ مین رہیگی اور اوسپر مہاراجہ کی یہ تحریر ہے کہ مقام معقول تجویز ہوگا اس سے مراد یہ ہے کہ ہماری فوج محلات اور زنانہ خانہ اور مندرون مین نہ رہیگی

شرط پنجم حقوق زمینداری و دیگر حقوق لوگونکے مطابق شرط اول کے منقح ہونگے

شرائط دوم و ششم اس مین یہ ذکر کرنا تھا کہ ناتہ لوگ امور ریاست مین مداخلت نکرین مگر مان سنگہ نے خود یہ بیان کیا کہ وہ ان شرائط سے مستثنا ہین کیونکہ وہ نہ اہلکاران مین اور نہ کار و باریان راج ریاست مین ہین

شرط ہشتم یہ بھی تجویز تھی کہ ذکر فوج خرچ کا بھی کیا جاوے یعنی جو فوج اب رہیگی اوسکا خرچ ذمہ جودہ پور کے رہیگا مگر مان سنگہ نے بیان کیا کہ اگرچہ خرچ بلاشک ادا ہوگا مگر اوسکا ذکر اس عہدنامہ دوامی مین جو درباب اخراجات دوامی و انتظام آئندہ ریاست سمجھے ہے کچھ ضرور نہین ہے

شرط یازدہم حیوانات شاخدار و طاوس و کبوتر صرف پاک تصور کیے گیے ہین اور مارنا انکا ممنوع قرار پایا ہے

باہر شہر کے رہتے ہین بیچ گرد نواح قلعہ کے مکانات سکنی تعمیر ہین اور رقبہ بہی محدود ہے اس سبب سے آئین وقت معلوم ہوتی ہے مگر بنظر خوشنودی سرکار یہ امر قیام فوج قلعگی منظور ہوا ہے اور ایک جگہ معقول تجویز ہو کر مقرر ہوگی دربار کو کسیطرح کا اندیشہ سرکار سے نہین ہے

پنجم سری جی کا مندر یعنی مندر ناتہ صاحب و سروپ یعنی لچھمی ناتہ و براگ ناتہ معہ لواحقین و جوگیشر یعنی ناتہ فقرا خواہ اس ملک کے ہون اور خواہ ملک غیر کے معہ اونکے مریدان و برہمنان کے داد مراد یعنی ٹھاکران اندرونی دکیکا یعنی اولاد غیر اصلی مہاراجہ و متصدیان یعنی کوسل راج و فوج راج وغیرہ و خواص پاسبان وغیرہ کے مرتبہ اور عزت اور کاروبار مین کمی نہوگی جسقدر اب ہین اوسیقدر رہینگے

ششم کاروباری اپنا اپنا کام مطابق قواعد مقررہ کے کرتے رہینگے مگر در صورتیکہ کسیطرح کی غفلت کار کسی سے ظاہر ہو تو بصلاح مہاراجہ اوسکی عوض لیق شخص مقرر کیا جائے

ہفتم جنکے حقوق چہن گئے ہین اونکو اونکے حقوق از روے نصفت دہی واپس ملینگے اور وہ لوگ دربار کی خدمت بوفاداری و تابعداری کیا کرینگے

ہشتم گورنمنٹ انگریزی کے مدنظر یہ ہے کہ حقوق حاکمانہ و خیرخواہی ہمدوار اور ثبات عزت اور ناموری مہاراجہ جاری اور محفوظ رہین لہذا سرکار کے ہاتہوں انمین کمی نہوگی اور نہ کسی دوسرے سے وہ آئین کمی ہونے دینگے اس سے صاف وعدہ سرکار کا بابت اسکے ہوگیا

نہم صاحب جنٹ انگریزی اور اہلکاران ماڑواڑ نے مشورہ باہم کیا کہ وہ بصلاح مہاراجہ اور مطابق قواعد مقررہ کے تدابیر شایستہ واسطے اداے خراج انگریزی و خرچہ سواران جواب دینا ہوتا ہے عمل مین لائینگے جنکی روسے آیندہ زر مذکور بلا تفاوت ادا ہوتا رہے دعاوی نقصانی وہ فریق دینگے جنکی نسبت ثبوت ہوتہ دعاوی ماڑواڑ نسبت دیگر ریاستان کے بعد ثبوت دعوی دلوائی جاینگے

دہم مہاراجہ نے یہ جاگیرات سردارونکو دیے اور بالعوض اونکے اونکی موافقت حاصل کی اور قصورات گذشتہ اونکے معاف کیے پس اسیطرح گورنمنٹ انگریزی بہی اونکے قصورات معاف کرتی ہین جنکی نسبت سابق اونکو عذر تہا مثلاً سروپ یعنی لچھمی ناتہ وغیرہ و جوگیشر داد مراد و اہلکاران —

یازدہم چونکہ ایک صاحب جنٹ انگریزی اس ریاستگاہ مین مقرر ہوا ہے لہذا ظلم و زیادتی کسی شخص پر جائز نہوگی کسیطرح کی مداخلت دربارِ چہ فرقہ مذہبی کے نہوگی اور اتلاف مال کسی حیوان کی جو ماڑواڑ مین

اور اوسکا

دیا جاویگا اور در باب دیگر ٹھاکران خورد کے جو جلا وطن ہوئے ستھے یہی امر ہے کہ اگر وحسب ایماے مہاراجہ کاربند ہونگے تو اون پر بھی نظر عنایت مبذول ہوگی بشرطیکہ گورنمنٹ انگریزی اونکی نسبت کچھ عذر درمیان مین نہ لائین

المرقوم بھاگن بدی ایکادشی سمنت ۱۸

دستخط فتح راج دیوان

نمبر ۱۹

اقرار نامہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی و مہاراجہ مان سنگھ

فیمابین گورنمنٹ ذی شان انگریزی اور سرکار جودھپور دوستی مدت سے جاری ہے اور بوجہ انعقاد عہدنامہ سمنت ۱۸ مطابق ۱۸۱۸ع کے یہ دوستی زیادہ تر استحکام کے ساتھ قائم ہوئی اسطرح دوستی اب تک فیمابین سرکارین کے جاری اور قائم ہے اور آیندہ بھی جاری رہیگی۔

اب شرائط عہدنامہ ذیل فیمابین گورنمنٹ ذیشان انگریزی و مہاراجہ مان سنگھ بہادر راجہ جودھپور معرفت کرنیل جان سدرلینڈ صاحب کے منعقد ہوئین۔

اول آپ در باب انتظام ملک کے خوض اور غور فیمابین ہوکر قرار پایا کہ مہاراجہ اور کرنیل سدرلینڈ اور سردار اور اہلکاران اور حرص پاسبانان راج مجتمع ہوکر قواعد واسطے انتظام ملک کے ترتیب دین جنکی تعمیل اب اور آیندہ ہوا کرے اور یہ مجمع تنقیح کرکے حقوق اکثر سرداران و افسران گورنمنٹ و دیگر متعلقان مطابق دستور قدیم کے قائم کرینگے

دوم پولیٹکل اجنٹ انگریزی و اہلکاران راج جودھپور مشورہ باہم کیا ہے کہ امور ریاست کا انتظام بموجب قواعد ہذا کے بصلاح باہمی کیا کرینگے اور مہاراجہ سے بھی مشورہ اس بارہ مین کرلیا ہے

سوم پنچایت یعنی مجمع مذکورہ بالا انصرام امور ریاست کا مطابق دستور قدیم کے کیا کرینگے

چہارم کرنیل جان صاحب نے کہا کہ کچھ فوج انگریزی قلعہ جودھپور مین رہیگی اور اسکو مہاراجہ نے منظور کیا ہے دیگر ریاست ہاے راجستان کے یہان صاحبان پولیٹکل اجنٹ رہتے ہین وہان ۔۔

بلکہ خراج وباجانا ہی) مجرا دیا جایگا تو یہ زر مجرائی بالعوض اراضی کے ہی اور خراج بھی بابت اراضی کے ادا ہوتا ہے
بعد اسکے روپیہ زر خراج سے مجرا ہونا چاہیے فقط

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ایچ ایچ گریٹ ہند
پولیٹکل اجنٹ

منظور از تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے تاریخ ۱۷ ماہ جون ۱۸۴۷ عیسوی

نمبر ۱۸

ترجمہ اقرارنامہ منجانب ریاست جودھپور دربارہ ٹھاکران جلاء وطن

ٹھاکران پورسو و چنداول کی خواہش نہیں ہے کہ اون پر نظر مہربانی کیجاوے مگر سرداران رہواد آہور یا دنیا جی در حقیقت اگرچہ واجب الرحم نہیں ہین مگر بنظر خوشنودی گورنمنٹ انگریزی جو علاقہ مہاراجہ اجیت سنگہ کے عہد مین اونکے پاس تہا وہ اونکو عرصہ چہ ماہ مین واپس دیا جاویگا ایک خریطہ گورنر جنرل بہادر کا بنام مہاراجہ اس مضمون کا واسطے رضامندی مہاراجہ کے آیا کہ اگر یہ ٹہاکران اپنی کارگزاری یا فرمانبرداری مین کمی کرین یا مجرم کسی جرم کے ہون یا حسب خواہش درکار اپنی کارروائی کرین تو مہاراجہ کو اختیار ہے جو مناسب جانین اونکی نسبت وہ کرین

اس امر کا باعث گورنمنٹ انگریزی اسوقت اقرار کیا گیا لیکن اگر بعد ازین یہ سرداران فرمانبردار اور راستی خدمتگزاری دربار مین بھی ... تو اونکو ملازم سرین کچہ انعام

ترجمہ جواب منجانب صاحب پولیٹکل اجنٹ

مہاراجہ مانسنگہ نے جو یہ اقرار کیا کہ اون ٹہاکران کو جو بنابر قصورات سابقہ جلاء وطن ہوی ہین حسب مرضی گورنمنٹ انگریزی جنہون نے مجکو اسکام کے واسطے یہان مامور کیا ہے دوبارہ اونکے علاقجات قدیم پر دخیل کر دینگے لہذا اگر بعد ازین کوئی منجملہ ان ٹہاکران کے مجرم کسی جرم کا ہوگا یا خلاف مرضی مہاراجہ کاربند ہوگا تو بموجب عہدنامہ منظور ہے کہ مہاراجہ حاکم ہین جو چاہین کرین گورنمنٹ انگریزی پھر اونکے بارہ مین مداخلت نہین کرینگے اور بنابر خوشنودی مہاراجہ ایک خط بھی اسی مضمون کا منجانب گورنر جنرل بہادر تحریر ہوگا

المرقوم ۲۵ ماہ فروری ۱۸۴۲ عیسوی

دستخط الف ولدر
پولیٹکل اجنٹ

اسسٹنٹ اجنٹ گورنر جنرل بہادر بابت ریاستہاے راجپوتانہ

چونکہ مہاراجہ مان سنگہ بہادر راجہ جودہ پور نے اقرار کیا کہ وہ مبلغ ایک لاکہ پندرہ ہزار روپیہ سالیانہ شروع ماہ پوس سودی پورنماشی سمت ۱۸۹۲ سے بابتہ فوج کنٹنجنٹ پندرہ ہزار سوار کے جسکا اقرار راجہ جودہ پور نے بوقت ضرورت دینے کا کیا تہا اور جسکی تصریح شرط ہشتم عہدنامہ کے جو سرکار انگریزی کے ساتہ بمقام دہلی تاریخ ۶ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء ہوا تہا دیا کرینگے یہ کاغذ بطور اقرارنامہ لکہا گیا اور اسکی روسے فقرہ ذیل مندرجہ شرط ہشتم عہدنامہ مذکور کے از جانب گورنمنٹ انگریزی منسوخ ہوا یعنی ریاست جودہ پور بوقت ضرورت پندرہ ہزار سوار دیا کرینگے اور فقرہ ذیل بجاے اوسکے قائم ہوا یعنی ریاست جودہ پور حسب تحریر بالا بمقام اجمیر ایک لاکہ پندرہ ہزار روپیہ کلدار ہر سال دیا کرینگے اور اداے زر مذکور اول مرتبہ یعنی لک ص ۱۱۵ یکم ماہ پوس سمت ۱۸۹۳ کو ہوگا اور اسطرح اسی تاریخ کو ہر سال آیندہ روپیہ مذکور ایک لاکہ پندرہ ہزار روپیہ اداہوتا رہیگا

المرقوم مقام جودہ پور تاریخ ۲ ماہ پوس بدی سمت ۱۸۹۲ مطابق ۷ ماہ دسمبر ۱۸۳۵ء

دستخط ایچ ڈبلیو ٹریویس

اسسٹنٹ اجنٹ گورنر جنرل

منظور کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۸ ماہ فروری ۱۸۳۶ء

نمبر ۱۷

ترجمہ خط منجانب وکیل جودہ پور بنام صاحب پولٹیکل اجنٹ جودہ پور المرقوم ۱۵ ماہ مئی ۱۸۴۷ء

مین نے آپکی چٹہی مرقومہ ۶ ماہ مارچ گذشتہ مشعر اوپر اطلاع اس امر کے کہ بالعوض امرکوٹ کے مبلغ ع ۱۰ منجملہ مبلغ ایک لاکہ پندرہ ہزار روپیہ خرچ سواران کے مجرا دیا جائیگا بحضور مہاراجہ گذرانی مہاراجہ فرماتے ہین کہ امرکوٹ ہمارا ہے اور ہمارے دعوی امرکوٹ کا صاف اور صحیح ہی اسکو صاحب بہادر بہی خوب جانتے ہین جب تک امرکوٹ قبضہ گورنمنٹ انگریزی مین رہیگا اوسوقت مین بہی ہم امرکوٹ کو اپنا تصور کرینگے اور جب گورنمنٹ انگریزی اوسکو علیحدہ کرنا چاہین گے تو ہم جانتے ہین کہ وہ ہمکو دینگے اور کسی دوسرے کو نہ دینگے اسواسطے کہ امرکوٹ ہمارا ہے اور ہمکو ملنا چاہیے رجستان مین زمین کا حق بہت بڑا تصور ہے اور جس روز امرکوٹ ہمکو واپس دیا جائیگا وہ روز بہت مبارک اور خوش متصور ہوگا اور یہ بہی فرماتی ہین کہ اگر مبلغ دس ہزار روپیہ سالیانہ منجملہ مبلغ ایک لاکہ آٹہ ہزار روپیہ کے جو گورنمنٹ انگریزی کو

جوازکی سزادہی کے واسطے بہیجی گئی تہی معین ہوئی تہی
ستنرق بضمانت پاس گورنمنت انگریزی کے بابت
میعاد مذکورہ بالا کے اس شرط پر ہوئی تہی کہ ایک مختار
منجانب گورنمنت کے اس مراد سے حاضر باش رہیگا
کہ وہ تمام حساب کتاب آمدنی دیہات مذکورہ دیکہا کریگا
کیا کریگا اور جو آمدنی ان مواضع کی آئیگی اوسکو مبلغ [illegible]
ہزار روپیہ [illegible] کے جو روپیہ مطابق آمدنی دیہات مذکورہ
کے قیاس کیا گیا ہے مجرا اور [illegible] اور بعد انقضاے
میعاد [illegible] کے [illegible] موقوف ہوگا اور دیہات
واپس کیے جاوینگے

۲ اور چونکہ وہ شرط تاریخ پہاگن سودی [illegible]
سمت [illegible] مطابق ۳ رجب [illegible] ہجری منقضی
ہوگئی اور اس دربار نے پہر بذریعہ گورنمنت انگریزی اور
صلاح میجر [illegible] صاحب ایجنٹ گورنر جنرل بابت ریاست
ہاے راجپوتانہ کے بمعرفت اون کے اسسٹنٹ لفٹننٹ
ہنری ترولس صاحب کے دی گئی تہی وعدہ کر لیا
کہ وہ گورنمنت انگریزی کو [illegible] ہزار روپیہ سالیانہ بالا
بابت خرچ سپاہ مذکور واسطے نوسال کے آیندہ دیتے
رہینگے اور دیہات جاگک ستبارا و دیگر مواضع مسطورہ بالا
اونہی شرائط ماسبق لغایت میعاد مذکورہ مکفول
رکہینگے اور یہ وعدہ تاریخ ششم ماہ پہاگن سمت ۱۸۸۵
مطابق پنجم ماہ رجب سنہ ۱۲۴۴ ہجری سے شروع ہوگا
۳ اور سواے اسکے بغرض ترقی دوستی جو فی الحال

گورنمنت انگریزی کو تاریخ کاتک سودی دوج سمت ۱۸۹۲
سے شامل کیے گئے اور انکا پٹہ بہی اون دیہات
جاگک ستبارا وغیرہ ماڑوار میر دار لکے ساتہ جو سابق
مکفول بضمانت سے تہے منقضی ہوگا ان دیہات کی
آمدنی بہی اوسیطرح مجرا ساتہ آمدنی مواضع مکفول سابق
کے ہوگی اور بعد انقضاے نوسال کے تاریخ مذکورہ
بالا سے دیہات مکفول سابق اور یہ دیہات جواب دیے
گئے ہین واپس اہلکاران ریاست جودہپور کی حوالہ
کیے جاوینگے اور روپیہ ادائی موقوف ہوگا
منعقدہ کاتک سودی دوج سمت ۱۸۹۲ مطابق
۲۲ ماہ اکتوبر ۱۸۳۵ء

نام دیہات مسبوق الذکر

رتوڑیا	دہال	توانا
بہکوراہ	رال	کردارا
	پیرجی کا گودا	

دستخط ایچ ڈبلیو ترولس
اسسٹنٹ ایجنٹ گورنر جنرل

درمیان گورنمنٹ انگریزی اور دربار مذکور کے قائم ہے
وہ یہ بھی بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہیں کہ وہ
حسب خواہش گورنمنٹ سات مواضع مفصلہ ذیل
مکفول کانگ سودی دویج سمت ۱۹۰۲ مطابق ۲۹ —
ماہ جمادی الثانی ۱۲۶۱ ہجری سے لغایت انقضاے
میعاد دیہات مذکورہ بالا و نہیں شرائط پر جن پر
مواضع جنگ جیتار وغیرہ مکفول ہوے ہیں
کرتے ہیں

۳ بعد انقضاے میعاد مسبوق الذکر اداے
سالیانہ ٹھیکہ دیہات جو سابق سات گورنمنٹ انگریزی
کے کیا گیا تھا اور اب کیا جاتا ہے موقوف ہوگا
اور کل دیہات واپس دربار کو ہونگے
منعقدہ کانگ سودی دویج سمت ۱۹۰۲ مطابق
۲۹ ماہ جمادی الثانی ۱۲۶۱ ہجری اور ۲۳
ماہ اکتوبر ۱۸۴۵ عیسوی

تفصیل دیہات مسبوق الذکر

اکوڑیا   دہال   [illegible] دنیا
بھگورا   دال   کردارا

جز بے کا گودا

دستخط بیاس سوائی رام
وکیل

نمبر ۱۶

ترجمہ عہدنامہ فیما بین مہاراجہ مان سنگہ بہادر راجہ جودہپور و گورنمنٹ انگریزی منعقدہ معرفت لفٹنٹ ہنری ٹریوس

تفصیل خراج اداے جودہ پور

سکہ اجمیر	[illegible]
بٹہ بحساب مبلغ [illegible] فیصدی	[illegible]
باقی سکہ جودہ پور	[illegible]
منجملہ اسکے نصف نقد	[illegible]
نصف کے اشیاء	[illegible]
کل	[illegible]
نقصانی اشیا بحساب نصفی	[illegible]
باقی سکہ جودہ پور	[illegible]

دستخط سی ٹی مٹکلف

(مہر)

(مہر) مہر بہا سکر راو وکیل

حسب الحکم گورنر جنرل

دستخط جے ایڈم

سکرٹری گورنر جنرل

نمبر ۱۴

ترجمہ اقرارنامہ منجانب ریاست جودہ پور درباب علاقہ
مارواڑ واقعہ میرواڑا اس دربار کو اطمینان کلی ہے
کہ وہ خوب اچھا پولس میرواڑا مین کر سکتے ہین اور
ذمہ دار واسطے ہر ایک واقعہ کے ہو سکتے ہین مگر
چونکہ ہمیشہ خواہش یہ رہی ہے کہ گورنمنٹ انگریزی کی
خوشنودی حاصل ہو اور گورنمنٹ کی مرضی یہ ہے کہ اونکا
پولس بلحاظ انتظام اوس علاقہ کے مقرر رہے لہذا
مبلغ پندرہ ہزار روپیہ سالیانہ آٹھ سال تک بابت

ترجمہ جواب منجانب صاحب پولیٹیکل ایجنٹ
جو کچھ روپیہ بابت میرواڑا واقعہ مارواڑ سے پہونچا
بضمانت پاس گورنمنٹ انگریزی کے تحصیل ہوگا
مبلغ [illegible] آیا [illegible] ادا ہوگا
اور بعد آٹھ سال
[illegible] کے

شرط ہفتم چونکہ مہاراجہ بیان کرتے ہین کہ سوائے اوس خراج کے جو جودھ پور سیندھیا کو دیتے ہین اور کسیکو خراج نہین دیتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ خراج مذکورۂ بالا وہ ادا کرینگے لہذا اگر سیندھیا یا کوئی اور دعوی خراج کا کریگا تو گورمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوسکے دعوے کا جواب دینگے

شرط ہشتم ریاست جودھ پور وقت ضرورت پندرہ سو سوار گورمنٹ انگریزی کو دینگے اور جب ضرورت ہوگی تو تمام فوج جودھ پور شامل فوج انگریزی ہوگی صرف اوسقدر نہ رہ جائیگی جو واسطے انتظام ملک کے ضروری ہوگی

شرط نہم مہاراجہ اور اونکے ورثا اور جانشین حاکم کل اپنے ملک کے رہینگے اور حکومت انگریزی اس ریاست مین داخل نہوگی

شرط دہم یہ عہدنامہ دس شرطوں کا بمقام دہلی طے ہوا اور اوسپر مہر اور دستخط مسٹر چارلس تھیوفلس مٹکاف صاحب اور بیاس بشن رام اور بیاس ابھے رام کے ہوئے اور تصدیق اوسکی ہز اکسلنسی گورنر جنرل اور راج راجیشور مہاراجہ مان سنگہ بہادر اور جوگراج مہاراج کور چہتر سنگہ بہادر کے چھ ہفتہ کے اندر ہو کر آپس مین تقسیم ہونگے

المرقوم بمقام دہلی تاریخ ۶ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء

دستخط سی ٹی مٹکاف

مہر	مہر	مہر
	بیاس بشن رام	بیاس ابھے رام

مہر	مہر
مہاراجہ مان سنگہ بہادر	جوگراج مہاراج کور چہتر سنگہ بہادر

دستخط ہیسٹنگ

مہر گورنر جنرل

تصدیق کیا ہز اکسلنسی گورنر جنرل نے بمقام اودھ تاریخ ۱۶ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء

دستخط جے ایڈم

سکرٹری گورنر جنرل

یہ عہدنامہ تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۵ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء

دستخط جے ایچ بارلو

ایضاً جے ادسنے

نمبر ۱۳

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ مانسنگہ بہادر مہاراجہ جودہ پور مثیل کردہ کور جوگراج
مہاراج کور چہتر سنگہ بہادر منعقدہ سر چارلس تھیوفلس مٹکلف منجانب آنریبل کمپنی باختیارات عطیہ ہز اکسلنسی موسٹ
نوبل مارکیوس آف ہیسٹنگ کے جی گورنر جنرل و بیاس بشن رام و بیاس ابہی رام منجانب مہاراجہ مانسنگہ بہادر
باختیارات عطیہ مہاراجہ و جوگراج مہاراج کور ممدوح

شرط اول درمیانی اتفاق و خیرخواہی دائمی فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ مانسنگہ بہادر
اور اونکے ورثا اور جانشینان کے قائم رہیگی اور دوست اور دشمن ایک سرکار کے دوست اور دشمن
سرکارین کے تصور کیے جاینگے —

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ حفاظت ریاست اور ملک جودہپور کی کرینگے

شرط سوم مہاراجہ مانسنگہ اور اونکے ورثا اور جانشین متابعت گورنمنٹ انگریزی کرینگے اور
اونکی ریاست کا اعتراف اور کسی اور رئیس یا سردار سے اتفاق نہین کرینگے

شرط چہارم مہاراجہ اور اونکے ورثا اور جانشین کسی رئیس یا سردار سے اتفاق و صلح بغیر اطلاع
اور منظوری گورنمنٹ انگریزی کے نہین کرینگے مگر اونکی کتابت دوستانہ ساتھہ دوستان اور رشتہ داران کے
جاری رہیگی —

شرط پنجم مہاراجہ اور اونکے ورثا اور جانشین کسی پر زیادتی نہین کرینگے اگر اتفاقاً تکرار کسی سے
پیدا ہوگی تو وہ وجہ تکرار کو واسطے ثالثی اور فیصلہ گورنمنٹ انگریزی کے سپرد کرینگے

شرط ششم جو خراج اب تک سیندہیا کے جودہپور سے دیا جاتا ہے اور جسکی تفصیل علیحدہ لکھی
گئی ہے وہی واسطے دوام کے گورنمنٹ انگریزی کو دیا جائیگا مگر جو شرائط جودہپور اور سیندہیا کے درباب
خراج کے ہوئے ہین وہ مسترد ہونگے —

فروگذاشت نہین کرینگے

شرط پنجم چونکہ باعث دوستی جو از روی شرط دوم عہدنامہ ہذا کے قرار پائی ہے آنریبل کمپنی ذمہ دار مہاراجہ دہراج سے ہوتے ہین کہ وہ حفاظت ملک کی بخلاف کسی دشمن غیر کے کرینگے اور مہاراجہ دہراج بہی وعدہ کرتے ہین کہ کوئی نزاع فیما بین اونکے اور کسی رئیس غیر کے پیدا ہوگی تو مہاراجہ دہراج اول سبب نزاع کے کیفیت بجناب گورنمنٹ انگریزی ارسال کرینگے تا کہ گورنمنٹ اوسکا فیصلہ واجبی کردین اور اگر اصرار فریق ثانی سے شرائط واجبی قرار نپائین تو مہاراجہ درخواست مدد کی گورنمنٹ کمپنی سے کرسکینگے اور بجالت مذکورہ بالا مدد دی بہی جائیگی اور مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ جو کچہ خرچ اس مدد کا ہوگا وہ مہاراجہ خود بموجب اوس شرح کے دینگے جو دیگر رئیسان ہندوستان سے قرار پائی ہے —

شرط ششم مہاراجہ دہراج بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ گو وہ در اصل حاکم کل اپنی فوج کا ہے مگر بحالت جنگ یا خیال جنگ وہ حسب ہدایت و صلاح صاحب کمانڈر فوج انگریزی جنکے ساتہہ وہ مدد دہی کرتے ہونگے کارفرما رہینگے

شرط ہفتم مہاراجہ اپنی ملازمی مین یا اپنے پاس کسی رعایائے انگریزی یا فرانسیس یا کسی اور باشندہ یورپ کو بغیر استرضائے گورنمنٹ کمپنی کے نرکہین گے —

عہدنامہ بالا جسمین سات شرائط درج ہین حسب دستور بمہر و دستخط ہزاکسلنسی جنرل جرارڈ لیک صاحب کے بمقام سرہندی واقعہ صوبہ اکبرآباد بتاریخ ۲۲ ماہ دسمبر ۱۸۰۳ء مطابق ۷ ماہ رمضان ۱۲۱۸ ہجری موافق ۹ پوس سدی سمت ۱۸۶۰ اور بمہر و دستخط مہاراجہ دہراج راج رانا کیرت سنگہہ بہادر بمقام — تاریخ ۲۲ ماہ دسمبر ۱۸۰۳ء مطابق تاریخ — ماہ — ۱۲۱۸ ہجری موافق تاریخ — ماہ — سمت ۱۸۶۰

تصدیق ہوا

جب ایک عہدنامہ جسمین سات شرائط مذکورہ بالا درج ہونگے مہاراجہ دہراج کو بمہر و دستخط ہزاکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل ان کونسل کے دیجائے گی تو عہدنامہ حال جو بمہر و دستخط ہزاکسلنسی جنرل جرارڈ لیک صاحب کے ہے واپس لیا جائیگا

دستخط [illegible]

مہر کمپنی

رقبہ جودہ پور کا [illegible] میل مربع ہے اور آبادی [illegible] تک [illegible] نفری کی ہے مالگذاری قریب ساڑہے
سترہ لاکہ روپیہ کے ہے اس مین قریب پانچ لاکہ آمدنی نمک کی ہے اس ریاست کی فوج چہہ ہزار نفری سے
زیادہ نہین ہے صاحب پولیٹیکل اجنٹ حاکم اعلی عدلت وکلا ، باردار کابہی ہے جو فیصلہ تنازعات حدبندی فیمابین
بیکانیر وجیلمیر وکشن گڈہ وسروہی وٹونک پور وجودہ پور کی کرتے ہین یہ عدلت وکلا ، ریاستہاے مذکورہ بالا کی ہے
اور اونمین وکلا اودے پور وجیپور وسیکری بہی شامل ہین انکا اجتماع اکثر تہ ہر سال مین بمقامات اجمیر یا ناگور و
کوہ آبو پر ہوتا ہے

نمبر ۱۲

عہدنامہ جودہ پور

عہدنامہ دوستی واتفاق فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ دہراج راج راجیشور مانسنگہ بہادر مجوزہ
ہز اکسلنسی جنرل جراڈلیک سپہ سالار افواج انگریزی موجودہ ہندوستان باختیارات عطیہ ہز اکسلنسی موسٹ
نوبل رچارڈ مارکیوس ویلزلی نائٹ آف دی موسٹ اورڈر آف سینٹ پاٹرک و ایک از پریوی کونسل سوٹ
آنریبل پریوی کونسل کپتان جنرل وسپہ سالار بنام افواج بری انگریزی موجودہ ومختار ہندوستان و گورنر جنرل ان
کونسل بمقام فورٹ ولیم واقعہ بنگالہ منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ دہراج راج راجیشور مانسنگہ بہادر
منجانب ذات خود وورثا وجانشینان خود

شرط اول دوستی واتفاق دوامی و مستحکم فیمابین آنریبل انگریزی کمپنی و مہاراجہ دہراج مانسنگہ بہادر اور اونکے
ورثا اور جانشینان کے قرار پائی ہے

شرط دوم چونکہ دوستی سرکارین مین قائم ہوئی پس دشمن اور دوست ایک سرکار کے دشمن اور دوست
سرکارین کے تصور کیے جاینگے اور اس شرط کی تکمیل ہمیشہ ملحوظ سرکارین رہے گی

شرط سوم آنریبل کمپنی مداخلت انتظام ملک مین جو اب قبضہ مہاراجہ دہراج مین ہے نہین کریگی
اور اونسے خراج طلب نکرینگے

شرط چہارم درصورتیکہ کوئی دشمن آنریبل کمپنی کا ارادہ حملہ کرنے اوس علاقہ کا کرے جو عرصہ قلیل سے
کمپنی نے ہندوستان مین لیا ہے تو مہاراجہ دہراج تمام اپنی فوج واسطے رعایت فوج کمپنی کے بہیجینگے
اور خود کوشش بلیغ دشمن مذکور کے خارج کرنے مین کرینگے اور کوئی دقیقہ دوستی واتحاد کا کسی موقع [illegible]

انگریزی نے اسواسطے دہونکل سنگہ کو لکہا کہ وہ اس سرکشی سے جدا ہوجاے بموجب اس تحریر کے دہونکل سنگہ جدا ہوکر
جیجہر چلا گیا اور باقی سرداران نے آپس مین تصفیہ مخالفت کا کیا اس اثنا مین گورنمنٹ انگریزی نے ظاہر کیا کہ شاید یہ
امر ضروری ہوتا کہ حمایت مہاراجہ کی بخلاف دست درازی بیجا و سرکشی بے سبب رعیت کی ہے مگر یہ کچہ فرض گورنمنٹ پر
نہا کہ وہ حفاظت بخلاف سرکشی عام کے کرتے جو نتیجہ خود مہاراجہ کی ناانصافی و نالیاقتی و بدانتظامی کا تہا

۱۸۳۹ء مین بباعث نزاع ساتہ سرداران کے اور مہاراجہ کے مطیع الاحکام گوروجی ہونے کی بدانتظامی ملک
جودہپور اوس درجے کو پہونچی کہ گورنمنٹ انگریزی کو دوبارہ مداخلت کرنی ضرور ہوئی اور ایک فوج روانہ جودہپور ہوئی
اور پانچ مہینے تک وہان رہی اس عرصہ مین مان سنگہ نے ایک عہدنامہ نمبر ۹ اقرار دیا جسکے روسے اوسنے اطمینان
خوش انتظامی کی دی یہ اقرارنامہ ذاتی تہا لہذا بوقت وفات مان سنگہ تاریخ ۴ ماہ ستمبر ۱۸۴۳ء ختم ہوگیا

مان سنگہ نے ۱۸۴۳ء مین وفات پائی اور کوئی وارث اصلی یا متبنی اوسکا موجود نہ تہا پس گدی نشینی دو خاندان
پر منحصر رہی ایک تو رئیسان ایدر اور دوسرے احمدنگر جو دونون مقام واقع حاطہ بمبئی ہین اور آپس مین خاندان ایدر [illegible]
نزدیک ہے اب یہ امر منحصر اوپر راے بیوگان و سرداران و اہلکاران ریاست جو مجاز تہے رکہا گیا کہ وہ ان دونو مین
سے کسکو اپنا حاکم قرار دینگے اونہون نے پسند تخت سنگہ احمدنگر والہ کو کیا پس تخت سنگہ کو مع اوسکے فرزند کے
جودہپور مین طلب کیا اسوقت بہی دہونکل سنگہ نے جسکو فرزند بہیم سنگہ مشہور کرتے ہین اپنا دعوی پیش کیا
مگر اوسکی سماعت نہوئی

جب جودہپور مین آیا تو تخت سنگہ نے اپنے فرزند جسونت سنگہ کو احمدنگر مین رکہا اور بیان کیا کہ اوسکا
دعوی احمدنگر کے بہی رکہنے کا ہے کیونکہ رتہی سنگہ حاکم سابق نے جسونت سنگہ کو متبنی کیا تہا اور وہ یعنی تخت سنگہ
صرف بطور کارپرداز کارروائی کرتا تہا اور خود حاکم احمدنگر کا نہ تہا مگر تحقیقات سے دریافت اور ثابت ہوا کہ تخت سنگہ
دو سال تک حاکم احمدنگر رہا ہے اور ہر ایک شخص نے اوسکی حکومت منظور کی تہی اور از روے رواج راجپوتانہ
اور گجرات اور دہرم شاستر کے جب اوسنے حکومت جودہپور کی اختیار کی تو اوسکا استحقاق احمدنگر کا مفقود ہوگیا
لہذا ۱۸۴۷ء مین یہ فیصلہ پایا کہ احمدنگر تعلق ایدر کے ہوجاے کیونکہ سابق وہ اوسکے متعلق تہا اور ۱۸۴۸ء مین اوس
سے جدا ہوگیا تہا اور تخت سنگہ مع اپنے عیال و اطفال کے احمدنگر سے چلا آئے اور کچہ واسطہ امور ریاست
احمدنگر سے نرکہے مہاراجہ تخت سنگہ اب بہی حاکم جودہپور ہے اسنے اچہی خدمت بلوہ مین کی اور اوسکو اختیار
متبنی کرنیکا حسب نشان نمبر ۳ کے عطا ہوا اس مہاراجہ کی سلامی سترہ توپ کی ہوتی ہے

رکھتا ہے مگر جاگیرداران اسکی صرف اسقدر زر کی مہاراجہ کا اعتراف کرتے ہین کہ وہ مبلغ [illegible] بطور خراج
سالانہ اونکو دیتے ہین مگر یہ روپیہ صاحب پولیٹیکل ایجنٹ کے یہان تحصیل ہوکر دربار مین داخل کیا جاتا ہے
از روے شرط ہشتم عہدنامہ ۱۸۱۸ع کے ریاست جودہپور پر دینا پندرہ سو سوار کا فرض تھا لہذا
بموجب اس شرط کے ۱۸۳۲ع مین اونسے فوج طلب ہوئی کہ بمقابلہ غارتگران و لوٹیرا جنہون نے نگر پارکر پر قبضہ
اپنا کرلیا تھا خدمت کرین مگر اس فوج نے کچھ کام نہ کیا اور بالکل نالائق کار ثابت ہوئی لہذا ۱۸۳۵ع
مین یہ شرط تبدیل ہوکر از روے عہدنامہ نمبر ۱۶ کے ایک لاکھ پندرہ ہزار روپیہ نقد بابت فوج جودہپور جبر کے
جو اسوقت بھرتی ہوئی دینا منظور ہوا اس فوج نے ۱۸۵۷ع مین بلوہ کیا اسکی جگہ اب فوج ایرنپورہ کی ہے
اس فوج کا صاحب کمانڈنٹ ہی پولیٹیکل سپرنٹنڈنٹ اور کوہ آبو کا مجسٹریٹ بھی ہے سواے مد خرچ ایرنپورہ کے جودہپور
مبلغ [illegible] روپیہ خراج بھی دیتے ہین مگر اس مین دس ہزار روپیہ مجرائی ۱۸۴۳ع سے از روے عہدنامہ
نمبر ۱۷ کے بلحاظ اسکے کہ حقوق جودہپور کے جو ضلع اور قلعہ اومرکوٹ کے تھی وہ گورنمنٹ انگریزی کو دیے
گئے ہوتے ہین یہ ضلع اومرکوٹ ۱۸۱۳ع مین جودہپور کے قبضہ مین دیا تھا مگر ۱۸۴۳ع مین اوس سے تالپور
امیران سندہ نے لیا تھا بعد فتح سندہ کی گورنمنٹ نے اقرار کیا تھا کہ وہ مہاراجہ کو ضلع مذکور واپس دے
مگر چونکہ ضلع اومرکوٹ اچھا مقام سرحد پر ہے اور اوس ضلع کی حکومت جودہپور سے نہین ہوسکتی لہذا یہ مناسب
متصور ہوا کہ گورنمنٹ انگریزی اوسکو اپنی قبضہ مین رکھے اور اوسکے عوض روپیہ زر خراج سے مجرا دے
بعد دوبارہ حکومت اختیار کرنے کے چند ماہ مین مہاراجہ مان سنگہ نے اون سرداروں کو جنہون نے
کچھ بھی خلاف اوسکے ہنگام اوسکی دیوانگی کے وابستہ کیا تھا قتل یا قید کیا سواے اونکے اور سردار بھی اوسکے
ظلم سے مفرور ہوکر ریاست ہاے ہمسایہ مین پناہ گیر ہوے کہ دکھو بلا اطمانی درخواست امداد گورنمنٹ انگریزی سے
کی مدد اونکی نہ دی گئی مگر از روے نمبر ۴ بوساطت گورنمنٹ انگریزی اونکو آباد ہونیکا حکم ہوگیا ۱۸۲۴ع مین سرداران
مخالف نے اپنے ہمراہی جمع کیے اور تیاری واسطے حملہ کرنے اوپر جودہپور کے علاوہ جے پور سے اس حملہ
جودہپور کے تیاری مین جو تسہیل جیپور مین دی گئی تو متصور ہوا کہ ریاست جیپور نے ایسی قانون طرز برخلاف عہدنامہ
کیا کہ گورنمنٹ انگریزی کو لازم ہوا کہ ایسی تدابیر عمل مین لاوین جسے وقوف انفساخ عہد کا اور انسداد نتیجہ اس ارادہ فریب و دغا کا
ہو لہذا مہاراجہ جیپور کو سخت زجر و توبیخ لکھی گئی اگرچہ فوج حملہ کرنے والی کی سرداری مین سرداران بار دار تھے
مگر مہاراجہ نے اوسکو حملہ سرداران غیر قرار دیکر حسب منشاء عہدنامہ ۱۸۱۸ع استدعا حمایت گورنمنٹ انگریزی کی کی گورنمنٹ

شروع جنگ ۱۸۰۳ء مین سرداران ملک نے مان سنگہ کو رئیس جودہپور بعد جنگ وجدل بسیار ساتہ اوسکے

ہمشیرزادہ بہیم سنگہ کے قرار دیا تہا اس راجہ سے پیغام صلح و دوستی کیا گیا اور ایک عہدنامہ نمبر ۲ منعقد ہوا
مگر بجاے تصدیق کرنے اس صلحنامہ کے مان سنگہ نے ایک عہدنامہ جدید پیش کیا اور اسی اثنا مین اوسنے
مدد ہولکر کی بہی کی لہذا عہدنامہ مذکور حسب دستور مشارالیہ ۱۰ مئی ۱۸۰۴ء منسوخ ہوکر مان سنگہ کو خود مختار اپنا کیا
بعد ازین جودہپور بباعث تنازعات باہمی بابت گدی نشینی دہونکل سنگہ جو مشہور فرزند بہیم سنگہ کا تہا خراب و برباد ہوا
اور نیز اوس لڑائی سے جو جیپور سے ہوئی تہی اور جسمین امیر خان لوٹیرا نے اول جانبداری جیپور کی اور
ثانیا جودہپور کی اختیار کی اور مہاراجہ کو ایسا خوف دیا اور اندیشہ تباہی کہ وہ دانستہ دیوانہ بن گیا
پہر حکومت ملک جودہپور دو سال تک کی اور خزانہ کو لوٹ کر ملک کو تباہ کیا

چتر سنگہ جو ایک بیٹا مہاراجہ کا تہا اوسنے بعد چلے جانے امیر خان کے ۱۸۱۷ء مین حکومت اختیار کی اوسکے
ساتہ پیغام صلحنامہ ہنگام شروع جنگ پنڈارا ہوئی اور عہدنامہ نمبر ۳ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء قرار پایا جسکی رو سے
جودہپور تحت حفاظت گورنمنٹ انگریزی کے لیا گیا اور جو خراج وہ سیندہیا کو دیتے تہے وہ اب گورنمنٹ انگریزی
پر واجب آیا اور مہاراجہ نے وعدہ کیا کہ وہ بوقت ضرورت حسب الطلب پندرہ سو سوار واسطے خدمتگاری کے
دینگے اور جب زیادہ ضرورت ہوگی تو کل فوج جودہپور دیجایگی چتر سنگہ دل شکستہ ہوکر عرصہ قلیل کے بعد منعقد ہونے
اس عہدنامہ کے فوت ہوا اور اوسکے والد نے وارفتگی دانستہ کو ترک کرکے خود حکومت ملک کی اختیار کی

بیچ ۱۸۲۴ء کے علاقہ پرگنہ جانگ اور کوٹ کنارہ واقعہ میرواڑا ازروے عہدنامہ نمبر ۴ اسکے گورنمنٹ
انگریزی کے سپرد واسطے آٹہ سال کے ہوے اس غرض سے کہ جو سینے اور یہ لوگ خلاف دستور کام کرتے ہین
وہ مطیع کیے جائین اور مہاراجہ نے اقرار کیا کہ وہ پندرہ ہزار روپیہ سالیانہ بابت خرچ فوج لوکل گورنمنٹ کے جو
اوسوقت مین بہرتی ہوئی تہی اور جسکا حال اودے پور کے حالات مین درج ہے دینگے یہ اقرار نامہ ۱۸۳۵ء
مین ازروے عہدنامہ نمبر ۵ اسکے واسطے نو سال کے پہر تجدید ہوا اور سات دیہات اور بہی سپرد انتظام
انگریزی کے کیے گئے یہ عہد ۱۸۴۳ء مین ختم ہوا اور مہاراجہ نے پہر سات مواضع فورا مسترد کر لیے
مگر بیان کیا کہ وہ راضی ہین گورنمنٹ انگریزی جب تک انکو مناسب معلوم ہو باقی مواضع کو اپنی سپردگی مین
رکہین مگر اسکا کچہ بندوبست قرار واقعی نہین ہوا اوسی طور پر انتظام ان دیہات کا اب تک جاری اور قائم
ہے جنگل ملائی کا بہی زیر حکومت و نگرانی صاحب پولیٹیکل اجنٹ جودہپور کی ہے بہ تعلق جودہپور سے

دستخط راے جوالا ناتهه	دستخط راے امرت رام	دستخط بخشی سری نراین
ایضاً منشی دیو چند	ایضاً سروپ چند داروغه	ایضاً سونیت رام
" دیوان امر چند	ایضاً کرپا بہادرا	" جیون رام
" سوجی لال	" راول بری سال	" رام لال دہابہائی
" کرپا رام	" چتربہوج	" گیان چند
" جیت رام ساہ	" دیوان نوندہ رام	" دیوا رام داروغه
" لچہمن	" ساہجی مینا لال	" منشی سری لعل
" بدن چند	" گہاسی رام	
" بہورا ے سجے نراین	" امرت رام	

جودہ پور یعنی مارواڑ

یہ ریاست بعد اودے پور اور جے پور کے دیگر ریاستہاے راجپوتانہ مین بڑی ہے روایت یہ ہے کہ اسکی بنیاد خود باناے اولاد راٹہور راجہوت راجگان قنوج سنے ڈالی تہی اور مشہور ہے کہ اوس نے شہر جودہ پور کی بنا قریب ۱۴۵۹ء کے قایم کی تہی جودہ پور خراج گذار شاہنشاہ اکبر بادشاہ کا ہوا تہا اس خاندان کی کئی لڑکیاں خاندان شاہنشاہ مین شادی مین گئین اور فوج شاہی مین اچہے اچہے جرنیل اس خاندان کے ہوے شروع صدی گذشتہ مین راجہ اجیت سنگہ ایک فریق اوس عہدنامہ کا ہوا جو ساتہ اودے پور اور جے پور کی بابت ترک کرنے اطاعت مسلمانان کی منعقد ہوا تہا اس عہدنامہ کی ایک شرط یہ بہی تہی کہ راجگان جے پور اور جودہ پور کو پہر اجازت شادی کرنیکی بیچ خاندان اودے پور کے دی جاے اس شرط پر کہ اولاد رانی اودے پور بحالت موجودگی اور اولاد رانیان دیگر سے گدی نشین ریاست ہوگا اور یہ رسم شادی اوسوقت سے اودے پور نے انکے ساتہ ترک کردی تہی جبسبب جے پور اور جودہ پور نے اپنی دختران شاہنشاہ کو دین تہین اس شرط سے جو تکرار پیدا ہوئی اوسکا نتیجہ یہ ہوا کہ جو مستدعی گدی نشین تہا اوسنی مدد حاکمان مرہٹا کی اپنی مطلب برآری کیواسطے طلب کی اور آخرکار یہ ہوا کہ کل ریاستہاے راجپوتانہ مطیع دربار پونا ہوگئی سیندہیا نے جودہ پور فتح کرکے ساتہ لاکہ روپیہ خراج کا لیا اور شہر اور قلعہ اجمیر بہی اپنے قبضہ مین کرلیا

سنجدمت بائی صاحبہ سنجانب جمیع ٹھاکران و متصدیان عرض یہ ہے کہ جب تک مہاراجہ سری سوای جے سنگھ جی سن بلوغ کو پونہچین گے ہم مین سے کوئی اراضی خالصہ اپنے واسطے نہ لیگا اور ہم سب ہمیشہ بہ نمک حلالی کار ریاست کرتے رہین گے

دستخط راول بیری سال	[seal] سروپ سنگھ بیرتوبا	[seal] بانس کھوالا
ایضاً ماگو سنگھ چتربھوجوت	ایضاً بختی سری زابن	ایضاً سوای سنگھ کلانوت
ایضاً کشن سنگھ	ایضاً بہارت سنگھ چمپاول	ایضاً رای جوالا ناتھ
ایضاً بہادر سنگھ راجاوت	ایضاً امان سنگھ بچاوت	ایضاً دیوان امیر چند
ایضاً قائم سنگھ بلبھدروت	ایضاً سوا سنگھ بچاوت	ایضاً راوت سروپ سنگھ
ایضاً لچھمن سنگھ جھنجھو والہ	ایضاً سردول سنگھ ترونکا	ایضاً کھاوت ماترو والہ
ایضاً اودے سنگھ لکاروت	ایضاً کرپا رام وقائع نگار	ایضاً دیوان نونده رام
ایضاً راجہ دیبی سنگھ کہتری	ایضاً لچھمن	ایضاً رای امرت رام [illegible]
ایضاً راوجیت بہوج	ایضاً کرپا رام	ایضاً ساہجی مینا لال
ایضاً مان سنگھ گنگاروت	ایضاً جیت رام ساہ	ایضاً بالم سنگھ راناوت
	ایضاً منگل سنگھ گہوسیلے	ایضاً لعل رام دیالیان

دستخط راول بیری سال [illegible]

ترجمہ عرضی نبزبان ہندی سنجانب جمیع متصدیان بنام نامیہ بائی صاحبہ المرقوم ۱۷ ماہ مئی ۱۸۱۹ عیسوی

بسنجدمت بائی صاحبہ سنجانب جمیع متصدیان عرض یہ ہے کہ جب تک مہاراجہ سری سوائی جے سنگھ سن بلوغ کو پونہچین گے جو کام ہمارے سپرد دربار سے ہوا ہے اور جو حکم ہمارے نام صادر ہوگا اوسکی تعمیل مین ہم شرائط ذیل کے پابند رہین گے

- اول ہم اپنے کار مفوضہ کو بدیانت و امانت سرانجام کرینگے اور کسی سے رشوت نہ لینگے
- دوم ہم ہر فصل مین حساب گورنمنٹ مین معرفت مختار کے داخل کرینگے
- سوم ہم کسی اور سے جرمانہ وصول نکرینگے مگر اوس سے جس نے خلاف ورزی کی ہوگی
- چہارم بیچ کار سرکار کے ہم تکرار آپس مین ظاہر و باطن مین نرکہین گے

اور جب راجہ کی آمدنی چالیس لاکہ سے زیادہ ہوجاوے گی تو پانچ آنہ اوس رقم ازائد کا جو چالیس لاکہ
سے ہوگی ماسواے آٹھ لاکہ روپیہ مذکورہ بالا دیا جاوے گا

شرط ہفتم ریاست جیپور حسب حیثیت اپنی فوج سے بھی بر وقت طلب مدد دیگی

شرط ہشتم مہاراجہ اور اونکے ورثا اور جانشین حاکم کل اپنے ملک اور اپنے متعلقان کے حسب
دستور قدیم رہینگے اور حکومت دیوانی و فوجداری وغیرہ اس ریاست مین داخل نہوگی

شرط نہم درصورتیکہ مہاراجہ اپنا اتحاد دلی نسبت گورنمنٹ انگریزی کے ظاہر کرینگے تو اونکے
رفاہ اور فائدہ کا لحاظ رہے گا اور اونکی نسبت توجہ رہیگی

شرط دہم عہدنامہ ہذا جس مین دس شرط ہین ختم ہوکر اوسپر مہر اور دستخط مسٹر چارلس تہوفلس
اور ٹھاکر راول بیری سال تہادت کی ہوئی اور اسکی تصدیق ہز اکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل اور
راج راجیندر سری مہاراجہ دہیراج سوائی جگت سنگہ بہادر کے ہوکر عرصہ ایک مہینے مین تاریخ ہذا سے
فیمابین تقسیم ہوگی

المرقوم مقام دہلی تاریخ دوم ماہ اپریل ۱۸۱۸ء

مہر

مہر

دستخط سی ٹی مٹکاف

دستخط ٹھاکر راول بیری سال تہادت

مہر خورد گورنر جنرل

دستخط ہیسٹنگ

اس عہدنامہ کو تصدیق کیا ہز اکسلنسی گورنر جنرل بہادر نے بمقام کیمپ متصل تلسی پور بتاریخ ۱۵ ماہ اپریل ۱۸۱۸ء

دستخط جے ادم
سکرٹری گورنر جنرل

نمبر ۱۱

ترجمہ عرضی بزبان ہندی و تنخطی جمیع ٹھاکران و ملازمان سرکار مہاراجہ بنام ناصیہ بائی ہنگمنتی جی جو حکم
مرقومہ ۱۲ ماہ مئی ۱۸۱۸ء نقل جسکی معرفت راے حوالاناتہ اور دیوان اسیر چند کے جنرل صاحب
پاس بہیجی گئی تہی — مضمون اوسکا یہ ہے

اس عہدنامہ کو تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۵ ماہ جنوری ۱۸۰۴ء

دستخط جے ایچ بارلو

دستخط جے اوسلی

نمبر ۱۰

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراج سوائی جگت سنگھ بہادر راجہ جیپور معرفت سر چارلس مٹکاف منجانب آنریبل کمپنی باختیارات عطیہ مز اکسلنسی موسٹ نوبل مارکیوس آف ہیسٹنگس کے جی گورنر جنرل و ٹہاکر راول بیری سال تہاوت منجانب راج راج اندر سری مہاراجہ دہراج سوائی جگت سنگھ باختیارات عطیہ مہاراجہ

شرط اول دوستی و اتفاق و خیر طلبی دوامی فیمابین آنریبل کمپنی اور مہاراجہ جگت سنگھ اور اونکے ورثا و جانشینوں کے رہیگی اور دوست اور دشمن ایک سرکار کے دوست اور دشمن دوسری سرکار کے تصور کیے جائینگے

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی اقرار کرتی ہے کہ وہ حفاظت ملک جیپور کی کرینگے اور اوسکے دشمنونکو دور کرینگے

شرط سوم مہاراجہ سوائی جگت سنگھ اور اوسکے ورثا اور جانشینان گورنمنٹ انگریزی کی متابعت کرینگے اور اونکی سرداری کا اعتراف اور کسی دوسرے رئیس یا سردار سے شرکت نہین کرینگے

شرط چہارم مہاراجہ اور اوسکے ورثا اور جانشین کسی رئیس یا سردار کے ساتہ سازش بغیر اطلاع اور منظوری گورنمنٹ انگریزی کے نہین کرینگے مگر کتابت دوستانہ سانہ دوستان و رشتہ داران جاری رہیگی

شرط پنجم مہاراجہ اور اوسکے ورثا اور جانشین کسی پر زیادتی نہین کرینگے اگر اتفاقاً کسی سے کچہ تکرار ہوگی تو سپرد گورنمنٹ انگریزی کے واسطے ثالثی اور فیصلہ کی ہوگی

شرط ششم خراج واسطے دوام کے ریاست جیپور سے گورنمنٹ انگریزی کو معرفت خزانہ دہلی کے حسب تفصیل ذیل دیا جائیگا اول سال مین تاریخ تحریر عہدنامہ ہذا سے بلحاظ خرابی اور غارت کہ جو مدت سے ملک جیپور مین ہو رہی تہی خراج معاف سال دوم چار لاکہ روپیہ سکہ دہلی سال سوم پانچ لاکہ سال چہارم چہ لاکہ سال پنجم سات لاکہ سال ششم آٹہ لاکہ

بعدازین آٹہ لاکہ روپیہ سکہ دہلی سالانہ جب تک کہ محصول یعنی آمدنی ریاست کی چالیس لاکہ روپیہ سے زیادہ ہو جاے

اب قبضۂ آنریبل کمپنی مین ہے یا عرصہ قلیل سے اونکے قبضہ مین آیا ہی تو مہاراجہ دہراج اپنی کل فوج واسطے مدد فوج کمپنی کے بھیجینگے اور خود کوشش بلیغ بیچ نکالنے دشمن کے کرینگے اور کوئی دقیقہ دوستی او محبت کا فروگذاشت نکرینگے

شرط پنجم — چونکہ از روے شرط دوم عہدنامہ ہذا کے آنریبل کمپنی ذمہ دار حفاظت ملک بمقابلہ دشمن غیر کے ہوئی ہے لہذا مہاراجہ دہراج بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ اگر کوئی تکرار زیادہ بین اونکے اور کسی ریاست غیر کے واقع ہووتی تو مہاراجہ دہراج اول وجہ تکرار کو گورنمنٹ کمپنی مین بیان کرینگے تاکہ گورنمنٹ مذکور تصفیہ واجبی اوسکا کردین اور اگر بباعث اصرار و ضد زیادہ فریق ثانی کے تصفیہ واجبی قرار نپاوے تو مہاراجہ دہراج گورنمنٹ کمپنی سے استدعا اعانت کی کرینگے اور اگر معاملہ حسب بیان مسبوق الذکر ہوگا تو اعانت دیجاویگی اور مہاراجہ دہراج وعدہ کرتے ہین کہ جو کچھ خرچ اس مدد کا ہوگا بموجب اوس شرح کے جو اور رئیسان کے ساتھ قرار پائے ہین وہ ادا کرینگے

شرط ششم — مہاراجہ دہراج بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ خود در حال حاکم اپنی فوج کی ہمراہ لشکر انگریزی کے جانب خیال جناب مستوجب صلاح صاحب کماندر فوج انگریزی جسکے شریک وہ ہون گے کاروائی کرینگے

شرط ہفتم — مہاراجہ دہراج کسی رعایاے انگریزی یا فرانس کو یا کسی اور باشندہ یورپ کو اپنی ملازمی مین یا اپنے پاس بغیر استرضا گورنمنٹ کمپنی کے نہین رکہینگے

عہدنامہ بالا جسمین سات شرائط ہین حسب دستور رقم او منظور ہوا بمہر و دستخط ہز اکسلنسی جنرل لیک بمقام سرہند واقعہ صوبہ اکبرآباد بتاریخ ۲۹ ماہ دسمبر ۱۸۰۳ع مطابق ۱۶ ماہ شعبان ۱۲۱۸ ہجری و ۱۴ پوس سنہ ۱۸۶۰ و بمہر و دستخط مہاراج دہراج راجہ جیپور سواے جگت سنگہ بہادر — بتاریخ ۲۱ ماہ دسمبر ۱۸۰۳ع مطابق تاریخ — ماہ — ۱۲۱۸ ہجری و تاریخ — ماہ — سنہ ۱۸۶۰ عیسوی

جب عہدنامہ جسمین شرائط صفت گانہ مذکورہ بالا درج ہین بمہر و دستخط ہز اکسلنسی موسٹ آنریبل گورنر جنرل ان کونسل مہاراجہ دہراج کو دیا جاویگا تو یہ عہدنامہ مہری و دستخطی ہز اکسلنسی جنرل لیک مسترد ہوگا

دستخط ویلسلی

(مہر کمپنی)

اس عہدنامہ کو تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۵ ماہ جنوری ۱۸۰۴ع

نمبر	گوتری	نام جاگیر بالفعل مست	جمع سالانہ جاگیرات کلان	جاگیرات خرد خانہ ہمین ہر	کل آمدنی جاگیر	کیفیت
۱۱	کلساوت	کلوار	[illegible]	۱۹	[illegible]	
۱	بجترسوت	بہچو	[illegible]	۶	[illegible]	
۰	گوجاوت	دہونی	[illegible]	۱۳	[illegible]	یہ سب گوتری اولاد دیگر رجپان کے قبضہ مین ہین
۰	گوسدے	بہانسکو	[illegible]	۲	[illegible]	
۴	کبھو بہاوت	بہار	[illegible]	۶	[illegible]	
۰	سیھو برن پوتا	ملیندہر	[illegible]	۳	[illegible]	
۰	تیسر پوتا	مالکوہ	[illegible]	۳	[illegible]	
۰	نروکہ	اوہیرا	[illegible]	۹	[illegible]	
۶	پھنکاوت	لوہواں	[illegible]	۴	[illegible]	

نمبر ۹

عہدنامہ جو ساتھ راجہ جے پور (ریاست جے نگر) کے ۱۸۱۸ء مین قرار پایا

عہدنامہ دوستی و اتفاق نیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ دہراج راج راجیندر سوائی جگت سنگہ بہادر بمعرفت ہز اکسلنسی جنرل جارج لیک سپہ سالار افواج انگریزی ملک ہندوستان باختیارات عطیہ ہز اکسلنسی موسٹ نوبل رچارڈ مارکویس ویلزلی رائٹ آنریبل آف دی موسٹ السٹریس آرڈر آف سینٹ پاٹرک ون آف ہز میجسٹیز موسٹ آنریبل پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل بابت تمام ملک مقبوضہ سرکار انگریزی واقعہ ہندوستان و کپتان جنرل جمیع افواج انگریزی موجودہ ہندوستان منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ دہراج راج راجیندر سوائی جگت سنگہ بہادر منجانب ذات خاص و از طرف اپنے ورثا و جانشینان کے

شرط اول دوستی و اتفاق دوامی و مستحکم نیمابین آنریبل انگریزی کمپنی اور مہاراجہ دہراج جگت سنگہ بہادر اور اونکے ورثا اور جانشینان کے قائم ہوے

شرط دوم چونکہ دوستی نیمابین سرکارین قرار پائی لہذا دشمن اور دوست ایک سرکار کے دشمن و دوست سرکارین کے متصور ہونگے اور اس شرط کی پابندی سرکارین کو ملحوظ رہیگی

شرط سوم آنریبل کمپنی کچھ مداخلت انتظام ملک مین جو اب مہاراجہ دہراج کے قبضہ مین ہے نہین کرینگے اور اونسے طلب خراج کی نہین کرینگے

شرط چہارم درصورتیکہ کوئی دشمن آنریبل کمپنی کا ارادہ حملہ آوری اوپر اون ملک کے کرے جو ہندوستان

معاف کیا گیا اور آیندہ کے واسطے چار لاکہ روپیہ سالانہ بابت خراج کے مقرر ہوا

مہاراجہ رام سنگہ نے خدمات لائقہ بلوہ مین کین بجلدوے اونکے پرگنہ کوٹ قاسم اس شرط پر اونکو عطا ہوا کہ جو بندوبست مالگذاری عہد انتظام گورنمنٹ مین وہان ہو چکاہے اوسکا لحاظ رکہین مہاراجہ موصوف کو اختیار متبنی کرنیکا بہی موجب نشان نمبر ۳ کے دیا گیا ہے یہ رئیس بہت ہوشیار ہے اور زیادہ توجہ بسبب تعلیم کے اور تیار کرنے راستون کے یعنی سڑک کے ابہی تلک نہین رکہتے ہین

استحقاق گدی نشینی ریاست جیپور درصورت نہ رہنے کسی وارث اصلی کے منحصر اوپر راجاوت یعنی اولاد پرتہی راج کے ہین اور راؤ سنگہ دیگر فرزندان کی اولاد نہین ہے یہ پرتہی راج سابق مہاراجہ جےپور ہو گیا ہے اور اولاد مذکور بارہ تہین اور پرتہی راج نے ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ علاقجات بنام نہاد بارہ کوٹری کے دیے سبب اب بہی کوٹری بارہ سے زیادہ ہین کیونکہ چہ اولاد حاکمان سابق کے پاس نہین اور کچہ جو پرتہی راج نے مقرر کی تہین اون مین سے مفقود اور نابود ہو گئے ہین

رقبہ جےپور کا قریب پندرہ ہزار میل مربع ہے اور باشندے اونیس لاکہ نفری خرد وکلان آمدنی کا حاب گیرات اور دہرم آٹہ مین دیا گیا ہے مگر تاہم اب تحصیل آمدنی ریاست چہتیس لاکہ روپیہ کی ہے خرد وکلان تالاب سانبہر کا متعلق جےپور کے ہے اور جو نمک وہان پیدا ہوتا ہے اوسکی آمدنی اس ریاست کو قریب چار لاکہ روپیہ کے ہوتی ہے کسی فوج لوکل یا کنٹنجنٹ کی تنخواہ آمدنی جیپور سے نہین دیجاتی اصلی فوج لائق کا رچار سو بادان سپاہیان توپخانہ چار ہزار چہ سو پیادہ پانچ ہزار اکیس چہالیس سوار اور چار ہزار چہیانوے ناگ ہین مہاراجہ کی سلامی سترہ توپ کی ہوتی ہے

ان بارہ کوٹری کی تفصیل نقشہ ہذا مین درج ہے

نقشہ بارہ کوٹری

نمبر	کوٹری	نام جاگیر بالعوض مقدمہ	جمع سالانہ جاگیرات کلان	جاگیرات خورد جو خاندان مین ہین	کل آمدنی خاندان	کیفیت
۱	برنگلوت	نیمرا	[illegible]	۱	[illegible]	
۲	بہیم پوتا	مفقود	۰	۰	۰	
۳	ہشاوت	چورنو	[illegible]	۱۰	دو لک [illegible]	
۴	بجاینوت	سمیرا	[illegible]	۲	[illegible]	
۵	سلطانوت	صورت	[illegible]	-	۰	
۶	گنگروت	دگی	[illegible]	۲۲	[illegible]	یہ بارہ کوٹری پرتہی راج کی بنائی ہوئی ہین
۷	راجاوت	چانرکی	[illegible]	۱۶	[illegible]	
۸	پرتاب سنگہ	مفقود	۰	۰	۰	
۹	بل بہدروت	اجرولی	[illegible]	۲	[illegible]	
۱۰	سنداس جے	مفقود	۰	۰	۰	

یعنی مہاراجہ کیا

سنہ ۱۸۱۸ء مین جگت سنگہ نے عمر عیاشی و ظلم مین ختم کی اوسکی وفات کا کسیکو افسوس نہوا اوسکے کوئی
اولاد نہی لہذا یہ تجویز ہوئی کہ موہن سنگہ رشتہ دار بعید خاندان کو حکومت پر قائم کیا جاے مگر بتاریخ ۲۵
اپریل سنہ ۱۸۱۹ء ایک رانی مہاراجہ مرحوم کو لڑکا بعد وفات مہاراجہ کے پیدا ہوا اوسکو سب سرداران جیپور
گورنمنٹ انگریزی نے وارث ریاست منظور کیا اور کارپردازی رانی یعنی والدہ طفل مذکور قرار پائی سنہ ۱۸۳۳ء
جب رانی نے وفات پائی جے پور مین سواے بدنظمی اور بدانتظامی کے اور کچہ نہ تہا لہذا گورنمنٹ انگریزی
ضرورت ہوئی کہ ایک صاحب افسر جے پور مین رہا کرے اور اوسکو اختیار دیا جاے کہ وہ عدالت انتظام ملکی
مین کیے اور رفاہ گورنمنٹ اور اداے زرخراج مدنظر رکہے

مہاراجہ جے سنگہ یعنی پدر مہاراجہ حال سنہ ۱۸۳۵ء مین فوت ہوا اسکا ایک فرزند رام سنگہ نام
مہاراجہ حال اوسوقت مین صرف دو سال کی عمر کا تہا بسبب وفات راجہ مرحوم کے بہ گمان ہوا کہ جہتی رام نا
نے جو محبت رانی مرحوم سے رکہتا تہا اور رانی کے سبب اوسکا بڑا اختیار اور اقتدار تہا اور اوسی سبب
وزارت پر راول سری لعل آور وہ گورنمنٹ انگریزی کو مقرر کرایا تہا مہاراجہ کو زہر دیا تہا لہذا ہنگام وفات مہاراجہ
صاحب اجنٹ گورنر جنرل جے پور مین گئے کہ وہان جاکر تحقیقات اس مقدمہ کی کرین اور انتظام بخوبی آئندہ
کرین اور حفاظت وارث معصوم کی اپنے ذمے رکہین مسٹر بلیک جو صاحب موصوف عمل مین لائین
سبب جوتا رام نے بلوہ کرادیا صاحب اجنٹ کے روبرو قتل ہوے اور صاحب اسسٹنٹ قتل
خاندان صاحب اسسٹنٹ گرفتار ہوکر بجاے راول سری لعل سیکو صاحب اجنٹ نے وزیر مقرر کیا تہا
ہوے اور جوتا رام اور اوسکے ہمراہی سرکش گرفتار ہوکر بدوام الحیات قلعہ چنار مین محبوس ہوے
بسبب اس بدنظمی مدت دراز تلک جے پور کے بہت روپیہ خراج کا باقی رہ گیا تہا اور آمدنی ملک
قریب مسدود ہونے کے ہوگئی تہی لہذا پہر گورنمنٹ انگریزی کو ضرورت اس امر کی ہوئی کہ انتظام ملکی
مداخلت کیجاے ایک کونسل ہر مہینے پانچ سرداران نامی کی زیر اہتمام صاحب پولیٹکل اجنٹ قرار پاے
یہ عہد ہوا کہ تمام امورات سنگین سپرد صاحب موصوف کے واسطے فیصلہ کے ہوا کرین فوج مین کمی کی گئی
اور ہر قسم کے انتظام مین صورت اصلاح کی پیدا کی گئی اور ستی ہونا اور بردہ فروشی کرنا اور دختر کشی کرنا
ممنوع ہوئی دریافت ہوا کہ خراج باندازہ آمدنی کے زیادہ ہے لہذا سنہ ۱۸۴۲ء مین چہالیس لاکہ روپیہ باقی

معا

ذکر عہود سے پور

اور لارڈ کورنوالس صاحب نے جنکی تجویز یہی کہ صلح کلی موقوف ہو حکم دیا کہ مراسم جو جیپور کے ساتھ قرار پائے تھے
موقوف ہون اور آیندہ حفاظت اوس ریاست کی گورنمنٹ انگریزی نہین کریگی مگر قبل جاری ہونے اس حکم کے
مہاراجہ نے پھر اپنا اعتقاد درست کیا اور لارڈ لیک صاحب کے ہمراہ کارگذاری دلی بمقابلہ ہولکر کے کی جس کے
باعث لارڈ لیک صاحب نے اونکی اطمینان کی کہ حمایت انگریزی نسبت اونکے بحال رہیگی جو حکم لارڈ کورنوالس صاحب
نے تجویز کیا تھا اوسکی تعمیل سر جارج بارلو صاحب کی گو لارڈ لیک صاحب نے بلحاظ عہد و صلح کل کے اس بارہ مین
تکرار کی مگر بارلو صاحب نے بخلاف اوسکے مراسم سے جیپور کے موقوف کیے
اس موقوفی مراسم اتفاق کو گورنمنٹ ولایت نے مشتبہ تصور فرماکر ١٨١٣ء مین حکم دیا کہ جب موقع ہو
جیپور اندر حفاظت کے لایا جاے مگر باعث شروع ہوجانے جنگ نیپال کے یہہ مناسب تصور ہوا کہ اس تجویز
کو بالفعل ملتوی رکھا جاے اور جب پھر تدبیر نظر رفع فسادات پنڈاروں کے ملحوظ ہوئی تو اس تجویز
پر بھی سرانجام ہوا ١٨١٦ء مین جب پھر صلحنامجات شروع ہوے تو دریافت ہوا کہ انفساخ عہد سابق سے
سب جیپور کو ناراض کر دیا ہے اور وہ دوبارہ صلحنامہ جدید کرنے پر راضی نہین ہوتے مگر تمادی ایام سے جب دست
ریاست کی زیادہ ہو گئین اور رئیسان جیسلمیر نے صلح کر لی اور اندیشہ خارج ہونے سے حفاظت انگریزی سے ہوا
اور باعث زیادتی فوج امیر خان جو ہمیشہ کچھہ علاقہ دبا لیتا تھا اور جسکی فوج کو عمداً اجازت دے دی گئی
کہ جب تک سے پور اتفاق بیچ خارج کرنے پنڈاروں کے نکرے اوسوقت تک وہ اپنی زیادتی سے باز نرہے
اور نیز بسبب بدعملی علیحدہ صلح کرنے ساتھ امتحان جیپور کے جیسے سبب جیپور زیر دست ہوتی ریاست راجہ نے
ان سب اسباب یکجائی ہونے سے جیپور نے مجبوری عہدنامہ نمبر ١ تاریخ ٢ ماہ اپریل ١٨١٨ء منظور کیا جسکی
روسے حفاظت انگریزی نسبت جیپور کے بھی مرعی متصور ہوئی اور مہاراجہ نے وعدہ کیا کہ وہ حسب الطلب
گورنمنٹ انگریزی وقت ضرورت فوج دینگے اور آیندہ کو روپیہ لاکھ سوا تک دینگے جب تک آمدنی
ملک پانچ لاکھ کی ہوجاوے گی اور جب اوس سے زیادہ ہوگی توجسقدر زیادہ ہوگی اوسکا پانچ آنہ سوا
اس رقم ادائی کے ادا ہوا کرینگے بعد اس عہدنامہ کے اول امر مہاراجہ کا یہہ تھا کہ جو علاقجات سرداران نے اپنے
قبضہ مین کر لیے ہین وہ ضبط ہون اور سرداران جو حقوق رکھتے ہین وہ ادا کیا کرین
سرداروں کی اطلاعی صاحب نے عہدنامجات نمبر ا مثل عہدنامجات جو دست پور رہین ہوئے
جو علاقجات سرداروں نے قبضہ کر لیے تھے وہ واپس مہاراجہ کو ملے اور سرداران نے وعدہ ادائی رسوم

اندر میعاد تین مہینے کے روبروے صاحب پولٹیکل اجنٹ میوار یا اجنٹ گورنر جنرل راجپوتانہ واسطے فیصلہ
کے پیش ہونی چاہئین اور صاحب موصوف کا فیصلہ ناطق ہوگا اگر کوئی مقدمہ اندر میعاد معینہ کے پیش نہوگا وہ
بالاصل تصور ہو کر خارج ہو جاوے گا

جے پور

ریاست حال جے پور کی بنیاد دہولا راے نامی نے بیچ ۹۶۷ عیسوی کے ڈالی تہی یہ خاندان متعلق کچھواہا
راجپوت کے ہے اور اپنی نسل رام راجہ اجودہیا سے لگاتے ہین اور کہتے ہین کہ درمیان رام اور دہولا راے
کے چونتیس پشت گذری تہین ہنگام بنیاد ڈالنے ریاست جیپور کے ملک راجپوتانہ منقسم بیچ ہوٹے ریزے
راجپوت اور مفتوح کے تہا اور یہ سب اطاعت راجگان ہنود کی جو دہلی مین حکمران تہے کرتے تہے
بہت پہلے جیپور نے اطاعت مسلمانون کی اختیار کی راجہ بہگوان داس اول راجہ راجپوت تہا جس نے واسطے
دوستی ساتھ دینے اپنی دختر کے شاہنشاہ دہلی سے شروع کیا تہا اور خاندان جے پور کے بڑے نامی افسران
فوج شاہنشاہ کی خدمت مین رہتے تہے ایک راجگان جیپور مین سے جے سنگہ ثانی تہا جسکی حکمرانی ۱۶۹۹ء عیسوی
شروع ہوئی تہی یہ شخص عقل اور ذکاوت مین مشہور تہا اور ترقی خواہ علم و ہنر کا تہا اوسکی لیاقت علم ہیئت و نجوم مین مشہور
فاضلان ملک یورپ یعنی انگلستان مین ہے عرصہ قلیل گذرا کہ راجگان جیپور نے اتفاق ساتھ اودے پور اور
جودہپور کے کیا کہ ملکر مقابلہ حکومت مسلمانان کا کرین اور واسطے دوبارہ جاری کرنے رسم شادی وغیرہ کے ساتھ
خاندان اودے پور کے جو اوس وقت سے موقوف ہو گئی تہی جب سے جیپور نے اپنی دختر شاہنشاہ کو دی تہی اونہون
نے وعدہ کیا کہ اگر اسطرح شادی کی رسم پھر جاری ہو جاوے تو اولاد رانی اودے پور بمقابلہ اولاد دیگر رانیان منظور
اور مستحق گدی نشینی ہوگا اس شرط سے حق تلفی پسر اکبر کی ہوتی تہی جیپور اور جودہپور مین بڑا فساد پیدا ہوا
حکومت مرہٹون کی بیچ ملک راجپوتانہ کے بعد حکومت اہل اسلام کے قائم ہوئی تہی جب مراسم انتظام ملک
فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور جے پور کے ۱۸۰۳ء مین شروع ہوے اسوقت جگت سنگہ مہاراجہ جے پور کا تہا
موافق تدابیر عامہ گورنمنٹ انگریزی کے جو گورنمنٹ مذکور نے شروع جنگ مرہٹا کی تہین اور جسکی رو سے اتفاق
اور صلح ساتھ راجگان راجپوت کے واسطے اخراج مرہٹون کے ملک ہندوستان سے ہوئی تہی ایک عہدنامہ نمبر ۹
۱۸۰۳ء مین ساتھ مہاراجہ جیپور کے منعقد ہوا لیکن اس رئیس نے اپنے اقرار اور عہود بسبب بے تمیزی سے سرانجام

اور

در عہد و دیگر [illegible]

اور اونکی باغات کی آب پاشی بحوالابعنی نالاب سے بمقدار ذات کسیقدر حصہ کی ہوا کریگی

شرط بست و پنجم

مہارانا کسی مقدمہ رہن مکان اور اراضی مین دست انداز نہوگا اوسکو لازم ہے کہ جہان تک ممکن ہو اسکا انتظام کرے اور وہ اپنی فوج سے بابت روپیہ پیشگی کے سود نلیگا بلکہ اوسکو مہارانا ہمیشہ دیتا رہیگا اور نہ وہ اجازت دینگے کہ کسی دوکان یا تجارت مین اوسکا نام شامل کیا جاوے

شرط بست و ششم

قولنامہ سابق مین سرداران کو ممانعت تھی کہ باہم شامل و شریک نہون اسکا لحاظ کچھ نہین ہے پس ایسی شراکت یا اجتماع ضروری نہین کیونکہ ہر ایک شخص اب اگر اوسکی کچھ نالش ہے تو دادرسی پاسکتا ہے لہذا اگر کوئی اسطرح شریک یا سازش کریگا جو وہ بطور دشمن ریاست تصور کیا جائیگا

شرط بست و ہفتم

ایک مختار بجانب ہر ایک سردار کے عدالت مین حاضر رہے اور اونکی معرفت کاروبار کا سرانجام ہوا کریگا اور اس کام کیواسطے صرف اشخاص ذی اعتبار مامور ہون اور اونکے ساتھ اوسی قرینہ اور مراسم سے پیش آیا جائیگا جیسی حیثیت اور مراسم اوسکے مالک کے ہین

شرط بست و ہشتم

تمام رعیت خواہ ریاست کی ہو اور خواہ سرداران کے جہان وہ چاہے بلا مزاحمت آباد ہو سکتے ہین اور جو کچھ دعوی اونکی نسبت ہوگا وہ عدالت مین رجوع کیا جائیگا اور تمام شخص بڑے یا چھوٹے سب اپیل روبروی صاحب پولیٹکل اجنٹ کے کر سکتے ہین

شرط بست و نہم

چونکہ علاقہ ریاست مہارانا ذمہ دار حفاظت ڈاک وہنگی گورنمنٹ انگریزی سے ہے پس سرداران کو بھی لازم ہے کہ وہ بھی اپنی اپنی جاگیر مین اسیطرح ذمہ دار اوسکی حفاظت کے اور معاوضہ مال مسروقہ یا مفرورہ کے رہین

شرط سی ام

بعد داخل کرنے قول نامہ کے جو تمام شرائط سابق کو منسوخ اور مسترد کرتا ہے کوئی تکرار جو کسی وقت فیما بین دربار اور سرداران کے درباب ایسے امور کے جنکا ذکر اس مین درج نہین ہے یا جو مشتبہ ہون [illegible]

مجرمانہ مین جن دونونکی تحقیقات عدالت سے ہوسکتی ہے دربار کو اختیار مداخلت دست اندازی کا نہین

شرط بستم

مہارانا اور جرمانہ صرف بموجب حکم تحریری وزیر کے تحصیل کرسکتے ہین اور اس حکم مین تصریح وجہ جسکی رو سے جرمانہ کیا گیا اور تعداد جرمانہ جو حسب قاعدہ نصفت اور اعتدال کے ہونا مناسب ہوگا ثبت ہوگی اسیطرح یہی قاعدہ درمیان سرداران کے بھی جاری ہونا چاہیے جو جرمانہ خفیفہ اب تک لیتے ہین اونکو دفتر صاحب اجنٹ مین قاعدہ اور تعداد لکھوانی ضرور ہوگا اور رہوملو روستک صرف بحکم وزیر بہیجی جائنگی اور بحکم اون لوگون کے جو سب کام تاڈ صاحب کوپ صاحب کے وقت مین کرتے تھے

شرط بست و یکم

ایک افسر انگریزی یا اہلکار انگریزی واسطے تصفیہ تمام تنازعات حدبندی (یعنی کانکر بسیم کے جھگڑے) حال وآئندہ مامور ہوگا اور خرچ اوسکا دونون فریق کو ادا کرنا ہوگا بشرطیکہ کوئی فریق ملزم خراب کرنے تودہ بندی یا نشان حد بست کا نہوگا اور اگر ایک فریق اس جرم کا مجرم قرار دیا جائیگا یا دونون طرفکا حصہ اوسکے ذمہ عائد ہوگا اور تب حسب ضرورت وحیثیت جرم سزا بھی اوسکو دیجائیگی

شرط بست و دوم

متبنی کرنے وارث وجانشین کے سرداران وغیرہ مجاز ہین مگر باطلاع مہارانا وموافق مراسم رواج و دھرم شاستر کے متبنی ہوگا بعد وفات سردار کے اونکی بیوہ بصلاح خیرخواہان معینہ خاندان کے متبنی کرسکتی ہے اگر ان مین اتفاق رائے نہو تو اپیل اسکا صاحب پولیٹکل اجنٹ کے روبرو ہوگا

شرط بست و سوم

اراضی ودیہات معافی بنام رنگجی وناتھو دوارا وچوتی وبہاری واس وجہ سے قابضان حال کے پاس جاری رہین گے اور رسانک یعنی فیس عدالت اول لوگونکو دیا جائیگا جو مستحق اوسکے ہین اور ہمراہ چیوند کے تحصیل نہوگا

شرط بست و چہارم

مکانات سرداران جو اودے پور مین موجود ہین ضبط ہوکر کسی دوسرے کو نہ دیے جائین جب تک وہ خود اوس مین رہین یا اوسکی مرمت کرین اور ہرگز بغیر اطلاع صاحب پولیٹکل اجنٹ کے نہ دیے جائین

زیادہ نہ کیا جاۓ گا اور کسی قیدی کو اذیت یا سختی نہ دی جاۓ گی

شرط چہاردہم

مہارانا و پولیٹکل اجنٹ و سرداران مین تین مختار لائق و ذی عزت قرار دینگے اور یہ لوگ ایک سا تو ان
آدمی نامزد کرینگے جو ایک کتاب قواعد موافق رواج و داد دہی رجواڑہ واسطے آئندہ ہدایت مقدمات دیوانی
و فوجداری و مالی وغیرہ کے تالیف کرینگے جسکے بموجب آئندہ تمام آدمیونکی داد دہی ہوگی اور اس کتاب کو
اول صاحب پولیٹکل اجنٹ منظور کرینگے

شرط پانزدہم

یہ عدالت جو قایم ہوگی بہر تمام مقدمات سنگین و ضعیف جو اونکے روبرو پیش ہونگے فیصلہ کریگی اور
سرداران اپنے متوسلین اور رعیت کے مقدمات خفیفہ فیصلہ کر سکتے ہین اور مجرمان کو ایک مہینے تک کی
قید دے سکتے ہین مگر کسیکو اذیت یا سختی نہین دے سکتے اپیل انکے فیصلہ کا جس مقدمہ مین چاہین وزیر کے
روبرو ہوگا اور وزیر کے حکم کا استغاثہ روبروے صاحب پولیٹکل اجنٹ کے دائر ہوگا

شرط شانزدہم

سزا یعنی جان بخشی صرف باستثناء مقدمات جرم ڈکیتی و جرائم بخلاف سلطنت کے اور سب مین اون حاکمان کے
اختیار مین ہوگی جنکے اختیار مین اب تک رہی ہے

شرط ہفدہم

بھانچ گریا یعنی عہدہ مصاحبت کونسلی موروثی کی منظوری کپتان ڈارڈ صاحب نے نہین کی تھی اور اب تک
اوسکی منظوری نہین ہوئی ہے یہ منحصر اوپر مرضی مہارانا کے ہے اور آئندہ مہارانا بیچ مقدمات سنگین کے بموجب
مشورہ صاحب پولیٹکل اجنٹ اور چار یا پانچ سرداران نمک حلال و خیرخواہ کے حکم دیا کرینگے

شرط ہژدہم

قدیم مراسم و حقوق سرداران و معبدان و سنگت ہاے مذہبی وغیرہ کی بحال اور برقرار رہین گی اور آن
قول و عہد مثل سابق ملحوظ رہیگا

شرط نوزدہم

کوئی شخص باتہام جادوگری یا سحر سازی یا مبہوت کردینے کے گرفتار ہوگا اور بیچ جرایم زہر خورانی کے آمد و رفت

اس جرم کے پاداش مین ہر ایک اونمین کا مبلغ [illegible] روپیہ جرمانہ ادا کرے اور مہارانا نے تمام جرائم
بجز جرم قتل معاف کیے مگر آئندہ ہر ایک جرم سزایاب سزاے مجوزہ عدالت ہوگا

شرط دہم

سوم اراضی مکانات جاگیر دیہات قطعات اراضی مرہونہ کوا[illegible] اسناد وعطایات واراضی مرہونہ وغیرہ
قبضہ قابضان حال مین رہین گی وہ لوگ جنکے پاس بذریعہ بخشش نامجات مہد[illegible] سنگہ کے ہین یا کوائف
اسناد کپتان ٹاڈ و کپتان کوپ صاحبان کے ہین اونکے مقبوضات بلا وجہ قوی کے ضبط نہونگے اور
اونکے حقوق کی تحقیقات معرفت صاحب پولیٹکل اجنٹ کے ہوگی اور اگر مصلحت ہوگی تو اونکے ساتھ
چار سرداران بہی تحقیقات مین شامل رہین گے مگر وہ سردار ہونگے کہ جنپر گمان دشمنی کا نسبت اونکے رئیس
کے نہوگا

جو بہیا منجانب مہارانا ہین وہ مثل سابق ذمہ دار حفاظت اونکی بہی دیہات کے ہونگے اور نیز
ذمہ دار نقصانی بذریعہ چوری یا غارتگری جو اونکے علاقہ مین ہوگی

شرط یازدہم

دان یعنی محصول راہداری و لاگت یعنی ٹکس کہر لاگ یعنی جو جنگل ترنی و بنتران ریواری و محصول خانہ شماری
تمام متعلق گورنمنٹ ہین مگر وہ لوگ جنکا استحقاق تحصیل کرنیکا عہد ٹاڈ صاحب و کوپ صاحب سے چلا آتا ہے
اور جنکے پاس اسناد موجود ہین وہی لوگ تحصیل کرنے مین رہین گے

شرط دوازدہم

تمام مطالبہ فوج جو عہد کپتان ٹاڈ صاحب اور کپتان کوپ صاحب کے جاری تہے جاری رہین گے مگر دیگر
مطالبات جو عرصہ قلیل سے جاری ہوے ہونگے وہ موقوف ہونگے یعنی لاگت و دان و برار و جرمانہ وغیرہ
اور اسناد معافی مہارانایان سابق و مہارانا کے حال کا لحاظ رہیگا اور وہ قائم اور بحال رہین گے

شرط سیزدہم

احکام درباب جہلنا اور ڈاکن یعنی جادوگرنیان و بہویا یعنی اطلاع دہندگان ٹھگان و تیاگ بہات جو بنام جناب
اجنٹ گورنر جنرل راجپوتانہ نے باتفاق راے مہارانا مقرر کیے ہین اونکی تعمیل ہر قسم کی باشندگان میوار پر
فرض ہے قیدیان کو حسب لیاقت حیثیت اونکے خوراک دی جاینگی مگر ایک آنہ سے کم اور آٹھ آنہ فی یوم فی کس

تمام روپیہ جو سرداران نے مہارانا سے قرض لیا ہو یا اونکی ضمانت پر قرض لیا ہو ادا ہونا چاہیے برقم اول یعنے
قرضہ مہارانا بحساب مبلغ شش روپیہ فیصدی و قرضہ دیگران بضمانت مہارانا صاحب بحساب مبلغ نہ روپیہ فیصدی
درصورتیکہ کوئی سود بوقت لینے کے قرار نپایا ہو اور اگر کچھ مقرر ہوگیا ہے تو وہ ادا ہونا چاہیے اور صاحب پولیٹکل
ایجنٹ احتیاط اس روپیہ کے ادا ہونیکے واسطے تجویز کر دینگے

شرط ششم

تمام نذرانہ سواے مفصلہ ذیل کے موقوف ہوئی

اول بروقت گدی نشینی کے یا شادی اول رانا یا ولیعہد کے سولہ سرداران اور دو راجگان درجہ اول سے
پانصد روپیہ اور ایک یا دو راس اسپ حسب رواج ہوا اور کم رتبہ کے سرداران زنجیرہ سے مبلغ دو روپیہ فیصدی اصل
زر نکاسی پر ریاست کو دیا جایگا

دویم بروقت شادی رانا کی بہنونکے یا دختران کے ۲ فی روپیہ اصل نکاسی سال بحال اور گھوڑے
جسقدر عہد رانا بھیم سنگھ میں مقرر تھی سرکار یعنی ریاست کو دیا جایگا

سوم بروقت جانے رانا کے کسی تیرتھ پر ۱ فی روپیہ اصل زر نکاسی سال حال پر سرکار یعنی ریاست
کو دیا جاے گا

شرط ہفتم

جو روپیہ اس قسم کا سرداران سے بابت شادی ہمشیرہ رانا و حال لینا باقی ہے وہ بحساب ۲ فی
روپیہ اصل نکاسی حال پر دیا جاے گا

شرط ہشتم

سرداران اوس سے زیادہ روپیہ اپنی رعیت سے بروقت گدی نشینی یا نذرانہ کے نلین جو وہ خود
رانا کو دیتے نہین

شرط نہم

عرصہ قلیل گذرا کہ اکثر سرداران ملزم فساد و نمک حرامی کے اور اسطرح سزاوار جرمانہ دینے کے ہوے تھے لیکن
مگر مہارانا نے بصلاح صاحب ایجنٹ بہادر اب سے بجز قصورات سرداران شیوسر و دیگدہ کے چشم پوشی
کی ہے ان دو سرداران نے زبردستی دیہات منضبط چھین لیے ہین اور فوج ریاست کو نکالدیا ہے

جمیع سرداران معہ اپنی اپنی فوج کے بمقام اودے پور دس روز پیشتر سے پانچ روز بعد دسہرہ تک رہا کرینگے تاکہ
راناکو سلام کرین اسوقت اونکی نذرگذاری کے ایام اور مقام تجویز ہوگا بوقت ضرورت تمام سرداران بحصول حکم
بدستخط خاص رانا کے معہ اپنی اپنی فوج کے حاضر ہونگے
و ملوگ جو رانا سے علیحدہ جاگیر پاتے ہین وہ زر چھٹوند اور نذرگذاری علیحدہ علیحدہ کیا کرینگے

شرط دوم

کسید یعنی فیس جو بموقعہ تلواربندی وغیرہ ہم [illegible] ادا ہوتا ہے بحساب ۱۲ فی روپیہ زر نکاسی خام سالیانہ کے
لیا جاتا ہے اور فیس اداے زر چھٹوند سالیانہ کو موقوف کریگا اور سرداران ہیت دگر گونداو کنور وغیرہ
اس فیس سے مستثنا ہین مگر بالعوض اسکے وہ نذرانہ دیتے ہین اور جو بجاے اوسکے بسبب مرضی رانا کی ہر
اب اٹھہ روپیہ فیصدی و برابر نکاسی کے مقرر ہوگیا ہے

شرط سوم

تمام روپیہ جو رانا نے ادا کیا ہے یا آیندہ ادا کرینگے بعاوضہ نقصانی مال مسروقہ جو جسکا اونکی ریاست
مین چوری جانا ثابت ہوگا سرداران سے مع سود بحساب مبلغ شش روپیہ فیصدی بابت ایام گذشتہ کے اور
مبلغ دوازدہ روپیہ فیصدی واسطے آیندہ کے دلوایا جایگا

شرط چہارم

چور اور ڈاکو و تھوری و باوری و موگھیا و اشتہاری لوگونکو کوئی سردار پناہ نہ دے جمیع شخص کا چوری و دانستہ
مال مسروقہ رکھنا و حمایت دزدان برابر مجرم کے ملزم تصور کیے جاینگے وہ لوگ باتفاق راے صاحب پولیٹکل
اجنٹ بہادر سزاے قید یا جرمانہ پاینگے تمام تجاران و سوداگران و قافلہ و بنجارہ و مسافران کی حفاظت
علاقجات سرداران سے ہوگی اور وہی لوگ ذمہ دار ہونگے اگر کوئی اونکی علاقہ مین ہو بشرطیکہ اونہون نے اپنے
آنے کی اطلاع سرداران کو دی ہو اور اپنی محافظت کی بہت شایستہ و بایستہ عمل مین لاے ہون غارتگران ہر قسم
گرفتار ہوکر حوالہ مہارانا کے کیے جاوین اگر سرداران سے یہ امر ہونا ممکن نہو تو وہ اسکی اطلاع مہارانا کو دین
تو صاحب پولیٹکل اجنٹ باتفاق مہارانا کے درباب فریق ثانی (?) کے تصفیہ کرینگے تمام دعوی مال مسروقہ کے
جنکی چوریکا سراغ دیہات بیوار (?) مین حکم ہوجایگا وہ دیہات ادا کرینگے جہان سراغ ختم ہوگا

شرط پنجم

جو جواب مہارانا کا نسبت ناشائستگی سرداران بابت دست اندازی اور اونکے علاقہ جات کے ہے اوس سے
ثابت ہے کہ صرف دست اندازی اونکے دیہات مین نہین ہوئی ہے بلکہ اور دیہات اون مین قائم کیے گئے تھے
اور جو کارروائی نسبت لاوا کے ہوئی ہے اوس سے ظاہر ہے کہ سزا اسے جرم کی بہت سخت دی گئی ہے
ہونہ دربارہ سرداران کے اس امر کا انکار نہین ہوا ہے کہ وہ نافرمان بردار بلکہ سرکش ہوئے تھے

ایسی حرکات طرفین کی اب موقوف ہونی چاہیے خواہش گورنمنٹ ہندوستان کی یہ ہے کہ تمام رعایائے
میواڑ جاننا چاہیے کہ گورنمنٹ بکوشش اچھی مہارانا کی پاسداری کرینگے اوس وقت تک کہ جب تک مہارانا از روئے
انصاف کے اور رضامندی عام اور مطابق صلاح و مشورہ صاحب پولیٹکل ایجنٹ کے اور بحسب الحکم
گورنمنٹ اور مطابق شرائط قولنامہ ذیل کے جو مبنی اوپر شرائط قولنامجات سابقہ کے ہے کاربند ہونگے
جو کوئی خلاف ورزی اس سے کریگا وہ مجرم گورنمنٹ انگریزی اور واجب التعزیر متصور ہوگا اختیار عام حاصل ہے کہ
جو جانب سے اپیل یا استغاثہ رو برو صاحب پولیٹکل ایجنٹ و ایجنٹ گورنر جنرل کرے حکم صاحب موصوف کا قطعی اور
مطابق فحوای قولنامہ ہذا اور رواج قدیم کے متصور ہوگا

شرط اول

زر چہوند بحساب ۲ [illegible] فی روپیہ اصل تنخواہ ریاست میواڑ کو دو وقت یعنی ماہ دسمبر و ماہ جون مین معرفت کسی مہاجن
یا وکیل کے ادا ہوگا

اگر کوئی شخص اوقات معینہ پر نہ دے تو اوسکو سود بحساب بارہ روپیہ فیصدی فی سال دینا ہوگا اور بعد بارہ مہینے
کے علاقہ اوسکا بقدر زر باقی ضبط ہوگا

وہ سردار جو اپنے اصل تنخواہ کا نشان نہ دینگے تو تخمیناً تشخیص جمع تنخواہ کی کیجائیگی مگر بعد ازین جمع سے
زیادہ طلبی اون سے نہوگی

سالانہ زر چہوند نہین دیتا مگر دارالریاست مین حاضر باشی اور خدمتگاری بارہ مہینے کرتا ہے
ماسوائے زر چہوند بحساب ۲ [illegible] فی روپیہ سرداران ایک سوار اور پیادہ بھی تین مہینے تک واسطے خدمتگاری
اندر یا باہر کے یعنی اندر حدود میواڑ کے یا باہر اوسکے بجائے دو سوار اور چار پیادہ کے جو وہ لوگ فی ہزار روپیہ
آمدنی اب تک دیتے تھے دینگے اگر کوئی زائد لینے کی ضرورت ہو تو رانا بحساب مبلغ شانزدہ روپیہ فی سوار
اور مبلغ شش روپیہ فی پیادہ دینگے اور اگر کوئی سپاہ بھیجنے مین کمی کریگا تو اوسکے اسی حساب سے روپیہ لیا جائیگا

گرفتار کر کے معہ مال مسروقہ جو اونکے ساتھ دستیاب ہوگا اوس ریاست مین جسکی رعیت وہ ہین بموجب مراسم کے جو بالفعل رائے دربار وحکومت سے بوجہ وجوہ ہو قرار پائے ہین بھیجدینگے

چہارم دربار نے حسب درخواست سرداران یہ اقرار کیا ہے کہ جب کوئی تکرار ان مین بابت حدود کے یا کسی اور امر کے پیدا ہوگا تو موقع واردات پر ایک پنچایت چار اشخاص مجوزہ سرداران اور ایک سرپنچ مجوزہ دربار جمع ہونگے اونکا کام یہ ہوگا کہ وہ تحقیقات کر کے تصفیہ تکرار کا بروے انصاف وراستی کے کرین اور اونکا فیصلہ طرفین پر واجب التعمیل ہوگا

پنجم یہ اقرارنامہ برضا ورغبت فریقین قرار پایا ہے اور وعدہ اوسکی تعمیل کا باہم ہوگیا ہے تمام سرداران چوندا اور خدمتگاری بخوشی اور رضامندی کے بموجب قولنامہ کے کرتے رہینگے اور جیسا مہارانا جیون سنگہ کے عہد مین تہا اوسیطرح کرتے رہینگے اور اگر کوئی امر بے پروائی یا انحراف شرائط قولنامہ کا ظہور مین آئیگا تو جس سردار سے وہ امر سرزد ہوگا وہ جیسا قولنامہ اولین مین درج ہے مورد ناراضمندی دربار کا ہوگا

دستخط مہتا شیر سنگہ حسب الحکم دربار

راوت ناہر سنگہ

راوت برتہی سنگہ

مہاراج ہمیر سنگہ

راوت دولہ سنگہ

نمبر ۸

قولنامہ ۱۸۴۵ عیسوی

چونتیس سال گذشتہ سے مہارانا اور سرداران مین نااتفاقی جاری ہے مہارانا ہمیشہ پاس نمک حلالی کی کرتے رہے اور سرداران تظلم اور شدائد کی

صرف بنظر نسبت ملک وفا ہر قسم رعایا کے اکثر صاحبان جنٹ گورنمنٹ اعظم کو وقتاً فوقتاً حکم ہوا کہ تصفیہ فریقین کا کردین

اکثر قولنامجات قرار پاے اور دستخط ہوے اور منظور فریقین ہوے مگر سبب کسی جانب سے ہمیشہ فسخ ہوگئے

مہاراج ہمیر سنگھ

راوت [illegible] سنگھ

راوت [illegible] سنگھ

راوت دولہ سنگھ

نمبر ۷

قولنامہ فیمابین مہارانا سروپ سنگھ اودے پور اور اونکے رئیسان و سرداران کے بوساطت لفٹنٹ کرنیل روبنسن صاحب المرقوم ماگھ سودی دوج سمت ۱۹۰۱ مطابق ۸ ماہ فروری ۱۸۴۵ء

سابق ایک قولنامہ دس شرائط کا فیمابین مہارانا بھیم سنگھ و سرداران میواڑ بیچ عہد کپتان ٹاڈ صاحب کے قرار پایا تھا بعد ازان ایک اور قولنامہ پانچ شرائط کا بیچ عہد کپتان کوٹ صاحب ہوا تھا اور پھر ایک قولنامہ فیمابین مہارانا سردار سنگھ اور اونکے سرداران کے روبروے کرنیل روبنسن صاحب بدستخط فریقین منعقد ہوا تھا چونکہ سرداران موافق شرائط قولنامہ کے کاربند نہین ہوے لہذا مہارانا نے بنظر تعمیل شرائط مذکور کے واسطے آیندہ کے باتفاق سرداران و اہلکاران مہارانا شرائط ذیل ماوراے شرائط سابقہ کے تجویز کرکے بوساطت و روبروے کرنیل روبنسن صاحب کے دستخط فریقین کے اوس پر ہوے

اول تمام شرائط قولنامہ سابق جاری اور قائم رہینگے ہر سال دس روز پیشتر دسہرہ کے ایک عام اجتماع سرداران ہوا کریگا بعد ملاحظہ اونکی فوج جنکے دربار جسکو چاہین گے تین مہینے کیواسطے حاضر باش رہنے کا حکم دینگے اور جس سردار کو حکم حاضری ہوگا جسوقت کا ہوگا اوسکو تصریح بیان کرکے اونکو اپنے اپنے مکانونکو رخصت کرکے فوج سرداران کچہ عذر بیچ کارگزاری کے نہین کرینگے اگر وہ بایام مقررہ نہ آئینگے یا اونکی تعداد نفری سپاہ کم ہوگی تو جس سردار کے ملازم وہ ہونگے اوسکو حکم ہوگا کہ بالعوض کمی سپاہ کے روپیہ نقد سرکار دربار مین داخل کرے

دوم سرداران زرچہوند بحساب ۲ ۔ ۷ پائی فی روپیہ بالعوض نصف فوج سپاہ مجرا دیکر حاضر باش واسطے کارگزاری کے رکھے جب قولنامہ سابقہ بایام معینہ ضروری اور فرض ہے ادا کرینگے

سوم سرداران کوشش بلیغ بیچ انسداد چوری دغابازی اپنی اپنی ٹہیہ مین کرینگے وہ چور اور اشتہاری ٹھگ و میت کو جو علاقہ غیر کے ہونگے اپنے علاقہ مین پناہ گیر نہونے دینگے بلکہ ایسے شخصونکو جب وہ ارادہ اونکے علاقہ مین آنیکا کرینگے

کہ وہ کچہ روپیہ اپنی دیہات کی آمدنی مین سے دربار کو دیتے مگر بخیال اسکے کہ وہ کچہ روپیہ باعث اسکے دے نہین سکتے کہ اونکا خرچ زائد بیج پرورش اپنے سرداران ومتوسلان کے ہوتا ہی مہارانا نے یہ مناسب تصور کیا اپنے دیہات خاص مین سے خراج ادا کرین اور کچہ مطالبہ اس بابت سرداران سے نکرین مگر اب مہارانا یہہ تجویز کرتے ہین کہ جو نصف فوج کی خدمت سرداران پر موجب ایکہر سے کے فرض ہے وہ موقوف ہوجاوے اور بالعوض اوس خدمت کے نقد دو آنہ ساڑہے سات پائی فی روپیہ بنام چہٹوند دیا جاوے تاکہ اس روپیہ سے فوج جدید واسطے کار روائی ریاست کے بہرتی کیجاوے سرداران کو یہ خیال نکرنا چاہیے کہ یہ روپیہ جو لیا جاتا ہے بابت اوس خراج کے لیا جاتا ہے جو گورنمنٹ کو ادا ہوتا ہے کیونکہ اوس روپیہ کا کوئی جز کسی اور کام مین سوای بہرتی سپاہ صرف نہوگا اور ادائے چہٹوند کچہ سرداران پر سخت نہوگا جب وہ خیال کرینگے کہ اونکا بارہ مہینے کا حاضر باش خدمت رہنا زیادہ تکلیف دہ اور صرف انگیز ہوگا اگر بوقت ضرورت دربار کو ضرورت اونکی فوج کی ہوگی اور فوج مذکور کو کسی کام پر باہر حدود میواڑ کے تعینات کرینگے تو زر چہٹوند مین اوس سردار کو روپیہ مجرا ملیگا جو فوج دیگا

چہارم مہارانا بیان کرتے ہین کہ وہ بغیر وجہ کافی کے کسی سردار کا کوئی موضع ضبط کرکے دوسرے کو نہ دینگے

پنجم چونکہ اکثر سرداران دانستہ ادائے زر چہٹوند مین توقف اور التوا کرتے ہین تو دربار کو مجبوری دستکات سواران و پیادگان کا او پر دیہات رئیسان یا قیداُسکے بہیجنا واسطے اداے دین سرکار ضرور ہوتا ہے جس سبب سے سرداران کا صدہا روپیہ کا نقصان ہوتا ہے اور دربار کو کچہ فائدہ نہین ہوتا لہذا مہارانا نے یہ تجویز کی ہے کہ ہر ایک سردار کا مختار حاضر رہا کرے اور بشورہ وزیر بندوبست پانچ سال کا بابت ادائے زر چہٹوند دو اقساط مین کیا جاوے اس تجویز کے کرنے سے بہیجنا وزرینہ و دستکات کا ضروری نہوگا اور اگر کوئی سردار اس پر بہی دس روز کا توقف میعاد معینہ ادائے زر مذکور کا کریگا تو اوسکا علاقہ برابر باقی زر چہٹوند کے ضبط سرکار ہوگا اور پہر وہ زر مذکور کو واپس نہین ملیگا

میعاد قسط اول کی اگسر سودی پورنماشی اور دوسری قسط کی جیٹہ سودی پورنماشی قرار پائی

دستخط ہوئے راوت بخت سنگہ بیدلا والہ

راوت پدم سنگہ سومیر والہ

راوت ناہر سنگہ دیوگدہ والہ

راوت سام سنگہ

بتاریخ ماگھ بدی ۱۳ سمت ۱۸۹۶ یا یکم فروری ۱۸۴۰ء

اور دستخط مہارانا و کل سرداران درمیان میواڑ کے اوس پر ہوئے

شرائط مستزاد جو واسطے نفع فریقین کے تجویز ہوئے

اول یہ شرط نہم قولنامہ اولین مین درج ہے کہ کوئی رئیس زیادتی یا ظلم اوپر اپنی رعیت کے نہین کریگا اور بنام ڈنڈ اور برار و بوقت نکرار تحصیل ہوتی تہی موقوف ہونگے چونکہ اونہون نے بخوف اس شرط کی کارروائی نہین کی ہے اور اونکے تظلم اور شدائد سے اکثر رعیت میواڑ سے مفرور ہوگئین یہ حکم ہوتا ہے کہ وہ آیندہ ایسی حرکات سے باز رہین تاکہ رعیت کو ترغیب دوبارہ آباد ہونیکی ہو اور آمدنی ملک مین اور پٹہ جات اور بہبودی ملک مین ترقی ہو

دوم یہ ہر ایک رئیس پر واجب ہے کہ معہ اپنی فوج کے حاضر باش دربار مین ہون ہر سال مین اسکے یہ قائم اور جاری رہیگا اور کوئی رئیس زیادہ اس میعاد سے اودے پور مین رکہا نجائیگا کیونکہ اونکے یہان رہنے سے اونکا خرچ زائد ہوتا ہے اور تکلیف بہی اونکو ہوتی ہے اور دربار کو اختیار ہے جسکو چاہین اس حاضر باشی سے بری کرین مگر یہ نہوگا کہ اونکی میعاد حاضر باشی مین دربار کسی اور رئیس کو حاضر باش دربار رکہے یعنی جب تک میعاد حاضر باشی ایسے رئیس بری شدہ کی منقضی نہو جاے گی اوس وقت تک کوئی دوسرا رئیس حاضر باش ہوگا اور رئیسونکو چاہیے کہ جسقدر فوج کا حکم ہو اوسقدر اپنے ہمراہ رکہے اگر مقدار معینہ سے کم رکہیگا تو باعث نارضامندی مہارانا ہوگا

سوم ہشتم حصہ آمدنی دیہات خالصہ کا دربار گورنمنٹ انگریزی کو واسطے حفاظت ملک میواڑ کے بمقابلہ دشمنان غیر کے دیتے ہین اس مطلب کیواسطے ایک حبہ بہی جاگیرداران سے نہین لیا جاتا اور جیسا ادائی خراج یہان مذکور ہے محض واسطے حفاظت ملک کے بمقابلہ حملہ آوری غیر کے ہے کیونکہ فوج سرداران اس کام کے واسطے مکتفی نہین ہے اور سرداران کو بہت نفع اسطرح ملا ہے سابق ایام مین جو پٹہ ڈکیتونکو دی جاتی تہی اسواسطے وہ ملک کو بہت تنگ کرتے تہے اب یہ خرابی دفع ہوگئی جو فوج سرداران بوقت ضرورت آئیگی وہ صرف نصف اوس فوج کی ہوگی جسکے ملازم رکہنے کا اونکو حکم ہے اور یہ فوج کچہ لائق کار بہی نہین ہے اس سبب سے دربار کو بمجبوری دستکات در روزینہ دیہات سرداراں مین جاری کرنے پڑتے ہین اور اونکے جاری کرنے سے بہت وقت و تکلیف خرچ ہوتا ہے چونکہ دربار اپنے دیہات خالصہ کا خراج گورنمنٹ انگریزی کو دیتے ہین لہذا یہ سرداران کو مناسب تہا

ششم کوئی موضع بغیر وجہ کافی کے قرق نہوگا

ہفتم اگر ادنی سردار مجرم کسی جرم کا ہوگا اوسکو سزا حسب حیثیت جرم دیجائیگی

ہشتم جمع سوم جو قبل از ۱۸۲۷ء دی گئی ہین وہ جائز متصور ہونگی

نہم [illegible] کسی کچہری ضلع سے کسی سردار پر جاری نہوگی مگر جب ضرورت اوسکے اجرا کے ہوگی تو دربار کی کچہری سے جاری ہوگا

دہم مرزا یعنی جان بخشی حسب دستور قدیم قائم رہیگا مگر نسبت مجرمان قتل کے مرعی نہوگا

واضح ہو کہ یہ قول نامہ ۱۸۳۹ء تک فریقین نے دستخط کیا تہا مگر اس سال مین اوسپر دستخط فریقین کے اور گواہی کرنیل رابنس صاحب پولیٹکل ایجنٹ کی بطور صداقت کی گئی

نمبر ۶

قولنامہ جو فیمابین مہارانا اور اونکے سرداروںکے روبروے میجر رابنس صاحب پولیٹکل ایجنٹ میواڑ بتاریخ یکم فروری ۱۸۵۴ء منعقد ہوا

[illegible] ۲۴ اگست مطابق ماہ مئی ۱۸۱۸ء ایک قولنامہ اس شرائط کا بوساطت کپتان ٹاڈ صاحب کے دستخطی مہارانا و سرداران بنابر تمنع فریقین قرار پایا تہا

چونکہ اکثر اوقات سرداران نے شرائط قولنامہ مذکور کا لحاظ نہین رکہا اور اختلاف اوسکے عمل مین لاے مہارانا نے منظور کیا کہ بصلاح و اتفاق راے کپتان کوٹ صاحب ایک قول نامہ جدید بابت اوسی شرائط اصل قولنامہ داخل کرکے اور شرائط جو مفید فریقین یعنی مہارانا و سرداران متصور ہون ازاد کیے جائین اور بروز دسہرہ تمام رئیس جمع ہون اونکے روبرو یہ شرائط قولنامہ پڑہے جائین اور اونکو سب مراتب اوسکے تفہیم کیے جائین اور بعد ازان اون سب کے دستخط معہ دستخط مہارانا کراے جائین اور صاحب پولیٹکل ایجنٹ سے بہی درخواست کیجاے کہ وہ بہی اسکو اس غرض سے دستخط کرین کہ تمام رئیس تعمیل شرائط ہذا کیا کرین یہ قولنامہ کئی سال گذرے ترتیب پایا تہا مگر اب تک اوسپر دستخط رئیسان یا مہارانا یا صاحب پولیٹکل ایجنٹ نہین ہوے تہے اب حسب درخواست رئیسان و سرداران میواڑ مہارانا سروپ سنگہ نے اسکو منظور کرکے بغیر ازدیاد کرنے کسی اور شرائط کے تصدیق کیا اور روبروے میجر رابنس صاحب قائم مقام پولیٹکل ایجنٹ میواڑ حسب دستور قرار پایا

دہم جو کوئی مندرجہ صدر سے انحراف کریگا راجہ اوسکو سزا دیگا اس امر مین قصور نسبت دربار کے عائد ہوگا۔ جو کوئی ان
سے انحراف کریگا اوسکو قسم ایکلنگ جی اور سری دربار کی ہے

دستخط کیا مہارانا اور کرنیل ٹاڈ صاحب اور تینتیس رئیسون نے

نمبر ۵

قول نامہ جو فیمابین مہارانا اور اونکے سردارونکے بذریعہ کپتان کوبی صاحب پولیٹکل اجنٹ میوار کی قرار پایا اور
بماہ اپریل سنہ ۱۸۲۷ء واسطے منظوری سرکار کے روانہ ہوا

قول نامہ جو فیمابین مہارانا بہیم سنگہ اور اونکے سردارونکے اور جاگیرداران وغیرہ میوار کے سنہ ۱۸۱۸ء مین بہ اقرار
منظور گورنمنٹ انگریزی ہوا تہا وہ غیر مکتفی واسطے تصفیہ و تعین حقوق وغیرہ فریقین متصور ہوا لہذا مہارانا اور اونکے
سرداران باتفاق شرائط ذیل کو بہی جو مزید اور پر شرائط سابقہ کے ہین منظور کرکے درخواست منظوری گورنمنٹ
کرتے ہین

اول چاتون بحساب ششم حصہ اصل آمدنی کے لیا جائیگا اور ششماہی اقساط کے بموجب ادا ہوگا سوائے
اس رقم ادائی کے اور کوئی رقم یا جرمانہ جبریہ واجب الادا نہوگا

دوم ہر ایک سردار نصف فوج اپنی اوس مقدار سے جو اوسپر از روے سند کے دینی فرض ہے ہمراہ لیکر تین مہینے
تک ہر سال مین خود حاضر رہ خدمتگزاری کریگا بعد انقضاء اس میعاد کے اوسکو مہارانا اجازت دینگے کہ اپنی جاگیر مین
واپس جاوے

سوم غیر علاقہ کے بیوپاری وغیرہ جو ملک میوار مین گذر کرینگے وہ اپنی اطلاع حکام مقام کو جہان وہ سبب
رہینگے کرکے اونکی حفاظت مین رہینگے اور وہ حاکم ذمہ دار اونکے مال و اسباب کا
ہوگا مگر یہ ذمہ داری اوس مال و اسباب کی نہوگی جو فاصلہ ہر موضع سے اور بلا اطلاع دہی کے
فروخت ہونگے

چہارم سردار وغیرہ اپنی رعیت سے نصف نکاسی مثل دیہات خالصہ لیا کرینگے اگر اسمین کچہ عذر پیش ہوگا تو
رعیت ایک ثلث نکاسی معہ برار حسب دستور قدیم ادا کرینگے

پنجم ہم لینے کامداران اور پٹیت وغیرہ کا حساب کتاب از روے انصاف کے تصفیہ کرینگے

نمبر ۴

قول نامہ کپتان ٹاڈ صاحب — المرقوم ۴ ماہ مئی ۱۸۱۸ء

اول بنام علاقجات خالصہ جو بعد مفسدہ حاصل ہوئے ہین اور تمام علاقجات جو ایک رئیس نے دوسرے سے چھین لیے ہین واپس دیے جاینگے

دوم تمام جدید بکھوارا و بھوم و لاگت چھوڑ دی جائیگی

سوم دان و برادھ گورنمنٹ آجکی تاریخ چھوڑ دیے جاینگے یہ سب تعلق دربار سے رکھتے ہین

چہارم کوئی رئیس اپنے علاقہ مین چور رکھنے نہ دیگا اور وہ چور انکو خواہ علاقہ کے ہون یا علاقہ غیر کے شامل ہوگیا و مادری و تھوری وغیرہ ملازم نرکھنی کی اور نہ کسیکو اجازت رہنے کی ہوگی باشندہ اونکے جنہون نے کاروبار دیانت کو اختیار کیا ہو اگر کوئی اون مین کا پھر اپنی عادت قدیم پر مائل ہوگا تو وہ فوراً شروک کیے جاینگے اور تمام اسباب جو چوری جائیگا اوسکے معاوضہ کا ذمہ دار وہ رہیگا جسکے علاقہ مین چوری ہوئی ہوگی

پنجم سوداگران علاقہ یا علاقہ غیر اور تمام قافلہ اور بیوپاری و بنجارے جو ملک مین گذر کرینگے اونکی حفاظت ہوگی اونکو کسیطرح کی تکلیف یا اوسسے مزاحمت نہوگی جو کوئی خلاف اسکے کریگا اوسکا علاقہ ضبط سرکار ہوگا

ششم حسب الحکم خدمت سرکار اس ملک مین یا ملک غیر مین جہان ہوگی کیجاے گی سب رئیس چار حصون مین تقسیم ہونگے اور ہر ایک حصہ کے رئیس تین تین مہینے حاضر باش رہینگے اور بعد ازان رخصت کر دیے جاینگے اور سال بھر مین ایکمرتبہ سب رئیس جمع ہوا کرینگے اور یہ اجتماع دسہرہ پر ہوگا دس روز مشتر سے بیس روز بعد تک یہ جلسہ رہا کریگا اور باستثناء اون رئیسون کے جنکی باری حاضر باشی کی ہوگی اور سب باقیماندہ رئیس اپنے اپنے مکان کو رخصت کر دیے جاینگے بوقت ضرورت جب اونکی خدمت درکار ہوگی تو تمام تعمیل حکم طلبی کر کے حضور مین حاضر ہونگے

ہفتم تمام پٹہ اور سردار و سطحدار جنکے پاس علاقہ از روے سند عطیہ دربار ہے وہ اپنی اپنی خدمت جداگانہ کرینگے وہ لوگ شامل پٹہ دیگران جنکے پاس بہت علاقہ ہے نرہینگے متوسلان و رعایاے کم رتبہ رئیسان جنکے پاس پٹہ رئیسونکے ہونگے وہ خدمت اون رئیسونکی کرینگے

ہشتم کوئی تحریر اپنی رعایا پر زیادتی یا ظلم نہین کریگا اور نہ زیادہ ستانی یا جرمانہ وغیرہ وہ لینگے یہ حکم ہے

نہم جو کچھ اجیت سنگھ نے اقرار کیا ہے اور دربار نے منظور اور قبول کیا ہے وہ سب کو تسلیم کرنا ہوگا

خرچہ چھاؤنی بیاور کے سال بسال ادا ہوتا ہے مبلغ [illegible] روپیہ سالانہ یعنی کل [illegible] روپیہ سالانہ بابت آمدنی [illegible]
کے دیا کرینگے اور یہ روپیہ یکمشت واسطے مصارف تحصیل مالگذاری ہوگا۔

شرط سوم

دو متصدی ہمیشہ ہمراہ میجر [illegible] صاحب کے رہا کرینگے اور یہ [illegible] سے آمدنی دیہات حصہ اودے پور
واقعہ میرواڑا کیا کرینگے اور حساب آمدنی دیہات مذکور تیار کرکے ساتھ کاغذ متصدیان گورنمنٹ انگریزی کے
مقابلہ کیا کرینگے۔

شرط چہارم

ایک نقل اس عہدنامہ کی بعد منظوری رائٹ آنریبل گورنر جنرل بہادر کے روانہ دربار اودے پور کیجائیگی۔

نمبر ۳

نقل سند جو راجہ سمبھو سنگہ رئیس میواڑ (اودے پور) کو عطا ہوئی

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان و رئیسان ہندوستان کی جو اب اپنے اپنے
ملک میں حکمران ہیں دوام رہے اور شان اور شوکت اونکے خاندان کی جاری رہے میں بذریعہ اس تحریر کے
بنظر پورا کرنے اوس خواہش شاہنشاہی کے یہ اطمینان دیتا ہون کہ درصورت نہونے کسی وارث اصلی صلبی کے مینے
تمہارا اور تمہارے ریاست کے آیندہ حاکمان کا جواز [illegible] دہرم شاستر و رواج خاندان کے متبنی کیا گیا ہوگا
منظور اور قائم کیا جائیگا۔

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس انتظام کا نہوگا جو اسطرح تمہارے ساتھ کیا جاتا ہے جب تک تمہارا
خاندان نمک حلال تخت و تاج شاہی رہیگا اور جب تک وہ مطابق شرائط عہدنامجات و عطانامجات و اقرارنامجات کے
جو ساتھ گورنمنٹ انگریزی کے منعقد ہوئے ہین کاربند رہینگے

دستخط کیننگ

ایسی مضمون کے سند اور راجگان [illegible] پورہ جودھ پور و بھرت پور و الور و بیکانیر و جیسلمیر و بوندی و سروہی و کرولی
و پرتاب گڈھ و ڈونگرپور و بانسواڑہ و کشن گڈھ و دھولپور و کوٹہ و جہلاوار کو عطا ہوئے

اور ٹھاکر اجیت سنگھ بہادر کے ہوتے اور ہز اکسلنسی مسٹر نوبل گورنر جنرل بہادر اور مہارانا بھیم سنگھ کی تصدیق
اس عہدنامہ کی آمکی تاریخ سے ایک مہینے کے عرصہ مین ہو جاے گی

المرقوم مقام دہلی تاریخ ۱۳ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء

دستخط سیٹی مٹکلف

دستخط ٹھاکر اجیت سنگھ

دستخط ہیسٹنگس

تصدیق کیا ہز اکسلنسی گورنر جنرل بہادر نے بتاریخ ۲۲ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء مقام اوچڑ

دستخط جی ایڈم

سکرتری گورنر جنرل

نمبر ۲

عہدنامہ جابین لفٹنٹ کرنیل لوکٹ صاحب ایجنٹ گورنر جنرل بابت امور ریاست ہای راجپوتانہ کے منجانب
ہنوریبل کمپنی اور مہتا شیر سنگھ پردہان و سیام ناتھ پروہت و رای جرنجی لال معتمدان ریاست اودے پور نے
منعقد کیا اس مضمون سے کہ قبضہ گورنمنٹ انگریزی اون دیہات اودے پور پر جو اونکے علاقہ مگرا میرواڑہ [illegible]
واقع ہے آٹھ سال اور یعنی تاریخ ۱ ماہ مئی ۱۸۳۳ء سے لغایت ۱ ماہ مئی ۱۸۴۱ء جاری رہے منعقدہ
بمقام سویر تاریخ ۷ ماہ مارچ ۱۸۳۳ عیسوی باستصواب سرکارین

شرط اول

جو انتظام اب دیہات حصہ اودے پور واقعہ مگرا میرواڑہ جاری ہے وہ آٹھ سال تک اور حسب منشاء
مسبوق الذکر جاری اور ساری رہے

شرط دوم

چونکہ انتظام حال مین خرچ بہت گورنمنٹ انگریزی کا اور نفع کثیر ریاست اودے پور کا ہوگا لہذا یہ شرط او معہود
ہوتا ہے کہ دربار اودے پور گورنمنٹ انگریزی کو ماورا ے مبلغ [illegible] روپیہ کے جواب تک بابت

مہارانا اودے پور کسی راجہ یا رئیس سے بغیر اطلاع اور منظوری گورنمنٹ انگریزی کے صلح نہ کرینگے مگر ادنیٰ تحریر دوستانہ دوستان و رشتہ داران کے ساتھ جاری رہیگی

شرط پنجم

مہارانا اودے پور کسی پر زیادتی نہیں کرینگے اور اگر اتفاقاً تکرار یا نزاع کسی سے ہوگی تو وہ واسطے ثالثی اور فیصلہ کے سپرد گورنمنٹ انگریزی کے ہوگی

شرط ششم

چہارم آمدنی خالصہ ملک اودے پور کی سالیانہ گورنمنٹ انگریزی کو پانچ سال تک ادا ہوگی اور بعد ازاں پانچ حصوں میں سے تین حصہ واسطے دوام کے ادا ہونگے مہارانا کچھ واسطہ کسی اور حکومت سے درباب خراج کے نہ رکھینگے اور اگر کوئی اس قسم کا دعویٰ پیش کریگا تو گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ اوسکا جواب اونکو دینگے

شرط ہفتم

چونکہ مہارانا بیان کرتے ہیں کہ اکثر علاقہ ملک اودے پور کے ناجائز طریق سے اوروں کے قبضہ میں آ گئے ہیں اور چاہتے ہیں کہ وہ اونکو واپس دلوائے جائیں اور گورنمنٹ انگریزی بباعث عدم موجودگی وجوہ راست درست کے بالفعل وعدہ واثق اس بارہ میں نہیں کرسکتے الا یہ اقرار ہوتا ہے کہ گورنمنٹ ہمیشہ بہبودی ملک اودے پور پر ملحوظ رکھینگے اور بعد تحقیقات اور دریافت اصل حال ہر موقع کا اس امر میں کوشش بلیغ اور جب واجب ہوگا تو واپس بھی دلوا دینگے اور جو علاقہ جات اس طرح اودے پور کو باعانت گورنمنٹ انگریزی واپس ملینگے اونکی آمد کے پانچ حصوں کا تین حصہ آمدنی کا واسطے دوام کے گورنمنٹ انگریزی کو ادا ہوا کریگا

شرط ہشتم

فوج ریاست اودے پور حسب حیثیت ریاست بموجب درخواست گورنمنٹ انگریزی کے دی جاویگی

شرط نہم

مہارانا اودے پور ہمیشہ حاکم کل اپنے ملک کے رہینگے اور اس ریاست میں حکومت انگریزی جاری نہوگی

شرط دہم

عہدنامہ ہذا مضمن دس شرائط ہے جو مقام دہلی منعقد ہوکر قرین بدستخط و مہر مسٹر چارلس تھیوفلس صاحب کی

سودسے کے قرق کیا مگر اوسکی فوج کو سرداران مذکورین نے زبردستی نکالدیا اور پھر اپنے علاقہ متفرقہ پر خود قابض ہو گئے
مہارانا اور سرداروں نے گورنمنٹ انگریزی سے درخواست فیصلہ کی کی اور تحقیقات کامل سبب نزاع کے عمل مین
آئی سترہوین الرس صاحب نے ایک عہدنامہ جدید تجویز قرار دیا مگر اسپر دستخط صرف مہارانا اور چار سرداران کلان نے
کیے اسکی شرائط مندرجہ بھی کبھی انصرام پذیر نہین ہوئین اور گورنمنٹ نے آخرکار اوسکو بھی منسوخ اور مسترد کیا مگر حفاظت
اول سرداروں کی ملحوظ گورنمنٹ رہی جنہون نے اس عہدنامہ پر دستخط کیے تھے اور اسی نظر سے ۱۸۶۱ء مین مہارانا سے
علاقجات متنازعہ شیر سنگھ جو مہارانا نے ضبط کر لیے تھے متعلقہ کو واپس دلوا دیے

رقبہ ریاست اودے پور گیارہ ہزار چھ سو چودہ میل مربع ہے اور آبادی گیارہ لاکھ اکہتر ہزار چار سو نفری
تکاسی خام قریب چالیس لاکھ روپیہ کے ہے مگر منجملہ اسکے قریب بارہ لاکھ روپیہ کے جاگیرداران ہین اور پٹہ بونہ
یعنی ششم حصہ آمدنی ادا کرتے ہین پس بعد منہائی اس جاگیر و دہرم رتہ و خراج انگریزی وغیرہ کے قریب چودہ لاکھ
روپیہ ریاست کو باقی رہتا ہے مہارانا کی سلامی سترہ ضرب توپ کی ہوتی ہے

نمبر ۱

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہارانا بھیم سنگھ رانا اودے پور بوساطت مسٹر چارلس تھیوفلس
مٹکاف صاحب منجانب آنریبل کمپنی باختیارات عطیہ ہز اکسلنسی موسٹ نوبل مارکویس آف ہیسٹنگ کے جی گورنر جنرل
بہادر اور معرفت ٹھاکر اجیت سنگھ منجانب مہارانا باختیارات عطیہ مہارانا ممدوح

شرط اول

دوستی و اتفاق و یگانگت دوامی فیمابین سرکارین کے پشت باپشت تک رہیگی اور دوست اور دشمن ایک
سرکار کے دوست اور دشمن دوسری سرکار کے متصور ہونگے

شرط دوم

گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ حفاظت ریاست گاہ و ملک اودے پور کی کرینگے

شرط سوم

مہارانا اودے پور ہمیشہ متابعت گورنمنٹ انگریزی کی کیا کرینگے اور اونکی بزرگی کا اعتراف کرتے ہین اور کسی
اور راجہ رئیس سے اتفاق نکرینگے

شرط چہارم

عہدنامہ ہوا تہا تو تدبیر اسکی عمل مین آئی تہی کہ منظوری گورنمنٹ انگریزی کی اس منصب کی بنا پر راوت سے عہد ہوا ہے یہ کہ
یہ امر ہوا بعد سرداران چونداوت کے سرداران سکھاوت ہین جو اولاد سکہا اور پرتاب راناجو سولہ صدی کے وسط
مین رئیس تہا ہین جسوقت عہدنامہ قرار پایا تہا تو یہ سردار حقیقت مہارانا کی اطاعت سے آزاد تہے لہذا اول آپ
امر جو صاحب پولٹیکل اجنٹ نے کیا وہ یہ تہا کہ ایک عہدنامہ نمبر ۴ فیما بین مہارانا اور اوسکے سرداروں کے منعقد
ہو جسکی رو سے عہد ہوا کہ بنام علاقجات جو سرداروں نے پچاس برس کے عرصہ سے زبردستی یا کسی اور طور پر
حاصل کیے ہون واپس کر دین اور ہر سال تین مہینے کیواسطے خدمتگزاری رئیس کرین اسطور پر کہ ہزار روپیہ کی
آمدنی کی بابت دو سوار اور چار پیادگان رئیس کی خدمت مین حاضر رہا کرین غرض اس سے یہ تہی کہ جیسا انتظام سنہ ۱۷۶۶ء
مین یعنی جب سے خرابی ملک اودےپور شروع ہوئی اس ملک کا تہا اوسطور پر پہر قائم ہو جاوے
جو سوار و پیادگان اس طرح آتے جاتے تہے وہ بہت جزوی تہے لہذا عرصہ قلیل کے بعد مہارانا نے بعوض
خدمتگزاری ایک محصول چہٹوند یعنی ششم حصہ آمدنی کا اول اس بہانہ سے تحصیل کیا کہ یہ روپیہ واسطے
اخراجات ایجنٹ شادی دختر انکے ہے اور بعدازان بنام اخراجات پولس کے
مگر سرداروں نے اس محصول سے انکار کیا کیونکہ اول تو اونکے خلاف مرضی تحصیل ہوا تہا اور دوسرے جس غرض سے
یہ تحصیل ہوا تہا اوس مین صرف نہین ہوتا تہا بسند ۱۸۲۷ء مین ایک اور عہدنامہ نمبر ۵ قرار پایا جسکا منشا یہ تہا
کہ سرداران ششم حصہ آمدنی ادا کیا کرین مگر خدمتگزاری نصف رہ جاوے یعنی بابت اس آمدنی کے فی ہزار روپیہ کے
صرف ایک سوار اور پیادگان واسطے خدمتگزاری کے دیا کرین یہ عہدنامہ جو فیما بین مہارانا اور اوسکے
سرداروں کے قرار پایا تہا منظور گورنمنٹ ہوا مگر عملدرآمد اوسکا نہوا یہ بہی ویسا ہی بیکار رہا جیسا عہدنامہ ۱۸۱۸ء کا
ہو گیا تہا باعث سخت انتظامی اودےپور کے اکثر سرداران نے سرکشی و سرتابی اختیار کی اور مہارانا نے
اونکی نالش شروع کی کہ وہ اپنا وعدہ پورا نہین کرتے ۱۸۴۰ء مین تیسرے مرتبہ عہدنامہ نمبر ۶ قرار پایا مگر بیسود ہوا اور پانچ
برس بعد پہر ایک عہدنامہ نمبر ۷ اوسکے عوض قرار دیا پر دو سال کے عرصہ مین تکرار اور نزاع عام ہو گئی مہارانا یہ
نالش کرتے تہے کہ سرداران اپنی خدمت موعودہ نہین کرتے اور سرداران یہ بیان کرتے تہے کہ اقرار کی میعاد سے
زیادہ ایام تک وہ اون سے خدمت لیا جاتے ہین اور اونکے دیہات قرق کرکے بنام نہاد جرمانہ خفیف کے
اونسے زر جرمانہ تحصیل کرتے ہین
سنہ ۱۸۵۵ء مین مہارانا نے بہت سا علاقہ راوت سلومر اور راوت انوگڑہ کا بعلت پورا نکرنے اپنے آپ

مہارانا بھیم سنگہ نے ۱۸۲۸ع مین وفات پائی اور اوسکا فرزند جوان سنگہ نامی اوسکی جگہہ جانشین ہوکر مصروف
دناکاری و بدوضعی ہوا عرصہ چند سال مین یہہ خراج باقی رہا اور ریاست مقروض ہوگئی اور دو لاکہہ روپیہ سالیانہ کی کمی
ہمیشہ ہونے لگی پس ۱۸۳۳ع مین صاحبان کورٹ اوف ڈائرکٹرز نے حکم دیا کہ اگر مہارانا شرائط اداے باقی کا انجام
نکرے تو ضمانت کامل علاقہ یا کسی اور قسم کی طلب کیجاے

ماہ اگست ۱۸۳۸ع جوان سنگہ نے لاولد وفات پائی اوسکا جانشین اوسکا متبنی سردار سنگہ نامی ہوا اوسکی جانشینی
کے وقت تک وہ مبلغ اوتیس لاکہہ سترہ ہزار پانچ سو روپیہ تہا اور منجملہ اسکے قریب آٹہہ لاکہہ روپیہ خراج کا باقی تہا
سردار سنگہ سے اوسکے سرداران اچھی طرح خوش نتہے پس ۱۸۴۱ع مین اوسنے یہہ تجویز کی ایک جمعیت پیادگان
ہمیشہ اوسکی ریاست گاہ مین رہا کرے تاکہ اوسکی حکومت کا استحکام ہو مگر یہہ تجویز اوسکی منظور نہین ہوئی اوسنے
۱۸۴۲ع مین وفات پائی اور اوسکے بعد اوسکا سروپ سنگہ برادر خورد جسکو اوسنے متبنی کیا تہا جانشین ہوا

بباعث قلت روپیہ کے جو ریاست اودیپور پر عائد تہی اکثر درخواست ہوتی تہی کہ خراج کم کیا جاوے جو ۱۸۲۶ع مین
لاکہہ روپیہ اودے پور مین قرار پایا تہا بماہ جون ۱۸۴۶ع مین کم ہوکر صرف دو لاکہہ روپیہ سکہ کمپنی قرار پایا

سروپ سنگہ نے ۱۸۶۱ع تاریخ ۱۷ ماہ نومبر کو وفات پائی اوسکا برادرزادہ سمبہو سنگہ جسکو اوسنے متبنی کیا تہا
اوسکا جانشین ہوا اسکو استحقاق متبنی کرنیکا بموجب سند نمبر ۳ کے عطا ہوا انتظام ملک اوسکی صغر سنی مین کونسل
کارپردازان ریاست باصلاح و مشورہ صاحب پولیٹکل اجنٹ کے کرتے ہین یہہ کونسل مثل دیگر اس قسم کی مقدمات
کے صاحب پولیٹکل اجنٹ نے نامزد کیے اور گورنمنٹ نے اوسکو منظور کیا گورنمنٹ نے اس کونسل کے
تین ممبران کو بعلت بدوضعی برخاست کیا اور بباعث بیحد شوخی کونسل کارپردازان کی یہہ ضروری تصور ہوا
کہ اختیارات جوڈیشیل یعنی دیوانی و فوجداری اور مال سپرد صاحب پولیٹکل اجنٹ کے تا صغر سنی مہارانا کے کیجاوین

جب سے گورنمنٹ انگریزی کا اتفاق سلسلہ اودے پور سے ہوا اوس وقت سے ہمیشہ فیما بین رئیس اور
اوسکے سرداروں کے نزاع ہوتی آئی کیونکہ وہانکے سرداروںکے اکثر حقوق ایسے تہے جو سرداران دیگر ریاست
راجپوتانہ مین نتہے اکثر سرداران اولاد رئیسان سابق سے ہین اس مین سرداران چونڈاوت جیسے نامی گرامی
ہین اور جو اولاد چونڈا مین سے ہین اور منجملہ انکے نہایت طاقتور راوت سلومبر کا ہے یہہ شخص چونڈا جو وہ مدعی
وراثت کے ایام مین تہا اور اوسنے اپنا استحقاق ریاست اپنے چہوٹے بہائی موکل کو دیکر خود بطور مشیر یا کونسلی ریاست
رہا تہا اس سبب سے راوت سلومبر اس عہدہ مشیر کو اپنا موروثی تصور کرکے دعوی کرتے ہین اور جب ۱۸۱۸ع مین

روپیہ زبردستی لیتے ہین اور محصول گذر اسباب اور مسافران پر لیتے ہین خیلی حفاظت کے یہ لوگ نمونہ دار تصور ہین
اکثر ارادہاے غیر مناسب درباب مداخلت حقوق معینہ کے بروے کار آے اس سبب سے وہ لوگ آمادہ
سرکشی ہوے اور اید ہر ضرورت امداد فوج انگریزی واسطے اونکی تنبیہ کے ہوئی اور یہ امر دریافت ہوا کہ بغیر نگرانی
مدامی افسران انگریزی کے امنیت حاصل نہین ہوسکتی لہذا ۱۸۳۰ع مین یہ تجویز ہوئی کہ ایک فوج نام بہیل کور بہرتی ہوکر
ان اضلاع مین قائم کیجاے مہارانا اودے پور نے وعدہ کیا کہ فرد اس فوج کے خرچ کی واسطے بابت اپنے
حصہ علاقہ میر وارا کے مبلغ ۵۰۰۰ روپیہ اور آمدنی گراسیا تخمینا مبلغ چالیس ہزار روپیہ دیا کریگا اور اوسنے
یہ ضلع واسطے دس سال کے گورنمنٹ انگریزی کے سپرد کیا کہ وہ اپنا انتظام کرین یہ فوج ۱۸۴۱ع مین مصارف مبلغ ایک لکہ
بیس ہزار روپیہ سالیانہ کے بہرتی ہوے منجملہ اسکے اودے پور نے وعدہ کیا کہ وہ پچاس ہزار روپیہ دیا کریگا
مگر تا انتظام ثانی اس علاقہ کا متعلق مہارانا کے رہا جب سے یہ فوج قائم ہوئی اوسوقت سے غارتگری بہیلون کی مسدود
ہوئی نگہ بکنڈا ہمیشہ فیمابین ریاست ہندوستانی کے جو بہیلونکو تباہ کیا چاہتی تہی اور صاحب سپرنٹنڈنٹ کہرواڑہ
جو انکی حفاظت مین تہا ہوتی رہی ۱۸۶۱ع مین مصارف اس فوج کا مبلغ اٹہانوے ہزار روپیہ رہگیا
کپتان ٹاڈ صاحب اول اجنٹ اودے پور مین مامور ہوے چونکہ ملک مین بالکل بدنظمی غالب تہی لہذا
مداخلت صریح واسطے بہبودی ملک کے اور سرانجام کرانے شرائط عہدنامہ جو گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ ہوا تہا
ضرور ہوئی پس کپتان ٹاڈ صاحب کو حکم ہوا کہ انتظام کل امور ریاست اپنے اختیار مین رکہین نتیجہ اسکا یہ ہوا کہ
زرنکاسی جو ۱۸۱۸ع مین صرف چار لاکہ اکتالیس ہزار دو سو اٹہارہ روپیہ تہا ۱۸۲۱ع مین آٹہ لاکہ ستر ہزار چہ سو چونسٹھ ہوگیا
بیچ ۱۸۲۱ع کے یہ مداخلت کچہ کم ہوگئی اسکا نتیجہ پہر یہ ہوا کہ عرصہ دو سال مین ریاست پر قرضہ بہت ہوگیا اور خراج
اداے انگریزی بہی باقی رہتے رہتے یہ نوبت پہونچی کہ گورنمنٹ انگریزی کا روپیہ خراج مبلغ سات لاکہ نوے ہزار
سات سو سینتالیس باقی رہ گیا اور آمدنی مسدود ہوئی پس اب نہایت ضروری ہوا کہ اضلاع مذکورہ پہر پولیٹکل
اجنٹ کے سپرد کیے جائین اور صاحب موصوف مہارانا کو ایک ہزار روپیہ روزانہ دیا کرین اور چند اضلاع واسطے اداے خراج
بقایا کے علیحدہ کیے جائین حالت محتاجی جسکو مہارانا پونہچا تہا اگرچہ نتیجہ اونکی بے اعتدالی اور عدم ہوشیاری کا
تہا مگر اوسکو چند روزہ کہہ سکتے ہین کیونکہ وہ ریاست مین صرف ذاتی یا عادتی خرابی ایک خاص شخص کی تہی لہذا
۱۸۲۶ع مین حکومت مہارانا کی دوبارہ قائم ہوئی اور مداخلت صاحب پولیٹکل اجنٹ کی برخاست کی گئی چند ماہ
کے عرصہ مین فضول و ظلم شعاری اس درجہ کو پہونچی جو اوسکو سابق حاصل تہا اور رسمی قابل گذرنے تنہا ساونکے [illegible]

ولوادیا اور حساب ایام قبضہ کا طلب کیا

ضلع میرواڑہ مین اقوام غارتگران آباد ہین اور جو اودے پور اور جودھ پور اور گورنمنٹ انگریزی سے کے

پرگنہ جات بیور دیہات سانگنہ و بہار نگر و جیرا اور بہلول گورنمنٹ انگریزی کے پاس تھے اور ٹوڈگڈھ اور دیوار
اور سرو تہدا اودے پور کے پاس اور چانگ اور کوٹ کرانا جودھ پور کے پاس تھے

قبضہ مین بالاشتراک بباعث قبضہ اجمیر کے ساتھ فوج انگریزی نے ۱۸۲۱ع مین سب پر تصرف کرلیا بنظر رفع فساد
وبہتری ملک انتظام انگریزی اس ملک اودے پور مین کیا گیا اور ایک فوج لوکل یعنی مختص المقام بھرتی کی گئی
جسکے مصارف کیواسطے اودے پور اور جودھ پور نے پندرہ پندرہ ہزار روپیہ سالیانہ دینا قبول کیا اگرچہ مہارانا
اودے پور نے استرضا اپنی بیچ اس انتظام کے ظاہر کی اور اپنے دیہات گورنمنٹ انگریزی کو واسطے
دس سال کے دے دیے مگر اونسے کوئی اقرارنامہ حسب دستور دخل نہین کیا اور چونکہ اوسکی استدعا بعینہ
خواہش کے دی گئی تہی لہذا اوس سے سوائے پندرہ ہزار روپیہ کے اور کچہ واسطے مصارف لوکل کور کے طلب
نہین ہوا پہر انتظام ۱۸۳۳ع مین ختم ہوگیا اور چونکہ مہارانا کو اس سے بہت انتفاع ہوا تہا لہذا اوس نے اپنی خواہش
واسطے انعقاد عہدنامہ جدید نمبر ۳ کے واسطے آٹھ سال کے ظاہر کی اور وعدہ کیا کہ وہ بیس ہزار روپیہ بجائے
پندرہ کے دیا کریگا ۱۸۴۳ع مین اوسنے پہر اپنی خواہش ظاہر کی کہ اوسکی اضلاع جبتک گورنمنٹ انگریزی کو مناسب
معلوم ہو اپنے پاس رکہے گورنمنٹ انگریزی نے بہت تدابیر واسطے تعلیم اور تربیت میر لوگون کے عمل مین لائی
اور ۱۸۴۷ع مین پہر تجویز ہوئی کہ حصص میواڑ اور جودھ پور واسطے ہمیشہ کے شامل اضلاع انگریزی کے رہین مہارانا نے
منظور کیا کہ اوسکے دیہات واسطے دوام کے گورنمنٹ کے پاس رہین مگر یہ شرط پیش کی کہ اضلاع جاد و جیرن
و نیمچ وغیرہ اوسکو مستاجری مین دیے جاوین کیونکہ یہ اضلاع سندھیا نے بابت مصارف گوالیار کنٹنجنٹ کے گورنمنٹ
انگریزی کو دیے تہے اور مہارانا اپنا استحقاق واسطے اونکے واپس ملنے کے از روئے شرط ہفتم عہدنامہ ۱۸۱۸ع
جانتا تہا انتظام اور حکومت مہارانا کی ایسی خراب اور سخت کی کہ اور اضلاع اوسکو دینا مناسب متصور نہین ہوا
ایسی حالت عدم اطمینانی سے قبضہ انگریزی علاقہ میرواڑہ مین رہا

اضلاع کوہی اودے پور جو بجانب جنوب و مغرب واقع ہین ان مین اقوام صحرائی و فسادانگیز بہیل و گراسی
آباد ہین انکے سردار بہی راجپوت ہین مگر برائے نام اطاعت اودے پور کی کرتے ہین اور جہان رہتے ہین
اوسکی ملکیت کا استحقاق اونکا ہے اور مہارانا کا کچہ اختیار وہان نہین ہے یہ لوگ دیہات قرب و جوار سے

جب مداخلت انگریزی ۱۸۰۵ء مین بموجب قاعدہ عدم مداخلت کے جو برڈ گورنر اس صاحب نے جاری کیا تہا
اودے پور سے اوٹہ گئی تو ملک اودے پور کو فوج سیندہیا و ہولکر و امیر خان ڈونگر گروہ قزاقان پنڈاران نے خوب
غارت اور تباہ کیا اور مہارانا یہان تک تنگ ہوا اور اس نوبت کو پہنچا کہ گذارہ اوسکا منحصر اوپر فیض بخشی ظالم سنگہ
کاربرداز کوٹہ کے رہا ظالم سنگہ مذکور اوسکو ایکہزار روپیہ ماہواری واسطے گذارہ کے دیتا تہا اس حالت مین خود مہارانا کے
رفیق جنگ طعنہ زنی کرتے تہے اور جنکو قوت حاصل تہی وہ اپنے اپنے قلعہ جات مین جا بیٹہے اور اپنی حفاظت
مین مصروف ہوے

اس حالت تباہ و زبون مین مہارانا بہیم سنگہ ۱۸۱۷ء مین تہا جب گورنمنٹ انگریزی نے تجویز عام کی کہ
صلح اور اتفاق باہم اپنا کیا جاسے جس سے انسداد کلی پنڈاراکا ہو بہیم سنگہ ۱۷۷۸ء مین صاحب حکومت ہوا تہا
اور اوسکا اور جنگ سنگہ ثانی کے عہد درمیان اہین سمیان ذیل گدی نشین ہوے تہے ۱۷۶۱ء مین ریاب سنگہ
ثانی اور ۱۷۶۵ء مین راج سنگہ ثانی اور ۱۷۶۲ء مین رانا ارسی اس رانا کی بدوضعی سے تمام سردار اوسکے علیحدہ ہوگئے
اور اضلاع جاد وجرتی و نیمچ و مور درسیندہیا نے لیلیے اور نیمبہیرا ہولکر نے اور گوداروہ جودہ پور نے اور ۱۷۷۱ء
مین ہمیر گدی نشین ہوا تہا اسکے عہد مین سیندہیا نے اضلاع رتن گڈہ و کہیری و سنگولی اپنے قبضے مین کرلی اور
اضلاع جاتہہ و نیمچ زندمی ہولکر نے

ازروی عہدنامہ نمبر ا کے گورنمنٹ انگریزی نے وعدہ کیا کہ وہ ملک اودے پور کی حفاظت کرینگے
اور کوشش بلیغ کرکے جو ملک اوس سے نکل گیا ہے اوسکو موقع مناسب پر واپس دلوادینگے اور مہارانا نے
اقرار متابعت گورنمنٹ انگریزی کیا اور وعدہ کیا کہ وہ تحریرات پولیٹکل سے پرہیز رکہینگے اور جو مقدمہ ہوگا اوسکو
سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی کرینگے اور پانچ سال تک ایک ربع آمدنی ملک کا بطور خراج ادا کیا کرینگے اور بعد ازان
آٹہ حصونکے تین حصہ واسطے دوام کے دیا جائے گا:

منشا شرط ہفتم عہدنامہ مذکور کا یہ تہا کہ گورنمنٹ کو اختیار حاصل رہیگا کہ جسطرح واجب اور ضرور ہوگا دعاوی
مانند و ایسی ملک کے کارروائی کرینگے اس شرط کی رو سے ریاست اودے پور کو باعث نالشات دوامی
کا خصوصا درباب و ایسی ضلع نیم بہیرا کے دستیاب ہوا اور یہ ضلع چونکہ امیر خان کو دیا گیا تہا لہذا واپس نہین
ہوسکتا تہا بیچ مین ۱۸۲۵ء کے کپتان ٹوڈ صاحب پولیٹکل ایجنٹ میواڑ نے بلا اجازت سرکار فوج اودے پور
کو حکم دیا کہ ضلع مذکور پر قبضہ کرلین مگر بعد امن ہوجانیکے گورنمنٹ انگریزی نے مہارانا سے زبردستی پہیر لواب تو

رانا امرا اودے پور جو سنہ [illegible]ء مین گدی نشین ریاست ہوا تھا ایک صلحنامہ ساتھ راجہ اسے جے پور و جودھپور سے
اس نیت سے کیا کہ باہم اتفاق کرکے حفاظت ایک دوسرے کی بمقابلہ مسلمانان کے کیا کرین اوس مین ایک
یہ بھی شرط تھی کہ یہ راجگان آیندہ مجاز شادی کرنیکے بیچ خاندان اودے پور کے متصور کیے جائین اس شرط پر
کہ جو اولاد اودے پور کی رانی سے اونکو ہوگا وہ گدی نشین ریاست ہوگا اور دوسری رانی کا اولاد گدی نشین
نہوگا اس شرط کے باعث جو فساد باہم ہوا اوسکا نتیجہ یہ پیدا ہوا کہ اس ملک کو مرہٹون نے بھی فتح کیا اور
زیر حکم مرہٹون کے اسقدر تباہی اور بربادی اس ملک کی ہوئی کہ کبھی عہد مسلمانان مین بھی نہین ہوئی تھی
سنہ [illegible]ء مین بجاے رانا امرا کے سنگرام سنگھ ثانی گدی نشین ہوا اور اسکے بعد سنہ [illegible]ء مین جگت سنگھ ثانی
جب نادر شاہ واپس روانہ ہوا اور پیشوا نے محمد شاہ سے چوتھ کل ملک کی ٹھہرالی تھی تو اودے پور سے
مثل دیگر ریاستان اپنی چوتھ طلب کی اور سنہ [illegible]ء مین باجی راو پیشوا نے ایک عہدنامہ ساتھ جگت سنگھ ثانی کے منعقد
کیا اور رانا نے اقرار کیا کہ وہ مبلغ ایک لاکھ ساٹھ ہزار روپیہ سالیانہ بالعوض چوتھ پیشوا کو دیا کریگا
جے سنگھ راجہ جیپور نے دختر سنگرام سنگھ اودے پور سے شادی کی جب اوسکا ایک فرزند ایشری سنگھ
نامے موجود بقید حیات تھا اور بمنظر اسکے انفساخ شرط گدی نشین ہوا اور اوسنے
ایشری سنگھ کی شادی ساتھ دختر راوت [illegible] کے جو ایک رفیق قدیمی فوج
اور حاکم موروثی فوج اودے پور کا تھا کی بعد وفات جے سنگھ کے ایشری سنگھ نے ریاست و
حکومت پر قبضہ کیا مگر دعوی مادھو سنگھ کا جو اولاد رانی اودے پور سے تھا تائید مہارانا نے کی ملہار راو ہولکر سے
اس بارہ مین مدد چاہی اور اقرار کیا کہ اگر وہ ایشری سنگھ کو برخاست کردے تو مہارانا اوسکو اسی لاکھ روپیہ دینگے
اور بابت جزوی مقدار اس روپیہ کے اوسنے یعنی مہارانا نے ضلع رامپورہ ہولکر کو دیا گو اس ضلع کے دینے سے
چندان خرابی واقع نہوئی مگر بعد ازین یہ ایک رسم ہوگئی کہ اگر کوئی نزاع باہم پیدا ہوا تو اوسکی عوض لینے کے
واسطے مرہٹون کی طلب ہونے لگی اور اسطرح ان کا قدم میواڑ مین مضبوط ہوتا گیا اور آخر کو یہ ہوا کہ وہ ہر معاملہ مین
ثالث ہونے لگے اور درآمل وہی حاکم ملک ہوے

سنہ ۱۸۱۵ء مین یہ ارادہ ہوا تھا کہ اس شرط کو تجدید ہو کیونکہ سنہ مذکور مین مہاراو کوٹا نے مہارانا اودے پور
سے بھانجی کے ساتھ شادی کی اور یہ اقرار نامہ اوسنے اور راو سکے فرزند نے لکھ دیا کہ فرزند مذکور گدی نشین
ریاست ہوگا مگر بعد وفات اسکی اولاد بھانجی مہارانا مستحق ریاست ہونگے مگر صاحب ایجنٹ گورنر جنرل نے اس شرط کو منظور نہیں کیا

باجب

توقف جو اس جلد کے طبع ہونے مین واقع ہوا باعث مشکلات و دقت کے ہوا جو فراہم کرنے اقرارنامجات وغیرہ رئیسان خورد ملک مالوہ کے رونما ہوئی اس قسم کے کاغذ کی فراہمی سابق کبھی مخیلہ کسی صاحب مین نہین آئی تھی لہذا بہت کم اور بہت ضروری رامورات عظیمہ کے کاغذ دفترہاے گورنمنٹ مین موجود تھے اب جسقدر فراہم ہوئے ہین اسکے عوض مولف شکرگزار میجر مید صاحب ایجنٹ گورنر جنرل وسطی ہند کا ہے کہ اونہون نے اور اونکے صاحبان اسسٹنٹ نے اور خاص کر لفٹنٹ براڈفورڈ صاحب اور میجر [illegible] صاحب اور میجر [illegible] صاحب نے اونکی مدد اس امر مین بہت کی ہے

اکثر اقرارنامجات جو حصہ سوم جلد ہذا مین ہین دفتر وسطی ہند سے فارسی مین ملے تھے اونکا ترجمہ مولوی اظہار حسین خان بہادر اور بابو آنند مہندر سکورجی اور بابو [illegible] گانگولی متعلق دفتر فارسی نے کیا ہے اور تصحیح اونکی صاحب [illegible] ایجنٹ بہادر وسطی ہندوستان نے فرمائی جسکی عوض مولف شکرگزار اون صاحبون کا ہے

المرقوم مقام شملہ تاریخ ۱۷ ماہ جولائی سنہ ۱۸۶۴ عیسوی

گزارش

اگرچہ یہ کتاب لاجواب سب کیواسطے خصوص والیان ملک ہندیکے لیے بہت کار آمد اور ہمیشہ کیواسطے والیان ملک اور انکی وزرا معتمد و کلا کو نہایت مفید ہے علی الخصوص انکو جنکی سرحد دوسری ریاست سے ملتی ہے لہذا خریداس یوسف ہزل جسکا زمانہ ایک مدت مدید اور عرصہ بعید سے مشتاق و آرزو مند تہا بصرف کئی ہزار روپیہ کے انگریزی سے اردو میں ہوئی سب سے پہلے عالیجناب سری مہاراجہ دہیراج والی ملک پٹیالہ دام اقبالہم نے ملازمان ریاست کے لیے کل مجموعہ ہفت جلد بقدر ایک سو اجلاد کے جناب حکیم منشی عبد النبی خانصاحب میر منشی سرکار ممدوح نے درخواست فرمائی جسکے ہم فخر کرتے ہیں بعدہٗ شکرگزاری جناب معلی القاب مہاراجہ مان سنگہ صاحب بہادر قائم جنگ بہی قابل ہے کہ جناب ممدوح الیہم کی توجہ خاص نسبت کل راجہ صاحبان و تعلقہ داران صاحبان ملک اودہ کے لیے قریب تین سو نسخہ ہر ہفت جلد خرید فرماوینگے ـ اب جمیع والیان و روساے ملک ہند سے چشمداشت ہے کہ اس یادگار ہند کو بدل توجہ سے خرید فرماکر سرمایہ عبرت و خردمندی حاصل فرماوینگے ـ اور علی الخصوص جن صاحبوں نے جلد دوم خرید فرمائی ہے یہ جلدیں انکو خرید فرمانا چاہیں اور جلد چہارم و سوم تو ایک ساتہ تیار ہوئی ہیں جلد پنجم و ششم و ہفتم بہی عنقریب طبع ہوتی ہے

نمبر	مضمون	صفحہ
۱۰۷	قولنامہ توکاجی راؤ پوار بنام راوت [illegible] سنگھ و ٹھاکر گلاب سنگھ کول جراسیا والہ	۳۲۷
۱۰۸	ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام کرشناجی بھیل کماسدار پرگنہ دیالپور	۳۲۸
۱۰۹	ایضاً - بنام کرشناجی بھیل کماسدار پرگنہ دیالپور	۳۳۰
۱۱۰	ایضاً - بنام آپاجی بلونت کماسدار -	۳۳۱
۱۱۱	ایضاً - بنام کرشناجی بھیل پرگنہ دیال پور	۳۳۲
۱۱۲	ایضاً - بنام گوبند راو جی کماسدار پرگنہ مہدپور	۳۳۲
۱۱۳	عطیہ سند دولت راو سندھیا بنام راو رتن سنگھ	۳۳۳
۱۱۴	ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام بنکاجی تراین کماسدار پرگنہ سوسیر	۳۳۴
۱۱۵	ایضاً بنام گوپال راو کرشنا کماسدار پرگنہ کیتیا -	۳۳۴
۱۱۶	عطای پٹہ سری منت بیزابائی سندھیا بنام لچھمن سنگھ ٹھاکر بھیم سنگھ پسر شش	۳۳۵
۱۱۷	ترجمہ پروانہ دولت راو سندھیا بنام سلیم سنگھ کماسدار موضع نکسی تعلقہ چھوکر -	۳۳۷
۱۱۸	سند ملہار راو ہولکر بنام سلیم سنگھ کرشیا	۳۳۸
۱۱۹	ایضاً - ایضاً	۳۳۸
۱۲۰	سند دولت راو سندھیا بنام سلیم سنگھ کرشیا لالگڑھ والہ - سنہ ۱۲ ہجری -	۳۳۹
۱۲۱	ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام کرشناجی بھیل کماسدار پرگنہ دیالپور -	۳۴۰
۱۲۲	ایضاً - بنام گوبند راو جمناجی کماسدار پرگنہ مہدپور	۳۴۰
۱۲۳	ایضاً - بنام بھیکاجی نراین کماسدار پرگنہ سوسیر	۳۴۱
۱۲۴	ترجمہ پٹہ استمرار سنہ ۱۲ ہجری - مہاراجہ جیاجی راو سندھیا بنام راوت ہٹا سنگھ و	۳۴۲

نمبر	مضمون
	کو راو نکار سنگھ اوجین -
۱۲۵	ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر کرشناجی بھیل کماسدار پرگنہ دیالپور -
۱۲۶	ترجمہ چٹھی بنام کمان سنگھ ٹھاکر دھولانیا
۱۲۷	ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام [illegible] راو جیاجی کماسدار پرگنہ مہدپور -
۱۲۸	ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر نادر کرشناجی بھیل کماسدار پرگنہ دیالپور -
۱۲۹	ترجمہ پروانہ دولت راو [illegible] نول سنگھ ٹھاکر بجور پرگنہ حویلی اوجین -
۱۳۰	ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام کرشناجی بھیل کماسدار پرگنہ دیال پور -
۱۳۱	عطائے سند ملہار راو ہولکر بنام کرن سنگھ کرشیا
۱۳۲	ایضاً - بنام نول سنگھ چوہان بردیا والہ -
۱۳۳	پروانہ لچھمن سنگھ راو آپاجی کماسدار پرگنہ آگرہ یکم شوال سنہ ہجری -
۱۳۴	ترجمہ خط رانا رنجیت سنگھ رئیس چوہٹ اور رانی والدہ باجی صاحبہ گنگا سروپ سری جیت کور بائی بنام میجر کننگ صاحب ایجنٹ بھیل - ۱۲ - اپریل سنہ ء
۱۳۵	ترجمہ اقرارنامہ سافر حمیدار مکرانی -
۱۳۶	ترجمہ خط مہارانا گنگا دیو جی رئیس اعلی راج پور -
۱۳۷	اقرارنامہ بھیم سنگھ راجہ جھابوا و کور پرتاب سنگھ -
۱۳۸	اقرارنامہ مہاراج سری گوپال سنگھ جھابوا والہ -
۱۳۹	ترجمہ پٹہ استمراری موضع ترلا رام چند راو پوار بنام شیو سنگھ بھوسیا -
۱۴۰	ایضاً - پٹہ استمراری [illegible] رام چندر راو پوار بنام پرتھی سنگھ بھیل

ترجمہ جلد چہارم

منجملہ سات جلد کتاب

عہدنامجات واقرارنامجات وسند سرکار

شاہنشاہی انگلستان وہندوستان باوالیان

ملک وراجگان ونوابان ورؤساے

متعلقہ ریاستہاے ملک راجپوتانہ

ووسط ہند ومالوا